از
سید غلام حسین

سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

اللہ کی مہربانیان اپنے بندون پر بیشک حد سے زیادہ ہین - دیکھئے اُسکی کسی مصلحت
یا انسان کی بے اعتدالیون کے سبب امراض کا ظہور ہوا تو علاج کے لیئے صرف اطبا کو
ہی نہین پیدا کیا بلکہ اُسنے جو نیک بندے دنیا مین بھیجے وہ منجملہ دیگر ہدایتون کی بیمار داری
کے جو فضائل ہین بیان کرتے چلے آئے اور سب سے آخرمین جو اُسکا سچا و لایق رسول آیا
اُسنے نوکر کے بھی اور کہہ کے بھی اچھی طرح سے ہی سمجھا دیا کہ بیمارونکی عیادت بیمارونکی
خدمت انسانی ہمدردی کا جزو اعظم ہے مگر کوئی غور کرے کہ ہندوستان مین ان احکام
کی ٹھیک ٹھیک تعمیل کرنے والے کسقدر ہین تو غالباً یہی معلوم ہوگا کہ بہت سے آدمی تو ہ کر
ایسے ہین کہ اپنی نادانی کے سبب مریض کے علاج یا خدمت کی طرف توجہ ہی نہین کرتے تو صرف
اور کچھ خیال آیا اور طبیب کے پاس گئے تو اسی نقل کے مصداق ہوتے کہ کہی ہوئی باتین حاضر
کسی حکیم صاحب کے نسخہ کے کاغذ کو پانی مین گھول کر پی گیا تھا بہت سے نسخے طبی مسایل ہی

کرسکتے ہین اور جو صاحب تمیز ہین اور انسانی ہمدردی کے حقوق کو جان کر یگانہ یا بیگانہ
مریض کے لیئے مستعدی کے ساتھہ دوڑ دہوپ بہی کرتے ہین تو وہ بیچارے مریض کی خدمت
و بیمارداری کے طریقون سے ناواقف ہونیکے سبب کبھی تو کچھہ نہین کرسکتے اور کبھی
اُن کی ناجایز ہمدردی اور رحمدلی سے بجاے فائدہ کے نقصان پہنچتا ہے۔

اُن لوگون کے نزدیک تو علاج کرنا ایک آسان بات ہے کہ جب کسی نے دردِ شکم کی
شکایت کی تو فوراً کہہ دیتے ہین کہ سونٹھہ کھاؤ لیکن جو طبیب ہین یا اطبا کی صحبت مین
رہے ہین یا عقل رکھتے ہین وہ جانتے ہین کہ علم طب مین کمال پیدا کرنا بہت ہی مشکل ہے
اور جیسا طبیب بننا مشکل ہے ویسا ہی بیمار کی خدمت اور بیمارداری کے کام کا سرانجام
دینا ہے ؂

غریب و متوسط درجہ والون کا کیا ذکر کیا جائے بڑے بڑے مہذب و امیرونکے یہان
بہی نوکر چاکر خویش و اقارب خوشامدی اور طامع تو بیسیون موجود اور جہان پسینہ
ٹپکے وہان خون گرانے کو مستعد لیکن بحالت مرض جب ڈاکٹر صاحب کہین کہ پوست
کے پانی سے ٹومنٹ کردو یا حکیم صاحب نسخہ مین کچھہ بیخ و تخم و شربت لکھکر لکھدین
کہ خیساندہ بنوشانند تو حیران ہو کر پوچھتے ہین کہ کیا کرین اور کسطرح کرین اسوقت یا تو
معالج کو بیس منٹ تک پوری تدبیر ہر ایک کام کی بتانی پڑتی ہے یا کچھہ روپیلیکو
ہے یا بہت ہی خاطر منظور ہے تو خود سب کامون کا انجام دینا یا ملاپنا
نا پڑتا ہے۔

جو ایسا اتفاق ہو تو معالج صاحب جھلاتے ہین خفا ہوتے ہین آخر کو وا
رثن یہ تدبیر غلط صحیح جو اسکی سمجھہ مین آیا وہ کرتا ہے۔

۲

یہہ بھی دیکھا گیا کہ بیمار کو ہوادار مکان مین رکھنا چاہیے مگر وہ کوٹھری مین بند ہے یا مریض کے کمرے کو گرم رکھنا مناسب ہے مگر اُسے سردی مین ڈال رکھا ہے یا بیمار کو علیحدہ مکان مین شور وغل سے محفوظ رکھنا چاہیے مگر اُسے خوشامدی وعزیز گھیرے ہوئے ہین یا ہلکی غذا مثلاً ساگودانہ یا کھچڑی کھلانا چاہیے لیکن حلوا اور تر دینے کی تجویز ہے۔

الغرض امیر غریب عاقل جاہل ہر ایک خاندان مین بیمار داری کے معاملہ مین کم وبیش بے اعتدالی دیکھی جاتی ہے اور ہر کسی کو ایسا موقع نہین ملتا کہ خود معالج یا اُسکا مددگار کل خدمات کو انجام دے اور موت زندگی تو خدا کے اختیار سے ہے مگر اکثر اطبا کہتے ہین کہ جس طرح بہت سے امراض مین باقاعدہ اور وقت پر علاج نہونے کے سبب مریض تلف ہوجاتا ہے اسیطرح بہت سی ایسی بیماریان ہین کہ اُنکی خدمت خاص طریقہ سے نہو تو بیمار نہین بچتا۔ یا تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے پس ان سب باتون پر خیال کرکے مین نے وہ باتین یکجا جمع کین جنکا بیماردار کو جاننا ضروری ہے۔ اور اس مجموعہ کا نام رفیق بیماران رکھا اس کتاب کے پڑہنے سے صرف یہہ ہی نہین کہ بیمار کا بستر صاف کرنے یا ساگودانہ پکانیکی ترکیب ناظرین کو معلوم ہوجائے بلکہ عوام کو سیکڑون ضروری باتین طب کی اور تیمارداری کے طریقے اور بہت سے امراض کے علاج سے واقفیت ہوجائگی۔ دیسی طبیب وویدتشریح وجراحی وعلم الادویہ ودواسازی وعلاج الامراض کے وہ ضروری مسائل جان جائینگے جو نئی تحقیقات سے ظاہر ہوئے ہین۔ کمپونڈر وڈریسر نوآموز بجائے کئی کتابون کے اسکو ہی پڑھ کر سمجھہ کر بہت کچھہ فائدہ اُٹھائینگے۔ دیسی ڈاکٹرون کو جلد اول کے مطالعہ سے تو صرف یہی فائدہ ہوسکتا ہے کہ بجائے مطولات اسپر نظر پڑتے سے پہلے کی یاد کی ہوئی باتین حاضر ذہن ہوجائینگی اور شاید پرانے تعلیم یافتہ صاحبون کو بہت سے نئے طبی مسایل بھی

معلوم ہون کیونکہ یہہ نئے و پرانے ڈاکٹری ذخیرہ کا لب لباب ہے مگر جلد دوم و سوم جو ویدک و طبابت کی رو سے مثل جلد اول کے ہین انکے پڑہنے سے ایسے دیسی ڈاکٹر صاحبون کی معلومات مین غالباً ترقی ہوگی جنکو ویدک و طبابت کی کتابون کے دیکھنے کا کم یا بالکل اتفاق نہین ہوا اور علم ڈاکٹری گو بہت کچھہ رونق پر ہے لیکن ہزارون قدیمی طبی مسایل بھی نہایت مفید و کار آمد ہین اور چونکہ ابھی تک ہندوستان مین اسکے معتقد بکثرت پائے جاتے ہین بدین وجہ جو ڈاکٹر انسے واقف ہو تو اسکی زیادہ قدر ہوسکیگی

قصہ مختصر نیک نیتی سے اوسکی تصنیف مین تھوڑا سا اپنا نفع اور بہت سا عوام کا فائدہ سوچ کر وقت صرف کیا گیا ہے اب پسند یا ناپسند ہونا پبلک کے خیالات پر منحصر ہے ۞

العبــــــــــــــــــــــــد

فقیر ممتاز ڈاکٹر سید غلام حسین
متوطن ... ضلع گورگانوہ

مقدمہ

بیمار کی حفاظت و خدمت کے جو طریق ہین اُنکے لکھنے سے پہلے چند باتون کا مجملاً بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے اور وہ یہہ ہین۔ حاجت و شرافت علم طب۔ معالج کا تجویز کرنا علاج کرانے مین مستقل رہنا۔ علاج مین جلدی کرنا۔ عیادت یعنی بیمار پرسی۔ بیمار کا خادم۔

حاجت و شرافت علم طب

عقلی و نقلی دلیل سے تو ثابت نہین ہوتا کہ انسان کو طب کی حاجت نہو یا اُسکی شرافت مین کلام ہو اور دیوانگی یا تعصب یا جہالت یا کسی کے بہکانے کے سبب کوئی اسطرف متوجہ نہو تو ہم کہہ سکتے ہین کہ بیچارہ دیوانہ کو تو کسی بات کی تمیز ہی نہین بدینوجہ وہ معذور ہے۔ اور مسلمانون کے یہان تو دوا سے علاج کرانا توکل کے خلاف نہین ہی لیکن بعض متوکل ہر یک رنج و خوشی و آفت و راحت کو اللہ کی طرف سے جانتے ہین اور ہر حالتمین یہی سبب سمجھتے اور یہی کہتے ہین مصرعہ ہر چہ از دوست میرسد نیکو است۔ مگر ایسے لوگ اس زمانہ مین کمیاب کیا نایاب ہین۔

جو کوئی تعصب یا جہالت سے طب کی حاجت و شرافت کو نہ مانے اُس کا کبھی نیک نتیجہ نہین نکلتا جیسا کہ نقول ذیل سے ظاہر ہے۔

نقل اول ۔ حکیم ابو الفرج نے لکھا ہے کہ ایک متعصب عالم علوم متعارفہ نے علم طب کے باطل ہونے پر ایک کتاب لکھی اور اپنے شاگردون کو اسکا درس بھی دینے لگا اتفاقیہ عارضہ درد سر مین مبتلا ہوا تو ابو الفرج کے پاس قارورہ اور اپنا حال کہلا کر بھیجا حکیم موصوف نے سنکر بیان کیا کہ آن کو طب کی کیا حاجت ہے ابطال طب پر جو کتاب لکھی ہو اسکو تکیہ کے نیچے دبا کر سو رہین و دیگر اطبا نے بھی عالم صاحب کے علاج سے انکار کیا۔ آخر وہ پشیمان ہوے اور کتاب مذکور کو چاک کر ڈالا۔ یہہ حال معلوم کر کے ابو الفرج نے علاج کیا اللہ نے شفا دی۔

نقل دوم ۔ حنین بن اسحاق ایک جاہل کا ذکر فرماتے ہین کہ انکے ہمسایہ مین ایک پہلوان رہتا تھا اُس کو خناق ہو گیا۔ بوجہ ہمسایگی حکیم ممدوح اُسکی بیمار پرسی کو گئے تو پہلوان نے پوچھا کہ از روے علم طب کون کونسی چیزین اس مرض مین مفید ہین تو اُنہون نے فرمایا کہ فصد قیفال لینا۔ یا سی ماء الشعیر آب انار ترش مع وترش کے ہمراہ و رُب توت دہن مین رکھنا و پیتے ہوئے اخروٹ و آب کاسنی و املتاس کے ساتھہ۔

پھر پہلوان نے دریافت کیا کہ کون کون اشیا مضر ہین تو حکیم صاحب نے فرمایا کہ چار چیزین اسپر سوال کیا کہ شہد و خربزہ کھانا کیسا ہے تو حنین نے کہا کہ نعوذ باللہ انسے تو جان کے تلف ہونے کا خوف ہے یہہ سنکر پہلوان اپنے احباب سے بولا کہ مین اطبا کے خلاف کرتا ہون اگر مین اُنکی راے کے مطابق کرون تو خدا مجھے بخشش سے محروم رکھے۔ حنین بن اسحاق تو اُسکی جاہلانہ گفتگو سنکر چلا آیا اور اُسنے اُسیوقت شہد منگا کر کھایا اور شام سے پہلے راہی ملک عدم ہوا۔

اور بعض نادان جو اکثر امراض یا کل امراض کو گرہ کی سستی یا دہی کی کھٹ یا فقیر و کن جاب

یا دیو بھوت کے سایہ یا گھات کے اثر وغیرہ سے جانکر دوا سے علاج نہین کراتے اور گرہ کا
اُپایہ کرتے اتارا آتارتے یا جھاڑا دلواتے پہرتے ہین یہہ خود مطلبی لوگونکے بہکائے ہوئے
ہین جنھون نے اپنی تھوڑی سی عزت یا نقد کے لالچ سے بیچارے کم عقل لوگون کی جان
کا ترس نہ کیا اور اپنے اپنے جنجال مین پھنسا لیا اور یہہ بیچارے نسلاً بعد نسلاً ایسی آفت
مین گرفتار ہوے اور ہوتے چلے جاتے ہین کہ خدا نے اپنی مہربانی سے انسان کے لیئے ہزارون
دوائین جو پیدا کی ہین اُنسے بہت ہی کم فائدہ اُٹھاتے ہین پس یہہ پردہ غفلت کا انکی
باطنی آنکھون سے تعلیم کی امداد بغیر نہین اُٹھہ سکتا اور جب تک اچھی طرح علم وتہذیب
کی روشنی نہو وہ اس چاہ تاریک سے نہین نکل سکتے پس کوئی دیوانگی یا توکل یا تعصب
یا جہالت یا بہکاوٹ سے جو چاہے سو کہے یا کرے ورنہ جو ذرا بھی عقل وتمیز رکھتا ہے وہ
ضرور اسکا حاجتمند ہے اور اس علم کو شریف جانتا ہے۔

گورویہ کے رہنے والے معالجہ کے طریقون سے ناواقف ہونے کے سبب باقاعدہ علاج
نہ کرائین یا بوجہ عدم موجودگی لایق اطبا سے رجوع نہ کرین یا ابتداء مرض مین علاج سے غفلت
کرین مگر جب خود یا انکا کوئی عزیز مرض سے خراب حالت کو پہونچتا ہے اور اُسکی زندگی سے
مایوس ہوتے ہین تو یہی چاہتے ہین کہ کوئی شخص ایسی دوا دارو جڑی بوٹی دے کہ صحت
ہوجائے۔

شہری وخواندہ آدمی عورتونکے بہکانے یا بعض اپنی کمزوری کے سبب دیگر وسائل سے
بھی چارہ مرض کے متلاشی ہوتے ہین مگر اور تدبیرون کے ساتھہ ساتھہ دوا سے بھی غافل نہین ہوتے
جو لوگ صاحب تہذیب وباعلم ودانا ہین وہ تو اچھی طرح جانتے ہین کہ امراض کا
دفع ہونا اللہ نے دوا پر ہی منحصر رکھا ہے اور دیگر تدابیر سے بعض خفیف مرض دور ہوتے

جو علوم ہوتے ہین یہہ دراصل اُس طبیب کی کوشش کا نتیجہ ہوتا ہے جو ہر انسان کے ساتھہ خدا نے پیدا کیا ہے جسے طبیعت کہتے ہین ورنہ جب مرض کے دفعیے سے طبیعت عاجز ہوتی ہے تو بغیر دوا کے اور کسی تدبیر سے طبیعت کو کافی مدد نہین ملتی اور مرض دفع نہین ہوتا ۔

الغرض بیماری سے زیادہ انسان کا جان ستان دشمن کوئی نہین ہے اور اُسکا دفع ہونا اللہ نے دوا پر منحصر کیا ہے اسیوجہ سے کوئی عمدہ مذہب نہین ہے جسمین علم طب کی تعریف نہ پائی جاوے چنانچہ مسلمانون کے ہادی اول نے فرمایا ہے العلم علمان علم الابدان وعلم الادیان ۔ اور ایسا ہی دیگر بانیان مذاہب نے کر کے یا کہہ کے اپنے مقلدون کو آگاہ کر دیا ہے

جب عقلی و نقلی دلائل سے علم طب کی حاجت و شرافت ظاہر ہے تو ہر یک اہل تمیز کو مناسب ہے کہ بیماری کا علاج دوا سے کرائے اور اس علم کے عالم کی قدر کرے ۔

جب سنا جاتا ہے کہ فیس کے لیئے ڈاکٹر کو نالش کرنی پڑی یا کسی نے حکیم صاحب یا وید صاحب کو ایک روپیہ نذرانہ کا دیکر ایسا احسان رکھا کہ گویا اُسے مول لے لیا تو اُنکے ہم پیشہ متعجب ہو کر کہتے ہین کہ ابھی کوئی مقدمہ آوے جسمین صرف زمین یا مال کا ہی نفع یا نقصان متصور ہو تو مقدمہ ہارے یا جیتے مکان و زیور فروخت کر کے ہی بلادریغ بیسیون روپیہ محنتانہ و شکرانہ کا وکیل صاحب کو دیدین مگر معالج جو احکم الحاکمین کے دربار مین وکالت کرتا ہے اور مقدمہ بھی کیسا سنگین یعنی جان کا اور محنت کیسی سخت کہ وبائی امراض مین عزیز و اقارب پہلوتہی کرتے ہین مگر حکیم صاحب سینہ سپر کیئے ہوئے موجود ہین ۔ دوستون کو نفرت ہوتی ہے مگر ڈاکٹر صاحب کے ہاتھہ پیپ و خون مین بھرے ہوتے ہین پھر اُس پر معالج کی یہہ قدر یہہ منزلت ۔

علاج کرنے والون کی یہہ گفتگو سنکر علاج کرانیوالے کہتے ہین کہ گو آج کل لوگون کو مقدمہ لڑانے کا بہت شوق ہے مگر پہر بہی ایک آدمی کا برسون مین کوئی مقدمہ ہوتا ہے لیکن کنبہ والے کے گھر مین بیماری تو یک نہ یک آدمی کو ہمیشہ ہوتی رہتی ہے اب حکیم صاحب کو نذرانہ وشکرانہ کہانتک دیا جاے۔

چونکہ یہہ بحث طویل ہے اور جانبین کی باتین برسون جو ستی ہین انکو لکہہ کر بے سود کتاب کو طول دینا ہے لہذا میری راے مین اس معاملہ کا یون فیصلہ ہونا مناسب معلوم ہوتا ہے صاحب تمیز لوگون کے نزدیک جان بچانے مین کوشش کرنے والون کی محنت کا معاوضہ سب کامون سے زیادہ ہے لیکن بیمارون کی حیثیت کے مطابق اس گران بہا مزدوری کا کچہہ اندازہ بہی ہونا چاہیے۔

ہندوستان کے رُوسا تو معالج کو اسقدر دیتے ہین کہ اُن کو کچہہ شکایت باقی نہین رہتی بلکہ اُنکی خدمت مین تو یہہ عرض کرنا مناسب ہے کہ اسقدر زر کثیر دینا شاید اسراف مین داخل ہو جیساکہ رامپور کے نواب صاحب نے ایک لاکہہ روپیہ ایک ڈاکٹر صاحب کو کسی مرض کے علاج کی بابت دیدیا جسپر گورنمنٹ انگلشیہ کی طرف سے بہی اعتراض ہوا تہا۔

جن اُمرا کے یہان معالج ملازم ہین وہ کبہی خوش ہو کر اُن کی حیثیت و مرض کی حالت کے مطابق کچہہ بطور انعام کے دین تو یہہ اُنکی خوشی ہے ورنہ ملازم کو اپنے کار مفوضہ کا بہ حسن الوجوہ انجام دینا عین فرض ہے۔

جو آسودہ لوگ طبیب کو ملازم نہین رکہہ سکتے اور کنبہ بڑا ہے تو اُنکو مناسب ہے کہ جس معالج کو وہ پسند کرین اُسکا کچہہ سالیانہ مقرر کر دین جیسا کہ اکثر انگریزون مین دستور ہے اس صورت مین بہت کم فیس دینی پڑتی ہے۔ اور معالج کو بہی گران نہین گذرتا۔

سکا ہے ما ہے کسی مریض کا علاج ہو تو کچھ نذرانہ اور بعد میں شکرانہ دینا مناسب ہے لیکن وہی لوگ دینے کے قابل ہیں جو کم و بیش آسودگی سے زندگی بسر کرتے ہوں۔

جو لوگ غریب و محتاج یا پیشوایان دین ہیں انکا معاوضہ یہی ہے کہ شکرگذاری کے ساتھ معالج کو دعا دیں اور بس۔

بعض احسان فراموش و ناقدردان لوگوں کی وجہ سے ایسا دستور ہو گیا ہے کہ کبھی معالج شفا پانے کی شرط پر مریض سے [illegible] ٹھہرا لیتے ہیں لیکن میرے نزدیک یہ طریقہ اچھا نہیں معلوم ہوتا۔ معالج و مریض دونوں کو یہ سمجھنا چاہیئے کہ شفا دینا نہ دینا خدا کے اختیار میں ہے۔

معالج کا کام یہ ہے کہ نیک نیتی کے ساتھ مرض کے دفع ہونے کی باقاعدہ کوشش کرے اور مریض اور اُسکے اقارب کو مناسب ہے کہ معالج کی کوشش و محنت کی قدر کریں مطلب برآری کے بعد حکیم کی نیکی برباد اور اُسپر گنہ لازم نہ کیا جاوے۔

معالج کا تجویز کرنا

مریض یا اُسکے اقارب کا پہلا کام یہ ہے کہ ایسا آدمی تجویز کرے جو علاج کرنیکی بخوبی قابلیت رکھتا ہو۔ چونکہ ہندوستان میں کئی طرح کے معالج نظر آتے ہیں بدینوجہ ہم ہر ایک کا جدا جدا حال لکھکر بتائینگے کہ کس سے علاج کرانا قرین عقل ہے۔

اول۔ پنڈت صاحب یا لالہ صاحب یا مولوی صاحب یا شیخ صاحب کوئی صاحب ہوں انکا یہہ دستور دیکھا گیا کہ آپکی نظر سے باوجودیکہ کوئی وید کی پستک یا طب کی کتاب نہیں گذری۔ یا تو کسی سے کوئی نسخہ سُن لیا ہے یا خود بیمار ہوئے اور وید یا طبیب نے جو دوا دی وہ یاد کر لی ہے اب جسنے جس مرض کا حال بیان کیا تو فوراً وہی نسخہ بتا دیا اور دو چار فقرے اسکی تعریف میں ملا دیے

یہہ نہین سمجھتے کہ ایک ہی نسخہ ہر مرض یا مرض کے ہر درجے مین کارگر اور ہر مزاج کے موافق نہین ہوسکتا۔

بعض ہنود فقیر ناخن نہین کٹواتے بال بڑھے ہوئے۔ کہتے ہین بدن پر راکھ ملتے ہین بالکل برہنہ رہتے ہین اُنکے دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ابتدائے خلقت مین انسان کو ناخن یا بال کٹوانے کپڑا بنانے وغیرہ کی تمیز نہ تھی۔ ایسا ہی بے تعلیم علم طب دوا بتلا دینیوالے اُس پرانے زمانہ کی یادگار ہین کہ جب تک طب کوئی علم نہین قرار پایا تھا بلکہ ہر کسی کو تجربہ سے جو دوا مفید معلوم ہوتی وہ یاد کرلیتا اور دوسرے کو فائدہ ہو یا نقصان بلا تامل بتا دیتا مگر اِس زمانہ مین جبکہ اطبا ماضی وحال کی انتہا درجہ کی کوشش سے طب ایک علم بن گیا اور اسمین بہت کچھ ترقی ہوگئی تو ایسے صاحبون کا اسطرح دوا بتا دینا تعجب مین ڈالتا ہے۔

سینے اے پاس کرنا یا فضیلت کی پگڑی بندھ جانا اور بات ہے طب اور بات ہے۔ کوئی منشی جو کبھی گھوڑے پر نہین چڑھا سند پاکر کہدے کہ ران سے گھوڑا دبتا ہے تو کیا وہ دانیا ہے جسکو سواری کی تعلیم کے لیئے مقرر کیا جائے ہے نہین ہرگز نہین۔ توبس ایسے لوگون کی دوا سے چاہے فائدہ ہی ہو جائے مگر عاقل کو مناسب نہین ہی کہ اُنکی دوا کرے۔

دوم۔ عطائیون کا گروہ ہے یعنی جو مشہور کرتے ہین کہ اُن کو ایک یا کئی نسخے خصوصاً کثیر الوقوع و سخت امراض مثلاً آتشک و سوزاک و ضعف باہ و بواسیر و جذام وغیرہ کے فقیرون کے بتائے ہوئے یاد ہین۔

پس اول تو سوچنا چاہئے کہ فقیر صاحب کو وہ نسخہ کیا بذریعہ الہام خدا کیطرف سے عطا ہوا ہے؟ اگر ایسا ہوا ہے تو کچھ تو اعتراض نہین اور کوئی نئی فیشن کا آدمی اسپر یقین نہ لائے گا تو پرانی فیشن والے کہدینگے یہہ نیچری ہے معجزے و کرامات کا قائل نہین ہے پس الہامی نسخہ کے سریع الاثر ہونیکی بابت

ہم کچھ بحث نہین کرتے لیکن اتنا تو کہتے ہین کہ خیر نسخے الہامی ہی صحیح ہوا اس زمانہ مین ایسے فقیر کہان ہین جنکو بذریعہ الہام کے نسخے پہنچین غالباً جو نسخے فقیرون سے منسوب کیے جاتے ہین یا تو یہ عطائیون کے ڈھکوسلے اپنی دوکان چلانے کے لیئے ہوتے ہین یا کوئی فقیر کبھی کوئی نسخہ بتاتا بھی ہے تو اکثر وہ فقیر ایسے نہین ہوتے جنکو بذریعہ الہام وہ نسخہ معلوم ہوا ہو بلکہ جب انکی کوئی خاطر و تواضع بہت کچھہ کرتا ہے تو اسکا عوض دینے کے لیئے انکے پاس کچھہ ہوتا نہین اپنے سیدھے سادے خادم کا حق خدمت ادا ہوجانیکے خیال سے ایسا ہی کوئی نسخہ بتا دیتے ہین جو کسی کتاب مین دیکھہ کر یا کسی سے سنکر انھون نے یاد کر لیا ہے جب یہ ہوتا ہے تو کوئی دانا ایسے نسخون کو مفید و بلا ضرر خیال کر سکتا ہے ؟ نہین ہرگز نہین ؟

عطا شدہ نسخون کی اصلیت تو غالباً یہی ہے جو اوپر لکھی گئی لیکن عطائی کئی قسم کے ہوتے ہین جنکا علیحدہ علیحدہ حال لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے -

ایک تو وہ عطائی کہلاتے ہین کہ جو کچھہ پڑھے لکھے نہین ہوتے یا برائے نام کچھہ جانتے ہین اور چند نسخے یاد کر لیتے ہین اور خاص خاص امراض کا یا جو مریض آجائے سب کا علاج کرنے پر آمادہ ہوجاتے ہین اور چونکہ ان کا گذر صرف معالجہ کی آمدنی پر ہوتا ہے بدین وجہ اپنی گرم بازاری کے لیئے ان نسخون کا عطا ہونا کسی کامل فقیر سے منسوب کرتے ہین -

دیہاتی و بے سمجھ لوگون کو تو ہر مرض کا علاج انسے کرانے مین کچھہ تامل نہین ہوتا اور بعض سفید پوش دیگر امراض مین تو حکیمون کیطرف رجوع کرتے ہین مگر باہ کی ضعف و آتشک وغیرہ مین کچھہ تو شرم کچھہ انکی لسانی و شہرت و کچھہ فقیرانہ نسخونکے اعتقاد کے سبب ضرور عطائیون کا علاج پسند کرتے ہین جسکا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ وے لوگ آتشک مین پارہ اسقدر زیادہ مقدار مین دیتے ہین کہ منہ سڑکر مریض مرجاتا ہے اور بچ جائے تو تمام عمر کیواسطے نہایت کمزور ہوجاتا ہے

قوت باہ کے لیئے کبھی ایسی تیز و محرک ادویہ کی پٹی چڑھاتے ہین کہ آلہ خاص سڑ کر گر پڑتا ہے
علی ہذالقیاس دیگر امراض مین بہی ایسی ہی بے اعتدالیان کرتے ہین مگر اتفاقیہ کسی کو کچھ فائدہ
ہوا اور بعد تکالیف سخت کے لوٹ پیٹ کر اچھا ہو گیا تو اپنا نذرانہ لے لیا اور مر گیا تو قسمت کے
سر دہر دیا۔ پس ایسے لوگون سے علاج کرانا بڑی نادانی ہے۔
دوسرے قسم کے عطائی بعض بقال وغیرہ ہین جنکی دوکان سے کوئی مرہم یا آنکھہ کی دوا
مفت تقسیم ہوتی ہے۔ یہہ لوگ فقرا کے زیادہ معتقد ہوتے ہین اور انکی اکثر خدمت کرتے ہین پس
بعوض حق الخدمت کے کوئی فقیر اُن کو نسخہ بتا کر کہدیتا ہے کہ یہہ دوا بنوا کر مفت بانٹا کر تیرا
بڑا جس ہوگا اور دہن دولت بڑہیگی تو کچھہ تو اپنی شہرت اور کچھہ سادہوجی کے حکم کی تعمیل کے
خیال سے دوا تقسیم کرتے ہین۔
اگرچہ یہہ دوا اکثر ایسی ہوتی ہین کہ انسے نقصان کم سننے مین آیا لیکن یہہ ہرگز نہین ہو سکتا
کہ ایک ہی مرہم ہر قسم کے زخم پر موثر اور ایک ہی دوا ہر قسم کے امراض چشم مین مفید ہو بلکہ
بعض صورتون مین ضرر کا احتمال ہے اسلیئے مناسب ہے کہ جب تک کوئی طبیب نہ کہے ان
مفت کی دواؤن کو کام مین نہ لائین۔
تیسرے بہت سے ایسے سادہو فقیر ہوتے ہین جو چاندی یا سونا بنانے کی دہن مین
تانبہ و رانگ و سنکھیا و ہرتال وغیرہ کو پہونکتے رہتے ہین مگر چاندی یا سونا تو خاک بن سکتا
ہے ہان اُنکے کشتجات اپنی عزت و روزی کی غرض سے مریضونکو دیتے ہین اگر وہ مرض کے
موافق ہوا تو انکی چاندی بنگئی ہن مانگی مراد مریض سے ملی اور کشتہ نے کشتہ کر دیا تو
ڈنڈ کمنڈل یا بدہنا بوریا سنبہال ہوتے جمعہ ایسے کافور ہو جاتے ہین کہ پولیس والونکو
بہی پتہ نہین ملتا۔ پس عقل والونکو چاہیئے کہ سادہوجی یا میانصاحب مردہ کو زندہ کرنیکا دعوے کرین

بھی انسے علاج نہ کرائین ہان یہہ بزرگ لوگ دعا کرنے کے لایق ہین جنکو اعتقاد ہو وہ جو چاہیے سو دین اور دعا کرائین مگر انکی دوا کے پاس ہرگز نہ جائین -

سوئم - خاندانی حکیم ہین جنکے باپ دادے طبابت کرتے چلے آئے ہین اگر انہون نے طب کا علم پڑہا ہے اور مطب کیا ہے تو بیشک دوسرے طبیبون سے افضل ہین کیونکہ پرانے زمانہ مین یہہ دستور تھا کہ کوئی مجرب نسخہ کسی کو یاد ہوتا تو وہ دوسرے کو نہین بتاتا تھا اسوجہ سے خاندانی حکیم علاوہ کتابی علم کی ایسے خفیہ مجربات سے آگاہ ہوتے ہین جنکو موقع محل سمجھہ کر استعمال کرتے اور فائدہ اٹھاتے ہین لیکن آج کل بیدون وطبیبون کے خاندان مین بہت سے ایسے دیکھے جاتے ہین کہ جب تک والد بزرگوار زندہ رہے صاحبزادہ کو تینگ یا کبوتر بازی کا شوق یا کوئی اور ایسا ہی شغل رہا دو چار دفعہ والد کے دھمکانے سے امرت ساگر یا میزان طب کا کوئی سبق پڑہا اور پھر لہو ولعب مین مصروف ہوئے مسنگا جر مولی بیچنا تو تھا نہین کہ جہان ڈنڈی مارنے پر نگاہ کی اور کنجڑان کی بیٹی بھی ہوشیار ہو گئی یہہ تو طب کا علم ہے بلا محنت شاقہ حاصل نہین ہو سکتا تھا بیچارے تھوٹ رہ گئے مگر جب والد کا انتقال ہوا اور معاش کی تکلیف ہونے لگی تو بید جی یا حکیم جی تو بچپن ہی سے مشہور تھے لگے باپ دادا کی بیاض دیکھہ دیکھہ کر معالجہ کرنے - پس ناظرین کتاب سمجھہ سکتے ہین کہ ایسے صاحبون کا علاج بھی باقاعدہ نہین ہوتا اور اسمین بہ نسبت فائدہ کے مضرت کا زیادہ احتمال رہتا ہے -

چہارم - نیم حکیم ہین جو کچھہ روز کسی طبیب کے مطب مین بیٹھہ کر یا کمپونڈری کر کر یا ایک دو کتاب کسی طبیب یا ڈاکٹر سے پڑھکر علاج کرنے لگجاتے ہین - اگرچہ یہہ لوگ ہر سہ قسم کے اطبا مذکورہ بالا کی نسبت کسیقدر بہتر ہین کیونکہ کچھہ تو اس علم کو سیکھتے ہین لیکن جیسا کہ مشہور ہے کہ نیم ملا خطرہ ایمان نیم حکیم خطرہ جان اسمین کچھہ شک نہین کہ

جب مرض سمجھہ مین نہین آتا تو شیخی کے مارے یہہ تو کہتے نہین کہ ہم اس مرض کی تشخیص نہین کر سکتے بلا سوچے سمجھے اٹکل پچو کوئی نسخہ بتا دیتے ہین جس سے اکثر بجاے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے - اور یہہ تو دانستہ غلطی ہے اسکے سوا نا دانستہ غلطیان بہی بہت کچھہ کر سکتے ہین پس جب تک لایق طبیب ملے ایسے لوگون کی طرف رجوع نہ کرین -

پنجم - وہ معالج ہین جنہون نے طب یا ویدک کسی استاد سے محنت شاقہ اٹھاکر سیکھا یا ڈاکٹری کے اسکول مین پاس حاصل کیا ہے - یہہ لوگ بیشک علےالعموم یعنی اس قابل ہین کہ انسے علاج کرایا جاے مگر ان مین بھی چند باتون کا خیال کر لینا چاہیے -

ایک تو یہہ دیکھنا چاہیے کہ زمانہ موجودہ مین آن کو طبی کتابونکے مطالعہ کرنے اور نئی طبی رسالے و اخبار دیکھنے کا شوق ہے یا سند حاصل کر لینے کے بعد کتابون کو انہیں بالا طاق رکھا ہے کہ انہین دیمک چاٹ گئی -

اگر کتابون کا مطالعہ و مریضون پر تجربہ کرکے اپنے علم کے بڑہانے کا انہین شوق نہین ہے تو ایسے معالج کے پاس اسوقت مجبور ہوکر جانا چاہیے کہ جب دوسرا شوقین طبیب نملے کیونکہ کسی کا بھی ذہن ایسا نہین ہے کہ ایکبار جس بیان کو یاد کر لیا جاے وہ عمر بہر نوک زبان رہے یہہ کتابین تو ہمیشہ مطالعہ مین رہین جب طبیب انکے مضامین پر حاوی رہتا ہے اور آج کل یورپ و امریکہ کے ڈاکٹرونکی کوشش سے امراض کی اصلیت و علاج وغیرہ مین بہت کچھہ تغیر و تبدل ہوتا ہے - نئی نئی دوائین دریافت ہوتی ہین اسلیئے نئی کتابون و رسالون کا دیکھنا بہی ضروری ہے پس جو طبیب اپنے علم کی ترقی کا شایق نہو اوسکو چند کثیر الوقوع امراض و چند ادویہ کے نام کے سوا کچھہ یاد نہین رہتا جسکی وجہہ اوسکا شمار لایق اطبا مین نہین ہو سکتا ہے خواہ اسنے کیسے ہی اعلےٰ درجہ

کی سند حاصل کر لی ہو۔
دوسرے جس معالج کے دل مین رحم نہو اُس سے بھی حتی الامکان علاج نہ کرائین کیونکہ
توجہ دلی سے علاج جب ہی ہوتا ہے کہ مریض کی تکلیف اور اُسکے اقارب کے صدمہ کا
طبیب پر بھی اثر ہو لیکن کسی طبیب کا دل ایسا کمزور و مزاج ایسا نازک ہو کہ مریض
اور اُسکے اقارب کی تکلیف و رنج کی بالکل برداشت نہ کرسکے تو وہ کبھی علاج نہین
کرسکتا اور بقول خفتہ را خفتہ کے کند بیدار۔ اُسکی طبیعت جب خود پریشان ہوجاتی
ہی تو وہ پھر کیا مرض کی تشخیص و دوا کی تجویز کریگا - یہہ جو مشہور ہے کہ طبیب اپنا
یا اپنے اقارب کا معالجہ کرنیکی قابلیت نہین رکھتے اس کا یہی سبب ہے کہ
ہمدردی کے سبب جو پریشانی ہوتی ہے اُس سے عقل قایم نہین رہتی
اور یہہ کام ایسا نہین ہے کہ بلا درستی حواس باحسن الوجوہ انجام پاسکے۔
تیسرے اکثر عقلا کا قول ہے کہ اُس طبیب سے علاج کرانا چاہئیے جو طامع یا خداترس
ہو کیونکہ اکثر کام یا تو دنیا کے لالچ سے ہوتی ہین یا دین کے خیال سے۔ پس جو طبیب
دولتمند ہین اور حصول ثواب کی بھی فکر نہین رکھتے وہ غریب یا متوسط درجہ کے
مریضون کی جانب بہت ہی کم توجہ کرتے ہین اور یہہ ممکن نہین کہ سخت امراض مین بلا
توجہ دلی علاج کرنے سے کوئی نیک نتیجہ پیدا ہو۔
چوتھے جس طبیب کا چال چلن اچھا نہو بحالت مجبوری اُسکی طرف رجوع کرنے کا کچھ
مضائقہ نہین ورنہ وہی طبیب معالجہ کرانیکے قابل ہے جو اپنے فن مین لایق اور
پرہیزگار ہو خاصکر عورتون کے امراض کا علاج تو بدچلن طبیب سے کرانے مین
تامل ہی کرنا مناسب ہے ہان کوئی اور معالج نہو تو بمجبوری احتیاط کے ساتھہ

علاج ہونا ہی چاہیئے ۔

ششم ۔ علاج کرنے والون کی اقسام جو اوپر لکہی گئین یہہ اون کی لیاقت کی کمی بیشی پر تہی مگر کئی بڑے گروہ جو اس پیشہ کو کرتے ہین اور ہر ایک کے اصول مین اختلاف ہے اور ہر ایک کے معتقد اپنی اپنی تعریف کرتے ہین اون کی بابت بہی کچہہ لکہا جاتا ہے تاکہ مریض کے اقارب کو اسبات کے سوچنے مین بہی آسانی ہو کہ کس گروہ کے معالج سے علاج کرایا جائے ۔ چنانچہ اُن کا مختصر حال یہہ ہے ؛

ہند مین زمانہ قدیم سے جو اس کام کو کرتے ہین وہ بید کے نام سے مشہور ہین اور جیسے دیگر علوم و فنون برہمنون کے ہاتہہ مین تہے اسکا بہی اکثر اُنہین سے تعلق تہا اور اب تک بہی کچہہ ہے ؛

جن دنون دیگر علوم و فنون کی ترقی کی طرف اس ملک والے مائل تہے بیدون نے بہی علم طب کو کمال پر پہنچانے مین کمی نہ کی ۔ چرک ۔ سسرت ۔ باگ بہٹ ۔ دہنونتر وغیرہ نامی بیدون نے عمدہ عمدہ کتابین اس فن مین لکہین ۔ بقول رائل صاحب معدنی دواؤنکی استعمال کرنیکے یہی موجد ہین ۔ علم کیمیا و جراحی و تشریح سے بہی واقف تہے ۔

الغرض زمانہ گذشتہ مین بلا مدد غیر ملک والون کے ہندی بیدون نے بہت کچہہ ترقی کی تہی اور انہین کا تمام ہندوستان مین ڈنکا بجتا تہا بلکہ اور ملکون مین بہی اُن کی تعریف ہوتی تہی چنانچہ ہارون رشید خلیفہ بغداد کے دربار مین دو ہندی بید منکا ۔ کاسالی نامی حاضر رہتے تہے ؛

جب مسلمان ہند کے مالک ہوئے تو عربی طبابت جو یونان سے اونہون نے حاصل کی تہی یہان پہیلی ۔ مدت تک طبابت اور ویدک کا مقابلہ رہا ۔ اور ویدون نے اپنے معتقدون

کو بہت کچھ بہکایا کہ مسلمانوں کا علاج سرد ہے جو یہاں کے لوگوں کو موافق نہیں ہے
مگر آخر کار عربی طبابت غالب آئی اور ہند بھی اسکی طرف رجوع ہونے لگے۔

جسنے طبابت و ویدک دونوں قسم کی کتابیں کم و بیش پڑھی ہوں وہ انصاف سے کہیگا
ہے کہ ویدک کے اصول سرتاپا غلط نہیں ہیں بلکہ پرانے زمانہ کی تواریخ اسبات کی شاہد
ہیں کہ عربی اطبانے بڑے بڑے عجیب و مجرب نسخے ویدک سے اخذ کئے جو ابتک
طبابت کے ذخیرہ میں پائے جاتے ہیں مگر یونانی طبابت نے عربوں کے ہاتھ میں آکر
جو ترقی پائی تھی اسکے مقابلہ میں تو غالباً اسکا رتبہ کم ہی ہے۔

بقول الناس علی دین ملوکهم کہہ سکتے ہیں کہ جب طبابت کو بادشاہان وقت
پسند کرتے تھے تو ہند کی رعایا نے بھی پسند کیا مگر اصل حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں نے
جیسے اور دینی و دنیوی امور میں ترقی کی تھی ویسے ہی طبابت کو یونان سے لیکر بہت کچھ
بڑھایا تھا چنانچہ ہزاروں نباتی و معدنی ادویہ کے موجد مسلمان ہی ہیں جس خوبی کے
ساتھ مرض کا بیان طبابت میں کیا جاتا ہے وہ بات ویدک کی کتابوں میں نہیں ہے
تشریح و افعال الاعضا کا حال بھی بہ نسبت ویدک کے اسمیں عمدہ ہے۔ پس ترقی
علم طب نے صرف شاہی حمایت پر نہیں بلکہ اپنی اصلی لیاقت سے ہی ویدک پر غلبہ
حاصل کیا اور اسکا رواج بھی ہندوستان میں ہوگیا۔

جب مسلمانوں کا دور ختم ہوا اور انگریز یہاں کے مالک ہوئے اور ڈاکٹری علاج
شروع ہوا تو ویدک اور طبابت کے مالک و معتقد دونوں اسکے دشمن ہوگئے۔

بید اور انکے چیلے تو کہنے لگے کہ انگریزی دوا کھانے سے دھرم بھرشٹ ہوجاتا ہے
طبیب اور انکے معتقدوں نے غل مچایا کہ انگریزی علاج گرم ہے۔ کونین سے آگ

پھک جاتی ہے مچھی کے تیل سے تپ دق ہو جاتی ہے ۔ غرضکہ یہی شور مچتا رہا اور جا بجا شفا خانون سے مفت دوا تقسیم ہونے لگی ۔ مدرسون سے چھوٹے بڑے درجون کے ڈاکٹر ہو کر بڑی بڑی تنخواہ پانے لگے ۔ پھر ڈاکٹرون نے اپنی کارگذاریان دکھائین ۔ کسی سرجن صاحب نے آنکھہ بنائے ہین ۔ کسی نے دانت بنائے ہین ۔ کسی نے پتھری نکالنے مین شہرت حاصل کی ۔ اکھڑے جوڑون کا بٹھانا ۔ ٹوٹی ہڈیون کا جوڑنا ۔ بڑی بڑی رسولیون کا نکالنا تو ادنی ادنی ڈاکٹر کرنے لگے ؛

چونکہ جراحی کا ایسا معاملہ ہے کہ اسمین لیاقت یا نالایقی کا اظہار فوراً ہو جاتا ہے اور ہر کوئی اسکو آنکھہ سے دیکھہ سکتا ہے جب عوام نے اپنے پرانے جراحون کو ڈاکٹرون کے مقابلہ مین ناقابل پایا اور انکی تعریف کرنے لگے تو حکیمون و ویدون کو بھی چار ناچار کہنا پڑا کہ ہان جراحی مین تو ڈاکٹر بڑے ہوشیار ہین ؛

اگرچہ ڈاکٹرون نے ان امراض مین بھی جو طب سے متعلق ہین ایسے ہی جوہر دکھائے جیسے جراحی مین لیکن یہہ ایسا کام نہین ہے جسکو عوام آنکھون سے دیکھہ سکین اور مریض سب کے علاج مین ہی مرتے اور اچھے ہوتے ہین خواہ وید ہو یا طبیب یا ڈاکٹر ۔ اور مردے آکر کہتے نہین کہ کسکا علاج باقاعدہ ہے یا بے قاعدہ ۔ اسوجہ سے وید و طبیب یہی کہتے رہے کہ ہان جراحی مین تو ڈاکٹر لوگ ہوشیار ہین مگر دیگر امراض کا علاج انہین کچھہ نہین آتا ؛ وید و طبیب اپنی عزت و آمدنی کی کمی کے خیال سے ڈاکٹری علاج کی برائی کرتے رہے اور اب بھی کرتے ہین لیکن اسکی روز افزون ترقی انکے روکے نہ رکی اور ڈاکٹری علاج پسند کرنے والون کا نمبر بڑھتا ہی چلا گیا ؛

پرانے رسم و رواج و قدیمی علوم کو پسند کرنے والے جو کامل عقیدہ رکھتے ہین کہ زمانہ سابق

مین جیسے عالم و عاقل ہوے اب نہین ہوسکتے وہ بھی ڈاکٹری علاج کی اظہر من الشمس ترقی سے تو انکار نہین کرتے لیکن یہہ کہتے ہین کہ یہہ ترقی حکام کی حمایت یا مفت دوا تقسیم ہونیکے سبب سے ہے ؛

نئے فیشن والے جو اس بات کو مانتے ہین کہ گو کسی ملک مین کبھی علم و عقل کی کمی یا زیادتی ہوئی ہو یا ہو جائے مگر یورپ و امریکہ مین تو آج کل گذشتہ زمانہ کی نسبت علم و عقل کی بہت کچھہ ترقی ہے ۔ اُن کا یہہ قول ہے کہ گو حکام کی حمایت و دواؤن کی مفت تقسیم کا بھی قدر قلیل اثر ہوا ہو لیکن درحقیقت اسکا سبب ڈاکٹرون کی لیاقت ہی ہے ؛

وہ کہتے ہین کہ جراحی کے علاوہ نبض و قارورہ دیکھنے حلق و سینہ و دیگر اعضا اندرونی کے امراض کی تشخیص کرنیکے لیئے جو آلے ایجاد ہوے ہین یا امراض کی بابت جو تحقیقات ہوئی ہین یا علم تشریح و افعال الاعضا و کیمیا کے مسائل جو حال مین حل کئے گئے ہین یا نباتی و معدنی ادویہ ہزارون دریافت کی گئی ہین آنکا پرانی کتابون مین نام و نشان بھی نہین پایا جاتا ۔ جو باتین ادنے ڈاکٹر جانتا ہے وہ سابق کے اعلی معالجون کے خیال مین بھی نہ گذری تھین ؛

خیر اِس بحث کو ہم ختم کرتے ہین اور اِس طویل قصہ کے لکھنے سے جو ہمارا مطلب ہے وہ لکھتے ہین کہ وید کب بہتر ہو یا طبابت یا ڈاکٹری اور کسی کے معتقد کم ہون یا زیادہ مگر ابھی تک ہندوستان مین ہر گروہ کے معالج سے اعتقاد کے ساتھہ علاج کرانیوالے موجود ہین ۔ پس جسکو جسکا عقیدہ ہو اُسکو اُسیکا علاج کرانا چاہیئے کیونکہ طبیب صرف طبیعت کا مددگار ہوتا ہے اور طبیعت عقائد کی پابند رہتی ہے ۔ بدون توجہ طبیب کا معتقد بمجبوری ڈاکٹر سے علاج کرائے اور دل سے متنفر ہو تو اکثر حالتون مین اُسکو کامل فائدہ

نہین ہوتا اسلیئے اُسکو طبیب سے ہی علاج کرانا بہتر ہے۔ مگر اتنا ضرور خیال رکھنا چاہیئے کہ آج کل پست ہمتی یا کم قدری کے سبب اکثر وید یا طبیب اپنا علم حاصل کرنے مین کماحقہ کوشش نہین کرتے اور ناواقف یا کم واقف طبیب سے علاج کرانے مین جو ضرر ہین اِن کا بیان ہم اوپر کر چکے ہین ؛

معالجہ کے تجویز کرنے مین میری رائے ایک اور بھی ہے کہ وید و طبیب و ڈاکٹر تینون لایق موجود ہون تو ڈاکٹر سے علاج کرائے مگر کسی کا عقیدہ ڈاکٹر کی طرف نہو تو خیر جس کا علاج مریض یا اُسکے اقارب کو پسند ہو اُسکی طرف رجوع کرے ؛

اگر ڈاکٹر و طبیب دونون کم علم ہون تو بہ نسبت ڈاکٹر کے طبیب سے علاج کرانا بہتر ہے کیونکہ طبیب کی غلطی سے اسقدر نقصان نہین ہوتا جسقدر ڈاکٹر کی غلطی سے ہوتا ہے ؛

اطبا کی دوائین اکثر کہنہ جڑی بوٹی ہوتی ہین یا معجون و شربت جنمین شکر یا شہد کثیر المقدار ملا رہتا ہے اُن کو غلطی سے مریض زیادہ کھا جائے یا طبیب کی کم واقفی سے ایک مرض مین دوسرے مرض کی دوا دیدیجائے یا عطار کو سہو ہو جائے تو کم نقصان یا بالکل ضرر نہین ہوتا جیسا کہ میرے ایک دوست کہتے تھے کہ حکیم صاحب نے نسخہ مین خبازی لکھا مگر عطار نے خیارین دیا کئی دن کے بعد حکیم صاحب نے عند التذکرہ کہا کہ ہمنے خبازی نسخہ مین لکھا تھا تو پھر خبازی ڈالی گئی لیکن اِس غلطی سے کوئی نقصان نہین ہوا ؛

اگر ایسی غلطی ڈاکٹر یا کمپونڈر سے ہوتی تو ضرور کچھہ نہ کچھہ نقصان ہوتا چنانچہ اکثر سنا گیا کہ بعض کی خادم سے نے اتفاقیہ یا کمپونڈر نے دوا بنانے مین یا ڈاکٹر نے تشخیص مرض مین غلطی کی اور ایک دوا کی جگہہ دوسری دیدی گئی تو فوراً مریض ضایع ہو گیا کیونکہ ڈاکٹری دوائین

جو دوائیں مستعمل ہیں وہ زیادہ تر جو ہر وادویہ کے جزو موثرہ ہیں ۞

اگر لایق یا کم واقف طبیب یا ڈاکٹر نہ ملیں تو بہتر یہہ ہے کہ عطائیوں یا دخل درمعقولات دینے والے لوگوں کی کوئی دوا مریض کو ہرگز نہ دیں بلکہ اُسکو اُسکی طبیعت پر چھوڑ دیں ۞

اللہ نے ہر انسان کے ساتھ ایک طبیب پیدا کیا ہے جسکو طبیعت یا قوت مدبرہ بدن کہتے ہیں اور جو ہمیشہ جسم کی اصلاح میں مصروف رہتی ہے اور طبابت یہی ہے کہ طبیعت کی اصل خواہش کو پہچان کر اُسکی مدد کرے۔ پس جو لوگ علم طب سے واقف نہیں ہیں وے طبیعت کی اصلی خواہش کو نہیں پہچانتے جو دوا اُن کو یاد ہو دیدیتے ہیں اگر وہ طبیعت کے موافق ہوئی تو خیر ورنہ وہ دوا طبیعت کی مخالفت و مرض کی حمایت کر کے مریض کو تلف کر ڈالتی ہے۔ مثلاً جب طبیعت غذا غیر منہضم کو نکالنا چاہتی ہے جسکا جسم سے خارج ہو جانا صحت کے لیئے ضرور ہے تو دست آنے لگتے ہیں۔ اب اگر لایق معالج کے پاس مریض پہونچا تو وہ میلان طبیعت پر غور کر کے ایسی دوا تجویز کریگا جو خارجی شئے کو خارج کر دے مگر ناواقف ہمیشہ دستوں کو بند کرنے کے لیئے افیون یا اور کوئی سخت قابض شئے دیگا جس سے سوزش امعا ہو کر ضرور مریض مرسکتا ہے۔

علاج کرانے میں مستقل رہنا

مریض کو خود یا اُسکے اقارب کو علاج کرانے کی ضرورت ہو تو پہلے یہہ سوچ لینا چاہیئے کہ کونسا شخص علاج کی قابلیت رکھتا ہے اور جب معالج حسب دلخواہ ملجاوے تو دل سے اُسکے علاج پر عمل کرنا مناسب ہے ۞

اکثر بارہا دیکھا گیا ہے کہ تھوڑی سی تکلیف میں کئی بار اطبا بدلے جاتے ہیں اور ہر ایک کا

اتفاق ہوتا ہے دو چار انگریزی دواؤنکے نام سے ضرور واقف ہوجاتے ہین - جب وہ
پنشن یا رخصت لیکر گھر پر آئین اور انکا یا انکے اقارب یا کسی غیر کا معالج کوئی ڈاکٹر ہو تو
اپنی دانائی جتانے کو اکثر کہدیتے ہین کہ صاحب - ڈاکٹری ہین سوڈا - جیلپ - بڑی اچھی
دوا ہین - مریض کو ضرورت ہو یا نہو مگر فرما دیتے ہین کہ ڈاکٹر صاحب نمک کا جلاب دو تو
ابھی آرام ہوجائے ؛

اگر ڈاکٹر انکی جہالت پر خیال نہ کرکے خاموش ہو رہا تو خیر اور کچھہ جواب دیا تو فوراً
فرماتے ہین کہ ہم بہت دنون گورے ڈاکٹر صاحب کی اردلی مین رہے ہین - یا فلان
یوروپین ڈاکٹر صاحب ہمارے دوست تھے ؛

اس سے غالباً انکی یہہ غرض ہوتی ہے کہ تمنے گو تین چار برس اسکول مین پڑہا اور
بیسیون برس تجربہ کیا مگر ہم بھی کچھہ ہین - پس ان کی یہہ نصیحت ڈاکٹر کو معالجہ کی طرف
زیادہ رغبت نہین دلاتی بلکہ نازک مزاج ڈاکٹر کو ایسے دخل در معقولات دینے والونکے
علاج سے نفرت ہوجاتی ہے ؛

یا حکیم صاحب کا علاج ہے مگر بعض صاحب جنکو کسی طبیب کی صحبت یا علاج الغربا
وغیرہ کے مطالعہ سے ایک دو بات معلوم ہون تو زبردستی نسخہ دوسرے کے ہاتھہ
سے لیکر فرمانے لگتے ہین کہ اسمین سے سونف نکال کر سونٹھہ ڈالدیجائے تو بہتر
ہے - اس بات کو سنکر کوئی متحمل مزاج طبیب ہے یا اسکو کچھہ دباوٹ ہے تو زہر کا
سا گھونٹ پیکر خاموش ہوجاتا ہے ورنہ صاف کہدیتا ہے کہ آپ خود طبیب ہین اور
مجھسے بہتر جانتے ہین تو مجھے کیون بلایا ؛

پس بہتر ہے کہ معالج کی لیاقت وغیرہ کو پہلے ہی جانچ لو اور جب یہہ صفات موصوف و

حسب دلخواہ تجویز کر لیا ہے تو کہہ دے کہ سپردم بتو مایۂ خویش را ٭ تو دانی حساب کم و بیش را ٭ اور اوسکی راے مین بالکل دخل نہ دو کیونکہ اکثر نازک مزاج اطبا کے دل پر یہہ امر نہایت شاق گذرتا ہے مگر ہان مرض کا حال مفصل معالج کے روبرو بیان کر دیا کوئی دوا کسی کو ناموافق ہو جیسا کہ بعض کو بنفشہ یا اسکا کو ناموافق نہین ہوتا اور وہ دوا معالج کے نسخہ مین ہو تو ضرور کہہ دو کہ اس دوا سے مجھکو فلان تکلیف ہو جاتی ہے ٭

۳- معالج جب کوئی دوا یا غذا تجویز کرتا ہے تو مریض کے پاس بیٹھنے والون مین سے جو بیوقوف ہوتے ہین طبیب کے چلے جانے کے بعد اور بعض تو منہ پھٹ معالج کے روبرو ہی آسکی تجویز کو ناپسند کر کے اپنا ڈیڑہ چانول الگ گلاتے ہین۔ معالج کھچڑی دینے کو کہے تو وہ کہتے ہین کہ روٹی ہی دیدو۔ معالج ٹھنڈائی بتائے تو وہم دلاتے ہین کہ ایسا غضب نہ کرنا نہین سیت دوڑ جائے گی۔ غرضکہ معالج کے حکم کی کما حقہ تعمیل نہین ہونے دیتے۔ پس مریض یا بیمار دار کو مناسب ہے کہ ایسے بیوقوفون کے کہنے پر کبھی عمل نہ کرین۔ اگر معالج کی تجویز کی ہوئی غذا یا دوا سے کچھ تکلیف ہی ہو تو فوراً معالج کو اطلاع دین تاکہ وہ تغیر تبدل کر دے ٭

۴- بعض مرض تو ایسے ہین کہ ادہر دوا دی گئی ادہر آرام ہو گیا مثلاً کسی کے ریاحی درد شکم ہے تو ہینگ یا سونٹھ یا پیپرمنٹ آئل وغیرہ دینے سے جلد صحت ہو جاتی ہے ٭ بعض بیماریان ایسی ہین جنکو ایام مقررہ پر افاقہ ہوتا ہے جیسے ٹائفس فیور یعنی حمی مطبقہ مستزایدہ مین صحت ہونے والی ہو تو چودہوین یا اکیسوین روز ہوتی ہے اور اس درمیان مین لائق ترین معالج حد سے زیادہ کوشش کرے تب بھی مرض دفع نہین ہو سکتا ٭

بعض عارضے ایسے ہین جیسے سل یا ذیابیطس وغیرہ جو بالکل نہین جا سکتے صرف تکلیف
دہ بیہودہ علامات کے دور کرنے اور مریض کی زندگی کا عرصہ بڑھانے کی کوشش کیجاتی ہے

پس امراض کی تو یہہ صورت ہے جیسا کہ اوپر لکھا گیا مگر مریض اور
اُسکے اقارب کی ہر قسم کے مرض مین یہہ خواہش ہوتی ہے کہ جلد صحت ہو جاوے اسوجہ
سے اکثر ایک معالج پر بھروسا نہین کرتے اور دو روز ایک کا علاج کیا تیسرے روز دوسرے
سے رجوع کرتے ہین لیکن ایسا کرنے سے معالج کو بھی سخت رنج ہوتا ہے اور مریض
بھی اکثر تلف ہو جاتا ہے ؛

معالج کے رنجیدہ ہونے کا تو یہہ سبب ہے کہ کوئی نالایق طبیب ہی شاید ایسا ہو جو
اپنے مریض کی صحت یابی نہ چاہے ورنہ سب نیکنامی یا طمع یا خدا ترسی کے خیال سے یہی
خواہش رکھتے ہین کہ جو مریض ہمارے علاج مین آیا ہے اسکو ملک الموت کے پنجہ سے
بھی چھڑالین - کوئی سخت مریض زیر علاج آئے تو اوسکی تشخیص کرنے یا عارضی صدمات
سے اوسکو بچانے کے لیئے غور کرتے ہین - کتاب دیکھتے ہین ہر وقت خیال رکھتے ہین
وہ تو اسطرف متوجہ ہین اور کئی دن مین بڑی مشکل سے مرض کو پہچانا یا اُسکے علاج کا عمدہ
طریقہ سوچا ہے اتنے مین مریض دوسرے طبیب کے پاس پہنچا تو طبیب کو جو طمع ثواب
یا روپیہ یا نیکنامی کی تھی اُسکا ہی خون نہین ہوا بلکہ جیسے سرپٹ دوڑتے ہوئے گھوڑے
کو یکایک کوئی روک دے تو اوسکو صدمہ پہنچتا ہے اور ٹھوکر کھا کر گر پڑتا ہے اسیطرح
اچانک طبیب کا دل اس حرکت سے منقبض ہو جاتا ہے اور بہت ہی افسوس ہوتا ہے

اور مریض کے تلف ہونے کی یہہ وجہ ہے کہ کئی دن مین تو ایک طبیب اُسکے
مزاج و مرض کے حالات سے واقف ہوا تھا پھر وہ دوسرے کے پاس گیا تو کئی روز مین

وہ واقف ہوا اِس عرصہ مین مرض غالب آگیا اور کسی طبیب کے بس کا نہ رہا آخر کو مریض ضایع ہوگیا ؛

یہہ تو مین جانتا ہون کہ مریض کی بباعث مرض کے اور اُسکے اقارب کی اپنے عزیز کی بیماری سے عقل قایم نہین رہتی اور ہر طرح صحت کے خواہان ہوتے ہین لیکن جہانتک ہوسکے اپنے مزاج مین استقلال رکھین اور جس معالج کو پہلے ہی ہوشیار و لایق سوچ لیا ہے اور اِس سے علاج شروع کیا ہے اُسی سے علاج کراتے رہین کیونکہ جو مرض وقت مقررہ پر جانے والے ہین وہ اپنے وقت پر ہی جاینگے یا جو لاعلاج مرض ہین اُن مین سوائے تخفیف کے کوئی کچھہ نہین کر سکتا پہر ایسے معالج کو جسے تمنے پہلے ہی لایق سمجکر تجویز کیا ہے رنج دینا محض بے سود ہے ہان معالج کی کم توجہی دیکھین یا اتفاقیہ کوئی ناراضگی پیدا ہو جائے یا اُس سے زیادہ کوئی لایق معالج ملجائے تو خیر طبیب کے بدلنے کا کچھہ مضایقہ نہین ؛

ہم ۔ مہذب لوگون مین تو کبھی ایسا نہین سنا مگر نامہذبون مین دیکھا گیا ہے کہ معالج کسی مریض پر محنت کرتا ہے اور جب شفا ہونے کو ہونیکو ہوتی ہے تو مریض یا اُسکے اقارب اپنے محسن کا علاج ترک کر دیتے ہین اور کہتے پہرتے ہین کہ فلان حکیم صاحب کا اتنے روز علاج کیا مگر کچہہ فائدہ نہوا ۔ یا معالج کا علاج چہوڑکے کسی عام آدمی کی دوچار دن کوئی دوا کہلا کر مشہور کرتے ہین کہ حکیم صاحب یا ڈاکٹر صاحب کی دوا سے تو کچہہ نہین ہوا لیکن فلان آدمی نے سوف بتائی تہی اُسکے کہانے سے آرام ہوگیا ۔ یا کہتے ہین کہ ہم تو معالج کے جنجال مین اتنے روز خراب ہوئے بارے پنڈت جی نے جوگرہ کا اُپاے بتایا اُسکے کرتے ہی ۔ یا مولوی صاحب نے تعویذ دیے کہ کہا اُسکے دیتے ہی ۔ یا فلان

پیریا شہید کا روپیہ بازو پر باندہا اُسکے باندہتے ہی آرام ہوگیا ÷
اب غور کرنا چاہئیے کہ کسی نے اِس خیال سے علاج ترک کیا کہ معالج کو کچھہ حق الخدمت
دینا یا ممنون ہونا پڑے گا تو اِس سے زیادہ رذالت کی بات اور کیا ہو گی کہ جسنے جان
بچانے مین کوشش کی اُسکو یہہ صلہ دیا کہ نیکی برباد گنہ لازم اُلٹا بدنام کیا ÷
اور جو لوگ سونف سے فائدہ ہونا بیان کر دیتے ہین آنکی بہی یہہ احسان فراموشی ہی
اللہ کی قدرت مین تو کوئی کلام نہین کر سکتا وہ چاہے تو بے سونف کے صحت عطا کر دے
مگر اُسنے ہر یک کام کے لیئے جدا جدا آدمی مقرر کیئے ہین جیسا کہ حافظ شیراز کہتے ہین

ہر کسی را بہر کارے ساختند سیل اوا ندر دلش انداختند

اور جس کا جو کام ہوتا ہے وہ ہی اُسکو اچہی طرح انجام دیتا ہے -

نقل مشہور قصہ ہے کہ حضرت موسےٰ کے پیٹ مین درد ہوا چونکہ آپ کو بہی ادویہ
کے خواص معلوم تہے سونٹھہ کہائی - آرام نہ ہوا - جناب باری مین عرض کیا - حکم ہوا
فلان حکیم کے پاس جا - حضرت موسیٰ حکیم کے پاس گئے - حال بیان کیا - اُسنے کہا
کہ سونٹھہ کو آگ پر ذرا گرم کر کے کہاؤ - حضرت نے ایسا ہی کیا صحت ہوگئی - پہر جناب
باری مین عرض کیا کہ مین نے سونٹھہ کہائی تو کچہہ نہ ہوا اب حکیم کے بتانے اور آنکے
کہانے سے کیون صحت ہوگئی ؟ جواب ملا کہ موسےٰ تجھکو نبی بنایا ہے - نبوت تیرا
کام ہے اور طبابت اُسکا ÷
جس فیشن کے آدمی اطبا کو بدنام کرتے ہین اُنہین مین زیادہ تر یہہ نقل مشہور ہی
مگر اتنا نہین سمجتے کہ جب نبی کے درد شکم مین طبیب کے دوا بتلائے بغیر آرام نہوا تو
پہر کسطرح ہو سکتا ہے کہ معالج کی دوا سے صحت نہو اور عام آدمی جو سونف بتلاتے

اُس سے آرام ہوجائے لیکن اصل حقیقت یہہ ہے کہ یاتو مرض کی شدت کے ایام قریب الاختتام ہونے والے ہوتے ہین یا معالج کی ادویات کا اثر ظاہر ہونے کو ہوتا ہے۔ اسوقت طبیب کا علاج ترک کرکے برائے نام کوئی دوا دیجاسے تو عام آدمی یہہ تو سمجھتے نہین کہ مریض کو شفا ہونا مرض کی حالت یا ادویہ سابقہ کی تاثیر سے ہے بلکہ سونف یا سوختہ کے اثر سے جانتے ہین ❊

جو لوگ امراض کے علاج مین گرہ کی سختی یا دیبی کی کھوٹ یا پریون کے سائے یا پیر کی خفگی کو مانتے ہین اوسکی بابت ہم کچھ نہین کہتے ان خیالات کی اصلاح تعلیم و تہذیب سے ہوسکتی ہے۔ اور ان تدبیرون سے جو فائدہ ہوتا ہے اسکا بھی غالباً یہی سبب ہے جو عوام کی سونف کی بابت کہا گیا۔

القصہ میری یہہ غرض ہے کہ صدقے دو خواہ اُتارے اتھواؤ خواہ ٹونا چار تی کو سناؤ مگر مریض کو دوا دینے مین غفلت نہ کرو اور تاوقتیکہ صحت کامل نہو جائے دوا دارو کرتے رہو ایسا نہو کہ شفا ہوتا سمجھکر کسی خیال سے علاج ترک کردیا جائے اور مرض پھر عود کر آئے و بوجہ خجالت معالج کے پاس جانا بھی دشوار ہو اور مریض تلف ہوجائے ❊

۵۔ ایسا بھی دیکھا جاتا ہے کہ جب مرض دیرینہ ہوجائے تو خدمت کرتے کرتے تنگ آکر یا مریض کی حالت ردی ہوجانے سے تو مایوس ہوکر علاج ترک کردیتے ہین اور کہتے ہین کہ جی صاحب اب دوا دارو سے کیا حاصل لیکن لاتقنطوا من الرحمۃ اللہ کو بھولنا اور خدا کی رحمت سے نا امید ہونا نہین چاہیے

اُسے مضمحل کرتے نہین لگتی بار   نعوذ اُس سے مایوس امیدوار

جب تک سانس ہے تب تک آس ہے۔ ایسا بہت ہوا ہے کہ بعض ناتجربہ کار حکیم بھی اور مریض کے اقارب بھی نا اُمید ہو گئے ہین مگر مریض بچ گیا ہے ؛

کئی لڑائیون کے حالات ایسے سُنے ہونگے کہ ایک فوج مین شکست ہونیکو ہے مگر اُسنے خود ہمت کی یا کوئی دستہ کمک کو آگیا تو پسپا ہوتے ہوتے دوسری فوج پہ فتح حاصل کرلی ہے۔ پس بیماری بھی طبیعت اور مرض کی لڑائی ہے کیا عجب ہے کہ جب مرض زورون پر ہو اور بظاہر یہی نظر آئے کہ اب طبیعت کا سنبھلنا محال ہے مگر خود طبیعت مین ایک جوش آئے یا معالج کی دوا سے اُسے امداد ملے اور مرض پر غالب آجائے پس بیمار کے اقارب و خادم کو بھی مناسب ہے کہ استقلال کو ہاتھ سے نہ دے اور آخیر دم تک خدا سے دعا کرتا اور دوا پلاتا رہے۔ کچھ بڑی بات نہین ہے کہ دریائے رحمت الٰہی جوش مین آجائے اور مریض کو شفا حاصل ہو ؛

۶۔ امرا کا تو ایک معمولی قاعدہ ہی کہ ایک مرض کے علاج کے لئے کئی اطبا جمع کئے جاتے ہین مگر متوسط درجہ کے آدمی بھی گھبرا کر ایک ہی حالت مین ڈاکٹر سے بھی علاج کراتے ہین اور طبیب سے بھی رجوع کرتے ہین یا ایک قسم کے دو معالج سے مشورہ طلب ہوتے ہین مگر یہہ صورت مریض کے حق مین مفید نہین بلکہ مضر ہوتی ہے ؛

امرا کے دربار مین جو معالج جمع ہوتے ہین وہ اکثر نیک نیتی سے مریض کی تندرستی کے لیئے اسقدر کوشش نہین کرتے جسقدر روپیہ یا نیکنامی کی دُھن مین ایک

اعتراض کرنے کے اپنا فروغ چاہتے ہین - اور متوسط درجہ کے آدمی کے یہان ایسا
معاملہ پیش آئے تو بہی نتیجہ نیک نہین نکلتا - کیونکہ آج کل حسد و رشک بڑہا ہوا ہے
اکثر آپسمین اتفاق نہین ہوتا بلکہ مصرعہ ؎ بود ہم پیشہ با ہم پیشہ دشمن ؛
ایک دوسرے کی تحقیر کا خواہان ہوتا ہے - ایک نے نسخہ مین آلو بخارا لکھا اور
دوسرے کو دکہایا تو خواہ مخواہ فرما دیتے ہین کہ ہم منع نہین کرتے دیدو مگر یہہ
کہانسی پیدا کریگا - اب مریض دارون کو خوف ہوا - منت سماجت کرکے اصلاح
چاہی - اُنہون نے فرض کرکہ بجاے آلو بخارے کے منقے لکہدی - مریض کے
وہی اقارب پھر پہلے طبیب کے پاس پہنچے - نسخہ دکہایا - اول تو حکیم صاحب
دیکہتے ہی ضرور خفا ہوجاینگے اور بڑی مروت کرکے خفگی کا اظہار نہ کیا تو اتنا تو
ضرور کہینگے کہ آپ اُنہین سے راضی ہین اُنکا ہی علاج کرائے مگر وہ کیسی
حکمت کرتے ہین یہہ نہین سوچا کہ منقے سے صفرا زیادہ ہوگا - اب بیچارے
مریض دار کیا جانین کہ منقے مولد صفرا ہے یا آلو بخارے سے کہانسی ہوگی -
دونون طرف کی باتین سُنکر حیران ہوجاتے ہین اور مرض کی تشخیص یا علاج
ہین صد ملنا درکنار اُنکی جان کشمکش مین مبتلا ہوجاتی ہے اور مولانا کا قول صادق
آتا ہے

رنج طفل است از دو دایہ مرگ بیمار است علاج دو طبیب

اور اگر ایک مریض کے علاج مین کوئی ڈاکٹر سے بہی مشورہ کرے اور طبیب یا وید
سے بہی تو یہہ اور بہی نادانی ہے کیونکہ جب ہر ایک کے علاج کا طریق جدا جدا
تو پہر ایسا ایک معالج دوسرے کا کسیطرح معاون ہو ہی نہین سکتا ؛

پس بہتر یہی ہے کہ مریض کی خواہ کیسی ہی حالت ہو مگر مستقل مزاج رہکر ایک وقت مین دو معالج سے رجوع نہ کرو جس ایک پر تمکو کامل بھروسہ ہو اُسی پر منحصر رکھو - ہان تمہارا تجویز کیا ہوا معالج اپنے کسی طبیب سے خود مشورہ کرے اور مریض کو دیکھائے تو کچھ مضائقہ نہین جیسا کہ اکثر ڈاکٹرون و بعض اطبا مین دستور ہے کہ جب کوئی سخت موقع پیش آتا ہے تو وہ ضرور اپنے دوست طبیب سے مشورہ کر لیتے ہین ؛

علاج مین جلدی کرنا

ہندوستانیونکا اکثر یہہ قاعدہ ہے کہ ابتداء مرض مین کچھہ پرواہ نہین کرتے مگر جب مرض بڑہ جاتا ہے حتی کہ مریض جان بلب ہوتا ہے اُسوقت علاج کیطرف متوجہ ہوتے ہین مگر افسوس ہے کہ چھپر مین آگ لگے تو بدین خیال کہ ابتدا مین تو تھوڑی خاک ڈالنے سے ہی بجھ جائے گی اور شعلہ بلند ہو گیا تو اسکے دون مشک پانی ڈالنے یا بذریعہ منبع پانی پہچانے سے بھی سب جلائے بجھوڑیگی) فوراً بجھانیکی تدبیر کرتے ہین لیکن جسم انسان کو جو پھوس کے مکان سے بھی زیادہ نازک ہے شروع مین مرض سے بچانیکی طرف متوجہ نہین ہوتے جو مثل آگ کے اُسکا برباد کرنے والا ہے ؛

بعض شخصونکا یہہ خیال ہوتا ہے کہ معمولی امراض مثلاً تپ یک روزہ یا چوتھے روز کے بخار مین کیا علاج کرائین خود بخود آرام ہو جائے گا - حکیم صاحب کے پاس جانے سے تو ایک روز کا ہرج ہو گا لیکن یہہ نہین سمجھتے کہ اول تو خفیف مرض ہی رفتہ رفتہ شدید ہو جاتے ہین مثلاً چوتھیا بت روز آنے سے طحال بڑھ جاتی

سے ہے دیگر عوارض لاحق ہوکر ہلاکت کا خوف ہوتا ہے علاوہ برین حکیم صاحب کے
پاس جانے و علاج کرانے سے شاید دوسری باری مین ہی بخار رکجاتا اور
ایک دو روز کا ہی ہرج ہوتا مگر بے علاج فرض کرو نوبت بہ ہلاکت نہ پہنچی لیکن
پانچ چھ باریان آئین تو پانچ چھ روز کا ہرج ہوگا ؛

پس بہرحال مناسب ہے کہ جب بیماری شروع ہو تو خواہ وہ کیسی ہی خفیف
کیون نہو فوراً اسکا علاج کرائین کیونکہ ابتدائی درجہ مین تو بڑے بڑے سخت
امراض بہی مختصر معقول تدبیر کرنے سے دفع ہوجاتے ہین یا رک جاتے ہین
مگر جب مرض بڑہ جاتا ہے تو پھر اطباے حاذق کے علاج و کمال درجہ کی
کوشش سے ہی نیک نتیجہ نکلنا مشکوک ہوتا ہے۔ سعدی نے کیا اچہا کہا ہے

دختیکہ اکنون گرفتست پائے ؎ بہ نیروئے مردے برآید زجائے
وگر ہمچنان روزگارے ہلی ؎ بگردونش از بیخ برنگسلی

مگر ہان لایق طبیب کہے کہ یہہ خفیف عارضہ ہے علاج کی ضرورت نہین تو
بیشک طبیعت پر چہوڑ دینا چاہیئے ؛

عیادت

عیادت یعنی بیمار پرسی کا رواج کم و بیش ہر یک ملک مین ہے اور غالباً اس سے
یہی فائدہ سوچا گیا ہے کہ بیمار اور اُسکے اقارب جو بوجہ بیماری کے مضطر ہوتے
ہین لوگونکے جانے سے اُنکی پریشانی دور ہو۔ یا معالج کے بلانے یا دوا دارو
بنانے وغیرہ سے جو کام چڑہ جاتے ہین اُن مین مدد ملے مگر آج کل بیمار پرسی

کے جو طریقے جاری ہین اُنسے تکلیف کے سوا کچھ حاصل نہین ہوتا کیونکہ ادہر تو
بیمار پرسی کو جانیوالون کا وقت ضایع ہوتا ہے یا کوئی چہوت دار مرض ہو تو اسمین
مبتلا ہو جاتے ہین - اُدہر بہت سے زن و مرد مریض کے کمرہ مین جمع ہونے کے
سبب اُس مکان کی ہوا خراب ہو کر بعض امراض کو شدید کر دیتی ہے
مریض کے اقارب و خادم عیادت کو آنے والون کی خاطر و تواضع کو ضروری سمجھکر
مریض کے کار خدمت سے غافل ہو جاتے ہین - بہر حال جانبین کا ہرج ہوتا
ہے لہذا چند باتین بیمار پرسی کی بابت لکہنا مناسب معلوم ہوتا ہے ٭

۱ - بعض دفعہ ایسا دیکھا گیا ہے کہ تندرستی مین ایک دوسرے کی جان کا
دشمن ہوتا ہے - صورت سے نفرت کرتا ہے - منہ دیکہنا نہین چاہتا مگر
بیمار پرسی کے لئے سو کام چہوڑ کر پہنچتا ہے جسکا یہہ نتیجہ ہوتا ہے کہ جب مریض بحالت
بے بسی اپنے دشمن کو شاد دیکہتا ہے تو اُسکے دل پر سخت صدمہ پہنچتا ہے
چنانچہ مجھکو یاد ہے کہ دو شخصون مین ظاہرا آمد و رفت تہی مگر ایک دوسرے
کی ذلت و خرابی کا خواہان تہا اُن مین سے ایک بیمار ہوا تو دوسرا بیمار پرسی
کو آیا - جب مریض نے افسوس بہری نگاہ سے اُسکی طرف دیکہا تو لڑکہڑاتی
زبان سے یہہ شعر پڑہا ٭

اے دوست بر جنازۂ دشمن چو بگذری   شادی مکن کہ بر تو ہمین ماجرا رود

غالباً مریض نے اُسوقت یہی سمجہا ہوگا کہ یہہ شخص جو میری خرابی کا ہمیشہ خواہان
تہا اب مجھکو مرض الموت مین گرفتار دیکہکر خوش ہوا ہوگا اور دشمن کی خوشی سے
مریض کے دل کو رنج ہوا اور اُسنے شعر مذکور پڑہا - پس میری تو یہی رائے

ہے کہ مریض صحت پاکر خود کہتا پھرے یا مریض کے اقارب طعنے دین کہ فلان کے دل مین ایسی دشمنی ہے کہ بیمار کے دیکھنے کو بھی نہین آیا لیکن بہتر یہی ہے کہ جب کسی سے رنجش دلی ہو تو بیمار پرسی کو نہ جاؤ اور تندرستی مین لڑو کٹو مگر بیچارے مریض کا دل تو نہ دکھاؤ۔ اگر جوش یگانگت یا خدا ترسی کے سبب مریض کی حالت زار سنکر تمہارا دل صاف ہوگیا ہے تو جاکر عملی کارروائی سے مریض اور اُسکے اقارب پر ثابت کردو کہ اب میرے دل مین تمہاری طرف سے بغض یا حسد یا کینہ نہین رہا ہے اور پھر ہمیشہ صاف دلی کا برتاؤ کرتے رہو؛

۲۔ صاحب تمیز لوگ جانتے ہین کہ انسان کے سانس سے جو ہوا باہر آتی ہے وہ مضر صحت ہے اور ہندوستانیون کے مکان اکثر کشادہ و ہوادار نہین ہوتے بدیںوجہ تنگ و بند مکان مین بہت آدمیون کے جمع ہونے سے جب تندرستونکو بھی نقصان پہنچتا ہے تو ضرور ہے کہ مریض کو اور بھی زیادہ ضرر پہنچیگا۔ بعض مرض ایسے ہوتے ہین جنمین مریض کو بولنے و بات کرنیکی بالکل ممانعت ہوتی ہے بعض حالتون مین بیمار کا مزاج ایسا نازک و چڑچڑا ہوجاتا ہے کہ کسی کا زور سے بولنا بھی اُسے ناگوار ہوتا ہے۔ بعض بیماریان ایسی چھوت والی ہین جو بذریعہ نفس دوسرے پر اثر کرتی ہین اور تندرست کو بھی بیمار ڈال دیتی ہین؛

الغرض بہت سی ایسی صورتین ہین جنمین مریض کے پاس بجز ایک دو خادم کے کسی اور شخص کو جانا نہین چاہیے۔ اسواسطے مناسب ہے کہ جب بیمار پرسی کو جائین تو کسی دوسرے مکان مین مریض کے اقارب کے پاس بیٹھکر چلے آئین۔ مریض کے پاس نہ جائین۔ اور اگر مرض متعدی نہین ہے اور مریض کو

بات کرنے کی اجازت ہے اور کسی کے جانب سے اُسے تکلیف نہین ہو سکتی ہے
اور جوش محبت سے بیمار کا دیکھنا ہی منظور ہے تو آہستگی سے جاکر بیٹھ جاؤ۔
ایک وقت مین دو تین آدمیون سے زیادہ مریض کے کمرہ مین نہ بیٹھو۔ دنیا کے
فضول قصے یا دل آزاری کی باتین اُسکے روبرو نہ کہو بلکہ ایسی گفتگو کرو
جس سے مریض کا دل خوش اور صحت کی اُمید ہو۔ کسی مرض کے عالمگیر ہونے
یا مرنے کی خبر مت کہو مگر کوئی سہل عارضہ مثلاً بخار وغیرہ ہو تو یہہ کہنے کا کچھ
مضایقہ نہین کہ یہہ فصلی بخار ہے اکثر آدمیون کو آتا ہے اور صحت ہو جاتی ہے
مریض کے پاس بیٹھکر باہم اشارے یا کانا پھوسی نہ کرو جو مریض کو اپنے مرض
کی زیادتی کا شبہہ ہو۔ تیز آواز سے نہ بولو۔ تھوڑی دیر بیٹھ کر واپس چلے آؤ۔
لیکن بعض مرض ایسے بھی ہین جنمین تنہائی و بےکسی سے مریض کا دل گھبراتا
ہے ایسا ہو تو سچے دوست و دردمندون کو ہر وقت مریض کے پاس رہنا
دل لگی کی باتین کرنا اسکا ناز اُٹھانا عین انسانیت سے ہے؛

۳۔ جب کوئی عورت یا مرد بیمار پرسی کو آئے تو اُن کے پان وزردے
الائچی وحقہ کی خبر رکھنا بلکہ دور محلہ کا نزدیک رشتہ دار ہو تو اُسکی کھانیکی بھی فکر کرنا آتے
آئے بیٹھے جاتے وقت دروازہ تک پہنچانے کو جانا۔ یہہ ہندوستانی تکلفات
کم کر دینے کے لایق ہین کیونکہ امیر گھر ہو تو ان مین سے چند کام نوکر چاکر انجام
دے لیتے ہین لیکن جس غریب گھر مین کوئی نوکر نہین ہے ایک بیوی یا بڑھیا
مان ہے وہی گھر کا دھندا کرے وہی بیمار کو سنبھالے تو اُسکے لئے تو آئی
گئے کی تواضع وبال جان ہو جاتی ہے اور جس بیمار کی عیادت کو آتے ہین اُسکو

بھی تکلیف ہوتی ہے ؛

بہتر یہہ ہے کہ اپنے گھر سے پان زردا کھا کے یا حقہ پی کے چلو تاکہ تمہاری ہر وقت
کی خواہش جلد نہ ستائے - بیمارداروں کو دقت نہو اور اتفاقیہ سامنے آجائے
تو خیر حقہ پی لو مگر رفتہ رفتہ ایسی رسوم کے ترک کرنیکی کوشش کرو وہان جاکر بیکار
بنکر نہ بیٹھ جاؤ بلکہ ڈاکٹر کے بلانے یا دوا بنانے کی ضرورت ہو تو اسمین مدد کرو -
غریب گھر مین کوئی نوکر ویگانہ نہو اور مرض بھی متعدی نہو اور مریض کے اٹھانے
بٹھانے یا تلوے سہلانے یا مالش کرنے یا زخم صاف کرانے وغیرہ کی ضرورت
پڑے تو بلا تکلف اسمین مصروف ہوجاؤ لیکن مریض سے تمہاری رنجش ہے تو
اولے یہی ہے کہ بیمار پرسی کو نہ جاؤ جیساکہ اوپر لکھا گیا اور زمانہ سازی کئے بغیر تمسے
نہین رہا گیا اور عیادت کو گئے ہو تو بالائی کام کرو مگر غذا یا دوا کے بنانے و
کھلانے سے علیحدہ رہو کیونکہ زمانہ نازک ہے شاید مریض اپنی موت سے مرے اور
تمہارے اوپر زہر خورانی کی تہمت رکھی جائے ؛

۴ - ہمارے ملک کے اکثر زن و مرد کی یہہ عادت ہوتی ہے کہ جب بیمار پرسی
کو جاتے ہین تو کسی ذاتی غرض سے یا اپنی دانائی جتانے یا ہمدردی دکھلانے کے
لیے یا ویسے ہی کوئی نہ کوئی بات ایسی کہہ دیتے ہین جس سے بیمار یا اسکے اقارب
کے دل مین شک یا معالجہ مین خلل واقع ہوجاتاہے مثلاً معالج نے جو دوا یا غذا
تجویز کی ہو اسکو گرم یا سرد ثقیل یا دیر ہضم بتاکر کچھہ نہ کچھہ مین میکھہ نکال دیتے ہین
جس سے کمزور دل کا مریض دوا اسکے دینے مین تامل کرتا ہے - یا دو چار جگہہ کے
چشم دیدہ تجربے اور جھوٹے لمبے چوڑے تعریف کے دوا کے متعلق کہہ دیتے

کہ تم حکیمون کے جنجال مین کیون پڑے ہو پنڈت جی کو جنم پتر دکھلا کر گرہ کا اپاؤ کراؤ یا دان کرو۔ یا فلان شاہ صاحب بڑے مستجاب الدعوات ہین اُنسے دعا کراؤ۔ یا فلان مولوی صاحب کے تعویذ دھو کر پلواؤ غرضکہ ایسی باتین کرتے ہین کہ مریض یا اُسکے اقارب ڈانواں ڈول یقین ہون تو دوا دارو کو خیرباد کہکر اس بکھیڑے مین پڑ جاتے ہین۔

پس مین ایسے صاحبون کی طرف متوجہ ہوکر ملتمس ہون کہ آپ نے یہہ باتین گو کہ کسی غرض یا بیہودگی سے نہین کہین بلکہ اپنے نزدیک مریض کے حق مین جو بہتر سمجھا وہ کہا لیکن ذرا سوچو کہ تم کیسے ہی واقفکار ہو مگر طبیب پھر بھی تم سے بہتر جانتا ہے تم ناحق دخل دیکر مریض یا اُس کے اقارب کو شک مین ڈالتے ہو۔ مریض کو دوا کے فوائد سے کیون محروم رکھتے ہو۔ حکیم صاحب یہہ حال معلوم کرکے ناراض ہوگئے اور علاج ترک کردیا تو تم کو کیا حاصل ہوگا۔

سواء دوا کے شفایابی کی تدابیر آپ بتاتے ہین ہین اُسپر معترض نہین ہوتا لیکن آپ ہی ازراہ ہمدردی اُن کامون کو انجام کرائیے اور مریض وارثون کو دوا دارو کے کام مین لگا رہنے دیجئے شاید خدا نے اِس مرض کی شفا دوا پر ہی منحصر رکھی ہو۔

بیمار کا خادم

ذرا خیال کرنے سے ہی ظاہر ہوجاتا ہے اور مین اپنے تجربہ سے کہتا ہون

کہ جس درد مندی و تندہی سے مریض کی خدمت اُسکی بیوی[1] ماں بہنیں یا اور خاص عزیز کرسکتے ہیں اُس طرح کوئی دوسرا نہیں کرسکتا ؛

فقیر کا تو ذکر کیا ہے جب بے سروسامان تن تنہا میں زندگی بسر کرتا تہا اُسوقت کبھی بیمار ہوا تو نوکر چاکر دوست اقارب کہاں تہے جو میری خدمت کرتے - پیاس نے ستایا اور پانی پاس نہوا تو یا معطی بہوک نے مجبور کیا اور بازار سے روٹی لانے کی طاقت نہوئی تو یا رزاق ورد نے تکلیف دی اور بے چین کیا تو یا شافی کہکر دل کو بہلالیا ؛

ہاایام ملازمت جب کبھی بیمار ہوا تو اکثر دیکھا کہ میرے خاص ملازم نے دو چار دفعہ پوچھ لیا میاں کیسے ہو کیا کہاؤگے جو کہدیا کردیا پہر کہیں جاکر غپ شپ ہانکنے لگا - گہنٹہ بہر کو گیا تین گھنٹہ میں آیا - اسپتال کے ملازم ایک دو دفعہ آکر پوچھ گئے ڈاکٹر صاحب کیا حال ہے - دوست آشنا جو صحت

---

[1] بیوی کو جتنے سچے دردمندوں میں ماں سے بہی اول درجہ پر لکہا ہے کیونکہ ماں تو اسیوقت تک بچہ کی خدمت کرتی ہے جب تک وہ اپنی قوت سے چلنے پہرنے کہانے کمانے لگے پہر تمام عمر بیوی سے بڑہکر غمخوار خدمت گذار راحت و رنج کا شریک کوئی نہیں ہوتا بشرطیکہ وہ سچی بہترا یعنی شوہر کی مطیع و فرمانبردار ہو اپنے خاوند کی زندگی کو اپنی زندگی کا مایۂ عیش و آرام اور اُسکی موت کو اپنے حیات کے لطف کا اختتام سمجہے ایسی ہو جیسا کہ میں نے ایک اخبار میں پڑہا تہا کہ یورپ میں کوئی صاحب بیمار ہوئے ڈاکٹروں نے مہلک مرض سمجہکر کہدیا کہ مریض کے بچنے کی امید نہیں ہے جب بیوی کو شوہر کے مرنیکا یقین ہوا تو اشتہار دیدیا کہ میری یہہ عمر ہے ایسا حسن ہے اسقدر لیاقت ہے جو کوئی نکاح کرے تو میں طیار ہوں - اتفاق سے خاوند کو صحت ہوگئی - ایک روز اخبار کا مطالعہ کرتے کرتے اُس اشتہار پر نظر پڑی متعجب ہوکر بار بار اشتہار کو پڑہا آخرکار گڑبڑ کرکے میم صاحبہ کو بلایا اور وہ اشتہار دکہلایا تو میم صاحبہ نے فرمایا کہ ہاں جب تمہارے جینے کی امید نہ رہی تو میں نے یہہ اشتہار دیدیا تہا ؛

مین اکثر موجود تھے مگر بیماری مین دل لگی و خوشی کی باتین کہان - آ ئے لحاظ چھا جو جی لگا نہین چلے گئے بسا اوقات ایسا ہوا کہ تشنگی مین پانی پلانے والا سوا نوکر کو بستر سے اُٹھنا محال تھا مگر ناچار گرتے پڑتے خود اُٹھہ کر پانی پیا - نوکر نے جیسا پکا دیا ویسا ہی یہہ سمجھکر زہر مار کر لیا کہ کچھہ کہین تو علیٰحدہ جا کر بڑبڑا ئیگا - زیادہ خفا ہون تو بھاگ جائے گا دوسرے آدمی کا ملنا دشوار اور ملا بھی تو وہ کیون اُس سے زیادہ غمگسار ہو گا *

جب گھر پر کوئی ادنے سی بیماری ہوئی اور اُسکا ذکر کر دیا تو بیوی سمجھہ دار بچے مان بہن سب بے چین اور بغیر کہے ہر یک خدمت کے لیئے طیار ہین - رات بھر جاگتے ہین اور احسان نہین رکھتے دن بھر پھرتے ہین اور شکایت نہین کرتے ہر دم صحت یابی کی دعا - کسی پر احسان نہ شکوہ نہ گلہ *

کاہل وجود جو کما نہین سکتے یا نرم دل و نازک مزاج جو کسی مصیبت سے گھبرا جاتے ہین یا نہایت ہی تھوڑے وہ آدمی جنکو اصل الاصول کی معرفت وغیرہ کی دُھن لگجاتی ہے تو لنگوٹا باندہ آوارہ گردی و صحرا نورد ہو جاتے ہین اور دنیا دار اُنکی قدر کرتے ہین کیونکہ قاعدہ ہے کہ غیر معمولی کام کرنے والون کی طرف سبکی نظر تعجب سے پڑتی ہے اور جو کام عمدہ مان لیا گیا ہو اُسکے فاعل کی ہر یک کے دل مین عظمت پیدا ہو جاتی ہے مگر غور سے دیکھا جائے تو ہزارون برس کے تجربے کے بعد آدمیون نے خانہ داری کا طریقہ نکالا ہے اور انتظام معاش کے نقص یا خاص اپنی بے عقلی یا معمولی یا غیر معمولی حوادث کے سبب اِس گرہست یعنی خانہ داری مین گو انواع تکالیف درپیش آئین مگر اسکا سا آرام بھی

دوسری صورت مین شاید ہی میسر ہو ؟

دنیا ترک کرنے والے بہادرون پر مجھکو کچھ اعتراض نہین ہے اور نہ دنیا دی تعلقات کے بڑہانے والون اور تمام عمر حرص و ہوا مین بسر کرنے والون کی تعریف کرتا ہون بلکہ میری یہہ غرض ہے کہ گو خانہ داری کے سبب سے تکالیف بہی پیدا ہوتی ہین مگر مصیبت کے وقت باستثنار چند مان بہن بیوی اور اولاد سعادتمند سے بڑہ کر کوئی غمخوار اور بیماری مین خدمت گذار نہین ہوتا ؟

اسمین کوئی شبہہ نہین کہ خیر خواہی کے ساتھہ بیمار کی خدمت کرنے والے ہی لوگ ہین جنکا ہمنے اوپر ذکر کیا لیکن افسوس کہ ہمارے دیسی بیمار داری کے طریقون سے بہت کم واقف ہین اور بیمار داری ہر مرض مین ایک طریقہ سے نہین ہوتی بلکہ مختلف امراض و مختلف حالتون مین جدا جدا طریقہ سے مریض کی خدمت کرنی ہوتی ہے چنانچہ اس کتاب مین اول سے آخر تک انہین ہدایتون کا ذکر ہے جن کا بیمار دار کو جاننا ضرور ہے مگر اسکو شایستہ خاندان کے آدمی ہی پڑہ کر فائدہ اُٹھائینگے اور عام شایستگی ہندوستان مین ابہی ہوئی نہین اسواسطے مختصر طور پر بیان ہم یہہ لکھتے ہین کہ بیمار کا خادم کیسا ہو اور اسکو کیا کرنا چاہئے تاکہ خواندہ آدمی بیمار کی خدمت کے لیئے عورت یا مرد کسی ایسے آدمی کو مقرر کرین جو اوصاف مندرجہ ذیل سے موصوف ہو ؟

۱ - مریض کی خدمت کے لایق وہ شخص ہے جو قوی و تندرست ہو کیونکہ جو خود مریض یا کمزور ہے وہ مریض کو کیا سنبہالیگا اور بار بار اُٹھانے بیٹھانے پاخانہ پیشاب کرانے وغیرہ خدمتون کو کیا انجام دے سکیگا ؟

۲۔ صفائی پسند ہو تاکہ میلے خادم سے مریض کو نفرت نہو اور جو شخص اپنے جسم و لباس کی صفائی رکھیگا وہ ضرور ہے کہ مریض کو میلی حالت مین نہ دیکھہ سکیگا مگر ایسا بھی نہو کہ مریض کے تھوک و میلے وغیرہ سے نفرت کرکے اُسکے ہاتھہ بھی نہ لگائے۔ بلکہ ایسا ہو کہ اپنے جسم و لباس کو بھی صاف اور مریض کے بستر و مکان وغیرہ کی صفائی کا بھی خیال رکھے ؛

۳۔ خوشخو و متحمل ہو کیونکہ مریض کا مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے بات بات مین ضد کرتا ہے کبھی کوئی چیز مانگتا ہے اور پھر استعمال نہین کرتا پس خادم بھی تنک مزاج ہوگا تو مریض کو غصہ آئے گا اور بوجہ غصہ کے اور مرض کی ترقی ہوگی اسواسطے ایسا متحمل ہونا چاہیئے کہ ہر حالت مین مریض کی نازبرداری کرے اور اُسکی بدمزاجی سے برا نہ مانے۔ خندہ پیشانی سے کے ساتھہ تمام کامون کو انجام دے ؛

۴۔ بہت بک بک کرنے والا نہ ہو کہ جو کوئی عیادت کو آئے اُس سے یا کوئی نہو تو بیمار کے ساتھہ ہی غپ شپ ہانکے اور اپنی تیز آواز سے بیمار کے کمرہ کو اُٹھا لے بلکہ ایسا ہو کہ جو مریض کہے اُسکا جواب ایسی نرم آواز سے دے کہ مریض سمجھسکے اور اُسکو ناگوار نہ گذرے یا مریض کا دل بہلانے کے لیئے جیسی باتون کی طرف اُسکی رغبت ہو وہ کہے ؛

۵۔ حکیم کے حکم کو ماننے والا ہو ایسا نہو کہ معالج صاحب تو کچھہ فرمائین اور وہ اپنی عقل یا دوسرون کے کہنے سے کچھہ اور تغیر تبدل کردے یا جس شئے کے کہانے پینے سے معالج نے منع کیا ہو اور وہ شئے مریض مانگے تو اُسے دیدے یا

دوا کے دینے مین کاہلی یا جلدی یا اور کوئی حرکت معالج کے حکم کے خلاف کرے جس سے ممکن ہے کہ مرض ایسا بگڑ جائے کہ معالج سے بھی نہ سنبھل سکے ٭

۶۔ سچا ہو یعنی کل حالات مریض کے معالج کے روبرو راست راست بیان کر دے کہ مریض نے کیا بدپرہیزی کی یا وقت پر دوا نہین دی گئی یا کسی دوسرے کی دوا دیگئی یا دوا دینے مین کچھ غلطی ہوگئی کیونکہ معالج کے روبرو اسکے بیان نہ کیا تو معالج کچھ نہین کرسکتا اور بعض بدپرہیزی یا غلطی ایسی ہوتی ہے کہ اُس سے مریض تلف ہوسکتا ہے ٭

۷۔ اِس بات کا خیال رکھنے والا ہو کہ مریض کے روبرو شہر یا ملک کے ایسے قصے نہ بیان کرے کہ یہہ مرض آج کل بہت پھیلا ہوا ہے اور بہت لوگ اسی عارضہ مین مرتے ہین۔ یا جو حالت آپ کی ہے ایسی حالت یا ایسے مرض سے بہت کم آدمی بچتے ہین الغرض کوئی بات ایسی نہ کہے جس سے مریض کو نا امیدی و ناخوشی ہو بلکہ ضرورت ہو تو خوشی و امید کی باتین مریض کے روبرو کرے اور ہر دم اُسکی تسلی و تشفی کرتا رہے یعنی یہہ کہ انشا اللہ جلد صحت ہوجائیگی۔ کچھہ سخت مرض نہین ہے۔ علاج عمدہ طور پر ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ ٭

۸۔ گھبرانے والا و ڈرپوک نہو یعنی جو کام ہو اُسکو سہولیت کے ساتھہ انجام دے اور مریض کی حالت مین جو تغیرات پیدا ہون اسکو دیکھکر حواس باختہ نہوجائے کیونکہ جب بیماردار گھبرائیگا اور پریشان و بدحواس ہوجائے گا تو پھر مریض کو کون سنبھالیگا اور دوا دارو کا کچھہ کام اُس سے ہوسکیگا اور اسمین مریض شاید تلف ہوجائے ٭

۹- اگرچہ سخت مریض پر جہان دن رات جاگنے و ہوشیار رہنے و گھنٹے گھنٹے دو دو گھنٹے
بعد دوا پلانے یا بار بار مریض کو اٹھانے بٹھلانے کی ضرورت پڑتی ہے وہان ایک
بیمار دار سے کام نہین چلتا بلکہ ایسی جگہہ مین تین چار چار گھنٹہ بعد بیمار کے خادم کو
بدلنا چاہئیے تاکہ وہ بھی حوائج ضروری سے فارغ ہو جائین اور آرام کر لین ورنہ
ایک آدمی برابر بیدار رہتے نہین رہین گے تو بیمار ہو جائینگے لیکن تاہم اس کام
پر ایسے آدمیون کو مامور کرنا چاہئیے جو بہت سونے والے یعنی ایسے نہون جیسا
کہ بعض آدمی جہان خاموش بیٹھے اور سو گئے یا ایسے بیہوش سوتے ہین کہ بہت
غل مچانے سے بھی بمشکل جاگتے ہین ؎

۱۰- مریض کا خادم مذہبی خیال رکھتا ہو تاکہ وہ عزیز نہین ہے تب بھی بیمار
کی خدمت کو ثواب سمجھکر باحسن الوجوہ انجام دے خدا سے شفا کی دعا کرتا رہے لیکن معالج کے کہنے
یا بیمار کی حالت سے زندگی کی امید نہ پائی جائے اور بیمار کے حواس بجا ہون
تو ہرگز نہ کہے کہ کسی کو بلاؤ اسے یٰسین سنا دے یا بیمار سے کہے کہ کلمہ پڑھو یا
پرمیشر کا نام لو کیونکہ ایسا کہنے سے مریض بالکل زندگی سے مایوس ہو جاتا
ہے اور طبیعت جو تادم آخر مرض کا مقابلہ کرتی ہے ایسی باتین سُننے سے
پست ہو کر مغلوب ہو جاتی ہے اسلئے یہی مناسب ہے کہ عادتاً اپنے مذہب
کے مطابق مالک کا نام خود ایسی آواز سے لیتا رہے کہ مریض کے کانون تک پہنچے
اور اسکا خیال بھی اس نازک وقت مین معبود کی طرف رجوع ہو۔ چنانچہ مذہب
اسلام مین حکم بھی یہی ہے کہ بحالت نزع مریض سے کلمہ پڑھنے کی تاکید نہ کرین
بلکہ حاضرین خود پڑھین تاکہ مریض بھی سُنے وہ بھی صاف یا لڑکھڑاتی زبان

سے کہنے لگے لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

جلد اوّل

ہندوستان مین زیادہ تر ڈاکٹری وطبابت وبیدک کے طریقہ سے مریضون کا علاج ہوتا ہے پس ہریک طریقہ سے علاج کرانے مین بیمار کے خادم کو جن باتونکا جاننا چاہیئے اُسکا اِس کتاب مین بیان ہوگا لیکن آج کل لوگون کا خیال زیادہ تر ڈاکٹری کی طرف رجوع ہے مگر ابھی علاج کرانیکے طریقون سے واقف نہین ہوئے ہین بدینوجہ پہلے یعنی جلد اول مین اُنہین باتون کا ذکر کیا جائے گا جنکا ڈاکٹر سے علاج کرانے کے وقت مریض کے خادم کو جاننا ضروریات سے ہے - یہ جلد دس باب مفصلہ ذیل پر منقسم ہے:

باب اول - اشیاء ضروری کا گھر مین موجود ہونا

باب دوم - ادویات ضروری کا گھر مین موجود ہونا

باب سوم - ادویات کے طیار کرنے کے طریقے

باب چہارم - طریق استعمال ادویات وغیرہ

باب پنجم - اعضا کی تشریح وافعال کا بیان

باب ششم - تشخیص امراض کی بابت چند باتون کا جاننا

باب ہفتم - بیمارون کا ستۂ ضروریہ

باب ہشتم - ہر یک مرض کی احتیاط و سربراہی ٭
باب نہم - چند امراض کا بیان و علاج ٭
باب دہم - ادویات مندرجہ جلد اول کا بیان ٭

باب اول

اشیاء ضروری کا گھر مین موجود ہونا

اس باب مین اُن اشیا کا بیان ہے جنکا گھر مین موجود ہونا چاہیئے تاکہ بیماری کی حالت مین بوقت ضرورت کام آئین ٭

جو بیچارے نان شبینہ سے محتاج ہین اور بوجہ افلاس دوا خریدنے یا ڈاکٹر کو بلانیکی طاقت نہین رکھتے اُن کا علاج تو اسیطرح ہوتا ہے کہ شفاخانہ مین خود گئے اور دونون وقت دوا پی آئے یا اُنکا کوئی عزیز ایک یا دو وقت کی دوا لے آیا لیکن جو تمیزدار ہین اور ما یحتاج حاصل کرنیکی کچھہ بھی وسعت و حیثیت رکھتے ہین اُن کو تو مناسب بلکہ واجب ہے کہ جسطرح پلنگ پیڑی چکی چولہے کا گھر مین ہونا ضروری خیال کرتے ہین اسیطرح اشیاء مفصلہ ذیل کو بھی خرید کر کے اپنے گھر مین رکھین ٭

جو چیزین علاج کے متعلق یہان لکھی جائینگی اُس سے ہمارا یہہ مطلب نہین ہے کہ وے ہر یک ادنے و اعلے کے گھر مین ہون بلکہ حسب حیثیت جیسے گھر کی اور ضروری یا آرائش کی چیزین بڑہاتے ہین انکے بہم پہونچانے مین بھی غفلت نہ کرین جنانچہ صاحب تمیز لوگون کے معالجہ کے متعلق جو اشیا گھر مین رکھنی چاہئین وہ یہہ ہین گھڑی - تھرمامیٹر - کلنیکل تھرمامیٹر - لیکٹومیٹر - دواسازی کا سامان - جراحی کے متعلق

الاثری - حاجت بشری کا سامان - مطب - کھانا کھانا - نئے ڈسپنسری کا سامان ج -

اوّل - گھڑی

گھڑی و گھنٹے چھوٹے بڑے مختلف قسم و مختلف قیمت کے بہت سے ملتے ہین جیساکہ جانیوالے جانتے ہین - چنانچہ گول گھنٹے جو بجائے کلاک کے کام دیتے ہین کم سے کم تین چار روپیہ کو ملتے ہین - اور بڑی قیمت کا ذکر نہین لیکن دس دس روپیہ یت وانچہ یعنی جیب گھڑی آج کل ملجاتی ہین اور احتیاط سے رکھی جائین تو مدتون نہین بگڑتین ؂

گھنٹے گھڑی کا یہی مطلب نہین ہے کہ کلاک سے مکان کی آرایش و چاندی کی مولی زنجیر والی گھڑی سے گلے کی زیبایش ہو خواہ وہ چلیں یا بند ہو جائین یا صرف یہی غرض نہین ہے کہ مدرسہ یا دفتر جانے کا ٹھیک وقت معلوم ہو جائے بلکہ معالجہ مین ڈاکٹرون و مریضون کے بھی بہت کام آتی ہے ؂

نبض کی تعداد جسمی حرارت کے درجے اسی کی مدد سے معلوم ہوتے ہین - دوا کے بھگونے و جوش دینے کا اندازہ یہی بتاتی ہے - کوئی دوا یا و گھنٹے اور کوئی نصف اور کوئی دو یا تین یا چار یا چھ گھنٹے بعد دیجاتی ہے اس کا ٹھیک وقت بغیر گھڑی کے نہین معلوم ہوسکتا - الغرض اس بڑی کارآمد چیز کا مہذب آدمیون کے گھر مین ہونا بہت ضرور ہے ؂

دوم - تھرمامیٹر

تھرمامیٹر ایک آلہ ہے جس سے حرارت کی کمی بیشی معلوم ہوتی ہے اسکا عربی نام مقیاس

ہے۔ مہذب گھر مین اسکا ہونا بھی ضروری ہے کیونکہ اس سے معلوم رہتا ہے کہ گرمی یا سردی کس درجہ پر ہے یعنی کم ہے یا زیادہ۔ جب مریض کو گرم پانی مین غسل دینا ہو تو اسمین آلہ مذکور کو ڈالکر دیکھ لیتے ہین کہ پانی کتنے درجہ کا گرم ہے غرضکہ یہہ مفید شے اکثر کارآمد ہوتی ہے اور زیادہ قیمتی بھی نہین ہے ٭

تھرمامیٹر کئی قسم کا ہوتا ہے مگر سب مین بہتر فرنہائٹ صاحب کا تھرمامیٹر ہے۔ ایک چوکٹھے پر شیشے کی نلی لگی ہوتی ہے جسکا زیرین سرا پھولا رہتا ہے اور اسمین پارہ ہوتا ہے اور نلی پر ہندسے لگے رہتے ہین۔ جب پارہ گرمی کے سبب اوپر چڑھتا ہے تو کہتے ہین کہ اس درجہ کی گرمی ہے اور جب پارہ سردی پاکر نیچے اترتا ہے تو اس سے سردی ظاہر ہوتی ہے۔ چوکٹھے کے بالائی سرے پر ایک چھلا ہوتا ہے اسکے ذریعہ سے کسی کھونٹی وغیرہ پر لٹکا دیتے ہین ٭

اس تھرمامیٹر مین جہان ۲۱۲ کا ہندسہ ہے وہان پانی کھولتا ہے اور جہان ۳۲ کا ہندسہ ہے وہ پانی جمنیکا نشان ہے اور اسکے درمیان مین جو ۱۸۰ درجہ ہین وہ کمی بیشی حرارت کی خبر دیتے ہین ٭

اگر دو تھرمامیٹر ہون تو اور بھی بہتر ہے تاکہ ایک مریض کے کمرہ کے باہر لٹکا رہے اور ایک اندر جس سے بیرونی واندرونی حرارت کا اندازہ ہوسکے ٭

سوم۔ کلنیکل تھرمامیٹر

کلنیکل تھرمامیٹر ایک آلہ ہے جس سے جسمی حرارت کے درجے معلوم ہوتے ہین چونکہ طبیب ہر وقت مریض کے پاس نہین رہ سکتا اور اپنے خاص آلہ کو دیگر بیمارون کے خیال

ست دے نہین سکتا اور بعض امراض مین جلد جلد حرارت کے درجے دریافت کرنے ہوتے ہین بدینوجہ مناسب ہے کہ مہذب خاندان مین یہہ آلہ موجود ہو تو بہت مناسب ہے اس آلہ کے استعمال کرنے کا طریق و دیگر حالات باب ششتم مین لکھے جائینگے؞

چہارم - لیکٹومیٹر

یہہ ایک آلہ ہے جس سے معلوم کر سکتے ہین کہ دودہ خالص ہے یا پانی ملا ہوا ہے - بازار مین اکثر ایسا ہی دودہ ملتا ہے جسمین دودہ بیچنے والے پانی ملا دیتے ہین اور پانی کی آمیزش سے ظاہر ہے کہ جو فائدہ دودہ کے پینے سے مقصود ہے وہ حاصل نہین ہوتا خواہ اُسے تندرست آدمی پیئے یا بیمار کو دیا جائے بدینوجہ بڑے گھرون مین یہہ آلہ موجود ہو تو دودہ کا نقص دریافت کر کے اسکا تدارک کر سکتے ہین؞ یہہ آلہ بھی شیشہ کا بنا ہوا ہوتا ہے اسمین بالائی نشان پانی کا ہوتا ہے اور زیرین خالص دودہ کا - اِن ہر دو نشان کے مابین مساوی فاصلہ پر تین خط اور ہوتے ہین جس سے برابر کے چار حصے ظاہر ہوتے ہین؞

جب دودہ کا امتحان کرنا منظور ہو تو اس آلہ کو دودہ مین ڈالین اگر خالص ہے تو زیرین نشان پر رہیگا اور چوتہائی حصہ پانی اُسمین ملا ہوا ہے تو دوسری لکیر تک ڈوب جائے گا - علی ہذالقیاس جسقدر پانی کی آمیزش ہوگی اُسیقدر یہہ آلہ زیادہ ڈوبیگا

پنجم - دواسازی کا سامان

ڈاکٹری علاج مین یا تو شفاخانہ سے یا خرید کرنے والون کو انگریزی دوا فروشونکی دوکان سے

اکثر بنی بنائی دوا ملجاتی ہے مگر پھر بھی بعض موقع پر اپنے گھر دوا بنانے کی ضرورت پڑتی ہے جسکی وجہ اہل تمیز و صاحب وسعت لوگون کو جو سامان دوا سازی کا اپنے گھر پر موجود رکھنا چاہیئے وہ یہہ ہے ؛

۱- **ہاون دستہ** - اسکو انگریزی مین پسٹل اینڈ مارٹر کہتے ہین - یہہ مختلف قسم کے ہوتے ہین مگر ایک تو لوہے یا پیتل کا چھوٹا سا ہونا چاہئے جسمین جڑی بوٹی یا اور سخت چیزین کٹتی پسیتی ہین لیکن نباتی کسیلی چیزین جیسے مازو یا ببول کی چھال لوہے کی کھرل مین نہ کوٹین - اور ایک چھوٹا سا وج اوڈ[۱] کا جو پھٹکری یا سہاگہ یا ہیرا کسیس جیسے نمکون وغیرہ کے پیسنے کے کام آتا ہے - یا جب رب اور کسی سیال دوا کو باہم مخلوط کرنا ہو تو اسمین ڈال کر ملا لیتے ہین - پتی یا پھل یا جڑ اسمین نہین کوٹتے کیونکہ یہہ نازک چیز ایسا کرنے سے ٹوٹ جاتی ہے ؛

اگرچہ یہہ دونون قسم کی کھرل ضروری و کار آمد ہین اور قیمت بھی انکی کچھ بہت نہین ہوتی لیکن غربا جو خریدنیکی طاقت نہین رکھتے وہ پتھر کے سل بٹہ سے کام نکال سکتے ہین مگر پتھر گھسنے والا اور بہت صاف نہو کیونکہ گھسنے والا مضر صحت ہے اور صاف پتھر پر دوا اچھی طرح نہین پستی ؛

جو لوگ سل بٹہ سے دوا کے پیسنے کا کام لین انکو مناسب ہے کہ ایک سل بٹہ دوا کے کوٹنے پیسنے کے لیئے علیحدہ ہی رکھین ایسا نہ کرین کہ جس سل پر مصالح پیسین اُسی کو ذرا دھو دھلا کر دوا کے کام مین لے آئین ؛

۲- **چھلنی** - دوا کے چھاننے مین بالونکی یا تارونکی یا کپڑے کی چھلنی کام آتی ہے

[۱] یہہ مصالحدار مٹی کا بنا ہوا ہوتا ہے اور کم قیمت پر ہی انگریزی دوا فروشونکے یہان ملجاتا ہے

اسپر ڈھکنا بھی ہوتا ہے تاکہ سفوف اڑنے سے محفوظ رہے - اگر خریدنیکی طاقت ہو تو ایک چھوٹی سی کسی قسم ہونی چاہئیے ورنہ سفید و باریک کپڑے سے بھی کام نکال لین ٭

۳-سل - سل کو انگریزی مین سلیب کہتے ہین یہہ کئی قسم کی ہوتی ہے لیکن وِج اوڈ کی ایک چھوٹی سی سل سے ضروری کام نکل سکتے ہین - چند ادویہ کے سفوف کو مخلوط کرنا ہو تو اُسپر ڈال کر ملاتے ہین - نرم دواؤن کو بھی اسپر ڈال کر آمیز کرتے ہین - اور گولیون کے بنانیکے لیئے تو نہایت ضروری چیز ہے ٭

۴-اسپچولا - یہہ اسپات لوہے کی بنی ہوئی لمبی لچکدار شئے چھری کی مانند ہوتی ہے مگر اسمین دھار نہین ہوتی اور ایک سرے پر لکڑی کا دستہ اور دوسرا سرا کُند و گول ہوتا ہے ٭

وِج اوڈ کی سل اس قابل نہین ہوتی کہ اِسپر بتہ سے کوئی سخت دوا پیس لیجائے بلکہ دوا کے ملانے یا گولیان بنانے وغیرہ کا کام جو ایسی سل سے لیا جاتا ہے اسپر بجائے بٹے کے اسپچولا ہی کام آتا ہے ٭

ایک اسپچولا سے بعض کام نہین چلتے مثلاً جب گولیان بنانے کے لیئے چند خشک و تر دواؤن کو ملاتے ہین تو سل و اسپچولا پر دوا لگجاتی ہے اُسوقت دوسرے اسپچولا سے اوسکو صاف کرتے ہین بدینوجہ دو موجود ہونے چاہئیین ٭

اگر وج اوڈ کی سل اور اسپچولا موجود نہون تو مجبوراً پتھر کی سل یا چلینی کی چوڑی رکابی اور چاقو یا چھری یا چمچہ کی ڈنڈی سے کام نکالا ہی جاتا ہے ٭

۵-خیسانده کا برتن - جس برتن مین دوا بھگوئی جاتی ہین اُسے انگریزی مین

انفیوزن پاٹ کہتے ہین کم خرچ بالا نشین ٹین کا ہوتا ہے ؛

اسمین آرام تو یہ ہے کہ دوا اچھی طرح بھیگتی ہے اور چونکہ اُسپر ڈھکن لگا رہتا ہے بدیتو دوا کی خوشبو باہر نہین نکلتی ۔ کچھہ خارجی شے مثلاً گرد و غبار اوسمین نہین پڑتا مگر یہہ برتن موجود نہو تو چینی کے پیالہ مین دوا ڈال کر ڈہک کر رکھنے سے کار برآری ہوسکتی ہی لیکن بعض ہندو جو چینی کے برتن سے پرہیز کرتے ہین وہ مٹی کے روغنی برتن کا استعمال کرین مگر بہتر ہے چینی کا ہی ؛

۶۔ جوشاندہ کا برتن ۔ جس برتن مین دوا کو جوش دیتے ہین اُسے ڈکاکشن پاٹ بولتے ہین اسمین بڑا آرام یہہ ہے کہ اسپر عمدہ طور کا سرپوش ہوتا ہے جسکے سبب سے دوا کی بو یا بعض دوا کا جزو موثر بذریعہ بخرات باہر نہین نکلتا اور جو ٹین کا ہوتا ہی اُسکی قیمت بھی بڑی نہین ہوتی لیکن یہہ موجود نہو تو تانبہ کی قلعی دار دیگچی پر ایسی رکابی ڈہک کر جسمین سے بھاپ نہ نکلے کام چلالیت ؛

۷۔ کانٹا و باٹ ۔ خشک ادویہ کا وزن کرنیکے لیئے کانٹا و باٹ ہونے چاہئین جسکو انگریزی مین اسکیل اینڈ ویٹ کہتے ہین ۔ بڑی چھوٹی دو قسم کی ترازو ہوتی ہین لیکن گھر مین دوا سازی کے لئے ایک چھوٹی ترازو کا ہونا کافی ہے جسے کانٹا کہتے ہین اور اسمین چوتھائی اونس تک وزن ہوسکتا ہے ؛

ہندوستانی و انگریزی کانٹے مین اتنا ہی فرق ہے کہ ہندوستانی کانٹے کر پلڑے اونچا اور انگریزی کے چوڑے و اُتھلے ہوتے ہین ؛

ڈاکٹری مین اوزان کئی طرح کے مستعمل ہین لیکن ہم یہان صرف دو طرح کے اوزان لکھتے ہین جنکا ابھی تک زیادہ رواج ہے ؛

قرابادین برطانیہ کے بموجب

گرین .. .. .. سب سے چھوٹے وزن کا نام ہے

ایک اونس - برابر ہے .. .. ۴۳۷،۵ گرین کے

ایک پونڈ - ایضاً .. .. .. سولہ اونس یا سات سو گرین کے

قرابادین لندن کے بموجب

گرین .. .. سب سے چھوٹا وزن ہے

ایک اسکروپل برابر ہے .. .. بیس گرین کے

ایک ڈرام - ایضاً .. .. تین اسکروپل یا ساٹھ گرین کے

ایک اونس - ایضاً .. .. .. آٹھ ڈرام کے

ایک پونڈ - ایضاً .. .. .. بارہ اونس کے

لندن کی قرابادین کے بموجب جو منسوخ ہوگئی مگر تاہم ابتک مروج ہے دواسازی کے چھوٹے کانٹے مین سات باٹ گرین کے ہوتے ہین یعنی نصف گرین - ایک گرین دو گرین - تین گرین - چار گرین - پانچ گرین - چھہ گرین ؛

تین اسکروپل کے ہوتے ہین یعنی نصف اسکروپل - ایک اسکروپل - دو اسکروپل ؛

تین باٹ ڈرام کے ہوتے ہین یعنی نصف ڈرام - ایک ڈرام - دو ڈرام ؛

قرابادین برطانیہ کے بموجب جو باٹ بنتے ہین ان مین اسکروپل و ڈرام کے باٹ نہین ہوتے - دس باٹ دس گرین سے لیکر سو گرین تک کے اور بڑی ترازو مین اونس و پونڈ کے بھی ہوتے ہین ؛

اور ان پیتل کے گول یا مربع بنائے جاتے ہین اور انپر انگریزی ہندسے یا گرین کے

باٹون پر قدیم طریقہ کے بموجب نقطے کندہ ہوتے ہین اور اسکروپل و ڈرام کے باٹون پر ان کا نشان ذیل دانگریزی ہندسہ ہوتا ہے۔

باٹون کے نشان

گرین	اسکروپل	ڈرام	اونس	پونڈ
gr	℈	ʒ	℥	lb

انگریزی و ہندوستانی اوزان کے سطابقت کا جاننا بھی ضرور ہے اور وہ اسطرح ہے

ایک رتی	برابر ہے	. .	۱٫۸۷۵ یعنی قریب دو گرین کے
ایک ماشہ۔	ایضاً	.. ..	پندرہ گرین کے
ایک تولہ۔	ایضاً	.. ..	تین ڈرام یا ۱۸۰ گرین کے
ایک چھٹانک۔	ایضاً		دو اونس پچیس گرین یا ۹۰۰ گرین کے
ایک سیر۔	ایضاً		دو پونڈ چارسو گرین یا ۱۴۴۰۰ گرین کے
چہرہ شاہی روپیہ۔	ایضاً	. .	ایک تولہ یا ایک سو اسی گرین کے
اٹھنی۔	ایضاً	. . . . .	نوے گرین کے
چونی۔	ایضاً	. . . . .	پینتالیس گرین کے

۸۔ سیال ادویہ کے پیمانے۔ انہین انگریزی مین میزر کہتے ہین اور گھر مین انکے رہنے سے بڑا آرام ملتا ہے کیونکہ جوشاندہ یا خیسانده بنانے مین پانی انہین سے ناپ کر ڈالا جاتا ہے۔ مریض کو دوا انہین کے ذریعہ سے دیجاتی ہے یون کام چلانے کو تو چلتا ہی ہے مگر انگریزی دوا کا اٹکل سے دینا اچھا نہین اگر مقدار

سے کم دیگئی تو بے سود ہو گی اور زیادہ پلادی تو ضرر ہو گا ۔ پس پہلے تو یہ سمجھنا چاہیئے کہ ڈاکٹری مین خشک و سیال ادویہ کا ایک وزن نہین سمجھا جاتا جیسا ہندوستانی وزن کہ خیساندہ مین سوا پاؤ پانی ڈالنے یا دو تولہ شربت بنفشہ دینے کو طبیب نے کہا تو اندازہ سے کام نکال لیا یا برتن کا دھڑا کرا اور تول کر دیدیا بلکہ خشک ادویہ کے تولنے کا وزن تو وہی ہے جو بیان ہوا اور سیال ادویہ کے ناپنے کا یہ اندازہ ہے

منم ۔۔		قطرہ یا سب سے چھوٹا اندازہ ہے
ایک فلوئیڈ ڈرام ۔	برابر ہے ۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	ساٹھ منم کے
ایک فلوئیڈ اونس ۔	ایضاً ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	آٹھ فلوئیڈ ڈرام کے
ایک پائنٹ ۔	ایضاً ۔۔ ۔۔ ۔۔	بیس فلوئیڈ اونس کے
ایک گیلن ۔	ایضاً ۔۔ ۔۔ ۔۔	آٹھ پائنٹ کے

اب یہ جاننا چاہیئے کہ ناپنے کے مختلف پیمانے ہوتے ہین ۔

ایک تو منم پیمانہ جسمین پانچ منم سے ایک فلوئیڈ ڈرام اور بعض مین دو فلوئیڈ ڈرام تک ناپ سکتا ہے ۔

دوسرا اونس پیمانہ ۔ اسمین آدہے ڈرام سے ناپ کا اندازہ شروع ہوتا ہے اور جتنے اونس کا گلاس ہو اتنے اونس ناپتا ہے ۔

ہر ایک گلاس پر چھوٹی بڑی لکیرین اور ایک لکیر چھوڑ کر دوسری پر انگریزی ہندسے لکھے ہوتے ہین ۔ علاوہ برین منم یا ڈرام یا اونس کی علامت ہوتی ہے چنانچہ وہ علامت یہ ہین ۔

پیمانون کی علامت

منم	فلوئیڈ ڈرام	فلوئیڈ اونس	پائینٹ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	O

لکھکر اسکا سمجھانا اور سمجھنا تو ذرا دقت طلب ہے مگر دیکھنے و سمجھنے سے باسانی سمجھ مین آجاتا ہے اور جو کوئی انگریزی ہندسے نہ جانتا ہو تو انکا جاننا بھی مشکل نہین ہے۔ اور یہہ بڑی قیمتی چیز بھی نہین ہے۔ ایسا منم میزر جسمین ایک یا دو ڈرام تک نپ سکے زیادہ سے زیادہ آٹھہ دس آنے کو اور ایسا اونس میزر جو دو اونس تک سیال ناپنے کے قابل ہو دس بارہ آنے کو ملجاتا ہے ۞

انگریزی ساخت کے چمچے و گلاس و پیالے بھی خاص اندازہ کے بنے ہوئے ہوتے ہین مثلاً ٹی اسپون یعنی چاء کا چمچہ ایک فلوئیڈ ڈرام کا۔ ڈزرٹ اسپون یعنی کھانا کھانیکا چمچہ دو فلوئیڈ ڈرام کا۔ ٹیبل اسپون یعنی سالن لینے کا چمچہ چار فلوئیڈ ڈرام کا۔ وائین گلاس دو فلوئیڈ اونس کا۔ خاص پیالہ چار کا چار فلوئیڈ اونس کا ہوتا ہے اور نسخون مین اکثر یہی اندازہ لکھتے ہین اور نسخہ مین نہ لکھا ہو تب بھی اسی حساب سے چمچہ بھر کر دوا پی سکتے ہین لیکن گھریلو چمچون کی مقدار بہ نسبت مقدار مذکورہ کے اکثر دوگنی ہوتی ہے اور پیالون کی بے ٹھکانے بد نوضع جو کام خوبی کے ساتھہ منم میزر و اونس میزر سے نکلتا ہے وہ چمچون سے نہین نکلتا علاوہ برین کوئی دوا چند منم دینی ہو تو منم میزر کی نہایت ضرورت ہوتی ہے۔ پس ہر حالت مین اس قلیل القیمت و کثیر الفوائد چیز یعنی منم میزر و اونس میزر کا ہر ایک اہل تمیز کے گھر مین موجود رہنا مناسب ہے ۞

۹- **خالی بوتلین** - انگریزی دوا فروشون کی دوکان سے نسخہ بنکر آئے تو وہ بوتل دیدیتے ہین مگر اسپتال سے دوا منگانے مین اکثر خالی بوتل بھیجو انیکی ضرورت پڑتی ہے یا گھر پر کوئی دوا بنوائی جائے تو بھی بوتل کی حاجت ہوتی ہے بدینوجہ مختلف قد وقامت کی کئی خالی بوتلین اور چند کارک کا گھر مین ضرور موجود ہونا چاہیے +

۱۰- **پل بکس** - لکڑی یا کاغذ کی دفتی کی چھوٹی گول ڈبئین ہوتی ہین اُن کو پل بکس کہتے ہین یہان مین گولیان بحفاظت رکھی جاتی ہین - اگر یہہ موجود نہون اور تھوڑی گولیون کا رکھنا ہو تو کاغذ کو مثلث تراش کر لپیٹ کر چونگا سا بنا کر اُس مین گولیان رکھکر اوپر سے مُنہ کو موڑ دیتے ہین -

۱۱- **قفل** - قیف کو کہتے ہین یہہ شیشہ و ٹین وغیرہ کئی قسم کی بنی ہوئی ہوتی ہین ٹین کی ایک سستی چیز ہے - کسی برتن مین سے دوا کو بوتل مین ڈھالین یا کسی سیال دوا کو چھانین تو یہہ بڑا کام دیتی ہے اور اسکے ذریعہ سے دوا بکھر نہین سکتی - مگر دوا کے لیئے شیشہ کی بہتر ہے پس ایک ٹین یا جست کی ہونی چاہیئے اور ایک شیشہ کی

ششم - جراحی کے متعلق اشیا

اوزار وغیرہ جو جراحی مین کام آتے ہین وہ سب ڈاکٹر کے پاس موجود ہوتے ہین لیکن چند بالائی چیزین ایسی ہین جو گھر مین موجود ہون تو بوقت ضرورت دقت نہین ہوتی اور وہ یہہ ہین +

۱- **اسپنج** - اسکو ابر مردہ کہتے ہین جسکے چند ٹکڑے چاہئین - بخارون مین اسپنج کو پانی یا سرکہ و پانی مین تر کر کے مریض کا بدن پونچھتے ہین - صحت مین

غسل کرنیکے وقت کام آتا ہے۔ زخمون کے دہونے وصاف کرنیکے لیئے اسکی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ اگرچہ بجائے اسفنج کے نرم سن سے بہی زخمون کو صاف کرسکتے ہین لیکن بہ نسبت اسکے اسفنج بہتر ہے؛

۲۔ نرم سن۔ یہہ بہی موجود ہونا چاہیے کیونکہ زخمون کے صاف کرنے مین بہی کام آتا ہے اور عضو شکستہ کے لیئے گدی بہی سن کی بنتی ہے؛

۳۔ موم جامہ۔ دو تین گز موم جامہ بہی ضروری چیز ہے۔ زخمی عضو کے نیچے ہر وقت یا صرف اُسکے صاف کرنے کے وقت بچھا دیتے ہین تاکہ بستر پانی یا پیپ وغیرہ سے خراب نہو؛

۴۔ کپڑا۔ ضرورت کے وقت رولر یعنی لمبی پٹی نہین ہوتی ہے تو بازار سے لانا ہوتا ہے یا کام کا کپڑا پہاڑنا پڑتا ہے اسلیئے یہہ بہتر ہے کہ پانچ چہہ گز گاڑہا یا مارکین لاکر اور چار رچار پانچ پانچ اُنگل چوڑی اور پانچ چہہ گز لانبی پٹیان پہاڑ کر گول لپیٹ کر رکہین کیونکہ یہہ بڑی کارآمد شئے ہے۔ اسکے لپٹنے سے مرہم یا پٹی زخم پر سے ہٹنے نہین پاتی۔ زخمی جگہہ پر بیرونی صدمہ نہین پہنچتا۔ عضلاتی حرکت کم ہونے سے زخم کو سضرت نہین پہونچتی۔ چہوٹی شریان یا وریدسے خون رستا ہو تو بند ہوجاتا ہے ورم تحلیل ہوتا ہے؛

۵۔ دو تین گز مارکین یا گاڑہا بہی رکھنا چاہیے کہ پولٹس یا گدیان بنانیکے وقت کام آئے

۶۔ ایک قینچی بہی موجود ہو تو بہتر ہے کہ کپڑا یا اسٹکنگ پلاسٹر وغیرہ کترنیکے کام آتی ہے؛

۷۔ پاکٹ کیس۔ جو بہت شوقین اور کچہہ واقفکار ہین انکے گھر مین ایک

ایک سنگل پاکٹ کیس ہی ہو تو بہتر ہے جسمین یہہ اوزار ہوتے ہین۔
ڈریسنگ فارسپس - ڈائرکٹر - شارپ پائنٹڈ بسٹری - پروب پائنٹڈ بسٹری
اسپیمس لینٹ - گم لینسٹ پروب - اسکالپیل - ٹناکیولم - کاسٹک ہولڈر
سیزر یعنی قینچی - اسپیچولا - سوچ نیڈل - بلیڈنگ لینسٹ ؛
۸ - ایک شیشہ کی اور ایک جست کی پچکاری بہی ہونا چاہیے کیونکہ ناک یا
کان یا گہرے زخم کے صاف کرنیکے اکثر کام آتی ہے اور گو کہ اسپتال مین
پچکاریان ہوتی ہین مگر اُن مین یہہ احتمال ہوتا ہے کہ نہین معلوم کیسے مریضون پر
انکا استعمال ہوتا ہے اور اسپتال دور ہو تو منگانے مین دقت ہے اور ہر یک
کو مل نہین سکتی اور کچہہ ایسی قیمتی بہی نہین ہوتی ؛

ہفتم - الماری

گھر مین ایک الماری بہی ہونا چاہیے تا کہ ادویات و جراحی کا سامان وغیرہ سب اوسمین
بحفاظت علیحدہ رکہا رہے ؛
الماری کہلی ہوئی نہین بلکہ ہمیشہ بند اور اسمین قفل لگا رہے - کیونکہ الماری کہلی رہی
تو گرد و غبار سے چیزین خراب ہو جاینگی - علاوہ برین بڑا خوف یہہ ہے کہ کہین
بچے کسی چیز کو توڑ پہوڑ کر خراب نہ کر دین - یا بچے بے عقلی کے سبب شاید کوئی
زہریلی دوا کہالین تو لینے کے دینے پڑجائین ؛

ہشتم - حاجت بشری کا سامان

۱ - ہندوستانی گہرونکے پاخانے اکثر کہلے ہوئے ہوتے ہین جنہین دہوپ یا بارش

مین مریض کو تکلیف ہوتی ہے یا مریض کمزور ہو تو پائخانہ تک جانا دشوار ہوتا ہے اِس
صورت مین پائخانہ کی چوکی سے بڑا کام نکلتا ہے جسے مناسب و آرام کی جگہہ بچھا سکتے
ہین - یہہ چوکی چھوٹی سی او بیچ مین سے کھلی ہوئی ہوتی ہے - اکثر ہندوستانی اِس سے
بخوبی واقف ہین اور بعض مہذب گھرون مین ہوتی ہی ہے اگر نہو تو ضرور بنوا لینا چاہیے
۲- اگرچہ غریبون کا کام اُسی سے نکلجاتا ہے جو گھڑے یا مٹکے کو توڑ کر بنا لیتے ہین
جسے کڑیلا یا کڑیلی کہتے ہین لیکن مٹی کے گھلے جو خاص اسی لیئے بنتے ہین وہ ہون
تو کوڑیون مین تکلف ہو جاتا ہے - اور چینی کا برتن ہو تو کیا ہی بات ہے جیسا کہ
انگریزون کے یہان ہوتا ہے ؛
۳- جب مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے اور چارپائی سے پائخانہ کے لیئے نہین
اُٹھہ سکتا تو اُس حالت مین جستہ کا بنا ہوا بیڈپان عمدہ چیز ہے - اسمین دستہ
لگا ہوتا ہے اور بہت اونچا نہین ہوتا - مریض لیٹا رہے اور آسانی سے اُسکے سُرین
کے نیچے رکھدیتے ہین پلنگ کو کاٹ کر اُسکے نیچے کڑیلی نہین رکھنی پڑتی -
۴- کمزور مریض کو لیٹے لیٹے پیشاب کرانیکے لیئے جو آلہ کام آتا ہے وہ جست کا بھی ہوتا
ہے اور شیشہ کا بھی مگر شیشہ کا بہتر ہے جسے یورنیل گلاس کہتے ہین ؛
یہہ کانچ کی چیز ہے ٹوٹنے کا ڈر تو رہتا ہے لیکن جسطرح قارورہ کی شیشی مین پیشاب
کی کیفیت اچھی طرح معلوم ہوتی ہے اسیطرح یورنیل گلاس مین بلکہ اس سے بہتر
ہے کیونکہ قارورہ کی شیشی مین قلیل المقدار پیشاب آتا ہے اور اسمین پوری
مقدار مین - اور وہ اِس وضع کا بنا ہوا ہوتا ہے کہ مریض کو اُس مین پیشاب کرنے
کچھہ دقت نہین ہوتی ؛

نہم۔ ٹب

لکڑی کے بڑے پیپے کو بیچ میں سے کاٹ لیں تو ٹب بنجاتا ہے یا پیپے کو نہ کاٹیں تو لکڑی کے تختوں کا مختلف طول و عرض کا حسب دلخواہ بنوا سکتے ہیں ؛

صحت کی حالت میں بھی اس میں پانی بھروا کر غسل کرتے ہیں لیکن جب کسی مرض میں مختلف درجہ کی حرارت کے پانی میں بٹھا کر مریض کو غسل دینے کی ضرورت ہو تو بغیر ٹب کے کام ہی نہیں نکلتا ؛

بچوں کو غسل دینے کے لیئے تو مٹی کی ناند سے بھی کارروائی ہو سکتی ہے مگر جوانوں کے لیے تو ٹب کا ہونا ہی ضرور ہے کیونکہ ناند اتنی بڑی نہیں ہوتی کہ اسمیں پانی بھر کر جوان مریض کو بٹھایا جائے تو گلے تک پانی پہنچ سکے ؛

دہم۔ کھانا پکانے کھلانیکا سامان

جنکو خدا نے مقدور دیا ہے اُنکے یہاں علاوہ معمولی وضروری سامان کے اشیائے ذیل بھی موجود ہوں تو نہایت بہتر ہے۔

ا۔ چلمچی۔ اکثر ہندوستانیوں کے گھر میں چلمچی ہوتی ہے مگر نہو تو ضرور رکھنا چاہئے تاکہ مریض کا منہ ہاتھ دُہلانے میں فرش یا زمین خراب وتر نہو۔ قے کی ضرورت ہو تو اُسمیں کرلے۔ اور جب مریض اُسمیں قے کرلے یا منہ ہاتھ دھولے تو صاف کرکے مریض کی چارپائی کے پاس رکھدیں ؛

۲۔ ایک ساس پین بھی ہونا چاہیئے تاکہ کھانا گرم کرنے کی ضرورت ہو تو جلد گرم ہوسکے

۳۔ دودھ یا غذا کھلانیکے لیئے موزوں چمچ ہوں ایسے تیز کنارے کے نہوں کہ مریض

کے ہونٹون مین چُبھ جائین - اور بہت عمیق بھی نہون کہ جس سے مریض کو کھانے پینے مین تکلیف ہو ٭

۴- حتی الامکان چینی کے برتن مین کھانا دیا جاوے کہ وہ صاف ہوتے ہین اور یہہ برتن سفید چینی کے ہون اُن مین نقش ونگار نہو - ایک ایسی دوسری رکابی ہو تو کیا بات ہے جسکی ایک تہ مین گرم پانی بھر دیا جاتا ہے تو کھانا ٹھنڈا نہین ہونے پاتا

۵ کیتلی - ایک لوہے کی کیتلی ہو اور وہ ہمیشہ خصوصاً جب کوئی مریض ہو تو ہر وقت پانی سے بھری ہوئی چولہے پر رہے تاکہ جب گرم پانی کی ضرورت ہو فوراً مل سکے اور جنکو وسعت نہین ہے ایک مٹی کا گھڑا پانی سے بھر کر چولہے پر رکھدین کیونکہ مریض کے لیئے اکثر گرم پانی کی ضرورت ہوتی ہے ٭

۶- فیڈنگ بوتل - بچونکے دودھ پلانیکے لئے یہہ عمدہ شے ہے جسکو سکنگ بوتل بھی کہتے ہین - انگریزی اشیا فروخت کرنے والے سوداگرون کی دوکان پر ملتی ہے ٭

اگرچہ ہندوستان مین اکثر بچہ کو اُسکی مان ہی دودھ پلاتی ہے لیکن جب بچہ کی مان بیمار ہو جائے یا دودھ کم پیدا ہوتا ہو تو مصنوعی غذا دینے کی ضرورت پڑتی ہے ٭ یہہ شیشی سفید رنگ کی بوتل سی ہوتی ہے - اسمین دودھ بھر کر اُسکے مُنہ پر ربر کی نلی جو اسکے ساتھ ملتی ہے جما دیتے ہین - اور نلی کا دوسرا سرا مثل ہٹنی کے بنا ہوا ہوتا ہے - پس جب بچہ کو اسکے ذریعہ سے دودھ پلانا ہو تو پہلے بچہ کے کھلانے والے یا اُسکی مان کو چاہیئے کہ ہٹنی دار سرے کو مُنہ مین رکھکر چوسے کہ اسمین دودھ اچھی طرح چڑھتا ہے اور وہ رُکی ہوئی تو نہین ہے - پھر شیشی کو بچہ کی برابر رکھکر ہٹنی دار سرا بچے کے مُنہ مین دیدے وہ آپ چسر چسر پی لیگا ٭

اگر کچھ دودھ شیشی مین بچے تو اُسے پھینکدین اور صاف کر کے رکھدین۔ اسکے صاف کرنے کے لیئے بوتل کے ساتھ ایک برش تار مین لگی ہوئی ملتی ہے اُسکے ذریعہ سے بخوبی صاف ہوجاتی ہے۔ جب دوبارہ دودھ پلانا ہو تو تازہ دودھ بنائین تاکہ اُسکی گرمی مان کے دودھ کی گرمی کی برابر رہے ؎

نوزائیدہ بچہ کو ایک حصہ دودھ اور دو حصہ گرم پانی اور قدرے شکر سفید ملا کر پلانا چاہیئے اور جب چھ سات روز کا ہوجائے تو نصف دودھ و نصف گرم پانی۔ اور جب کئی مہینے کا ہوجائے تو خالص دودھ پلائین۔ اور بعد ازان جسطرح غذا بچونکو دینا چاہیئے اُسکا باب نہم مین ہمنے ذکر کیا ہے شیشی موجود نہو تو ایک چینی کے پیالہ مین دودھ بھرین اور ایک موٹی بتی کپڑے کی بناکر دودھ مین ڈال دین اور پیالہ بچہ کی برابر رکھکر بتی مذکور بچہ کے مُنہ سے لگادین اس ترکیب سے بھی بچہ اپنی مرضی کے مطابق دودھ پی کر چھوڑ دیتا ہے ؎

باب دوم

ادویات ضروری کا گھر مین موجود ہونا

بعض امراض تو ایسے ہین کہ مریض کچھ عرصہ بعد معالج کے پاس پہنچے تو کچھ ہرج نہین لیکن بعض بیماریان مریض و معالج کے یکجا ہونے تک بیمار کو بیچین و کنبہ والون کو پریشان کر دیتی ہین یا معالج بمشکل موقع پر بلایا جائے اور نسخہ بھی بتائے مگر دواخانہ سے دوا لانے تک بیمار گھبرا جاتا ہے اسواسطے چند ادویات جو اکثر کثیر الوقوع امراض مین

کارآمد ہوتی ہین اُنکا گھر مین موجود ہونا ضروری ہے تاکہ معالج پہنچ جائے تو اُسیوقت
اُنسے کام نکال سکے یا گھر مین جو شخص سمجھدار و لایق ہو وہ حتی الامکان مرض کو سمجھکر اور
دوا کی تاثیر کو پڑھ کر ہوشیاری سے دیدے۔ خصوصاً جو صاحب ملازمت یا سفر
یا کسی اور وجہ سے دیہات مین رہتے ہین اُن کو ایسی ادویات کے خواص سے واقف
اور اُنکے گھر مین اُنکا موجود ہونا نہایت ضرور ہے چنانچہ اُن ادویات کی تفصیل یہ ہے

تفصیل ادویہ جنکا جاننا و سمجھنا و گھر مین بقدار ذیل موجود رکھنا چاہیئے

نمبر	نام دوا	وزن	نمبر	نام دوا	وزن
۱	ایپکاکوانا	ایک اونس	۱۴	سلفیٹ آف میگنشیا	آٹھ اونس
۲	اسٹکنگ پلاسٹر	نصف گز	۱۵	سمپس آئنٹمنٹ	دو اونس
۳	آئیل آف پیپرمنٹ	چار ڈرام	۱۶	سوپ	چند ٹکیاں
۴	آئیل آف ٹرپن ٹائین	چار اونس	۱۷	سوڈی بائی کاربوناس	چار اونس
۵	ایروماٹک اسپرٹ آف امونیا	دو اونس	۱۸	کاربونیٹ آف امونیا	چار اونس
۶	ایروماٹک پوڈر	دو اونس	۱۹	کاربونیٹ آف میگنشیا	دو اونس
۷	ایسافٹیڈا	چار ڈرام	۲۰	کونین	ایک اونس
۸	ٹی	ایک بنڈل	۲۱	کیسٹر آئیل	ایک بوتل
۹	جرمن ایپیری انٹ پوڈر	دو اونس	۲۲	کیمفر	دو اونس
۱۰	جنجر	ایک اونس	۲۳	لایم واٹر	ایک بوتل
۱۱	جیلپ	ایک اونس	۲۴	لنٹ	نصف گز
۱۲	چریٹا	چار اونس	۲۵	مسٹرڈ	ایک بوتل
۱۳	روبرب پوڈر	دو اونس	۲۶	وِنی گر	ایک بوتل

ہر ایک دوا کو بوتل مین اچھی طرح کارک لگا کر رکھنا چاہئیے اور لیبل آسپر ضرور چسپان ہو یعنی کاغذ پر صاف خط مین دوا کا نام لکھکر گوند کے ذریعہ سے چپکا دین - اور کبھی بوتل سے دوا کے نام کا کاغذ اوتر جائے اور اُسمین شک پڑ جائے تو اوس کو کام مین نہ لائین - اور اِن دواؤن کو الماری مین رکھکر مقفل کر دین یا سفر کا اتفاق رہتا ہو تو ایسے صندوق مین بند رکھین جو خاص ایسی کام کے لیئے موزون ہوتا ہے ؎

یہہ دوائین زیادہ قیمت کی نہین ہین ان مین سے بعض عام بازارون مین ملتی ہین اور بعض انگریزی دوافروشون کی دوکان پر مناسب قیمت سے ملجاتی ہین ؎

ادویہ کا وزن جو اوپر لکھا گیا وہ نہایت کم ہے اگر خرچ زیادہ یا انگریزی دواخانہ دور ہو تو زیادہ مقدار مین منگا کر رکھین ورنہ کم ؎

جو دوائین یہان لکھی گئی ہین یہہ دوسری ادویہ کے ساتھہ بہت سے مرضون مین کام آتی ہین مگر انکے وہی نسخے آگے لکھے جائینگے جو انہین موجودہ دواؤن سے بن سکتے ہین یا ایسی دوا کے ساتھہ جو عام بازارون مین ملسکتی ہے تاہم مندرجہ ذیل امراض کا علاج انسے ہوسکتا ہے ؎

۱- کمزوری -	۷- بارگولہ -	۱۳- خسرہ -
۲- عصبی کمزوری -	۸- غشی -	۱۴- سرخ بادہ -
۳- عرق النسا -	۹- ہیضہ -	۱۵- سرخ بخار -
۴- وجع مفاصل -	۱۰- ذیابطس -	۱۶- ٹائفس فیور -
۵- مزمن وجع مفاصل -	۱۱- زہر -	۱۷- رمیٹنٹ فیور -
۶- پھیپورا پھورا جیکا -	۱۲- چیچک -	۱۸- تپ لرزہ -

۱۹ - طحال کا بڑھنا -	۳۵ - دمہ -	۵۱ - درد معدہ -	۶۷ - کالورسس -
۲۰ - عصبی دردسر -	۳۶ - خون تھوکنا -	۵۲ - قولنج -	۶۸ - دودھ زیادہ پیدا ہونا
۲۱ - دردسر -	۳۷ - خون کی قے -	۵۳ - نفخ شکم -	۶۹ - پسینہ زیادہ آنا -
۲۲ - درد نیم سر -	۳۸ - برونکائٹس -	۵۴ - کرم شکم -	۷۰ - کھنکھجورے کا کاٹنا -
۲۳ - دیوانگی -	۳۹ - ذات الریہ -	۵۵ - اسہال -	۷۱ - بچھو کا کاٹنا -
۲۴ - شراب پینیکا جنون	۴۰ - قے -	۵۶ - مزمن اسہال -	۷۲ - زخم -
۲۵ - آنکھہ مین چوند گرنا	۴۱ - متلی -	۵۷ - پیچش -	۷۳ - زخم سے خون بہنا
۲۶ - آنکھہ کی سوزش -	۴۲ - ہچکی -	۵۸ - مزمن پیچش -	۷۴ - چوٹ -
۲۷ - کوا لٹکنا -	۴۳ - درد دل -	۵۹ - رکاوٹ امعا -	۷۵ - موچ -
۲۸ - حلق دکھنا -	۴۴ - سینہ کی جلن -	۶۰ - خون کے دست	۷۶ - درد کمر -
۲۹ - منہ سے تھوک زیادہ آنا	۴۵ - درد شکم -	۶۱ - بواسیر -	۷۷ - جلنا -
۳۰ - خناق -	۴۶ - قبض -	۶۲ - پیشاب مین سرخ ریگ	۷۸ - اکزیما -
۳۱ - کروپ -	۴۷ - بدہضمی -	۶۳ - پیشاب مین خون آنا	۷۹ - سوراسس -
۳۲ - کوکر کھانسی -	۴۸ - بھوک نہ لگنا -	۶۴ - رحم سے خون جاری ہونا	۸۰ - اپیٹانگو -
۳۳ - کھانسی -	۴۹ - ضعف ہضم	۶۵ - دقت سے حیض ہونا	۸۱ - اکتھی اوسس
۳۴ - بچونکی کھانسی	۵۰ - زخم معدہ -	۶۶ - حبس حیض -	۸۲ - پتی -

Ipecacuanha

اپیکاکوانا

ایک چھوٹا سا پیڑ ہوتا ہے اسکی جڑ کو سکھا کر سفوف کر لیتے ہین جو بھورے رنگ کا ہوتا ہے

ذائقہ تلخ وخراش دار۔ بو خاص کی طرح ہوتی ہے ۔

خواص مین سے قے لانیوالا متلی پیدا کرنے والا۔ معرق۔ دافع بلغم۔ دافع پیچش ۔

قے لانیکے لیئے جوانون کے علاوہ بچون وکمزورون وضعیفون کو بھی دے سکتے ہین کیونکہ اسکی تاثیر تیز نہین ہے ۔

ابتدا بخار معدہ سے خراب اشیا کے نکالنے۔ کروپ یعنی سوزش قصبتہ الریہ۔ کوکر کھانسی۔ دمہ۔ ودیگر قسم کی کھانسیون مین خاصکر جب بلغم کم نکلنے سے دم گھٹتا ہو تو مقئی کے فائدہ کے واسطے دیتے ہین ۔

مقئی کے لیئے جوانون کو پندرہ گرین سے تیس گرین تک اور بچون کو ایک گرین سے تین گرین تک کم عمر کے بموجب پانی مین گھول کر پلاتے ہین ۔

بخار مین قے لانے کو دینا ہو تو عین شروع بخار مین دینا چاہیئے اور اس بات کا خیال کر لین کہ کہین اجتماع خون تو نہین ہے کیونکہ سر مین اجتماع خون ہو جو درد سر کی زیادتی و غشیان وغیرہ سے پہچانا جاتا ہے تو اس حالت مین قے کرانے سے سر کی طرف خون جاکر زیادتی مرض کا خوف ہوتا ہے ۔

چیچک یا سرخ بادہ وغیرہ مین دانے اچھی طرح نہ نکلے ہون تو قے کرانے سے بہت مدد ملتی ہے ۔

بچون کو کھانسیون مین قے کرانیکی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ اون تو دے کھانس کر بلغم کو نکال نہین سکتے۔ ودے جو بلغم آتا ہے تو بچے نگل جاتے ہین۔ پس ہوا کی نالیون مین جو بلغم جمع ہوتا ہے اور جو بلغم معدہ مین چلا جاتا ہے اسکے نکالنے کے لیئے قے کرانیکی ضرورت پڑتی ہے خاصکر جب بوڑھے آدمیون مین اجتماع بلغم کے سبب دم گھٹنے

سے لگے تو سوائے قے کرانے کے کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ چنانچہ اس فائدہ کے لیئے ایپکاکوانا
کو ہی بہتر سمجھتے ہین ٭

کروپ یعنی خصبتہ الریہ کی سوزش مین جو ایک کاذب پردہ حنجرہ مین پیدا ہوکر بچہ کا دم گھونٹتا ہے
اسوقت ایپکاکوانا سے قے کرائی جائے تو اُس کاذب پردہ کے ٹکڑے ہوکر نکل آتے

ہین اور بچہ کو افاقہ ہوجاتا ہے ٭

معدہ مین امتلا ہو یا ثقیل غذا سے پر ہو تو قے کراتے ہین اور اسہال کے عین ابتدا
مین بھی قے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن دماغ مین کوئی مرض ہو یا معدہ بگڑا ہوا ہو یا اسہال
کو کئی روز ہو گئے ہون تو قے نہین کرانا چاہیئے ٭

بچون کو قے کرانیکی یہہ ترکیب ہے کہ برس دن سے کم عمر کا بچہ ہو تو نصف یا ایک گرین
صرف ایپکاکوانا یا قدرے شکر کے ساتھ تھوڑے پانی مین یا دایہ کے دودھ مین ملاکر
پلادین اور پندرہ پندرہ منٹ بعد اسیطرح دیتے رہین جبتک قے نہو جائے دو یا تین
کے بچہ کو ایک گرین۔ چھہ ماہ تک کے بچہ کو دو گرین۔ اور سال بھر کے بچہ کو تین گرین تک دیسکتے ہین قے
ایپکاکوانا دینے کے بعد قے کی مدد کے لیئے جلد گرم پانی نہ پلائین ورنہ اول قے مین بھی
دوا نکلجانیکے سبب معدہ کا امتلا رفع نہوگا بلکہ اسوقت پانی پلانا مناسب ہے کہ ایک
دو بار قے ہوجائے یا متلی پیدا ہو ٭

ڈاکٹر ہیمبر صاحب فرماتے ہین کہ خسرہ مین جب افیون دینا ناجائز ہو تو متلی کے فائدہ
کیواسطے یہہ نسخہ مفید ہے ٭

نسخہ

ایپکاکوانا پوڈر — چھہ گرین

سادہ شربت جو مصری و پانی کے قوام سے بنا ہو .. آدھا ڈرام

پانی .. .. چھہ اونس

سب کو ملالین اور ایک ایک ڈرام دن مین تین بار بچون کو دین ؛

دوسرا بڑا فائدہ اسکا معرق ہے۔ دیگر معرقات کے ساتھ پسینہ لانیکے لئے اپیکا کوانا پوڈر اکثر دیا جاتا ہے۔ چنانچہ تپ لرزہ کی باری کے وقت جب بدن گرم ہو تو پسینہ لانیکے لیئے یہہ نسخہ دے سکتے ہین ؛

نسخہ

شورہ .. .. تین گرین

اپیکا کوانا پوڈر .. .. چوتھائی یا نصف گرین

سب کو ملالین یہہ ایک خوراک ہے۔ ایسی ہی دو دو یا تین تین گھنٹہ بعد دین جبتک پسینہ آئے ؛

تیسرا فائدہ اسکا دافع بلغم ہے۔ کم مقدارین یعنی نصف گرین سے دو گرین تک بار بار یہہ دوا دیجائے تو پھیپڑہ کی ہوا کی نالیون کی بلغمی جھلی پر اثر ہوتا ہے اور آسانی سے بلغم تراوش پاکر نکلجاتا ہے چنانچہ اسی وجہ سے کئی قسم کی کھانسیون پھیپھڑے سے خون آنے و تشنجی دمہ مین بہت ہی مستعمل ہے ؛

گولیون مین اپیکا کوانا پوڈر اور مکسچر مین وائنم اپیکاک اکثر ڈالا جاتا ہے۔ چوتھائی یا نصف گرین اپیکا کوانا قدرے شہد یا پانی مین ملاکر دن مین تین یا چار بار دیا جائے تو بعض دفعہ بچون کی کھانسی و زکام مین بالکل آرام ہوجاتا ہے ؛

ڈاکٹر رچرڈسن صاحب جوانون کے لیئے اس نسخہ کو دافع بلغم کے فائدہ کے واسطے مفید

جاتے ہین ۰

نسخہ

ایپکاکوانا پوڈر ... ... آدہا ڈرام

صابون سادہ ... ... آدہا ڈرام

دونون کو ملا کر بیس گولیان بنالین اور ایک ایک گولی دن مین تین بار دین ۰

چوتھا فائدہ دافع پیچش ہے یعنی پیچش کے لیئے یہہ خاص دوا ہے۔ ڈاکٹرون کے نزدیک پیچش ایک سخت مرض ہے مگر انکا قول ہے کہ شدید حالت مین ایپکاکوانا باقاعدہ دیا جائے تو مریض تلف نہین ہوتا ۰

پیچش مین مختلف طریقہ سے ایپکاکوانا دیا جاتا ہے مگر اکثر اس ترکیب کو پسند کرتے ہین کہ جب پیچش شروع ہو تو حاد حالت مین پہلے ایک خوراک کیسٹرائیل پلائین تاکہ امعا کی صفائی ہو جائے پہر دوسرے روز صبح کو آدہی رتی یعنی ایک گرین افیون کہلا دین۔ اسکے بیس منٹ بعد رائے کا پلاسٹر معدہ پر لگا دین۔ اسکے بعد بیس گرین ایپکاکوانا کی لعاب گوند یا پانی کے ساتھ آٹھہ سات گولیان بنا کر یکے بعد دیگرے سب گولیان کہلا دین مریض کو چپ چاپ اسطرح چت لٹا دین کہ سرنیچا رہے چلنے پہرنے دپانی یا کوئی سیال شے پلانے سے باز رکہین۔ بلکہ ایپکاک دینے سے تین چار گہنٹے پہلے اور تین گہنٹے بعد تک مریض کو کہانا یا پانی نہ دیا جائے تو بہتر ہے۔ اگر ہضم ہو جائے تو خون اور مروڑ بند کرنے مین اکسیر ہے اور قے بھی ہو جائے تو کچہہ مضائقہ نہین ۰

اکثر تو ایکہی دفعہ اسطرح ایپکاک کہلانے سے دستونکی رنگت زرد اور دردمین تخفیف ہو جاتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو آٹھہ گہنٹہ بعد یا دوسرے روز پہر بدستور دیسکتے ہین

اور رات کو جب مریض کو نیند آنے لگے تو اسوقت دیا جائے تو اور بھی بہتر ہے تاکہ اس کو کھا کر سو جائے اور ہضم ہو جائے ؛

بعض اطبا کی رائے ہے کہ شروع مین افیون دینے کی کچھ ضرورت نہین صرف آرام سے چت لٹانے کے سر نیچا کرکے مریض کو رکھنا اور سیال اشیا کے پینے سے پرہیز کرانا قے نہونیکے لئے کافی ہے ؛

بعض ڈاکٹر کہتے ہین کہ ہیضہ شدید ہو یا مزمن ہر حالت مین اس ترکیب سے دینا مفید ہے کہ پانچ گرین اپیکاکوانا کو آٹھ اونس پانی مین ملا لین اور ایک ایک اونس ایک ایک یا دو دو گھنٹہ بعد دین ؛

مزمن ہیضہ مین اپیکاکوانا اسقدر مفید نہین ہے جسقدر حاد مین لیکن تاہم کم مقدار مین افیون کے ساتھ اس حالت مین بھی دینا مفید سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ ایک گرین سے تین گرین تک اپیکاکوانا اور چوتھائی یا نصف گرین افیون - اس حساب سے کئی گولیان بنالین اور ایک ایک گولی دن مین تین بار دین ؛

یا ایک دو گرین اپیکاکوانا اور پانچ گرین سوڈا - اس حساب سے کئی پوڑیین بنالین اور ایک ایک پوڑیہ تین تین گھنٹہ بعد کھلا دین ؛

ڈاکٹر جاسے صاحب پرانی ہیضہ مین اس نسخہ کو مفید بتاتے ہین کہ ایک ڈرام اپیکاکوانا کو بارہ اونس پانی مین ڈال کر جوش دین پھر اسمین سے دو دو اونس چھ چھ گھنٹہ بعد پلائین ؛

ڈاکٹر رنگر صاحب نے اسکا ایک فائدہ اور لکھا ہے کہ ایک ایک قطرہ اپیکاکوانا وائین کا ایک ایک گھنٹہ بعد دیا جائے تو [illegible] یعنی کسی وجہ سے قے آتی ہو تو دیکھا گیا کسی اندرونی عضو سے خون [illegible] ایک گرین اپیکاکوانا نصف نصف یا ایک ایک [illegible]

بعد جب تک دین کہ جی متلانے لگے تو فائدہ ہوتا ہے مگر نفث الدم دمے الدم مین اسکا دینا مضر ہے ؎

چھینپے یہہ کونٹراری ٹیمینٹ بہی ہے یعنی اندرونی سوزش کو بیرونی جانب منتقل کرنا ہو تو اپیکاکوانا کے باریک سفوف کو چربی یا روغن زیتون یا میٹھے تیل مین ملا کر جلد پر پالش کرنیسے جلد سرخ ہوجاتی ہے اور چھوٹی چھوٹی پھنسیان نکل آتی ہین ؎

بچھو یا کھنکھجورا جہان ڈنک مارے وہان اپیکاکوانا کو پانی مین ملا کر یا سرکہ مین لیکا کر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ؎

فائدہ - بعض آدمیون پر اپیکاکوانا کی بو کا ایسا خراب اثر ہوتا ہے کہ آنکے روبرو اس دوا کی شیشی بہی کہل جائے تو تشنجی دمہ کی سی کیفیت اور نہایت بری حالت ہوجاتی ہے پس ہنگام استعمال اسکا حال مریض سے دریافت کرنا اور خیال رکھنا چاہیئے ؎

Sticking Plaster.

اسٹکنگ پلاسٹر

اسکو رزن پلاسٹر - یا - اڈہیزو پلاسٹر بہی کہتے ہین - یہہ ایک مرکب ہے جو رزن یعنی رال سے طیار ہوتا ہے اور باہر لگا نیکے کام آتا ہے ؎

ڈاکٹری قرابادین مین تو اسکے بنانیکی یہہ ترکیب لکہی ہے کہ رزن دو حصہ - لیڈ پلاسٹر سولہ حصہ سخت صابون ایک حصہ - لین پہلے لیڈ پلاسٹر کو ہلکی آنچ پر پگلا ئین پہر رال و صابون کو پگلا کر اسمین ڈال کر خوب ملالین اور طیار جانین ؎

جب یہہ ترکیب مذکورہ طیار ہوجائے تو ایسے سانچہ مین ڈالین کہ جمنے کے بعد قریب ایک

بالشت طویل دو یا چار انگشت عریض مستطیل شکل کی ایک شئے ہو جائے یا یون ہی کسی
برتن مین جمالین اور عند الضرورت اسمین سے تھوڑا سا کاٹ کر لگا لین اور لٹھے کے کپڑے
کی ساتھ آٹھ انگشت چوڑی اور ایک ہاتھ یا کم و بیش لمبی پٹیان پھاڑ لین اور انکے دونون
سرے دو آدمیون کو دین کہ وہ تانے رہین اور ایک سرا اونچا اور ایک نیچا رہے - یا
ایک سرا دوسرے آدمی کے ہاتھ مین دین اور دوسرا سرا اپنے بائین ہاتھ سے پکڑ کر
تانین - پھر پگھلا ہوا پلاسٹر کپڑے کے اونچے سرے پر ڈالین اور جلدی سے بذریعہ
ورنی اسپچولا کے تمام کپڑے پر پلاسٹر کو اسطرح پھیلائین کہ کہین کم و بیش نہو ٭
بنا بنایا رزن پلاسٹر بنیو غنین اور کپڑے پر پھیلا ہوا بھی انگریزی دوا فروشون کی
دوکان پر ملتا ہے بنانے مین دقت معلوم ہو تو وہان سے منگا کر رکھین ٭
انگریزی دواخانے دور ہون اور اجزاء مذکورہ یا رزن پلاسٹر کا بہم پہنچنا دقت طلب
ہو تو اسطرح بنا لین کہ جو بجائے اسٹکنگ پلاسٹر کے کام آتا ہے اور یہہ اجزا
قصبہ کے بازارون مین ملجاتے ہین **نسخہ** - موم - دھونا یعنی رال ہر یک آدہ سیر
گندہ بروزہ - میٹھا تیل ہر یک پاؤ بھر - سب چیزون کو لیکر ایک برتن مین ڈال کر آگ پر رکھکر
پکائین اور لکڑی سے ہلاتے رہین - جب سب چیزین پگھلکر ملجائین آنچ سے اتار لین
اور علیحدہ رکھدین کہ وہ جم جائے اور بوقت ضرورت بہ ترکیب مذکورہ کپڑے پر پھیلائین
اسٹکنگ پلاسٹر زخمون کے لب ملانے اور پھاہا قائم رکھنے کے کام آتا ہے یعنی
جس کپڑے پر پلاسٹر پھیلا ہوا ہے اسمین سے ایک ایک انگشت چوڑی اور حسب ضرورت
لمبی پٹیان کاٹ لین اور چاکو یا چھری سے کہین کٹ جائے یا پھاہا قائم رکھنے کے لیے ضرورت
ہو تو اس ترکیب سے لگا دین جسکا باب چہارم مین ذکر ہوگا ٭

Oil of Peppermint.

آئیل آف پیپرمنٹ

پودینہ کی قسم کا ایک چھوٹا سا پیڑ ولایت مین ہوتا ہے اُس سے یہہ تیل نکالا جاتا ہے جو بیرنگ یا قدرے زرد یا زرد سبز مائل ہوتا ہے۔ ذائقہ گرم و خوشبودار اور پیچھے سے زبان اور مُنہ مین سردی معلوم ہوتی ہے ❊

خواص محرک و دافع ریاح و مقوی معدہ و دافع تشنج۔ مقدار خوراک ایک قطرے سے چار قطرے تک ❊

پیٹ کے درد کے لیئے ایک مشہور دوا ہے۔ ایک یا دو قطرے قدرے شکر سفید یا بتاشے پر ڈال کر دیتے ہین۔ لیکن اُسی درد مین مفید ہے جو بدہضمی کے سبب سے ہو ❊ بدہضمی مین جب درد شکم بھی نہو صرف ثقالت و گرانی سی معلوم ہو تب بھی اسکے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ متلی و نفخ شکم مین مفید ہے۔ دواؤن کے خوشبودار کرنے یا اُنکی خراش دور کرنیکے لیئے بھی یہہ روغن یا اسکا عرق پلاتے ہین جسکو پیپرمنٹ واٹر کہتے ہین ❊

قرابادین مین تو پیپرمنٹ واٹر کے بنانیکی یہہ ترکیب لکھی ہے کہ ڈیڑہ فلوئڈ ڈرام آئیل آف پیپرمنٹ کو ڈیڑہ گیلن پانی مین ملا کر ایک گیلن کشید کرلین مگر آسان ترکیب یہہ ہے کہ آدہا ڈرام یعنی تیس ۳۰ قطرے آئیل آف پیپرمنٹ اور ایک ڈرام کاربونیٹ آف میگنیشیا کو کھرل مین ڈال کر خوب گھوٹین پھر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے جائین حتی کہ بتیس ۳۲ اونس پانی اسمین ملا دین تو عمدہ پیپرمنٹ واٹر طیار ہو جاتا ہے ❊

Oil of Turpentine.

آئیل آف ٹرپن ٹائن

اسکو لاطین مین اولیم ٹربن تہائی نی ۔ ہندی مین تارپین کا تیل کہتے ہین ۔ صنوبر کی قسم کا ایک درخت ہوتا ہے اُسکے تنہ مین شگاف دینے سے سفید یا پیلی گاڑھی رطوبت نکلتی ہے اُسکو کشید کرنے سے یہہ تیل حاصل ہوتا ہے ۔

یہہ شفاف و بیرنگ سیال ہے جسکا ذائقہ چرپرا و تلخ ۔ بو تیز و خاص طرح کی ۔ ایک حصہ دس حصہ پانی مین حل ہوتا ہے ۔ خواص قاتل کرم و مسہل ۔ کم مقدار مین مدر بول و قابض ۔ باہر لگانے سے بھی قابض و دافع سوزش اندرونی ۔

گوند ملاکر و روغن لیموں سے خوشبودار اور شکر سے شیرین کر کے دیتے ہین ۔ بادام کے شیرہ یا انڈے کی زردی کے ساتھہ اور روغن جائفل یا روغن دارچینی سے خوشبودار کر کے بھی دیا جاتا ہے ۔ الغرض گوند کے پانی یا شربت مین ملا کر اور کوئی خوشبودار عرق شامل کر کے دیتے ہین اور چند قطرے ٹنکچر کیپسیکم یعنی سرخ مرچ کا ٹنکچر ملا دینے سے جی بھی نہین متلاتا ۔

کدو دانہ و کینچوؤن کے مارنے کے واسطے بڑی عمدہ دوا ہے تین چار ڈرام تارپین کا تیل اور آدہا اونس کیسٹر آئیل ملا کر صبح ہی پلا دین تو دستون مین کیڑے نکل جاتے ہین جس روز یہہ دوا دیجائے اُسروز نرم غذا مثل کھچڑی وغیرہ دینا چاہیئے ۔

ڈاکٹر ہوپر صاحب فرماتے ہین کہ کدو دانہ کے مارنے و نکالنے کے لیئے اور نفخ شکم مین یہہ نسخہ مفید ہے ۔

Oil of Peppermint

آئل آف پپرمنٹ

پودینہ کی قسم کا ایک چھوٹا سا پیڑ ولایت مین ہوتا ہے اُس سے یہہ تیل نکالا جاتا ہے جو بیرنگ یا قدرے زرد یا زرد سبز کا ئل ہوتا ہے۔ ذائقہ گرم وخوشبودار اور پیچھے سے زبان اور مُنہ مین سردی معلوم ہوتی ہے ؎

خواص محرک ودافع ریاح ومقوی معدہ ودافع تشنج۔ مقدار خوراک ایک قطرے سے چار قطرے تک ؎

پیٹ کے درد کے لئے ایک مشہور دوا ہے۔ ایک یا دو قطرے قدرے شکر سفید یا بتاشے پر ڈال کر دیتے ہین۔ لیکن اُسی درد مین مفید ہے جو بدہضمی کے سبب سے ہو۔ بدہضمی مین جب درد شکم بھی نہو صرف ثقالت وگرانی سی معلوم ہو تب بھی اسکے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ متلی ونفخ شکم مین مفید ہے۔ دواؤن کے خوشبودار کرنے یا اُنکی خراش دور کرنیکے لئے بھی یہہ روغن یا اسکا عرق پلاتے ہین جسکو پپرمنٹ واٹر کہتے ہین ؎

قرابادین مین تو پپرمنٹ واٹر کے بنانیکی یہہ ترکیب لکھی ہے کہ ڈیڑہ فلوئڈ ڈرام آئل آف پپرمنٹ کو ڈیڑہ گیلن پانی مین ملاکر ایک گیلن کشید کرلین مگر آسان ترکیب یہہ ہے کہ آدہا ڈرام یعنی تیس قطرے آئل آف پپرمنٹ اور ایک ڈرام کاربونیٹ آف میگنشیا کو کھرل مین ڈال کر خوب گھوٹین پھر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے جائین حتی کہ بتیس ۳۲ اونس پانی اسمین ملادین تو عمدہ پپرمنٹ واٹر تیار ہوجاتا ہے ؎

Oil of Turpentine.

آئیل آف ٹرپن ٹائن

اسکو لاطینی مین اولیم ٹربن تھائنی - ہندی مین تارپین کا تیل کہتے ہین - صنوبر کی قسم
کا ایک درخت ہوتا ہے اُسکے تنہ مین شگاف دینے سے سفید یا ئل گاڑھی رطوبت نکلتی
ہے اُسکو کشید کرنے سے یہہ تیل حاصل ہوتا ہے ؛

یہہ شفاف و بیرنگ سیال ہے جسکا ذائقہ چرپرا و تلخ - بو تیز و خاص طرح کی - ایک حصہ
دس حصہ پانی مین حل ہوتا ہے - خواص قاتل کرم مسہل - کم مقدار مین مدر بول و
قابض - باہر لگانے سے بھی قابض و دافع سوزش اندرونی ؛

گوند ملا کر و روغن لیموں سے خوشبودار اور شکر سے شیرین کر کے دیتے ہین - بادام کے
شیرہ یا انڈے کی زردی کے ساتھہ اور روغن جائفل یا روغن دارچینی سے خوشبودار
کر کے بھی دیا جاتا ہے - الغرض گوند کے پانی یا شربت مین ملا کر اور کوئی خوشبودار
عرق شامل کر کے دیتے ہین اور چند قطرے ٹنکچر کیپسیکم یعنی سُرخ مرچ کا ٹنکچر ملا دینے
سے جی بھی نہین متلاتا ؛

کدودانہ و کینچوون کے مارنے کے واسطے بڑی عمدہ دوا ہے تین چار ڈرام تارپین کا
تیل اور آدہا اونس کیسٹر آئیل ملا کر صبح ہی پلادین تو دستون مین کیڑے نکل جاتے ہین
جس روز یہہ دوا دیجائے اُس روز نرم غذا مثلاً کھچڑی وغیرہ دینا چاہیئے ؛

ڈاکٹر ہوپر صاحب فرماتے ہین کہ کدودانہ کے مارنے و نکالنے کے لیئے اور
نفخ شکم مین یہہ نسخہ مفید ہے

نسخہ

کیسٹر آئیل .. .. .. آدھا اونس

تارپین کا تیل .. .. .. آدھا اونس

لعاب صمغ عربی .. .. .. آدھا اونس

پیپرمنٹ واٹر .. .. .. آدھا اونس

سب کو ملا کر ایک مقدار بنائین اور کل ایک دفعہ پلا دین ؀

پیٹ مین کینچوے ہونے سے بعض دفعہ کزاز+ یا مرگی کی سی کیفیت پیدا ہوتی ہی اس صورت مین بعد تشخیص کے یہہ دوا دیجائے تو فائدہ ہوتا ہے ؀

چھوٹے چھوٹے کیڑے آنت کے آخیر حصہ یعنی مقعد کے قریب جو پڑجاتے ہین اور جنکو چنے۔ یا چنچنے۔ یا سوتی کیڑے اور انگریزی مین تھریڈ ورمز کہتے ہین ان مین تارپین کے تیل کو حسب عمر کانجی یعنی چانولون کی پیچ مین ملاکر حقنہ کیا جاتا ہے ؀

انسان یا حیوان کے زخم وغیرہ مین کیڑے پڑجائین تو روئی کی پھریری بھر کر لگادین اور گہری جگہہ ہووے تو بذریعہ پچکاری کے پہنچائین اور لنٹ تر کرکے اوپر رکھدین تو ایک روز مین کیڑے مرجاتے ہین مگر دو تین روز ایسا ہی کرنا چاہیئے تاکہ بالکل مرجائین

قولنج ونفخ وغیرہ مین کیسٹر آئیل کے ساتھہ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ بقول ڈاکٹر لسیدر صاحب قولنج مین یہہ نسخہ مفید ہے ؀

نسخہ

کیسٹر آئیل .. .. دس ڈرام

+ ایک مرض کا نام ہے جسے انگریزی مین ٹٹے نس کہتے ہین۔ اسمین جسم کے کل عضلات مین شدید تشنج ہوتا

آنتون مین زخم پڑنے کی وجہ سے خون آتا ہو تو بہی ایک ایک ڈرام روغن تارپین
دو دو گھنٹہ بعد دینے سے فائدہ ہوتا ہے ؛

ڈاکٹر ہوپر صاحب فرماتے ہین کہ پہیوراہموارجیکا + مین یہہ نسخہ دینا چاہیئے ؛

نسخہ

تارپین کا تیل	آدہا اونس
کیسٹر آئیل	ایک اونس
لونگ کا تیل	چار قطرے
پانی	آٹھہ اونس
لعاب صمغ عربی	حسب ضرورت
شکر سفید	حسب ضرورت

سب کو ملا کر مکسچر بنالین اور اسمین سے ایک ایک اونس دن مین دو دفعہ دین ؛

پہیپہڑہ مین سڑن ہو جائے تو تنفس کی بو رفع کرنیکو گرم پانی مین تارپین کا تیل
ڈال کر اسکے بخارات سنگہاتے ہین ؛

پہیپہڑہ سے خون آتا ہو تو تہوڑا تہوڑا تارپین کا تیل رومال پر ڈال کر سنگہانا مفید ہے
کہتے ہین کہ پہیپہڑہ مین ایک قسم کے کرم پیدا ہونے سے سل کا عارضہ ہوتا ہے
بوجہ تارپین کے تیل کے بخارات سنگہانا چاہیئے ؛

باہر لگانے سے بہی یہہ دوا قابض ہے ۔ کسی زخم یا جونک کے ڈنک سے خون جاری

+ یہہ خون کی بیماری جسمین مختلف مقامات مثلاً ناک یا کان مسوڑے رحم سے یا بذریعہ
پیشاب خون خارج ہوتا رہتا ہے اسکا جلد پر سرخ دہبے پڑ جاتے ہین ؛

ہو تو روئی کی پھریری بھر کر لگانے سے خون بند ہو جاتا ہے ؛
کسی اندرونی جگہہ سوزش مزمن ہو تو اسکے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ؛
سینہ کے امراض کہنہ مین مثلاً ہوا کی نالیون مین سوزش ہو جسکو برنکائٹس کہتے ہین
اور شدید علامات جب کم ہو جائین یا مرض مذکور مزمن ہو تو تارپین کے تیل سے
سینکتے ہین اور سینکنے کی ترکیب انشاء اللہ باب چہارم مین لکھی جائیگی - کل امراض
شش و پردۂ شش کی سوزش و شدید کھانسی مین تارپین کے تیل مین لنٹ
تر کرکے چھاتی پر ہر وقت باندھنا بہت بڑی مفید ہے ؛
ہوا کی چھوٹی چھوٹی نالیون مین سوزش ہو جائے جسے ہندی مین پسلی چلنا اور انگریزی
مین کیپلری برانکائٹس کہتے ہین جسمین بچہ مشکل سے سانس لیتا ہے تو سرسون کا
تیل و تارپین کا تیل ہموزن ملا کر سینہ پر ملتے ہین ؛
خون تھوکنے مین جسکو انگریزی مین ہماپٹی سس اور یونانی مین نفث الدم کہتے ہین
تارپین کے تیل سے سینکنا مناسب ہے ؛
ذات الریہ یعنی سوزش پھیپڑہ و ذات الجنب مین بھی تارپین کے تیل سے سینکا جائے
تو سینہ کے درد مین بہت فائدہ ہوتا ہے ؛
بچون کو اونے سبب سے جو کھانسی ہو جاتی ہے اُنکے سینہ پر تھوڑا سا خالص روغن
تارپین یا اُسکے ہموزن میٹھا تیل ملا کر ملنیسے اکثر کھانسی رفع یا کم ہو جاتی ہے ؛
امراض شکم یعنی معدہ مین زخم ہو (السر آف دی اسٹمک) پیچش (ڈسنٹری) آرکاؤٹ
امعا (انفلمیشن آف باولس) وغیرہ مین تارپین کے تیل سے سینکنا مفید ہے ؛
نفخ شکم ہو تو ہموزن روغن تارپین و میٹھا تیل ملا کر شکم پر ملتے ہین ؛

پرانی گٹھیا - چوٹ - موچ - درد کمر - اور اکثر قسم کے درد مین صرف تارپین کا یا اسکے ہموزن میٹھا تیل ملا کر مالش کرنے سے بالکل رفع یا کم ہوجاتے ہین ؛

حلق کے دکھنے یا سرخ ہوجانے یا زخم پڑنے یا کوا لٹک آنے مین روغن تارپین و گلیسرین ہموزن ملا کر پھریری سے حلق کے اندر لگائین تو جلد آرام ہوجاتا ہے ؛

فایدہ - روغن تارپین کو مسہل کے لئے تنہا کبھی نہین دیتے - بعض آدمیو نکو اسکے دینے سے بیہوشی و نشہ سا ہوجاتا ہے - پیشاب کم و نہایت جلن سے خون آمیز آنے لگتا ہے پس اسبات کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے ؛

Aromatic Spirit of Ammonia

ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا

اسکا دوسرا نام اسپیری ٹس امونی ایرومٹکس ہے - اور مشہور نام سال والٹلے ہے - یہہ نہایت کار آمد شئے خوشبودار و شفاف و سیال صورت مین ہوتی ہے ؛

خواص محرک - مقوی قلب - معرق - دافع ترشی ہے - مقدار خوراک تیس قطرے سے ایک ڈرام تک - بہت سے مرضونمین مختلف دواؤنکے ساتھہ اسکا استعمال ہوتا ہے عندالضرورت تنہا یا قدرے پانی کے ہمراہ بھی دیتے ہین ؛

شکم مین ترشی کی زیادتی و نفخ ہو تو جوانون کو یا بچون کو حسب عمر چند قطرے اس دوا کے پانی مین ملا کر دینے سے فوراً افاقہ ہوتا ہے - ریاحی قولنج مین بھی اسکا دینا مفید ہے ؛

عورتون کو یا گودکا جو مرض ہوتا ہے جسمین مریضہ یکایک بیہوش ہوجاتی ہے

اسمین آدہا ڈرام یا بیس قطرے اس دوا کے ایک دوبار پلانا نہایت مفید ہے۔
کمزوری و ضعف کے سبب اکثر حالتون مین جو غشی ہوجاتی ہے اسمین بھی یہہ
دوا مجرب ہے۔
بعض دفعہ بخار مین زیادہ پسینہ ہوکر نہایت درجہ کی کمزوری معلوم ہوتی
ہے اور بدن سرد مثل برف کے ہوجاتا ہے جسے پنجابی مین غوطہ چلی جانا اور
بعض اضلاع مین سیت دوڑنا کہتے ہین ایسی صورت مین اسکے دینے سے
معاً فائدہ ہوتا ہے۔
ہیضہ مین جب ضعف ہوتا ہے۔ بدن برف کی مانند سرد پڑجاتا ہے نبض ساقط
ہوجاتی ہے تو تھوڑی مقدار مین یہہ دوا نصف نصف گھنٹہ بعد دیتے
ہین اور مفید ہوتی ہے۔
الغرض ہر قسم کے ضعف و کمزوری کی حالت مین جو زیادہ دست وقے آنے
سے ہو یا مرض کے مزمن ہونے سے یا زیادہ خون نکلجانے سے یا اورکسی
رطوبت کے زیادہ خارج ہونے سے تو یہہ نہایت سریع الاثر محرک و فائدہ بخش دوا
ہے۔ اور جیسا کہ مشہور ہے کہ بید لوگ مرتے وقت ایسی دوا دیتے تھے کہ مریض
دوچار بات کرسکتا تھا پس ضعف کے سبب مریض قریب المرگ ہو تو اِس دوا
سے بھی قریب قریب ویسی ہی امید کیجاتی ہے لیکن سوزشی امراض و زیادتی
خون کے عوارض مین اسکو نہ دینا چاہیئے۔ خصوصاً دماغی امراض و سکتہ وغیرہ
مین دماغ مین جو زیادہ خون کے جانے سے ہوتے ہین اسکو بالکل نہ دین۔

Aromatic Powder.

ایرومٹک پوڈر

اسکے بنانے کی یہہ ترکیب ہے ÷ نسخہ

دارچینی کا سفوف چھنا ہوا .. .. دو اونس

سونٹھہ کا سفوف۔ ایضاً .. .. دو اونس

دانہ الائچی خورد کا سفوف۔ ایضاً .. .. ایک اونس

جاوتری کا سفوف۔ ایضاً .. .. .. ایک اونس

سب کو خوب ملا لین اور بوتل مین اچھی طرح بند کرکے رکھین۔ پیٹ مین قراقر یا نفخ یا مروڑ یا بدہضمی یا ریاح یا تشنج کے سبب درد ہو تو دس گرین سے بیس گرین تک یہہ سفوف قدرے پانی مین ملا کر پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ بچہ کو غیر منہضم غذا یا بدہضمی سے دست آتے ہون تو اول کیسٹرائیل دیکر اس سفوف کو حسب عمر دینے سے فوراً دست بند ہو جاتے ہین۔

بدہضمی یا معدہ و امعا مین ترشی کی زیادتی سے دست آتے ہون یا خارجی شی یعنی سدہ وغیرہ کے نکلنے کے بعد دستون کا بند کرنا مطلوب ہو تو دس پندرہ گرین سفوف مذکور کے ساتھہ پندرہ بیس گرین صاف کی ہوئی کھریا مٹی + شامل کرکے دن مین تین چار بار دینا مفید ہے۔ اور اس حالت مین قرابادین برطانیہ کا یہہ نسخہ بھی مفید ہے جسکو بنا کر یا بنا بنایا انگریزی دواخانون سے منگا کر گھر مین رکھنا مناسب ہے۔

+ بازارون مین جو کھریا ملتی ہے یہہ صاف نہین ہوتی۔ انگریزی دواخانون مین عمدہ ملتی ہے اسکو انگریزی مین پریپیرڈ چاک۔ یا۔ پریسپیٹیڈ چاک کہتے ہین ÷

اور اس کو ایرو میٹک پوڈر آف چاک - یا - کمپونڈ پوڈر آف چاک - یا - ایرو میٹک کنفکشن پوڈر کہتے ہین اور اسکے بنانے کی یہہ ترکیب ہے ؛

نسخہ

دارچینی کا سفوف	چار اونس
جائپھل کا سفوف	تین اونس
زعفران کا سفوف	تین اونس
لونگون کا سفوف	ڈیڑہ اونس
الایچی کے دانون کا سفوف	ایک اونس
مصری کا سفوف	پچیس اونس
صاف کی ہوئی کہریا مٹی	گیارہ اونس

سب کو خوب ملا کر باریک چھلنی سے چہان لین - اور کھرل مین ڈال کر پھر ملائین اور شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل مین بہر کر رکھین - اسکی مقدار خوراک دس گرین سے ساٹھہ گرین تک ہے مگر اکثر پندرہ پندرہ گرین ہر دست کے بعد اسہال مین دین ؛

Asafaetida.

اسیافٹیڈا

ہینگ کو انگریزی مین اسیافٹیڈا کہتے ہین یہہ ایک درخت کی رطوبت ہے جو جڑ کے قریب اسکو تراشنے سے نکلتی ہے - ایک درخت مین دو چھٹانک سے لیکر

ایک سیر تک ہینگ حاصل ہوتی ہے۔ صفت مشہور ہے۔ خواص اسکے یہہ ہین
دافع تشنج۔ محرک۔ دافع بلغم۔ قاتل کرم۔ مقدار خوراک پانچ سے بیس گرین تک ؛
بادگولہ کا مرض جو عورتون کو ہوتا ہے اُسکی یہہ خاص دوا ہے اِس سے زیادہ مفید
کوئی نہین ہے۔ دورہ کے وقت دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور زمانہ راحت
مین بھی دیتے ہین۔ مریضہ نگل نہ سکے تو تیس گرین ہینگ کو چار اونس پانی مین
گھول کرکے اسکا حقنہ کرتے ہین ؛
ایک ڈرام ہینگ کو چھہ اونس پیپرمنٹ واٹر مین گھول کر آدہا اونس دو دو گھنٹہ
بعد باد گولہ مین بحالت باری دیتے ہین ؛
کینچوون کے نکالنے کے لئے بھی اسکو کھلاتے ہین اور ڈاکٹر رڈلفی صاحب
کہتے ہین کہ تین ڈرام ہینگ اور پانچ اونس دودہ ملاکر کیڑون کے مارنے کے لئے
حقنہ کرنا چاہئے مگر اسمین ہینگ کی مقدار زیادہ معلوم ہوتی ہے ؛
درد شکم و بدہضمی و قولنج ریاحی و نفخ شکم مین نہایت عمدہ دوا ہے چنانچہ
ہینگ کی گولیان بنالیجائین اور امراض مذکورہ مین یا پیٹ مین کچھہ گرانی و ثقالت
معلوم ہو تو ایک یا دو گولی کھلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور اُسکا نسخہ یہہ ہے

نسخہ

ہینگ کا سفوف	ایک ماشہ
سونٹھہ کا سفوف	دو ماشہ
کالا نمک یا کہانیکا نمک	ایک ماشہ یا حسب ضرورت

سب کو ملاکر پندرہ گولیان بنالین۔ بوقت ضرورت ایک یا دو گولی کھلادین۔ درد

مین آرام نہو تو گھنٹہ آدہ گھنٹہ بعد پھر ایک یا دو گولی کھلائین ؛
تشنج دمہ پرانی کھانسی وذات الریہ مین بہی ہینگ کے استعمال سے بہت
فائدہ ہوتا ہے ؛
مدر حیض ادویہ کے ساتھہ ادرار حیض کے لئے بہی ہینگ مستعمل ہے ؛
ڈاکٹر مرے صاحب فرماتے ہین کہ ہیضہ کے ایام مین اسعامین خراشدار وغیر منہضم
غذا ہونے سے دست آتے ہون تو آسکو نکال دین - اسکے بعد یا باوجود دست و
قے ہونیکے بہی موذی مادہ کا اخراج نہوا ہو اور دستونکے روکنے کی ضرورت پڑے
تو یہہ نسخہ دین ؛

نسخہ

ہینگ کا سفوف	ڈیڑہ رتولہ
سیاہ مرچ کا سفوف	نصف ماشہ
افیون کا سفوف	نصف ماشہ

سب کو ملا کر ایک گولی بنا کر کھلائین ؛ تین تولہ
بلا ضرورت بہی یہہ دیدیجائین تو انکے دینے سے نقصان. غذار خوراک جوانون کو ایکڈرام
ہیضہ مین آرام ہوجاتا ہے - یا ڈاکٹر کے آنے تک آدہے ڈرام سے ایک ڈرام
تک مین تو دو بارہ سہ بارہ بہی کچہہ فاصلہ سے تک - سوتے وقت کھلا دینا چاہیے
ڈاکٹر صاحب ایام وبا مین ہر گھر مین ان گولیون کو اسکے کھانے مین کچہہ تامل
ہیضہ کی وبا جب پہیلتی ہے تو سب - اگر ضرورت ہو تو قدرے پانی کے ہمراہ
معرفت اکثر یہی گولیان تقسیم ہوتی ہوئی کندک سستی ملجاتی ہے ؛

سوتے وقت کھلا دینا چاہیئے ؀
حاملہ عورتون کو جو قبض ہوجاتا ہے یا بدہضمی یا اور کسی وجہ سے پاخانہ صاف نہ آتا ہو تو بہ مقدار مرقومہ بالا سوتے وقت یہہ دوا کھلانے سے اجابت صاف ہوجاتی ہے۔ اور اس سے مثل دیگر تیز قبض کشا و دست آور دوا کے حمل گرنے کا اندیشہ نہین ہوتا ؀
بواسیر کے مرض مین تکلیف دہندہ شکایت قبض کی ہوتی ہے۔ اسمین بھی یہہ سفوف مفید ہے ؀
ابتداے ہیضہ مین سدے وغیرہ نکالنے کے لیئے ملین دوا کی جو ضرورت پڑتی ہے اس حالتمین بھی اسکو دے سکتے ہین ؀
کسی جوان آدمی کو مقدار مرقومہ بالا سے صاف پاخانہ نہ آنے تو لسیقدر مقدار زیادہ کرسکتے ہین۔ اور جو اس مقدار سے دو تین دست ہوجائین تو آئندہ کم مقدار مین دین ؀

Ginger.

جنجر

جنجر سونٹھ کو کہتے ہین یہہ مشہور دوا ہے۔ خواص محرک و مقوی معدہ و دافع ریاح۔ باہر لگانے سے سرخ کنندہ جلد ؀
بدہضمی وغیرہ سے درد شکم یا نفخ ہو یا بھوک نہ لگتی ہو یا معدہ کا تشنجی درد ہو تو سونٹھ کی گرہ کو آگ پر گرم کرکے ایک ماشہ کے قریب قدرے نمک کے ساتھ

پیکر دینے کا عام مفید دستور ہے اور ہینگ کے ساتھ جیسا کہ ہینگ کے بیان
مین ذکر ہوا اور بھی زیادہ مفید ہے ؛
اکثر ادویہ وجلاب کی مروڑ کم کرنے کو سونٹھہ کا سفوف اُنکے ساتھہ ملا دیا جاتا ہے ؛
وجع مفاصل مین سونٹھہ کا سفوف تیل مین ملا کر اُسکی مالش کرتے ہین ؛
ہیضہ مین جب ہاتھہ پاؤن اور بدن سرد و نبض ساقط و تشنج پیدا ہوجاے
تو ان علامات کے رفع کرنیکو سونٹھہ کے صرف سفوف کی یا سونٹھہ کے سفوف کو
سرسون کے تیل یا تل کے تیل یا گھی مین ملا کر غشی کی حالت مین فوراً ہاتھہ پاؤن
کے تلوؤن اور بازو اور ٹانگون پر مالش کرنا شروع کردین ؛ علاوہ ہیضہ کے کسی
اور بیماری مین بھی ہاتھہ پانون ٹھنڈے پڑجائین تو سونٹھہ کی سفوف سے مالش کرنا مفید
ہوتا ہے ؛

Jalap
جلیپ

اسکو جلاپا بھی کہتے ہین ۔ یہہ ایک درخت کی جڑ ہے جو گرہ دار ہوتی ہے خشک
کرکے سفوف کرلیتے ہین جو صندلی رنگ کا ہوتا ہے اور انگریزی دوافروشون
کی دوکان پر ملتا ہے ؛
خواص مین عمدہ مسہل ہے ۔ اِس سے پتلے دست آتے ہین ۔ قبض یا پیٹ مین
کیڑے یا جلندہر کا عارضہ ہو تو اسکا مسہل دیا جاتا ہے ۔ اگر عمدہ و تازہ ہو تو
جوانون کے لیئے دس گرین سے بیس گرین تک ۔ اور بچون کے لئے دو گرین
سے پانچ گرین تک حسب عمر مقدار خوراک ہے ورنہ زیادہ کی ضرورت ہوتی
ہے لیکن اسی مقدار مین دینا بہتر ہے ؛

قدرے گرم دودھ کی ساتھ جیلپ پوڈر وقدرے شکر سفید ملا کر دیا جائے تو بدذائقہ نہین معلوم ہوتا - اور چونکہ اِس سے مروڑ ہوتی ہے بدیں وجہ قدرے سونٹھہ کا سفوف دودھ مین ہی ملا دین یا بعد مین تھوڑا سا سونٹھہ کا مربہ کھلا دین ؛

جیلپ کو سفوف ذیل کی شکل مین اکثر دیتے ہین جسکو کمپونڈ پوڈر آف جیلپ کہتے ہین اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے ؛

نسخہ کمپونڈ جیلپ پوڈر

جیلپ کا سفوف	پانچ حصے
کریم آف ٹارٹر پسا ہوا	نو حصے
سونٹھہ کا سفوف	ایک حصہ

سب کو ملا کر باریک چھلنی سے چھان کر مکھرل کر لین - یہہ سریع التاثیر وعمدہ مسہل ہے اور مدر بھی ہے - مقدار خوراک اسکی جوانون کے لئے بیس گرین سے ساٹھہ گرین تک ہے ؛

جب مسہل کے لیئے دینا ہو تو بیس گرین جیلپ کو ایک اونس انفیوزن آف سنا (دیکھو حاشیہ صفحہ ۹) کے ہمراہ ملا کر دیتے ہین ؛

Chiretta.

چرایتہ

یہہ بھی مشہور دوا ہے جو عام بازارون میں مل سکتی ہے - اسکا کل جز دوا کے کام آتا ہے - یہہ نہایت عمدہ مقوی [illegible] دوا ہے - اس سے تجربہ کا فعل

بھی درست ہوتا ہے اور بہت ہلکا ملین بھی ہے ۔ سفوف کی مقدار خوراک میں گرین ۔ خیسا ندہ کی نصف اونس سے دو اونس تک مگر سفوف کی صورت میں بہت کم مستعمل ہے اکثر اسکا خیسا ندہ دیا جاتا ہے جسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ دو ڈرام چرایتہ کو دس گرم پانی مین نصف گھنٹہ بھگو کر چھان لین اور نصف اونس سے دو اونس تک کی مقدار مین دن مین دو تین بار عندالضرورت پلائین ؞

بخار و دیگر شدید امراض کے بعد جو ضعف و کمزوری ہو جاتی ہے اُس کے رفع کرنیکے لیئے ایک ایک اونس خیسا ندہ صبح و شام دینا نہایت مفید ہے ۔ اس سے طاقت بھی آتی ہے ۔ بھوک خوب لگتی ہے اور کھانا اچھی طرح ہضم ہوتا ہے ؞ ایسے ضعف ہضم مین کہ جب قبض بھی رہتا ہو اسکے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے کیونکہ یہہ خفیف ملین ہے اور جگر کے فعل کو بھی درست کرتا ہے ؞

ڈاکٹر رنگر صاحب فرماتے ہین کہ تکان یا ضعف ہضم یا بدہضمی یا شدید امراض سے آرام ہونیکے بعد بھوک نہ لگتی ہو تو کھانا کھانے سے تھوڑی دیر پہلے ہی ایک اونس خیسا ندہ پلانا مفید ہے کیونکہ اس سے معدہ مین قدرے خراش ہونے سے بھوک لگتی ہے اور اگر عرصہ زیادہ ہو جائے تو اثر اسکا رفع ہو جاتا ہے ؞

Rhubarb Powder.

روبرب پوڈر

روبرب ریوند چینی کو کہتے ہین ۔ عام بازار دن مین جو ملتی ہے اُس سے ہی کام نکل جاتا ہے لیکن اکثر وہ پرانی اور گھنی ہوئی ہوتی ہے یعنی کرم خوردہ جا بکل بن جاتی

اور نکمی ہوتے ہین اور فائدہ مطلوب حاصل نہین ہوتا بدینوجہ انگریزی دواخانون سے منگاکر بوتل مین رکہنا چاہئیے جہان اسکا سفوف کیا ہوا ملتا ہے جسکی رنگت زرد ہوتی ہے ؛

بو اسکی خاص طرح کی۔ ذائقہ تلخ وخفیف کسیلا۔ چبانے سے دانتون مین کرکراہٹ معلوم ہوتی ہے۔ خواص مسہل وقابض یعنی دست آنیکے بعد تاثیر قبض کی ہوتی ہے۔ مقوی ومقوی معدہ بہی ہے اسکے استعمال سے زرد رنگ کا پیشاب آنے لگتا ہے۔ مقدار خوراک پانچ گرین سے بیس گرین تک ؛

یہہ دوا کم مقدار مین مقوی ومقوی معدہ ہے اور قوت ہاضمہ کو بڑہاتی ہے بدینوجہ بہوک بڑہانیکے لئے اور ضعف ہضم مین اسکا اکثر استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ اسکے مندرجہ ذیل نسخے بدہضمی وغیرہ مین دئے جاتے ہین ؛

نسخہ

ریوند چینی کا سفوف .. .. .. آدہا ڈرام
سونٹھہ کا سفوف .. .. .. آدہا ڈرام

کسی دوا کے ست مثلاً رب جنطیانا + یا مربا زنجبیل کے شیرہ کے ذریعہ سے اسکی تیس گولیان بنالین اور دو گولی کہانا کہانے سے پہلے کہلائیں تو اس سے بہوک اور قوت ہضم بڑہ جاتی ہے۔ بدہضمی رفع ہوتی ہے اور کلوروسس‡ کا مرض جو

+ انگریزی دوا فروشون کے رب جنطیانا بنا بنایا بکتا ہے جسکو اکسٹراکٹ آف جنشین کہتے ہین۔

‡ ایک قسم کی کمی خون کا عارضہ ہے جو عورتون کو خصوصیت سے ہوتا ہے اسمین جلد کا رنگ سبز یا زرد سبز مایل ہوجاتا ہے۔ پنجاب مین انیمیا کو تہین یا دہک کہتے ہین غریب رعایا مین یہہ مرض ہے

عورتون کو ہوتا ہے اُسکمین بہی مفید ہے ÷

نسخہ دیگر

اپیکاکوانا پوڈر	دس گرین
روبرب پوڈر	چالیس گرین
شیرہ مربا زنجبیل	حسب ضرور

سب کو ملاکر بارہ گولیان بنالین اور بدہضمی وقبض مین ایک یا دو گولی بعد غذا کے روزمرہ دین ÷

نسخہ سوم

سفوف مرچ کا سفوف	چار ماشہ
ریوند چینی کا سفوف	آٹھہ ماشہ
شیرہ مربا زنجبیل	حسب ضرور

سب کو ملاکر ساٹھہ گولیان بنالین۔ مرض بدہضمی مین کہانا کہانیسے پہلے دو گولی روز دین

نسخہ چہارم

روبرب پوڈر	ایک ڈرام
میگنشیا	ڈیڑہ ڈرام
سونٹھہ کا سفوف	بتیس گرین
پیپرمنٹ واٹر	ایک پائنٹ

سب کو ملالین اور نصف نصف اونس دن مین دوبار بدہضمی مین دین۔ اور دوا دینے کے وقت بوتل کو ہلالینا چاہیئے ÷

نسخہ پنجم

کاربونیٹ آف مگنیشیا .. .. .. پانچ گرین
روبرب پوڈر .. .. تین گرین
سونف کا عرق .. .. ایک اونس

سب کو ملا لیجئے ایک خوراک ہے۔ ایسی دن مین چار پانچ دفعہ بدہضمی مین دین۔ یہہ نسخہ چھہ ماہ سے لیکر ایک سال تک کی عمر کے بچہ کو دینا مناسب ہے۔

دوسرا فائدہ اسکا مسہل کا ہے زیادہ مقدار مین دینے سے دست آتے ہین لیکن دست آنیکے بعد تاثیر قبض کی ہوتی ہے اسلیئے اسہال مین دیتے ہین تاکہ پیٹ مین کوئی فاسد شئے ہو تو وہ نکلجائے اور پھر دست بند ہوجائین اور چونکہ یہہ دوا ہلکی مسہل ہے بدینوجہ نہایت چھوٹے بچون کو بھی دست لانیکے لیئے دے سکتے ہین چنانچہ تین گرین سے چھہ گرین تک دو ماہ سے بارہ ماہ تک کے بچون کو دینے مین کچھہ مضائقہ نہین ہے اور اس سے زیادہ عمر ہو تو دس گرین تک بھی دیدیتے ہین۔ گویا بچونکے لیئے یہہ خاص و مجرب دوا ہے۔ مسہل کے لیئے و اسہال مین مندرجہ ذیل نسخے برتے جاتے ہین۔

نسخہ اول

روبرب پوڈر .. .. .. تیس گرین
میگنیشیا .. .. .. چالیس گرین
ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا .. تیس قطرے
سونف کا عرق .. .. دو اونس

سادہ شربت .. .. ۱/۲ ڈرام

سب کو ملالیں اور ایک ایک ڈرام دو دو تین تین گھنٹہ بعد بچوں کو دیں جب تک دست شروع ہوں۔ بچہ کو قبض یا بدہضمی کی شکایت ہو تو اس نسخہ کا استعمال کریں۔ بچوں کو بدہضمی یا غیر منہضم غذا سے جو دست آتے ہیں یعنی روٹی وغیرہ جو بچے کھالیتے ہیں اور وہ خواہ کتنی ہی تھوڑی کیوں نہ ہو مگر امعا یا معدہ میں بلا ہضم پڑی رہے تو اوسکی خراش سے بڑے بڑے پانی سے دست آیا کرتے ہیں پس ان میں خونکی آمیزش نہو تو یہہ نسخہ ایسے دستوں کے بند کرنے کے لیئے تیر بہدف ہے +

نسخہ دوم

روبرب پوڈر .. .. دو حصہ

میگنشیا .. .. چھہ حصہ

سونٹھہ کا سفوف .. .. ایک حصہ

سب کو ملالیں۔ معدہ و امعا میں ترشی یا قبض ہو یا کسی وجہسے ایک دو دست لانیکی ضرورت ہو تو اس نسخہ کا استعمال کریں۔ اسکو گریگریس پوڈر کہتے ہیں۔ مقدار خوراک جوانوں کے لیئے بیس گرین سے ساٹھہ گرین تک۔ اور بچوں کے لیئے پانچ گرین سے پندرہ گرین تک ہے +

نسخہ سوم

روبرب پوڈر .. .. .. پندرہ گرین

میگنشیا .. .. .. بیس گرین

ایرومٹک چاک پوڈر .. .. .. بیس گرین

پیپرمنٹ واٹر .. .. .. ڈیڑھ اونس

یہہ ایک مقدار ہے۔ بقول ڈاکٹر سیوودری صاحب اسکو سہل کے لیئے دیتے ہین
لیکن اُسوقت کہ جب شکم مین ترشی وغیرہ کی زیادتی پائی جائے اور قبض بھی ہو یا
بدہضمی سے دست آتے ہون ⁂

نسخہ چہارم

روبرب پوڈر	دو سے پانچ گرین تک
کاربونیٹ آف سوڈا	پانچ گرین
جنجر پوڈر	تین گرین

سب کو ملا لین۔ یہہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین چار خوراک دن مین تین چار بار
اُس حالت مین دینا چاہیے کہ جب بدہضمی وغیرہ سے غیر منہضم غذا کے کئی دست
ہو جاتے ہون اور ملیریا[1] کا خیال ہو یا تقویت کی غرض سے ایک یا دو گرین کونین
بھی فی خوراک ملا سکتے ہین ⁂
خون[2] کی قے ہوتی ہو جسکو انگریزی مین ہیمے ٹیمسس کہتے ہین اُسمین بقول ڈاکٹر
ہملٹن صاحب یہہ نسخہ مفید ہے ⁂

نسخہ

روبرب پوڈر	بارہ گرین
اپیکاکوانا پوڈر	دو گرین

---

[1] یہہ اُس زہریلی ہوا کا نام ہے جو گرمی و تری کے سبب نباتی اجزا کے سڑنے سے بطور بخارات
کے پیدا ہوتی ہے اور جب بذریعہ تنفس یا مسامات وغیرہ کے جسم انسان پر اپنا اثر کرتی ہے
تو اُس سے تپ لرزہ وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہین ⁂

دونون کو ملا کر ایک پوڑیہ بنائین اور ایسی ہی ایک پوڑیہ روز صبح کے وقت دین؛

Sulphate of magnesia

سلفیٹ آف میگنشیا

اسکو میگنشی سلفاس۔ اور ایسم سالٹ بھی کہتے ہین۔ اسکی نہایت چھوٹی چھوٹی شفاف بیرنگ قلمین ہوتی ہین۔ ذائقہ تلخ۔ سرد پانی مین اچھی طرح حل ہو جاتا ہے؛

خواص مسہل و مفرح۔ مقدار خوراک ایک ڈرام سے نصف اونس تک ہے۔ اسمین یہہ عجیب بات ہے کہ کم مقدار کو کثیر المقدار سیال مین حل کر کے دین تو زیادہ دست آتے ہین اور زیادہ مقدار کو تھوڑے سیال کے ساتھ دین تو کم دست آتے ہین مثلاً نصف اونس ایسم سالٹ ایک پائنٹ سیال کے ساتھ دینے سے جو اثر ہوگا وہی جب ہوگا کہ ایک اونس نمک مذکور نصف پائنٹ سیال کے ہمراہ دیا جاوے؛

چونکہ اس سے نفخ ہو جاتا ہے بدینوجہ کسی خوشبودار عرق مثلاً پیپر منٹ واٹر مین حل کر کے دیتے ہین۔ اور پانچ یا دس قطرے ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ کے اسکے ساتھ ملا دئے جائین تو اسکے پینے سے جی نہین متلاتا اور مسہل کی تاثیر بھی تیز ہوتی ہے۔ خیساندہ سنا یا خیساندہ گلاب اسکا مشہور و عمدہ بدرقہ ہے۔ اسکا بدذائقہ دور کرنیکے لیئے ایک ڈرام عرق لیمو بھی بجائے ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ کے ملاتے ہین نفخ و مروڑ دور کرنے کے لئے تھوڑا اسونٹھ کا سفوف یا بیس قطرے اسنس آف جنجر یا ایک ڈرام ریڈ اسپرٹ آف لیونڈر۔ فی خوراک ملانا کافی ہوتا ہے؛

بخارون و سوزشی امراض کے شروع مین مقدار ایک ایک ڈرام زیادہ مقدار پانی

یا کسی عرق مین ملا کر ایک ایک یا دو دو گھنٹہ بعد دینے سے مسہل و مفرح کی تاثیر ہوتی ہے۔ یا رفع قبض کے لئے مسہل کی ضرورت ہو تو اسکا استعمال کرتے ہین یہہ ٹھنڈا مسہل ہے۔ اس سے پانی کی مانند پتلے دست آتے ہین۔ ایام ہیضہ مین اسکا استعمال نہین کرنا چاہئیے۔ ٹائفائیڈ فیور۔ و۔ انفٹائیل ریمیٹنٹ فیور مین بھی نمکین مسہلات نہین دیتے ہین ؛

نسخہ ذیل کی صورت مین اسکو مسہل کے لئے دیتے ہین یہہ وائٹ مکسچر یعنی سفید مکسچر کہلاتا ہے۔ ترکیب بنانیکی یہہ ہے ؛

نسخہ

سلفیٹ آف میگنشیم	دو اونس
کاربونیٹ آف میگنشیم	دو ڈرام
سیرپ آف جنجر	ایک اونس
پیپرمنٹ واٹر	آٹھہ اونس

سب کو ملالین اور اسمین سے ایک ایک اونس چار چار گھنٹہ بعد دین جب تک دست آنے لگین۔ پینے کے وقت بوتل کو خوب ہلالینا چاہئیے۔

دو ڈرام سے نصف اونس تک یا ضرورت ہو تو ایک اونس تک اپسم سالٹ کو چار یا چھہ اونس انفیوزن سنا[1] کے ہمراہ ملا کر دین تو خوب دست ہو جاتے ہین

[1] انفیوزن سنا کے بنانے کی یہہ ترکیب ہے کہ ایک اونس سنا و اٹھائیس گرین تراشی ہوئی سونٹھہ کو دس اونس کھولتے ہوئے پانی مین نصف گھنٹہ بھگو کر چھان لین۔ مقدار خوراک دو اونس سے چار اونس تک ؛

اسکو بلیک مکسچر یا۔ بلیک ڈرافٹ کہتے ہین ۞

ڈاکٹر انیسویل صاحب فرماتے ہین کہ وقت و تکلیف سے حیض آتا ہو تو یہہ نسخہ مفید ہے

نسخہ

سلفیٹ آف میگنشیا	ڈیڑھ اونس
کاربونیٹ آف میگنشیا	آدھا اونس
بائی کاربونیٹ آف سوڈا	آدھا اونس
کلورائڈ آف سوڈیم یعنی کھانے کا نمک	دو ڈرام
سونٹھہ کا سفوف	ایک ڈرام

سب کو ملالین۔ اور اسمین سے ایک یا دو ڈرام رات کو سوتے وقت پلائین۔ پلانے سے پہلے بوتل کو ہلالینا چاہیئے ۞

تپ لرزہ وغیرہ مین جب قبض ہو تو گرمی کے درجہ مین اس نسخہ کے طور پر سلفیٹ آف میگنشیا کا دینا مفید ہے ۞

نسخہ

لائکر امونیا ایسی ٹیٹس	ایک ڈرام
شورہ	پانچ گرین
نائٹرس ایتھر	بیس قطرے
سلفیٹ آف میگنشیم	ایک ڈرام
کیمفر واٹر	ایک اونس

سب کو ملالین۔ یہہ ایک خوراک ہے۔ ایسی ہی دو دو یا تین تین گھنٹہ بعد دین

جب تک دست آجائے یا پسینہ آکر بخار اُتر جائے - بعد دست آنے یا بخار اُترنے کے نہ دین ٭

بطور حقنہ کے بھی اسکا استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ اسکا نسخہ یہہ ہے ٭

نسخہ حقنہ

سلفیٹ آف میگنشیم	ایک اونس
روغن زیتون	ایک فلوئیڈ اونس
میوسلج آف اسٹارچ	پندرہ فلوئیڈ اونس

نمک مذکور کو میوسلج مین حل کرکے روغن زیتون ملا لین ٭

Simple Ointment

سمپل آئنٹمینٹ

اسکا ترجمہ سادہ مرہم کیا گیا ہے اسوجہ سے کہ اسمین کوئی دوا ملی ہوئی نہین ہوتی اور ضرورت کے وقت مختلف دوائین شامل کرکے کام مین لاتے ہین اور جو دوا مخلوط کیجاتی ہے اُسی کے نام سے پھر وہ نامزد ہوتا ہے - قرابادین برطانیہ مین اسکے بنانیکی یہہ ترکیب لکھی ہے ٭

سفید موم دو اونس - صاف کی ہوئی چربی تین اونس - روغن بادام تین فلوئیڈ اونس ایک دیگچی مین پانی بھر کر چولھے کے اوپر آنچ پر رکھین اور اُسپر سر پوش موکھدار پھر اُسپر سب چیزون کو ڈال کر پگھلائین - بعد پگھلجانے کے برتن مین رکھدین کہ سرد ہو کر جم جائے ٭

ایک عام ترکیب اسکے بنانیکی یہہ ہے کہ سفید موم و میٹھا تیل و صاف کی ہوئی چربی ہموزن لیکر پگلاکر اور ضرورت ہو تو کپڑے مین چھان کر جمالین ٭

سادہ و صاف زخم ہو تو اس مرہم مین سے ذرا سا لیکر اور زخم کی برابر کپڑا کترکر اُسپر لگاکر زخم پر چپکا دین۔ اسکے علاوہ معالج کو کسی موقع پر کوئی دوا آمیز کرنے کی ضرورت ہو تو وقت پر کام آتا ہے ٭

کسی کو چربی سے پرہیز ہو تو بجائے اسکے ویسی لن کام مین لائین جو مٹی کے تیل سے نکالا جاتا ہے اور مثل سادہ مرہم کے کام آتا ہے اور انگریزی دواخانون مین ملتا ہے یا یہہ موجود نہو تو مکھن یعنی نونی گھی سے کام لے سکتے ہین ٭

Soap.

سوپ

سوپ۔ صابن کو کہتے ہین۔ تیل اور کوئی کھار شئے یا چربی اور کھار شئے کے ملانیسے صابن بنتا ہے چنانچہ روغن زیتون و سوڈا سے جو بنتا ہے اُسے ہارڈ سوپ یعنی سخت صابون بولتے ہین۔ جو روغن زیتون و پٹاش سے بنتا ہے وہ سافٹ سوپ یعنی ملایم صابون کہلاتا ہے۔ چربی و سوڈا سے جو بنایا جائے تو اُسکا نام کرڈ سوپ ہے ٭

جب کوئی دوا صابون کی ٹکیان بنانیکو وقت اُسمین ملا دیجائے تو اُسی کے نام سے مشہور ہوتا ہے جیسا کہ کاربولک ایسڈ ملانے سے کاربولک سوپ کہا جاتا ہے۔

کبھی خوشنما کرنیکے لیئے کوئی رنگ اور خوشبودار کرنیکے لیئے کوئی خوشبو بھی بنتے وقت شامل کردیتے ہین ٭

کہلاتے ہے صابون دافع ترشی ہے - معدنی تیزابون مثلاً گندک یا شورہ کے
تیزاب وغیرہ سے سمیت ہوجائے تو ملایم صابون کہلاتے ہین - دیگر حالتون مین نہا
نہین دیتے مگر مسہل دواؤن کے ہمراہ اس غرض سے اکثر دیتے ہین کہ صابون
کے ذریعے سے وہ جلد حل ہوکر موثر ہوتی ہین اور آنتے خراش کم ہوتی ہے - مقدار
خوراک ہارڈ سوپ کی پانچ گرین سے پندرہ گرین تک ہے ؛

ملایم صابون صاف کرنیوالا و محلل و ملایم کنندہ و مسکن ہے - بدینوجہ چوٹ و موچ و
درد کی جگہہ پر تیل وغیرہ مین ملا کر مالش کے کام آتا ہے ؛

رنگین یا خوشبودار یا دوا ملا ہوا صابون کہلانیکے کام مین نہین لانا چاہیئے بلکہ ایسا
صابون صرف ہاتھ پاؤن صاف کرنیکے لیئے مناسب ہے جسکی اکثر ضرورت پڑتی ہے
اور دوا ملا ہوا جس کام کے لیئے معالج تجویز کرے - چنانچہ کاربولک سوپ ملکر پانی سے
صاف کرنا اکثر جلدی امراض مین مفید ہے - اور جب کہلانے یا مالش کی دوا بنانیکی
ضرورت ہو تو سادہ صابون کا استعمال کرنا چاہیئے ؛

ڈاکٹر سویٹیر صاحب فرماتے ہین کہ چالیس گرین سادہ سفید صابون - دو تین قطرے
لونگ کا تیل - اور قدرے شکر کا شیرہ ملا کر دو تین (یعنی بڑی گولیان بنالیں)
مسہل کیلئے ایک اسمین سے دین ؛

چوٹ و موچ یا درد کی جگہہ اس تیل کی مالش کرنا مفید ہے ؛

نسخہ

سادہ صابون ... ایک چھٹانک
کافور ... نصف چھٹانک

میٹھا تیل .. .. دو چھٹانک

صابون کو چاکو سے چھیل کر معہ تیل آنچ پر رکھہ کر حل کرلین پھر اسمین کافور کوٹ کر مخلوط کردین اور بوتل مین بند کرکر رکھین ۔ بوقت ضرورت کام مین لائین کہین درد کی زیادتی ہو اور منا سب ہو تو ایک چھٹانک تیل مذکور مین دو تین ماشہ افیون کا سفوف ملا دین اِس سے مسکن کا فائدہ اور زیادہ ہوجاتا ہے ؛

Sodii bi Carbonas

سوڈی بائی کاربوناس

اسکو بائی کاربونیٹ آف سوڈیم ۔ اور عوام مین سوڈا ہی کہتے ہین ۔ سجی مٹی اور اسکی ماہیت مین تھوڑا ہی فرق ہے اسوجہ سے اسکو سجی مٹی کا ست بولتے ہین سفید رنگ کا سفوف سا ہوتا ہے ۔ ذائقہ نمکین وخوشگوار ۔ خواص دافع ترشی مبدل ۔ محلل ریگ + بول ۔ مقدار خوراک دس گرین سے ساٹھہ گرین تک ؛ پیٹ مین ترشی کی زیادتی پائی جائے یعنی کھٹی ڈکارین آتی ہون یا سینہ یا شکم مین جلن سی معلوم ہو * تو دس پندرہ گرین سوڈا کو ایک اونس عرق بادیان

+ جو ریت زیادتی ترشی سے پیدا ہوا اسکا محلل ہے کیونکہ یہہ تاثیر کھار کی رکھتا ہے جو ترشی کی ضد ہے ؛

* معدہ مین جو ایک ترش رطوبت از قسم تیزاب قدرتی پیدا ہوتی رہتی ہے جس سے کھانا ہضم ہوتا ہے جب یہہ رطوبت اعتدال سے زیادہ معدہ مین پیدا ہوجاتی ہے تو معدہ مین جلن ہوتی ہے جسے سینہ کا جلنا کہتے ہین ؛

یا ایک چھٹانک پانی مین ملا کر کھانا کھانے سے چار گھنٹہ بعد پلانا نہایت مفید ہے ٭
بعض آدمیون کو اشیاء ترش کے استعمال سے کان کے پیچھے یا اور کسی جگہہ عصبی درد٭ ہو جاتا ہے اسمین دس گرین سوڈا قدرے پانی کے ساتھہ ملا کر پلانے سے معاً فائدہ ہوتا ہے ٭
آم وغیرہ کھانے سے بدہضمی ہو جائے تو دس گرین سوڈا کھلانے سے رفع ہو جاتی ہے۔ کیونکہ آمون مین ترشی ہوتی ہے۔ اسلئے یہہ کھاری شئے فائدہ کرتی ہے ٭
غذا کی بے احتیاطی سے دست آنے لگین اور معدہ کسی چیز کو قبول نہ کرے اور نفخ ہو تو یہہ نسخہ فائدہ بخش ہے ٭

نسخہ

بائی کاربونیٹ آف سوڈیم	.. ..	آدھا ڈرام
ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا	.. ..	چالیس منم
پیپرمنٹ واٹر	.. .. ..	ایک اونس

سبکو ملا کر ایک خوراک کرین اور ایسی دو خوراک روز دین ٭
بچون کے استعمال مین دو گرین سوڈا۔ دو گرین ایرومٹک پوڈر ملا کر دن مین دو تین بار حسب عمر دینا مناسب ہے ٭
پتہ کی نالی سے سنگ صفراوی گذرتے وقت جو نہایت شدید درد ہوتا ہے اس حالت مین ایک یا دو ڈرام سوڈا کو ایک پائنٹ گرم پانی مین گھول کر پلائین۔

٭ عصبی درد کی پہچان باب ششم مین لکھی گئی ہے ٭

اور ایک دفعہ پلانے سے قے ہو جائے تو پھر دین ؛

اکزیما- سوراۓسس- اسپے ٹانگو- اکھتی اوسس +. وغیرہ جلدی بیماریون مین
دس پندرہ گرین سوڈا ایک اونس انفیوزن چرایتہ مین ملاکر دن مین دو بار پلانا- اور
دو یا تین ڈرام سوڈا کو ایک پائنٹ پانی مین حل کر کے سولیوشن بنا کے لگانا مفید ہے
سولیوشن بناکر لگانے مین دقت معلوم ہو تو پندرہ بیس گرین سوڈا کو
ایک اونس چربی مین ملاکر مرہم بناکر لگانا چاہیئے ؛

Carbonate of Ammonia.

کاربونیٹ آف امونیا

یہہ نہایت مفید وضروری دوا ہی بنائی انگریزی دواخانون مین بہت سستی
ملتی ہے لیکن جلد اڑ جانے والی ہے بدینوجہ شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل مین

+ اکزیما- مین سیکڑے دار چھوٹے چھوٹے شفاف دانے معہ کھجلی وجلن نکلتے ہین- جسے
پنجابی مین چھاز دو یا پاکا بولتے ہین ؛

سوراۓسس- مین خفیف سرخ دھبے پڑ کر سفید مائل دبیز چھلکے اترتے ہین جو
پنجابی زبان مین چنبل کہلاتا ہے ؛

اسپے ٹانگو- مین پیپ دار زرد دانے گنگنی کی برابر نکلتے ہین پھر وہ پھوٹ کر کھرنڈ
بندہ جاتے ہین ؛

اکھتی اوسس- مین بلا گرمی و سرخی سیاہ چھلکے جلد سے چپٹے ہوئے ہوتے ہین جسے
پنجابی مین کھتر یا کہتے ہین ؛

خوب بند کر کے اسکو رکھنا چاہیئے - اسکی ڈلیان نیم شفاف ہوتی ہین مگر ہوا لگنے سے
اوپر سے سفید معلوم ہوتی ہین - بو تیز ذائقہ کھاری - ٹھنڈی پانی مین حل ہوجاتی ہے
سرکاری شفاخانون مین تمام بیمار جو علاج کے لئے آتے ہین اِس دوا
سے بخوبی واقف ہین کیونکہ اکثر کہتے ہین کہ صاحب زکام کی شیشی ذرا سنگھا دیجئے ؛

خواص محرک - دافع ترشی - معرق - دافع بلغم - دافع تشنج - زیادہ مقدار مین مقئی
اسکی مقدار خوراک تین گرین سے دس گرین تک دیگر فوائد کے لئے - اور
تیس گرین مقئی کے فائدہ کے واسطے ہے ؛

چونکہ یہہ سریع الاثر محرک دوا ہے بدینوجہ ضعف و غشی وغیرہ مین اسکے دینے سے
بہت فائدہ ہوتا ہے ؛

سکتہ یا اجتماع خون دماغ سے جو بیہوشی ہوتی ہے اسمین تو نہین مگر جب کسی اور وجہ
سے غشی ہو تو بوتل سے کارک ہٹا کر مریض کے ایک نتھنے پر انگلی رکھہ کر سنگھائین
اور پھر اسیطرح دوسرے نتھنے یعنی ناک کے سوراخ سے سنگھائین ؛

ہسٹیریا مین جو عورتون کا مرض ہے اور اسمین ایک گولا سا پیٹ سے اوٹھہ کر جب
گلے مین پہونچتا ہے تو بیہوشی ہوجاتی ہے - اُس صورت مین اسکے سنگھانیسے
اکثر معاً ہوش آجاتا ہے ؛

کسی کو بچھو ڈنک مارے اور اُسکو بہ ترکیب مذکور سنگھایا جائے تو جادو کا سا
اثر ہوتا ہے - مریض روتا ہوا ہنس پڑتا ہے ؛ یورپ مین بحالت غشی وغیرہ اکثر اسکو
سنگھاتے ہین بدینوجہ یہہ اسملنگ سالٹ یعنی سونگھنے کا نمک کہلاتا ہے اسکی شیشیان جو کبھی
اسمین یہہ نمک اور تیز سو بو شن امونیا کا اور کوئی خوشبودار تیل ہوتا ہے ؛

مرض ہیضہ مین جب کلاپس † کی علامات ہون تو پانچ پانچ گرین کاربونیٹ آف امونیا
قدرے پانی یا ایک اونس کیمفر واٹر مین ملاکر نصف یا ایک ایک گھنٹہ بعد
پلائین لیکن اسبات کا خیال رکھین کہ اسکے پلانے سے قے کی زیادتی ہو تو دینا
بند کر دین یا دست بند کرنیکے لیئے ابتداسین تنچر آف لیڈ وغیرہ کوئی مرکب سیسہ کا دیا گیا ہو تو
کاربونیٹ آف امونیا نہ دین کیونکہ ان دونون دواؤن کے ملنے سے زہر کی
تاثیر ہونے کا خیال ہوتا ہے؛

نیوموںیا یعنی ذات الریہ جو کمزور آدمیون کو ہوتا ہے جیسا کہ اِس ملک والون
مین اکثر دیکھا جاتا ہے اُسمین چار چار گرین کاربونیٹ آف امونیا ایک اونس
کیمفر واٹر کے ہمراہ ملاکر چار چار گھنٹہ بعد دینا مفید ہے؛

اسکارلٹینا یعنی سرخ بخار مین جو ہندوستان مین کم ہوتا ہے جب حلق
مین ورم ہونے کے سبب پانی کے نگلنے مین بہی دقت ہو تو بقول ڈاکٹر
پیرٹ صاحب دو ڈرام کاربونیٹ آف امونیا کو پانچ اونس پانی مین ملالین اور
اُسمین سے دو دو ڈرام تین تین چار گھنٹہ بعد دین؛

ٹائفس فیور یعنی حمی مطبقہ متزایدہ (جو اکیس دن سے پہلے نہین اُترتا) مین
جب مریض بہت ضعیف و کمزور و نڈہال ہو تو بقول ڈاکٹر چاسے صاحب
یہہ نسخہ مفید ہے؛

† کلاپس اُس حالت کا نام ہے کہ جب نبض ساقط ہو جاتی ہے - بدن سرد
ہو جاتا ہے - آنکھین گڑہے مین گھس جاتی ہین وغیرہ وغیرہ اسکو پنجابی مین
غوطی چلا جا دی کہتے ہین؛

نسخہ

کاربونیٹ آف امونیا .. .. .. آدھا ڈرام
مربا زنجبیل کا شیرہ .. .. .. چار ڈرام
کیمفر واٹر .. .. .. ساڑھے پانچ اونس

سب کو ملالین اور نصف نصف اونس دو دو گھنٹہ بعد دین ❊

کھانسی مین جب بلغم اچھی طرح نہ خارج ہو تو دافع بلغم ادویہ کے ساتھ ملا کر اسکا بہت استعمال کیا جاتا ہے ❊

شکم کی ترشی و سینہ کی جلن مین یہہ دوا دیجاتی ہے چنانچہ بدہضمی مین جب ترشی کی زیادتی پائی جائے اور کھٹی ڈکارین آئین تو بقول ڈاکٹر ہوپر صاحب یہہ نسخہ مفید ہے ❊

نسخہ

کاربونیٹ آف امونیا .. .. .. نصف ڈرام
بائی کاربونیٹ آف سوڈا .. .. .. ایک ڈرام
پانی .. .. چھہ اونس

سب کو ملا کر چھہ خوراک کرین اور ایک ایک خوراک دن مین دو بار دین ❊

ترشی کے سبب سے قے آتی ہو تو بقول ڈاکٹر روڈر میجر صاحب یہہ نسخہ مفید ہے

نسخہ

کاربونیٹ آف امونیا .. .. .. دو ڈرام
کتیرے کا سفوف .. .. .. بیس گرین

آب مقطر یا سادہ شیرین پانی	سات اونس

سب کو ملا لین اور اسمین سے نصف نصف اونس گھنٹہ گھنٹہ بعد دین جب تک
قے بند ہو ؁

مزمن کھانسی خصوصاً کمزوروں یا بڈھوں کی پرانی کھانسی مین جب بلغم سینہ
مین جمع ہو اور ناتوانی کے سبب مریض اسکو خارج نہ کر سکے۔ یا غفلت آور زہرون
مین سے کسی نے کوئی زہر کھایا ہو تو قے لانیکے لئیے اس دوا کو دیتے ہین ؁
مرض ذیابیطس مین بھی اس دوا کو مفید سمجھتے ہین چنانچہ ڈاکٹر باکچر صاحب
اس نسخہ کو ذیابیطس مین مفید بتاتے ہین ؁

نسخہ

کاربونیٹ آف امونیا	آدہا ڈرام
رم شراب	پانچ ڈرام
سادہ شربت جو صرف شکر سفید سے بنا ہو	پانچ ڈرام
پانی	تین اونس

سبکو ملا لین اور اسمین سے نصف صبح اور نصف شام اُس ذیابیطس مین دین جسمین
شکر آتی ہو ؁

بتی سرخ بادہ یعنی زہر باد۔ سوراسس یعنی چنبل وغیرہ امراض جلد مین بھی حسب رائے
طبیب اس کا دینا مفید ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر کسی نیو صاحب فرماتے ہین کہ جلدی امراض
مبتلے ہون تو ڈہائی ڈرام کاربونیٹ آف امونیا کو آٹھ اونس عنبہ کے شربت مین
ملا لین اور بمقدار چار ڈرام دن مین ایک یا دو بار دین ؁

Carbonate of Magnesia.

کاربونیٹ آف میگنشیا

یہہ سفید رنگ کا سفوف ہے۔ خواص دافع ترشی۔ ملین۔ دافع ریگ بول +
مقدار خوراک دس گرین سے بیس گرین تک ترشی رفع کرنیکے لیے۔ تیس گرین سے ساٹھہ گرین تک ملین کے فائدہ کے واسطے ÷

گولیون کی بدصورتی کے چھپانے اور باہم نہ ملنے کی غرض سے یہہ سفوف گولیون مین ڈال کر ہلا دیتے ہین تو ایک تہ اسکی اسپر جمجاتی ہے اور اس کام کے لئے یہہ بہت مستعمل ہے ÷

شفاخانہ کی ہر دوا کی گولیون پر جو سفید سفید سفوف سا لگا ہوا یا گولیون کی ڈبیہ مین گولیون کے علاوہ پڑا ہوا ہوتا ہے وہ یہی دوا ہے ÷

دافع ترشی ‡ کے فائدہ کے واسطے ہی اکثر برتا جاتا ہے یعنی ترشی کیوجہ سے بدہضمی ہو تو اسکو دیتے ہین مگر جب اسکے ساتھہ نفخ ہو تو نہ دین کیونکہ پیٹ مین جاکر اسکا کاربونک ایسڈ علیحدہ ہو کر نفخ کو اور بڑہا دیتا ہے ÷

بقول ڈاکٹر دیر صاحب معدہ کے درد مین اور منہ سے تھوک زیادہ آتا ہو تو یہہ نسخہ مفید ہے ÷

+ اس قسم کی ریت مین مفید ہے جیساکہ سوڈا کے بیان مین لکھا گیا ÷

‡ جیساکہ سوڈا کے بیان مین معدہ کی ترشی رفع کرنیکے لئے بتلایا ہے یہہ بھی ویسے ہی کھٹہ کی تاثیر رکھنے کی وجہ سے فائدہ کرتی ہے ÷

نسخہ

کاربونیٹ آف میگنشیا	.. ..	ڈو ڈرام
روبرب پوڈر	.. ..	چالیس گرین
ایروماٹک اسپرٹ آف امونیا	.. .. ..	آدہا اونس
شیرہ مربا زنجبیل	.. ..	آدہا اونس
پانی	.. ..	پانچ اونس

سب کو ملاکر چھہ خوراک کر دین اور ایک ایک خوراک دنمین ایک یا دو بار دین ٭

ترشی کی وجہ سے دل پر درد معلوم ہوتا ہو+ تو بقول ڈاکٹر پیرس صاحب یہہ نسخہ مفید ہے ٭

نسخہ

کاربونیٹ آف میگنشیا	.. .. ..	ڈیڑہ ڈرام
کاربونیٹ آف امونیا	.. ..	ڈیڑہ ڈرام
شیرہ مربا زنجبیل	.. ..	دو ڈرام
پیپرمنٹ واٹر	.. ..	چھہ اونس

سب کو ملالین اور چار چار ڈرام بموجب کیفیت مریض کے دین - یعنی ایک خوراک

+ معدہ کی ترشی کے سبب سے دل پر درد ہونیکی وجہ مختصر یہہ ہے کہ جب معدہ مین زیادہ ترشی ہو تو معدہ کے اعصاب حسی کو درد اور تکلیف ہوتی ہے جیسا کہ آدمی کے بیرونی حصہ بدن پر گو کمال ہوتی ہے لیکن زیادہ تر وجہ بڑی ترشی کے لگنے سے ضرور درد و جلن ہوتا ہے اور معدہ کے اعصاب کا تعلق دل کے اعصاب سے بھی ہے پس دل پر بھی درد و جلن کی کیفیت معلوم ہونے لگتی ہے ٭

سے آرام ہو تو کچھ عرصہ بعد دوسری خوراک دین۔
پیشاب مین سرخ رنگ کی ریگ آتی ہو تو بہی اس دوا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے کیونکہ سرخ ریگ ترشی کی زیادتی سے آتی ہے اور یہہ ترشی کی ضد یعنی کھار ہے۔
قبض رفع کرنیکے لیئے ہلکا مسہل ہے بدینوجہ اکثر مسہل ادویہ کے ہمراہ دیتے ہین چنانچہ روبرب کے بیان مین اکثر اسکا ذکر ہو چکا ہے۔

Quinine

کونین

اسکو کوانی سلفاس۔ و سلفیٹ آف کونین بہی کہتے ہین یہہ ایک مشہور دوا بخار کی ہے جو انگریزی دوا خانون مین ملتی ہے۔ قلمین اسکی سوت کی مانند باریک اور مثل برف کے سفید۔ ذائقہ نہایت تلخ۔ پانی مین بہت کم حل ہوتی ہے مگر پانی مین گھول کر ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ یعنی پانی مین ملا ہوا گندک کا تیزاب فی گرین ایک یا دو قطرے کے حساب سے ملا دیا جائے تو بالکل حل ہو جاتی ہے اور سیال کا رنگ نیلگون ہو جاتا ہے۔ آج کل مختلف قسم کی کونین بکتی ہین مگر سب مین عمدہ ہوورڈ کی کونین سے ہے۔
ہوورڈ کونین بنانے والے کا نام ہے۔ ولایت مین کونین بنانے کے بہت سے کارخانے ہین مگر اپنی ایمانداری و عمدہ کونین بنانے کی وجہ سے یہہ مشہور ہو گیا ہے۔ اور درحقیقت اسکے کارخانہ کی کونین ہی عمدہ ہوتی ہے۔ اسکی دوکان کی جو

شیشی ہوتی ہے اُسپر اسکا پورا نام لکھا ہوتا ہے لیکن یہہ بہی خیال رکھنا چاہیے کہ بعض چالاک ایسا کرتے ہین کہ جن شیشیون پر ہیوورڈ کا لیبل لگا ہوا اور وہ خالی ہوگئی ہون تو اُن مین کم درجہ کی یعنی جو عمدہ بنی ہوئی نہین ہے وہ کونین بھر کر ہیوورڈ کے نام سے بیچتے ہین ؛

چونکہ ایسی چالاکیان ہوتی ہین اور بازار مین مختلف قسم کی کونین بکتی ہین بدینوجہ ہندوستان کے عام آدمی بہی شک کرتے ہین اور سمجھتے ہین کہ اب خالص کونین کا ملنا مشکل ہے اور صرف صورت دیکھنے سے اچھے برے کی تمیز نہین ہوسکتی مگر خالص یا غیر خالص کی جسطرح شناخت ہوسکتی اُسکی یہہ ترکیب ہے ؛

ایک گرین کونین کو دو قطرے ڈایلیوٹ سلفیورک ایسڈ یعنی پانی سے ہٹے ہوے گندک کے تیزاب مین ملائین پھر اُسمین ایک ڈرام پانی آمیز کرین اگر کونین خالص ہوگی تو نہ کوئی ذرہ تیرتا رہیگا نہ تہ نشین ہوگا یعنی بالکل حل ہوجاے گی اور رنگت نیلگون ہوگی ؛

اور جو کوئی ذرہ تیرتا رہے یا تہ نشین ہوجائے یا پانی کی رنگت سفید رہے اور اُسمین نیلی جھلک نہ مارے یعنی نیلگون نہو تو اُسے کونین کو غیر خالص سمجھنا چاہیے۔ اور جو حل ہوجاوے مگر نیلگون کم ہو تو وہ ہلکی [illegible] سمجھی جاتی ہے ؛ اس ترکیب کو ایک دفعہ اپنے ہاتھ سے کرلینا چاہیے تاکہ پھر کونین کے خریدنے مین دہوکا نہو اور دل کا شبہ جاتا رہے ؛

کونین کو بتاشہ مین رکھہ کر کہلاتے ہین یا پوڑیہ منہ مین ڈالکر اوپر سے پانی پلادیتے ہین۔ یا دودہ مین ملاکر دیتے ہین جس سے اُسکا ذائقہ تلخ بہی نہین ہوتا چنانچہ ایک گرین

کونین کا ذائقہ چھپانیکے لئے ایک اونس دودہ کافی ہوتا ہے۔ یا ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ میں حل کر کے دیتے ہیں خاصکر جب کہ دستونکی شکایت ہو کیونکہ یہ تیزاب بعض بیمیں مدد کرتا ہے ہو تو ہندوستانی آدمی ترش چیز کے ساتھ پسند نہیں کرتے گو کہ اس سے کچھ ہرج نہیں ہوتا۔ گولی کی شکل میں اسکا اکثر استعمال ہوتا ہے کیونکہ مریض آسانی سے نگل جاتا ہے اور ذائقہ برا نہیں معلوم ہوتا۔ گولیاں اسکی گلقند یا شیرہ یا لعاب گوند کے ہمراہ بنا لیتے ہیں۔ قدرے عرق لیمو یا ٹارٹرک ایسڈ یعنی انگور کے تیزاب یا سائٹرک ایسڈ یعنی لیمو کے ست کے ساتھہ بہی عمدہ طور پر گولیاں بندہ جاتی ہیں ؛

ٹارٹرک ایسڈ یعنی انگور کا ست یا سائٹرک ایسڈ یعنی لیمو کا ست جو انگریزی دوافروشوں کے یہاں ملتا ہے اسکے ساتھہ کونین کی گولیاں بنانا ہو تو چار حصہ کونین اور ایک حصہ ہر دو ست مذکورہ میں سے کوئی ست لیکر باریک پیسکر قدرے لعاب صمغ عربی یا قدرے پانی ملا کر گولیاں بنالیں۔ لیکن یہہ خیال رکھنا چاہیئے کہ لعاب یا پانی ملا کر جلد گولیاں بنالیں ورنہ ٹبری فوراً خشک ہو جاتی ہے اور گولی بنانیکے قابل نہیں رہتی اگر ایسا ہو جائے تو پھر ذرا سا پانی ملا کر جلد گولیاں بنالیں اور اتفاقیہ زیادہ لعاب یا پانی گرنے سے گولیاں نہ بن سکیں تو دس پانچ منٹ کھلی پڑی چھوڑدیں اسمیں وہ گولیاں بنانیکے قابل ہو جائگی تب بنالیں۔ اور دس گرین سے زیادہ کی گولیاں نہ بنائیں کیونکہ بڑی گولی کا نگلنا مشکل ہوتا ہے ؛

ایک یا دو گرین تقویت کے لیئے دیتے ہیں۔ اور پانچ گرین سے بیس گرین تک باری روکنے کے لیئے ؛

خواص دافع امراض نوبتی دمقوی۔ تپ لرزہ کی باری روکنے میں مجرب و سریع الاثر

دوا ہے؛

تپ لرزہ جو روز آتا ہو یا تیسرے روز یا چوتھے روز غرضکہ ہر قسم کے تپ لرزہ مین اس سے بہتر کوئی دوا نہین ہے لیکن چڑھے ہے بخار مین یا جب جمائیان وانگڑائیان آنی شروع ہو گئی ہون تو نہ دین بلکہ راحت کے زمانہ مین دو دو یا چار چار گرین دو دو تین تین گھنٹہ بعد دین بہتر یہہ ہے کہ اگر بخار اکثر صبح کو آتا ہے اور تیسرے پہر تک اتر جاتا ہے پس بعد اترنے بخار کے دو دو گرین کی دو تین خوراک تو سونے وقت تک دیدین اور پانچ گرین علی الصباح سورج نکلنے سے پہلے بشرطیکہ بخار نہوا ہو تو کہلا دین - اور اسیطرح تیسرے وچوتھے روز کے بخار مین دین کہ جو دن باری کا نہو اسروز تو دو دو گرین کی دو تین مقدار تین تین گھنٹہ کے فاصلہ سے کہلائین اور جسروز کی باری ہو اس دن قبل طلوع آفتاب ایک خوراک کہلائین اور بخار چڑھنے کیوقت سے دو گھنٹہ پہلے پانچ گرین کہلا دین؛

تپ لرزہ مین مختلف طریقہ سے یہہ دوا مستعمل ہے چنانچہ ڈاکٹر طامسن صاحب کے استعمال کا یہہ طریقہ ہے؛

نسخہ

سلفیٹ آف کونین	چھتیس گرین
سرخ مرچ کا سفوف	بارہ گرین
لعاب صمغ عربی	حسب ضرورت

سب کو ملا کر بارہ گولیان بنائین اور جب بخار نہو تو ایک یا دو دو گولی چار چار گھنٹہ بعد دین؛

رنیڈلیس صاحب عصبی کمزوری وتپ لرزہ مین اسطرح دیتے ہین ؛

نسخہ

کونین .. .. تین گرین سے بارہ گرین تک

شکر سفید .. .. دو ڈرام

ملا کر چھہ پوڑیان بنائین اور ایک ایک پوڑیہ صبح شام دین ؛

ڈاکٹر کولینڈ صاحب کا یہہ نسخہ دافع امراض نوبتی ہے ؛

نسخہ

سلفیٹ آف کونین .. .. .. بتیس گرین

سادہ شربت .. .. آٹھہ اونس

دونون کو ملالین اور دو دو ڈرام دن مین دو تین دفعہ دین ؛

رمٹینٹ فیور یعنی وہ بخار جو ہر وقت بنا رہتا ہے مگر اسمین کمی بیی ہو جاتی ہے پس کمی کیوقت کونین دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے کیونکہ تپ لرزہ اور یہہ بخار ایک ہی وجہ یعنی ملیریا ہوا سے پیدا ہوتے ہین جو نباتات وغیرہ سڑنیکے سبب ہمارے ملک مین اکثر بماہ ستمبر واکتوبر پیدا ہوتی ہے۔ لیکن یہہ بخار بہ نسبت تپ لرزہ کے بہت تیز ہوتا ہے اور اسکے ساتھہ اکثر کسی عضو اندرونی مین سوزش یا اجتماع خون ہوجاتا ہے پس ایسا ہو تو کونین ہرگز نہ دین ؛ باری کے بخارون مین کونین دینے کی نسبت ڈاکٹر جی کوڈ صاحب فرماتے ہین کہ بخار چڑہنے سے چھہ گھنٹہ پہلے کونین دینی چاہیئے کیونکہ تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ ابھی بیمار کو نہ تو جاڑا لگا ہے نہ حرارت چڑہی ہے مگر اسکے پیشاب مین یوریا کی

مقدار زیادہ ہوگئی ہے پس جب یوریا بہت نکلے تو پہلے اس سے کونین وغیرہ کا دینا واجبات سے ہے اور پیشاب کے امتحان کرنے سے یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ روزمرہ کے بخار مین سردی لگنے سے دو گھنٹہ پہلے یوریا کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے اور تیسرے روز کے بخار مین آٹھ گھنٹہ پہلے اور چوتھے روز کی تپ مین بارہ گھنٹہ پہلے اسلیئے واجب ہے کہ جب روزمرہ کا بخار چڑھتا ہو تو آٹھ گھنٹہ پہلے جاڑہ چڑھنے سے کونین دین اور تیسرے روز کے بخار مین بارہ گھنٹہ پہلے اور چوتھے روز کے بخار مین ۱۲ سے ۱۴ گھنٹہ پہلے؛

بعض کی یہ رائے ہے کہ کونین کا اثر جلدی سے جسم کے اندر کم ہوتا جاتا ہے اسلیئے یک لخت پوری مقدار پندرہ گرین بیمار کو کھلادین نہ کہ پانچ پانچ گرین تھوڑی تھوڑی دیر بعد مگر بعض طبیب اسکے برخلاف ہین؛

بخار کی تو یہ دوا نہایت مشہور و مجرب ہے مگر دیگر امراض مین بھی مفید ہے مثلاً درد عصبی جیسا کہ درد نیم سر مین شدت ہونے سے گھنٹہ بھر پہلے پانچ یا دس گرین دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے؛

دمہ یا ہچکی باری سے ہوتے ہون تو بھی کونین کو بہ مقدار مقررہ دیتے ہین ملیریا کے سبب سے جو ڈسنٹری یعنی پیچش ہوتی ہے اسمین دیگر علاج کے ساتھ کونین کا دینا ضرور ہوتا ہے؛

آنکھہ کی سوزش جو نوبتی ہو تو اسکا دینا مفید ہے چنانچہ ڈاکٹر دون امین خناق اسکرافیولس افتھلمیا

+ خنازیری مزاج والونکی سوزش چشم کو اسکرافیولس افتھلمیا کہتے ہین جسمین روشنی کی برداشت نہین ہوتی۔ آنکھہ سے پانی نکلتا رہتا ہے سرخی ہوتی ہے وغیرہ وغیرہ؛

مین اس نسخہ کو مفید بتاتے ہین ؛

نسخہ

کونین	..	..	..	.. ایک یا دو گرین
کاربونیٹ آف سوڈا	..	..	..	چار یا پانچ گرین
شکر سفید	..	..	..	بیس گرین

سب کو ملا کر ایک پوڑیہ بنائین اور سوتے وقت کھلا دین ؛

طحال بڑہی ہوئی ہو تو دو دو گرین کونین دنمین دو تین بار کچھہ عرصہ تک کھلانیسے بہت فائدہ ہوتا ہے ؛

نمونیا ۔ شدید برنکائٹس ہلو رسی مین جب ملیریس بخار شامل ہو تو اُسکا روکنا ضرور ہوتا ہے پس جب موقع ملے یعنی صبح کو رمیشن ہو تو فوراً کونین دینے سے بخار رکجاتا ہے اور اصلی مرض کو بھی بہت فایدہ ہوتا ہے ایسے مریض کو دنمین کئی بار ملاحظہ کرنا چاہیے تاکہ کونین دینے کا موقع ملے ؛

ڈاکٹر رنگر صاحب فرماتے ہین کہ بوڑہون و شہر کے باشندون کو بوجہ پیشہ یا عادت ایکجا بیٹھے رہنے یا آب و ہوا خراب ہونیکے سبب بھوک نہ لگتی ہو تو ایک یا دو گرین کونین صبح شام کھانا مفید ہے ؛

فائدہ بہت سے امراض مین کونین کا استعمال حسب راے معالج ہوتا ہے اور مفید بھی ہے لیکن اسکے دینے مین چند باتون کا خیال رکھنا چاہیے ؛

۱۔ قبل استعمال کرنیکے کوئی مسہل ضرور دینا چاہیے ؛

۲۔ خالی معدہ مین کونین کا دینا بہتر ہے ؛

۳ - بہ نسبت گولی و پوڑیہ کے ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ مین حل کرکے دینے سے جلد اثر ہوتا ہے۔ کونین کو ٹارٹارک ایسڈ یا سائٹرک ایسڈ مین حل کرکے عرق کے طور پر دیتے ہین جسکا نسخہ یہہ ہے ؛

نسخہ

کونین	پانچ گرین
ایسڈ ٹارٹارک یا سائٹرک ایسڈ	پانچ گرین
واٹر	ایک اونس

سب کو ملا کر حل کرلین ؛

۴ - زیادہ مقدار یا عرصہ تک کم مقدار دینے سے یہہ علامات پیدا ہوجاتی ہین جنکو انگریزی مین کوئی نزم کہتے ہین - زبان خشک ہونا - پیشاب کی حاجت بار بار اور قطرہ قطرہ آنا - بدن سُن سا ہوجانا - دردسر - دوران سر - کانون سے کم سنائی دینا - کانون مین کسی طرح کی آواز آنا - جی متلانا - آنکھون کے روبرو چنگاریان سی نکلنا - پس ان مین سے جب کوئی علامت پیدا ہو تو کونین کا دینا فوراً موقوف کردین

۵ - دموی مزاج والون کو یا سر کی طرف خون کا رجوع ہو تو بہت ہوشیاری سے دین مگر ہوشیاری طبیب سے ہوسکتی ہے عام آدمیون کو تو یہی مناسب ہے کہ ایسی حالت مین نہ دین ؛

۶ - دماغ مین کوئی بیماری یا آنتون مین سوزش ہو تو کونین بالکل نہ دین اور ہٹنے بخار مین بھی جب کسی اندرونی عضو مین سوزش معلوم ہو تو بلا صلاح طبیب کے اسکا استعمال نہ کرین ؛

Castorial

کیسٹرآئیل

انڈی کے تیل کو انگریزی میں کیسٹرآئیل۔ عربی میں روغن بیدانجیر کہتے ہیں۔ گاڑھا بیرنگ یا نہایت ہلکا زرد تیل ہے۔ ذائقہ اول میں کچھ نہیں معلوم ہوتا مگر آخر میں خفیف خراشدار و ناگوار ہے۔ گرم گرم چاء یا قہوہ یا دودہ شکر یا پپرمنٹ واٹر یا سونف کے عرق میں ملاکر یا زردی بیضہ مرغ میں مخلوط کرکے پلاتے ہیں۔ مقدار خوراک ایک ڈرام سے دو اونس تک ۔

نہایت عمدہ ہلکا مسہل ہے۔ ننھے بچے سے لیکر بوڑھوں تک کو بلا مضرت مختلف مقدار میں دے سکتے ہیں ۔

جب بچہ پیدا ہو تو بجائے جنم گھٹی کے پندرہ بیس قطرے کیسٹرآئیل دینے سے دست آکر شکم صاف ہوجاتا ہے۔ بعدہٗ جتنے سال کی بچہ کی عمر ہو اتنے ہی ڈرام دیتے ہیں مثلاً ایک سال کی عمر والے کو ایک ڈرام اور دو برس والے کو دو ڈرام وغیرہ بچہ کوئی چیز نگل گیا ہو تو اسکے نکالنے کے لیئے بھی یہ عمدہ مسہل ہے۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں قبض ہو تو اسکے رفع کرنیکے لیئے اسکو دیتے ہیں ۔

حاملہ عورتوں کو دیگر مسہلات کا دینا ناجائز ہے کیونکہ مسہل سے حمل گرنے کا خوف رہتا ہے لیکن بحالت قبض ڈاکٹر لوگ دو تولہ روغن بیدانجیر دینے کی اجازت دیتے ہیں گو دیسی طبیب اسکو بھی منع کرتے ہیں ۔

ہیضہ کے شروع میں ایک اونس کیسٹرائیل اور ایک ماشہ گوند کا سفوف اور ایک یا دو اونس سونف کا عرق اس غرض سے پلاتے ہیں کہ پیٹ میں کوئی سدہ

وغیرہ ہو تو خارج ہو جائے ؛

خراب غذا یا امتلا سے اسہال ہو گیا ہو تو شروع مین عمر کے بموجب کیسٹر ائیل پلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ؛

کسی وجہ سے قبض ہو تو اُسکے رفع کرنیکے واسطے دودھ وغیرہ مین ملا کر پلانا نہایت مناسب ہے ؛

قولنج مین ڈاکٹر ٹریسیڈر صاحب کا یہہ نسخہ مفید ہے ؛

نسخہ

کیسٹر ائیل	آٹھہ یا دس ڈرام
تارپین کا تیل	دو یا تین ڈرام

دونون کو ملا کر یکدم سے پلا دین ؛

ڈاکٹر سیوری صاحب مسہل کے لئے اس نسخہ کو بہتر بتاتے ہین ؛

نسخہ

کیسٹر آئیل	چھہ ڈرام
زردی بیضہ مرغ	ایک عدد
پیپرمنٹ واٹر	دس ڈرام

سب کو ملا لین یہہ ایک مقدار ہے ؛

دست آنے کے لئے بطور حقنہ کے بھی کیسٹر ائیل مستعمل ہے چنانچہ عرق النسا مین جب امعا خراشیدہ ہون تو بقول ڈاکٹر انسٹی صاحب یہہ حقنہ مفید ہے ؛

نسخہ

کیسٹرائیل - آدہا اونس - ٹارپین کا تیل - آدہا اونس - چانول کی پیچ - ڈیڑہ پائنٹ

سبکو ملا کر ایک بار حقنہ کرین ؛

ڈاکٹر کمال الدین صاحب متوطن ہوشیار پور فرماتے ہین کہ کسی مریض کو شدت کا بخار چڑہا ہوا ہو و پیٹ بہاری و سخت قبض ہو اور بغیر دست آئے مریض کیحالت خراب ہوتی جاتی ہو تو اس حالت مین اور کوئی جلاب نہین دیسکتے ہین مگر دو اونس کسٹرائل پانو بہر دودہ مین جوشدیکر پلا نیسے خوب دست کہل کر آجاتے ہین اور اس سے ہر تے ہو تو دو اونس کسٹرائل کا حقنہ کرین -

Camphor
کیمفر

کیمفر کافور کو کہتے ہین جسکی صفت مشہور ہے - کافور بہی بہت کارآمد شے ہے جیسا کہ آگے ذکر ہوگا اور اسکا عرق جسکو کیمفر واٹر بولتے ہین بہت سی دواؤن کا بدرقہ ہے جو شکل کمسچر دی جاتی ہین ؛

خواص کافور کے محرک - معرق - غفلت آور - مسکن ہین - کم مقدار مین بار بار دینے سے محرک اور زیادہ مقدار مین عرصہ کے بعد دینے سے غفلت آور مسکن ہے

مقدار خوراک ایک گرین سے دس گرین تک ؛

چونکہ ایک گرین سے پانچ گرین تک بار بار دیا جائے تو دل کی حرکت زیادہ طبیعت بہ چالاکی - بدن پر گرمی ہو جاتی ہے - پسینہ آتا ہے بدینوجہ ہیضہ مین اسکا مرکب اسپرٹ آف کیمفر دیتے ہین جسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے ؛

نسخہ

کافور ... ... ایک اونس

رکٹی فائڈ اسپرٹ یعنی شراب مقطر .. .. نو اونس

دونون کو ملا کر حل کرلین اور پانچ پانچ چھہ چھہ قطرے دس دس منٹ بعد ہیضہ مین دین تو اکثر اس سے دست و قے بند ہوجاتے ہین اور بدن پہ گرمی آجاتی ہے ؛

بقول نلیگین صاحب کمزور و ضعیفون کی نزمن کھانسی مین جو ہوا کی نالیون کی پرانی سوزش کے سبب ہو یہہ نسخہ مفید ہے ؛

نسخہ

کافور	دو ڈرام
لعاب صمغ عربی	ایک اونس
پانی	سات اونس

سبکو ملالین اور چار چار ڈرام چار چار گھنٹہ بعد دین - یا مرض مذکورہ بالا مین یہہ نسخہ دین

نسخہ

کافور	ایک ڈرام
تازہ دودہ	چھہ اونس
پانی	دو اونس

سبکو ملا کر چار چار ڈرام چار چار گھنٹہ بعد دین ؛

عصبی دردسر مین کافور کو سرکہ مین حل کرکے لگانا فائدہ بخش ہے ؛

جب یہہ منظور ہو کہ عورتون کی چھاتیون کا دودہ بند ہوجائے تو گلیسرین مین کافور کو حل کرکے چھاتیون پر لگائین یا مطلب مذکورہ بالا کے لئے یہہ نسخہ کام مین لائین ؛

نسخہ

کافور	پندرہ گرین
کھربا ہٹی	دو ڈرام

دونون کو پانی مین پیسکر چھاتیون پر لگائین ❊

کافور کو زیادہ مقدار مین دیا جائے تو تشنج اور درد رفع ہوتا ہے۔ نیند آجاتی ہے بدینوجہ دیوانگی و شرابیون کے جنون مین دیتے ہین۔ مرض سوزاک مین اشتہار نفسانی جو ہوتی ہے جسکو کارڈی کہتے ہین اُسکے روکنے کے لئے بہت مستعمل ہے چنانچہ ڈاکٹر ریکارڈ صاحب کا یہہ نسخہ مانع کارڈی ہے ❊

نسخہ

کافور	ایک ماشہ
افیون	ڈیڑہ رتی

دونون کو ملا کر چھہ گولیان بنالین اور دو یا تین گولی سوتے وقت کھلائین ❊

رمیٹنٹ فیور یعنی حمی تپی مین جب ضعف دماغ یا ضعف قلب ہو یا کوئی عضو بیکس ماؤف ہوجائے تو عین ابتدا مین جب کہ مہلک ہو تو زبان خشک و بھوری اور باہر نکالنے سے کانپتی ہے۔ نبض سریع و کمزور ہو جاتی ہے انگلیان کانپنے لگتی ہین اس حالت مین کافور سے بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ دو گرین کافور و دو گرین گلقند ملا کر ایک گولی بنائین اور ایسی ایک ایک گولی دن مین تین بار دین ❊

تیل یا شراب مین حل کرکے باہر لگانے سے تاثیر تسکین کی ہوتی ہے اور چونکہ

رفع ہوجاتاہے اسوجہ سے چوٹ کے مقام پر اور وجع مفاصل مین جوڑونپر
اسکی مالش کرتے ہین چنانچہ باہر لگانے کا ایک نسخہ یہہ ہے *

نسخہ

کافور	تین حصہ
سفید موم	ایک حصہ
چربی	نو حصہ

سبکو بذریعہ حرارت حل کرکے جہان ضرورت ہو باہر مالش کرین *
ایک اونس کافور کو چار اونس روغن زیتون یا میٹھے تیل مین حل کرکے بہی
مالش کے کام مین لاتے ہین *
کیمفر واٹر جو اکثر دواؤن کا بدرقہ ہے اُسکے بنانے کی یہہ ترکیب ہے کہ آدہے
اونس کافور کو ململ کے کپڑے مین باندہ کر آٹھہ پائنٹ پانی مین ڈالین اور
شیشہ کی نلی کے ذریعہ سے اسطرح رکھین کہ پوٹلی برتن کی پیندی پہ رہے
دو روز مین طیار ہوجاتا ہے - اسکو کیمفر مکسچر بہی کہتے ہین *
خواہش نفسانی عمدہ غذا کہانے یا بُرے خیالات کے سبب بڑہ جائے تو
نیک و صالح طالبان علم کو تحصیل کمالات سے باز رکہہ کے قبیح افعال کیطرف
مائل کرتی ہے پس اُسکے کم کرنے کے لئے ایک اونس کیمفر واٹر صبح اور شام
یا صرف سوتے وقت روزمرہ یا کبہی کبہی حسب ضرورت پی لیا جائے تو بہت
فائدہ ہوتا ہے *

Lime water
لایم واٹر

لایم - چونہ کو کہتے ہین اور واٹر کے معنی پانی - یعنی چونہ کا پانی جسمین چونہ حل ہو جاتا ہے - یہہ بڑی مفید و ضروری دوا ہے لیکن اسکو سبز رنگ کی بوتل مین خوب گھسی ہوئی شیشہ کی ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہیئے ورنہ خراب ہو جاتا ہے -
اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے ؛

ایک اونس بجھا ہوا چونہ + لیکر اسکو آب مقطر سے خوب دہووین پھر بعد چار پائنٹ آب مقطر کے شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل مین ڈال کر دو تین منٹ تک خوب ہلا کر رکھدین - بارہ گھنٹہ بعد جب چونہ تہ نشین ہو جائے بہت ہوشیاری سے نتھار کر سبز رنگ کی بوتل مین گھسی ہوئی شیشہ کی ڈاٹ لگا کر رکھدین اسمین کوئی ذرہ تیرتا یا تہ نشین نہ رہے - بیرنگ و شفاف سیال ہوتا ہے - ذائقہ کھاری و ناگوار قدرے شیرین - بو کچھہ نہین ہوتی - خواص دافع ترشی قابض - محلل ریگ بول - ⸸ مقدار خوراک ایک اونس سے چار اونس تک ؛
ترشی کی زیادتی سے جب ہاضمہ مین فتور یا تے وتلی ہو تو لایم واٹر کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے چنانچہ ڈاکٹر اوڈ صاحب فرماتے ہین کہ چار اونس لایم واٹر اور چار اونس تازہ دودھ ملاکر اوبتلی وقے دفع کرنیکے لیئے چار چار ڈرام

+ قلعی کے چونہ سے مراد ہے لیکن کہلا ہوا نہو تازہ بند ڈلی کی صورت کا ملے تو بہتر ہے ؛
⸸ اُس ریگ بول کو دفع کرتا ہے جو ترشی کے سبب سے پیدا ہوتی ہو کیونکہ یہہ کھاری

نصف نصف یا ایک ایک یا دو دو گھنٹہ بعد دین ٭

ننھے بچون کو معدہ کی خرابی سے اکثر قے ہونے لگتی ہے اسمین دو گھنٹہ تک تو غذا یا دوا کچھ نہ دین بعدہ ایک یا دو ڈرام آب سرد یا لائیم واٹر دینے سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے ٭

معدہ کے درد و معدہ کے زخم و سینہ کی جلن و اسہال خصوصاً بچون کے اسہال عـ۱ مین لائیم واٹر دودہ کے ہمراہ ملاکر بہ مقدار مقررہ حسب عمر دینا مفید ہے ٭

معدنی تیزاب مثلاً گندک یا شورہ کے تیزاب سے سمیت ہوئی ہو تو اسکے لئے فادزہر ہے ٭

پیشاب مین یوریٹ نمک آتے ہون تو اسکا دینا فائدہ بخش ہے ٭

لائیم واٹر کا بیرونی استعمال بھی ہوتا ہے چنانچہ جلے ہوئے مقامات و زخمون پر روغن زیتون یا میٹھا تیل اور لائیم واٹر مساوی الوزن ملاکر اور اسمین دھنی ہوئی روئی یا لنٹ تر کرکے لگانا نہایت مفید و مستحسن ہے اس مرکب کو کیرن آئیل کہتے ہین ٭

عـ۱ بچونکی بدہضمی و دانت نکلنے و روٹی وغیرہ کھانے سے دست و قے جاری ہون تو تاوقتیکہ وہ کُل نکل جاوین دست و قے کا بند ہونا ناممکن ہے بلکہ وہ غیر منہضم شئے اندر رہنے کی حالت مین بند ہو جاوین تو نہایت نقصان کا احتمال ہے لیکن غیر منہضم شئے خود دستون کے ہمراہ نکل جائے یا دست آور دوا مثلاً کیسٹرآئیل وغیرہ نکال دینے کے بعد بچون کو یہ چونہ کا پانی تنہا یا دودہ کے ہمراہ دیا جاوے تو بعض دفعہ یہی دوا دستون کے بند کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے ٭

باسٹر سے تراشہ از زخم ہو گئے ہوں تو بقول ڈاکٹر ایونس صاحب اس نسخہ کا لگانا مفید ہے ؀

نسخہ

لائیم واٹر .. .. آدہا اونس
روغن بادام یا میٹھا تیل .. .. .. آدہا اونس
صاف کی ہوئی چربی .. .. ایک اونس

سبکو ملالیں اور بذریعہ روئی یا لنٹ کے لگائیں ؀

Lint
لنٹ

یہہ ایک نرم و ملایم سفید رنگ کا کپڑا ہوتا ہے جو انگریزی دوا فروشوں کی دوکان پر ملتا ہے۔ زخموں پر مرہم لگانا ہو تو اسپر لگا کر لگاتے ہیں یا تیل میں ملی ہوئی دوا لگانا ہو تو لنٹ کو اُسمیں بھگو کر زخم پر رکھدیتے ہیں۔ زخموں کو پانی سے تر رکھنا منظور ہو تو لنٹ کو پانی میں بھگو کر رکھدیتے ہیں بہ نسبت اَور کپڑوں کے یہہ جلد خشک نہیں ہوتا۔ ناسور وغیرہ میں بتی بھرنا ہو تو روئی و دوسرے کپڑے کی نسبت لنٹ کا کام میں لانا بہتر ہے ؀

Mustard
مسٹرڈ

مسٹرڈ سرسوں کو کہتے ہیں۔ دیسی سرسوں یا رائی کے سفوف کے ساتھہ قدرے سرخ مرچ کا سفوف ملاکر باہر لگانیکے کام میں لاتے ہیں لیکن عمدہ و بہتر وہ ہے

جو ولایتی رائی کا سفوف بوتلون مین ولایتی اشیا کے سوداگرون کی دوکان پر
ملتا ہے یہہ زرد رنگ کا سبز مائل سفوف ہوتا ہے۔ ذائقہ خراشدار
تلخی مائل۔ نم کرنے سے بڑی تیز و تند خاص طرح کی بو نکلتی ہے جس سے انکھون
و ناک کے سوراخون پر خراشش پیدا ہوتا ہے ؛
اہل فرنگ غذا کے ساتھہ بطور مصالح کے ہضم طعام کی غرض سے کہاتے ہین۔
دوا محرک و مقئی اور باہر لگانے سے دافع سوزش اندرونی ہے۔ مقدار خوراک
محرک کے فائدہ کے واسطے بیس گرین۔ مقئی کے لئے چار ڈرام ؛
کسی مقام پر اجتماع خون ہو تو اندر سے باہر کی طرف خون رجوع کرنیکے لئے جسکو
انگریزی مین کوانٹر اری ٹینٹ۔ عربی مین امالہ کہتے ہین اسکا بہت استعمال ہوتا ہی
چنانچہ سر مین اجتماع خون ہو جیساکہ کئی قسم کے بخارون مین مریض کے بیہوش
ہونے سے یا بچون کے ام الصبیان یعنی تشنج مین ثابت ہوتا ہے تو امالہ کی غرض سے
مسٹرڈ پلاسٹر گُدی پر یعنی گردن کے پیچھے اور پنڈلیون پر پیچھے کی جانب لگاتے
ہین جس سے وہ جگہہ سرخ ہوجاتی ہے اور دس پندرہ منٹ سے زیادہ لگائے
رکھین تو وہان دانے نکل آتے ہین اور بہت دیر رکھنے سے آبلے پڑجاتے ہین ؛
سینہ کے امراض مثلاً اکثر اقسام سرفہ وذات الجنب وذات الریہ۔ امراض
شکم جیسا کہ درد شکم و قولنج و درد گردہ۔ عصبی دردون و تشنجی امراض مین
رائی کی پٹی لگائی جاتی ہے ؛
کبھی تیزی زیادہ کرنیکے لئے ولایتی رائی کے سفوف کے ساتھہ ہی سرخ مرچ کا سفوف
ملاتے ہین اور بچون یا نازک مزاج مردوں یا عورتون کے لگانا ہو تو تیزی کم کرنیکے

غرض سے میدا یا کمل کا سفوف مساوی الوزن ملا دیتے ہین اور مسٹرڈ پلاسٹر جس کو
مسٹرڈ پولٹس بہی بولتے ہین آب سرد کے ساتھہ بنتا ہے اور اسکے بنانے و
لگانیکی ترکیب باب چہارم مین لکھی گئی ہے ؛

۲ بچوں کے جلدی امراض مین جب جلد سے یکایک بثور غایب ہو جائین یا اکیوٹ
برنکائٹس[†] ہو تو گرم پانی مین مسٹرڈ ملا کر غسل کراتے ہین - عورتون کا حیض بند
ہو تو گرم پانی مین مسٹرڈ ملا کر پاشویہ کراتے ہین یا کمر تک پانی مین بٹھاتے ہین ؛

۳ ایک یا دو ڈرام مسٹرڈ کو آٹھہ یا دس اونس گرم پانی مین گھول کر پلانے سے
بہت جلد قے ہو جاتی ہے اور بعد قے کے نہ جی متلاتا ہے نہ ضعف ہوتا ہے افیون
سے زہر وغیرہ نکالنے کے لئے قے کرانا ہو تو یہہ عمدہ مقئی دوا ہے ؛

۴ ہچکیون کے بند کرنے مین مسٹرڈ کا فایدہ ایک مجرب دوا ہے جسکی یہہ ترکیب
ہے کہ ایک ڈرام مسٹرڈ کو سوا پاؤ کھولتے ہوئے پانی مین بیس منٹ تک بھگو کر
چھان لین اور سب کو یکدم سے پلا دین ؛

Vinegar

ونیگر

ونیگر سرکہ کو کہتے ہین ۔ ہندوستانی بنا ہوا سرکہ تیز تو ہوتا ہے مگر ولایتی بہت عمدہ
و صاف ہوتا ہے جسکی بوتلین مختلف قسمت کی انگریزی اشیا بیچنے والے سوداگر (باقی)

† جب پھیپھڑون کی ہوا کی نالیون کی عضلات مین سوزش ہو جس سے وہ سرخ و متورم و ڈھیلی
ہوجاتی ہے اور نزلہ کام دکھانسی و بخار وغیرہ علامات ہوتی ہین اسکو انگریزی مین برنکائٹس کہتے ہین ؛

کی دوکان پر ملتی ہین۔ سرکہ عمدہ مفرح و قابض ہے۔ مقدار خوراک ایک ڈرام سے
دو ڈرام تک ؛

بخارون مین گرمی کم کرنیکو لئے سرکہ و پانی ہموزن یا ایک اونس سرکہ اور تین اونس
پانی ملاکر اسمین اسفنج یا کپڑا بھگوکر تمام بدن خاصکر چہرہ و گردن کے گرد و بازو و
ٹانگون کو پونچھتے ہین تو بہت ٹھنڈک معلوم ہوتی ہے ؛

بخار کے سبب یا دہوپ لگنے سے درد سر کی زیادتی ہو تو مساوی الوزن سرکہ
و پانی ملاکر اسمین کپڑا بھگوکر سر پر رکھین اور برابر تر کرتے رہین تو مفید ہے ؛

بخارون و سوزشی امراض مین قابض ادویہ کا دینا کسی وجہ سے مضر نہو تو نصف
یا ایک اونس سرکہ بیس اونس پانی مین ملالین اور دو دو اونس تھوڑی تھوڑی دیر
بعد پلائین ؛

چونکہ یہہ دوا قابض ہے بدینوجہ خون تھوکنے یا خون کی قے آنے مین پلاتے ہین
یسینہ کثرت سے آتا ہو تو سر و سینہ و ہاتھ پاؤن پر بذریعہ اسفنج لگاتے ہین
پاخانہ کی راہ خون آئے تو اسکا حقنہ کرتے ہین ؛

حلق مین کوے کی گرد جو گلٹیان ہین جنکو عربی مین لوزتین اور انگریزی مین ٹانسلز
کہتے ہین وے بڑہ جائین جسے پنجاب مین گلی مین بچی پڑ جانا یا گلا اٹکنا کہتے ہین
یا کوا لٹک آئے تو سرکہ کا غرارہ کراتے ہین چنانچہ بقول ڈاکٹر ڈی سنٹی صاحب
حلق کے دکھنے یا زخم ہونے مین یہہ غرارہ مفید ہے ؛

نسخہ غرارہ

سرکہ　　　　　　　　　　ایک ڈرام

نوسادر .. .. ایک ڈرام

شہد .. .. ڈیڑہ اونس

پانی .. .. ساتہ اونس

سبکو ملاکر غرارہ کرائین ؛

کسی دوا سے ہچکیان نہ رکتی ہون تو چار ڈرام سرکہ پینے سے رکجاتی ہین ؛

آنکھہ مین چونہ گر گیا ہو تو سرکہ پانی مین ملا ہوا ایک دو قطرے ڈالنا مفید ہے ؛

چونہ یا سوڈا وغیرہ سے سمیت ہوگئی ہو تو اسکے لئے سرکہ عمدہ فادزہر ہے ؛

چوٹ وموچ پر سرکہ لگاتے ہین چنانچہ بقول ڈاکٹر پیریرا صاحب تین اونس بازاری سرکہ اور پانچ اونس پانی ملالین اور اسمین کپڑا بھگو کر چوٹ کے مقام پر رکھین اور برابر تر کرتے رہین ؛

سرکہ سے ایک مرکب بنتا ہے جسکو انگریزی مین۔ لائکر امونیا ایسی ٹیٹس۔ کہتے ہین یہہ بخارون مین نہایت مفید ومستعمل ہے۔ اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ کاربونیٹ آف امونیا۔ کو۔ سرکہ مین حل کرین اور چکھہ کر دیکھین۔ اگر ترشی معلوم ہو تو قدرے کاربونیٹ آف امونیا اور کھاری پن ہو تو تہوڑا سا سرکہ ملائین حتے کہ سیال کا مزا نمکین سا ہو جائے۔ بعدہٗ ایک حصہ اس سیال مین پانچ حصے پانی ملالین۔ اسکی یعنی پانی ملے ہوئے کی مقدار خوراک دو ڈرام سے چار ڈرام تک ہے لائکر امونیا ایسی ٹیٹس جو بترکیب مذکورہ بالا بنتا ہے معرق ومدربول ومفرح ہے اور بہت سے امراض مین مستعمل ومفید ہے۔ زکام مین جسیقدر بوقت ہونے مین دیا جاتا ہے چوٹ وموچ کے مقام پر۔ جوڑون کے درد وسوجن پر اسمین کپڑا

بھگو کر لگاتے ہین۔ لیکن بخار کے لئے بہت مشہور دوا ہے چنانچہ بخار مین پسینہ لانیکے لئے
ڈاکٹر امینسلی صاحب کا ایک آسان نسخہ یہہ ہے؛

نسخہ

لائکر اموتیا ایسی ٹیٹس	دس اونس
کیمفر واٹر	چھہ اونس

دونون کو ملالین اور دو دو اونس چھہ چھہ گھنٹہ بعد کمزور بخار و نمین پسینہ لانیکے لئے دین

باب سوم

ادویات طیار کرنیکے طریقے

پہلے ہی لکھا گیا ہے کہ ڈاکٹری علاج کرنے مین بنی بنائی دوا اسپتال سے ملتی ہے
یا انگریزی دوا فروشون کی دوکان سے۔ مگر پھر بھی خیساندہ یا جوشاندہ وغیرہ کے
بنانیکی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ بدین وجہ چند مرکبات کے بنانیکی عام ترکیب یہان لکھی
جاتی ہے؛

۱۔ دوا کے طیار کرنے مین سب سے پہلا کام یہہ ہے کہ جس دوا کو تم نہ جانتے ہو
اور اسمین کچھہ شک ہو (ممکن ہو تو ڈاکٹر یا اور کسی ہوشیار آدمی کو دکھا لو کہ یہہ دوا وہی
ہے جو نسخہ مین لکھی ہے یا اور۔ بعدہٗ اسمین مٹی یا کوڑہ یا کوئی اور چیز ملی ہو تو چنکر یا
چھانک کر نکال ڈالو۔ تازہ دوا لینا ہے اور نسخہ مین پتے لکھے ہون تو پتے لو۔
پھول ہون تو پھول۔ جڑ ہو تو جڑہ وغیرہ

کوئی پھل شل آنولہ یا جڑی ہو کے ہو تو اُسکی گٹھلی نکال لو جا پھل وغیرہ سخت چیزون کو
چھری سے چھیل لو۔ ریشہ دار ادویہ مثلاً ملٹھی یا پوست نارنگی وغیرہ کو چھری یا سروتے سے
کاٹکر ٹکڑے ٹکڑے کر لو ؛

۲۔ جب دوا کو کام مین لانا ہو تو کانٹے کے پلڑون کو صاف کر و اور دیکھہ لو کہ پاسنگ یا
ڈنڈی چڑھی ہوئی تو نہین ہے پھر بات رکھہ کر ٹھیک طور سے وزن کرو اور خیال رکھو
کہ ہوا کے سبب سے تو پلڑا اونچا نیچا تو نہین ہو رہا ہے۔ جب ٹھیک ٹھیک وزن
کر چکو تو پلڑون کو صاف کر کے ترازو کو رکھدو اور دوا کو کام مین لاؤ ؛

۳۔ **فلٹریشن**۔ کسی سیال شئے کے چھاننے کو انگریزی مین فلٹریشن اور
جس صافی مین چھانتے ہین اُسے فلٹر کہتے ہین ؛

عام طریقہ دوا کے چھاننے کا یہہ ہے کہ سفید و صاف باریک کپڑے کے چارون
کونے پکڑوا کر یا کپڑے کو برتن پر رکھہ کر اُس چھاننے پر دوا ڈالدیتے ہین اور
نچوڑ کر یا کبھی بغیر نچوڑے چھان لیتے ہین اور جب برتن پر کپڑے کو رکھتے ہین تو
چارون طرف سے مضبوط نہین باندھتے بلکہ ہوا کے لئے ایک طرف سے اٹھائے
رکھتے ہین اور ہر ایک موقع پر سوتی کپڑا کام نہین آتا۔ گاڑھا سیال مثلاً شربت فلالین
کی صافی مین چھنتے ہین۔ جب یہہ منظور ہو کہ ثقیل ذرے جو سیال مین حل نہین
ہین وہ اوپر رہ جائین اور چھنا ہوا سیال صاف و شفاف ہو تو کاغذ کا فلٹر بنائین
جسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ کاغذ کو مربع یا گول کاٹ کر اُسکو دوہرا پھر چوہرا کرین اور
اسطرح کھولین کہ تین تہ ایک طرف رہین اور ایک تہ ایک طرف رہے پھر اُسکو قیف
پر رکھین اور قیف کو بوتل پر جمادین اور قیف نیچے تو اُسکی گردن پر ذرا سا تنکا پیٹ

دین تاکہ اچھی طرح جم جائے۔ یا کھلے برتن مین چھاننا ہے تو قیف کے زیرین سرے
کو برتن کے ایک طرف لگا دین۔ پھر جس سیال کو چھاننا ہو اسکو ڈنڈی سے خوب ہلا کر
لکڑی کی ڈنڈی کے سہارے سے آہستہ آہستہ ڈالین۔ ایسے زور سے نہ ڈالین
کہ کاغذ پھٹ جائے۔ اس ترکیب سے سیال قطرہ قطرہ ہو کر ٹپک آئے گا۔ اگر
صافی پر رہنے والی چیز وزنی ہے تو پہلے قیف مین ایک فلٹر کپڑے کا رکھین اور
پھر کاغذ کا۔

فلٹر کے لئے جاذب یعنی کچا کاغذ جسپر مادہ وغیرہ لگا ہوا نہو کام آتا ہے۔

۴۔ حرارت۔ بہت سے مرکبات حرارت پہنچانے سے بنتے ہین چنانچہ حرارت
پہنچانیکے دو طریقے ہین ایک تو بلا وسیلہ جیساکہ جوشاندہ یا شربت یا معجون وغیرہ
کے بنانے مین انگیٹھی یا چولہے مین آگ جلا کر اور دوا کو کسی برتن مین ڈال کر اسپر
رکھدیتے ہین۔ یا بعض چیزون کو ہلکے برتن مین رکھ کر اسکے نیچے تیل کا چراغ یا
شراب کا چراغ جو خاص طرح کا شیشہ کا یا دہاتی بنا ہوا ہوتا ہے جلاتے ہین۔
دوسرا طریقہ وساطتاً حرارت پہنچانے کا ہے اسکی تین ترکیبین ہین اول آگ پر
بالو ریت کو رکھتے ہین اور ریت پر دوا کا برتن رکھتے ہین اسے سینڈ باتھ کہتے ہین
دوم واٹر باتھ ہے یعنی کھولتے ہوئے پانی کے ذریعہ سے حرارت پہنچاتے ہین اسکے
لئے ایک دوہرا برتن چینی یا دہات کا ہوتا ہے مگر اسطرح سے بھی کام نکال لیتے
ہین کہ دیگچی مین پانی بھر کر اسے آگ پر رکھتے ہین اور سر پوش پر دوا کو رکھتے ہین۔
سوم پانی کے ابخرات کے ذریعہ سے حرارت پہنچاتے ہین لیکن وساطتاً حرارت پہنچا کر
دوا طیار کرنیکی بیماردارون کو بہت کم ضرورت پڑتی ہے یا بالکل ضرورت نہین ہوتی اسلئے بعض

بیان نہین لکھا گیا؞

۵- **سفوف**- ڈاکٹری مین سفوف کو پوڈر یا ملپو کہتے ہین - جب دوا کا سفوف کرنا ہو تو پہلے دوا کو خشک کر لو - دوا سخت ہو مثلاً پتے و جڑ وغیرہ تو دہاتی ہاون دستہ مین تھوڑا تھوڑا ڈال کر کوٹو پیسو اور باریک سفوف بنانا ہو تو باریک کپڑے یا دوا چھاننے کی چھلنی مین چھانو - جو چھانس اوپر آئے اُسے پھر پیسو اور اسیطرح کل دوا کو پیس لو ہر یک دوا کو علیحدہ علیحدہ پیسو پھر دہاتی یا وج اوڈ کی کھرل مین یا تھوڑی دوا ہو تو سلی پر ڈال کر خوب ملا لو تاکہ مساوی حصے کرنیکے وقت کمی بیشی کے سبب دوا مضر یا بے سود نہو جائے - اور ہاون دستہ کو دہو کر صاف کر کے رکھدو؞

جڑ و شاخ و پتے وپھل وغیرہ تو دہاتی ہاون دستہ بغیر کٹتے پستے نہین ہان نمک یا خشک رُب وغیرہ کے پیسنے یا چند دواؤنکے آمیز کرنیکو وج اوڈ کی کھرل کافی ہوتی ہے

جب بشکل سفوف کے دوا کا دینا منظور ہو تو ادویہ کو خوب ملا کر یا ایک ہی دوا ہو تو خوب پیسکر سلی پر ڈال کر بذریعہ اسپچولا یعنی ویکسان قطار مین سفوف کو رکھو اور اسپچولا سے مساوی حصون پر تقسیم کر کے کاغذ کے ٹکڑون پر اٹھالو - پھر دیکھو کہ سب کاغذون پر یکسان مقدار مین دوا ہے یا نہین - اگر کم و بیش ہو تو مساوی کر لو پھر پوڑئین باندہ لو؞

چھوٹی پڑیون کو بڑے کاغذ مین رکھکر بڑی پوڑیہ بنا لو اور اُسپر دوا کا نام و استعمال کی ترکیب لکھدو -

اگر کسی خاص مریض کے واسطے سفوف طیار کیا ہے تو مریض کا نام و تاریخ بھی لکھنا چاہئے

۶- **گولی** - انگریزی مین گولی کو پل کہتے ہین جب گولیان بنانا ہون تو جو دوائین

خشک ہین اُنکو بہ ترکیب مذکورہ پیسکر وزن کرکے وچ اوڈ کی کھرل مین ڈالو اور جو سیال
ست یا روغن یا اور کوئی سیال دوا ملانی ہو تو ناپ کر ملا لو یا سب ادویہ خشک
ہین تو قدرے شہد یا شیرہ یا سادہ شربت یا گوند کا پانی یا سادہ پانی یا گلقند ملا کے
گھوٹو مگر سیال چیز اسیقدر ملانا چاہیئے کہ لگدی سی بنجاے اور دوا پتلی نہو
پھر سلّی پر ڈال کر بذریعہ اسپچولا کے لنبی و ہموار بتی بناکر مساوی حصون پر
تقسیم کرلو مثلاً دوا کی بارہ گولیان بنانا منظور ہین تو ہموار بتی بناکر اسپچولا سے
ناپ کر اُس بتی کو برابر کے دو ٹکڑون مین کاٹ لو۔ پھر ایک ٹکڑے کو دو ٹکڑون
مین کاٹو۔ پھر ایک ٹکڑے کے تین ٹکڑے کرو۔
علی ہذا القیاس اسی ترکیب سے دوسرے ٹکڑے کو بھی کاٹ لو اور ہاتھ سے
اِن کو ذرا گول کرو اور دیکھو کہ گولیان کم وبیش تو نہین ہین اگر فرق ہو تو بڑی
گولی مین سے ذرا سی دوا لیکر چھوٹی مین ملا دو۔
جب سب گولیان برابر ہو جائین تو اُنپر سیگنشیا لگاؤ جو سفید رنگ کا سفوف ہوتا
ہے اسکے لگانے سے گولیان خوش رنگ ہو جاتی ہین اور باہم ملنے نہین پاتین
اور اکثر گولیون کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے وہ بھی ایک تہ سیگنشیا کی اوپر چڑھ جانے سے
کسیقدر چھپ جاتا ہے لیکن گولیون مین سیسہ یا پارہ کا کوئی مرکب پڑا ہو تو سیگنشیا
نہ لگاؤ بجاے سیگنشیا کے شکر یا چاندی کا ورق بھی لگاتے ہین۔
نسخہ مین تو لکھا ہی ہوتا ہے کہ چھ گولیان بناؤ یا بارہ وغیرہ مگر یہ بھی یاد رکھو کہ
نباتی ادویہ کی گولی چار یا پانچ گرین سے اور معدنی ادویہ کی پانچ چھ گرین سے
زیادہ وزنی نہین ہوتی۔ الغرض گولیون کو طیار کرکے لکڑی یا کاغذ کی ڈبیہ

کے بنے ہوئے پل بکس یا سادہ کاغذ کے لپٹے ہوئے چونگے سے مین رکھدو اور
مریض کا نام و تاریخ و گولیون کے استعمال کرنیکی ترکیب لکھدو؛
اور جو زیادہ گولیان بوقت ضرورت کام آنیکے لئے بنائی ہین تو چوڑے منہ کی بوتل
مین ڈال کر کارک لگا کر رکھدو اور ایک کاغذ پر اُس دوا کا نام و مقدار خوراک
لکھکر بوتل پر چپکا دو؛

۷۔ خیسانده - خیسانده کو ڈاکٹری مین انفیوزن کہتے ہین اسکے بنانیکی یہہ
ترکیب ہے کہ جس نباتی شے کا خیسانده بنانا ہو پہلے اُسکو کچل مین چنانچہ جڑ وغیرہ
کو زیادہ کچلنا پڑتا ہے اور پتیون کو کم کچلتے ہین یا بعض دفعہ ویسے ہی رکھتے ہین
پھر انفیوزن پاٹ یا تانبہ کے قلعی دار برتن یا چینی کے پیالہ مین اول دوا ڈالین اور
اوپر سے ٹھنڈا یا کھولتا ہوا پانی جیسا معالج نے بتایا ہو ڈال کر ڈھک کر رکھدین
اور ایک عرصہ معین کے بعد جسکو معالج بتا دیتے ہین اُسے کپڑے کی صافی کے ذریعہ
دبا کر نچوڑ کر چھان لین - مگر کوسو کے خیسانده کو نچھانین صرف نتھار لینا کافی ہے؛
ڈاکٹری طبابت مین کواشیا - کلمبا - دو دوائین ایسی ہین جنکا خیسانده ٹھنڈے پانی
مین بنتا ہے ورنہ سب خیساندے کھولتے ہوئے پانی مین بنتے ہین یا حرارت
کیپیر یا ۱۲۰ درجے کے گرم پانی مین اور ہر یک دوا کا خیسانده بنانیکے لئے پانی
کی مقدار دس اونس مقرر کی گئی ہے؛
اور بھگونے کا عرصہ اورنج پیل - کمپونڈ انفیوزن آف اورنج پیل - ڈیجیٹلس کیموائل
کوشو - کے لئے پاؤ گھنٹہ ہے؛
ارگٹ - بکو - جنشین - سبے - جبورینڈی - چرائتہ - رتانی - رہوبرب - سنا انفیوزن آف

سپرٹ ٹیری۔ سنا۔ سنیگا۔ کلمبا۔ کلووز۔ کواشیا۔ کے ٹیکیو۔ کیسکریلا۔ مرٹیکیو کے لیئے نصف گھنٹہ ؛

بیبریری۔ ایسڈ انفیوزن آف سنکونا۔ کسپیریا۔ ویلی ریان۔ ہوپ کے لئے ایک گھنٹہ لینسڈ یعنی السی کے خیساندہ کے لئے دو گھنٹے ؛

چوبیس گھنٹے مین خیساندے خراب ہوجاتے ہین اسلیئے ان کو تازہ بنانا بہتر ہے اگر زیادہ عرصہ تک رکھنا ہو تو گرم خیساندہ کو بوتل مین لبلب بھر کر کارک خوب لگا کر اُتار رکھدین تاکہ بوتل مین ہوا نہ جائے۔ اور فی اونس شورہ ڈالنے سے بھی نہین بگڑتا

۸۔ جوشاندہ۔ جوشاندہ کو ڈکاکشن کہتے ہین۔ جس دوا کا کوٹنا ہو جوکوب کرکے اور بعض کو ویسے ہی ڈکاکشن پاٹ یا قلعی دار دیگچی مین ڈال کر اور اوپر سے پانی ڈال کر آگ پر رکھدین اور دس منٹ جوش دیکر اوتار لین ؛

ڈاکٹری قرابادین مین تیرہ جوشاندہ ہین سب مین ایک پائنٹ پانی لیتے ہین اور دس منٹ تک جوش دیتے ہین۔ بعدہٗ دبا کر نچوڑ کر چھان لیتے ہین اور صافی پر اسقدر پانی ڈالتے ہین کہ سیال پورا ایک پائنٹ ہوجائے۔

اس ترکیب سے نباتی ادویہ کے اجزاء موثرہ پانی مین حل ہوجاتے ہین لیکن کہنہ مدت جوش دینے سے اکثر نباتی اشیا کے اجزا متفرق ہوجاتے ہین یا اُن مین کوئی اُڑنے والی شئے ہو تو وہ دیر تک آنچ دینے سے اُڑجاتی ہے اسواسطے مناسب ہے کہ ڈکاکشن پاٹ پر تو سرپوش ہوتا ہے مگر دیگچی مین جوشاندہ بنانا ہو تو اچھی طرح سرپوش سے ڈہک دین اور جس دوا مین اُڑنے والی کوئی شئے کا ہونا ثابت ہو تو اُسکو دیر تک اور تیز آنچ ہرگز نہ دین ؛

۹۔ شربت۔ شربت کو انگریزی مین سیرپ کہتے ہین جب سفید شکر یا قند کو بذریعہ حرارت پانی مین حل کر لین تو وہ سمپل سیرپ یعنی سادہ شربت کہلاتا ہے اور جب کسی دوا کا شربت بنانا ہو تو اسطرح بناتے ہین کہ پہلے دوا کا خیساندہ یا جوشاندہ بنا لین تاکہ اُسکے اجزاء موثرہ پانی مین آجائین پھر اُسمین شکر بذریعہ حرارت حل کر لین۔ یا پہلے شربت بنا کر اُسمین دوا کو حل کر لین۔

مین آتار نیکے لئے پکتے وقت انڈے کی سفیدی پانی مین ملا کر ڈال دیتے ہین اس سے میل وغیر حل ہونے والی چیزین علیحدہ ہو جاتی ہین اُنکو کفگیر یا چمچ سے نکال لین چھاننے کی ضرورت ہو تو فلالین کی صافی سے چھاننا چاہیئے۔ اور زیادہ روز رکھنے سے شربت خراب ہو جاتے ہین اسلئے اُن کو ٹھنڈی جگہہ مین رکھنا یا قدرے شراب یا کوئی اڑنے والا روغن ملا دینا مناسب ہے تاکہ وہ کھٹے نہون ؁

۱۰۔ معجون۔ معجون کو انگریزی مین کنفکشن کہتے ہین۔ اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ تازہ دوا کو قند کے ہمراہ کوٹ لیتے ہین یا دواؤن کا باریک سفوف کر کے سادہ شربت یا شہد کے ساتھہ ملا لیتے ہین۔ یا دوا کو پانی مین بذریعہ حرارت حل کر کے اُسمین قند مخلوط کرتے ہین ؁

۱۱۔ قرص۔ قرص یعنی ٹکیون کو انگریزی مین لازنجز کہتے ہین یہہ اسطرح بنائی جاتی ہین کہ خشک چیزون کا باریک سفوف کر کے کھرل مین ڈالین پھر کتیرا کیکر کا گوند لعاب صمغ عربی وحسب ضرورت پانی اور شکر ملا کر اسقدر رگڑین کہ گندھے ہوئے آٹے کی مانند ہو جائے۔ بعدہٗ سل پر پھیلا کر اُسپر لا یا چھری سے جتنے قرص بنانے ہون مربع کاٹ لین۔ پھر اُن کو مربع ہی رہنے دین یا گول کر لین۔ بعد

خشک ہونے کے چوڑے منہ کی بوتل مین رکھہ کر کاک لگادین ۔

۱۲۔ واٹر۔ انگریزی مین واٹر پانی کو کہتے ہین لیکن جب سیماب طبع ادویہ کو پانی مین حل کرلین تو اصطلاح ڈاکٹری مین وہ اُس دوا کا عرق یا واٹر کہلاتا ہے جیسا کہ پیپرمنٹ یا کافور پانی مین حل کیا جاوے تو پیپرمنٹ واٹر یا کیمفر واٹر بولتے ہین ۔ سیماب طبع روغن پانی مین ملانے سے حل نہین ہوتے لیکن پانی کے ہمراہ اُن کو کشید کیا جاوے تو حل ہوجاتے ہین مگر کشید کرنے مین بڑا جھگڑا ہے خاص خاص مریضون کے لئے اکثر تھوڑے عرق کی ضرورت پڑتی ہے اسلئے یہہ ترکیب مناسب ہے کہ آدہا ڈرام یا کچھہ کم کوئی سیماب طبع روغن اور ایک ڈرام کاربونیٹ آف میگنشیم کہرل مین ڈال کر خوب گھوٹین پھر تھوڑا تھوڑا پانی اُسمین ڈالتے جائین حتے کہ بتیس ۳۲ اونس تک پانی اُسمین مخلوط کردین ۔ بعدہ کاغذ کے فلٹر سے جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہی چھان لین

۱۳۔ مکسچر۔ مکسچر کے معنی ملے ہوئے کے ہین مگر اصطلاح ڈاکٹری مین اُس سیال مرکب کو کہتے ہین جو کھانیکے کام آتا ہے ۔ اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ ثقیل چیزون کو تول کر باریک پیکر اور سیال چیزون کو ناپکر بذریعہ کھرل کے خوب ملا کر اور حسب ضرورت پانی شامل کرکے بوتل مین بھر لیتے ہین ۔ اسمین یہہ ضرور نہین ہے کہ دوائین پانی مین بالکل حل ہوجائین بلکہ کوئی مکسچر تو ایسا ہوتا ہے کہ اُسکی سب دوائین حل ہوجاتی ہین اور کبھی کچھہ دوائین حل اور کچھہ تہ نشین رہتی ہین چنانچہ اسی لئے یہہ دستور ہے کہ پینے کے وقت بوتل کو خوب ہلا لیتے ہین تاکہ جو دوائین تہ نشین ہین وہ بھی ملجائین ۔

۱۴۔ اسپوزیٹری ۔ یہہ وہ چیز ہے جو پیچش یا اسہال وغیرہ مین پاخانہ کے مقام مین رکھتے ہین ۔ اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ ادویہ کا سفوف کرکے

صابن یا گلیسرین آف اسٹارچ وغیرہ کے ہمراہ ملاکر مخروطی یعنی گوشا کی یا گاجر کی شکل کی ایک سی شئے بنا لیتے ہین جسکا طول ڈیڑھ انچہ اور زیرین سرا قریب نصف انچہ کی ہو۔

۱۵ - لوشن - اُس سیال مرکب کا نام ہے جو صرف باہر لگانیکے کام آتا ہے اسکو واشس بھی کہتے ہین - بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ حل ہونے والے نمکون کو کشید کئے ہوئے پانی یا عرق گلاب مین حل کر لیتے ہین مگر یہہ ضرور ہےکہ ثقیل اشیا پانی مین حل ہو جائین - اگر کوئی دوا تہ نشین ہو تو بوتل کو ہلا کر لگانا چاہیے ÷

۱۶ - پولٹس کو ہندی مین پُپری بولتے ہین اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ آٹے کو گھی مین بھونکر اوپر سے پانی ڈال کر مثل حلوے کے بنا لین ÷

یا کھل یا السی کے بیجون کے سفوف کو پانی مین پکا کر حلوے کی مانند کر لین اور اُسپر تھوڑا سا تیل ڈال کر کام مین لائین یا خوب کھولتے ہوئے پانی مین تھوڑا تھوڑا آٹا ڈالتے اور چمچ سے ہلاتے جائین تاکہ گٹھل نہ پڑین اور تر حلوے کی مانند ہو جائے - یا پاؤ روٹی کے گودے کو کھولتے ہوئے پانی یا دودہ مین بھگو کر اور نچوڑ کر استعمال کرین ÷

درد کی جگہہ سینک یا سوزش کے مقام کو نرم و ملایم یا زخمون کو صاف یا پھوڑون کو جلد پکانیکے لئے پولٹس لگاتے ہین - مگر یہہ فوایداُسکو گرم رہنے ہی مین ہین اسلئے جلد جلد گرم لگانا چاہیے یا مارکین کا کپڑا اتنا بڑا لین کہ جہان لگانا منظور ہے اُس سے کچھہ بڑا ہو پھر اُسپر پولٹس کو یکسان پھیلاوین اور چارون طرف سے کنارے کپڑے کے موڑ دین پھر مقام ماؤف پر آہستگی سے لگائین - کبھی پولٹس کے اوپر کتان پرچا بھی رکھہ کر باندھتے ہین تاکہ اُسکی حرارت کچھہ عرصہ تک قایم رہے ÷

اسے ابھی نہیں سمجھا ہون اصلاح ... [illegible]

۱۷ - لنیمنٹ - ایک مالش کی چیز ہے - دواؤن کے اجزاء موثرہ کو بذریعہ شراب کے حاصل کرتے ہین یا کسی روغن مین الکوحل کر لیتے ہین - یہہ اکثر زہریلی ہوتی ہی کہانیکی دوا سی

۱۸ - مرہم - مرہم کو انگریزی مین آئنٹمنٹ کہتے ہین موم و میٹھا تیل و چربی ان تینون چیزون کو کسی برتن مین ڈال کر بذریعہ حرارت پگلا کر چہان کر علیحدہ رکہدین تو وہ جمجاتا ہے اسکو سادہ مرہم یا سفید مرہم بولتے ہین - پھر اسمین جو دوا ملائیجائے وہ اسی دوا کا مرہم کہلاتا ہے - بعض نرم مرہم مالش کے کام بھی آتے ہین اور زخمون وغیرہ پر بھی لگائے جاتی ہین - جنکو چربی سے پرہیز ہو وہ دوا کو مکھن مین ملالین یا ایک نئی چیز ویسیلن نامی جو مٹی کے تیل سے حاصل ہوتی ہے اسکو بجائے مکھن کے کام مین لائین ؀

باب چہارم

طریق استعمال ادویات وغیرہ

ڈاکٹری علاج مین دوا بنانے کا اتفاق تو بہت کم ہوتا ہے کیونکہ شفاخانون یا انگریزی دوافروشون کی دوکان سے بنی بنائی دوا ملتی ہے مگر دوا کا دینا یا لگانا یا سردی یا گرمی پہنچانا و غسل کرانا وغیرہ خاص کام مریض کے خادم کا ہے پس مندرجہ ذیل کی باتون کو خوب غور سے پڑہنا اور یاد رکہنا چاہیئے ؛

اول - دوا کا اندرونی استعمال

۱ - دوافروشون خاصکر انگریز دوافروش ہو تو اُسکی دوکان سے جو دوا آتی ہے

اُسپیرڈایرکشن یعنی دوا کے استعمال کرنیکی ترکیب انگریزی مین لکھی ہوئی ہوتی ہے
پس بیماردار انگریزی جانتا ہو تو فبہا ورنہ معالج یا اور کسی انگریزی دان سے دوا
دینے کی ترکیب دریافت کرکے اردو یا ناگری یا جو حروف لکھنے آتے ہون اپنے
حروف مین لکھہ لے تاکہ غلطی واقع نہو ؛

۲ - جس کمرہ مین مریض ہو اُسمین سوائے اسکے استعمال کرنیکی دواؤن کے اور کوئی
دوا نہ رکھے - اور مکان کی تنگی ہو تو کل ادویہ کو علیحدہ الماری یا صندوق مین بند
کردے - صرف مریض کے کھلانے یا لگانیکی دوا پیمانے وغیرہ مریض کے قریب
طاق یا میز پر رکھدے کیونکہ کئی نقلین ایسی سُنی گئی ہین کہ ایک دوا کی جگہہ دوسری
دوا غلطی سے مریض نے خود کھالی یا مریض دار نے کھلادی اور اُس سے نقصان
واقع ہوا یا مریض تلف ہوگیا ؛

۳ - ایسا مریض ہو کہ اُسپر بیرونی و درونی یعنی لگانے و کھلانے دونون قسم
کی ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے تو مناسب ہے کہ لگانیکی دوا کو علیحدہ رکھے اور
کھلانیکی علیحدہ کیونکہ باہر کے استعمال کرنیکی ادویہ مین زہریلی ادویہ زیادہ مقدار
مین ہوتی ہین پس غلطی سے اُنکا کھلادینا ضرور مضر ہوسکتا ہے ؛

۴ - جسوقت مریض کو دوا دینا منظور ہو ہر دفعہ لیبل† کو پڑھ لین - رات ہو
اور چراغ گل ہوگیا ہو تو کاہلی نہ کرین بلکہ فوراً دیا سلائی سے چراغ کو روشن کرکے
لیبل کو پڑھ کر دوا دین ؛

† اُس کاغذ کو کہتے ہین جو بوتل پر چپکایا جاتا ہے اور اُسپر دوا کے استعمال کرنیکی ترکیب
لکھی ہوئی ہوتی ہے

۵- اکثر دواساز ایک لنبا و پتلا کاغذ کاٹ کر اور جتنی خوراک دوا کی بوتل مین ہون اسیقدر نشان کاغذ پر کر کے بوتل پر چپکا دیتے ہین جب ہر دوا کے ناپنے کی ضرورت نہین رہتی ہر ایک نشان کی برابر دوا کو بوتل سے گلاس مین ڈہال کر پلا دیتے ہین یا بعض بوتلون مین ہی اونس کے نشان ہوتے ہین اور بوتلین صاف و سفید ہوتی ہین جنمین نشانات کی شناخت کرنا مشکل نہین ہوتا مگر پیمانہ کے گلاس یا چمچ موجود ہون تو ہر دفعہ پیمانہ مین ڈہال کر دینے مین کچھ دقت نہین ہوتی لیکن خشک دوا کو ہر بار تولنے کی ضرورت نہین پڑتی کیونکہ جس مقدار مین دوا کا دینا منظور ہوتا ہے اسی مقدار کی پوڑیان پہلے ہی بنا لیجاتی ہین ✤

۶- خشک دوا کو پانی مین گھول کر دینا ہو یا تر دوا کا پلانا ہو بہر حال دوا دینے کے لئے گلاس عمدہ چیز ہے جو بیش قیمت شے بہی نہین ہے۔ بحالت مجبوری مٹی کے برتن مین ڈہال کر پلا دین مگر تانبہ یا پیتل یا کانسے کے برتن مین دوا نہ پلائین خاصکر بے قلعی تانبہ یا پیتل کے ظرف سے تو ضرور پرہیز کرین کیونکہ ان مین ڈالنے سے اکثر دوائین خراب ہو جاتی ہین اور بعض مضرت بھی پہنچاتی ہین ✤

۷- گولی کا کھلانا ہو تو مریض سے کہدین کہ اسے چبائے نہین بلا چبائے نگلجائے اور جو ویسے نہ نگل سکے تو ایک گھونٹ پانی اوپر سے پلا دین۔ مگر بعض مریض کسیطرح گولی کو نہین نگل سکتے یا بچے جو گولی کے نگلنے سے معذور ہوتے ہین انکے لئے سیال دوا کا دینا بہتر ہے ✤

۸- اگر مریض بیٹھ سکتا ہے تو اسکو اٹھا کر دوا پلانا چاہیئے۔ لیٹے لیٹے دوا پلانے سے اچھو ہوتے یعنی ہوا کے راستہ مین دوا کے جانے کا اندیشہ رہتا ہے جو خطرناک

سے ہے۔ مگر مریض اُٹھ نہ سکے تو مجبوراً لیٹے لیٹے ہی مُنہ میں ڈال دو مگر ذرا کروٹ لو اکر یا مُنہ ایک طرف کر کے بہت ہوشیاری سے دو؛

جب مریض کو غصہ ہو تب بھی دوا کے دینے مین تامل کرو۔ اور اُسکو ہدایت کر دو کہ دوا پینے کے درمیان مین کچھ بات بھی نہ کرے۔ اور یہی احتیاط پانی پلانے مین بھی رکھو

۹۔ مریض کا مُنہ بہت خشک ہو تو اول ایک گھونٹ پانی پلا دو پھر دوا پلاؤ۔ اور دوا کی مقدار زیادہ ہو اور مریض نہایت کمزور ہو تو چمچ یا گلاس سے تھوڑی تھوڑی پلاؤ یکدم سے اُسکے مُنہ مین نہ ڈال دو؛

۱۰۔ مریض بالکل بیہوش ہو تو کوئی معالج پلانیکی دوا نہیں تجویز کرتا۔ اس صورت مین دوا کو بھی مالش کرتے ہین۔ یا سنگھاتے ہین یا زبان پر ملدیتے ہین یا حقنہ کرتے ہین کیونکہ ایسی حالت مین دوا پلانے سے ہوا کے راستہ مین دوا جاکر مریض کے تلف ہونے کا زیادہ خوف رہتا ہے؛

۱۱۔ اول تو بیہوشی کی حالت مین کوئی دوا نہیں پلائی جاتی مگر معالج دینا چاہے یا زبان یا تالو پر دوا کا لگانا منظور ہو اور دانت بند ہون تو چابی کے ذریعہ سے کھولتے ہین مگر اتنا زیادہ زور نہ کرین کہ مریض کے دانت یا مسوڑے وغیرہ پر صدمہ پہنچے اور یہ بھی مریض دار کو خیال رکھنا چاہیے کہ اُسکی اُنگلی دانتون کے بیچ مین آکر نہ کٹ جائے؛

۱۲۔ دوا کے ناپنیکا یہ طریقہ ہے کہ گلاس کو بائین ہاتھ مین اسطرح پکڑو کہ انگوٹھے کے پاس کی اُنگلی اُسکی بلندی کے گرد مین ہو جائے۔ اور باقی تین انگلیان پیندی کے نیچے رہین اور گلاس بالکل سیدھا اور اُسپر جو ہندسے ہوتے ہین وہ

آنکھونکے روبرو ہون - پھر جس بوتل مین دوا ہے اُسکا کارگ کھول کر داہنے ہاتھ مین
لیکر ہلائین اور ایسے رخ سے گلاس مین ڈہالین کہ لیبل اوپر کو رہے اور منہ میزر مین
قطرے اور اونس میزر مین ڈرام یا اونس جسقدر ناپنا منظور ہے اُسکی نشان
پر دوا آجائے اُسوقت دوا کا ڈہالنا بند کردین - پھر اچھی طرح سے گلاس کے
نشانات کو دیکھین اگر تعداد مقررہ سے کم ہو تو اور دوا ڈال لین اور زیادہ ہو تو
بوتل مین آنچی ڈالدین لیکن ناپنے کی خوبی یہی ہے کہ بار بار دوا کو لوٹنا پوٹنا نہ پڑے

۱۳- اسپتال سے دوا آئے تو وہان سے ایک کاغذ ملتا ہے جسپر مریض کا نام
و نسخہ وغیرہ لکھا ہوا ہوتا ہے اور جو معالج کوئی نسخہ لکھے تو اُسپر یہی نام و نسخہ
ہوتا ہے پس دوسرے روز جب اسپتال جائین یا معالج سے ملین تو چٹھی یا نسخہ
ضرور ساتھ ہونا چاہیے تاکہ معالج کو معلوم ہو کہ کل کیا دوا دیگئی تھی ٭

۱۴- معالج نے جسوقت مین اور جس حالت تک ایک دوا دینے کی ہدایت کی ہو اُسیوقت
تک وہ دوا دین اور پھر فوراً بند کردین مثلاً کسی کو بخار ہو تو اُسکو معرق دوا دیکر کہدیا
جاتا ہے کہ جب تک بخار ہو دو دو گھنٹہ بعد پلاؤ تو اُسکو اُسیوقت تک پلانا چاہیے
کہ پسینہ ہوکر یا پیشاب آکر بخار اُتر جائے بخار اُترنیکے بعد بند کردین - یا دافع امراض
نوبتی ادویہ مثلاً کونین چڑھے بخار مین نہ کہلائین بلکہ بالکل بخار اُترنیکے بعد کہلائین
جیسا کہ معالج کہدیتا ہے یا دست بند کرنیکی دوا دیجائے اور ایسا دست آور ہو کہ دست بند ہوجائین اور دوا
اور بھی کئی مقدار موجود ہون تو معالج کو اطلاع کرکے اُسکی ہدایت پر عمل کرین - اگر دست
بند ہونیکے بعد بھی برابر دوا جاری رہیگی تو اُس سے نقصان ہو سکتا ہے ٭

۱۵- دواؤن کو بموجب ڈاکٹری نسخہ یعنی ہدایت معالج کے ٹھیک وقت پر پلائین کیونکہ

بعض منشی و زہریلی دواؤنکے دینے مین اسقدر فاصلہ دیا جاتا ہے کہ پہلی خوراک کا اثر جاتا رہے تب دوسری خوراک دیجاتی ہے - پس ایسی ادویہ قبل از وقت دیجائینگی تو مضرت کا احتمال ہے جب معالج کی یہہ غرض ہو کہ دوا کا اثر برقرار رہے اور اس دوا کے دینے مین زیادہ عرصہ گذر جائے تو مقصد حاصل نہین ہوتا اسلئے مناسب ہے کہ جب پہلی مقدار دوا کی دین تو ایک کاغذ پر لکھہ لین کہ اتنے گھنٹہ اتنے منٹ پر دوا دیگئی اور پھر دوسری خوراک ٹھیک وقت مقررہ پر دین ؛

۱۶ پہلی ہی خوراک یا کئی خوراک دینے کے بعد مریض کی حالت مین کوئی نیا تغیر یا کوئی نئی و بد علامت پیدا ہو تو فوراً معالج کو مطلع کرین کیونکہ شاید دوا کے دینے یا بنانیکی غلطی سے کوئی بد علامت پیدا ہوئی ہو - یا وہ دوا مریض کے مزاج کے موافق نہ آئی ہو - یا معالج کی تشخیص مین فرق ہو بہر حال دوا کے دینے کے بعد مریض کو کچھہ تکلیف معلوم ہو تو ضرور معالج کو اسکی خبر کر دین اور جو حالت بدستور رہے یا بہتری کی علامت نظر آئے یا معالج نے پہلے ہی کہدیا ہے کہ اس دوا سے دست یا پسینہ یا قے یا اور فلان علامت پیدا ہو گی تو معالج کو دق کرنے کی چندان ضرورت نہین - جب مریض دار معالج کی خدمت مین جائے یا معالج مریض کے پاس وقت مقررہ پر آئے اسوقت سب کیفیت کا بیان کر دینا کافی ہو گا ؛

۱۷ - بعض سیال مرکب دوائین ایسی ہی ہوتی ہین کہ ان مین کچھہ ادویہ حل ہوتی ہین اور کچھہ تہ نشین رہتی ہین یا انکے ذرے تیرتے رہتے ہین اسلئے یہہ عادت رکھنا بہتر ہے کہ جب سیال دوا کو پلائین تو شیشی کو خوب ہلالین تا کہ کل دوائین اچھی طرح ملجائین

۱۸ - اکثر ادویہ کے دینے اور کھانا کھانے مین کم سے کم دو تین گھنٹہ کا فاصلہ دیا

جاتا ہے - بعض ادویہ خلو معدہ میں دیجاتی ہین جیسا کہ کیڑے مارنیکی دوا یا مسہل یا کونین مکسچر بعض کہانے سے نصف گہنٹہ پہلے مثلاً بدہضمی مین چرائتہ وغیرہ - بعض کہانا کہانیکے بعد جیسے فولاد یا سنکہیا کے مرکبات یا کاڈ لور آئیل کہانا کہاتے ہی فوراً یا پاؤ گہنٹہ بعد دئے جاتے ہین - بہرحال معالج نے جس دوا کے دینے کا جو وقت نسخہ مین لکھا یا بتایا ہو اسی وقت دین اُسکے برخلاف نہ کرین - اور یہ بھی یاد رہے کہ ملینات و مسہلات کے بعد فوراً کہانا دینا یا کہانا کہانیکے بعد ہی جلد مسہل یا ملین دوا کا کہلانا نہین چاہیئے بلکہ کم سے کم تین چار گہنٹہ کا فاصلہ ہونا ضرور ہے - اور سنوٹو وغیرہ کہاری دوائین زیادہ پانی مین ملا کر کہانے سے چار پانچ گہنٹہ بعد دیجاتی ہین

۱۹ - جس فائدہ کے لئے دوا دیجائے اُسمین بالائی مدد بھی کرنا چاہیئے مثلاً مسہل مین شیر گرم پانی یا چاء یا عرق بادیان پلاؤ اور مریض سے کہدو کہ اپنا دہیان اجابت ہونیکی طرف رکہے کسی اور طرف ہمہ تن متوجہ نہو جائے - معرقات دیگئی ہون تو کپڑا اوڑہا کر پلنگ پر رکھو ہوا مین نہ پہرنے دو ورنہ پسینہ نہ آئیگا معرق دوا مدد کا فائدہ کریگی اور کچھ پسینہ آئے اور ہوا لگ جائے تو احتمال مضرت بھی ہے - مدر دوا دینے کے وقت کپڑا نہ اوڑہاؤ ورنہ ادرار اچھی طرح نہ ہوگا - خواب آور ادویہ کا استعمال کیا گیا ہو تو مریض کے مکان مین شور و غل نہونے دو بیہوشی وغیرہ کا وہم کرکے بار بار نہ جگاؤ بلکہ آرام سے سونے دو ❁

۲۰ - بعض دواؤن کا جوشاندہ جرعہ بنا کر دیا جاتا ہے جیسے ڈاکٹری مین افروسنگ ترافٹ کہتے ہین اسمین ایک دوا کہاری ہوتی ہے جیسے سوڈا یا پوٹاشں وغیرہ مگر اکثر سوڈ دیتے ہین - اور دوسری تیزاب یعنی ٹارٹرک ایسڈ انگورکا تیزاب

یا سائٹرک ایسڈ لیموکا تیزاب یا لیموکا عرق وغیرہ پس صرف سوڈا یا کوئی اور دوا اُسکے ساتھ دینی ہو تو اُسکو تھوڑے سے پانی کے ساتھ ایک گلاس مین گھولتے ہین اور تیزاب ہاے مذکورہ مین سے کسی تیزاب کو دوسرے گلاس مین قدرے پانی کے ہمراہ مخلوط کرتے ہین اور پھر دونون کو ملاتے ہین جس سے جوش پیدا ہو کر جھاگ اُٹھتے ہین اور فوراً جوش پیدا ہونیکے وقت ہی بیمار کو پلا دیتے ہین ؛

یہہ خیال رکھنا چاہیئے کہ دونون گلاس پانی سے بر جستہ نہ بھر دین بلکہ ایک گلاس مین اتنی جگہہ رہنے دین کہ دوسرے گلاس کا سیال اُسمین آجائے - اور کبھی ذائقہ دار کرنیکے لئے پانی مین مصری پیسکر یا شکر سفید بھی شامل کر دیتے ہین ؛

۲۱ - معالج کے بدلنے کی ضرورت پڑے تو پہلے جسکا علاج ہوتا تھا اُسکے سب نسخے نئے طبیب کو دیکھا دو کیونکہ ابھی ایک معالج نے کچھہ دوا دی ہے اور تمنے مریض کی حالت غیر دیکھکر دوسرے کو بلا لیا اُسنے فوراً کوئی دوا تجویز کی تو شاید وہ پہلی دوا کے ساتھہ ملکر جو ابھی معدہ مین ہے کوئی خراب اثر پیدا کرے مثلاً ہیضہ کے بیمار کو ایک ڈاکٹر نے دست بند کرنیکے لئے شوگر آف لیڈ کی گولیان دی ہین اور دوسرے نے محرک کے فائدہ کیواسطے کاربونیٹ آف امونیا دیا تو کاربونیٹ آف لیڈ ہو کر سمیت کا اثر ہو جائے گا ؛

دوم دوا کا بیرونی استعمال

۱ - باہر لگانیکی دوائین جو بہت تیز ہین جیسا کہ موکساء اسٹیمو وغیرہ اُن کو تو خود معالج لگا دیتے ہین اور لائکر لیتی یا بلسٹر بھی اپنے ہاتھہ سے لگاتے ہین لیکن ضرور تاً

مریض دار کو لاکر لیعنی یا بلسٹر لگانیکو لہا جائے تو مناسب ہے کہ جتنی جگہہ پر لگانیکی
معالج نی ہدایت کی ہو یا سیاہی کا نشان کر دیا ہو اتنی ہی جگہہ پر لگائیں کیونکہ بعض اکثر دوائیں جو ماوف جگہہ
پر صحتاً لگائی جاتی ہیں صحیح مقام پر لگانیسے زخم پیدا کر دینگی تو مریض کو اور بہی
زیادہ تکلیف ہوگی ؛

لاکر لیعنی سیال شے ہے اسکے لگانے مین یہہ احتیاط رکھین کہ کہین بہکر صحیح مقام
پر نہ لگجائے اور بلسٹر جس جگہہ لگایا جائے وہان سے سرک کر دوسری جگہہ آجاتا
ہے اور وہان آبلہ پیدا کرتا ہے اسلئے اچہی طرح باندہ دین کہ مقام مقصود سے
دوسری جگہہ نہ سرکے - کاسٹک یا کاسٹک لوشن لگانے سے جلد سیاہ ہوجاتی
ہے اور سیاہ جلد دور ہونیکے بعد کچہہ روز تک وہ جگہہ ایسی سرخ رہتی ہے
جیسے برص کی بیماری مین - بدینوجہ مناسب ہے کہ حتی الامکان مستورات میں
تو اسکا بہت ہی استعمال نہ کرین اور ضرورتاً مرد یا عورت کے لگایا جائے تو ہدایت
سے زیادہ دور تک نہ لگائیں اور کاسٹک لوشن لگاتا ہو تو پھریری کو بہت
نہ بہرین کیونکہ زیادہ بہری ہوگی تو ٹپککر دوسری جگہہ بہی وہ عرق لگجائیگا ؛
ہو - کئی بیماریون مین سیال دواؤن کے لگانیکی ضرورت پڑتی ہے مثلاً گلٹی
یا ورم کے تحلیل کرنیکے واسطے ٹنکچر ایوڈین یا پاانسل گلیسرین لیعنی اور تمین پر یا جلد
کے دیگر امراض مین کاسٹک لوشن - یا باہر کسی پہنسی پر کاسٹک لیکوئر وغیرہ
تو وہ بالونکے برش سے لگایا جاتا ہے یعنی عرق مین برش کو تر کیا اور جس طرف
مین عرق ہو اسکے کنارے پر ذرا برش کو دبایا تاکہ ٹپکنے والے قطرے آسپاس
مین ٹپک جائیں اور کپڑون پر نہ پڑین پہر مقام ماوف پر لگایا لیکن جب برش

موجود نہو تو صاف دھنی ہوئی روئی کی ایسی پھریری سے کام نکالتے ہین جیسے
عطر فروش بناتے ہین مگر عطر فروش جس تیلی پر روئی لپیٹتے ہین وہ نازک ہوتی
ہے اور اس کام کے لئے ذرا مضبوط تیلی شلاً بانس کی یا سرکنڈے کے اخیر حصہ
کی لین اور اُسکے سرے کو ذرا چیر کر قدرے روئی بیچ مین دبا دین اور پھر اسطرح
لپیٹ دین کہ چرے ہوئے دونون سرے لپٹ جائین اور تیلی کی سختی مریض کو تکلیف نہ پہنچے
بعدہ اور احتیاط کرنی ہو تو اسپر ایک دہاگا لپیٹ دین تاکہ روئی گرنے نہ پائے
مگر اکثر چرے ہوئے سرون مین روئی کے دبنے اور اچھی طرح لپٹنے سے روئی
کے گرنے کا اندیشہ کم ہوتا ہے ؀

۳۔ آنکھ مین زنک لوشن یا اور کوئی سیال دوا ڈالنے کی ضرورت ہو تو اُسکی یہہ ترکیب
ہے کہ پر کی ایک قلم بنائین جسکا سرا نوکیلا نہو بلکہ گول ہو یا صاف وسادہ کاغذ کے
چھوٹے سے ٹکڑے کا دونا سا بنالین۔ پھر بیمار کو بٹھا کر اُسکے پشت کی طرف کھڑے
ہون اور تین چار قطرے دوا کے پر کی قلم یا کاغذ کے دونے مین ڈال کر دائین ہاتھ
مین لین اور جھک کر مریض کے سر کو اپنے گھٹنون کی طرف اسطرح جھکائین کہ
چہرہ اوپر کو رہے۔ بعدہٗ جس آنکھ مین دوا ڈالنا ہو اُسکی پلکون کو بائین ہاتھ سے
کھولین اور دائین ہاتھ سے دوا کے قطرے آنکھ مین چھوڑ دین ؀

۴۔ پولٹس زخمون کے صاف کرنے یا پھوڑون کے پکانے کے لئے کام آتا ہے۔
اُسکے بنانیکی ترکیب سابق مین لکھی گئی۔ استعمال کرنے کا یہہ طریقہ ہے کہ زخمون کے
صاف کرنیکے لئے لگانا ہو تو بطریق مذکور طیار کر کے پٹی پر ذرا سا کاربولک لوشن
لگا کر زخم پر آہستگی سے رکھ کر بینڈج باندھ دین۔ اور جب اُٹھائین تب بھی آہستگی

سے اٹھائین - اور پھوڑے کا پکانا منظور ہو تو گرم گرم پولٹس پہلے مقام ماؤف پر
ذرا ذرا اسطرح رکھین کہ سینک پہونچے - اور جب مریض برداشت کرسکے وہان
رکھکر بنڈج باندہ دین اور جلد جلد یعنی دو دو تین تین گھنٹہ بعد بدل کر تازہ گرم
پولٹس باندہتے رہین - وشش ورپردہ شش وجگر وشانہ وغیرہ کے ورم و درد پر بھی
۵ - مسٹرڈ پلاسٹر یعنی رائی کی پٹی بہت سی بیماریون مین لگائی جاتی ہے اسکے
بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ ولایتی رائی ہو تو ذرا سا اسکا سفوف جو بوتلون مین بھرا ہوا
سوداگرون کی دوکان پر ملتا ہے لیکر قدرے پانی مین ملاکر مثل لئی کے کرلین پھر کپڑے
یا کاغذ پر لگاکر چارون طرف سے اسکے کنارے موڑ کر مقام ماؤف پر لگا دین - اور ولایتی
رائی نہو تو دیسی رائی کو پیسکر اسیطرح لگائین ؛

دیسی رائی کو تیز کرنیکے لیئے ذرا سی سرخ مرچ پیسنے کیوقت شامل کردیتے
ہین - اور بچون یا نازک مزاج عورتون کے مسٹرڈ پلاسٹر لگانا ہو اور رائی ولایتی ہو
تو اسکی حدت کم کرنیکے واسطے چوتہائی یا مساوی آٹا یا میدا یا کہن کا سفوف رائی
مین ملادیتے ہین یا تھوڑی دیر تک لگاتے ہین ؛

امرا یا نازک طبع لوگونکے لیئے یہہ خیال کرکے کہ رائی اُنکے بدن پر نہ لگے اسطرح
مسٹرڈ پلاسٹر بنایا جاتا ہے کہ جتنا بڑا پلاسٹر بنانا ہو اسیقدر دوہرا کپڑا لین
اور رائی کو ذرا نم کرکے دونون تہون کے مابین رکھکر جہان لگانا ہو وہان لگا دین
اس رائی کی پٹی کا پندرہ منٹ سے نصف گھنٹہ تک لگانا کافی ہوتا ہے اور
جلد سرخ ہوجائے یا نازک مزاج لوگون یا عورتون یا بچون کو تکلیف زیادہ معلوم
ہو تو پندرہ منٹ سے بھی کم عرصہ مین اُتار لیتے ہین - اور نصف گھنٹہ سے زیادہ

بعض دفعہ آبلے پڑجاتے ہین۔ اگر غفلت سے ایسا ہوجائے تو دو تین روز مکھن لگانے سے آبلون مین آرام ہوجاتا ہے ؛

۶۔ بلسٹر۔ یہ آبلہ اٹھانیکے کام آتا ہے۔ اورجہان لگانا ہو اس جگہہ کی مطابق موٹا کاغذ کا ٹکڑا اسپر بلسٹر کی دوا جو گاڑہی ہوتی ہے اسپچولا یا انگوٹھے سے پہیلاکر مقام ماؤف پر لگادین اور اُسکے اوپر روئی یا سن رکھکر باندہ دین۔ اور آٹھہ یا بارہ گھنٹہ جسقدر عرصہ تک معالج ہدایت کرے لگا رہنے دین اور احتیاط رکہین کہ بلسٹر اپنی جگہہ سے نہ سرکے ؛

اس عرصہ مین آبلہ اُٹھہ آتا ہے اور معالج خود اُسے کاٹ کر ڈریس کردیتا ہے یعنی سفید مرہم یا مکھن لگادیتا ہے یا مریض دار کو لگانیکی ہدایت کرتا ہے اور عصبی درد وغیرہ پر جب بلسٹر لگاتے ہین تو اُسکو کاٹکر اُسپر کوئی دوا چھڑک دیتے ہین۔ کبھی آبلہ کو کاٹتے نہین بلکہ اُسمین سوراخ کرکے پانی نکال دیتے ہین ؛

سوم۔ ڈریسنگ یعنی مرہم پٹی کرنا

ڈاکٹر یا اُسکا مددگار زخمون کو ڈریس کرتا ہے مگر ایک متوسط درجہ کا عزت دار آدمی جب اسپتال نہ جائے اور ڈاکٹر و ڈریسر کو فیس نہ دے سکے یا ڈاکٹر یا ڈریسر موجود نہو تو خود زخمون کو ڈریس کرنا پڑتا ہے لہذا مندرجہ ذیل ہدایتون کو یاد رکھنا چاہیے ؛

۱۔ ایسے عضو پر زخم ہو کہ بستر سے اُس عضو کو علیحدہ رکھ سکتے ہین تو عضو ماؤف کو زمین یا طشت پر رکھکر صاف کرین۔ یا بستر سے عضو کو علیحدہ نہین کرسکتے مگر

طشت وغیرہ عضو کے نیچے رکھ سکتے ہین تو وہان رکھدلین۔ یا یہہ بہی ممکن نہو تو موم جامہ یا اور کوئی دبیز کپڑا بچھا لین تاکہ بستر خراب نہو۔ پہر گرم پانی مین اسفنج یا نرم سن کو بہگو بہگو کر اُس سے زخم کو صاف کر دین۔

پہلی دفعہ کا لگا ہوا پولٹس یا پہایا یا دوا جو زخم یا پہوڑے پر ہو اور وہ نرم ہو تو آسانی سے اُتر آئے گی لیکن سخت ہو گئی ہو تو اُسکو پانی سے نرم کرکے آہستہ آہستہ اُتارین۔ اور اگر پٹہ وغیرہ کا صاف کرنا ہو تو بہی اسیطرح صاف کرلین۔ اور زخم کی سطح پر پیپ ہو تو بالائی طرف اسفنج سے پانی کی دہار باندہ کر ڈالین کہ وہ صاف ہوجائے۔ زور سے زخم پر اسفنج وغیرہ اسطرح نہ پھیرین کہ خراش ہوکر زخم خراب ہوجائے۔ اور خشک لنت زخم مین بہرا ہو تب بہی گرم پانی سے تر کرکے لنت کو اُٹہائین تاکہ کنارے زخم کے نہ چہلین۔ اسٹکنگ کی پٹیان لگی ہون تو اول دونون سرے جدا کرین پہر دونون ہاتہ سے پکڑ کر آہستہ آہستہ اُٹہالین ؛

۳۔ پہوڑے وغیرہ مین ادہر اُدہر پیپ پائی جاے تو اُسکو آہستہ آہستہ دبا کر نکالین اور اسفنج یا سن سے صاف کرلین مگر پیپ نکالنے کیلئے اسقدر زور سے نہین دبانا چاہیے کہ مریض کو تکلیف ہو ؛

۴۔ زخم پر کوئی چھیچڑا پایا جاے یا اگر زخم رہا ہو تو مریض دار کو نہین چاہئے کہ اُسے زبردستی جدا کرے بلکہ یون ہی رہنے دے بشرط مناسب معالج علیحدہ کر لیگا

۵۔ زخم صاف کرلیا ہو اور معالج کے آنے مین کسی وجہ سے دیر ہو جائیگا اور زخم کا دیکہنا ضرور ہے تو معالج کے آنے تک ایک نرم کپڑے کو بہگو کر نچوڑ کر زخم پر رکھدین ؛

۶ - بڑا زخم ہو تو ڈاکٹر صاحب آپ ڈریس کر لیتے ہین یا اُنکا مددگار - مگر ایسی حالت مین مریض دار کا یہی کام ہے کہ گرم پانی - موم جامہ - طشت وغیرہ - اسفنج یا ان تھوڑی روئی - بنڈج - تھوڑا کپڑا - جو دوا لگائی جاتی ہو وہ - بیٹھنے کے لئے کرسی یا مونڈہا وغیرہ - ہاتھ دہونیکو صابن - لوٹے مین پانی - ہاتھ پونچھنے کیواسطے تولیا یا صاف رومال موجود رکھے ؁

۷ - چھوٹے زخم یا پھوڑون پر مرہم وغیرہ خود مریض لگا لیتا ہے یا مریض کا خادم پس ایسا ہو تو زخم کے مطابق نرم کپڑے یا لنٹ کا پھاہا گول کتر لین - نہ اتنا چھوٹا پھاہا ہو کہ زخم کے کنارے کھلے رہین نہ اتنا بڑا کہ تندرست حصہ بھی ڈہک جائے پھر مرہم لگانا ہو تو اسپچولا سے پتلا پتلا مرہم پھاہے پر لگا کر آہستگی سے زخم پر چپکا دو ؁

۸ - سردی کے سبب مرہم سخت ہو گیا ہو تو بذریعہ اسپچولا لوٹ پوٹ کرنے سے لگانیکے قابل ہو جاتا ہے ؁

۹ - بعض مرہم تو زخم پر خود چپک جاتے ہین بعض کے چپکانیکے لئے اسٹکنگ پلاسٹر کی ضرورت ہوتی ہے - اور کوئی چھوٹا زخم ہو تو اُسکے کنارے ملانیکے لئے بھی اسٹکنگ پلاسٹر کام آتا ہے - اسکے بنانیکی ترکیب تو باب دوم مین درج ہے اور اسکے استعمال کرنے کا یہہ طریقہ ہے کہ جس جگہہ لگانا ہو وہان پہلے بال صاف کر لین - پھر پتلی پتلی پٹیان یعنی ایک ایک انگشت چوڑی اور ڈیڑھ فٹ لمبی کتر لین اور زخم کے کنارے ملانیکے لئے لگانا ہے تو ایک سرا اسکا زخم کے عرض مین ایک طرف رکھہ کر اُنگلی سے چپکا دین پھر زخم کے کنارے ملا کر دوسرا سرا دوسری طرف چپکا دین ؁

اور پھاہا اپنی جگہہ پر قایم رکھنے کے لیئے اسٹکنگ پلاسٹر لگانا ہو تو ایک پٹی عرض مین اور ایک طول مین بشکل چلیپا لگا دین ۔

اول تو اسٹکنگ پلاسٹر کو چپکنے کے قابل کرنیکے لیئے ہاتھہ کی گرمی کافی ہوتی ہے اور سردی وغیرہ سے سخت ہو تو ذرا آگ پر گرم کر لینا چاہیئے ۔

۱۰۔ چھوٹے زخمون کے پھاہے تو اسٹکنگ سے قایم رہ سکتے ہین لیکن بڑے زخمون پر پھاہا لگا کر بنڈج یعنی پٹی باندہنے کی ضرورت پڑتی ہے ۔

مختلف مقامات پر مختلف طریقہ سے بنڈج لپیٹے جاتے ہین اور اِس کام کو ڈاکٹر ہی اچھی طرح کر سکتے ہین مگر روزمرہ ڈاکٹر کا آنا ناممکن ہو تو ایک دو دفعہ جب ڈاکٹر صاحب زخم کو ڈرسیس کرین تو بیمار دار کو اچھی طرح غور کر کے دیکھہ لینا اور پھر اُسی کے مطابق کاربند ہونا چاہیئے ۔

یہہ کام ایسا ہے کہ بغیر دیکھے صرف لکھہ کر بتانے سے نہین آتا مگر چند باتین لکھنا ضروری ہین ۔ اول یہہ کہ بہت کسکر نہ باندھو جیسا کہ بعض ہندوستانی جراح یا عام آدمی زور سے کھینچکر کسی عضو کو باندہ دیتے ہین تو وہان کا دوران خون بخوبی نہونیکے سبب ورم ہو جاتا ہے ۔ اور کبھی وہ عضو سڑ بھی جاتا ہے ۔ اور اتنا ڈھیلا بھی بنڈج نہ لپیٹو کہ کھُل کھُل پڑے یا مرہم پٹی زخم سے علیحدہ ہو جائے دوسرے پن یعنی آلپین کی سوی جو اخیر مین بنڈج کے نہ کھلنے کے لیئے لگاتے ہین اُسکو اس ڈھب سے مت لگاؤ کہ مریض کے چُبھ جائے یا دولے کے پیچھے سرے کو بیچ مین پھاڑ کر جو گرہ لگاتے ہین وہ ایسی وضع پر نہو کہ مریض کو تکلیف دے سوم بنڈج کا لپیٹنا عضو کے زیرین طرف سے شروع کرنا چاہیئے مثلاً ساعد کے

روئی کو اسمین بھگو کر زخم پر رکھدیتے ہین اور اوپر سے گٹا پرچا یا موم جامہ وغیرہ کا ٹکڑا یا کیلے کا پتہ رکھہ کر پٹی یا نارہ دیتے ہین ؛

۱۲- زخمون وغیرہ کے ڈریس کرنے مین اسبات کا بھی خیال رکھین کہ پیپ زیادہ نکلتی ہو تو دن مین دو دفعہ پٹی بدلین اور جو پیپ کم نکلے اور زخم پر انگور ہو تو ایک دفعہ بدلنا ہی کافی ہے۔ اور زخم کو ٹھیس ٹھیک سے بچائین۔ پیپ بدبو نہو تو زخم کے درمیانی سطح پر اسفنج بھی نہ لگے صرف کنارے پہ آہستگی صاف کر کے پھاہا لگادین ؛

۱۳- کئی گھاؤ کے صاف کرنے کا اتفاق ہو یا ایک ہی آدمی کے جسم پر ایک گھاؤ اچھا اور ایک خراب ہو تو خراب زخم کی پیپ اچھے زخم پر نہ لگنے دین ورنہ اچھا بھی خراب ہو جاتا ہے اسلئے پہلے اچھے زخم کو ڈریس کرین اور پھر خراب کو اور ہمیشہ ایک گھاؤ کو صاف کرنیکے بعد ہاتھونکو اور اسفنج وغیرہ کو خوب صاف کر کے دوسرے گھاؤ کو ڈریس کرین۔ اور جس پانی سے ایک زخم دھویا ہے اسکو پھینک کر دوسرے زخم کیواسطے دوسرا پانی لین۔ اور بعد ڈریس کرنیکے خصوصاً آتشک کا یا خراب زخم ہو تو ہاتھون واوزارونکو گرم پانی و صابون سے خوب صاف کرلین ؛

چہارم جونک لگوانا

اکثر امراض مین خواہ انکا تعلق طبیب سے ہو یا جراح سے جونک لگوانیکی ضرورت پڑتی ہے۔ اور معالج صرف یہی حکم دیتے ہین کہ فلان مقام پر جونکین یا اتنی جونکین لگوادو اسکے سوا اور کچھ نہین کہتے اور ہندوستان کے جونک لگانیوالے گو چند جونکین جانتے ہین مگر کما حقہ واقف نہین ہونگے اسواسطے کئی باتین جو

زخم وغیرہ پر بنڈج لپیٹنا ہے تو انگلیون سے لپیٹنا شروع کرو اور کہنی پر جا کر آخر کر کے باندہ دو مگر یہہ بات بڑے زخم وغیرہ کیواسطے ہین کسی چھوٹے سے زخم پہ یا کسی اور وجہ سے پٹی باندہنی ہو تو ہلکا کپڑا خاص مقام پر اکثر باندہ دیتے ہین گو قاعدہ کے خلاف ہے ؛

چہارم۔ عام وسادہ طریقہ بنڈج لپیٹنے کا یہہ ہے کہ داہنے ہاتھ مین لپٹا ہوا رول لو۔ اور بائین ہاتھ مین اُسکا سرا پکڑ کر عضو پر رکھ کر دو تین لپیٹ دیدو پھر اوپر کی طرف اسطرح لپیٹتے چلے جاؤ کہ ہر لپیٹ مین پہلے لپیٹ کا ایک ثلث بالائی لپیٹ سے پوشیدہ ہوتا جائے۔ اور بقدر ضرورت بنڈج کو کھولتے جاؤ اور ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ مین بدلتے جاؤ آخر مین پن سے اٹکا دو یا رول کے سرے جو پھٹے ہوئے ہوتے ہین اُنسے گرہ لگا دو ؛

۱۱۔ بعض زخمون پر سیال ادویہ لگائی جاتی ہین جسکی یہہ ترکیب ہے کہ پانی یا اور کسی سیال مین لنٹ یا باریک کپڑا یا بعض حالت مین صاف دُھنی ہوئی روئی تر کر کے زخم پر رکھتے ہین ؛

چونکہ عضو ماؤف کو حرکت سے بچانا ضرور ہوتا ہے بدینوجہ مریض کو ہدایت کر دی جائے کہ وہ اس عضو کو نہ ہلائے۔ پس مریض ہدایت کی تعمیل کر سکے تو پٹی باندہنے کی حاجت نہین مگر ہلکا زخم ہو تو مریض بے حرکت کئے نہین رہتا اور پٹی باندہنی پڑتی ہے ؛

اگر سیال کوئی عرق ہے تو خواہ پٹی باندہی ہو یا نہ باندہی ہو اکثر اُس سے بھگا کو تر کرتے رہتے ہین۔ اور جو کوئی تیل ہے جیسا کہ کاربولک آئیل تو لنٹ یا

اسکے متعلق ہین اُنکا بھی بیمار دار کو جاننا ضرور چاہیئے ؛

۱- جونک لگانیوالے داسونکے لالچ سے بجاء ایک کے چار یعنی اکثر زیادہ جونک لگا دیتے ہین اور مریض کے نفع نقصان کا کچھہ خیال نہین کرتے اسلیئے مناسب ہے کہ معالج نے جونکونکی جو تعداد بتائی ہو اُس سے تجاوز نہ کرین ؛

اسبات کو یاد رکہین کہ کمزورو نمین خاصکر بچون مین کسی طرح سے بھی خون نکالنے کی ضرورت نہین ہوتی اور اگر ضرورت ہو تو یہہ قاعدہ ہے کہ ایک سال کے تک بچہ کا ایک یا دو اونس خون نکال سکتے ہین جسکے لیئے ایک یا دو جونک کا لگانا کافی ہے اور ایک سال کے بعد ہر سال ایک جونک زیادہ کر سکتے ہین یعنی آٹھ برس کے بچہ کے آٹھہ دس جونک لگا سکتے ہین - کیونکہ اچھی جونک نصف گھنٹہ کسی مقام پر لگی رہے تو قریب ایک اونس کے خون پی جاتی ہے ؛

۲- نرم جگہہ مین جہان ہڈی نزدیک نہو جیسا کہ گردن یا پیٹ یا پپوٹہ یا حشفہ پر جونک نہ لگائین کیونکہ وہان دباؤ نہ پہنچنے کے سبب خون کا بند ہونا مشکل ہوتا ہے خاصکر بچون مین تو ایسی جگہہ جونک لگانے سے بالکل احتراز کرین کیونکہ بچے زیادہ خون نکالنے کی برداشت نہین کر سکتے اور بعض دفعہ خون بند نہونیکے سبب تلف ہو جاتے ہین - پس گلے یا سینہ کا مرض رفع کرنیکے لیے جونکو لگانا ہو تو ہنسلی کی ہڈی پر لگائین - امراض دماغ کی وجہ سے لگانا ہو تو کان کے پیچھے جو ہڈی ہے اُسپر لگائین - ہاتھہ یا پاؤن پر جہان لگانا ہو وہان لگادین کیونکہ جہان ہڈی ہوتی ہے وہان اُنگلی سے دبائین یا گدی یا بنڈج کے ذریعہ سے دباؤ پہنچائین تو خون جلد بند ہو سکتا ہے - خاص سوزش

کی جگہہ ورنہ زہریلے زخمون کے گرد اور جو مقام ہمیشہ حرکت مین رہتا ہو یا بچونکے ایسی جگہ جہان زیر جلد ورید نظر آتی ہون ہرگز جونک نہ لگائین ۔

۳ ۔ اکثر تو جونک بلا دقت لگجاتی ہے مگر کبھی نہین ہی لگتی ہے اسلئے جہان جونک لگانا ہو پہلے اُس جگہہ کو صاف کرلین پھر جونک کو خشک کرکے کپڑے سے اسطرح پکڑ دین کہ اسکا مُنہ کھلا رہے پھر جہان لگانا ہو لگا دین ؛

اس ترکیب سے اکثر لگجاتی ہے مگر نہ لگے تو تہوڑا اسا دودہ یا خون مقام ماؤف پہ لگا دین ۔ یا نشتر سے ذرا کھرچ دین یا سوئی چبھا کر ذرا سا خون نکالین تو ضرور لگجاتی ہی

۴ ۔ خون پینے کے بعد جونک اکثر چھوٹکر گر پڑتی ہی اور اگر نہ گرے تو زبردستی کھینچکر یا جھٹکا دیکر ہرگز چھڑانا نہین چاہیے اور کسی وجہ سے علیحدہ کرنیکی ضرورت ہو تو قدرے نمک خشک وہان چھڑک دین جہان جونک لگی ہو ؛

۵ ۔ بعد گرنے جونک کے ذرا سی روئی رکھہ کر دبانے سے خون بند ہوجاتا ہے لیکن کبھی خون بند کرنے مین بڑی مشکل ہوتی ہے خاصکر بچون مین خون بند نہو تو جان جانے کا خوف ہوتا ہے ۔ اسلئے مناسب ہے کہ رات کے وقت جونک نہ لگا دین تاکہ خون بند نہو تو اور بھی پریشانی ہو کیونکہ رات کو تہوڑی تکلیف بھی بہت معلوم ہوتی ہے ۔ اور جب انگلی یا روئی یا گدی کے دباؤ سے خون بند نہو تو ذرا سا میدا یا گوند کا سفوف یا پھٹکڑی کا سفوف جونکونکے کاٹنے کی جگہہ چھڑک دین اگر اسی ترکیب سے بند نہو تو ٹنکچر فراٗی مین روئی تر کرکے لگا دین ۔ یا کاسٹک کی باریک قلم وہان رگڑ دین ۔ یا سوئی یا لوہے کا باریک تار خوب گرم کرکے اُس زخم کو داغ دین ؛

پنجم۔ سردی پہچانا

امراض متعلقہ جراحی مین تو اکثر سردی پہنچانیکی ضرورت پڑتی ہے یعنی زخم و شکستہ عضو و موچ وغیرہ پر پٹی باندہ کر برابر صرف پانی سے یا پانی مین کوئی دوا ملا کر اُس سے مقام ماؤف کو تر رکہتے ہین لیکن جو بیماریان طب سے تعلق رکہتی ہین اُن مین بہی اکثر سردی پہنچانیکی ضرورت پڑتی ہے چنانچہ اُسکی چند ترکیبین یہہ ہین ؛

۱۔ بارگولہ و غشی وغیرہ مین مُنہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارتے ہین ؛

۲۔ دردسر و سوزش دماغ مین ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگو کر تمام سر پر رکہتے ہین پس جب معالج ایسا تجویز کرے تو برابر اُس کپڑے کو تر رکہین ورنہ بیماردار کی غفلت سے کبہی کپڑا تر اور کبہی خشک ہوتا رہیگا تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔ اور اسقدر بہی نہ بھگوئین کہ پانی بہکر مریض کے بستر وغیرہ کو تر کردے۔ اور مناسب سمجہکر پانی مین کبہی سرکہ یا گلاب بہی ملا دیا جاتا ہے ؛

۳۔ شدید بخار وغیرہ مین جب جسم کی حرارت زیادہ ہو تو بدن کو گرم یا سرد پانی یا ہموزن سرکہ ملے ہوئے پانی سے بدن پونچہنے کی ضرورت پڑتی ہے اُسکی ترکیب یہہ ہے کہ حسب تجویزہ معالج مین اسفنج یا نرم کپڑا بھگو بھگو و نچوڑ نچوڑ کر بدن کو پونچہ دین اور ایک چادر اوڑہائے رکہین ؛

۴۔ سردی پہنچانیکی ایک ترکیب یہہ بہی ہے کہ ربڑ کا تہیلا سا ہوتا ہے اور اُسمین پانی بھر دیتے ہین جسے واٹر بیڈ کہتے ہین اُسپر مریض کو لٹا دیتے ہین لیکن یہہ بات ہندوستان کے غربا کیا متوسط درجہ کے امرا کو بہی میسر ہونا محال ہے ؛

۵ - بخار کی حرارت کم کرنیکے لئے ایسا بھی کرتے ہین کہ ایک چادر کو گرم یا ٹھنڈے پانی مین بھگو کر نچوڑ کر پھیلاتے ہین اور پھر اسمین مریض کو لپیٹ کر اوپر سے ایک کمل مثل چادر کے لپیٹ دین اور دو تین کمل اوپر سے اڑھا دین اور کسی کروٹ پر نصف یا ایک گھنٹہ تک لیٹا رہنے دین ٭

اسی تدبیر سے گو پسینہ بکثرت نہین خارج ہوتا مگر پیشاب مین نمکین اجزاء و پانی کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے اور چار گھنٹے تک بیمار کو اسی حالت مین رکھنے سے اجزاء مذکور کی اور بھی زیادتی ہوجاتی ہے ٭

۶ - مریض کو سردی پہونچانیکے لئے گرم یا سرد پانی مین بٹھاتے بھی ہین جسکا حال غسل کے بیان مین لکھا جائے گا انشاء اللہ ٭

۷ - ربر کی تھیلی یا بکری کے مثانہ مین برف بھر کر خاص مقام پر وہان کی سوزش رفع ہونیکے لئے رکھتے ہین لیکن کبھی رکھنا اور کبھی ہٹانا مناسب نہین ہے ٭

۸ - شراب کی بیہوشی یا لو لگنے وغیرہ مین سر پر دھار سے پانی ڈالا جاتا ہے پس اسکے لئے یا تو بذریعہ ٹونٹی دار لوٹہ یا مشک کی دہار سے اسطرح پانی ڈالنا چاہیئے کہ سر پر پڑے ٭

ششم - گرمی پہنچانا

گرمی پہنچانیکی اکثر بیماریون مین ضرورت پڑتی ہے اور اسکے کئی طریقے ہین مثلاً گرم پانی مین غسل دینا - بھپارہ دینا - دھارنا - سینک کرنا - مالش کرنا وغیرہ چنانچہ ہر ایک کو جدا جدا ذیل مین لکھا جاتا ہے ٭

۱- گرم پانی مین غسل دینا - تمام جسم یا خاص حصہ جسم پر گرمی پہنچانیکے لئے مریض کے بدن یا خاص عضو پر مختلف درجہ کا گرم پانی ڈالتے ہین چونکہ یہہ ایک ضروری و قدرے طویل بیان ہے بدینوجہ علیحدہ سرخی دیکر آگے لکھا جائے گا۔

۲- بھپارہ دینا - بھپارہ کو ڈاکٹری مین فیومی گیشن کہتے ہین - بذریعہ حرارت ادویات کو ابخرات مین تبدیل کرکے براہ مسامات تمام جسم یا خاص حصہ جسم کے اندر داخل کرنیکی غرض سے یہہ عمل کیا جاتا ہے - اسکی یہہ ترکیب ہے کہ مریض کو اونچی جگہ بٹھادین اور جس عضو کو بھپارہ دینا ہو اسکو سوراخ دار شے مثلاً بید کی بنی ہوئی کرسی یا پیڑھے پر رکھہ کر اُسکے اوپر کمبل اُڑھا دین - اور تمام جسم پر بخارات پہونچانے ہون تو مریض کو کرسی یا پیڑھے پر بٹھا کر کمبل اڑھا دین اور اُسکا منہ کھلا رکھین اور نشستگاہ کے نیچے اُس شے کو رکھین جسکے بخارات پہنچانے ہین۔

صرف پانی کے بخارات پہنچانے ہون یا اُنہین کوئی دوا شامل کرنی ہو تو اُسکے ترکیب غسل کے بیان مین لکھی جائے گی - شراب کے بخارات پہنچانے ہون تو اُس کو رکابی مین رکھہ کر جلا دیتے ہین - گندک یا شنگرف یا سرکہ یا امونیا کو گرم اینٹ پر اور بعض دواؤن کو کوئلے کی آنچ پر ڈالتے ہین۔

بھپارہ دینے کے بعد یکایک کمبل کو علیحدہ نہین کرتے بلکہ رفتہ رفتہ اور پسینہ جو ہو اُسکو پونچھتے جاتے ہین - کسی خاص عضو پر بھپارہ دیا ہے تو اُسکو بھی ہوا سے بچاتے ہین اور بعد عمل کے اُس عضو پر کپڑا لپیٹ دیتے ہین -

۳- دھار دینا - جب کسی عضو پر اوپر سے پانی ڈالا جائے تو اُسے عربی مین

نطول ہندی مین دہار نا کہتے ہین اسکی یہی ترکیب ہے کہ ٹونٹی دار برتن مثلاً سٹی یا تانبہ کے بدہنے مین گرم پانی بہرین اور اپنے ہاتھ پر ڈال کر دیکھ لین کہ ٹھنڈا تو نہین ہو گیا اگر ضرورت ہو تو اور گرم پانی ملا لین اور زیادہ گرم ہو تو سرد پانی کی آمیزش کرکے قابل برداشت کر لین۔ بعدہٗ جس عضو پر دہار نا یا تریڑہ دینا ہو دور سے ٹونٹی کے راستے سے تھوڑی دیر تک ڈالتے رہین ؁

ایسے مقام پر مریض کو بٹھا کر یہہ ترکیب کرنا چاہیئے جہان بستر وغیرہ خراب نہو اور سرد ہوا بھی نہ لگے۔ بعد عمل کے سرد ہوا سے بچا نیکے لئے جلد تولیا یا رومال سے پونچھ کر اس عضو کو کپڑے سے لپیٹ دیتا ہے ؁

سم سینک کرنا۔ سینک کو انگریزی ڈاکٹری مین فومنٹیشن بولتے ہین اسکے کئی طریقے ہین ؁

اول۔ گیہوں کی بہوسی یعنی چوکر یا ریت جو ایک قسم کی مٹی ہوتی ہے چہٹانک بہر کے قریب ایک مضبوط کپڑے یا علاحدہ مثل پوٹلی کے باندہ لین یا تہیلی بنا کر اسمین بہر کر اسکا منہ باندہ دین اور ایسی دو پوٹلیان بنا لین اور فرائی پین یا توا آگ پر رکھ کر ایک پوٹلی اسپر رکھین کہ وہ گرم ہو جائے اور یہہ احتیاط رکھین کہ پوٹلی کا کپڑا نہ جلے۔ بعد گرم ہونیکے سہاتا سہاتا مقام ماؤف پر رکھین جب ایک پوٹلی مقام ماؤف پر ہو دوسری توے پر رکھین اور جس وقت مقام ماؤف پر رکھی ہوئی پوٹلی سرد ہو جائے توے والی اٹھا کر مقام ماؤف پر رکھدین۔ اور اسیطرح پاؤ گھنٹہ یا نصف گھنٹے تک کرتے رہین۔ یہہ خشک سینک کہلاتی ہے ؁

دوم - روڑی یا اسپنجو پلین کو گرم توے پر رکھکر یا کو اونکی آنچ کے قریب پہنچا گرم کر کے مقام ماؤف پر رکھین اور جب یہہ سرد ہونیکو آئے دوسرا ٹکڑا گرم کرکے اسکی جگہہ رکھدین - یہہ بہی خشک سینک ہے ؛

سوم - خوب کھولتا ہوا پانی بوتل مین بہر لین اور اسکا کارک ایسا مضبوط لگا دین کہ اسمین سے ایک قطرہ پانی بہی نہ گرے پہر رفتہ رفتہ مقام ماؤف پر بوتل کو پہیرین - خوب خیال رکھین کہ کارک ڈہیلا نہو ورنہ پانی گرکر مریض کے جسم کو جلا دیگا

چہارم - اینٹ کو آگ مین گرم کرلین اور پہر اسپر کپڑے کی کئی تہ لپیٹ کر سینکین

پنجم - پانی ایسا گرم کرو کہ کھولنے لگے - پہر دو ٹکڑے کمبل یا فلالین یا اسپنجی اپلیٹ (یہہ ایک چیز نمدے کی مانند مگر نرم ہوتی ہے اور انگریزی دوا فروش کی دوکانون پر ملتی ہے) کے لین - پہلے ایک ٹکڑے کے دو کونے پکڑکر گرم پانی مین ڈبوکر پہ دین کہ اسکا پانی نچڑ جائے اور احتیاط رکھین کہ ہاتھ نہ جلے پہر خوب نچوڑکر مقام ماؤف پر رکھین - جب ایک ٹکڑا سرد ہونے لگے تو دوسرے کو اسیطرح بہگوکر نچوڑکر رکھدین اور اسیطرح پاؤ گھنٹہ یا نصف گھنٹہ یا حسب ہدایت معالج کرتے رہین ؛

یہہ تر سینک ہے اسمین یہہ احتیاط چاہیئے کہ بستر وغیرہ پر پانی نہ گرے اور اگر بے احتیاطی سے گرا ہو تو کپڑے بدل دین ؛

بعد سینک کے عضو ماؤف کو رومال سے پونچھکر کپڑا اوڑہا دین ؛

کبہی پانی کو کھولا نیکے وقت پوست خشخاش ڈالکر اس سے سینکتے ہین جسکو انگریزی مین پاپی ہیڈ فومنٹیشن کہتے ہین ؛

بعض دفعہ فلالین کو نچوڑ کر اُسپر تارپین کا تیل چند قطرے چھڑک کر سینکتے ہین -
یا مقام ماؤف پر تارپین کا تیل لگا کر یا لنٹ کو روغن تارپین مین تر کرکے اور مقام ماؤف
پر رکھہ کر فلالین وغیرہ سے سینکتے ہین اسے ٹرپن ٹائین رسٹوپ بولتے ہین

ہفتم غسل دینا

بعض امراض مین مریض کو غسل دینے کی ضرورت پڑتی ہے جسکو انگریزی مین باتھ
کہتے ہین - اور یہہ اِس قسم کا غسل نہین ہے جیساکہ حالت صحت مین دیسی آدمی
نہایتے ہین بلکہ غسل دینے کی چند خاص ترکیب ہین اور کئی باتون کی احتیاط کرنی
پڑتی ہے جنکا جاننا مریض دارون کو ضرور ہے اور وہ یہہ ہین -

۱ - پہلے پانی کو بذریعہ تھرماسیٹر کے دیکھہ لین کہ کس درجہ کا گرم ہے کیونکہ
ہوٹ باتھہ یعنی بہت ہی گرم پانی مین غسل کرانا ہے تو اُسکی حرارت ۹۸ درجہ
سے ۱۱۰ درجہ تک - وارم باتھہ یعنی کم گرم مین پانی کی حرارت ۹۶ درجہ سے
۹۸ درجہ تک - ٹپڈ باتھہ یعنی سشیر گرم مین پانی کی گرمی ۸۵ درجہ سے
۹۶ درجہ تک ہونا چاہیئے ؛

۲ - غسل دینے کی یہہ ترکیب ہے کہ ٹب یا ناند یا اور کسی گہرے برتن مین پانی
بھرین اور اُسمین تھرماسیٹر ڈال کر دیکھین کہ جس قسم کا غسل دینا مقصود ہے
اُس درجہ کی حرارت پانی مین ہے یا نہین اور حرارت کی کمی بیشی کو ٹھنڈا یا
گرم پانی ڈال کر حسب دلخواہ ٹھیک کرلین پھر اُسمین مریض کو گلے تک بٹھائین
یا لٹائین ؛

۳ - عورتونکے بعض خاص امراض یا گردہ سے کنکری مثانہ مین آنیکے وقت جو درد ہوتا ہے اسمین صرف کمر تک مریض کا پانی مین بٹھانا کافی ہوتا ہے جسکو ہپ باتھ کہتے ہین اسکے لیئے بہت گہرے برتن کی ضرورت نہین ہوتی بلکہ صرف ایسا برتن جسمین مریض بیٹھے تو کمر تک اچھی طرح پانی پہنچ جائے لیکر اور اسمین پانی بھر کر مریض کو بٹھائین ؛

۴ - بخار و امراض سر مین پاؤن یا ٹانگون کو پانی مین رکھتے ہین جسکو انگریزی مین فٹ باتھ اور دیسی محاورہ مین پاشویہ کہتے ہین اسکی یہہ ترکیب ہے کہ مریض کو چارپائی یا کرسی پر بٹھادین اور ایک برتن مین گرم پانی بھر کر نیچے رکھین اور مریض کے پاؤن اسمین ڈالدین ۔ ٹانگون کا پانی مین رکھنا منظور ہو تو ذرا گہرا برتن لین اور ٹانگون کو اوپر سے نیچے کپڑے سے ڈھانکدین

۵ - جب مریض کو گرم آبی بخارات پہنچائے جاتے ہین تو اسکو ویپر باتھ بولتے ہین اسکی یہہ ترکیب ہے کہ بیمار کو کرسی یا اونچے پیڑھے وغیرہ پر بٹھا کر سر سے پاؤن تک کمبل اسپر لپیٹ دین پھر کرسی کے نیچے کھولتا ہوا پانی جسکی حرارت سو درجہ سے ۱۲۰ درجہ تک ہو رکھدین ۔

۶ - غسل کے پانی کی بابت یہہ خیال رکھنا چاہیئے کہ درجہ مقصود سے اسکی حرارت کم نہو جائے اسلیئے ہاٹ باتھ دینے کے وقت پانی ٹھنڈا ہونے لگے تو اسکو کھولتا ہوا پانی اسمین ملا سکتے ہین لیکن مریض کے کسی عضو کے نزدیک پانی نہ ڈالین بلکہ کچھہ دور ڈال کر ہاتھہ سے ملا دین اور تھرمامیٹر سے دیکھتے رہین کہ پانی کی حرارت زیادہ نہو جائے ؛

ویسے باتھ کے پانی مین اینٹین گرم کر کے ڈالتے رہین تاکہ اوسکی حرارت قایم
رہے اور بخارات نکلتے رہین ؀
پاشویہ کا پانی اکثر جلد ٹھنڈا ہو جاتا ہے پس اُسمین بھی گرم پانی وقتاً فوقتاً ملاتے رہین
۔ غسل دینے کے وقت مریض کے متعلق بھی چند باتونکی احتیاط رکھین
اوّل یہوا سے بچا کر مکان کے اندر ۱ غسل کے لئے جگہہ تجویز کرین اور جب پانی
گرم ہو جائے ۔ٹب وغیرہ صاف ہو کر خاص جگہہ رکھدیا جائے ۔ بدن پونچھنے
کا کپڑا وغیرہ پاس ہو غرضکہ کل سامان غسل کے متعلق جب مہیا وطیار ہو جائے
اُسوقت بستر سے مریض کو اٹھائین ۔
دوم ۔ مریض کو کوئی مرض دل کا ہو یا ام الصبیان مین مبتلا ہو تو طبیب کے روبرو
غسل ہونا چاہیئے اور جو ایسا موقع نہو تو بمجبوری غسل دینے مین بہت ہوشیاری
رکھین کیونکہ ایسے مریضون مین غش آنے کا اندیشہ رہتا ہے اور بچون کو
ہاٹ باتھ ہرگز نہ دین ۔ اگر غسل دیتے وقت غش آجائے تو فوراً مریض کو پانی سے نکال کر
سوم ۔ وارم باتھ پندرہ بیس منٹ تک دے سکتے ہین مگر ہاٹ باتھ کیواسطے
دس منٹ کا عرصہ کافی ہوتا ہے اس سے زیادہ دیر تک پانی مین نہ رکھین
چہارم ۔ غسل دینے کے بعد جلدی کپڑے سے تمام بدن کو پونچھکر بستر پر
لٹا دین اور کپڑا اُڑھا دین اور پسینہ جو آئے اُسکو کپڑے سے پونچھتے رہین اور
رفتہ رفتہ وہ کپڑا علیحدہ کرین جو اُڑھایا گیا ہے ۔ بہرحال خوب خیال کر کے مریض
کو سردی سے بچائین ۔

۱ ۔ اس سے یہہ مطلب نہین ہے کہ چاردیوار سے بند تاریک کوٹھری ہو ۔

پنجم - پاشویہ کرانے مین اکثر بالائی جسم مریض کا زیادہ ٹھنڈا پڑجاتا ہے بدینوجہ مناسب ہے کہ پاشویہ کرنیکے وقت مریض کو گرم کپڑا اوڑھا دین اور سرد ہوا نہ لگنے دین اور مکان کے اندر ہوا سے بچا کر پاشویہ کرائین ؛

ششتم - بعض امراض مین خاصکر بچون کو جسوقت گرم پانی مین ٹہلاتے ہین اُسوقت سر پر ٹھنڈا پانی ڈالتے ہین لیکن زکام وغیرہ کا اندیشہ ہو تو بلا موجودگی معالج کے یہہ عمل کرنے سے ذرا پرہیز کرین تو انسب ہے -

۸ - غسل یا پاشویہ کے پانی مین بعض ادویہ بھی ملائی جاتی ہین اور اُس کو عربی مین تقصویل کہتے ہین -

اکثر رائی - یا گندک - یا کھانے کا نمک - یا سوڈا - یا پٹاش وغیرہ غسل کے پانی مین ملاتے ہین اور مقدار ہر ایک کی یہہ ہوتی ہے -

سسٹرڈ یعنی رائی - ایک یا دو مٹھی	.. ..	پانی حسب ضرورت
کامن سالٹ یعنی کھانے کا نمک - آدہ سیر	.. ..	پانی دنس سیر
سلفر یعنی گندک - آدہ سیر	.. ..	پانی دنس سیر
سلفائڈ آف کیلسیم - دو اونس سے چھ اونس تک	..	پانی حسب ضرورت
سوڈا یا پٹاش	- - ایضاً	ایضاً

باب پنجم

اعضا کی تشریح و افعال کے بیان مین

سامان ضروری و دوا کے متعلق جو حالات تھے وہ بیان ہو چکے اب اُن حالات کا لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے جو مریض کے جسم و مرض سے تعلق رکھتے ہین پس پہلے جسم انسان کے موقعون کا بیان کرنا چاہیے تاکہ مریض دار طبیب سے قریب قریب ٹھیک کہہ سکے کہ کس مقام پر مرض ہے۔

اگرچہ آنکھہ ناک ہاتھہ پاؤن وغیرہ اعضا بیرونی کا نام سب ملک والے اپنی اپنی زبان مین جانتے ہین اور اعضاء اندرونی مین سے خاص عضو کی تکلیف کی تشخیص اطبا سے بھی بمشکل ہوتی ہے لیکن مریض دار کچھہ واقف ہو تو ایسی فاحش غلطی نہین کر سکتا مثلاً پیٹ مین درد ہو تو یا تو وہ نہین کہہ سکتا کہ معدہ مین درد ہے یا امعاء مین یا جگر یا طحال مین کبھی طبیب کو اور مغالطہ مین ڈالتا ہے جیسا کہ معدہ مین درد ہو تو اکثر دیسی آدمی کہتے ہین کہ کلیجہ مین درد ہے باوجودیکہ کلیجہ جگر کو کہتے ہین اور جگر کے درد و معدہ کی درد کا علاج جدا جدا ہے اور معالج مریض دار کے بیان پر بجائے درد معدہ کے جگر کے درد کا علاج کرے تو صاف غلطی ہے۔ پس یہہ بیان دو فصلون پر منقسم ہے۔ اول فصل مین نہایت مختصر و آسان طریقہ سے اعضا کا حال لکھا گیا ہے۔ اور دوسری فصل مین اعضا کے افعال بھی

کے ساتھہ اسقدر قلمبند ہین کہ عام آدمی سمجھہ سکین - اور اُس سے بھی کچھہ واقف ہو جائین ؛

فصل اول اعضا کی تشریح مین

پہلے ہمکو خیال ہوا کہ برونی اعضا جسم جو آنکھون سے نظر آتے ہین اُن کو بیان کر کے اندرونی اعضا کی تشریح کرین لیکن پھر مناسب معلوم ہوا کہ جس طرح دیگر مصنفون نے لکھا ہے اسی طریقہ سے لکھا جائے چنانچہ ایس پی جانز صاحب کے طریقہ کے بموجب نئے پیرایہ مین نہایت اختصار کے ساتھہ اعضا کی تشریح لکھی جاتی ہے تاکہ ناظرین کو پڑہنا گران نہو اور جسقدر اُن کو جاننا چاہیئے وہ جان جائین ؛

ہڈیونکا بیان

بدن کے نرم اور نازک اعضا جنسے سہارا پاتے ہین وے ہڈیان ہین اور سب مین مضبوط اور سخت چیز بھی یہی ہین اور دوسری جاندار چیزون کی مانند پیدا ہوتی اور بڑہتی ہین - جو ان آدمی کے بدن مین ۲۴۲ ہوتی ہین سر سے پاؤن تک جنکی تفصیل یہہ ہے ؛

کھوپری مین	۸	ریڑہ کے ستون مین ..	۲۶
چہرہ مین	۱۴	سینہ مین	۱
زبان کے متعلق ..	۱	پسلیان	۲۴
دانت	۳۲	شانہ مین دونون طرف ..	۲
کان کے اندر دونون طرف	۶	ہنسلی مین دونون طرف ..	۲

بازوین دونون طرف	۲	ٹانگ مین دونون طرف	۴
ساعدمین دونون طرف	۴	ٹخنون مین دونون طرف	۱۴
کلائی مین دونون طرف	۱۶	تلوون مین دونون طرف	۱۰
ہتیلی مین دونون طرف	۱۰	پاون کی انگلیون مین دونونطرف	۲۸
ہاتھہ کی انگلیون مین دونون طرف	۲۸	چہوٹی چہوٹی ہڈیان جو ہاتھہ	
کولہے مین دونون طرف	۲	پاؤن کے گوشت کی نسون	۸
ران مین دونون طرف	۲	مین پائی جاتی ہین	
چپنی کی ہڈی دونون طرف	۲		۲۴۶

کھوپری کی آٹھہ ہڈیون مین سے ایک توکھوپری کے پچھلے حصہ پرہے جو چت لیٹنے سے تکیہ پرلگتی ہے اسمین ایک بڑا سوراخ ہوتا ہے اسکو اکسپٹل کہتے ہین۔ دوسری ماتھے کی ہڈی ہے جسکے نیچے والے حصہ سے آنکھون کے گرد ہے یعنی چشمخانہ کی چھت بنتی ہے اسکے بچپن مین دو ٹکڑے ہوتے ہین پر جوانی مین وے دونو ملجاتے ہین اور ملنے سے سیون سی جو رہجاتی ہے اُسیکو دیکھہ کر لوگون نے بنا لیا ہو کہ پیشانی کی تحریر یہی ہے اسے فرنٹل بولتے ہین تیسری اور چوتھی یعنی دو ہڈیان چندیا پر واقع ہین جو پرائٹل کہلاتی ہین۔ پانچوین اور چھٹی کنپٹی کی ہڈی یہہ بھی دو ہین ایک ایک پہلو پر ہوتی ہین اور دوسری دوسرے پہلو پر انکا نام ٹمپورل ہے۔ ساتوین کھوپری کو تلے اور ہڈیون کے بیچ مین جرگانہ کی سی شکل کی ہوتی ہے جو اسفینائڈ کے نام سے نامزد ہے۔ آٹھوین

ہڈی بہت ہلکی اور مسامدار ہوتی ہے اور ماتھے کی ہڈی کے نیچے یعنی ناک کے اوپر ایک گڑھا جو ہوتا ہے وہان پھر پائی جاتی ہے اتھما ئڈ کے نام سے موسوم ہے۔

چہرہ کی چودہ ۱۴ ہڈیون مین سے دو نیزل یعنی ناک کی ہڈیان ہین جنسے ناک کا بانسا بنتا ہے۔ دو سوپیریر مگزاری یعنی اوپر کے جبڑہ کی جنمین اوپر کے دانت لگے رہتے ہین۔ دو لکریمل یعنی آنسو کی ہڈیان جو چشمخانون کے اندرونی کونون پر واقع ہین۔ دو میلر یعنی گال کی ہڈیان ہین۔ گالون مین سختی اور اٹھاؤ انہین کا ہوتا ہے۔ دو پیالیٹ یعنی تالو کی ہڈیان ہین جنسے ناک کے غار کی پچھلے حصہ کی بیرونی دیوار اور سخت تالو بنتا ہے۔ دو ہڈیان سیپی کی مانند ناک کے غار کے نیچے کے حصہ کے پہلوؤن پر واقع ہین جنکا نام انفیریئر ٹربینیٹ ہے۔ ایک پتلی سی ہڈی ناک کے بیچمین دیوار کی مانند لگی رہتی ہے وہ وومر کہلاتی ہے۔ ایک ہڈی زیرین جبڑہ کی جو چہرہ کی سب ہڈیون مین بڑی نعل کی شکل کی ہوتی ہے اور نیچے کے دانت اُسمین لگے رہتے ہین اور نوالہ وغیرہ کھانیکے وقت ہلتی ہے اُسے انفیریئر مگزلری کہتے ہین یہہ چودہ ہوئین۔ زبان کے متعلق ایک ہڈی ہے جو زبان کی جڑ اور گلے کے آگے واقع ہے جو آس ہائیڈ کہلاتی ہے۔

جوان آدمی کے دو جبڑون مین بتیس ۳۲ دانت ہوتے ہین اور دودہ کے یعنی بچون مین بیس۔ جب بچہ چھہ سات مہینے کا ہوجاتا ہی تو دونون جبڑون مین پہلے اوپر یا نیچے کترنے والے دو دو دانت نکلتے ہین اور نوین مہینے آنکے

پہلوؤن مین دو دو۔ پھر بارہوین مہینے مین دو دو اگلی ڈاڑھ۔ پھر ڈیڑھ برس کی عمر مین دو دو کیلے جنکو کھونٹے بھی کہتے ہین اور یہہ نوکیلے دانت کترنیوالے دانتون کے پہلوؤن پر ہوتے ہین۔ دو برس کی عمر مین دو دو پچھلی ڈاڑھ نکل آتی ہین۔ غرضکہ چھہ مہینے کی عمر سے دو برس کی عمر تک بچون کے بیس دانت پورے ہوجاتے ہین اور یہہ چھہ برس تک قایم رہتے ہین پھر وے ٹوٹ کر ایک دانت انکی جگہہ نکل آتے ہین چنانچہ چھٹے برس دو دو پہلی ڈاڑھ نکلتی ہین۔ ساتوین برس دو دو درمیانی کترنے والے دانت۔ آٹھوین برس دو دو پہلوی کترنیوالے۔ نوے برس دو نوک والے دو دو دانت جو کیلون کے باہر کی طرف ہوتے ہین۔ دسوین برس پچھلے دو نوک والے دو دو دانت۔ بارہوین برس دو دو کیلے۔ تیرہوین برس دو دو دوسری ڈاڑھ ہین۔ اکیسوین برس دو دو اقل ڈاڑھ ہین۔ غرضکہ چھٹے برس سے اکیسوین برس تک بتیس دانت پورے ہوجاتے ہین مگر کبھی کبھی اقل ڈاڑھ بڈھی عمر مین بھی نکلتی ہے چنانچہ ایک شخص کے اسّی برس کی عمر مین اقل ڈاڑھ نکلتی تھی جسکے سبب سے سوزش زیادہ ہوکر وہ مرگیا۔

ایک ایک کان کے اندر تین تین یعنی دونو طرف چھہ چھوٹی چھوٹی ہڈیان ہوتی ہین چنانچہ ایک کی شکل ہتوڑی کی سی ہے اور دوسری کی نہائی کی اور تیسری کی رکاب کی سی ہوتی ہے۔ انکو آسی کیولا اڈیٹس بولتے ہین۔

ریڑھ کا ستون جو کھوپری کی پچھلی ہڈی سے لیکر بیٹھنے کی جگہہ تک ہوتا ہے ساری ہڈیون کی ٹھٹھری کا مرکز ہے جب بچہ ماں کے پیٹ مین ہوتا ہے تو ست ڈاڑھ بوٹے

سے پہلے ہی بنتا ہے۔ بیلون وغیرہ کا ریڑہ کا ستون جنگل مین پڑا ہوا بہت آدمیون نے دیکھا ہوگا اور یاد ہوگا کہ ایک لنبا و خمدار ستون ہوتا ہے جو بہت سی چھوٹی چھوٹی ہڈیون سے ملکر بنا ہوتا ہے ان چھوٹی چھوٹی ہڈیون کو عام آدمی مہرے یا گوریا کہتے ہین اور انگریزی مین ورٹبری کہتے ہین۔ بچہ مین یہہ بیڈول ہڈیان ۳۳ ہوتی ہین یعنی سات گردن مین چوبیس پیٹھہ مین پانچ کمر مین اور نو اُس سے نیچے۔ پر جوانی مین گردن و پیٹھہ و کمر کی گورئین تو ویسی ہی رہتی ہین مگر کمر سے نیچے کی پانچ ملکر ایک چپٹی تکونی بڑی ہڈی بنجاتی ہے جسے سیکرم بولتے ہین۔ اور اُسکے نیچے کے چار مُہرون سے ملکر چونچ کی مانند ایک تکونی چھوٹی ہڈی ہوجاتی ہے جو کاکسکس کہلاتی ہے اِسی سبب سے جوان آدمی کی ریڑہ کے ستون مین جسکا لنباؤ دو فٹ اور آٹھہ یا نو انچھہ ہوتا ہے کل ۲۶ ہڈیان گنی جاتی ہین۔

جانورون کے پنجر بھی اکثر جنگلون مین پڑے رہتے ہین پس اُسکی صورت بھی سب کو معلوم ہے اور ویسے اپنے بدن کو دیکھئے تو ٹٹولنے سے کچھہ معلوم ہوسکتا ہے۔ پنجر مین بارہ تو پیٹھہ کی گورئین یا مُہرے ہوتے ہین اور ایک سینہ کی ہڈی اور چوبیس پسلیان چنانچہ پیٹھہ کی گورئین تو ریڑہ کی ستون مین داخل ہین اور باقیون کا بیان ذیل مین ہے۔

آسٹرنم یعنی سینہ کی ہڈی سینہ کے آگے بیچون بیچ کھڑی اور ترچھی اسطرح واقع ہے کہ اسکا چوڑا سرا اوپر اور چھوٹا تنگ سرا نیچے ہوتا ہے دیکھنے سے اُسکے تین ٹکڑے معلوم ہوتے ہین اور سب سے نیچے والا ٹکڑا جوانی

تک گرّی یعنی پچنبنے والی چیز ہوتا ہے جسکو عام آدمی کوڑی کہتے ہین مگر بوڑھے
آدمیون مین اسمین بہی ہڈی کی سی سختی آجاتی ہے ؀
ربز یعنی پسلیان دونو طرف چوبیس یعنی ہر پہلو پر بارہ ہوتی ہین اُنکے پچھلے سر
پیٹھہ کی مہرون سے لگے رہتے ہین اور اگلے سرے اوپر کی سات پسلیون
کی کریون مین لگتے ہین اور وہ کرّیان سینہ کی ہڈی سے ملجاتی ہین اور اُنکو
سچی پسلی کہتے ہین اور باقی پانچ جو جہوٹی پسلی کہلاتی ہین انمین سے اوپر کی تین
یعنی آٹھوین نومین اور دسوین پسلیون کے اگلے سرے کریون سے لگتے ہین
مگر وہ کریان سینہ کی ہڈی سے نہین جُٹتی بلکہ آٹھوین پسلی کی کری ساتوین سے
اور نوین کی آٹھوین سے اور دسوین کی نوین سے ملجاتی ہے اور سب سے نیچے
کی دو پسلیون یعنی گیارہوین پسلیون کے اگلے سرے بالکل آزاد ہوتے ہین
اسکیپولا یعنی شانہ کی ہڈی دو ہین ایک ایک طرف دوسری دوسری طرف یہہ
چپٹی اور تکونی صورت کی سینہ کی پشت اور پہلو پر دوسری پسلی سے لیکر
ساتوین یا آٹھوین پسلی تک ہوتی ہے ؀
ہنسلی کی ہڈی بہی ایک ایک دونو طرف سینہ کے بالائی حصہ کے پہلوؤن پر ترچہی
ہوتی ہین انکا درونی سرا سینہ کی ہڈی کے بالائی ٹکڑے سے ملتا ہے اور باہر
کا سرا شانہ کی ہڈی سے۔ خیال کرنے سے کہہ سکتے ہین کہ ہر طرف کے کندہے
مین ایک شانہ کی ہڈی ہوتی ہے اور ایک ہنسلی کی ؀
دونون بازوُن مین دو ہڈیان ہین جنکا نام ہیومرس یا بازو کی ہڈی ہے
یہہ ہڈی لمبی ہوتی ہے اسکا اوپر کا سر جو گول ہوتا ہے شانہ کی ہڈی سے ملتا

سے ہے اور جہان یہہ ملتا ہے اُسکو مونڈسے ہے کا جوڑ بولتے ہین اور نیچے کا سرا ساعد کی دونون ہڈیون سے ملتا ہے ٭

دونون ساعد مین چار ہڈیان دو دائین طرف اور دو بائین طرف ہین - ہر ایک ساعد مین ایک لنبی ہڈی اندر کی طرف ہے جسکو النا کہتے ہین - اسکا اوپر کا سرا بازو کی ہڈی سے ملکر کہنی کا جوڑ بناتا ہے اور زیرین سرا اپنے برابر کی دوسری ہڈی کے زیرین سرے سے ملتا ہے - ساعد کی دوسری ہڈی باہر کی طرف ہوتی ہے جسکو ریڈیس بولتے ہین اسکا اوپر کا سرا بازو کی ہڈی سے ملتا ہے اور نیچے کا سرا کلائی کی ہڈیون سے ٭

دونون کلائی مین چھوٹی چھوٹی سولہ ہڈیان ہین یعنی آٹھ دائین ہاتھ مین اور آٹھ بائین ہاتھ مین اور آٹھون برابر برابر نہین ہوتین بلکہ چار ایک قطار مین اور چار دوسری قطار مین جنکے نام لکھنا فضول ہے ٭

ہر ایک ہتیلی مین پانچ ہڈیان یعنی دونون طرف دس لنبی ہوتی ہین اور لنبی ہڈیو تمین شامل ہین انگھوٹے کی طرف کی بہ نسبت اورون کی موٹی ہوتی ہے ٭

ہاتھ کی انگلیون کی ہڈیان چودہ دائین طرف اور چودہ بائین طرف یعنی کل اٹھائیس اس حساب سے ہوتی ہین کہ انگوٹھون مین دو دو اور باقی انگلیون مین تین تین کولھے کی دو ہڈیان اس نام انیسیتم نامی ہین ایک دائین ایک بائین - یہہ ہڈی بڑی اور بیڈول ہوتی ہے چونکہ بچپن مین اُسکے تین ٹکڑے ہوتے ہین اور جوانی مین اگرچہ تینون ملکر ایک ہو جاتے ہین مگر بیان کرنے والون نے اسکے تین حصے کئے ہین چنانچہ اوپر والا حصہ جو چوڑا ہے وہی کولھے کا ابھار ہے اور

جو بیٹھنے کیوقت بیٹھنے کی جگہہ لگتا ہے وہ نیچے کا حصہ ہے اور جو حصہ کولے کے سامنے ہے وہ آلات تناسل کو سنبھالتا ہے اور جہان تینون حصے ملتے ہین وہان گہرا پیالہ کی سی صورت کا گڑہا ہوتا ہے اسمین ران کی ہڈی کا اوپر والا سر رہتا ہے ؛

فیمر بونز یعنی ران کی ہڈیان دو ہین ایک دائین دوسری بائین۔ یہہ ہڈی بدن کی ساری ہڈیون سے لنبی ہے اسکا اوپر والا سر جو گول ہے کولے کی ہڈی کے گڑہے مین رہتا ہے اور نیچے والا سرا جو چوڑا اور چوڑا ہے اس سے گھٹنے کا جوڑ بنتا ہے ؛

پٹلا یعنی چپنی ہڈی دونو ہین دو ہین یہہ ایک چوڑی سی ہڈی ہے جو ران کی ہڈی کے نیچے والے سرے یعنی گھٹنے کے جوڑ پر واقع ہے ؛

ٹانگ مین چار ہڈیان ہین دو دائین طرف اور دو بائین طرف ان مین جو ہڈی ٹانگ کی اندر کی طرف ہے وہ موٹی ہوتی ہے اور ٹبیا کے نام سے نامزد ہے اسکا اوپر والا سرا جو موٹا ہے ران کی ہڈی کے نیچے کے سرے اور اپنے مقابل کی دوسری ہڈی کے نیچے والے سر سے۔ اور دوسری ہڈی جو ٹانگ کی باہر کی طرف ہے اسکو فبیولا کہتے ہین اسکا اوپر والا سرا اپنے برابر کی اندر والی ہڈی سے ملتا ہے اور نیچے والے سرے سے باہر کا ٹخنہ بنتا ہے

دونون طرف کے ٹخنون مین چودہ ہڈیان ہین یعنی سات دائین اور سات بائین ٹخنہ و ایڑی وغیرہ انہین سے بنتا ہے ؛

ہتیلی کی مانند دونون تلوؤن بہی لنبی لنبی ہڈیان ہوتی ہین یعنی پانچ ایک طرف

اور پانچ دوسری طرف اور انگوٹھے والی ہڈی دوسری ہڈیون سے موٹی ہوتی ہی
پانون کی انگلیون کی ہڈیان بھی ہاتھ کی انگلیون کی مانند ایک ایک ہاتھ مین چودہ
یعنی دونون مین اٹھائیس ہوتی ہین ؛

جسم مین چھوٹی چھوٹی آٹھ ہڈیان جو گوشت کی نسون مین ہوتی ہین اُن مین سے
دو جوڑے دونون ہاتھون مین پا جاتے ہین اور دو جوڑے دونون پانون مین
انکو سسمائیڈ بونز کہتے ہین ؛

رباطات کا بیان

ہڈیون کے بیان سے یہہ بات ظاہر ہوگئی ہے کہ بدن مین چھوٹی ویڑی و لنبی
و بیڈول بہت سی ہڈیان ہین مگر یہہ تختہ کی طرح سے جڑی ہوی نہین ہین بلکہ سرسری
طور پر دیکھنے سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ جوڑ الگ الگ ہین ؛

مگر سب جوڑ ایک سے نہین بلکہ خدا نے اپنی حکمت سے تین طرح کے جوڑ بنائے
ہین ایک تو وہ جنمین بالکل حرکت نہین ہوتی جیسے کھوپری و چہرہ کی ہڈیون کے
مابین کے جوڑ مین بالکل حرکت نہین ہوتی ہے اور نہ ان مین حرکت کی ضرورت
تھی صرف لقمہ وغیرہ چبانے کی حاجت تھی سو اُسکے لئے زیرین جبڑے کی اور کنپٹی
کی ہڈیون کے مابین کے جوڑ مین حرکت ہوتی رہتی ہے ؛

دوسرے وہ جوڑ جنمین کم حرکت کی ضرورت ہوتی ہے جیسے ریڑہ کے ستون مین
مہرون کے جوڑ یا کولہے کی ہڈی اور سیکرم یعنی اُس ہڈی کے درمیان کا جوڑ جو
ریڑہ کے ستون مین پانچ ہڈیان ملکر ایک ہڈی بنی ہے ؛

تیسرے حرکت کرنے والے جوڑ - اس قسم کے جوڑ بدن مین بہت سے ہین انہین

سے کولھے و کندے کا جوڑ تو ایسا ہے کہ چو طرفہ حرکت کرتا ہے اور کہنی کلائی گھٹنا ٹخنہ ہاتھ پاؤن کی انگلیون وغیرہ کے جوڑ ایسے ہین کہ ان مین دو طرفہ حرکت ہوتی ہے۔ اور جبڑہ و کنپٹی کی ہڈی کے مابین اور ٹانگ کے دونون ہڈیون کے مابین اور کلائی کی اور ہتیلی کی ہڈی کے مابین اور ٹخنہ اور تلوے کے مابین اور ہنسلی اور سینہ کی ہڈی کے مابین اور سینہ کی ہڈی و پسلیون کے مابین وغیرہ کے جوڑون مین ایک ہڈی دوسری ہڈی پر صرف کھسلتی پھسلتی رہتی ہے ٭

جن جوڑون مین حرکت نہین ہوتی اُن مین ہڈیون کے کنارے بذریعہ چھوٹے دندانون کے ایک دوسرے سے گتھے رہتے ہین یا اُنکے کھرکھرے کنارے باہم چمٹے رہتے ہین یا کوئی ہڈی کیل کی مانند دوسری ہڈی مین ٹھکی رہتی ہے جیسے دانت جبڑون مین ٭

جن جوڑون مین کم یا زیادہ حرکت ہوتی ہے وہان دو ہڈیون کی سرونکی مابین رگڑ سے بچانیکے لئے ایک نرم و لچکدار شے ہوتی ہے جسے کرّی کہتے ہین اور اوپر سے رباطات سے وے جوڑ کسے ہوئے ہوتے ہین اور رباطون کے اندر کی طرف ایک اور نرم جھلّی ہوتی ہے جس سے لعابدار رطوبت ضرورت کے موافق رسکر جوڑون کو تر اور چکنا رکھتی ہے ٭

رباط ایک قسم کے سفید چمکدار بغیر لچک کے ریشے ہین جو ایک دوسرے کے برابر جمع ہو جاتے ہین۔ یہہ تین طرح کے ہوتے ہین ایک تو گھیرنے والے رباط جو ہڈیون کے مقابل سرون کے گرد چپیان ہوتے ہین۔ دوسرے ملانیوالے رباط جو ایک ہڈی کی خاص جگہہ سے شروع ہو کر دوسری ہڈی کے مقابل مقام

پر تمام ہوتے ہین ۔ تیسرے درمیانی رباط جو ہڈیون کے مقابل سطحون کے درمیان پائے جاتے ہین ۔

اندرونی اعضا کا بیان

جب ہڈی اور اُنکے جوڑ جسطرح ملے ہین اُنکا حال معلوم ہوگیا تو اُسکے بعد گوشت ورگون کا بیان لکھنا چاہیئے تہا مگر اندرونی اعضامین بعض عضو ایسے ہین کہ جنکی حقیقت جانے بغیر رگ پٹھون وغیرہ کا حال نہین معلوم ہو سکتا اسلئے پہلے عضو اندرونی کا بیان لکھا جاتا ہے ۔

چونکہ اندرونی اعضا کے اوپر زندگی کا قیام منحصر ہے اسلئے خدا نے اُنکو حیفدار مقامات مین حفاظت کے ساتھہ رکھا ہے اور جتنا جو عضو نازک سے ہے اُسکو ویسی ہی حفاظت کی جگہہ عطا کی ہے ۔

بیان کرنے والون نے اندرونی اعضا کو چار حصون مین تقسیم کیا ہے یعنی اول مغز جو کھوپری مین اور حرام مغز جو ریڑہ کے ستون کے اندر واقع ہین ۔

دوم دل و پھیپھڑے وغیرہ سینہ مین ہوتے ہین ۔

سوم معدہ انتڑیان جگر لبلبہ تلی گردے وغیرہ پیٹ مین ۔

چہارم مثانہ و درونی اعضائے تناسل پیٹ کے نیچے کے حصہ مین اور حواس خمسہ کو علیحدہ لکھا ہے مگر باصرہ و شامہ و سامعہ و ذائقہ کے آلات بھی جوفون مین ہین لہذا بہ ترتیب ذیل لکھا جائے گا ۔

اول کھوپری و ریڑہ کے ستون کی اندر کے اعضا کا حال

کھوپری کے اندر جو چیز بھری رہتی ہے اُسکو انگریزی مین بربین اور ہندی

مین بھیجا کہتے ہین اِسکا وزن بحساب اوسط مردون مین قریب پچپس اور عورتون
مین بائیس چھٹانک ہوتا ہے۔ اوپر تلے اوپر تین جھلیون مین لپٹا رہتا ہے۔
بیان کرنیکے لئے دماغ کے تین حصے کرتے ہین ایک تو سریبرم یا بڑا دماغ دوسرا
سربیلم یا چھوٹا دماغ۔ تیسرا میڈلا ابلانگیٹا یعنی وہ حصہ دماغ کا جو مغز کو حرام مغز سے
ملاتا ہے ؛

دماغ کی جھلیان

ہڈیون کے نیچے سفید یا سفید قدری خاکی مائل مضبوط ورشہ دار دو تہہ والا پردہ جو
پایا جاتا ہے اُسے ڈیورا میٹر یا غشاء الصلب کہتے ہین۔ اور اس سے تین نکال
نکلتے ہین جس سے دماغ کے تین حصے ہوجاتے ہین۔ ایک نکال بڑے دماغ اور
چھوٹے دماغ کے مابین۔ ایک بڑی دماغ کے دو لوتھڑونکے درمیان۔ ایک چھوٹے
دماغ کے دو لوتھڑونکے بیچ مین ہے ؛
دوسرا پردہ ارکنائڈ یا غشاء عنکبوتی کہلاتا ہے یہہ نازک وباریک آبدار چارون
طرف سے بند تھیلی نما پردہ ہے جو مغز وحرام مغز پر ہوتا ہے اور اسمین خفیف
آبی رطوبت رہتی ہے جو مغز وحرام مغز کو ضرر سے بچاتی ہے ؛
تیسرے پردہ کا نام پایا میٹر یا غشاء اللین ہے یہہ غشاء عنکبوتی کے نیچے مغز
وحرام مغز کی کل درازی مین استر لگتا ہے۔ اور اسکے ذریعہ سے دونون
کی پرورش ہوتی ہے کیونکہ یہہ خانہ دار جھلی وعروق کی باریک شاخون سے بنی ہے

بڑا دماغ

بڑا دماغ یعنی دماغ کا بڑا ومقدم حصہ دیکھنے مین بیضادی وخاکی وسفید ساخت

سے بنا ہے۔ ڈیورا میٹر کے ایک نکال سے جو سید ہا دو حصون مین منقسم ہوا ہے
اُنکو نصف کرّے کہتے ہین اور ہر یک کے تین ٹکڑے یا لوب تقسیم کیے معلوم ہوتے ہین
دماغ مین پانچ جوف یا خانے پائے جاتے ہین - دو تو لاٹرل وینٹریکلز
یا پہلوی خانے جو نصف کرون کو شگاف دینے سے دکہائی دیتے ہین اور
سہولیت بیان کے لئے ہر یک پہلوی خانے کے چار حصے کئے ہین ایک۔
بیچ کا جو بڑا ہے اُسے سنٹرل کیویٹی اور تین چھوٹونکو کارنوا بولتے ہین۔
سنٹرل کیویٹی کے صحن مین بہت سی چیزین جو دیکہائی دیتی ہین منجملہ اُنکی
سفید و مستطیل صورت کے دو اُبھار ہین اُنکے مابین جو ایک چھوٹا سا جوف
ہے جو تیسرا وینٹریکل ہے -
چوتھا وینٹریکل جو لوزنما چوگوشہ جوف ہے چھوٹے دماغ کا وینٹریکل مشہور
ہے اور میڈلا ابلانگیٹا۔ اور پانز وروليائی † کے مابین پایا جاتا ہے -
دونون لیٹرل وینٹریکلز - کے اگلے حصونکے مابین ایک سفید باریک و
قدرے شفاف دو پرت والی آڑ یا دیوار سیپٹم لوسیڈم نامی واقع ہے اُنکے
دو پرتون کے مابین جو چھوٹی سی وسعت ہے اُسے پانچوان وینٹریکل بولتے ہین
علاوہ ان خانون کے اور بہت سے اُبھار و ساخت دماغ کے مختلف
مقامات مین ہین مگر اُن کا یہان بیان کرنا فضول ہے - بڑا دماغ یا چھوٹا دماغ
یا اُنکے ٹکڑے وغیرہ جو لکھے گئے اُنسے یہہ نہین سمجھنا چاہیے کہ یہہ

† میڈلا ابلانگیٹا کا بیان آگے ہوگا۔ اور پانز وروليائی ایک سفید و چوڑی شے ہے جو شل پل کے
دماغ کے نصف کرون کے مابین اور میڈلا ابلانگیٹا کے سر پر واقع ہے -

جدا جدا ٹکڑے ہین بلکہ سہولیت بیان کے لئے ان کو علیحدہ کیا گیا ہی ورنہ ساخت عروقی کے ذریعہ ہر ایک کا ارتباط ہوتا ہے۔

چھوٹا دماغ

اسکا وزن بڑے دماغ کے ساتوین حصہ کے برابر ہوتا ہے اور بڑے دماغ کے دو پچھلے لوتھڑون کے نیچے اور آکسپٹل ہڈی کے زیرین گڑھون مین واقع ہی۔ اور مثل بڑے دماغ کے دو نصف کردن مین منقسم ہے اور اسکی بناوٹ بھی خاکی وسفید ہے اور اسمین بھی کھنداے وتسگاف ولوتھڑے وبناوٹ وغیرہ مختلف چیزین پائی جاتی ہین جنکے نام مشرحین نے جدا جدا مقرر کئے ہین اور بذریعہ پیڈنکلز یا تنکالون کے بڑے دماغ و حرام مغز سے بیہ ملا رہتا ہے۔

میڈلا ابلانگیٹا

اسکو عربی مین راس النخاع کہتے ہین۔ بیہ درحقیقت حرام مغز کا بالائی دکشادہ حصہ ہے جو گاودم دسوا انچھ لنبا پانز وردیائی وحرام مغز کے مابین واقع ہے۔ دو خشری نالیان جو اسکے اگلے و پچھلے سطحون مین دیکھائی دیتی ہین اُنسے دو حصون مین منقسم معلوم ہوتا ہے۔

حرام مغز

اسکو عربی مین نخاع۔ انگریزی مین رسپائنل کارڈ بولتے ہین۔ بیہ ریڑھ کے ستون کے اندر رہتا ہے۔

گوشت کھانیوالون نے دیکھا ہوگا کہ ریڑھ کے ستون مین سے کوئی مُہرہ جدا کرکے قصاب دیدیتے ہین تو ہڈی کے سوراخ مین گودہ سا ہوتا ہے وہی حرام مغز ہے۔

حرام مغز بھی مثل دماغ کے تین جھلیون مین لپٹا ہوا ہے سب سے اوپر کی جھلی جو شکل و ساخت مین مثل ڈیورا میٹر کے ہے علیحدہ ہے - اور اس سے نیچے کی دونون جھلیان دماغ کی جھلیون کا بڑھاؤ ہین ٭

اس کا طول جوان آدمیون مین قریب سترہ یا اٹھارہ انچھ اور وزن ایک اونس سے پونے دو اونس تک ہوتا ہے - اور پانزورولیائی کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر کمر کے پہلے یا دوسرے مہرے تک جب پہنچتا ہے تو مثل گھوڑے کی دُم کے بہت سی شاخون مین منقسم ہو جاتا ہے ٭

اگلے اور پچھلے سطون پر جو دو نالیان حرام مغز کی کل درازی مین ہین اُنسے اُسکے دو پہلوی حصے اور ہر پہلوی حصہ مین جو دو دو باریک نالیان ہین اُنسے ہر ایک کے تین تین حصے ہو جاتے ہین چنانچہ اگلی نالی کو انٹیریر فشر پچھلی کو پوسٹیریر فشر اور پہلوی نالیون کو انٹیریر لیاٹرل سلکس - پوسٹیریر لیاٹرل سلکس کہتے ہین اور اِن نالیون سے اگلے - پچھلے - پہلوی تہہ کالمز یا ستون بنجاتے ہین ٭

دوم چشمخانہ اور اُسکے اندر کے اعضا کا حال

مشرحین نے آنکھہ کا حال حواس خمسہ کے ساتھہ لکھا ہے مگر آنکھین چہرہ پر چشمخانہ مین پائی جاتی ہین بدینوجہ سر کا حال لکھہ کر اُس کا بیان کرنا مناسب معلوم ہوا ٭

فرنٹل - اسفینائیڈ - سوپیریر میگزیلیری - پیالیٹ - میلر - لیاکریمل - اتھمائیڈ

ان سات ہڈیون کے کچھہ کچھہ حصون سے یہہ دو بڑے گاؤ دم غار یعنی چشمخانہ بنتے ہین - اور ہر ایک چشمخانہ مین نو سوراخ ہوتے ہین ٭

تشریح کرنے والون نے قوت باصرہ کے کل اجزا کو دو حصون پر منقسم کیا ہے
ایک تو آنکھہ کا کرّہ ۔ دوسرے اسکے ملحقات۔

ا۔ ملحقات کے نام و فواید سے تو سب واقف ہین کہ ابرو یعنی بھوین اسواسطے ہین
کہ تیز روشنی و گرد و غبار سے آنکھہ کو بچائین۔

جفن یعنی پپوٹے جو دروازہ کے دو کواڑونکی مانند ہین اور جلد و عضلہ و کرّی
سے بنے ہین یہہ بھی آنکھہ کی حفاظت کرتے ہین اور کوئی ذرا اشارہ بھی کرے تو
دونو ملکر آنکھہ کو چھپا لیتے ہین ۔ اسکے درونی کونے پر جو ناک کی طرف ہے ایک
سہ گوشہ وسعت ہوتی ہے جسمین آنسو کی نالیون کے سوراخ ہین ÷

کنجکٹوا کو عام آدمی نہین جانتے ۔ دیسی اطبا اسکو ایک پردہ سمجھتے ہین اور طبقہ
ملتحمہ اسکا نام رکھتے ہین یہہ ایک لعابدار جھلی ہے جو کرۂ چشم پر استر لگاتی ہوئی
لوٹکر بالائی و زیرین پپوٹونکے پچھلی سطح پر استر لگاتی ہے اور آنسو کی ٹہری کی
نالی مین ہوتی ہوئی ناک کی جھلی سے جا ملتی ہے ۔ سادہ طور پر جو اکثر آنکھہ دکھنی
آتی ہے وہ اسی کی سوزش ہے ÷

پپوٹونکے درونی کونے پر جو وسعت ہے اسمین ایک چھوٹا سا ابھار رہتا ہے جو
حالت صحت مین سرخ اور بیماری مین پھیکا یا سفید رہتا ہے ۔ اسکی بناوٹ
مین نالیدار گلٹیان پائی جاتی ہین انسے ایک طرح کی سفید رطوبت نکلتی ہے
جسکو عام آدمی گیڈ یا کیچڑ بولتے ہین ÷

ملحقات چشم کا اسیقدر بیان کافی ہے اب آنکھہ کے ڈھیلے کا حال سنئے جسے
انگریزی مین گلوب آف دی آئی کہتے ہین ÷

آنکھہ کے ڈھیلے کا قطر آڑے پن مین قریب ایک انچھہ کے لمبا اور آگے سے پیچھے کا قطر ایک انچھہ سے کچھہ کم ہے - چونکہ چشم خانون کے محور باہم متوازی نہین بلکہ آنکھہ کے ڈھیلون کے متوازی ہین بدینوجہ عصب نورانی کرۂ چشم کے ٹھیک پچھلے مرکز سے نہین بلکہ تخمیناً ایک انچھہ کے دسوین حصہ کی برابر درونی جانب کو ہٹ کر آنکھہ کے ڈھیلے مین داخل ہوتا ہے -

اس کرہ چشم مین تین پردے اور تین رطوبتین ہین -

پردے

اول - ریشہ دار جسمین دو چیزین ہین - ایک تو کرہ چشم کے پانچ فرضی حصون مین سے چار پچھلے حصون مین جو سفید رنگ کا سخت دکھائی دیتا ہے اور پردۂ ملتحمہ کے پیچھے ہوتا ہے - اسکو عربی مین طبقہ صلبیہ اور انگریزی مین اسکلیراٹک کہتے ہین - دوسرا جو بیرونی جانب محدب اور اندر کو مجوف وگول ونہایت شفاف ہے گھڑی کے شیشہ کی مانند - اسکلیراٹک کے اگلے کنارے پر پانچوین حصہ مین چسپان ہوتا ہے - اسے عربی مین طبقہ قرنیہ - انگریزی مین کارنیا بولتے ہین -

دوم - درمیانی یا آوردہ دار پردہ مین چار چیزین ہین - ایک کورائڈ جسے عربی مین طبقہ مشیمیہ کہتے ہین - اسکا بیرونی سطح جو بھورے رنگ کا ہے اس پر شرائین واعصاب پھیلتے ہین - اور درونی سطح خوب سیاہ ہوتا ہے - اسکے پچھلے سطح پر عصب نورانی کے داخل ہونیکو ایک سوراخ پایا جاتا ہے -

دوسرا - آئرس جسے عربی مین طبقہ عنبیہ بولتے ہین - اسکا رنگ مختلف آدمیونمین

مختلف ہوتا ہے اسکے درمیانی مرکز پر ایک گول سوراخ نظر آتا ہے جو پیوپل یعنی پتلی کہلاتا ہے - اسکی ساخت مین جو عضلاتی پرت ہے اسکے سید ہے ریشے پتلی کو کشادہ اور مدور ریشے تنگ کرتے ہین ٭

ٹینسٹرے سیلی ایری پر اسس سنز - جنکو عربی مین زوائد قرنیہ کہتے ہین یہہ سہ گوشہ صورت کی انثی کے قریب کوراڈ پردہ کی چنٹین یا تڑ ہاؤ ہین ٭

سیلی ایری مسل - یہہ غیر اختیاری قسم کے عضلاتی ریشے ہین جنسے کوراڈ پردہ کے اگلے کنارونکے چوگرد حلقہ کی صورت پر سفید خاکی مائل بناوٹ بنتی ہے - انکی حرکت یہہ ہے کہ کرسٹلائین لینز - جو ایک رطوبت ہے اسکے اگلے سطح کو دور یا نزدیک کی چیزونکے دیکھنے کے لئے کم و بیش محدب کرتے اور رطوبت مذکور کو حسب ضرورت اپنے جائے موقع پر لاتے ہین -

سوم - درونی یا عصبی پردہ مین دو چیز ہین -

ایک ریٹنا جسے عربی مین طبقہ شبکیہ کہتے ہین یہہ ایک نازک و باریک پردہ ہے جو عصب نورانی سے بنا ہے - بحالت زندگی گلابی و شفاف ہوتا ہے مگر بعد مرگ غیر شفاف و سفید زردیا ئل ہوجاتا ہے -

دوسری پارز سیلی ایرس ریٹنی - ایک باریک جھلی ہے جو ریٹنا سے شروع ہو کر اور آئرس کے بیرونی دایرہ تک پہنچکر گم ہوجاتی ہے -

رطوبتین

اول - اکوئی اس ہیومر یعنی رطوبت بیضیہ یا آبی رطوبت جو قرنیہ اور کرسٹلائین لینز کے مابین ایک جوف مین پائی جاتی ہے - یہہ چار یا پانچ گرین وزنی و شفاف

والبیومنیٹس ہوتی ہے۔

دوم۔ کرسٹلائین لینز۔ یعنی رطوبت جلدیہ یا بلوری رطوبت جو سخت مگر شفاف دشل نگ کے گول ہے۔ اور ایک شفاف و نہایت لچکدار جھلی مین ملفوف رہتی ہے یہہ رطوبت قطر مین ⅓ انچھ اور دبازت مین ¼ انچھ کے برابر ہے۔

سوم۔ وٹریئس ہیومر۔ یعنی رطوبت زجاجیہ۔ یا شیشئی رطوبت جس سے کرۂ چشم کا صدر حصہ بنا ہے بہت ہی شفاف والبیومنس رطوبت سے ہے جو ایک باریک و نازک جھلی مین ہوتی ہے ؛

سوم۔ ناک کے جوف و آلات قوت شامہ کا حال

آنکھون کے بعد نظر ناک پر پڑتی ہے جو ایک سہ گوشہ ستون چہرہ کے درمیانی مرکز پر بالائی لب کے اوپر واقع ہے۔ اسکے زیرین سرے پر دو سوراخ ہین جن کو عربی مین منخرین اور ہندی مین نتھنے کہتے ہین۔ اسکی ساخت مین مفصلہ ذیل چیزین پائی جاتی ہین ؛

ایک۔ جلد جو ناک کی نوک و پہلوؤن پر بہت ہی دبیز اور کریون سے ایسی چسپان رہتی ہے کہ جسکا جدا کرنا دشوار ہے۔ اور اسمین بہت کثرت سے گلٹیان ہوتی ہین جنمے ایک قسم کی روغنی رطوبت رستی ہے ؛

دوسرے۔ جلد کے نیچے پانچ جوڑے عضلات کے ہین ؛

تیسرے۔ ہڈیان یعنی دو ہڈیان ناک کی اور دو بالائی جبڑون کے نکال..

چوتھے۔ پانچ کریان ہین جن پر ناک کی لچک و شکل و سختی منحصر ہے۔ چنانچہ

ایک کڑی نتھنون کے مابین ہی۔ دو پہلوون پر دوسے نتھنون کے سوراخ بنتے ہین ⁂
پانچوین میوکس ممبرن یعنی لعابدار جھلّی ہے جو اسکے کل درونی سطح پر استر لگاتی ہے یہہ اگلی جانب چہرہ کی جلد سے اور پچھلی جانب ناک کے غار کی لعابدار جھلی سے ملی ہوئی ہے ⁂
نتھنون کے چوگرد اندر کو چھوٹے چھوٹے بال ہوتے ہین انکا یہہ فائدہ ہی کہ تنفس کے وقت گرد و غبار کو اندر جانے سے روکتے ہین ⁂
چھٹے آوردے واعصاب و شرائین وغیرہ پائے جاتے ہین ⁂
ناک کے بیرونی حصہ کا بیان تو ہو چکا مگر اسکا درونی جس کو نیزل فاسے یا ناک کے گڑھے کہتے ہین ان کا یہہ حال ہی کہ یہہ دو بیڈول گڑھے ہین جو بیرونی ناک سے لیکر فیرنگس یعنی حلقوم تک واقع ہین۔ انکی چھت پہلوی کریون۔ نیزل۔ اتھمایڈ اسفینایڈ۔ ہڈیون سے اور صحن۔ بالائی جبڑے۔ پیالیٹ ہڈیون کی نکالو سے بیرونی دیوار۔ سوپیریر میگزیلری۔ لیالکریل۔ انفیریر ٹربینیٹیڈ۔ اتھمایڈ۔ پیالیٹ۔ اسفینایڈ سے اور درمیانی دیوار دونون سوراخون کی ایک کڑی اور دومیر اتھمایڈ ہڈی سے۔ یعنی دو مر ہڈی ٹھیک بیچ مین ہے اس سے دو گڑھے ہو گئے ہین۔ اور ہر ایک گڑھا اتھمایڈ ہڈی۔ اور انفیریر ٹربینیٹیڈ ہڈی کے سبب تین علیحدہ جوفون مین منقسم ہے۔ ان جوفون مین کئی ایک سوراخ پائے جاتے ہین

چہارم۔ مُنہ کے جوف اور اُسکے اندرونی اعضا کا حال

مُنہ جو ایک بے ترتیب جوف ہے ناک کے نیچے ہی دیکھائی دیتا ہے۔ انکی قریب کی

وجہ یہہ معلوم ہوتی ہے کہ انسان کوئی کھانیکی چیز منہ کے قریب پہنچائے تو اسکی خوشبو یا بدبو کی تمیز ہو سکے۔

یہہ جوف یا غار اسطرح محدود ہے کہ سامنے ہونٹ۔ پیچھے نرم تالو و حلق۔ پہلو ؤن گال کے درونی سطح۔ اوپر سخت تالو و بالائی جبڑون کے دانت و مسوڑے۔ نیچے زبان و زیرین جبڑے کے دانت و مسوڑے اور اسمین یا اسکے متعلق یہہ چیزین ہیں اول ہونٹ یا لب یہہ بالائی و زیرین دو ہوتے ہین جیسا کہ سب جانتے ہین انکی بناوٹ مین باہر کی طرف جلد اور اندر میوکس ممبرن یعنی آس لعابدار جھلی کا پردہ ہے جو تمام منہ مین پھیلکر بلعموم و مُری و حنجرہ و نتھنون و کان کی نالیون مین استر لگاتی ہے۔ اور جلد و جھلی مذکور کے درمیان عضلے و اعصاب و آورد ے و چربی و گلٹیان ہوتی ہین۔ اور دونون لب بذریعہ لعابدار جھلی کی چپٹون کی بالائی و زیرین جبڑون سے چسپان رہتے ہین ۔

دوم مسوڑے جنہین عربی مین لثاۃ اور انگریزی مین گمز کہتے ہین یہہ درحقیقت ایک طرح کی سخت و مضبوط لعابدار جھلی ہے جو جبڑون کے نکالون و دانتون کی گردنون سے چسپان ہین ؛

سوم۔ دانت جنکو بعض نے ہڈیو مین شمار کیا ہے اور بعض اسکی ساخت اور طرح سمجھتے ہین انکا ذکر ہڈیونکے بیان مین ہو چکا۔

چہارم۔ زبان۔ ذائقہ کا آلہ ہے جو حواس خمسہ مین سے ایک حواس ہے۔ اسکی ساخت مین کچھہ لمبے کچھہ ترچھے کچھہ آڑے کچھہ کھڑے عضلاتی ریشے اور چربی پائی جاتی ہے ؛

زبان کے درمیانی خط پر ایک لکیر اور لکیر کے دونون طرف مختلف مقامات پر مختلف
شکل کے ابھار نظر آتے ہین - انکے سوا بہت سی لعابدار گلٹیان ہوتی ہین - اسکے
بالائی سطح پر جو لعابدار جھلی استر لگاتی ہے وہ بہت مضبوط اور دبیز ہوتی
ہے - جسے زبان کی لگام کہتے ہین اور جو زبان کے نیچے ہوتی ہے وہ
ایک چینٹ لعابدار جھلی کی ہے - اسکی پرورش وقوت کے لئے شرائین
و اعصاب وغیرہ کی شاخین اسمین پھیلی ہوئی ہین -

پنجم سخت تالو جسکو انگریزی مین ہارڈ پیالیٹ کہتے ہین اسکی بناوٹ مین
بالائی جبڑے اور پیالیٹ ہڈی کے نکال اور لعابدار جھلیان و گلٹیان وآورد ے
شامل ہین - اسکے آگے اور پہلو ونپر دانت اور پیچھے نرم تالو ہے -

ششم - نرم تالو - درحقیقت لعابدار جھلی کی ایک بڑی چینٹ ہے - جسکے اگلے
کنارے پر سخت تالو اور پچھلا کنارا آزاد ہے - اس آزاد کنارے پر ایک نکال ہے
جو مُنہ کھولنے سے چھوٹا سا چھچڑا اوپر کو لٹکتا ہوا دکھائی دیتا ہے اسے انگریزی
مین یوولا ہندی مین کوا کہتے ہین - اسکے دونون پہلو ونپر دو دو خمیدہ چینٹین
ہین جو اگلے پچھلے ستون کہلاتی ہین -

ہفتم ٹانسلز یعنی لوزتین - یہہ بادامی شکل کی نصف نصف انچہ کی دو گلٹیان
ہین جو دونو طرف نرم تالو کے اگلے و پچھلے ستون کے درمیان ہوتی ہین - حالت
صحت مین تو نظر نہین آتین مگر سردی وغیرہ سے پھول جائین تو مُنہ کھولکر دیکھنے
سے صاف معلوم ہوتی ہین - ان مین بارہ یا پندرہ سوراخ ہوتے ہین اُن سے
اُن کا لعاب نکلتا ہے ؛

ہشتم۔ حلق جسکو انگریزی مین اسمس تھاسیم کہتے ہین۔ اُس سوراخ یا ارتباط کا نام ہے جو مُنہ و بلعوم کے مابین ہے اسکے پہلو و نپر نرم تالو کے اگلے پچھلے ستون اور لوزتین۔ اوپر ریوویلا یعنی کوا۔ نیچے زبان کی جڑ ہ

نہم۔ چیکس یعنی گال دو ہین جو آگے کو لبو نسے اور پیچھے کو چہرہ کے جبڑو نسے ملے ہوئے اور جلد و لعابدار جھلی و عضلات وچربی و گلٹیون سے مرکب ہین

دہم۔ میوکس گلانڈز یعنی لعابدار گلٹیان جو مُنہ مین بہت سی ہین انکے علاوہ تین جوڑے گلٹیونکے ہین جنسے سلیوا یعنی تھوک بذریعہ علیحدہ نالیونکے مُنہ مین آتا ہے۔ چنانچہ سب سے بڑی گلٹی جو پانچ ڈرام سے آٹھ ڈرام تک وزنی ہے کان کے قریب ہوتی ہے۔ دوسری جو دیکھنے مین گول اور دو یاڈہائی ڈرام کی ہے زیرین جبڑہ کے جسم کے پاس ہے۔ تیسری لنبی وچپٹی اور ایک ڈرام سے کم وزنی ہے جو مُنہ کے صحن مین زبان کی نوک کے نیچے واقع ہے اور صرف لعابدار جھلی سے چھپی ہوئی ہے۔ ان گلٹیون سے تہوک جو نکلتا ہے اُسمین فیصدی ننانوے حصے سے کچھہ کم پانی اور ایک حصہ سے کچھہ زیادہ نمک وغیرہ ہوتے ہین ہ

پنجم۔ کان یعنی قوت سامعہ کے آلات کا بیان

گردن سے اوپر چہرہ کے پہلوؤنپر دو کان ہوتے ہین یہہ قوت سامعہ کے ہین جنکو شارحین نے تین حصون پر منقسم کیا ہے۔ ایک بیرونی کان جو قیف کی صورت کے صاف نظر آتے ہین یہہ جلد و کریون و عضلات و رباطات سے بنتے ہین اور ہوا کی جنبشونکو جمع کرکے کان کے دمامہ یعنی درمیانی کان تک بذریعہ

ایک نالی کے پہنچاتے ہین - اور اِس نالی کو انگریزی مین اڈیٹوری کنال کہتے ہین
جو کان کے بڑے گڈھے سے شروع ہوکر درمیانی کان تک جاتی ہے
اِس نالی کے درونی سطح مین ایک مہین جھلی کا استر لگا رہتا ہے اور اسپر اکثر
چھوٹے بال رہتے ہین تاکہ گرد وغبار اُسمین نہ جائے اور اسمین بہت سی گلٹیان
ہوتی ہین جنکی گاڑھی و لسدار رطوبت کو کان کا میل بولتے ہین ؛
دوسرا درمیانی کان - یہہ کنپٹی کی ہڈی کے سخت حصہ مین ہوتا ہے اسمین قابل
بیان کے ایک شفاف و بیضاوی پتلی جھلی ہے جو اڈیٹوری کنال کے درونی سر
پر ترچھی چسپان ہے - اسکا برونی سطح مجوف و درونی محدب ہے اسکو
انگریزی مین ممبرینا ٹمپنائی کہتے ہین -
ایک بیڈول استخوانی غار ہے اسمین چھوٹی چھوٹی کان کی تین ہڈیان پائی جاتی
ہین یہہ غار انگریزی مین کیوم ٹمپنائی یا ٹمپنم کہلاتا ہے -
ہڈیون مذکورہ بالا کے ذریعہ سے ممبرینا ٹمپنائی اور درونی کان تک ارتباط پیدا ہوتا
ہے اور ہوا کے تموّجون کو جھلی مذکورہ سے دستیٹبول کی رطوبت تک پہنچاتی
ہین جیسا آگے ذکر ہوگا -
ایک ہڈی جو ہتھوڑی کی صورت کی ہے باہر - اور جو کابلی شکل کی ہے اندر
اور جو نالی کی مانند ہے درمیان مین ہوتی ہے اور بذریعہ رباطات کے اپنے جائے
موقع پر قایم ہین - اور ان مین عضلات بھی ہوتے ہین - اور کیوم ٹمپنائی مین پانچ
چھوٹے اور پانچ بڑے سوراخ بھی پائے جاتے ہین -
چنانچہ انہین بڑے سوراخون مین وہ نالی بھی ہے جسکو یوسٹیکین ٹیوب کہتے ہین

فیرنکس و ٹمپنم کے مابین ہے ۰

تیسرا اندرونی کان - یہہ تین حصونمین منقسم ہے - اول - وسٹیبول جو سہ گوشہ جوف ہے جو ٹمپنم کے درونی پہلو پر واقع ہے - اسمین چار بڑے سوراخ اور انکے علاوہ شریانی شاخون و عصبی ریشونکے لئے کئی ایک چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہین

دوم - سیمی سرکیولر کنالز - یہہ تین استخوانی نیم مدور نالیان ہین جنکے دونون سرے وسٹیبول مین کہلتے ہین ۰

سوم - کاکلیا - گھونگے کے صورت کی گاودم ڈیڑہ انچہ لنبی اور ڈہائی چکر دن مین لپٹی ہوئی ایک استخوانی نالی ہے جو کنپٹی کی ہڈی کے سخت حصہ کی نوک پر واقع ہے - درونی کان مین ریشہ دار و لعابدار جہلّی کا استر ہوتا ہے اور اُس سے ایک رطوبت رستی رہتی ہے ۰

ششم - سینہ کے اندر کے اعضا کا حال

گردن سے اوپر کے جوفون اور اُنکے اندرونی اعضا کا بیان ہوچکا اب تہوریکس دوسرا یعنی احشاء صدر کا ذکر ہوگا - اور بعض اعضا جو حلق سے آگے گردن کے سامنے واقع ہین اور سینہ کے جوف مین جنکا تذکرہ نہین ہوا اُنکو بہی یہین لکھا جائیگا ۰

ثانیاً جسکو عربی مین صدر اور انگریزی مین تہوریکس کہتے ہین یہہ گاودم جوف اسطرح محدود ہے کہ سامنے کی جانب چنبر بالائی پسلیان معہ کرتونکے پسلیونکے درمیانی عضلے سینہ کی ہڈی اور پیچھے کو کل پسلیان پسلیون کے درمیانی عضلے پشت کے کل مہرے - اور پہلو و نیز کل پسلیان اور اُنکے درمیانی عضلے واقع ہین -

اس جوف کا بالائی سرا جو تنگ اور ایک جھلی سے بند ہے اسکے آگے سینہ کی ٹہڈی کا بالائی سرا اور پیچھے پیٹہ کا پہلا مہرہ - اور پہلوؤن پر پہلا جوڑا پسلیون کا ہوتا ہے - اور زیرین سرا جو بہ نسبت بالائی کے بہت کشادہ ہے ایک چوڑے عضلے سے بند ہے جس عضلہ کو طبیب حجاب حاجز اور ڈاکٹر ڈایافرم کہتے ہین -

اس جوف مین دل - پہیپہڑے - مری - غدہ ترسیہ پائے جاتے ہین لیکن حنجرہ و بلعوم کا بہی یہین ذکر ہوگا ؛

حنجرہ

اسکو انگریزی مین لیرنگس کہتے ہین - یہہ آواز کا آلہ اور ہوا کے داخل و خارج ہونے کا دروازہ جو گلے کے آگے زبان کی جڑ و قصبتہ الریہ کے مابین واقع ہے - پانچ کریون و رطابات و عضلات و لعابدار جہلی سے بنا ہے اور حسب معمول شرائین و اعصاب وغیرہ بہی اسمین پائے جاتے ہین ؛

منجملہ پانچ کریون کے ایک کری جسے انگریزی مین تہایرائڈ کارٹلیج بولتے ہین اسکے دو پہلوی حصے ملکر ایک ابہار بناتے ہین جو مردون مین بعد بلوغ بڑا اور عورتون مین اور سن بلوغ سے پہلے مردون مین نامعلوم ہوتا ہے اور انگریزی مین پومم ایڈیمائی اور ہندی مین کنٹھہ کہلاتا ہے ؛

ایک کری انگوٹھی کی شکل کی تہایرائڈ کری کے نیچے اور قصبتہ الریہ کے اوپر ہوتی ہے اُسے کرائکائڈ بولتے ہین ؛

دو کریان جنکا نام اریٹنایڈ ہے دیکھنے مین سہ گوشہ دگاؤدم ہین اور کرائکائڈ کری کے پچھلے حصہ کے بالائی کنارہ پر واقع ہین ؛

ایک کرّی جو انگریزی مین ایپگلاٹس اور عربی مین غضروف مکبیہ کہلاتی ہے اسکی صورت پان کے پتے کی سی اور بہت لچلچلی ہے حنجرہ کے سوراخ پر واقع ہے جو ہمیشہ کھلا رہتا ہے مگر کوئی چیز نگلنے کیوقت کرّی مذکور سے یہہ سوراخ بند ہوتا ہے تاکہ کھانے پینے کی شے حنجرہ مین نہ جائے مری مین چلی جائے اور اتفاقیہ کہین اس سوراخ کے قریب بھی کوئی شے چلی جائے تو زور کی کھانسی اٹھتی ہے جیسے اچھو ہونا کہتے ہین رباطات کے ذریعہ سے کریان باہم ملی رہتی ہین اور انہین رباطات سے وہ سوراخ بنا ہے جسیر ایپگلاٹس ہے۔ اور انہین کی بعض لچلچلی ساخت و وسعت سے آواز نکلنے کے آلے و متفاوت بنے ہین ؛

عضلات سے مختلف پرت و شرائین سے اسکی پرورش ہوتی ہے۔ اور لعابدار جھلی جو حنجرہ کے درونی سطح پر استر لگاتی ہے۔ ہاضمہ کی نالی کی لعابدار جھلی سے ملی ہوئی ہے ؛

قصبۃ الریہ

ٹریکیا یعنی قصبۃ الریہ جو حنجرہ کے نیچے ہے چار انچ لنبا۔ ایک انچ چوڑا۔ اگلی دو تہائی مین گول اور پچھلی ایک تہائی مین چپٹا ہے۔ گردن کے پانچوین مہرہ کی مقابل مین شروع ہوکر پشت کے تیسرے مہرہ کی برابر دو شاخون مین ہوجاتا ہے چنانچہ داہنی شاخ بہ نسبت بائین کے ایک انچ لمبی ہے داہنی پھیپھڑہ مین اور بائین بائین پھیپھڑہ مین جاتی ہین۔ ساخت اسکی کرّیون و عضلاتی ریشون سے ہے۔ درونی سطح پر جو لعابدار جھلی استر لگاتی ہے وہ حنجرہ کی جھلی کا جزو ہے اور گلٹیان جو ریشہ دار و عضلاتی پرتون کے مابین پائی جاتی ہین ان کی رطوبت سے

لفافہ دار جھلی تر رہتی ہے ؛

پھیپھڑے

پھیپھڑے جنکو عربی میں ریہ فارسی مین شش انگریزی مین لنگز کہتے ہین شمار مین دو رنگت مین گلابی و سیاہی مائل داغدار۔ صورت مین گاؤدم ہر پہلو مین ہوتے ہیں

پھیپھڑہ کا بیرونی سطح محدب۔ درونی مجوف۔ پچھلا کنارہ مدور و چوڑا و لانبا۔ اگلا پتلا و چھوٹا۔ بالائی سرا پہلی پسلی سے کچھہ اونچا و نوکیلا۔ زیرین سرا چوڑا و مجوف و حجاب حاجز پر واقع ہوتا ہے ؛

سانس لینے کیوقت پھیپھڑے پھولتے اور سینہ کی دیوار سے جا لگتے ہین اور سانس چھوڑتے وقت سکڑتے ہین ؛

داہنے پھیپھڑے مین تین اور بائین مین دو لوتھڑے بظاہر دکھائی دیتے ہین مگر کاٹ کر دیکھا جائے تو ایک لوتھڑے مین کئی لوتھڑے اور پھر اُن مین اور چھوٹے چھوٹے لوتھڑے نظر آتے ہین اور باہم بذریعہ خانہ دار جھلی کے ملے رہتے ہین

ہر یک چھوٹے سے چھوٹے لوتھڑے مین ہوا کے خانے ہوتے ہین جنکو انگریزی مین ایئر سیلز کہتے ہین اور اُنکے اعصاب اور شریانین جو اُنکی پرورش کو آتی ہین اور وریدین جو بعد پرورش کے خون واپس لیجاتی ہین۔ انکے علاوہ قصبۃ الریہ کی باریک شاخین جنکا خاتمہ ہوا کے خانون مین تصور کیا گیا ہے اور پلمونری شریان اور پلمونری ورید کی شاخین جنکا بیان دل کے ساتھہ ہوگا پائی جاتی ہین ؛

پھیپھڑہ کی جھلی

اسکو انگریزی مین پلیورا عربی مین غشاء الریہ کہتے ہین - یہہ دو ہین یعنی ہر ایک پھیپھڑہ پر ایک ہوتی ہے اور اُسکو لپیٹے ہوئے ہین - مثل بند تھیلی کی ہوتی ہے یعنی ایک پرت پھیپھڑے پر اور دوسرا پنجرے کے درونی سطح پر ہوتا ہے - اسکے جوف مین ایک طرح کی رطوبت ہوتی ہے جو دونون پرتون کو چکنا رکھتی ہے تاکہ سانس لینے کیوقت پھیپھڑون مین رگڑ نہ لگے ؛

غدہ ترسیہ

یہہ ایک گلٹی ہے جو قصبۃ الریہ کی پیش پر واقع ہے جسکو انگریزی مین تھایرائڈ گلانڈ کہتے ہین - جوان آدمی مین بہ نسبت بوڑہون کے اور عورتون مین بہ نسبت مردونکے بڑہی ہوئی ہوتی ہے - جب کسی سبب سے زیادہ بڑہ جاتی ہے تو انگریزی مین برن کوسیل اور ہندی مین گھینگا بولتے ہین ؛

حجاب القلب

انگریزی مین اسکا نام پریکارڈیم ہے - اسکی ساخت ریشہ دار و آبدار ہے یعنی برونی سخت وسفید پرت ریشہ دار اور درونی آبدار ہے - یہہ تھیلی نما پردہ دل کے اوپر پایا جاتا ہے

دل

اسکو انگریزی مین ہارٹ اور عربی مین قلب بولتے ہین - یہہ عضو رئیس جو ایک بے اختیاری عضلہ ہے - پریکارڈیم پردہ کے اندر سینہ مین اسطرح پر ترچھا واقع ہے کہ اسکا بالائی چوڑا سرا اوپر و پیچھے داہین کندہے کی طرف اُس جوڑ تک ہے جہان دوسری پسلی کی کری سینہ کی ہڈی سے ملتی ہے - زیرین نوکیلا سرا

نیچے و ساتنے بائین طرف پانچوین و چھٹی پسلیون کے بائین اور بائین چھاتی سے تخمیناً ڈیڑھ انچھہ نیچے اور سینہ کی ہڈی سے دو یا ڈہائی انچھہ باہر ہے۔ بائین پستان سے نیچے ہاتھہ رکھنے سے جو ڈب ڈب کی آواز آتی ہے یہہ حرکت قلب کی آواز ہے دل قریب پانچ انچھہ کے لمبا و ساڑھے تین انچھہ چوڑا اور مردون مین تخمیناً گیارہ اونس اور عورتون مین نو اونس وزنی ہوتا ہے۔

مشرحین نے دل کے دو حصے کئے ہین ایک دایان جسمین سیاہ خون ہوتا ہے دوسرا بایان جسمین سرخ خون ہوتا ہے۔ اور ہر ایک حصے مین دو خانے ہین۔ چنانچہ بالائی دو خانون کو جنسے دل کا بالائی حصہ بنتا ہے دایان و بایان آریکل یا اذن القلب اور دو زیرین خانون کو جنسے زیرین حصہ بنتا ہے دایان و بایان ونٹریکل یا بطن القلب کہتے ہین۔

دائین اذن القلب مین جو چیزین پائی جاتی ہین وہ اس نقشہ سے ظاہر ہین۔

بالائی وینا کیوا۔	اس سے بالائی حصہ جسم کا ناکارہ خون آتا ہے
زیرین وینا کیوا۔	ایضاً زیرین حصہ جسم کا ایضاً
کارونری ورید۔	خاص دل کا ایضاً
فورمینا تھیبیائی۔	یہہ کئی سوراخ ہین جنسے خاص دل کا ایضاً
آریکیولو ونٹریکیولر۔	اذن القلب و بطن القلب کا درمیانی سوراخ
یوسٹکین۔	یہہ جنین مین نمایان و کارآمد و جوانون مین بیکار نام ہوتی ہے
کارونری۔	کارونری ورید کے منہ پر ہے تاکہ اوسمین خون واپس نہ جائے
فاسا اووبلس	بحالت جنین سوراخ اور بعدہ گڑھا ہوتا ہے
اینولس اووبلس	فاسا اووبلس کا دبیز کنارہ ہے۔

دو ابھار	ٹیوبر کیولم لویریائی ۔	ایک خفیف ابھار ہے ۔
	سکیولائی پکٹینیٹای ۔	کنگھی کے دندانون کی مانند عضلاتی ریشے ہین

دائین بطن القلب مین یہہ چیزین ہوتی ہین

دو سوراخ	اریکیولو ونٹریکیولر ۔	اذن القلب و بطن القلب کا درمیانی سوراخ
	پلمونری شریان ۔	پلمونری شریان + کا مُنہ
دو کواڑیان	ٹرائی کسپڈ ۔	تین کواڑیان ہین اریکیولو ونٹری کیولر سوراخ پر
	سمیلیونر ۔	ایضاً پلمونری شریان کے مُنہ پر
دو ڈوریان	کارڈی ٹنڈنی ۔	ریشہ دار ڈوریان ہین ۔
	مسکولی پیپلیری ۔	عضلاتی ریشے ہین ۔

بائین اذن القلب مین یہہ چیزین ہین

دو سوراخ	پلمونری وریدون کے + چار سوراخ ۔
	بائین اذن القلب ۔ بطن القلب کا درمیانی ایک سوراخ
ایک ابھار	سکیولائی پکٹینیٹائی

+ شریانین ہمیشہ سُرخ و صاف خون پرورش کو لاتی ہین اور یہہ سیاہ خون کو پھیپھڑہ مین لیجاتی ہے ۔ قدیم سے اسکا نام پلمونری شریان ہے ۔

+ وریدین سیاہ خون لیجاتی ہین اور یہہ چارون یعنی دو ایک پھیپھڑہ سے اور دو دوسرے پھیپھڑہ سے سُرخ خون لاتی ہین مگر انکا نام قدیم سے پلمونری ورید ہے ۔

بائین بطن القلب مین یہہ چیزین دیکھائی دیتی ہین

دو سوراخ	اریکیولو ونٹریکولر۔ بائین اذن القلب و بطن القلب کا درمیانی سوراخ
	اے آرٹا شریان کا منہہ۔ اسکی راہ سے سُرخ خون تمام جسم مین جاتا ہے
دو کواڑی	بائیکسپڈ۔ دو کواڑیان جو اریکیولو ونٹریکولر سوراخ پر ہین
	سِملیونر۔ تین کواڑیان اے آرٹا شریان کے مُنہہ پر
دو ساختین	کارڈی ٹنڈنی۔ جیساکہ ذکر ہوا
	کالمنی کارنی۔ ایضاً

دل کی بناوٹ مین بیرونی پرت سیرس یعنی آبدار۔ درونی اپی تھیلیل۔ درمیانی عضلاتی پرت سے ہے ؛

بلعوم

اسکو انگریزی مین فیرنگس کہتے ہین یہہ تھیلی کی صورت کی عضلات وجھلیو نسے بنی ہوئی تھیلی سے ہے جو خنجرہ کے پیچھے گردن کے آگے واقع ہے کھوپری کی جڑ سے شروع ہوکر گردن کے پانچوین مہرہ کے مقابل مری مین تمام ہوتی ہے۔ طول اسکا ساڑھے چار انچہ ہے۔ اسکے جوف مین سات سوراخ ہوتے ہین۔ دو نتھنونکے پچھلے سوراخ۔ دو کان کی یوسٹکن نالی کے سوراخ۔ ایک حلق کا۔ ایک حنجرہ کا۔ ایک مری کا ؛

مری

اسکو انگریزی مین ایسافیگس بولتے ہین۔ یہہ وہ نو انچہ لمبی نالی ہے جو بلعوم سے شروع ہوکر قصبۃ الریہ کے پیچھے قدرے بائین جانب ہوتی ہوئی معدہ کے بالائی

سر پر ختم ہوتی ہے اور اسکی راہ سے غذا معدہ مین جاتی ہے +

ہفتم شکم کے اندر کے اعضا کا حال

پیٹ کا جوف اسطرح محدود ہے۔ سامنے و پہلوؤن پر پیٹ کے عضلے و زیرین پسلیان۔ پیچھے ریڑھ کے ستون و پیٹھ کے عضلے۔ اوپر حجاب حاجز۔ نیچے پلوس یعنی ورک کا جوف۔

شکم مین یہہ چیزین پائی جاتی ہین۔ ہاضمہ کی نالی۔ جگر۔ پتہ۔ لبلبہ۔ طحال۔ گردے کے اوپر کی ٹوپیان۔ گردے +

المنٹری کنال یعنی ہاضمہ کی نالی اُس عضلاتی و غشائی قسم کی نرم نالی کو کہتے ہین جو مُنہ سے مقعد تک واقع ہے۔ اسمین سے مُنہ و بلعوم و مَری کا بیان ہو چکا باقی ماندہ مقامات یعنی معدہ۔ چھوٹی آنتون۔ بڑی آنتون کا حال اب قلمبند ہوگا +

معدہ

اسٹمک یعنی معدہ غذا کی نالی مین ایک پھیلاؤ ہے جو سینہ کی ہڈی کی کرّی یعنی کوڑی کے پاس ہے۔ اسکا بڑا سرا جسمین مَری ختم ہوتی ہے بائین طرف کو طحال سے اور چھوٹا سرا دائین طرف کو جگر کے زیرین سطح سے سٹا ہوا ہے۔ اسکے اگلے سطح پر حجاب حاجز و جگر کا بایان لوتھڑا و پیٹ کی اگلی دیوار ہے۔ اور پچھلے سطح پر حجاب حاجز و لبلبہ و بایان گردہ و امعاء اثنا عشر ہے +

بالائی سوراخ جسکو عربی مین فم اعلیٰ اور انگریزی مین کارڈیاک فورمین کہتے ہین معدہ و مَری کے بیچ مین اُسکے بالائی سرے سے قریب تین انچ کے فاصلہ پر ہے۔

زیرین سوراخ جو عربی مین فم اسفل اور انگریزی مین پائلورک فورمین کہلاتا ہے معدہ و امعاء اثنا عشر کے مابین جگر کے نزدیک ہے۔

معدہ کی ساخت مین چار پرت ہین چنانچہ اندرونی پرت تو آسہی لعابدار جہلی کا ہے جو تمام ہاضمہ کی نالی مین پھیلی ہوئی ہے۔ معدہ مین اسکا رنگ گلابی ہوتا ہے اور فم اسفل پہ اسکی حلقہ نما چنٹ ہے جسے پائلورک والو کہتے ہین جسکے سبب ہضم ہونے سے پہلے غذا آنتون مین نہین جانے پاتی۔

دوسرا خانہ دار جہلی کا پرت جو اول و سوم پرت کے مابین ہے۔ اور اسمین بہت سی گلٹیان پائی جاتی ہین جنسے ایک قسم کا عرق رستا ہے جو انگریزی مین گیسٹرک جوس کہلاتا ہے اور ہضم مین کام آتا ہے۔

تیسرا عضلاتی پرت جسمین تین طرح کے یعنی لمبے و گول و ترچھے ریشے ہوتے ہین۔

چوتھا سیرس یا آبدار پرت جو سب سے باہر ہے۔

چھوٹی آنتین

اسمال انٹسٹائنز یعنی چھوٹی آنتین جو ۲۰ یا ۲۵ فٹ لانبی ہین انکو مشرحین نے تین حصون پر منقسم کیا ہے۔

اول ڈیوڈینم یعنی امعاء اثنا عشر جو بارہ انگل لانبی اور معدہ کے فم اسفل سے اسکا اتفاق اور امعاء صائم مین جاکے اختتام متصور ہے چونکہ اسکی تشکل مثل نعل کے ہے۔ بدیخوجہ اسکے تین حصے کئے ہین ایک چڑھنے والا۔ دوسرا اترنے والا۔ تیسرا آڑا۔ پس دوسرے حصے کے بیچ مین بگر دیتہ سے ایک نالی آکر کھلتی ہے جسکے راہ سے صفرا غذا مین آکر ملتا ہے۔

دوم جیجینم یعنی امعاء صائم جسکی طوالت آٹھ یا دس فٹ اور بعد مرگ تشریح کرنے سے

فضلہ وغیرہ سے ہمیشہ خالی دکھائی دیتی ہے اعاء اثنا عشر سے آگے ہے ٭

سوم۔ ایلیم یعنی اعاء دقاق جو دس پندرہ فٹ طویل ہے اعاء صایم سے اسکا آغاز اور بڑی آنتون مین اختتام ہے ٭

یہہ ٹھیک نہین کہہ سکتے کہ اعاء صایم کہان ختم اور اعاء دقاق کسجگہ سے شروع ہوتی ہے مگر ان دونون کو پانچ فرضی حصون پر منقسم کیا جائے تو بالائی دو حصے اعاء صایم اور زیرین تین اعاء دقاق سمجھے جاتے ہین ٭

بڑی آنتین

لارج انٹسٹائنز یعنی بڑی آنتین جو پانچ یا چھہ فٹ لمبی اور بہ نسبت چھوٹی آنتون کے موٹی اور دور تک پھیلی ہوئین اور بناوٹ مین دبیز ہین انکے بھی تین حصے ہین ٭

اول سیکم یعنی اعاء اعور جو دو انچھہ طویل ہے اسمین اعاء دقاق آکر ختم ہوتی ہے اور اس ملاپ کے مقام پر لعابدار جھلی کی پینٹون و عضلاتی ریشونکی بنی ہوئی ایک کواڑی پائی جاتی ہے تاکہ بڑی آنتون کا فضلہ اعاء دقاق مین واپس نہ جاسکے۔ اور اس آنت کے زیرین سرے کے درونی و پچھلی جانب قلم کی مانند موٹا تھیلی نما نکال دو سے چھہ انچھہ تک لمبا پایا جاتا ہے ٭

دوم۔ کولن یعنی قولون جو سیکم سے شروع ہوکر سیدھی اوپر کو جگر تک جاتی ہے جو اسکا چڑہنے والا حصہ کہلاتا ہے۔ اسکے سامنے پردہ صفاقی اور چھوٹی آنتین پیچھے ایک عضلہ دوا یان گردہ ہے ٭

دوسرا حصہ وہ ہے جو قولون جگر کے پاس سے خم کھاکر تلی تک آکر پھر خم کھاتی ہے یہہ آڑا حصہ کہلاتا ہے۔ اسکے چوگرد پردہ صفاق لپٹا ہوا ہے اور اسکے اوپر جگر و تہ

و معدہ و طحال کا اوپرین سرا - اور نیچے چھوٹی انتڑیاں ہین ؛

تیسرا حصہ وہ ہے جو قولون طحال کے پاس سے خم کھا کر نیچے اترتی ہے اُسے اُترنیوالا حصہ بولتے ہین - اسکے سامنے ہی پردہ صفاق و چھوٹی آنتین پیچھے ایک عضلہ و بایان گردہ واقع ہے -

چوتھے حصہ کو انگریزی مین سگمائڈ فلکشر کہتے ہین یہہ مثل ہمزہ کے لہردار چھوٹی آنتونکے پیچھے ہوتا ہے - اور جہان سیکرم ہڈی کو لہے کی ہڈی سے ملتی ہے وہان رکٹم مین ختم ہوجاتا ہے -

سوم - رکٹم یعنی امعاء مستقیم جو سات یا آٹھ انچہ لانبی ہے سگمائڈ فلکشر سے شروع ہوتی ہے اور سیکرم ہڈی کے اگلے سطح کے درمیانی خط سے گذرتی ہوئی نیچے اتر کر کاکسکس ہڈی کی نوک کے قریب ایک انچہ آگے اینس یعنی مقعد مین تمام ہوجاتی ہے ؛

چھوٹی بڑی انتڑیان یا اُنکے کئی حصے جو بیان کئے گئے یہہ جدا جدا نہین بلکہ ایک نالی ہے سہولیت بیان کے لئے شرحین نے ان کو علیحدہ کرکے لکھا ہے - انکی ساخت مین مثل معدہ کے چار پرت ہین - درونی تو وہی میوکس یا لعابدار جسکا استر تمام غذا کی نالی مین ہے - دوسرا سلیولر یا خاندار جسمین طرح طرح کی گلٹیان پائی جاتی ہین تیسرا عضلاتی پرت جسکی برونی تہ مین لانبے اور درونی تہ مین مدور ریشے ہوتی ہین - چوتھا سیرس یا ابدار جو درحقیقت پرٹونیم یعنی پردہ صفاق ہے جسکا آگے ذکر ہوگا

میوکس ممبرن یعنی غشاء بلغمی یا لعابدار جسکی شمار مین دو ہین ایک تو آنکھ و ناک و غذا کی نالی کی کل درازی مین منہ سے لیکر مقعد تک استر لگاتی ہے اور یہی حنجرہ کی راہ سے قصبۃ الریہ مین ہوتی ہوئی پھیپھڑون مین ہوا کے خانون تک پہنچتی ہے - دوسری مردون کے

نائزہ و مثانہ و حالبان و گردون مین ہوتی ہے اور عورتون کی ست ۔ ہنگاہ و رحم مین بھی پھیلتی ہے ۔ اور عورتون کی پستان کے اندر جو غشاء بلغمی ہے وہ تدیری ہے ۔

جگر

اسکو انگریزی مین لور ۔ عربی مین کبد ۔ عوام ہند کلیجا کہتے ہین ۔ جسم انسان مین یہہ سب سے بڑا آلہ ہے جسکا وزن پچاس سے ساٹھ اونس تک ہے ۔ عرض بیا انچھ طوالت ایک فٹ ۔ دبازت تخمیناً دو انچھ ۔ رنگت بھوری و اکثر سرخی یا قدرے زرد یا لال و گاہے سیاہی مائل مگر لڑکپن مین بیگنی و بڑہاپے مین ہیکی و زرد ہوتی ہے ۔ اس کا بالائی سطح محدب و زیرین مجوف ۔ اگلا کنارا پتلا و پچھلا گول و دبیز ہوتا ہے ۔ اپنے جائے موقع پر بذریعہ پانچ رباطات کے قایم ہے +

جگر کے اوپر اور پیچھے حجاب حاجز ۔ نیچے معدہ و امعاء اثنا عشر کا پہلا حصہ و قولون کا آڑا حصہ و دایان گردہ ہے ۔ پیٹ مین دائین طرف ہوتا ہے لیکن کبھی تلی کے بالائی سرے تک پہنچتا ہے ؛

بذریعہ پانچ شگافون کے جگر کے پانچ لوب یعنی لوتھڑے معلوم ہوتے ہین ۔ شریان جو اسکی پرورش کے لئے آتی ہے اسکا نام ہیپاٹک آرٹری ہے ۔ پورٹل وین نامی ایک ورید جو جگر مین آکر پھیلتی ہے اس سے پت کی پیدائش ہوتی ہے اور اسکا اور ہیپاٹک شریان کا خون جگر کی پرورش و پت کی پیدائش کے بعد ہیپاٹک ورید کے ذریعہ سے زیرین وینا کیوا مین پہنچ جاتا ہے ۔

ہیپاٹک ڈکٹ یعنی پت کی نالی جو جگر کے آڑے شگاف مین نظر آتی ہے دو نالیون کے ملنے سے بنتی ہے ۔ جب پتہ کی نالی سے ملجاتی ہے تو اسے ڈکٹس کمیونس کالیڈوکس

کہتے ہین اور یہہ امعاء اثنا عشر کے درمیانی حصہ مین جا کر کہلتی ہے اس سے صفرا یعنی پت وہان پہنچتا ہے ؛

پتہ

اسکو انگریزی مین گال بلاڈر عربی مین مرارہ کہتے ہین - یہہ ایک کھوکلا تھیلی نما آلہ ہے جو جگر کے دائین لوتھڑے کے زیرین سطح سے چسپان ہے اسمین پت جمع رہتا ہے جو جگر سے رسکر آتا ہے - اور پت یعنی صفرا زرد رنگ کی سبز یا ئل سیال شے ہے جو جگر سے رستے کیوقت رقیق مگر پتہ مین گاڑہی ولدار و تلخ ہوتی ہے ؛

لبلبہ

اسکو انگریزی مین پیانکریس - عربی مین عنق الطحال کہتے ہین - یہہ چہہ سات انچہہ لانبی و ڈیڑہ انچہ چوڑی و پون یا ایک انچہہ دبیز اور سوا دو اونس سے ساڑہی تین اونس تک وزنی گلٹی ہے جو معدہ کے پیچھے کمر کے پہلے و دوسرے مہرون کے مقابل مین واقع ہے - اس گلٹی کے اندر کل درازی مین ایک نالی ہو جو بائین طرف سے دائین جانب کو گذر کر لبلبہ سے باہر نکلتی ہے اور امعاء اثنا عشر کے آخر تیوالے حصہ مین ڈکٹس کیمونس کالیڈوکس کے ہمراہ جا کہلتی ہے -

لبلبہ سے بذریعہ نالی مذکور کے جو رطوبت امعاء اثنا عشر مین جاتی ہے وہ سفید و شفاف قریب قریب مثل تھوک کے ہوتی ہے اور اس سے غذا کی روغنی چیزین رقیق و حل ہوتی ہین ؛

تلّی

اسکو انگریزی مین اسپلین - عربی مین طحال کہتے ہین - یہہ ایک چلپٹی و سُرخ سیاہی مائل

گلٹی سے جو پیٹ مین بائین طرف کو ہے۔ اسکا بیرونی سطح جو محدب ہے۔ نوین و دسوین و گیارہوین پسلیونکے مقابل حجاب حاجز سے ہے۔ اور درونی سطح جو قدرے مجوف ہے معدہ و لبلبہ و بائین گردہ وغیرہ سے ملا ہوا رہتا ہے۔ وزن اسکا مختلف آدمیون مین مختلف ہوتا ہے مگر اکثر بحالت صحت پانچ انچہ لنبی ساڑھے تین انچہ چوڑی ایک یا ڈیڑہ انچہ دبیز اور پانچ یا سات اونس وزنی ہوتی ہے

گردون کی ٹوپیان

یہ دو ہین ایک دائین طرف ایک بائین طرف۔ اسکو انگریزی مین سوپرارنیل کیپسول کہتے ہین۔ چہوٹی چپٹی زردی مائل گلٹی نما چیز ہین جو ریڑہ کے ستون کے ہر پہلو پر پشت کے دسوین مہرہ کے مقابل گردونکے بالائی سر پر خانہ دار جہلی سے چپیان رہتی ہین انکے فائدہ سے مشرحین واقف نہین ہین॥

گردے

کڈنیز یعنی گردے جنہین عربی مین کلیتین کہتے ہین۔ پیشاب ریزش کرنے والی دو سرخ گلٹیان ہین ایک دائین طرف اور ایک بائین طرف ریڑہ کے ستون کے ہر پہلو پر پیٹھ کے دو زیرین و کمر کے دو بالائی مہرون کے مقابل پردہ صفاق کے پیچھے۔ کولے کی ہڈی کے بالائی کنارے و گیارہوین پسلی کے مابین ایک چربیلی جہلی مین لپٹے ہوئے ہوتے ہین॥

ہر یک گردہ پونے پانچ انچہ لنبا۔ ڈہائی انچہ چوڑا۔ ایک انچہ دبیز ساڑہے چار اونس وزنی ہوتا ہے॥

ہر گردہ مین دو سطح دو کنارے دو سرے ہوتے ہین۔ چنانچہ اگلا سطح محدب پچہلا چپٹا۔

بیرونی کنارا چکنا و محدب ہے - درونی کنارہ مجوف جسپر ایک چوڑا کھند انہے جسپر گردہ کی شریان و ورید و پیشاب جانیکی نالی دکھائی دیتی ہین - بالائی سرا جو موٹا و مدور ہے اُسپر گردہ کی ٹوپی چسپان ہے اور زیرین سرا چھوٹا و چپٹا ہے ÷

دایان گردہ بہ نسبت بائین کے جگر کے بوجھ کے سبب قدرے نیچا ہے ÷

گردہ کی ساخت مین خانہ دار جھلی اور ایک پتلی و چکنی و مضبوط ریشہ دار جھلی و شرائین و ورید و پیشاب کی نالیان وغیرہ خاص بناوٹ ہوتی ہے ÷

گردہ کی نالیان

یہہ دو ہین ایک دائین گردہ سے شروع ہوتی ہے اور دوسری بائین گردہ سے اور دونون مثانہ تک جاتی ہین انہین انگریزی مین یوریٹرز اور عربی مین حالبان کہتے ہین - ہر یک نالی کی درازی سولہ سے اٹھارہ انچھ اور موٹائی قلم کی برابر ہوتی ہے بالائی سرا جو گردہ مین ہے مثل قیف کے چوڑا و زیرین سرا جو مثانہ کے پچھلے و زیرین سطح تک پہنچکر اور اُسکے عضلاتی و لعابدار پرتون کے مابین سے ترچھا گذر کر اُسکے جوف مین کھلتا ہے تنگ ہوتا ہے -

حجاب حاجز

حجاب حاجز جسکا نام اعضاء صدر و شکم کے حال مین کئی جگہہ آیا ہے ایک عضلاتی پردہ ہے جو شکم و صدر کے جوف کے درمیان واقع ہے - اسکا بالائی سطح جو محدب ہے حجاب الریہ - حجاب القلب - دل پھیپھڑہ سے علاقہ رکھتا ہے اور زیرین سطح جو مجوف ہے صفاق - معدہ - طحال - امعاء اثنا عشر - گردون - گردون کی ٹوپیان سے ملا رہتا ہے ÷

اسمین ایک جگہہ پر یعنی صدر کے حجاب الریہ و شکم کی صفاق جبلی کے مابین سوائے خانہ دار جبلی کے کوئی ادبساخت نہین پائی جاتی بدینوجہ اس جگہہ سے کسی صدمہ یا دباؤ کے سبب انتڑی یا معدہ پیٹ سے سینہ کے جوف مین چلا جائے تو اُسے حجاب حاجز کا فتق کہتے ہین ۔

حجاب حاجز مین تین سوراخ ہوتے ہین ایک شریان آدرطی کے اُترنیکا ۔ دوسرا مری کے اُترنے کا ۔ تیسرا زیرین ویناکیوا کے چڑہنے کا ۔ علاوہ ان سوراخون کے اور بھی کئی چھوٹے سوراخ پائے جاتے ہین جنکی راہ سے اعصاب و ورید وغیرہ گذرتی ہین

مقدم عضلہ یہی ہے جو صدر کے جوف کو بڑا کر کے پھیپڑون کو سانس لینے کیوقت پہولنے اور بڑہنے کو جگہہ دیتا ہے اور پیٹ کے جوف کو چھوٹا کر کے پاخانہ و پیشاب وغیرہ کے اخراج مین بیرونی عضلات شکم کی مدد کرتا ہے ۔ ہچکی و سسکی و ہنسنا و رونا بھی اسی عضلہ کی تیز یا تشنجی حرکات پر منحصر ہے ۔

ہشتم ۔ احشاء ورکی کا حال

پلوس یعنی ورک کا جوف پیٹ کا زیرین حصہ ہے جو کولہے کی ہڈیون کے اندر واقع ہے ۔ اسکے اوپر شکم کا جوف سامنے و پیچھے و پہلو نپر پردہ صفاق و عضلات و سیکرم و کاکسکس ہڈیان ہین ۔ مردانہ ورک مین مثانہ و غدہ قدامیہ و منی کی تھیلیان و امعاء مستقیم ہوتی ہین ۔ اور عورتونمین مثانہ و امعاء مستقیم و رحم و خصیۃ الرحم و قاذف نالیان وغیرہ ۔

امعاء مستقیم کا بیان تو پہلے ہو چکا اور مردانہ و زنانہ اعضائے تناسل کا حال علیحدہ لکھا جائے گا اور یہان صرف مثانہ و پردہ صفاق کا ذکر ہوگا ۔

مثانہ

یوریتیری بلاڈر یعنی مثانہ ایک کھوکلا تھیلی نما غشائی عضلاتی آلہ ہے جسمین پیشاب گردہ سے براہ حالبان آکر جمع ہوتا ہے اور نائزہ کی راہ سے خارج ہوجاتا ہے ؛

یہ آلہ جو خالی ہو تو سہ گوشہ اور پیشاب سے پُر ہو تو بیضاوی دکھائی دیتا ہے اپنے جائے موقع پر بذریعہ رباطات کے قایم ہے۔

اسکو چار حصوں پر منقسم کرتے ہین۔ ایک جسم یعنی درمیانی حصہ۔ دوسرا بالائی سرا تیسرا تلا یا زیرین سرا جو امعاء مستقیم پر ہے۔ چوتھا گردن جو غدہ قدامیہ کی پیچھے ہے

مثانہ کے تلے کے درونی سطح پر ایک چکنی و پھیکے رنگ کی سہ گوشہ وسعت نظر آتی ہے جو زیادہ ذی حس مقام ہے اسکے اگلے کونے سے نائزہ شروع اور پچھلے دو کونو نپر حالبان تمام ہوتی ہین ؛

عورتون کا مثانہ برخلاف مردون کے اَرض پن مین زیادہ اور اوپر سے نیچے تک کم لانبا ہے

صفاق

اسکو انگریزی مین پریٹونیم کہتے ہین۔ یہہ ایک بہت بڑی سیرس یعنی آبدار جھلی ہے جو شکم کے کل اعضا کو ڈھپتی ہوئی منعکس ہوکر پیٹ کی دیوار کے درونی سطح پر استر لگاتی ہے اور بدن کی سب آبدار جھلیون کی مانند مردون مین بند ہوتی ہے لیکن عورتون مین قاذف نالیون کے دو سوراخونکے ذریعہ سے رحم کی لعابدار جھلّی سے علاقہ رکھتی ہے ؛

سیرس یعنی آبدار جھلیونکی ساخت مین بہی مثل میوکس یا لعابدار جھلیونکے تین طبق پائے جاتے ہین ؛

انسان کے جسم مین حجاب القلب - حجاب الریہ - صفاق - ارکنایڈ - ٹیونیکا و جینلس -
مقدم آبدار جھلیان ہین - انکی رطوبت کو جو پانی کی مانند پتلی و آب خون کے مشابہ ہی انگریزی
مین سیرم کہتے ہین ؛

نہم - مردانہ اعضاء تناسل کا حال

مردون کے خاص اعضا یہ ہین - غدہ قدامیہ - منی کی تھیلیان - خصیتین قضیب
نایزہ - کوپر صاحب کی گلٹیان ؛

ہم چاہتے تھے کہ زنانہ و مردانہ اعضاء تناسل کا اس کتاب مین ذکر ہی نہ کرین کیونکہ
شاید کوئی صاحب اسکو خلاف تہذیب خیال کرین لیکن بہت سے امراض ان اعضا
کے متعلق ہی پیدا ہوتے ہین اور یہ طبی کتاب ہے بدینوجہ نہایت اختصار کے ساتھ
ضروری باتون کا بیان کرنا مناسب معلوم ہوا ؛

غدہ قدامیہ

اسکو انگریزی مین پر اسٹٹ گلینڈ کہتے ہین - یہ چھوٹی دسخت دگا دُم وسہ گوشہ
ایک انچہ سے کچھ زیادہ لانبی پون انچہ دبیز چھ ڈرام وزنی گلٹی ہے جو مثانہ کے
آگے اور رکٹم کے اوپر واقع ہے - اسکی رطوبت پندرہ بیس نالیون کے ذریعہ سے
نائزہ مین پہنچتی ہے -

منی کی تھیلیان

یہ تھیلی نما پیچیدہ کیفیت کے ساتھ مضبوط ریشہ دار جھلّی مین لپٹی ہوئی دُو نالیان یا
گلٹیان ہین جو مثانہ کے تلے کے ہر پہلو پر امعاء مستقیم و مثانہ کے مابین واقع ہین -

انہین انگریزی مین ویسیکیولی سمی نیلز اور عربی مین کیستہ المنی کہتے ہین +
پیچیدہ حالت مین تخمیناً ڈہائی انچہہ لانبی اور نصف انچہہ چوڑی مگر غیر پیچیدہ صورت
مین پانچ چہہ انچہہ لانبی و قلم کی مانند موٹی ہوتی ہین +
بعض اسکو منی کا خزانہ تصور کرتے ہین اور بعض کہتے ہین کہ اُسمے ایک قسم کا عرق
ریزش کرتا ہے جو منی کے ہمراہ کام آتا ہے +

خصیتین

انکو انگریزی مین ٹسٹیکلز کہتے ہین - یہہ دو چہوٹی و بیضاوی منی کی ریزش کرنیوالی
گلٹیان ہین جو بذریعہ ایک قسم کی ڈوری کے جو اسپرمٹک کارڈ کہلاتی ہے دو
خانون مین جنکا نام اسکروٹم یا فوطہ ہے لٹکتی ہین +
بحالت جنین پیٹ کے اندر گردون کے نیچے ہوتی ہین لیکن پیدایش سے تخمیناً
ڈیڑہ ماہ پہلے ایک نالی کی راہ سے بتدریج نیچے اتر کر فوطون مین آجاتی ہین +

قضیب

پنس یعنی قضیب کا حال ظاہر ہے مشرحین نے اسکے تین حصے کئے ہین ایک جڑ
جو چوڑی ہے - دوسرا جسم یا درمیانی حصہ - تیسرا سر جسے عربی مین حشفہ اور
انگریزی مین گلانس پینس بولتے ہین - حشفہ پر جو کہال ہے وہ انگریزی مین پریپوز
کہلاتی ہے +

نایزہ

اسے انگریزی مین یوریترا و عربی مین احلیل یا مجری البول کہتے ہین - یہہ ایک غشائی
نالی ہے جو مثانہ کی گردن سے شروع ہوکر غدہ قدامیہ و قضیب مین ہوتی ہوئی

پیشاب کے سوراخ تک جاتی ہے +

کوپر صاحب کی گلٹیان

ان کو انگریزی مین کوپرز گلانڈز کہتے ہین یہہ مٹر کی برابر دو چھوٹی گلٹیان ہین جو غدہ قدامیہ سے آگے ہین انسے گاڑہی و لسدار رطوبت نکلکر نایزہ مین جاتی ہے +

دہم ۔ زنانہ اعضاء تناسل

زنانہ اعضاء تناسل کو دو حصون مین منقسم کیا گیا ہے ۔ ایک بیرونی دوسرا درونی ۔ بیرونی اعضا کا حال ظاہر ہے بدینوجہ الکا حال لکہنے کی ضرورت نہین و درونی اعضا مین سے رحم و ملحقات الرحم قابل بیان ہین +

رحم

اسکو انگریزی مین یوٹرس اور ہندی مین بچہ دان کہتے ہین ۔ یہہ ایک چپٹا و قدرے سہ گوشہ کھوکلا آلہ ہے جو ورک مین مثانہ و معاء مستقیم کے مابین شرمگاہ کے بالائی سرے پر واقع ہے اور بذریعہ چند رباطات کے اپنے جائے موقع پر قایم ہے ۔ جوان عورتون مین رحم قریب تین انچہ کے لانبا اور دو انچہ چوڑا ۔ ایک انچہ دبیز آدہی چہٹانک سے پون چہٹانک تک وزنی ہوتا ہے ۔

فنڈس یعنی قعر الرحم یا چوڑا سرا اوپر اور آگے ۔ سروکس یا نوکیلا سرا شرمگاہ کی جوف مین رہتا ہے ۔ درمیانی حصہ باڈی کہلاتا ہے +

سروکس یعنی گردن رحم کی نالی جو تہائی یا نصف انچہہ لانبی ہے اسکے بالائی یا پچھلے سوراخ کو فم الرحم غایرہ اور نگلے یا زیرین سوراخ کو جو باکرہ مین گول اور بعد وضع حمل

اٹھا ہوتا ہے انگریزی مین اس تھنسی اور عربی مین فم الرحم ظاہرہ بولتے ہین۔ رحم کے سہ گوشہ جوف مین تین سوراخ ہوتے ہین دو بالائی یعنی قاذف نالیون کے جو بہت ہی باریک ہوتے ہین اور ایک زیرین وگوں سوراخ جسکے ذریعہ سے سرو گس کے ساتھہ ارتباط ہے۔

سرخ ولسدار وگاڑہی رطوبت بعد سن بلوغ بحساب قمری ہر ماہ یا اٹھائیسوین دن رحم کی لعاید ارجہلی سے خارج ہوتی ہے اسے انگریزی مین مینسز اور عربی مین حیض کہتے ہین؛

قاذف نالیان

انکو انگریزی مین فلوپین ٹیوبز بولتے ہین۔ تین یا چار انچہ لانبی لہردار بوق یعنی تری کے شکل کی دو نالیان ہین۔ ہر ایک کا درونی سرا جو رحم کے بالائی کونے سے نکلتا ہے تنگ و باریک و بیرونی جہالردار سرا خصیۃ الرحم سے ملا ہوا اور پردہ صفاق مین کہلا ہوا ہوتا ہے اور جب اووم خصیۃ الرحم سے نکلتا ہے تو اسکو سنبہال کر رحم تک پہنچاتا ہے۔

خصیۃ الرحم

ان کو انگریزی مین اووریز کہتے ہین۔ یہہ چہوٹی سفید بادامی شکل کی دو گلٹیان ہین جو رحم کے ہر دو پہلو پر قاذف نالیون کے جہالردار سرون کے پیچہے اور قدرے نیچے پائی جاتی ہین؛

ہر ایک اووری ڈیڑہ انچہ لانبی۔ پون انچہ چوڑی۔ نصف انچہ دبیز۔ تین پانچ اسکروپل تک وزنی ہوتی ہے؛

اسکی درونی ساخت مین تیس سے سو یا دو سو تک بلبلے ہوتے ہین جنکے اندر خام حالت مین خشخاش سے چھوٹے اور خوب پختہ حالت مین مٹر کی برابر وزنی بیضے ہوتے ہین جنمین شفاف و لسدار رطوبت بھری رہتی ہے اسکو انگریزی مین اووم کہتے ہین جس سے بچہ بنتا ہے یا ہر ماہ مع بلبلہ مذکور حیض کے ساتھ خارج ہوتا ہے اور اسکی جگہہ اور پیدا ہوجاتا ہے۔

عضلات کا بیان

جنکے ذریعہ سے انسان و حیوان کے جسم کی سج دہج بنتی ہے اور چلنے پھرنے و حرکت کرنے کی طاقت ہوتی ہے اسے عوام الناس گوشت۔ عربی مین عضلات انگریزی مین مسلز کہتے ہین۔

عضلات کی صورت و شکل اسکے مختلف افعال و حرکت کے سبب مختلف ہوتی ہے چنانچہ ہاتھ و پاؤن کے عضلے جو ہڈیون کو گھیرتے اور ان کو بیرونی صدمہ سے بچاتے ہین لانبے و گول۔ دھڑ کے عضلے جو درونی اعضا کی حفاظت کے لئے جوفون کو بند کرتے ہین چوڑے و چپٹے ہوتے ہین۔ اور انکے نام بھی انکی صورت و حرکات کے مطابق مختلف ہین +

عضلے دو قسم کے ہین ایک اختیاری جیسے ہاتھ پاؤن و دھڑ وغیرہ کے یعنی ذی روح چاہے حرکت کرے یا نہ کرے۔ دوسرے غیر اختیاری جیسے ہاضمہ کی نالی۔ پتہ مثانہ نائزہ کے عضلاتی پرت اور دل وغیرہ ہین جنکا حرکت دینا یا نہ دینا ذی روح کے اختیار سے باہر ہے ؛

عضلات کی رنگت سرخ و ساخت ریشہ دار ہوتی ہے اور عضلاتی ریشے ان کے

سروں خاصکر تمام ہونیکی جگہہ نسداریشون مین تمام ہوکر ہڈیونکے مختلف مقامون
سے جا لگتے ہین ۔

مشرحین نے عضلات کو مختلف جماعتون مثلاً سر و چہرہ ۔ گردن ۔ دھڑ ۔ ہاتھہ ۔
پاؤن پر تقسیم کرکے بیان کیا ہے جنکا طول طویل حال لکھنا یہان ضرور نہین ۔

فیشیا کا بیان

فیشیا غلاف کو کہتے ہین جسمین کوئی چیز لپیٹی جاسکے لیکن اصطلاح تشریح مین اُن
جھلیون کا نام ہے جو جسم کے مختلف مقامون مین پھیلکر نرم و نازک اعضا مثل
عضلات وغیرہ کو ملفوف کرکے محفوظ رکھے ۔

فیشیا کا طول وعرض و دبازت مختلف مقامون مین مختلف ہے اور یہہ دو طرح کی ہین
ایک تو سوپرفیشیل یعنی اُتھلی جسکی ساخت خانہ دار و ریشہ دار اور جلد کے عین نیچے واقع
ہے اور تمام جسم کو ملفوف کرکے جسم کو جلد سے ملائے رکھتی ہے ۔ اور اسکے خانون
مین کثرت سے چربی پائی جاتی ہے تاکہ درونی حرارت کو روک کر جسم کو گرم رکھے ۔

دوسری اپانیوروٹک فیشیا ۔ جو سفید و چمکدار و سنگین و تندار ریشون سے مرکب
اور ہڈیون کے اونچے و اُبھرے مقامات خاصکر ہنسلی و شانہ کی ہڈیون و کہنی و کلائی
و کولہے و گھٹنے و ٹخنے وغیرہ سے خوب چسپان رہتی ہے ۔ اسکے یہہ فائدے ہین
کہ خون وغیرہ جسمی رطوبت کو اندرون مین واپس جانے سے روکتی ہے ۔
اکثر مقامات پر عضلات کے ریشون کو شروع ہونے کی جگہہ دیتی ہے بعض مقامات
خصوصاً ہتھیلیون و تلوون کے عضلات و دیگر نرم و نازک اعضا کی حفاظت کرتی ہے

شرائین کا بیان

آرٹریز یعنی شریانین ایک قسم کی نرم و لچکیلی نالیان ہین جنکے ذریعہ سے بطن القلب کا خون تمام جسم مین پھیلتا و پہنچتا ہے۔ انکی ساخت مین تین پرت ہوتے ہین اور یہ دو قسم کی ہین ایک تو آورطہ شریان جو بائین بطن القلب سے شروع ہوکر خالص یا سرخ خون بدن کی پرورش کے لئے تمام جسم مین پہنچاتی ہے۔ دوسری شریان الریہ جو دائین بطن القلب سے شروع ہوکر سیاہ و ناکارہ خون صفائی کے واسطے پھیپھڑہ مین لیجاتی ہے +

اول قسم کی شرائین شاخ درشاخ ہوکر تمام جسم مین پھیلتی ہوئی بذریعہ کیپلری وسلز یعنی عروق شعریہ کے جو باریک نالی سی ہین اور مانند جال کے شریان و ورید کے مابین واقع ہین وریدون مین تمام ہوجاتی ہین +

اے آرٹا یعنی شریان آورطہ دل کے بائین ونٹریکل سے شروع ہوکر خم کھاکر ریڑھ کے ستون کے بائین پہلو سے گذرتی ہوئی پیٹھ کے آخیر مہرہ کے مقابل حجاب حاجز کے سوراخ سے نکلکر بڑھتی ہوئی کمر کے چوتھے مہرہ کے مقابل پہنچکر دو شاخون مین تقسیم ہوجاتی ہے +

خمیدہ حصہ کو آرچ آف دی اے آرٹا یعنی قوس آورطی کہتے ہین اس سے شاخین نکلکر دماغ و سر و گردن و ہاتھون مین پھیلتی ہین۔

منجملہ شرائین مذکورہ کے ریڈیل آرٹری یعنی شریان زند الاعلی کا اسقدر حال لکھنا مناسب ہے کہ یہ شریان کہنی کے جوڑ کے پیش کے قدرے نیچے بازو کی شریان سے شروع ہوکر ساعد کے بیرونی پہلو سے ہوتی ہوئی کلائی تک پہنچتی ہے پھر انگوٹھے کے

عضلات کی نسون کے نیچے سے انگوٹھے کی جڑ پر پیچ کو خم کھاکر ہتھیلی مین داخل ہوتی ہے اور الناآرٹری جو ساعد کے درونی طرف ہے اسکی ایک شاخ سے ملجاتی ہے۔ چونکہ یہہ شریان یعنی ریڈیل آرٹری کلائی کے اوپر اتھلی اور ایسی جگہہ ہے جہان دوسرا آدمی آسانی سے ہاتھہ لگا سکے بدینوجہ اسی شریان پر ہاتھہ رکھہ کر نبض دیکھنیکا دستور ہے

قوس آورطی سے اگلا حصہ جو سینہ مین ہے وہ تھورسیک اسے آرٹا یعنی آورطی صدریہ کہلاتا ہے اِس سے شریانین نکلکر حجاب القلب و مَری و پسلیونکے عضلون مین جاتی ہین ✤

جب آورطی صدریہ حجاب حاجز کے سوراخ سے نیچے اُترتی ہے تو اُسکا نام ابڈامنل اسے آرٹا یعنی آورطی بطنیہ ہے جس سے بہت سی شاخین نکلکر حجاب حاجز و معدہ و جگر و طحال و گردہ کی ٹوپیون و گردون وغیرہ مین جاتی ہین آورطی بطنیہ کمر کے چوتھے مہرہ کے مقابل دو شاخون مین تقسیم ہوتی ہے جنکو کامن ایلیک آرٹریز یعنی شرائین الحرقفیہ عامہ کہتے ہین - پہر یہہ شریانین دو دو انچہہ دائین و بائین بڑہ کر انٹرنل۔ اکسٹرنل ایلیک شریانون مین تقسیم ہوکر نیچے اُترتی ہین۔

انٹرنل ایلیک آرٹری تو شانہ و معاءِ مستقیم و چوتڑ۔ اور عورتون مین شرمگاہ و رحم وغیرہ مین شاخ در شاخ ہوکر خون پہنچاتی ہین اور اکسٹرنل ایلیک آرٹری جب ران مین پہنچتی ہے تو اُسکا نام فیمرل آرٹری ہوتا ہے اور یہہ اندر کی طرف بڑہتی ہوئی پاؤن تک خون پہنچاتی ہے اور ہر ایک جگہہ اسکے مختلف نام ہوتے جاتے ہین ✤

وریدونکا بیان

پچھلے بیان مین لکھا گیا ہے کہ شرائین بذریعہ عروق شعریہ وریدون مین تمام ہوتی ہین

پس دینز یعنی وریدین ایک قسم کی نرم نالیاں ہین جو تمام جسم کا خون جمع کرکے دل کے آریکلز مین واپس لاتی ہین ❊

شش شریانون سے یہ بھی دو قسم کی ہین ایک تو وہ جو کل جسم کا سیاہ یا ناکارہ خون جمع کرکے دائین اذن القلب مین لاتی ہین - دوسری وہ جو سُرخ یا صاف خون پھیپھڑون سے اکھٹا کرکے بائین اذن القلب مین پُہنچاتی ہین ❊

شرائین تو بطن القلب سے نکلکر شاخ در شاخ ہوکر آخرکار اُن باریک نالیون مین تمام ہوتی ہین جو کیپلری وسلز یعنی عروق شعریہ کہلاتی ہین - اور وریدین برخلاف شرائین کے تمام عروق شعریہ سے بذریعہ چھوٹی و باریک شاخون کے شروع ہوکر ایک دوسرے ملتی ہوئی آخرکار بڑی وریدون مین تمام ہوکر اذن القلب مین داخل ہوتی ہین ❊

سیاہ خون لیجانے والی وریدین تین طرح کی ہین ایک تو سوپرفیشل یعنی اُتھلی جو جلد کے نیچے پائی جاتی ہین جو جلد وغیرہ کا خون واپس لیجاکر گہری وریدون مین داخل ہوتی ہین - دوسری ڈیپ یعنی گہری وریدین جو گہرے اجزا سے خون جمع کرکے لیجاتی ہین تیسری وہ وریدین ہین جو ہڈیون کی مسامدار ساخت و رحم کی دیوار و ڈیورا میٹر مین پائی جاتی ہین اُنکو انگریزی مین سینسز کہتے ہین ❊

مشرحین نے سیاہ خون لیجانیوالی وریدون کو سر و گردن و ہاتھون و پاؤن و دھڑ پانچ حصون پر منقسم کرکے بیان کیا ہے لیکن بیمارداران کو اس سے واقف ہونیکی چندان ضرورت نہین لہذا اُن کا حال ترک کرکے صرف اُنکا مختصر ذکر کیا جاتا ہے جنسے دیسی اطبا کو اکثر اور ڈاکٹرون کو شاذ و نادر فصد کھولنے کا اتفاق ہوتا ہے ❊

میڈین وین جسے عربی مین اکحل اور فارسی مین ہفت اندام کہتے ہین کلائی کے جوڑ کے اگلے

سطح پر بذریعہ چند چھوٹی رگون کے شروع ہوکر ساعد کے درمیانی خط سے اوپر گذرتی ہوئی کہنی کے جوڑ کے مقابل مین پہنچکر دو شاخون مین تقسیم ہوجاتی ہے ان مین سے ایک کا نام میڈین کفلاک یعنی ورید اکحل القیفائی ہے جو باہر کی طرف جاتی ہے اور ریڈیل وریسے ملکر کیفلاک وین بناتی ہے جسکو عربی مین قیفال اور فارسی مین سرو کہتے ہیں
دوسری میڈین بزیلک یعنی ورید اکحل الباسلیقی جو بہ نسبت اول کے موٹی اور چھوٹی ہے اندر کی طرف رجوع ہوکر ایک اور ورید سے ملکر بزیلک وین یعنی ورید باسلیق کہلاتی ہے جو بازو کے درونی پہلو پر ہوتی ہے اور بریکیل آرٹری یعنی بازو کی شریان کے سامنے سے گذرتی ہوئی اگزلری وین یعنی بغل کی ورید کے جائے شروع کے قریب داخل ہوتی ہے ✦

اکسٹرنل سفنس وین یعنی ورید صافن اصغر پشت پا سے شروع ہوکر بیرونی ٹخنہ کے پیچھے اور ایڑی کی نس کے بیرونی کنارے سے گذر کر اوپر کو چلی جاتی ہے۔ اور انٹرنل سفنس وین یعنی ورید صافن اکبر پشت پا پر بیرونی جانب سے شروع ہوکر درونی ٹخنہ کے سامنے اور ٹانگ کے درونی پہلو پر سے ہوتی ہوئی اوپر کو جاتی ہے ✦

عروق جاذبہ کا بیان

عروق جاذبہ کو انگریزی مین ایبارنبٹ وسلز فارسی مین جاذب آوردے کہتے ہین۔ یہہ بہت ہی باریک و شفاف نالیان ہین جو مغز و حرام مغز و ہڈیون و کریون و نسون و آنکھہ و آنول و نال و جھلیون کے پردون کے سوا تمام جسم مین پائے جاتے ہین۔ ان کا یہہ کام ہے کہ ہاضمہ کی اصل چیز کو جسکو کائل یعنی کیلوس کہتے ہین انتڑیون سے و دیگر لطیف رطوبات وغیرہ کو تمام جسم سے جذب و جمع کر کے دل کے قریب

کی بڑی وریدون مین پہنچاتے ہین ؛
جو آور دے انتون سے کیلوسس کو جذب کرتے ہین اُن کو لیاکٹیلز یعنی عروق لبنیہ
اور جو تمام بدن و دردنی آلات سے رطوبتون کا جذب کرتے ہین لمفٹکس یعنی
عروق مائیہ بولتے ہین ؛
اُتھلے جاذب آوردے گھرون مین اور گہرے آوردے وعروق لبنیہ و مائیہ ایک موٹی
نالی مین داخل ہوتے ہین جسے انگریزی مین تھوریسک ڈکٹ کہتے ہین ؛
تھوریسک ڈکٹ۔ اٹھارہ یا بیس انچہ لانبی وجائے خروج پر پر کی قلم کی مانند
موٹی نالی ہے جو کمر کے دوسرے مہرہ کی بمقابل اُسکے پیش پر ایک سہ گوشہ پھیلاؤ
سے شروع ہوکر اوپر کو چلتی ہے اور حجاب حاجز کے اے آرٹک سوراخ سے گذر کر
گردن کے ساتوین مہرہ کے مقابل پہنچکر خمیدہ ہوکر بائین سیکلیوین ورید۔ اور
بائین انٹرنل جوگلر ورید کے ملاپ کے مقام پر تمام ہو جاتی ہے ؛

اعصاب کا بیان

اعصاب ایک قسم کی سفید رنگ کی باریک ڈوریان ہین جو تمام جسم مین پھیلے ہوئے
ہین ان کو انگریزی مین نروز کہتے ہین اور انکی تین قسم ہین ایک تو وہ جو مغز سے
ایک ہی مرکز سے خروج پاتے ہین دوسرے جو حرام مغز سے نکلتے ہین اور ان کا مرکز
بھی ایک ہی ہوتا ہے تیسرے سمپے تھٹک نروز یعنی ہمدردی کے اعصاب جو اُن
مختلف مرکزون سے نکلتے ہین جنکو انگریزی مین گنگلیا کہتے ہین ؛
عقل و فہم و خیال و خواہش و حافظہ و امتیاز وغیرہ جو صرف دماغ کے اندر بلا تحریک
خارجی و بغیر ظہور کسی علامت کے ہوتے ہین۔ یا حس جسکے وسیلہ سے دیکھنا

سننا سونگھنا ذائقہ دریافت کرنا تیز و سرد و گرم و آرام و درد کا جاننا جو بیرونی تحریک کا اثر دماغ تک پہنچنے سے ہوتا ہے۔ یا حرکت یعنی چلنا پھرنا وہ ہاتھ پاؤن وغیرہ اعضا کو حرکت دینا جو درونی تحریک کا اثر دماغ سے شروع ہو کر عضلات تک پہنچکر اپنے ارادہ کے مطابق جنبش دیتا ہے۔ یہ سب مغز و حرام مغز کے اعصاب کے افعال ہین اور حرکت معکوسہ جیسے حالت صحت مین عضلات کا حرکت کرنا و چھینک آنا و ہچکی آنا و بول و براز و منی کا اخراج پاتا۔ یا بحالت مرض جیسے مرگی یا کزاز یا بائ گولہ یا ام الصبیان مین تشنج ہونا یہ بھی اسی نظام عصبی کے متعلق ہین ؛

دل کی تڑپ۔ خون کا دوران۔ گلٹیون کی رطوبتون کی پیدایش۔ غذا کی تحلیل۔ جسم کی پرورش وغیرہ سمپیتہتک نروز کے متعلق ہے اور انسان کے ارادے یا سمجھ کا انسے کچھ علاقہ نہین ہے ؛

اعصاب مذکورہ اپنے باریک شاخون کے ذریعہ سے باہم ملے رہتے ہین

دماغ سے بارہ جوڑے اعصاب کے نکلتے ہین جنکے نام یہ ہین ؛

الفکٹوری [۱]۔ اپٹک [۲]۔ اکیولوموٹر [۳]۔ پیاتھٹک [۴]۔ ٹرائی فیشیل [۵]۔ ابڈیوسنٹ [۶]۔ فیشیل [۷]۔ آڈیٹوری [۸]۔ گلاسوفرنجیل [۹]۔ نیوموگیاسٹرک [۱۰]۔ اسپائنل اکسسوری [۱۱]۔ ہائپوگلاسل [۱۲] ؛

چونکہ اعصاب مذکورہ کے افعال مختلف ہین بدینوجہ انکو چار قسم پر منقسم کیا ہے چنانچہ نقشہ ذیل سے انکے نام و افعال وغیرہ کا حال معلوم ہو سکتا ہے ؛

اسپیشل سنس یعنی سونگھنے - دیکھنے - سننے - ذائقہ دریافت کرنیکے اعصاب	الفکٹوری یعنی عصب الشم	اس سے سونگھنے کی طاقت ہے - اتھمایڈ ہڈی پر ہوتا ہے - اسکی شاخین ناک کی لعابدار جھلی پر پھیلتی ہین ॥
	آپٹک نرو یعنی عصب البصر	اس سے دیکھنے کی طاقت ہے - دو جڑ و نسے شروع ہوتا اور اسفینایڈ ہڈی کے ایک سوراخ سے گذر کر چشم مین داخل ہوتا اور داہنے عصب کے درونی ریشے بائین انکھ مین اور بائین عصب کے درونی ریشے داہنی انکھ مین جاتے ہین
	آڈیٹوری یعنی عصب السمع	یہہ دو شاخون مین منقسم ہوکر کانون مین جاتا ہے اور اس سے سننے کی طاقت ہے ॥
	عصب لامسہ یعنی ذائقہ	ایک تو انفیریر گزاری نرو کی ایک شاخ ہے جو زبان کے بالائی و زیرین سطح و پہلوؤن کو قوت ذائقہ بخشتی ہے اور زبان کی لعابدار جھلی مین پھیلتی ہے - دوسری گلاسو فرنجیل نرو کی ایک شاخ ہے جو زبان کے بالائی سطح کے پچھلے و پہلوی حصون اور تالو مین پھیلتی ہے ॥
اعصاب حس عام یعنی ...	افتھلمک یعنی عصب العین	یہہ ایک شاخ پانچوین جوڑے عصب کی ہے اور کرہ چشم و آنکھ و ناک کی لعابدار جھلی اور پیشانی و ابرو کے عضلون و ناک و پیشانی کی جلد وغیرہ کو حس کی طاقت بخشتی ہے ۔
	سو پیریر گزاری یعنی عصب فک الاعلےٰ	یہہ بھی پانچوین جوڑے کی شاخ ہے اور بالائی جبڑے کے دانتون اور مسوڑون و سخت و نرم تالو و لوزتین و بالائی لب کے عضلے و جلد وغیرہ کو حس بخشتی ہے ॥

اعصاب حرکت جنکی مدد سے اختیاری عضلات پر حرکت کرنے کا اختیار ہے	اکیولوموٹر یعنی عصب محرکتہ العین	یہہ چشمخانہ مین جاتا ہے۔
	پیاتہٹک نرو یعنی عصب الازیہ	ایضاً
	ابڈوسنٹ اکیولر یعنی عصب سیعدۃ العین	ایضاً
	فیشیل نرو یعنی عصب الوجہ	یہہ کان وچہرہ کے عضلات مین جاتا ہے
	ہائیپوگلاسل نرو یعنی عصب تحت اللسانیہ	یہہ زبان کے عضلون مین پہیلتا ہے
اعصاب مرکب یعنی جنمین حس و حرکت دونون طاقتین ہین	انفیریرمگزلری یعنی عصب تحت الاسفل	یہہ زیرین جبڑے کے دانتون ومسوڑون وکنپٹی وچہرہ کے زیرین حصہ کی جلد وزیرین لب کو حس وزبان کے کچہہ حصہ کو قوت ذائقہ وجبڑے کے عضلات کو حرکت کی طاقت بخشتا ہے۔
	گلاسوفیرنجیل یعنی عصب اللسانیہ بلعومیہ	یہہ مری وزبان ولوزتین کی لعابدار جہلی مین پہیلتا ہے یہہ عصب حس ہے مگر اسکی کئی شاخ عضلات مین پہیلکر اُن کو حرکت کی طاقت بخشتی ہین ۔
	نیوموگیاسٹرک یعنی عصب الریہ والمعدہ	یہہ حنجرہ وقصبتہ الریہ وپہیپڑون ومری وبلعوم ومعدہ ودل مین پہیلتا ہے۔ یہہ عصب حس ہے لیکن اسپائنل اکسسوری نرو کی قربت سے حرکت بخش بہی ہے۔

دماغ سے جو اعصاب نکلتے ہین وے تو بھی بارہ[12] جوڑے ہین جنکا ذکر ہوا - اور حرام مغز سے جو نکلتے ہین وے اکتیس[31] جوڑے ہین یعنی آٹھہ گردن مین بارہ[12] پیٹھہ مین - پانچ کمر مین - چھہ سیکرم ہڈی مین -

ہر ایک عصب دو جڑ سے شروع ہوتا ہے - ان مین سے اگلی جڑ حرکت کی ہوتی ہے اور پچھلی حس کی - اور یہہ تمام بدن مین پھیلے ہوئے ہین ٭

سمپے تھٹک نروز - یعنی ہمدردی کے اعصاب جن کے مرکز ریڑہ کے ستون کی ہر پہلو پر کھوپری کی جڑ سے لیکر کاکھکس ہڈی تک موتیونکی لڑی کی مانند ایک دوسرے سے ملے ہوئے واقع ہین - انسے دو طرح کی شاخین نکلتی ہین - ایک ملانے والی جو مغز و حرام مغز کے اعصاب سے ملتی ہین ٭

دوسری پھیلنے والی جو شریانو نپر شاخ در شاخ پھیلتی ہوئی درونی اعضا مین داخل ہوکر عصبی جال بناتی ہین ٭

جلد کا بیان

حواس کے آلے جن کے ذریعہ سے انسان یا حیوان اپنے گرد و پیش کی مخلوقات و موجودات کو معلوم کرسکتے ہین شمار مین پانچ ہین - چنانچہ آلہ قوت باصرہ یعنی آنکھہ آلہ قوت سامعہ یعنی کان - آلہ قوت شامہ یعنی ناک - آلہ قوت ذائقہ یعنی زبان کا تو سابق مین بیان ہو چکا مگر آلہ قوت لامسہ یعنی جلد جو تمام جسم کے بیرونی سطح پر واقع ہے اسکا حال رہ گیا تھا وہ یہہ ہے ٭

انیگو منٹ یعنی جلد بیرونی و درونی دو طبقات سے بنی ہے - درونی طبق کو ڈرما یا جلد حقیقی کہتے ہین - یہہ خانہ دار و ریشہ دار ساخت سے مرکب ہے - اسکی دبازت بدن

کے مختلف مقامات مین مختلف ہوتی ہے جیسا کہ ہتیلیون وتلوون وپیٹھ وغیرہ مین دبیزاور پپوٹون وفوطون وغیرہ مین نہایت بلدیک ؛

دوسرا بیرونی پرت جسکو انگریزی مین اپیڈرما اور عربی مین جلد کاذب بولتے ہین یہہ جلد حقیقی کو پوشیدہ کرکے صدمہ وغیرہ سے بچاتا ہے اسکا زیرین حصہ خانہ دار ونرم اور بیرونی حصہ جسپر ہوالگتی ہے سینگ کے مطابق سخت ہوتا ہے ؛

گہرا حصہ جو ریٹی میو کوسم یعنی شبکیہ بلغمیہ کہلاتا ہے اور جسپر ہر دم کی رگڑ وصدمہ رہتا ہے ہمیشہ سلسلہ وار پیدا ونا پید ہوتا رہتا ہے یعنی آج جو شبکیہ بلغمیہ ہے وہ کل بیرونی حصہ بنجائے گا ؛

جلد مین دو طرح کی گلٹیان پائی جاتی ہین ایک تو جلد حقیقی کی ساخت مین جنکو انگریزی مین سیبے شیس گلنڈز کہتے ہین۔ دوسری سوڈوریفرس گلنڈز یعنی غدود العرق جو مرکب قسم کی گلٹیان ہین اور جلد کے نیچے کی خانہ دار جہلی مین چربی کے ہمراہ پائی جاتی ہین اور انکی رطوبت کو پسینہ بولتے ہین ؛

فصل دوم

اسمین انسانی اعضا کے افعال کا مختصر بیان کرنا مقصود ہے چنانچہ بعض باتون کا تو تشریح کے ساتھ ذکر ہوچکا اور بعض ضروری باتین یہان قلمبند ہونگی ؛

اول غذا کا ہضم ہونا

چونکہ جسم کی پرورش وافزایش غذا پر منحصر ہے اسلیے پہلے غذا کے ہضم ہونیکا حال لکھا جاتا ہے۔

جب اشیاء خوردنی مُنہ کے نزدیک لیجاتے ہین تو ناک اسکی بو یا بدبو کو دریافت کرتی ہے پہر توڑنے یا چیرنے والی چیزون کو سامنے والے دانتون سے کاٹکر اور جو ویسے ہی کھانیکی ہے اسکا لقمہ بناکر مُنہ کے پاس لاتے ہین تو فوراً اُسے ہونٹ اندر ڈہکیل دیتے ہین اور زبان اپنی قوت ذائقہ کے ذریعہ سے اُسکا مزا معلوم کرتی ہے۔ اور کھانیکے قابل غذا ہے تو عضلات کی مدد سے ڈاڑ ہون کے نیچے پسنے کے لئے پہنچاتی ہے اور مُنہ کے عضلے بالائی و زیرین جبڑون کو حرکت دیکر اُس کو پیستے ہین۔ اور مُنہ کی گلٹیون سے نرم غذا کے لئے کم اور خشک غذا کے لئے زیادہ تھوک پیدا ہوکر لقمہ کے ساتھ ملتا جاتا ہے +

جب لقمہ لبدی سا ہوکر زبان کی پشت پر آتا ہے تو زبان پیچھے کو ہٹتی ہے اور لبدی نیچے کو سرکتی ہے اور اپی گلاٹس کری حنجرہ کے مُنہ پر آجاتی ہے تاکہ لبدی ہوا کے راستے مین نہ جائے اور نرم تالو ناک کے سوراخون مین جانے سے روکتے اور نیچے و پیچھے جانیکی ہدایت کرتے ہین جس سے وہ براہ حلق مری مین چلی آتی ہے جب مری مین لقمہ پہنچتا ہے تو اُسکے بالائی ریشے سکڑکر لقمہ کو ٹھیلتے ہین اور زیرین ریشے ڈہیلے ہوتے جاتے ہین جس سے بہت جلد لقمہ بہا ئے گذر کر فم معدہ کی راہ سے معدہ مین داخل ہوجاتا ہے +

معدہ کے فم اسفل پر جو کواڑی ہے اسوجہ سے لبدی تیلا ہوئے بغیر نیچے نہین اُترتی معدہ کے اندر ہی اندر اُسکے عضلاتی ریشون کے سکڑنے و پھیلنے سے گھومنے لگتی اور جو لقمے اوپر سے آتے ہین اُنکا بھی یہی حال ہوتا ہے +

جسوقت غذا معدہ مین چکر کہاتی ہے اُسوقت معدہ کی گلٹیونسے گیاسٹرک جوس

نامی رطوبت رسکر اسمین ملتی جاتی ہے تاکہ روغنی وشکری غذا کے سوا دیگر قسم
کی غذا کو ہضم کرے کیونکہ شکر دار غذا تھوک سے ہضم ہوتی ہے اور روغن دار
لبلبہ کے عرق سے ؎

تین سے پانچ گھنٹہ تک کے عرصہ مین جب معدہ اپنا کام کرلیتا ہے یعنی غذا مثل
دلیئے کے پتلی وخاکی بھورے رنگ کی ہوجاتی ہے تو اسمین سے کچھ حصہ جو جانیکے
قابل ہے اُن رگون مین جاتا ہے جو معدہ کی دیوارون پر لگی ہوئی ہین اور دہانے
خون مین ملکر وینا پورٹا مین داخل ہوجاتا ہے۔ اور باقیماندہ نصف ہضم شدہ
چیز جو مثل ئلی کے ہوتی ہے اور اُسے انگریزی مین کائیم اور عربی مین کیموس بولتے
ہین رفتہ رفتہ معدہ کے فم اسفل کی راہ سے امعاء اثنا عشر مین پہنچتی ہے ؎

جب غذا امعاء اثنا عشر کے اُترنیوالے حصہ مین پہنچتی ہے تو لبلبہ کا عرق براہ
پنکریاٹک ڈکٹ وجگر وپتہ کا عرق براہ ڈکٹس کمیونس کالیڈوکس آکر کیموس
مین ملجاتا ہے جس سے کیموس کی ترشی دور ہوکر دودہ کی مانند پتلا وسفید ہوجاتا
ہے اور روغنی اجزا جو بغیر حل ہوئے آئے تھے وے اس قابل ہوجاتے ہین
کہ جاذب آورے بہ آسانی جذب کرسکین اسکو انگریزی مین کائل وعربی مین
کیلوس بولتے ہین۔ پس مذکورہ بالا رطوبتون کے ملنے سے کیموس کے
دو حصے ہوجاتے ہین۔ ایک تو خون مین شامل ہونیوالی شے۔ دوسرے فضلہ
فضلہ رفتہ رفتہ امعاء اثنا عشر سے امعاء صایم وامعاء دقاق مین ہوتا
ہوا کھانا کھانیسے تخمیناً بارہ گھنٹہ بعد سیکم مین آتا ہے اور یہان کچھ کچھ براز کی سی
رنگت اور غذا کے بقیہ مین ایک طرح کی تیزابی وخمیری کیفیت پیدا ہوجاتی ہے

پھر قولون کے چارون حصون کو طے کرتا ہوا امعاء مستقیم مین پہنچتا ہے۔ یہان آتے آتے فضلہ کی صورت ایسی ہوجاتی ہے جیسا کہ معلوم ہے پھر وہ براہ مقعد خارج ہوجاتا ہے جسے براز بولتے ہین۔ جوان و تندرست آدمی مین اسکا وزن تخمیناً پانچ یا چھ اونس ہوتا ہے +

فضلہ کی تو یہ حالت ہوتی ہے جو بیان ہوئی اور خون مین ملنے والی یعنی غذا کی اصل شے جو قابل پرورش جسم ہے اسکی یہ صورت ہوتی ہے کہ جب کیلوس امعاء اثنا عشر سے آگے بڑھتا ہے تو فضلہ تو نیچے کو سرکتا جاتا ہے اور جاذب اور وے جو چھوٹی آنتون مین لگے ہوئے ہین خود اصل شے کو جذب کرکے تھوریسک ڈکٹ مین پہنچاتے ہین۔ اور تھوریسک ڈکٹ کے ذریعہ سے غذا کا خلاصہ سیاہ خون مین ملجاتا ہے جیسا کہ اسی باب کی فصل اول مین بیان ہوچکا ہے +

دوم۔ خون و دوران خون

خون کو انگریزی مین بلڈ اور عربی مین دم کہتے ہین یہ سرخ و گاڑھا و لسدار سیال ہے جو دل کے خانون و شرائین و ورید و کیپلری دسلز مین پایا جاتا ہے دل کے بائین خانون و شریان آورطہ و پلمونری وریدون مین خوب سرخ اور دل کے دائین خانون و وریدون و پلمونری شریان مین سیاہی مائل ہوتا ہے زندگی مین شریان کٹجاے تو فوارہ کی طرح جست کے ساتھ سرخ خون نکلتا ہے اور ورید کٹجاے تو پرنالہ کی طرح سیاہی مائل خون بہتا ہے بعد مرگ شرائین خون سے خالی ہوتی ہین جسم مین دو ربہ کر نکلیو قت بذریعہ خوردبین دیکھنیسے خون مین دو شے دیکھائی دیتی ہین۔ ایک خفیف زرد مائل شفاف سیال۔ دوسرے

دانہ دار شئے ؛

دانہ دار شئے مین سُرخ وسفید دوقسم کے دانے ہوتے ہین - چنانچہ تندرست آدمی کے ایک قطرہ خون مین تخمیناً پچاس لاکھہ اور جنکو کہ خون کی بیماری ہو انکے دس لاکھہ سے بھی کم سُرخ دانے ملتی ہین - اور سفید دانے صحیح سالم آدمی مین بہت کم یعنی ایک ہزار مین دو یا تین سفید اور باقی سُرخ دانے ہوتے ہین ؛

کیمیا دی رو سے تازہ خون مین البیومن فائبرن - ہماٹن - گلابولن - کھانیکا نمک - فاسفیٹ آف لایم - فاسفیٹ آف میگنیشیا - کاربونیٹ آف میگنیشیا - سلفیٹ آف پٹاش وغیرہ نمک - پانی - چربی - ہوتے ہین - اور خشک خون مین کاربن - ہیڈروجن - نائٹروجن - آکسیجن - خاک ؛

خون کا ذائقہ نمکین - بو لباندی - وزن تناسبہ ایک ہزار پچپن ۱۰۵۵ - تندرست آدمی مین وزن اُسکے جسم کا تیرہوان حصہ وبقول بعض آٹھوان حصہ ہوتا ہے ؛

ہندوون مین کام دہین گائے کا قصہ مشہور ہے کہ ہر قسم کے کھانا اس سے حاصل ہوتا تھا خیر اُسکو کوئی سچ سمجھو یا جھوٹ مگر خون کا حال تو یقیناً ایسا ہی ہے کہ گوشت و پوست و استخوان وغیرہ کے اجزا مختلف ہین اور خصیتین مین منی بنتی ہے و عورتون کی پستان مین دودہ ۔ وجگر مین صفرا وغیرہ مگر ہر ایک عضو کی پرورش و افزایش و مختلف رطوبتون کی پیدائش کے لئے جو مادہ مطلوب ہوتا ہے وہ سب صاف خون سے ہی حاصل ہوتا ہے ؛

یہہ پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ شرائین شاخ در شاخ ہو کر اعضا مین جاتی ہین پس اُنکے ذریعہ سے سُرخ صاف خون کیپلری جسم تک پہنچکر اوکسیجن نامی عنصر کو

خارج کرتا ہے اور اس فعل سے خون مین کاربن نامی عنصر داخل ہوتا ہے جس سے اسکی رنگت سیاہی مائل ہوجاتی ہے اور وہ خون بعد پرورش وریدون مین چلا جاتا ہے - پھر وریدونکی شاخین باہم ملتی ہوئی بڑی ورید بنجاتی ہین چنانچہ زیرین دھڑ کا کل ناکارہ خون زیرین وینا کیوا کی راہ سے اور خاص دل کا ناکارہ خون کاروناری وریدون کی راہ سے اور بالائی دھڑ کا غیر صاف خون بالائی وینا کیوا کی راہ سے دل کے دائین آرٹیکل مین پہنچتا ہے اور دائین آرٹیکل مین داخل ہونیسے پہلے غذا کا خلاصہ بھی اسی مین شامل ہوجاتا ہے جیسا کہ ذکر ہوا -

جب دایان آرٹیکل سکڑتا ہے تو ناصاف خون دائین ونٹریکل مین آتا ہے - اور دائین ونٹریکل مین جو چار پلمونری شریان لگی ہوئی ہین اور ہر ایک پھیپھڑہ مین دو دو جاتی ہین انکی راہ سے دایان ونٹریکل سکڑنیکے وقت پھیپھڑون مین پہنچتا ہے اور وہان اسطرح صاف ہوتا ہے کہ سطح جہان کی ہوا مین دیگر اجزا کے ساتھ جو اکسیجن عنصر ملا ہوا ہے وہ اندر کو سانس لینے سے پھیپھڑون مین آتا ہے وہ غیر صاف خون مین شامل ہوتا ہے جس سے وہ صاف ہوجاتا ہے اور ناکارہ خون کا کاربن ڈائی اوکسائڈ باہر کو سانس چھوڑنے سے خارج ہوتا ہے

صاف ہونیکے بعد چار پلمونری وینڈ کی راہ سے خون دل کے بائین آرٹیکل مین آتا ہے اور اسکی سکڑنیسے بائین ونٹریکل مین پہنچتا ہے - اور بایان ونٹریکل جب سکڑتا ہے تو اسمین جو اورطہ جو لگی ہوئی ہے یہ سرخ و صاف خون اسمین چلا جاتا ہے - پھر شریان اورطہ سے شاخین نکلتی ہین اور شاخ در شاخ تمام جسم مین پھیلتی ہین انکے ذریعہ سے صاف خون ہر ایک عضو مین پہنچکر اسکی پرورش وغیرہ کے کام آتا ہے اور جب تک

اللہ کو منظور ہے یہی سلسلہ جاری رہتا ہے۔

خون کی اس آمد و رفت سے جسم کی ہر ایک ساخت مین ہر لمحہ تغیر تبدل یعنی پرانے ذرے زائل اور نئے ذرے انکی جگہہ بعینہٖ اسی صورت کی پیدا ہوتے رہتے ہین چنانچہ حال کے محققین کا قول ہے کہ گو انسان کی صورت مین تبدیل نہین ہوتی مگر ہر ایک ساخت سات برس کے عرصہ مین بالکل بدل جاتی ہے۔

خون کی رفتار دل کی حرکت سے ہوتی ہے یعنی جسوقت دونون آریکل سکڑتی ہین تو دونون ونٹریکل پھیلتے ہین جسکو انگریزی مین ڈایسٹولی اور عربی مین انبساط القلب کہتے ہین۔ اور جب دونون ونٹریکل سکڑتے ہین تو آریکل پھیلتے ہین جسکو انگریزی مین سسٹولی اور عربی مین انقباض القلب بولتے ہین۔

آریکلز کے سکڑنے مین ایک سکنڈ کا آٹھوان حصہ اور ونٹریکلز کے سکڑنے مین نصف سکنڈ لگتا ہے۔

دل کی تڑپ کا شمار مختلف عمر مین مختلف ہوتا ہے چنانچہ بچپن مین پیدائش کیوقت ۱۴۰ - تین چار برس کی عمر مین سو - جوانی مین بہتر - بڑھاپے مین ساٹھ ہی اور یہی شمار نبض کا ہے جو کلائی پر شریان کی تڑپ ہاتھ رکھ کر معلوم کرتے ہین۔

سوم - پسینہ

ناکارہ و مضر اجزا جنکا جسم سے خارج ہونا ضرور ہے انکو طبیعت کسی نہ کسی راستہ سے نکالتی رہتی ہے۔ چنانچہ غذا کا فضلہ تو براہ امعا خارج ہوتا ہے جس کا بیان ہو چکا۔ اسکے علاوہ کاربونک ایسڈ۔ یا فی یوریا۔ کئی قسم کے نمک بھی ایسے ہین جنکا خارج ہونا ضرور ہے۔ بہت زیادہ حصہ کاربونک ایسڈ کا اور فضلہ

پانی سانس باہر چھوڑنے مین پھیپھڑون کے ذریعہ سے نکل جاتا ہے۔ اور باقی پانی یوریا و نمک وغیرہ پیشاب سے خارج ہوتے ہین یا پسینہ سے ؛

پسینہ کو انگریزی مین پرسپریشن کہتے ہین جو اُن گلٹیون سے رستا ہے جو جلد کے نیچے کی خانہ دار جھلی مین چربی کے ہمراہ ہوتی ہین اور انکی نالیان جلد کی برونی سطح پر جاکر کھلتی ہین

پسینہ مین فیصدی دو حصے نمک وغیرہ اور اٹھانوے حصے پانی ہوتا ہے اور بحساب اوسط چوبیس گھنٹہ مین تخمیناً ایک سیر پسینہ اخراج پاتا ہے ؛

چہارم پیشاب

پیشاب کو انگریزی مین یورن بولتے ہین جو گردہ مین خون سے علیحدہ ہوتا ہے اور نائٹروجنس اجزا جنکا جسم مین رہنا مضر ہو اس ذریعہ سے خارج ہوجاتے ہین

تندرست آدمی کا پیشاب ایک پتلی شفاف زرد مائل نمکین تیزابی تاثیر رکھنے والی رطوبت ہے۔ اسمین فیصدی پچانوے حصے پانی اور پانچ حصے نمک وغیرہ پائے جاتے ہین ؛

پانی کی مقدار تو موسم کے اثر سے کم و بیش ہوجاتی ہے یعنی سرما مین زیادہ اور گرما مین کم اسیوجہ سے ایک شبانہ روز مین پیشاب کی مقدار تخمیناً پچیس سے چالیس اونس تک رکھی گئی ہے مگر ثقیل اجزا منجمد تخمیناً نصف اونس سے پون اونس تک ہی خارج ہوتے ہین ؛

گردہ کی بناوٹ مین جو کئی ہیرت ہین وہان سے پیشاب رجزش کرتا ہو۔ اور چھوٹی چھوٹی نالیونکی بڑی نالیو مین آتا ہو جو کئی چھوٹی نلیونکی ملتیب بنتی ہین آخر کو وہ نالیان ایک بڑی نالی

مین تمام ہوتی ہین جو درحقیقت حالب نالی کا چوڑا و پھولا ہوا سرا ہے جسے انگریزی مین
پلوس آف کڈنی کہتے ہین اور پیشاب بذریعہ حالبان مثانہ مین پہنچکر جمع رہتا ہے۔ پھر بوقت
ضرورت مثانہ سے براہ نائزہ خارج ہوجاتا ہے +

پنجم۔ منی

منی کو انگریزی مین سیمن کہتے ہین جو سفیدی مائل گاڑہی سیال ہوتی ہے بذریعہ
خوردبین دیکھا جائے تو سیمن دو قسم کی چیزین پائی جاتی ہین ایک شفاف سیال
شے جسکی ماہیت سفیدی بیضہ مرغ کی مانند ہے۔ دوسرے گول بیرنگ دانے جنکا
قطر ایک انچھ کے چار ہزار حصہ مین سے ایک حصہ کی برابر ہوتا ہے۔ اور حیوانات
منی نظر آتے ہین چنانچہ انگریزی مین اسپرمیٹزوا کہتے ہین جو منی کے جزو اعظم
ہین کیونکہ عورتون کے بیضہ کے ساتھ انکے ملنے سے ہی جنین مین جان پڑتی ہے
شریانی خون دورہ کرتا ہوا جب خصیتین مین پہنچتا ہے تو منی کی نالیان
خون مین سے منی کے اجزا انکال لیتی ہین اور نالی ہائے مذکور کے اندر کی جھلی کے
کیسون مین منی و منی کے کیڑے بنتے ہین۔ اور کامل نضج منی کا کیستہ المنی مین
ہوتا ہے یعنی خصیتین مین آہستہ آہستہ منی بنتی ہے اور وہان سے قطرہ قطرہ
براہ اوعیہ منی۔ کیستہ المنی مین پہنچکر ٹپکتی ہے۔

ایک بار قربت کرنے سے جوان تندرست مرد مین تخمیناً ایک تولہ و چار ماشہ منی
خارج ہوتی ہے مگر وہ سب خالص منی ہی نہین بلکہ اوسمین اندازاً نصف حصہ
کیستہ المنی و غدہ قدامیہ و کوپر صاحب کی گلٹیون و نائزہ کی لعابدار جھلی کی رطوبت
بھی شامل ہوتی ہے۔

ششم حیض

حیض کو ڈاکٹری اصطلاح مین منیسز عام انگریزی مین منتھلی کورس بولتے ہین
خصیتہ الرحم سے ایک یا زیادہ اووم یعنی بیضہ ہر مہینے خارج ہوتا ہے اس کے
اخراج کیوقت خصیتہ الرحم وقاذف نالیون ورحم مین دوران خون زیادہ ہونیکے
سبب اجتماع خون ہوتا ہے اور اسکے رفع کرنیکے لئے خون حیض رحم کے درونی
سطح سے جاری ہوتا ہے پس حیض ایک رطوبت ہے جو ہر قمری مہینے یعنی
اٹھائیس دن مین ایک دفعہ بالغ عورتون کی رحم کی لعابدار جھلّی سے رستی ہے اور
پژمردہ اووم اسکے ساتھ نکلجاتا ہے۔ اور کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ
سات اور بحساب اوسط چار روز تک یہہ رطوبت نکلتی رہتی ہے۔

اس پتلی رطوبت کا رنگ ہلکا سُرخ یا سیاہ یا سُرخ سیاہی مایل۔ بو خاص قسم
کی وزن بموجب قوت و مزاج کے مختلف لیکن بحساب اوسط دو چھٹانک سے
پانچ چھٹانک تک ہوتا ہے اگر رطوبت مذکور بکثرت آوے تو منجمد ہوسکتی
ہے ورنہ جمنے نہین پاتی۔

اکثر گرم ملکون مین بارہ برس اور سرد ملکون مین سترہ یا اٹھارہ برس کی عمر
مین حیض آنا شروع ہوتا ہے اور چالیس یا پچاس برس کی عمر کے بعد بند ہوجاتا ہی
جن دنون مین ماہواری ایام ہوتے ہین تو درد سر و درد کمر و سستی
و کاہلی و زیرناف و جنگاسون مین بوجھ و گرانی معلوم ہوتی ہے۔ اگر عورت کمزور
ہو تو بخار بھی ہوجاتا ہے۔

ہفتم۔ نفاس

بعد وضع حمل کے جو رطوبت نکلتی ہے اُسے عربی مین نفاس اور انگریزی مین لوکیا کہتے ہین۔ یہہ ایک قسم کی خونی رطوبت ہے جو رحم کی اُن رگون سے نکلتی ہے جو آنول کے علیحدہ ہونے سے کھل جاتی ہین اور ایک عرصہ تک اسکا جاری رہنا رحم کی تندرستی کا باعث خیال کیا جاتا ہے اور بعد عرصہ مقررہ کے بند ہونا اسکے اصلی حالت پر آنے کی دلیل ہے۔

تین چار روز تک اس رطوبت کا رنگ سُرخ پھر کبھی زردی مائل مگر اکثر سبزی مائل اور پھر زردی مائل و بعدہٗ گوشت کے دہوون کے مانند ہوجاتا ہے۔ بو ناگوار خاص طرح کی ہوتی ہے۔

بعض عورتون کے پانچ سے دس روز تک زیادہ مقدار مین اور بعض کے بیس پچیس روز تک کم مقدار مین نکلتی رہتی ہے لیکن اکثر چالیس روز کے بعد بند ہوجاتی ہے۔

ہشتم۔ حمل

حمل قرار پانے کو انگریزی مین پرگننسی کہتے ہین۔ جب ایام حیض کے قریب خصیۃ الرحم سے اووم خارج ہونے والا ہو یا ہوا ہو اور مرد کا نطفہ براہ شرمگاہ ورحم جا کر خصیۃ الرحم کے اووم مذکور کو چھوئے تو اُسمین حمل کی استعداد ہوجاتی ہے یعنی خصیہ عورات و قاذف نالیون و رحم مین ایک طرح کی حرارت و تغیر واقع ہوتا ہے اور دانہ مذکور ٹوٹ کر قاذف نالی مین آتا ہے۔ وہان تین ہفتہ ٹھیر کر رحم مین چلا آتا ہے۔ اور منہ رحم بند ہوجاتا ہے اور وہان جنین بڑہتا رہتا ہے اور جون جون جنین بڑہتا ہے رحم بھی بڑہتا جاتا ہے۔

آٹھویں دن سے بائیس دن تک کے اندر بچہ کا ہیولےٰ اسکے بعد رفتہ رفتہ دھڑ وسر پھیر جسم بنتا ہے۔ آخرکار ۲۷۰ دن یعنی چاند کے حساب سے نو ماہ بعد بچہ پیدا ہوتا ہے۔ یہاں مختصر لکھا گیا پورا بیان دیکھنا ہو تو تدبیر بقائے نسل انسان

باب ششم

تشخیص امراض کی بابت چند باتونکا جاننا

بیماریوں کی تشخیص کرنا معالج کا کام ہے لیکن بیمار کے خادم یا محافظ کو اتنا جاننا ضرور چاہیئے کہ حرارت بڑھ گئی ہے یا گھٹ گئی۔ نبض کا کیا حال ہے۔ قے کیسی ہوئی۔ پاخانہ کیسا ہوا وغیرہ وغیرہ کیونکہ ڈاکٹر ہر وقت ایک مریض کے پاس نہیں رہ سکتا اور بعض مرض کی حالت جلد جلد بدلتی رہتی ہے پس بیمار دار ایسی حالات سے کم و بیش واقف ہوگا تو معالج کو اطلاع دے گا ورنہ عدم واقفیت کے سبب معالج کو خبر نہ کی اور وقت پر تدبیر نہ کی گئی تو مرض بڑھ جائے گا یا مریض تلف ہو جائے گا۔

علاوہ بریں ایک دوا معالج تجویز کرتا ہے اور کہدیتا ہے کہ جب تک یہ حالت رہے تو اس دوا کو دو اور جب دوسری حالت بدلے تو فلاں دوا کا استعمال کرو مثلاً جب بخار چڑھ رہا ہے تو معرق دوا پلاتے ہیں اور بعد اترنے بخار کے کونین دیتے ہیں لیکن بیمار دار کلینکل تھرمامیٹر لگا کر یا بذریعہ نبض کے بخار کی کمی بیشی کا حال نہیں جانتا ہے تو ٹھیک وقت پر کونین کا استعمال نہیں کر سکتا۔ کبھی معالج

مریض کے پاس نہین آسکتا تو مرض کا حال یا زخمون کی صورت وغیرہ معالج کے روبرو بیماردار کو ہی بیان کرنا ہوتا ہے بدینوجہ اسی قسم کی چند ضروری باتوکا بیماردار کو جاننا ضرور ہے اور جو یہان لکھی جائینگی وہ یہہ ہین ؛
حرارت شناسی[۱] - نبض[۲] - قارورہ[۳] - پاخانہ[۴] - قے[۵] - تھوک[۶] و بلغم - کھانسی[۷] زبان[۸] - تنفس[۹] - درد[۱۰] - جریان[۱۱] خون - زخمون کی صورت[۱۲] - السر[۱۳] یعنی گھاؤ - چھوت[۱۴]

اوّل - حرارت شناسی

جس آلہ کے ذریعہ سے جسمی حرارت کے مدارج دریافت کئے جاتے ہین اُسی کلینکل تھرامیٹر کہتے ہین -
یہہ آلہ گو پانچ چھہ روپیہ مین انگریزی دوا فروشون کے یہان سے ملتا ہی لیکن بڑی دقت یہہ ہے کہ ذرا بے احتیاطی سے گر کر ٹوٹ جاتا ہے اور ایک متوسط درجہ کے آدمی کو یہہ نقصان ناگوار ہوتا ہے بدینوجہ غریب آدمی تو کیا خرید سکتے ہین مگر امیر و مہذب آدمیونکو اسکا اپنے گھر مین رکھنا اور اسکے استعمال سے واقف ہونا ضرور چاہیئے - کیونکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کو مرض کی تشخیص ہونے یا نیک و بد انجام یا کمی بیشی معلوم کرنیکے لئے دن مین کئی بار مریض کے پاس آنے و تھرمامیٹر لگانے کی ضرورت ہو اور بوجہ عدیم الفرصتی وہ نہ آسکین - لیکن گھر مین آلہ موجود اور بیماردار آلہ کے استعمال سے واقف ہو تو آسانی سے مطلب حاصل ہوجاتا ہے ؛
یا بخار مین ڈاکٹر صاحب فرمائین کہ اب تو مریض کے جسم کی حرارت ۱۰۰ درجہ پر ہے لیکن جب ۹۹ درجہ پر آجائے تو کونین دیجائے گی پس ایسے ادنے کام

یعنی حرارت کی کمی بیشی دیکھنے کے لئے ڈاکٹر کی ضرورت نہین پڑتی بیماردار بلا دقت اس کام کو کر سکتا ہے۔

اس آلہ کے استعمال سے واقف ہونا ایسا آسان ہے کہ انگریزی ہندسے جاننے والا ایکبار بیان مندرجہ ذیل کو بغور پڑھ لے تو واقف ہوسکتا ہے اور اگر انگریزی ہندسے نہ آتے ہون تو انکا سیکھہ لینا بھی کچھہ مشکل نہین ہے

یہہ ایک شیشہ کی پانچ سے دس انچہ تک لمبی پتلی نلی ہے جسکا ایک سرا ذرا بڑا ہوتا ہے اور اُسکے اندر پارہ ہوتا ہے جیساکہ اس تصویر سے ظاہر ہے۔

کلینکل تھرمامیٹر کی تصویر

نلی پر چھوٹی اور ذرا بڑی بڑی لکیرین جو نظر آتی ہین انسے حرارت غریزی کے درجے معلوم ہوتے ہین ؛

بڑی لکیرون پر ہندسے لگے رہتے ہین مگر گنجایش تھوڑی کے سبب سب پر نہین لگائے جاتے بلکہ پانچ پانچ کا فاصلہ دیکر لگاتے ہین اور چھوٹی لکیرین درجون کی کسر ہین یعنی ہر ایک درجہ کا درمیانی فاصلہ بھی پانچ حصون پر منقسم ہوتا ہے اور پھولدار لکیر جو نظر آتی ہے یہہ حرارت طبعی یا صحت کا مقام ہے جو بحساب اوسط مقرر کیا گیا ہے ؛

لکیرون و ہندسون پر سُرخ یا سیاہ روشنائی لگا دیتے ہین تاکہ وے اچھی طرح نظر آئین - اگر کثرت استعمال سے یا دھو ڈالنے کے سبب سیاہی یا سُرخی

اُتر جائے تو پھر لگا دینا چاہیے ؛
تصویر و بیان مذکورہ بالا سے ہی سمجھہ مین آگیا ہوگا اور جو ایکبار اصل آلہ کو دیکھہ کر سمجھہ لوگے تو پھر دقت نہو گی اب اُسکے دوسرے حالات سُنیئے۔
اُسکے لگانے کا یہہ طریقہ ہے کہ تھرمامیٹر کے بالائی سرے کو داہین ہاتھہ کی انگلیون مین مضبوط پکڑ کر بائین ہاتھہ کی ہتھیلی پر نیچے کو آہستہ آہستہ کئی بار ٹھونکین یا ہلائین. تاکہ پارہ اوپر چڑھ رہا ہو تو اٹھانوے درجہ پر آجائے مگر یہہ بھی خیال رکھنا چاہیے کہ جس تھرمامیٹر مین ذراسی لکیر کا ٹکڑا علیحدہ ہوتا ہی جسی انڈکس کہتے ہین اُسکی بالائی نوک جہان رہے اُس ہی درجہ کا شمار کیا جاتا ہے ایسا ہو تو اسقدر نہ ٹھونکین کہ انڈکس پھولے ہوئے سرے مین گر جائے اور سردی کے سبب پارہ چورانوے درجہ سے نیچے ہو تو ہاتھہ سے ملکر گرم کر لو کہ چورانوے درجہ تک پہنچ جائے لیکن یہہ احتیاط کرو کہ نیچے کو ٹھونکنے یا ملنے مین ٹوٹ نہ جائے۔
بعدہٗ مریض کی بغل کا پسینہ پونچھہ کر اور کپڑا وغیرہ ہٹا کر اور مریض کو بیٹھا کر یا لٹا کر اُسکی بغل مین پھولے ہوئے سرے کو اسطرح دو کہ نوک سینہ کی جانب رہے اور کہدو کہ بازو سے دبالے اور احتیاط رکھو کہ کوئی کپڑا وغیرہ آلہ و جسم کے درمیان مین حائل نہو اور مریض نہ تو بہت زور سے دبائے کہ اُسکو تکلیف ہو اور آلہ کے ٹوٹنے کا بھی احتمال ہے اور نہ ایسا ڈھیلا چھوڑ دے کہ گر کر اُسکے ٹکڑے ہو جائین اور مریض کو بستر پر بٹھا کر یا لٹا کر لگانا بہتر ہے کہ اتفاقیہ بغل مین سے نکل پڑے تو آلہ کے ٹوٹنے کا اندیشہ کم رہے ؛
الغرض آلہ کو جب بغل مین رکھو تو گھڑی مین ٹھیک وقت دیکھہ لو اور کم سے کم

پانچ منٹ اور زیادہ سے زیادہ چوبیس منٹ تک بغل مین رکھو مگر اکثر صرف پانچ منٹ
تک لگانا کافی ہوتا ہے۔ پھر اسکو روشنی مین لیجاکر دیکھو اور نلی کے اندر جو پارہ ہے
اسکی بالائی نوک یا انڈکس کی بالائی نوک جہان ہو وہ نمبر اور کسر لکھ لو ؛

ران کی جڑ اور منہ کے اندر زبان کے نیچے اور اندام نہانی اور پاخانہ کی جگہ مین بھی
لگا سکتے ہین لیکن بغل مین لگانا سب جگہہ سے بہتر ہے ؛

بیمار غلیظ ہو یا اسکا مرض متعدی یعنی چھوت لگنے والا ہو تو بعد لگانیکے تھرماسیٹر کو
کاربولک لوشن سے اور جو وہ میسر نہو تو صاف پانی سے ہی اچھی طرح دھو ڈالیئے
تھرماسیٹر اکثر صبح کے آٹھ بجے اور شام کے چار پانچ بجے لگاتی ہین یا ضرورت ہو تو
دن رات مین کئی بار لگا سکتے ہین ؛

ٹمپیریچر لینے کی تاریخ و وقت و حرارت کے درجے اور ضرورت ہو تو نبض و تنفس
کی حرکت کو بھی لکھ لینا چاہیئے ؛

حالت صحت مین بحساب اوسط صحت کا ٹمپیریچر ۹۸،۴ نبض کی حرکات ایک منٹ مین ۷۵ اور تنفس کی حرکات ایک منٹ
مین اٹھارہ ہوتی ہین مگر جب ایک درجہ حرارت کا بڑھتا ہے تو نبض کی حرکات
دس اور تنفس کی حرکات دو یا تین بڑھ جاتی ہین ؛

مرض کے رفع ہونیکے بعد بھی کئی دن تک احتیاطاً تھرماسیٹر لگا کر دیکھنا چاہیئے
تاکہ معلوم ہو جائے کہ مرض دوبارہ تو نہین پیدا ہوا ؛

صحت کا ٹمپیریچر بحساب اوسط ۹۸،۴ ہوتا ہے جیسا کہ پہلے بھی لکھا گیا اگر ۹۷ سے
کم اور ۹۸،۹ یا ۹۹ سے زیادہ ہو تو مرض سمجھنا چاہیئے لیکن وقت و حالت و ملک و
موسم و عمر کے سبب اسمین بہت فرق پڑ جاتا ہے۔ چنانچہ جوانون مین صبح سے

شام تک حرارت بڑھتی ہے اور پھر گھٹنے لگتی ہے اور یہہ کمی بیشی اندازاً ڈیڑھ درجہ ہوتی ہے۔ بچونکی حرارت شام تک ایک درجہ سے تین درجہ تک کم ہوجاتی ہے اور سات بجے سے نو ۹ بجے تک بہت زیادہ ہوتی ہے اسکے بعد کم ہونے لگتی ہے مگر شب کے دو بجنے کے بعد پھر زیادہ ہونے لگتی ہے۔ بعض دفعہ بچون کی حرارت بلا سبب یکایک بڑھ جاتی اور پھر گھٹ جاتی ہے مگر اس سے کچھہ اندیشہ نہ کرنا چاہیئے ؛

جاگنے یا دوڑنے یا ورزش کرنے یا گرم پانی مین نہانے سے جسمی حرارت زیادہ اور تکان ہونے یا دماغی محنت زیادہ کرنے یا سردی پہونچنے یا سرد پانی مین نہانے سے کم ہوجاتی ہے ؛

سرد موسم و سرد ملک مین بہ نسبت گرم موسم و گرم ملک کے حرارت کم ہوتی ہے؛ بچون کی حرارت بہ نسبت جوانون کے زیادہ ہوتی ہے۔

مختلف امراض مین حرارت مختلف درجہ پر ہوتی ہے۔ سو سے ایک سو دو تک ہلکا بخار سمجھنا چاہیئے مگر ایکسو چار یا ایکسو پانچ درجہ پر پہنچ جائے تو شدید چنانچہ سوزش پھیپھڑہ مین جسکو انگریزی مین نمونیا کہتے ہین اسی درجہ کا بخار ہوتا ہے ؛

۱۰۶ یا ۱۰۷ درجہ پر حرارت کا ہونا خطرناک ہے اور ۱۱۰ یا ۱۱۲ ہو تو مریض کو قریب المرگ سمجھا جاتا ہے ؛

بخارون مین حرارت کی کمی ہونا یا سوزشی بیماریون یا دائمی بخارون مین برابر شام کے وقت حرارت کا کم ہوجانا صحت کی نشانی ہے مگر نبض تیز و دیگر علامات ترقی

ہون اور یکایک حرارت کم ہو جائے تو یہہ خراب علامت ہے۔
بخار کی حالت مین ڈاکٹر صاحب یہہ فرماوین کہ بخار اتر جائے تو کونین دیدینا تو
کم ہو کر ۹۹ درجہ پر حرارت ہو جائے تو کونین دے سکتے ہین ؛
۹۷ درجہ سے حرارت کم ہونا کمزوری کی دلیل ہے۔ علاوہ بریں حرام مغز کے بالائی
حصہ مین سخت صدمہ پہنچنے دماغ و حرام مغز کی بعض بیماریون و فاقہ کشی و خون
کے زیادہ نکلجانے ولاغری و شش و قلب کے مزمن امراض مین بہی حرارت
کم ہوتی ہے ؛
کسی مرض مین ۹۳ درجہ سے کم ہو جائے تو اکثر مریض تلف ہو جاتا ہے ؛
غذا یا طبعی جوش کے سبب سے بہی حرارت مین کمی بیشی ہو سکتی ہے پس اسکا
خوف کرنا فضول ہے ؛

دوم۔ نبض

آج کل ڈاکٹرون کا تو کم مگر اطبا کا یہی قاعدہ ہے کہ اول مریض کے پہنچے پر ہاتھ
ڈال کر مرض کی بابت کچھہ کہنے لگتے ہین لیکن مین تو نبض شناسی کو ایک سخت
مشکل کام جانتا ہون۔ خیر یہہ تو ست جگ کی کہانیان ہین کہ پردے مین مریض
کو بٹھا کر اوسکے ہاتھہ مین ڈورا باندہ کر باہر بیٹھکر ڈورے کی حرکت دیکھہ
حکیم صاحب مرض کی تشخیص کر لیتے تھے۔ ایسے مشاق تو شاید ہی پیدا ہون
لیکن موجودہ کتابون مین نبض کا حال پڑہنے سے یہہ صاف ثابت ہوتا ہے
کہ جب تک نبض کے حالات بغور استاد سے نہ پڑہے اور بیسیون برس
تجربہ نہ کرے اسکی باریکیون سے واقفیت نہین ہو سکتی۔ پس اول تو یہہ مشکل

کام ہے دوسرے بیماردار کو زیادہ واقفیت کی حاجت نہین ہان صرف
یہہ جاننے کے لئے کہ نبض تیز چلتی ہے یا سست چند باتین اسکی بابت
لکھی جاتی ہین ॥

نبض ایک عربی لفظ ہے جسکے لغوی معنی ہین حرکت رگ مگر دل مین جو حرکت
ہوتی رہتی ہین یعنی ایک کھلنے کی دوسری بند ہونے کی پس بائین جوف کے
سکڑنے اور جست کے ساتھ شریان مین خون پہنچنے سے جو حرکت ہوتی
ہے اسکو اصطلاح مین نبض بولتے ہین۔

یہہ حرکت ہر ایک شریان پر انگلی رکھنے سے معلوم ہوسکتی ہے مگر کلائی پر انگوٹھے
کی طرف جو شریان ہے وہ بہت گوشت وغیرہ سے ڈہکی ہوئی نہین ہے بلکہ
صرف جلد کے نیچے ہے اسلئے اسی مقام پر نبض دیکھتے ہین ॥

نبض دیکھنے کا یہہ قاعدہ ہے کہ مریض کو بیٹھا کر یا لٹا کر دائین ہاتھ کی دیکھنا
ہو تو اپنے بائین ہاتھ کی اور بائین ہاتھ کی دیکھنا ہو تو اپنے دائین ہاتھ کی
تین یا چار انگلیان برابر کرکے کلائی پر جہان شریان کی تڑپ معلوم ہوتی
ہے رکھین مگر نہ تو زیادہ زور سے دباوین کہ دوران خون بند ہوجائے
نہ ایسا نرم کہ شریانی حرکت بہی انگلیون کو محسوس نہ ہو ॥

نبض کی باریکیان دریافت کرنیکو تین یا چار انگلیان رکھتے ہین ورنہ تعداد حرکت
معلوم کرنیکے لئے صرف ایک انگلی رکھنا کافی ہوتا ہے۔

جسوقت شمار کرنے لگین گھڑی کھول کر اپنے روبرو رکھ لین کیونکہ یہی دریافت
کرنیکی ضرورت پڑتی ہے کہ ایک منٹ مین کتنی دفعہ حرکت ہوتی ہے۔ لیکن گھڑی

دقیقہ بتانیوالی ہو یعنی اُس سے منٹ کا عرصہ ٹھیک معلوم ہو سکے۔ نبض دکھنے کیوقت اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ بازو پر کوئی زیور یا تعویذ کسا ہوا ہو تو اُسے کھلوا دیں۔ بغل میں

صحت کی حالت میں ضربات نبض حسب تفصیل ذیل ہوتی ہیں

پیدا ہونیکے بعد - ۱۴۰ —— شیر خوار بچونکی - ۱۲۰ سے ۱۳۰ تک
پانچ چھ برس کے بچونکی ۱۰۰ — دس گیارہ برس کے بچہ کی ۹۰ -
پچیس برس کی عمر یعنی جوانی میں ۷۰ سے ۷۵ تک - بڑھاپے میں ۷۰ -
نہایت بڑھاپے میں ۷۵ سے ۸۰ تک ؛

چھ سات برس کی عمر تک تو تعداد میں چندان فرق نہیں پڑتا مگر اُسکے بعد عورتوں کی ضربات نبض بہ نسبت مردوں کے دس ضرب زیادہ ہوتی ہے ؛

بہ نسبت کھڑے ہونیکے بیٹھنے میں - بہ نسبت بیٹھنے کے لیٹنے میں - بہ نسبت لیٹنے کے سونے میں - بہ نسبت صبح کے شام کو تعداد ضربات کم ہو جاتی ہیں اور سردی یا سکون یا نیند یا خفیف تکان یا فاقہ کشی یا خوف یا رنج یا فکر یا مایوسی بھی تعداد کم کرنے والے اسباب ہیں ؛

گرم چیزونکے کھانے - یا شراب یا تمباکو کے پینے یا دوڑنے - یا ورزش کرنے یا گرمی یا سوزش یا بخار یا بیخوابی یا غصہ یا جوش وغیرہ کے سبب تعداد نبض کی بڑھ جاتی ہے - بہت کمزوری میں بھی نبض جلد جلد چلتی ہے کیونکہ خون کم ہوتا ہے اُسکو جلد دوران کرنا پڑتا ہے ؛

بخار ہو یا کسی قسم کی رطوبت مثلاً خون وغیرہ خارج ہوا ہو یا بحران ہو تو نبض اسقدر جلد چلتی ہے کہ شمار کرنے میں دقت ہوتی ہے ؛

بخار کی حالت مین نبض یکایک سست ہوجاے اور اُسکے ساتھ اور خراب علامات بھی ظاہر ہون تو خوفناک حالت سمجھنا چاہیئے ؛

جب ہیضہ یا غشی وغیرہ مین کلائی پر نبض نہ معلوم ہو تو بازو پر اندر کی طرف دباکر شریانی تڑپ کو دیکھتے ہین ؛

سوم - قارورہ

قارورہ اس شیشی کو کہتے ہین جسمین پیشاب دیکھا جاتا ہے مگر اب عوام مین قارورہ مریض کے پیشاب کا نام ہوگیا ہے -

اسکی شناخت بھی قریب قریب ویسی ہی مشکل ہے جیسی نبض کی اور علاوہ برین یہ کام معالج کا ہے بیمار دار کو تو یہی چاہیئے کہ جب پیشاب کا امتحان کرانے کی ضرورت ہو تو مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھے ؛

۱ - جب پیشاب کا امتحان کرانا منظور ہو یا ڈاکٹر صاحب ملاحظہ کرنا چاہین تو اسکے لئے یا تو خاص شیشی لینا چاہیئے جو اس کام کے واسطے مخصوص ہے مگر اکثر وہ چھوٹی ہوتی ہے اور یکدفعہ کے پیشاب کی مقدار معلوم نہین ہوسکتی اور اگر ڈاکٹر کو امتحان کرنا ہو تو کم مقدار مین تھین ڈوبتا بدینوجہ بڑی وصاف وشفاف بوتل مین یا چینی یا شیشہ کے پیالہ مین پوری مقدار پیشاب کی لیکر رکھین ؛

۲ - جس برتن مین پیشاب لیا جائے وہ اچھی طرح صاف وخشک ہو اور تاوقتیکہ معالج کے پاس پہنچا مین اسکو احتیاط سے ڈھک کر رکھین کہ اسمین گرد یا غبار یا کوئی اور چیز نہ پڑ جائے ورنہ خارجی اشیا کی آمیزش سے معالج کو بڑا دھوکا ہوگا جیسا کہ اس نقل سے ثابت ہوتا ہے

نقل۔ میرے ایک سچے دوست نے ایک رئیس کا مجھسے ذکر کیا کہ رئیس صاحب کو پیشاب کے متعلق ایک مرض کا اندیشہ ہوا تو اول تو اُنھون نے ایک دیسی طبیب کو جو اُنکا ملازم تھا قارورہ دکھایا اور شاید اور دیسی اطبا نے بھی دیکھا جب اونھون نے ریگ گردہ تجویز کیا تو اطمینان کے لئے رئیس صاحب نے ایک لایق و ہوشیار یورپین ڈاکٹر کے پاس قارورہ بھیجا ڈاکٹر صاحب نے کیمیاوی امتحان کیا اور خوردبین سے دیکھا مگر پیشاب مین کوئی شے ایسی نہ پائی جو بحالت مرض خارج ہوتی ہین بدیتوجہ اُنھون نے اُسکو سمجھا کہ یہ شے باہر سے گرگئی ہے اور رئیس صاحب کو برتن کی صفائی وغیرہ کی تاکید کی لیکن پھر بھی وہی بات پائی گئی تو ڈاکٹر صاحب نے پھر صفائی کی احتیاط کرنیکے لئے کہا اس بار بار کے رکھنے سے رئیس صاحب کو ڈاکٹر صاحب کی طرف سے بدگمانی ہوئی اور حکیم صاحبونکی چڑہ بنی اور کہنے لگے کہ ڈاکٹر لوگ قارورہ کی بابت کچھہ نہین جانتے۔ حضور آپ کو ریگ آتی ہے صاف دکھائی دیتا ہے۔ مگر اتفاقیہ ایک روز رئیس صاحب کے کسی خاص آدمی نے دیکھا کہ ایک لمبا سا پیشاب کی ظرف مین پڑا ہوا ہے اور پھر غور کیا گیا تو معلوم ہوا کہ جس جگہہ پیشاب کا برتن رکھا رہتا تھا اُسکے اوپر کڑی مین گھن لگ رہا تھا اور اُسمین سے تھوڑا تھوڑا گرکر ملجاتا تھا جس سے حکیم صاحب کو دھوکا ریگ کا ہوتا تھا جب یہہ بات تحقیق ہوگئی تو معاملہ برعکس ہوگیا حکیم صاحب شرمندہ ہوئے اور ڈاکٹر صاحب کی لیاقت ظاہر ہوئی۔

قصہ مختصر جس شیشی یا برتن مین پیشاب لیا جائے وہ خوب صاف ہو اور

اُسمین کوئی خارجی چیز نہ گرنے پاوے ؛

۳ - صبح کیوقت جو پیشاب ہوتا ہے اکثر وہی معالج کو دکھلایا جاتا ہے۔ کیونکہ صبح کو بعد جاگنے کے پیشاب کا قوام اوسط درجہ پر ہوتا ہے اور بحالت ضرورت دوسرے وقت کا بھی اور کبھی چوبیس گھنٹہ کا کل پیشاب دکھلاتے ہین ؛

۴ - بعض امراض مین تو فوراً پیشاب کرنیکے بعد ہی قارورہ کا امتحان کیا جاتا ہے اور بعض مین تھوڑی دیر ٹھیر کر پس اس بارہ مین حکیم صاحب سے دریافت کرکے اُنکے فرمانے کے بموجب قارورہ اُن کو دیکھانا چاہیئے اور جب تہ نشین شے کا امتحان کرنا ہو تو اسطرح شیشی وغیرہ کو لیجائین کہ ہل جل نہ جاوے ؛

۵ - جس برتن مین ایک مریض کا پیشاب رکھا گیا ہو دوسرے کا اُسمین نہ رکھین بلکہ ایک مریض کے لئے بھی ہر دفعہ اچھی طرح صاف کرلین ؛

۶ - عمر و جنسیت و وقت و کھانے پینے کی اشیا و ورزش کی کمی بیشی و غصہ و خوشی و رنج و بیماری سے پیشاب کے رنگت و مقدار و اجزا وغیرہ مین فرق پڑجاتا ہے پس معالج کے پاس قارورہ لیجائین تو مریض کے حالات مذکورہ بھی بخوبی دریافت کرلین تاکہ معالج کے سوال کا جواب بخوبی دیا جاوے ؛

۷ - احتیاطاً بیمار دار کو اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ تپ لرزہ کی سردی کے درجہ و بارگولہ کی نوبت و جوش و غضب وغیرہ کے وقت پیشاب زیادہ مقدار مین آتا ہے ؛

اور اسہال و ہیضہ و جریان و استسقا و بہت قسم کی شدید سوزش و شدید بخارون مین پیشاب تھوڑی مقدار مین ہوتا ہے ؛

۸ - یہ بھی جان لینا خالی از فائدہ نہیں ہے کہ کم مقدار میں پیشاب آوے یا صبح کے وقت کا ہو تو رنگ گہرا ہوتا ہے - اور دیگر اوقات مقدار کی زیادتی میں د رنگ پھیکا ہوتا ہے ؛
پیشاب کا رنگ سفید نیلگون یا گدلا ہو تو سمجھا جاتا ہے کہ اسمین کیلوس یا دودہ یا پیپ وغیرہ ہے - اگر زرد ہے تو صفرا ؛
سوزشی امراض مین گہرا سرخ یا اودا ہوتا ہے - تپ لرزہ مین پسینہ کے وقت سیاہ - عصارہ ریوند یا چقندر وغیرہ کہاتے سے سرخ رنگ کا پیشاب آتا
۹ - اگر ہر دفعہ نہین تو صبح کے وقت تو بیمار دار کو مریض کے پیشاب کو نظر دیکھہ لینا چاہیئے کیونکہ اکثر امراض مین خاصکر جو مرض آلات البول سے تعلق رکھتے ہین یا بخار مین معالج قارورہ کا حال ضرور دریافت کرتے ہین ؛

چہارم - پائخانہ

اسہال و پیچش وغیرہ کے علاوہ اور بھی کئی بیماریون مین معالج کو مرض کی ٹھیک تشخیص کے لئے پائخانہ دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے پس ایسی حالت مین امور ذیل کا بیماردار کو خیال رکھنا چاہیئے ؛
۱ - ہندوستان کے اکثر بلاد مین یہ دستور ہے کہ جس برتن مین بیمار کو پائخانہ پھراتے ہین اسمین راکھہ ڈالدیتے ہین اگرچہ یہ امر بو نہ پھیلنے کی غرض سے کیا جاتا ہے مگر راکھہ کے سبب پائخانہ کی کیفیت نہین معلوم ہو سکتی بدینوجہ مناسب ہے کہ چینی کے برتن مین جو خاص اس کام کے لئے مخصوص ہو مریض کو پائخانہ پھرائین اور وہ میسر نہو تو مٹی کے برتن سے ہی مطلب حاصل

ہو سکتا ہے مگر وہ صاف ہو اسکے اندر راکھہ یا مٹی نہ ڈالین بلکہ ایسا صاف کرین کہ ذراسی بھی کوئی خارجی چیز اسمین نہ لگی ہو۔

۲۔ مریض کو پائخانہ کے برتن مین آبدست نہ کرائین اور تاوقتیکہ معالج ملاحظہ نہ کرلے اسپر راکھہ یا مٹی نہ ڈالین۔ اور احتیاط سے اچھی طرح ڈھک کر رکھدین

۳۔ کپڑے پر بچے یا خستہ حال مریض کا پائخانہ نکلجائے اور دکھانیکی ضرورت ہو تو اسکو بھی کھلا نہ رکھین اور نہ زور سے لپیٹین بلکہ آہستگی سے دوتہ کرکے رکھین

۴۔ ہیضہ وغیرہ وبائی امراض مین جب تشخیص مرض کی ہوچکی ہو تو پائخانہ کو بلکہ زمین پر دست کا کچھہ حصہ گر پڑا ہو تو وہان کی مٹی بھی کھدواکر ممکن ہو تو شہر سے دور گڑھا کھدواکر دبواتے رہین ۔

۵۔ بیماردار کو اسبات کا بھی خیال رکھنا چاہئیے کہ مریض کو بوقت اجابت درد ہوتا ہے یا نہین ہوتا یا جلن ہوتی ہے اور شروع مین ہوتی ہے یا اخیر مین۔ یا کونتھنے مین زور لگاتا ہے یا بآسانی ہوجاتا ہے ۔

اگر خون آتا ہو تو دیکھنا چاہئیے کہ پائخانہ سے پہلے خون آیا ہے یا بعد مین اور دھار سے نکلا ہے۔ یا قطرہ قطرہ۔ یا پائخانہ مین ملا ہوا ہے یا اسپر صرف خون کی دھاریان سی ہے ۔

۶۔ یہہ تو خیر ڈاکٹر صاحب تشخیص کرینگے کہ کیا مرض ہے اور کیون اسکی رنگت وبو وغیرہ مین فرق ہے کیونکہ مختلف امراض مین مختلف قسم کا پائخانہ آتا ہے یعنی آنتون کے اندر کی طبق مین ورم سوزش ہو تو پائخانہ مین لعابدار رطوبت یا پیپ آجاتی ہے۔ یا بواسیر وغیرہ مین خون ملا ہوا ہوتا ہے۔ صفرا کی

زیادتی ہو تو رنگ بہت زرد ہوتا ہے۔ صفرا نہو تو سفید یا ئل یا مٹی کے
سے رنگ کا پائخانہ آتا ہے۔ بچونکو بدہضمی کی حالت مین سبز رنگ کے دست
آتے ہین یا انمین سفید سفید دہی کی سی پھٹکیان ہوتی ہین۔ فضلہ زیادہ عرصہ
تک امعا مین رہے یا جگر کی خراب رطوبت آ مین شامل ہوجائین تو بدبودار
آتا ہے اور خشک وسدے نکلتے ہین۔ لیکن غذا و دوا کے استعمال سے بہی
پائخانہ کی رنگت مین فرق پڑجاتا ہے یعنی سبز ترکاریونکے کھانے سے سبز رنگ
کا آتا ہے زیادہ ہلدی ملا ہوا سالن کہانیسے زرد رنگ کا۔ دودہ بہت کہانے سے
سفید رنگ کا۔ مرچونکے کھانے سے اجابت کے وقت جلن معلوم ہوتی
معدنی تیزاب زیادہ مقدار مین دے جائین۔ تو پائخانہ کی رنگت سبز
پارہ کے مرکبات دینے سے ہلکی زرد۔ ریوند چینی سے زرد۔ مرکبات فولاد کے
استعمال کرانیسے سیاہ ہوجاتی ہے۔ پس غذا یا دوا جو مریض نے کھائی
ہو اسکو یاد رکھنا اور معالج سے کہدینا چاہئے تاکہ تشخیص مرض مین دہوکا نہ

ہجم۔ قے

۱۔ جہولنے یا جہاز مین سفر کرنیکے علاوہ بہت سے امراض مین مثلاً زیادہ
یا خراب غذا کھانے۔ معدہ مین خراش ہونے۔ معدہ و امعا کی
ساخت کی بیماری۔ امعا کی رکاوٹ۔ گردہ کے زخم۔ پتہ یا گردہ
سے سنگریزہ نکلنے۔ دماغ یا قلب یا رحم مین سوزش یا خراش ہونیسے قے
ہوتی ہے اور حاملہ عورتون کو بھی اکثر قے ہوتی رہتی ہے۔ پس معالج کو قے کے
مادہ کا ملاحظہ کرانا ہو تو چینی یا مٹی کے برتن مین قے کرائین اور اسپر ڈہک

یا خاک نہ ڈالین اور ڈہک کر رکھوا دین مگر دکہانیکی ضرورت نہو تو بیشک آسپر راکھہ وغیرہ ڈالدین بلکہ ہیضہ والے کی قے کو تو گڑہا کھدوا کر دبوا دین ؛

۲- معالج سے بیان کرنیکے لیئے یہہ یاد رکھنا چاہیئے کہ مریض نے کھانیکو کیا کھایا تھا - کھانے سے کتنے عرصہ بعد قے ہوئی ؛

۳- معالج کے دکہانیکے لیئے کسی برتن مین قے کا مادہ موجود ہے اور معالج کا آنا یا اُنکے پاس اُسکا لیجانا ممکن ہے تو کچھ حاجت نہین مگر جب بیماردار کو معالج سے بیان کرنیکی ضرورت ہے تو اُسکی کل حقیقت سے آگاہ ہونا چاہیئے تاکہ بیماردار کے بیان واقعی سے معالج کو تشخیص مرض مین کافی مدد ملے کیونکہ مختلف امراض مین مختلف قسم کی قے ہوتی ہے جیسا کہ بیان ذیل سے ظاہر ہوگا

۴- کہانا کہانیکے بعد فوراً قے ہو جائے تو غذا جون کی تون نکل آتی ہے؛ معدہ کے زخم یا سوزش کے سبب قے ہو تو غیر منہضم غذا نکلتی ہے - ایک قسم کی بدہضمی مین کھانے سے دو یا چار گھنٹہ بعد پانی کی مانند بے ذائقہ یا ترش رطوبت برآمد ہوتی ہے - جگر کی خرابی سے قے مین زرد رنگ کا پت آتا ہے - قے الدم مین خون کے ٹکڑے یا غذا ملا ہوا خون خارج ہوتا ہے - ایک شریانی مرض ہے اُسکی تہیلی معدہ مین پہوٹ جاتی ہے یا معدہ کے زخم مین کسی شریان کا مُنہ کھل جاتا ہے تو سُرخ رنگ کا خون نکلتا ہے - کسی قریب کے عضو کا پھوڑا معدہ مین ٹوٹ جائے تو قے مین پیپ آتی ہے جب آنتون مین گرہ پڑ جائے تو پائخانہ مُنہ سے نکلتا ہے - کبھی ایک قسم کی نباتی کائی نکلتی ہے تو اُس صورت مین کھٹی جہاگ دار بہورے رنگ کی

قے ہوتی ہے۔ کبھی کینچوا اسکے ساتھ معدہ مین آکر بذریعہ قے کے خارج ہوتا ہے
۵۔ کبھی قے مین قدرے خون ملا ہوا نظر آتا ہے جس سے مریض اور اسکے اقربا
کو خوف ہوجاتا ہے لیکن درحقیقت وہ کوئی سخت مرض نہین ہوتا بلکہ قے
کرنیکے وقت زور کرنیکے سبب کوئی نہایت باریک وریدی شاخ ٹوٹ جاتی ہے
جس سے قدرے خون نکلکر قے کے ہمراہ ملجاتا ہے۔

ششم۔ تھوک و بلغم

بچونکے دانت نکلنے کے ایام و عورتون کو بحالت حمل و منہ کی سوزش و معدہ
کی خرابی وغیرہ سے یا پارہ یا آیوڈین یا مٹی وغیرہ کھانے سے تھوک
بکثرت آتا ہے۔ مرگی اور مرگیا مین منہ سے جھاگ نکلتے ہین پھیپھڑہ کے
امراض مثلاً زکام وسل و دمہ و سوزش پھیپھڑہ مین بلغم خارج ہوتا ہے۔
پس بعض صورتون مین معالج کو انکے دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے اگر ایسا ہو
تو تھوک یا بلغم کو چینی یا شیشہ کے صاف و شستہ برتن مین لین اور وہ
میسر نہو تو مٹی کا برتن ہی لے لین مگر امتحان کرانا ہو تو قدیمی قاعدہ کے بموجب
اسمین راکھ یا مٹی نہ ڈالین تاکہ معالج اچھی طرح سے تشخیص کرسکے۔ اور ملاحظہ
کرانا نہو تو بیشک راکھ یا مٹی اسپر ضرور ڈالدینا چاہیئے۔ اور یہہ بھی یاد رکھنا
مناسب ہے کہ یہہ بلغم کتنے گھنٹہ مین نکلا ہے۔
جو لوگ پان یا تمباکو کھاتے ہین انکا بلغم وغیرہ کیا عندالضرورت زبان و حلق کے
ملاحظہ سے بھی تشخیص مرض مین کافی مدد نہین ملتی بلکہ راقم نے دیکھا ہے کہ جو لوگ
شام کو پان کھاکر بغیر منہ صاف کئے سوجاتے اور صبح کو تھوکتے ہین اور

انمین سرخی ملی ہوئی ہوتی ہے تو بعض دفعہ خون آمیز ہونے کا دہوکا کھاکر خوف کرتے ہین پس ایسی حالت مین ممکن ہو تو پان و تمباکو کھانے سے مریض کو منع کرین علاوہ پان کے اور کوئی رنگین دوا لگائی یا کھائی ہو تو اسکا بھی خیال رکھین ؛
بعض دفعہ زور سے کھکارنے یا کھانسنے سے کوئی نہایت باریک شاخ عروق شعیریہ کی ٹوٹ کر بلغم کے ساتھہ خون ملجاتا ہے جس سے بیمار و بیمار دار کو بہت خوف ہوتا ہے مگر یہہ کوئی اندیشہ کی بات نہین ہے۔ ہان باربار اور زیادہ خون نکلے تو ضرور خیال کرنا چاہیئے ؛
برتن موجود نہو اور اشیا مذکور زمین پر گری ہون تو معالج سے بیان کرنیکے لئے بیمار دار کو یہہ بھی لحاظ رکھنا چاہیئے کہ تھوک پتلا آتا ہے یا لزج۔ بلغم کی رنگت سیاہ ہے یا زرد یا نیل یا اسمین لوہے کا سا زنگ ملا ہوا ہے۔ بلغم کے لچھے یا تار سے نکلتے ہین یا گٹھل۔ آسانی سے بلغم خارج ہوتا ہے یا دقت سے۔ اگر خون ہو تو بلغم کے پہلے خون آتا ہے یا پیچھے یا بالکل خون نکلتا ہے یا کف یا پیپ ملا ہوا۔ خون کی رنگت سُرخ ہے یا سیاہ۔ کم خون آتا ہے یا زیادہ ؛

ہفتم۔ زبان

جب معالج مریض کے پاس آئے تب تو خود ہی زبان کا ملاحظہ کرلیتا ہے لیکن جب بیمار دار معالج کے پاس جاکر خبر دے اور خاصکر جب کوئی عارضہ متعلق آلات الہضم یا بخار وغیرہ ہو تو اکثر معالج کا پہلا سوال یہی ہوتا ہے کہ مریض کی زبان کا کیا حال ہے اسواسطے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اسکا کچھہ حال بیان کیا جائے ؛

۱۔ جو لوگ پان یا زردا کھاتے ہین اُنکی زبان کا حال تو بجز اسکے کچھہ نہین معلوم ہوسکتا کہ باہر نکالنے سے کانپتی ہے یا اُسپر کوئی چھالا تو نہین ہے مگر جو پان کھانا

سے کے عادی نہین ہین انکی زبان دیکھنے سے بہت سے امراض کی تشخیص مین مدد ملتی ہے

۲- مریض کو زبان باہر نکالنے کے لئے کہنا چاہیئے کیونکہ مختلف امراض مین زبان نکالنے کیوقت مختلف کیفیت ہوتی ہے یعنی بخار کے سبب کمزوری یا کوئی مرض دماغی ہو تو مریض کو زبان باہر نکالنے کی طاقت نہین ہوتی۔ ٹائفس یا ٹائیفائیڈ فیور مین جب مریض کی حالت ردی ہو تو زبان نکالنے کے وقت تھرتھراتی ہے۔ فالج ہو تو زبان مین لکنت اور مریض باہر نکالے تو جانب صحت جھکی ہوئی ہوتی ہے

۳- مریض دُبلا ہو تو زبان کا حجم بھی کم معلوم ہوتا ہے اور چیچک و سُرخ بخار و آتشک مین یا زبان مین سوزش ہو یا پارہ کھانے سے منہ آگیا ہو تو حجم زیادہ معلوم ہوتا ہے

۴- بخار و اعضاء اندرونی کی سوزش مین تھوک کم نکلنے کے سبب زبان خشک ہوتی ہے اور خشکی مین نمی آنے لگے تو نیک علامت ہے

۵- کمی خون کا عارضہ یا طحال بڑھی ہوئی یا کوئی مزمن بیماری ہو تو زبان کا رنگ پھیکا اور تالو یا حلق مین سوزش ہو تو سُرخ ہوتا ہے

۶- زبان پر سفید رنگ کی تہ جمی ہوئی ہو جسکو انگریزی مین فر کہتے ہین تو شدید بخار اور فر کا رنگ زرد ہو تو جگر کا مرض۔ فر کا رنگ بھورا ہو تو روح کی طاقت زائل ہونا سمجھا جاتا ہے۔ سفید فر پر سُرخ رنگ کے دانے ہونا سرخ بخار کی نشانی ہے یکایک فر دور ہونا اور زبان کا سیاہ و چمکدار نظر آنا خراب انجام ہونیکی علامت ہے۔

۷- منہ آنے مین زبان پر سفید دھبے پڑجاتے ہین۔ آتشک مین زبان کے نیچے اور کنارہ پر زخم اور زبان پر دراڑ نظر آتی ہے

۸ - چونکہ مختلف عارضوں مین زبان کی مختلف حالت ہوتی ہے اسلئے خادم کو چاہئے کہ اچھی طرح سے زبان کو دیکھہ کر کہ نکالنے سے اُسکی کیا حالت ہے - درمیانی سطح کا رنگ کیا ہے اور کنارون پر کیسا ہے - اسپر کوئی ملایم تہ یعنی فر تو نہین جماہے اور اگر فر ہے تو اسکا رنگ سفید ہے یا زرد یا بھورا یا سیاہ - زبان پر دانے نظر آتے ہین یا زخم ہین - زبان سیلی ہے یا صاف غرضکہ کل کیفیت اپنی آنکھہ سے دیکھہ لے اور پھر معالج کے روبرو جاکر ٹھیک ٹھیک بیان کردے *

ہشتم تنفس

۱ - بقول سعدی سب جانتے ہین - ہر نفسے کہ فرو می رود ممد حیات است و چون بر می آید مفرح ذات - عام قول ہے کہ جب تک سانس چلے زندگی ہے جب دم بند ہوا سب جھگڑے فیصل ہو گئے پس یہہ ہی نہین کہ معالج کو اطلاع دینے کے لئے سانس کی کیفیت سے بیمار دار کو واقف ہونا چاہئیے بلکہ فعل تنفس مین فرق آنے سے مریض کو بھی سخت تکلیف ہوتی ہے اور اقارب بھی گھبرا جاتے ہین اسواسطے اسکا جاننا ضرور ہے -

۲ - بچے ایک منٹ مین پچیس دفعہ سانس لیتے ہین اور جوان اٹھارہ دفعہ اور عورتون مین تعداد تنفس بہ نسبت مردونکے زیادہ ہوتی ہے سونے مین جاگنے کی نسبت تنفس کی تعداد کم ہوتی ہے - پھیپھڑہ مین کسی وجہ سے دفعتاً بہت خون چلا جائے تو تعداد تنفس بہت بڑہ جاتی ہے - تین منٹ بالکل تنفس بند ہوجائے تو آدمی مرجاتا ہے *

۳ - تنفس مین تکلیف اور کوتہ دمی امراض ذیل مین ہوتی ہے - ہیضہ کی انتہا

دل کی بیماریان - بخار - نیوسونیا یعنی ذات الریہ - سل - دمہ - کروپ یعنی سوزش قصبتہ الریہ - لیرنجائٹس یعنی سوزش حنجرہ تنفس کے عضلات کا فالج ؎

۴ - بعض امراض مثلاً دمہ جسمی آماس شکمی امراض - بچون کے شدید امراض میں مریض کو اسقدر تکلیف تنفس ہوتی ہے کہ لیٹ نہین سکتا بیٹھ کر سانس لینے کی ضرورت پڑتی ہے ؎

۵ - آلات تنفس کی شدید سوزش و بخار مین سانس چھوڑنیکے وقت منہ پر ہاتھ رکھین تو ہوا بہ نسبت صحت کے زیادہ گرم ہوتی ہے اور کمزوری وہیضہ کولیپس کے درجہ مین گرمی کم ہوتی ہے ؎

۶ - اسکروی و بخار کے شدید درجے و مُنہ کی سوزش و آلات الہضم کی بیماریون مین مُنہ سے بدبو آتی ہے - اور شکری ذیابطیس مین میٹھی - اور پھیپھڑے سڑ جائے تو ایسی بدبو آتی ہے کہ بیمار کے پاس ٹھہرنا مشکل ہوتا ہے ؎

۷ - پس مریض دار کو مناسب ہے کہ تنفس کی حرارت و بو و سانس لینے کی کیفیت سے معالج کو مطلع کر دے ؎

نہم - کھانسی

کھانسی کی کیفیت معلوم ہونے سے بہت سے امراض کی تشخیص مین مدد ملتی ہے اور اکثر حالتون وصورتون مین یہ ممکن نہین ہوتا کہ معالج مریض کے پاس ٹھہر کر اُسکے حالات دریافت کرے اسلئے بیمار دار کو کھانسی کے حالات سے واقف ہونا چاہئیے تاکہ معالج کے پاس جاکر اچھی طرح بیان کر سکے چنانچہ اِن باتون کا جاننا ضرور چاہئیے -

مختلف امراض مین مختلف قسم کی کھانسی اُٹھتی ہے یعنی بد ہضمی و قبض و پیٹ مین کیڑے یا سدے ہونی غرضکہ معدہ و امعاء و جگر کی خراش و دل کے امراض و ذات الجنب و ذات الریہ کے پہلے درجہ و پھیپھڑہ پہ دباؤ پہنچنے و تشنجی دمہ و باء گولہ و عام جسمی کمزوری و استسقاو زکام و سوزش قصبتہ الریہ کی شروع و کوّا لٹک آنے مین خشک کھانسی اُٹھتی ہے بلغم نہین نکلتا ؛

زکام کہنہ و سل کے خراب درجون و ذات الریہ کے تیسرے درجہ وغیرہ مین ترکھانسی ہوتی ہے یعنی اکثر امراض صدر مین کھانسی کے ساتھہ بلغم آتا ہے

کروپ یعنی قصبتہ الریہ کی سوزش مین ایسی تیز کھانسی اُٹھتی ہے جیسے کسی دہاتی نلی مین کھانسنے سے اور اُس سے تمام گھر گونج اُٹھتا ہے اور بچہ مرغ کے چیخنے کی سی آواز نکلتی ہے۔ یہہ کھانسی اکثر بچون کو ہوتی ہے ؛

جب حنجرہ کے بالائی حصہ مین سوزش ہوتی ہے تو خشک کھانسی کے ساتھہ آواز بھی بیٹھہ جاتی ہے۔

حنجرہ و قصبتہ الریہ کی سوزش مین نہایت تکلیف دینے والی خشک یا قدر ترکھانسی ہوتی ہے ؛

باء گولہ مین جسکو انگریزی مین ہسٹریا کہتے ہین خشک و بلند کھانسی کتے کے بھونکنے کی سی اُٹھتی ہے ؛

ھوپنگ کاف یعنی کوکر کھانسی مین دمکشی کے وقت ایک تیز آواز نکلتی ہے اور یہہ مرض اکثر بچوں کو اور نوبتی ہوتا ہے اور جب نوبت آتی ہے تو مریض اکھانستے کھانستے قے کر دیتا ہے ؛

دہم - درد

حس کی زیادتی سے جو تکلیف ہوتی ہے اُسکو عربی مین وجع ہندی مین درد انگریزی مین پین کہتے ہین اور اس کے ہونے کا سبب حرکت اعصاب کی زیادتی ہے یا سردی یا کمزوری یا خراش یا سوزش۔ جب مریض کے کسی مقام پر درد ہوتا ہے تو اُسکو تو بیچینی ہوتی ہی ہے مگر اوپر والے بھی اُسکی واویلا سے بیقرار ہو جاتے ہین

کوئی مرض کیسا ہی سخت ہو لیکن مریض چپ چاپ پڑا رہے تو عزیز و اقارب کو بھی چندان پرواہ نہین ہوتی مگر بیمار کے کہین درد ہوا اور وہ نالہ وغیرہ کرے تو غیر بھی گھبرا جاتے ہین پس اس حالت مین بیمار دار کو مندرجہ ذیل باتین تحقیق کر لینا چاہئیے تاکہ معالج کے روبرو ٹھیک بیان کر سکے ؛

۱۔ مریض سے ہاتھ رکھوا کر دریافت کرے کہ کہان درد ہے کیونکہ وہ خاص مقامات کے نام نہین جانتے بلکہ بعض غلطیان عوام مین ایسی پھیلی ہوئی ہین جنسے معالج کو دھوکا پڑتا ہے جیسا کہ معدہ مین درد ہو تو مریض کلیجہ مین درد بتلاتا ہے یا گردہ سے سنگریزہ مثانہ مین آتے وقت حالبیان مین درد ہو تو پیٹ مین درد کی کیفیت ظاہر کرتا ہے۔ اسلئے مریض سے کہین کہ خاص مقام پر ہاتھ رکھکر بتلا کہ کہان درد ہے تاکہ ٹھیک موقع درد کا معلوم ہو جائے

۲۔ یہہ دریافت کرنا چاہئیے کہ درد ایک جگہہ محدود ہے یا منتقل ہوتا رہتا ہے کیونکہ سوزشی درد ایک ہی جگہہ رہتے ہین اور اُنکے ساتھ تپ وغیرہ بھی ہوتا ہے اور ریاحی درد ایک جگہہ سے دوسری جگہہ بدلتے رہتے ہین ؛

۳۔ درد گو ایک جگہہ زیادہ ہو مگر پوچھنا چاہئیے کہ اُسکا اثر کہانتک پہنچتا ہے

یا اُسکا دورہ کسطرح ہوتا ہے کیونکہ ہسٹریا یعنی بائگولہ کا درد پیٹ مین ہوتا ہے مگر ایک گولہ سا ناف سے اُٹھکر گلے تک آتا ہے جب بیہوشی ہوجاتی ہے +
جگر مین سوزش ہو تو داہین کندہے تک اُسکا اثر پہنچتا ہے۔ گردہ سے سنگریزے شانہ مین آنیکے وقت جو درد ہوتا ہے وہ حالبان کے راستہ پر پایا جاتا ہے اور خصیتین و بن ران مین بھی درد کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے +
مثانہ مین درد ہونے سے آلۂ تناسل کے مُنہ پر درد ہوتا ہے۔ کولہے مین سوزش ہو تو گھٹنے مین درد معلوم ہوتا ہے اور خاص مقام پر چندان ... ہم۔ یہہ حال معلوم ہونا ضرور ہے کہ کیفیت درد کی کیا ہے کیونکہ ... کی سوزش مثلاً ذات الجنب مین ایسا شدید و تیز درد ہوتا ہے جیساکہ ... پردہ صفاق کی سوزش مین مریض پاؤن سکوڑے چت پڑا رہتا ہے تاکہ شکم کے عضلات کو حرکت نہو اور ہاتھ لگانا کیا کپڑا چھو جانے کی بھی برداشت نہین ہوتی۔ کسی مقام پر پیپ پڑے تو ٹیس وٹپک کا درد ہوتا ہے ... درد ہو تو تیزی تو اُسکی ایسی سخت ہوتی ہے کہ جوانمرد مریض بھی رو دیتا ہے لیکن وہ ٹھہر ٹھہر کر اور چپک سے ہوتا ہے۔ گلٹی کی سوزش مین دہیما درد ہوتا ہے اور جی متلاتا ہے جیساکہ خصیہ کی سوزش مین۔ عضو کی ساخت کی لحاظ سے جھلی کی سوزش مین بھی دہیما درد ہوتا ہے۔ پھیلنے والی و لچکدار جگہہ مین مثلاً ران وغیرہ مین سوزش ہو تو درد کم ہوتا ہے۔ سخت و کم پھیلنے والی جگہہ مین مثلاً ہڈی کے اوپر کی جھلی یا ہڈی مین درد زیادہ ہوتا ہے۔ جلد کی سوزش مین جلن و خارش سنسناہٹ کے ساتھ ہوتی ہے ...

مین ڈکمن سی معلوم ہوتی ہے۔ نقرس و وجع مفاصل و ہڈی کے اوپر کی جھلی کی سوزش

۵۔ سوزش و عصبی درد مین تمیز کرنیکی نہایت ضرورت ہوتی ہے کیونکہ ان دونوں کا علاج جدا جدا ہے پس یاد رکھنا چاہیے کہ سوزشی درد دبانے و ہلنے و جھلنے سے زیادہ ہوتا ہے اور عصبی درد مین دبانے سے تخفیف معلوم ہوتی ہے جیسا کہ قولنج مین مریض پیٹ کو پکڑے رہتا ہے اور دبانے سے آرام ملتا ہے مگر دباتے وقت اس بات کا خیال رکھنا ضرور ہے کہ بعض نازک مزاج مریض شروع مین ذرا ہاتھ لگانے سے غل مچاتے ہین مگر انکا خیال بٹا کے دبائین اور عصبی درد ہو تو تخفیف بتاتے ہین ٭

سوزشی درد مین ضرور بخار یا قدرے حرارت ہوتی ہے اور عصبی درد مین بخار وغیرہ نہین ہوتا مگر کبھی بخار مین قدرے پسینہ آئے اور ہوا لگ جائے تو عصبی درد ہو جاتا ہے جو دیگر علامات کے سبب پہچانا جاتا ہے ٭

سوزشی درد ایک جگہہ قایم رہتا ہے اور عصبی درد و ریاحی درد ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل ہوتا رہتا ہے ٭

سوزشی درد یکسان رہتا ہے و مختلف مقامات پر مختلف کیفیت سے ہوتا ہی جیسا کہ پیچھے بیان ہوا اور عصبی درد چمک کے ساتھ وقفہ سے یعنی کبھی کم ہوتا ہے اور کبھی زیادہ ٭

یازدہم۔ جریان خون

چوٹ یا کسی وجہ سے خون نکلے تو مریض بھی گھبراتا ہے اور اوپر والون کو بھی نہایت فکر ہوتی ہے۔ اور یہہ فکر درحقیقت فضول بھی نہین کیونکہ زیادہ

…مین جدا جدا لکھا ہے۔ اور درد ہونا سے یہ بھی ہے… مین درد کا درد اٹھنا ہے

خون نکلنے سے نوبت بہ ہلاکت پہنچتی ہے اور مریض بچہ یا کمزور ہو تو جلد
تلف ہو جاتا ہے بدیں وجہ اسکا تدارک کرنے مین حتی الامکان ہرگز کاہلی
نہین کرنا چاہئیے۔ اور جو بیماردار کو اسکے متعلق جاننا واجب ہے وہ یہہ ہے۔

۱- کسی چوٹ یا زخم وغیرہ کے سبب بیرونی سطح جسم سے خون نکلتا ہو تو
خیال کرنا چاہئیے کہ ورید سے نکلتا ہے یا شریان یا عروق شعریہ یعنی نہایت باریک
شاخون سے۔ اگر باریک شاخون سے نکلتا ہے جنکو کپلری یعنی عروق شعریہ
کہتے ہین تو کچھ اندیشہ نہین ہے ذرا ٹھنڈی ہوا لگنے یا ٹھنڈے پانی مین
کپڑا بھگوکر باندھنے سے یا خود بخود بند ہو جائگا جیسا کہ قلم بناتے وقت
انگلی مین ذرا چاقو لگنے سے ہوتا ہے مگر کوئی شریان کٹ جائے تو
خوف کا مقام ہے۔ کیونکہ چھوٹی شاخ شریان کی ہے تو خیر دباؤ پہنچانے
یا ٹھنڈے پانی کا کپڑا لگانے سے رکجائیگا مگر بڑی شریان کٹے تو جراح
کو بھی بند کرنے مین مشکل ہوتی ہے اسلئے فوراً ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگوکر گدی
بناکر مقام ماؤف پر رکھدو۔ یا بڑی شریان ہے تو ایک رومال مین گول
کنکر یا موٹا پیسا لپیٹو اور پیسہ کو شریان پر زخم سے کچھ فاصلہ پر اوپر کیطرف
رکھکر باندھو تاکہ اسکا دباؤ شریان پر پہنچے سے خون نہ نکلے اور فوراً جراح کو بلاؤ

۲- شریان یا ورید سے خون کا نکلنا اسطرح معلوم ہوتا ہے کہ شریان سے
تو سرخ خون جست کے ساتھ نکلتا ہے اور ورید سے سیاہ رنگ کا
بلا جست پرنالہ کی طرح بہتا ہے۔ مگر ورید کسی بڑی شریان پر ہو تو قدرے
جست وریدی خون مین بھی پائی جاتی ہے لیکن رنگت سیاہی مائل ہوتی

ہے - اور یہہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ شریان کے قلبی سرے سے تو جست سے
خون خارج ہوتا ہے اور دوسری سرے سے بغیر جست کے اور جب بکثرت خون
نکلجائے تو قلبی سرے مین بھی جست کم یا بالکل نہین ہوتی اور ہتیلی وغیرہ مین
دونون سرون سے جست کے ساتھہ نکلتا ہے کیونکہ جو شریان کٹگئی ہے
اُسکے علاوہ دوسری شریان سے اُسمین خون پہنچتا ہے - اور عروق
شعریہ سے آہستہ آہستہ رستا ہے ؛

۳ - خون نکلنے کے کئی وقت ہین ایک تو جب چوٹ لگے یا کوئی عضو کاٹا
جائے - دوسرے کوئی عضو کاٹ کر شریان باندہ دی جائے یا شدید سوزش
ہوکر یا سڑن ہونے سے شریان کا مُنہ کھلجائے ؛

شریان باندہنے کے بعد جو خون جاری ہوتا ہے اُسکی یہہ وجہ ہے کہ
شریان کے ساتھہ گوشت ہوتے یا اور کسی سبب سے ڈورے کی گرہ
اچھی طرح نہ لگی ہو تو خون جاری ہوجاتا ہے - یا شریان مین کوئی مرض ہو
تو سڑن ہوکر شریان کا مُنہ کھلجاتا ہے - سُرخ بادہ یا سوزش وریدوغیرہ
سے خون خراب ہو تو خون نہین جمتا ؛

شریان پر ڈورا باندہنے کے تھوڑے عرصہ بعد ہی خون جاری ہوجاتا ہی
یا ڈورا نکلنے کے دس یا پندرہ روز یا ایک ماہ بعد بھی -

۴ - بہرحال جریان خون کو خفیف بات نہ سمجھنا چاہیئے اور جب بڑی شریان
سے خون نکلے یا سرسری ترکیبون سے خون بند نہو تو فوراً ڈاکٹر کو بلاکر
یا اُسکے پاس لیجاکر معالجہ کرائین اور ڈاکٹر شریان پر ڈورا باندہے تو نزاکت

جاگتے اور خیال کرتے رہین کہ خون تو جاری نہین ہوا اور اگر خدانخواستہ ایسا ہو تو بہت جلد ڈاکٹر کو مطلع کر کے اسکا تدارک کرائین۔

۵ - اندرونی اعضا مین خون جاری ہو تو کان یا ناک یا منہ یا پیشاب یا پاخانہ کے راستہ سے اسکا اخراج ہوتا ہے۔

کان سے۔ کان مین کوئی پھنسی وغیرہ ہو اور سر پر صدمہ پہنچنے کے سبب کان سے خون نکلے تو یہہ نہایت خوفناک ہے فوراً ڈاکٹر کو اسکی اطلاع ہونا چاہیئے۔

ناک سے۔ ناک سے جو خون نکلتا ہے اُسے نکسیر کہتے ہین۔ مریض دموی مزاج کا توانا وتندرست ہو تو اُسکے یکایک روکنے سے دماغی امراض لاحق ہونے کا اندیشہ رہتا ہے اور عورتون مین بجائے ماہواری ایام کے نکسیر جاری ہو یا مرض کے بحران کے سبب ناک سے خون نکلے تو بھی دفعتاً نہین روکنا چاہیئے مگر مریض کمزور ہو یا زیادتی اخراج خون سے طبیعت سست وضعف پیدا ہونے لگے تو آسان ترکیبون سے (جیسا کہ سر پر پانی ڈالنا اور ہاتھ اوپر کو کرنا وغیرہ) روکین اور جو یہہ تدبیر کارگر نہون تو معالج کو مطلع کرین۔

منہ سے۔ منہ سے خون مختلف مقدار مین اور کئی مقامات سے آتا ہے اسلئے خوب غور سے دیکھنا چاہیئے۔

مسوڑون سے خون نکلے تو نظر کرنے سے صاف دکھائی دیتا ہے۔ اگرچہ یہہ ادنےٰ بات اور اتفاقیہ ہو تو کچھہ مضائقہ بھی نہین لیکن بار بار ہو تو ضرور معالج کی طرف رجوع کرین۔

حلق سے جو خون آتا ہے وہ کبھی تو بہت تھوڑا ہوتا ہے جو دکھائی بھی

کے صدمہ سے کوئی چھوٹی شاخ وریدکی ٹوٹ کر نکل آتا ہے اس سے کچھ اندیشہ نہین لیکن پھیپھڑہ یا معدہ سے نکلے تو ضرور خوفناک ہے اسوقت معالج سے بلا تامل علاج کرائین ﴿

معدہ سے خون آتا ہے یا پھیپھڑہ سے اسکی تمیز یون کیجاتی ہے کہ معدہ سے خون آئے جسے ڈاکٹری مین ہے ٹمیسس کہتے ہین تو سیاہی مائل و غذا ملا ہوا اور بغیر جھاگ کے ابکائی کے ساتھ آتا ہے اور اسکی ساتھ متلی و استفراغ و درد معدہ کی علامات بھی پائی جاتی ہین۔

پھیپھڑہ سے جب خون آئے جو ڈاکٹری مین ہماپ ٹیس کہلاتا ہے تو کھانسی کے ساتھ منہ بھر کے سرخ رنگ کا بلغم آمیز و جھاگدار نکلتا ہے اور اسکے ہمراہ سینہ مین درد و تنفس مین دقت ہوتی ہے۔

مرض سل کے شروع یا آخر مین ہماپ ٹیسس بھی ہوتا ہے لیکن ابتداء مرض مین نہایت کم مقدار مین خون نکلتا ہے اور کھکار مین صرف سرخ دھاری خون کی نظر آتی ہے۔

نیومونیا یعنی ذات الریہ مین جب انجام خراب ہونیوالا ہو تو بلغم ایسا نکلتا ہے جیسے کچ لوہو مگر اکثر ایسا بلغم ہوتا ہے جیسے لوہے کا زنگ ﴿

پائخانہ کے راستہ سے کئی وجہ سے خون آتا ہے مثلاً ڈسنٹری یعنی پیچش مین اسکی تمیز آنو و مروڑ سے کیجاتی ہے ﴿

بواسیر کے سبب سے بھی خون نکلتا ہے جو مقعد کے اندر یا باہر مسے ہونیسے پہچانا جاتا ہے ﴿

جب پیچش یا بواسیر نہو اور پاخانہ سے خون آئے تو سیاہ رنگ کا کم وبیش تبدیل ہو کر نکلتا ہے جسکو انگریزی میں ٹائس ہمرج۔ یا۔ ملینا کہتے ہین چونکہ یہہ علامت دل و پھیپھڑہ کے مرض کی ہے اور معدہ و امعا کے بعض امراض و اسطر قروح مین بھی ایسا ہوتا ہے بدینوجہ لایق معالج کی طرف متوجہ ہونا مناسب ہے

پیشاب کے راستہ سے خون آئے تو اسے ڈاکٹری مین ہمیچوریا بولتے ہین گردہ کی کئی بیماریون مین۔چوٹ لگنے۔خراشدار ادویہ کے کھانے مثانہ مین پتھری ہونے۔بواسیر کا خون رکجانے مین چیچک یا اسکروی کا مرض ہونے۔خون حیض بند ہونے۔کبھی دلپر سخت صدمہ پہنچنے یا رنج و فکر ہونے سے براہ بول خون نکلتا ہے۔

پیشاب مین خون ملا ہوا ہو تو گردہ سے خون کا خارج ہونا سمجھا جاتا ہے مثانہ کی پتھری یا سرطان کے سبب سے نکلے تو بعد پیشاب کرنیکے خالص خون یا پیشاب مین ملا ہوا نکلتا ہے۔ اور نالیزہ کی سوزش یا سوزاک کی سبب سے نکلے تو قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔بہرحال اسکی اطلاع معالج کو ضرور کرنی چاہیئے ٭

۶۔ زیادہ خون نکلنے سے نہایت کمزوری۔بیچینی یا قے۔متلی۔دوران سر ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤن ٹھنڈے پڑجاتے ہین چہرہ پھیکا یا زرد ہوجاتا ہے۔جسم کی حرارت کم ہوجاتی ہے۔نبض سریع چلتی ہے۔آنکھون سے کم دکھائی دیتا ہے۔ لیٹنے بیٹھنے سے غشی ہوجاتی ہے علامات مذکورہ کی زیادتی ہو تو تشنج ہو کر بسبب کمی خون کے مریض مرجاتا ہے۔ یا خون بند ہوجائے تو بوجہ تحریک جسمی حرارت بڑہ کر بخار ہوجاتا ہے۔

دوازدہم - زخمونکی صورت

۱ - جب معالج مریض کے پاس نہ آسکے تو بیماردار کو چاہیئے کہ زخم کی سطح و کنارے و اخراج رطوبت وغیرہ کو اچھی طرح دیکھ کر معالج کے روبرو ٹھیک ٹھیک جا کر بیان کرے تاکہ دوا کے بتانے میں اسکو غلطی نہو چنانچہ زخمونکی حالت ہم ذیل مین لکھتے ہین ✤

۲ - کسی کند نوک کے آلے یا گھونسے وغیرہ سے جلد زخمی نہو مگر جلد کے نیچے صدمہ پہنچے تو چوبیس گھنٹہ کے اندر سوزش کی خفیف علامات ظاہر ہوتی ہین بعدہٗ کسی قسم کی خرابی نہو تو منجمد خون جذب ہو جاتا ہے - اسکو انگریزی مین بروز کہتے ہین ✤

۳ - جلد کے نیچے کی خانہ دار جھلی مین اجتماع خون ہو تو وہ اکیموسس کہلاتا ہے - اسمین چوٹ لگنے سے چوبیس گھنٹہ بعد سوزش کی علامات جلد پر نمایان ہوتی ہین یعنی تمام معلول کی رنگت بھوری سرخی مائل ہوتی ہے - تیسرے روز نیلگون - پانچوین چھٹے روز سبز - آٹھوین روز زرد ہو جاتی ہے - اور دسوین بارھوین دن ضرب کا نشان جاتا رہتا ہے - مگر یہہ کیفیت صرف گرنے یا ضرب لگنے سے ہی نہین بلکہ مرض اسکروی - پرپیورا - بخار کے اخیر درجہ مین بھی ہو جاتی ہے ✤

۴ - جلد و عضلات صاف کٹے ہوئے ہون یعنی کنارے اوسکے ہموار ہون تو اوسکا نام انسایزڈ وونڈ ہے - ایسا زخم دھاردار ہتھیار مثلاً چھری یا چاقو یا تلوار وغیرہ سے ہوتا ہے - اسکے سطح دکنارونپر کچلنے یا چھلنے کا نشان

نہین پایا جاتا۔ خون زیادہ نکلتا ہے۔

۵۔کند آلے مثلاً لاٹھی لگنے یا جھاڑون مین گھسٹنے یا مٹی کے ڈھیلون کی ضرب وغیرہ سے عضلات تھوڑے کچلین یا چھلین تو کنٹوزڈ اور زیادہ کچلین تو لاسریٹڈ بولتے ہین۔ اسکے کنارے چھترے یعنی ناہموار ہوتے ہین۔ خانہ دار جھلی دور تک پھٹ جاتی ہے۔ عضلات بے جان ہو جاتے ہین۔ جریان خون کم مگر درد زیادہ ہوتا ہے۔ سڑن ہونے کا اندیشہ رہتا ہے ؛

۶۔کسی نوکدار ہتیار مثلاً برچھی یا کانٹے وغیرہ سے گہرا زخم ہو تو اُسے پنکچرڈ اونڈ کہتے ہین۔ جب صرف جلد یا خانہ دار جھلی مین ہو تو چندان خوف نہین ہوتا مگر کسی عضو رئیس یا بڑی شریان یا جوڑ یا پردہ صفاق یا حجاب الریہ وغیرہ کے مقابل ہو تو ضرور اندیشہ ناک ہے۔ یہ زخم گہرا ہوتا ہے اور جب پیپ پیدا ہوتی ہے تو اچھی طرح خارج نہین ہوسکتی۔ اسمین شدت کا درد وبخار ہوتا ہے۔ اور آلہ کی نوک زخم کے اندر رہ جائے تو خراش زائل نہین ہوتا۔ اِس قسم کے زخم مین مرض کزاز کے ہونے کا اندیشہ رہتا ہے ؛

۷۔گنشٹ اونڈ یعنی گولی یا گولے یا چھرے کا زخم کنٹیوزڈ یا لاسریٹڈ قسم کا ہوتا ہے۔

اِس زمانہ مین بندوق کی طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ بدین وجہ گولی تیزی سے نکلجاتی ہے اور گولی کے داخل ہونے و خارج ہونے کے نشان یکسان ہوتے ہین لیکن گولی کی تیزی کم ہو تو داخل ہونے کا سوراخ چھوٹا اور گول اور اسکے کنارے نیلگون اور اندر کو مڑے ہوئے ہوتے ہین اور

گولی اندر رہ جائے تو ایک ہی زخم ہوتا ہے ؛

جب گولی جسم پر لگے اور ہڈی حائل ہو تو لگتی کہین سے ہے اور نکلتی کہین سے مثلاً سر پر لگے تو پاؤن پر جاکر نکلتی ہے اور گولی گہری نہ گئی ہو تو جس راستہ سے جاتی ہے وہان کی کھال کسیقدر سرخ ہوتی ہے - چھرّے دور سے لگین تو صرف جلد مین گھس جاتے ہین اور نزدیک سے لگین تو گولی سے زیادہ ہوتا ہے مثلاً ایک فٹ سے بنیں چھرّی بندوق مین بھر کر مارین تو شاید ایک سوراخ ہو - بارود کے ذریعہ سے لکڑی یا پتھر وغیرہ کے ٹکڑے بھی جسم مین گھسکر شدید ضرب پہنچاتے ہین - اور کوئی شئے آدمی پہنے ہو تو گولی کے صدمہ سے بدن مین گھس جاتی ہے جیسا کہ بٹن وغیرہ جسم کے اندر گھس جاتے ہین -

ایسے زخمون مین اول درد کم اور جریان خون بھی کم ہوتا ہے مگر جب گولی وغیرہ تیزی سے بدن مین گھسے اور کوئی بڑی شریان کٹ جائے تو خون بہت نکلتا ہے ؛

جب گولی صرف جلد و عضلات مین یا ہاتھ یا پاؤن مین لگے اور کوئی شریان نہ کٹے تو چندان اندیشہ نہین لیکن زخم بڑا ہو یا کوئی شریان کٹ جائے یا ہڈی ٹوٹ جائے یا نازک عضو مین لگے تو بیشک خوفناک ہے اور اس سے مریض کو شاک + ہوجاتا ہے مگر نازک عضو کے مقابل مین گولی لگے اور مجروح کو شاک نہو تو زیادہ اندیشہ نہین کیا جاتا ؛

ایسے زخمون مین تھوڑی دیر کے بعد ورم و سوزش و عصبی خلل دبخار ہوجاتا ہے

+ شاک کی یہ علامات ہین دل دھڑکنا - جی گھبرانا - سر گھومنا - بدن کانپنا - بیہوش ہوجانا - نبض سست چلنے

اور سڑنے کا خوف ہوتا ہے ؛

۸- پائزنڈ اونڈ اُن زخموں کو کہتے ہیں جو زہردار جانوروں کے کاٹنے یا زہریلے مادونکے سرایت کرنے سے ہوتے ہیں۔ اِن زخموں مین اکیموس کی علامات نمایان ہوتی ہین اور اسکے چوطرف سیاہی و اجتماع خون پایا جاتا ہے اور وہ جگہہ سیاہ ہو جاتی ہے ؛

سیزدہم - السر یعنی گھاؤ کی صورت

السر کی عام تقسیم دو ہین ایک تو جو چوٹ یا زخم وغیرہ سے ہوتے ہین دوسرے وہ جو مزاج کی خرابی سے ہوتے ہین چونکہ انکی علامات مختلف ہوتی ہین اسوجہ سے ہر ایک کی پہچان ذیل مین لکھی جاتی ہے ؛

۱- ہلدی السر یعنی اچھا گھاؤ ہو تو گاڑہی ملائی کی مانند بے بو قدرے زرد قلیل المقدار بلا دقت پیپ خارج ہوتی ہے اور سطح گول یا بیضاوی اور انگور چھوٹا قدرے سُرخ ہوتا ہے اور صحیح جلد کے کنارے سے ایک سفید لکیر پیدا ہو کر تمام انگور پر چھا جاتی ہے ؛

۲- ویک السر یعنی کمزور گھاؤ اسکو کہتے ہین کہ جب ہلدی السر کے اچھا ہونے مین دیر لگے اور انگور گول پڑکر موٹا و نرم و اونچا نیچا اور رنگ اوسکا پھیکا چوگرد کا چمڑہ نیلا پڑ جائے چھونے سے خون نکل آئے۔ پتلی پانی کی مانند پیپ خارج کنارے اندر کو مڑ جائین ؛

۳- انڈولنٹ السر یعنی سُست گھاؤ دیر مین جاتا ہے اور بوجہ سُست دوران خون اکثر بوڑھے آدمیوں کی ٹانگون مین ہوتا ہے۔ اسکا سطح گہرا

چکنا وچمکدار پھیکے رنگ کا۔ انگور ندارد۔ اطراف کا چمڑا موٹا و سخت مثل گرہی کے۔ درد دہیما مگر چوٹ یا ٹھیس لگنے سے سوزش و شدید درد ہوتا ہے۔ ہلکے زرد و سبز رنگ کی رطوبت نکلتی ہے؛

۴۔ انفلیمڈالسر۔ سوزش دار گھاؤ کو کہتے ہین اسمین انگور بالکل نہین ہوتا۔ پیپ پتلی وخون آمیز و بدبودار نکلتی ہے۔ درد شدید ہوتا ہے اور چھونے یا عضو ماؤف کو اٹھانے سے اور بھی درد کی زیادتی ہوتی ہے۔ اطراف کا چمڑا سرخ و گرم واونچا نظر آتا ہے؛

۵۔ اری ٹبل السر۔ وہ ہے جو گہرا نہین صرف جلد کے نیچے ہوتا ہے اور چونکہ جلد مین اعصاب زیادہ ہین بدین وجہ ذرا چھونے سے بہت تکلیف معلوم ہوتی ہے اور سیاہ خون نکل آتا ہے۔ سطح اونچا نیچا۔ رنگت گوشت کی مانند سرخ سیاہی مائل۔ کنارے پتلے آری کی مانند دندانہ دار باہر کی جانب مڑے ہوئے ہین۔ اسپر انگور نہین پایا جاتا۔ پیپ رقیق وخون آمیز خارج ہوتی ہے۔ مریض لاغر ہوجاتا ہے۔ بخار آنے لگتا ہے۔ اور اس قسم کا گھاؤ اکثر پاؤن پر ہوتا ہے؛

۶۔ سلفنگ السر۔ یعنی سڑا ہوا گھاؤ اکثر انفلیمڈ السر کے خراب ہونیسے کمزور آدمیون کو ہوتا ہے اور کبھی خودبخود شروع سے ہی یہہ کیفیت ہوتی ہے کہ مریض کو بخار آجاتا ہے۔ کنارے ناہموار و نیلے و گرم و قدرے سرخ۔ گھاؤ کے سطح پر خاکی رنگ کا سلف یعنی مردہ گوشت پایا جاتا ہے اور ایک سلف نکلجانے کے بعد دوسرا سلف گندمی رنگ کا نرم نظر آتا ہے اور یہی سلسلہ

تا صحت جاری رہتا ہے۔ پیپ پتلی بدبودار نکلتی ہے اور گاہے پیپ کے ساتھ خون بھی ملا ہوا ہوتا ہے۔ کبھی شریان یا ورید کے سڑ نیسے خون جاری ہوجاتا ہے

۷۔ سلفنگ فاجڈینک ۔ یہہ گھاؤ بھی سلفنگ السر کے مطابق ہوتا ہے صرف یہہ فرق ہے کہ اسمین سلف نہین دکھائی دیتا لیکن کوئی جزء سطح کا مردار ہوکر پیپ کے ساتھہ نکل جاتا ہے اور روز بروز اسقدر یہہ گھاؤ بڑھتا ہے کہ آج پیسے کی برابر ہو تو کل روپیہ کی برابر ہوگا۔ سطح کی رنگت نیلی و گندمی ہوتی ہے اور اسمین مطلق انگور نہین پایا جاتا سڑے ہوئے گوشت کے ریزے بکھرے رہتے ہین اور اسکے بیچ مین یا کنارے پر خاکی رنگ کا سلف ہوتا ہے جسکو نکالنیکے بعد اسکی جگہہ بہ نسبت سابق کے زیادہ سخت سلف پیدا ہوجاتا ہے۔ کنارے ہموار مگر پتلے و بہت گرم و قدرے سرخ ہوتے ہین۔ پیپ پتلی بدبودار اور کبھی خون آمیز نکلتی ہے۔ درد شدید و بخار و بیخوابی و مزاج مین چڑچڑاپن ہوتا ہے۔ کبھی دست آنے لگتے ہین۔ چونکہ اسپتال مین زیادہ زخمیون کے جمع ہونے سے اکثر اس قسم کا گھاؤ ہوتا ہے بدینوجہ اسکو ہاسپٹل گنگرین بھی کہتے ہین ✣

۸۔ ویریکوز السر اسکو کہتے ہین جو اکثر ہنڈلیو نپر دکھا جاتا ہے۔ ہمیشہ کے قبض سے بڑی وریدون مین خون رک جائے یا کمی خون کے سبب دوران خون اچھی طرح نہو یا وریدون کے اندر جو کواڑیان ہین وہ ڈھیلی ہوجائین یا پھیل جائین تو وریدون مین اجتماع خون ہونے سے رگین پیچدار پھولی ہوئی نظر آتی ہین اور انڈولنٹ یا اری ٹبل السر کی مانند گھاؤ ہوجاتا ہے جسمین بہت گہرا اندر

معلوم ہوتا ہے ؀

۹۔ اسکرافیولس السر۔ اس قسم کے آدمیون کو اکثر ہوتا ہے جنکا خنازیری مزاج ہوتا ہے۔ یہہ شروع سے وینب السر کی مثل ہوتا ہے۔ مریض کی طبیعت خراب۔ بعض جگہہ کی خاصکر گردن کی گلٹیان سوجی ہوئی۔ ہاضمہ نادرست ہوتا ہے ؀

پہلے چھوٹے گھاؤ گچھے دار علیحدہ علیحدہ ہوتے ہین مگر رفتہ رفتہ جلد کے نیچے پھیل جاتے ہین آخرکار جلد سیاہ و نیلی ہوکر پھٹ جاتی ہی اور وہ چھوٹے چھوٹے گھاؤ ملکر ایک ہوجاتے ہین اور بڑا گھاؤ بنجاتا ہے کبھی کسی گلٹی مین ایک قسم کا مادہ پیدا ہونے سے بلا درد کے ورم ہوتا ہے اور بعدہٗ خودبخود یا چوٹ لگنے سے شدید سوزش و ورم و سرخی کی زیادتی ہوکر جلد نیلی و چمکدار ہوجاتی ہے اور تھوڑے عرصہ مین پیپ پیدا ہوکر پھوڑا ٹوٹ جاتا ہے جس سے دودہ کے کھویہ کی مانند سفید مواد نکلکر زخم ہوجاتا ہے۔ خراب چمڑا سڑکر گر پڑتا ہے ؀

یہہ گھاؤ اکثر گہرا نہین ہوتا مگر اسکی شدت و تکلیف سے مریض کو بخار آنے لگتا ہے جسکی علامات تپ دق کی سی ہوتی ہین ؀

۱۰۔ کاکٹک السر۔ اس گھاؤ کا نام ہے جو اکثر ایسے کمزور آدمیون کو جو دائم المریض یا بہت عرصہ تک کسی مرض مین مبتلا رہے ہون چوٹ یا زخم لگنے یا مرکبات پارہ کھانے سے ایسے مقام پر جو دل سے دور ہین جیساکہ پاؤن مین ہوتا ہے جہان خون کا دوران بوجہ ناتوانی کے اچھی طرح

نہین ہو سکتا۔ اسکی علامات مثل اسکرافیولس السر کے ہوتی ہین مگر اسکی مانند اسمین وہ مادّہ نہین ہوتا جو ٹیوبرکل کہلاتا ہے اور گلٹیان بھی اسمین نہین سوجتی گھاؤ کی سطح پر چھوٹے چھوٹے سوراخ نظر آتے ہین۔ آب خون کی مانند پتلی پیپ نکلتی ہے کنارے زخم کے سوجے ہوئے ہوتے ہین

چہاردہم۔ چھوت

۱۔ چند بیماریان جانورون کی مثلاً ٹہر گیائے وکنار وغیرہ بذریعہ چھوت کے انسان پر موثر ہوتی ہین اور بہت سی انسانی بیماریون کی چھوت اپنے ہمجنسون کو لگجاتی ہے پس ایسی بیماریون مین بیماردار کو بہت احتیاط کرنا چاہیئے ؛

۲۔ گیلی کھجلی یعنی خارش کی پھنسی مین ایک نہایت باریک کیڑا ہوتا ہے جو مریض سے اُڑکر پاس بیٹھنے والے کے کسی حصہ جسم پر جا لگتا ہے یا مریض کے استعمالی کپڑون مین جو مواد لگتا ہے اور اسمین کیڑا ہوتا ہے وہ دوسرے کے بدن پر پہنچ جاتا ہے تو اسکے سبب سے صحیح آدمی بھی اسی مرض مین مبتلا ہو جاتا ہے ؛

سوزاک و آتشک و پرسوت کی بیماری کا مواد دوسرے آدمی کے جسم پر لگے تو اسکو بھی وہی مرض ہو جاتا ہے چنانچہ سوزاک و آتشک والے مریض یا مریضہ کے ہم صحبت ہونیکے سبب ایک سے دوسرے کو ہو جاتا ہے سوزاک یا آتشک والے کی دہوتی یا پائیجامہ کو جسمین مواد لگا ہو کوئی پہنے تو تائزہ کی لعاب از جبلی کے ذریعہ سے یا اور استعمالی مواد آلودہ کپڑے کو بھی

کام مین لائے اور جسم پر کہین خراش ہو تو اُسکو بھی آتشک ہو سکتی ہے
بدینوجہ دبنظر احتیاط عوام مین مشہور ہے کہ آتشک والے کے پیشاب پر
پیشاب نہ کرنا چاہیئے ؂
یا ایک بچہ جنانے والی دائی پرسوت والی مریضہ کے پاس جائے اور اپنے
ہاتھ وجسم کو اچھی طرح صابون لگا کر صاف نہ کرے اور کپڑے نہ بدلے ویسے
ہی دوسری عورت کو بچہ جنانے چلی جائے تو اُس عورت کو بھی پرسوت
کی بیماری ہو جائے گی ؂
بعض قسم کی کھانسیان بذریعہ تنفس کے ایک سے دوسرے پر موثر ہو جاتی
ہین جیسا کہ کوکر کھانسی۔ اور اسی خیال سے ایک کھانسنیوالے بچہ کو کہدیتے
ہین کہ دوسرے کی طرف مُنہ کر کے نہ کھانسے۔ اب سل و نمونیا یعنی سوزش پھیپھڑ
کو بھی بعض ایسا ہی سمجھتے ہین کہ مریض کے پھیپھڑہ سے جو بلغم خارج ہوتا
ہے اُسکا اثر بذریعہ تنفس دوسرے پر ہو جاتا ہے۔
چیچک و بعض قسم کے بخار و ہیضہ کا زہر نظر نہین آتا مگر مریضونکی فضلات و رطوبات
سے اُڑکر ہوا مین پھیلتا ہے اور جو اُسکو سونگھتا ہے یا بذریعہ جاذ خون مین جذب
ہوتا ہے تو وہ بھی اُس مرض مین مبتلا ہو جاتا ہے اور یہہ زہر کپڑون و مکان
و بالون وغیرہ مین عرصہ دراز تک لگا رہتا ہے اور اُنکے ذریعہ سے دوسرے
آدمیون پر موثر ہوتا ہے۔ ایسا زہر کھانے پینے کی چیزون مین بھی ملکر
موثر ہوتا ہے چنانچہ تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ کسی ہیضہ والے کا کچھہ قلیل مادہ
دودہ مین ملگیا اور اُسکو جسنے کھایا اُسی نے ہیضہ کیا۔ یا ایک ہیضہ کے

مریض نے ایک کوئے پر پانی پیا وہین قے کی کچھ مادہ قے کا کوئے مین گرا۔
اُس کوئے کا پانی پینے سے اکثر آدمیون کو ہیضہ ہوا۔
باولے کتے یا گیدڑ وغیرہ کے کاٹنے سے کسی کو ہڑکبائی ہو جائے اور
اُسکے مُنہ کا لعاب صحیح آدمی کے جسم پر لگے اور وہان کچھ خراش ہو یا مُنہ مین
لگجائے تو اُسکو بھی وہی مرض ہو جاتا ہے۔ مثلاً ہڑکبائے والا کسی کو کاٹ کھائے
تو دانتون کا زخم ہو کر اُسپر لعاب دہن لگتا ہے تو تندرست آدمی بھی
اُسمین مبتلا ہو جاتا ہے۔
وبائی بیماری مین کوئی مرے تو اُسکی نعش سے جو بخارات اُٹھین وہ بھی پیدا
کرنے والے مرض کے ہین ؛
چیچک وخسرہ وسُرخ بخار وانفلوانزا یعنی وبائی زکام وغیرہ کا زہر
ایک سے دوسرے پر بہ آسانی موثر ہوتا ہے۔ اور یہہ بیماریان وبا کی طور پر
بہت جلد پھیلجاتی ہین ۔ ہیضہ کی وبا بے قاعدہ ظاہر ہوتی ہے کبھی تو
کسی کسی کو یہہ مرض ہوتا ہے اور کبھی بہت آدمیون مین اور بہت جگہہ
تاخت کرکے تباہ و تاراج کر دیتا ہے ؛
۳ ۔ یہہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ چھوت دار سمیت کیسی ہی تیز ہو مگر جب صحت
اچھی و مزاج قوی ہو تو کم اثر ہوتا ہے جیسا کہ دس آدمی شبنم مین سوئین
تو انمین سے وہی ایک دو آدمی زکام مین مبتلا ہونگے جنکی صحت خراب ہوگی
۴ ۔ الغرض جو بیماریان ایک سے دوسرے کو لگ جانے والی ہین اُنمین
بیمار و بیماردار کو اس بات کا بہت خیال رکھنا چاہیئے کہ دوسرے آدمی بھی

مبتلا نہوں چنانچہ مسلمانوں کی شرع مین بدینوجہ یہہ حکم ہے کہ جہان وبا پھیلی ہو وہان نجائے اور نہ وہان سے دوسری جگہہ کوئی جائے کیونکہ وبا کی جگہہ کوئی آئے گا تو اُسکے مریض ہونے کا اندیشہ ہے اور جو وہان سے کوئی جائے گا تو بیماری کے پھیلنے کا خوف ہے ٭

اور ہندوستان مین ہندوون کا مقرر کیا ہوا جو قاعدہ ہے کہ چیچک کے مریض کے پاس سوائے اُسکے اقربا کے کسی اور کو نہین آنے دیتے اور کہتے ہین کہ بیمار پر چھوت پڑیگی پس بیمار پر تو تندرست آدمی کا بد اثر کیا پڑیگا مگر یہہ ممانعت اسیواسطے کی گئی کہ یہہ متعدی مرض صحیح سالم آدمی پر بھی سرایت نہ کر جائے ٭

۵ – کھجلی و گنج و آتشک و سوزاک والے مریض جو اکثر صورتون مین چل پھر سکتے ہین اور انکے حواس بجا ہوتے ہین اُن کو خود ایسی احتیاط کرنا چاہیئے کہ کسی ذریعہ سے اُنکا مواد دوسرے کو نہ لگے ٭

خارش والے اپنا بستر و کپڑے علیحدہ رکھین تندرست آدمیون مین ملے جلے نہ رہین۔ آتشک و سوزاک والے اپنا پائجامہ یا دہوتی یا اور کوئی استعمالی کپڑا اور غیر کو نہ دین و خاص صحبت سے پرہیز رکھین۔ دائی جو پرسوت والی عورت کے پاس جائے اُسکو مناسب ہے کہ مریضہ کے پاس سے آکر ہاتھون کو صابون سے خوب صاف کرے۔ نہائے کپڑے بدلے پھر دوسری عورت کے بچہ جنانے جائے تو چندان اندیشہ نہین ہے ٭

بچون کو کو کر کھانسی ہو تو احتیاط رکھین کہ اُسکو کسی بچہ کی طرف منہ کر کے

کھانے نسے بلکہ دوسرے بچون سے اُسکو حتی الامکان علیحدہ رکھین ❊
معائنہ کرانیکے علاوہ ہر حالت مین سِل و سوزش پھیپھڑہ والے مریض کے بلغم کو راکھہ سے پوشیدہ رکھین اور ایسی جگہہ ڈالین کہ مرغیان وغیرہ اُسے نہ کھائین ❊
انفلوانزا وغیرہ مین جس کپڑہ یا رومال سے مریض نے ناک صاف کی ہو تندرست آدمی کو چاہیئے کہ اُس سے ناک وغیرہ صاف نہ کرے ❊
چیچک و خسرہ کے مریض کی بہت احتیاط کرین خاصکر جن دنون مین چیچک کے کھرنڈ جھڑ جاتے ہین یا خسرہ کی بھوسی اُڑتی ہے سوا بیمار دار کے اور کسی کو مریض کے پاس نہین آنا چاہیئے ❊
اگرچہ غریبون سے یہہ نہین ہوسکتا کہ جب ایک بچہ مریض ہو تو دوسرے بچے اُس خاندان کے اُس سے علیحدہ رہ سکین مگر جہانتک ممکن ہو دوسرے بچونکو بچائین اور مریض کا بستره و کپڑے بالکل علیحدہ رکھین۔ اور جب مرض سے کامل صحت ہوجائے کل استعمالی کپڑے و بستر کو جلا نہ سکین تو علیحدہ لیجاکر دہلوا ڈالین اور کپڑون کے شامل دہوبی کے یہان دہلنے کو نہ دین۔ اور جس مکان مین مریض ہو بعد صحت کے گندک کی دہونی اُسمین دین اور قلعی کراکے یا لیپ پوت کر اُسکو صاف کرین ❊
ہیضہ کے مریض کو بھی تندرست آدمیون سے بالکل علیحدہ رکھنا مناسب ہے مگر غریبون کو ایسا کرنا محال ہے بدینوجہ زیادہ نہین تو ایک علیحدہ مکان مین اُسکو رکھین اور حتی الامکان سوا بیمار داران کے اور آدمیون کو اُسکے پاس نہ آنے دین ❊

اسکی وست و تے وغیرہ کو جہانتک ممکن ہو فوراً ایسی جگہہ لیجا کر دبوا دین کہ وہان تالاب یا پانی پینے کا نوان دور ہو اور جبتک دفن نہ ہو وین اُسپر بہت سی راکھ ڈالین کیونکہ اسپر مکھی بیٹھکر تندرست آدمی کے کھانے پینے کی اشیا پر بیٹھ جائے تو اُس سے بھی ہیضہ ہوجانیکا اندیشہ ہوتا ہے ❊

۹- بیمار دار کو چاہیئے کہ خوب ہاتھون کو صاف کرکے بلکہ نہا کر دکپڑے بدل کر کھانیکو کھائے - دلمین خوف نہ کرے اور یقین جانے کہ بے اجل کوئی نہین مرتا اور احتیاط کرنا تقاضا عقل کا ہے - اپنے پاس کافور یا خوشبو رکھے کہ جب ذرا طبیعت بگڑے اُسے سونگھ لے - جو شخص ڈرپوک وقے وغیرہ سے نفرت کرنیوالا ہو اُسکو ایسے بیمار ونکی خدمت پر مقرر کرنا مناسب نہین ہے ❊

بعد صحت یابی یا ہلاکت مریض کے کپڑے وبستر کو ضرور جلا دین اور بمجبوری کوئی ایسا نہ کرے تو خیر شہر سے دور ایسے کوئی جسکا پانی پینے مین نہ آتا ہو یا نی کنبے کوئے سے علیحدہ اُنکو خوب دہوکر میلے پانی کو دفن کر دے اور کمبل وغیرہ جو اچھی طرح دہل نہین سکتے اُن کو ایک مکان مین رکھہ کر اسقدر گرمی وہان پہنچائین کہ ۲۲۰ درجہ یا ۲۵۰ درجہ کی حرارت اُسمین ہو جائے ❊

جس مکان مین مریض ہو اُسکی دیوارین وزمین وغیرہ کھرچ واکر دور دفن کرا دین اور اسمین قلعی کرا دین یا لیپ پوت کر صاف کرلین ❊

باب ہفتم

بیمارون کا سد تدریہ

قدیم سے یہہ بات تسلیم کی گئی ہے کہ صحت کی حفاظت کی جائے تو انسان مرض سے محفوظ رہ سکتا ہے چنانچہ جو مذاہب دنیا مین پائے جاتے ہین اُن مین کم و بیش حفظ صحت کے قواعد بھی ضرور ہوتے ہین اور ہر یک زمانہ کے عقلا وحکما بھی اسی پر زور دیتے رہے ہین خاصکر یورپ و امریکہ کے اطبا کی تو آج کل یہی راے ہے کہ جہانتک ممکن ہو حفظ صحت کے قواعد کی تشہیر و تعمیل مین کوشش کی جائے تاکہ مرض پیدا نہونے پائے کیونکہ جب مرض لاحق ہوجاتا ہے تو اسکے دو رُخ ہوتے ہین ایک تو یہہ کہ مرض علاج پذیر ہو اور باقاعدہ علاج کیا جائے تو صحت ہوجاتی ہے۔ دوسرے ناممکن العلاج عارضہ ہوجائے یا بیقاعدہ معالجہ ہو تو مریض تلف ہوجاتا ہے؛

علم حفظ صحت کے دو حصّے کئے گئے ہین ایک تو جسکا تعلق عام خلایق سے ہوتا ہے یعنی بازارون مین عمدہ اشیا کا فروخت ہونا۔ چاہ نوشیدنی و بدر و شاہراہون کا صاف رہنا۔ امراض پیدا کرنے والے مادّون کا آبادی سے دور کرنا کوئی وبائی مرض پھیلنے کا احتمال ہو تو اُسکی ترقی کو روکنا وغیرہ پس اسکا انتظام تو حاکم سے ہوسکتا ہے جیساکہ محکمہ صفائی و میونسپلٹی ہندوستان مین ان کامون کے انجام دینے پر مامور ہین۔ گو ہمارے ملک کے اکثر حصون مین

ہان مین ہان ملانے والے اور بے علم ممبرون کی وجہ سے ابہی یہہ کام نہایت ابتدائی حالت مین ہے مگر امید ہے کہ جون جون علم و تہذیب کی ترقی ہوگی. باعلم و مہذب و ابنار جنس کے خیرخواہ ممبر مقرر ہونگے سب کام باحسن الوجوہ انجام پائینگے ؛

دوسرا حصہ حفظ صحت کا وہ ہے جسکا بیان ہدایت الموسم در رسالہ غذا مین ہمنے کیا ہی اور دیگر لایق مصنفون نے بہی دوتین رسالے اسی مضمون پر لکھے ہین اور ہر یک مذاہب مین اسکا اسکا کم وبیش ذکر یعنی۔ کہانے۔ پہننے رہنے۔ سونے وغیرہ کے وہ قواعد ہین جنکا کرنا ہر شخص کو واجب ہی چنانچہ کچھ آدمی مذہبی خیال سے اور کچہہ آدمی اپنا نفع سوچکر تہوڑا بہت اُن قواعد پر عمل کرتے ہین ؛

الغرض تندرست آدمیون کی صحت قایم رکھنے کے جو قاعدے ہین ان پر تو ہزار مین سو پچاس آدمی عمل کرتے ہی ہین مگر بیمارون کی بابت ایسی باتون کی طرف بہت کم توجہ کی جاتی ہے ؛

مریض کے کھانیکی بابت تو معالج سے پوچھہ بھی لیا جاتا ہے کہ اُسکو دلیا دیا جائے یا روٹی یا کیا مگر مریض کے مکان یا بستر یا صفائی یا ریاضت وغیرہ کی تو کچھہ پرواہ نہین کی جاتی ؛

ادنے درجہ کے یعنی جو لوگ ایک ہی مکان تمام کنبہ کے واسطے رکھتے ہین۔ وقت بیوقت انہین کھانیکو میسر ہوتا ہے۔ پانی کی افراط ہو مگر کاہلی وغیرہ کے سبب وے نہایت میلے کچیلے رہتے ہین انکا تو کچھہ ذکر نہین مگر متوسط درجہ

کے آدمی جو ما یحتاج بہم پہنچانیکی طاقت رکھتے ہین اُنکے یہان بھی اکثر جگہہ مینے بچشم خود دیکھا ہے کہ مریض کا مکان خراب و بستر و لباس ایسا کثیف ہوتا ہے کہ دیکھنے سے نفرت ہوتی ہے - اور امراء مہذب لوگون مین مکان ولباس وغیرہ کی کمی نہین ہوتی مگر پھر بھی مریض کے لئے ان باتون پر کماحقہ توجہ نہین کی جاتی - سب کا خیال یہی ہوتا ہے کہ مرض صرف دوا سے ہی رفع ہوتا ہے - باوجودیکہ غذا و خواب کے انتظام لباس و بستر و مکان و جسم کی صفائی و آب و ہوا کی تبدیلی مناسب ریاضت کا اثر مرض کے تنزل و ترقی پر بہت کچھ ہوتا ہے بلکہ بعض مرض ایسے ہین کہ اُن مین لاکھہ دوا حکیم حاذق کی دیجائے مگر بالائی احتیاط نہ کیجائین تو ہرگز شفا نہین ہوسکتی مثلاً بدہضمی یا ذیابطیس مین غذا کا - وجع مفاصل مین لباس کا امراض دماغ مین سونے کا انتظام نہو تو خواہ کیسی ہی دوائین کیون نہ دیجائین مگر ممکن نہین کہ صحت ہو ٭

تندرست آدمیونکی صحت قایم رکھنے کی بابت جدا جدا رسالے بھی تصنیف ہوئے اور طبی کتابون مین علیحدہ باب کرکے بھی اس مضمون کو مصنفون نے لکھا لیکن بیمارونکی صحت کی ترقی کی بالائی احتیاطون کا جسمین علیحدہ ذکر ہو ایسا کوئی اُردو کا رسالہ میری نظر سے نہین گذرا اور نہ کسی طبی کتاب مین کوئی جدا باب اسکے متعلق دیکھا ٭

اگرچہ امراض کے علاج کے ساتھہ ایسی باتون کا بیان ہر یک معالجہ کی کتاب مین کچھہ موجود ہے لیکن اُسکو ایک سرسری سمجھا جاتا ہے اور غالباً یہی وجہ ہے کہ لوگ اسکی طرف توجہ نہین کرتے اور صرف دوا کو ہی علاج

مقدم جانتے ہین۔ اسلیئے مین نے محنت اُٹھاکر اور جا بجا سے چنکر سب باتونکو یہان یکجا جمع کیا ہے پس مریض کے خادم کو چاہیئے کہ دوا کے ساتھہ ان احتیاطونکا بھی بہت کچھہ خیال رکھے جو ذیل مین لکھی جاتی ہین ؛

اوّل مکان

۱۔ جو غریب آدمی ایک ہی جھونپڑا رکھتے ہین اُنکا ذکر نہین مگر جنکے کئی مکان ہوتے ہین اُنمین سے بھی بعض کے یہان یہہ دستور دیکھا کہ مریض کی چارپائی ایسے مکان مین بچھتی ہے جسمین ہوا کی آمد و رفت بخوبی نہین ہوتی اور انکی نشست گاہ کی نسبت بہت کچھہ میلا و غلیظ ہوتا ہے اور خانہ داری کا فضول سامان بھی اُسی مکان مین رکھا رہتا ہے جسکے سبب وہان کی ناکارہ ہوا اور بھی مرض کی ترقی کا باعث ہوتی ہے لہذا ان باتون کا خیال رکھنا چاہیئے ؛

۱۔ مریض کو حتی الامکان ایسے مکان مین رکھین جو صاف و ہوادار ہو مرطوب و میلا و تنگ نہو ؛

۲۔ دوسرا گھر ہو تو برتن و صندوق وغیرہ گھر کی چیزین وہانسے اُٹھا دین صرف مریض کی ضروری اشیا وہان رکھین ؛

۳۔ مریض کی چارپائی ہوا کے رُخ سے بچاکر بچھائین یعنی ایسی جگہہ جہان دروازہ سے سیدہی ہوا مریض پر نہ آئے ؛

۴۔ موسم و مرض کے مطابق گرمی یا سردی کا بندوبست کردین یعنی گرمی کا موسم ہو یا سکتہ وغیرہ امراض مین معالج ہدایت کرے تو ٹٹی و پنکھے وغیرہ کا بندوبست اور سردی کا موسم ہو یا وجع مفاصل وغیرہ مین جیسا الحکم طبیب انگیٹھی روشن

کرنے کا انتظام کر دین +

۵- ہندوستانی مکانون مین ایسی انگیٹھیان تو اکثر نہین ہوتین کہ دہوان اوپر کو نکلتا چلا جائے اسلئے مٹی یا لوہے کی انگیٹھیون مین آگ جلاتے ہین پس ایسا ہو تو انگیٹھی کو مریض کی چارپائی سے دور رکھین اور مریض کے مکان مین لاکر لکڑی یا اُپلے نہ جلائین کہ تمام کمرہ مین دہوان گھٹ جائے اور بجائے فائدے کے مریض کو اور نقصان پہنچے -

۶- عین پنکھے کے نیچے یا بالکل ٹٹی کے نزدیک و مقابل مین بھی مریض کی چارپائی نہ رکھین کہ تیز و سرد ہوا لگ کر شاید مریض کو اور نئی تکلیف پیدا ہو جائے

۷- چھوت لگنے والے امراض مثلاً چیچک و ہیضہ وغیرہ کے مریض کو ضرور علیحدہ کمرہ دینا چاہئیے +

۸- تھوکنے یا قے کرنے یا پاخانہ و پیشاب کے لئے صاف برتن مریض کے کمرہ مین موجود رکھین تاکہ ضرورت کے وقت بستر یا صحن خراب نہو مگر اس بات کا بھی خیال رہے کہ برتن مذکور کو کپڑے یا اور کسی شے سے ڈہک دین ایسا نہو کہ مکھیان بھنبھنائین - اور رطوبتہائے مذکورہ و مخرجہ کو فوراً دور پھنکوا کر برتن کو صاف کرالین اور مریض کی بیہوشی یا مجبوری کے سبب دیوار یا زمین پر غلاظت گر پڑے تو اُسکو صاف کرا دین +

۹- مریض جس کمرہ مین ہو وہان بہت آدمیون کو جمع نہونے دین کیونکہ آدمیونکے سانس سے جو ہوا باہر نکلتی ہے وہ کمرہ کی ہوا کو خراب کر دیتی ہے جو مریض کیا تندرستونکے لئے بھی مضر ہوتی ہے +

۱۰- مکان کو صاف ستھرا و موسم کے مطابق گرم یا سرد رکھیں۔ اسمین گیلے کپڑے وغیرہ نہ سکھائیں اور نہ اسمین کھانا پکائیں مگر مرض مزمن ہو یا مرض سے افاقہ ہو گیا ہو اور چاء پینا مضر نہو تو کوئلون پہ چاء طیار کرین تاکہ مریض کا بھی دل چلے اور دو چار گھونٹ پی لے مگر یہہ خیال رکھین کہ مکان مین دہوان نہ گھٹ جائے ॥

۱۱- مکان مین کھڑکیان ہون اور انکے کھولنے کی ضرورت ہو تو آہستگی سے کھولین - جدہر سے ہوا تیز آتی ہو اُسطرف کا دروازہ یا کھڑکی بند کردین ॥

۱۲- حال کے محققین نے حساب کر کے کہ مریض کو کسقدر ہوا کی ضرورت ہے یہہ لکھا ہے کہ تندرست جوان آدمی کے رہنے کے لئے ۸۴ مکسر فیٹ مکان چاہیئے جسمین ہر وقت ایک ہزار مکعب فیٹ ہوا موجود اور تین ہزار مکعب فیٹ ہوا کی آمد و رفت رہے تو پھر ضرور ہے کہ مریضون کے لئے ہوا کی مقدار اس سے بھی زیادہ ہو کیونکہ بیماری مین جلد و پھیپھڑون سے کثیف اجزا زیادہ خارج ہوتے ہین چنانچہ ہندوستان کے اسپتالون مین ایسا بند و بست کیا جاتا ہے کہ ہر وقت پندرہ سو مکعب فیٹ ہوا موجود اور چار ہزار مکعب فیٹ ہوا کی آمد و رفت رہے اور ایک مریض کیواسطے ہے بہتر فیٹ مکسر جگہہ دیجاتی ہے ॥

ڈاکٹر نوبین چندر صاحب نے مکان کے مکسر و مکعب نکالنے کا یہہ قاعدہ اپنی کتاب مین لکھا ہے کہ مکعب نکالنا ہو تو مکان کا طول و عرض و اونچائی کو ناپ کر باہم ضرب دین اور حاصل ضرب کو مریضون پہ تقسیم کرین تو

مکعب نکل آتا ہے اور صرف طول و عرض کو ضرب دیکر مریضون کی تعداد پر تقسیم کیا جائے تو مکسر حاصل ہوتا ہے لیکن دیوار و چھت کا سطح ہموار ہونے سے ہی یہہ حساب راست آتا ہے ؀

۱۳۳ - مسلمانون مین دستور ہے کہ دروازہ بنانے کیوقت خیال کرتے ہین دروازہ بڑا ہو تاکہ مردہ کی چارپائی بہ آسانی نکل سکے ایسا ہی جنکو خدا نے وسعت دی ہے وہ بدشگنی نہ سمجھین اور مکان بنانے کیوقت یہہ سوچ لین کہ انسان کے لئے موت و زحمت ہونا ضروری ہے اسلئے ایک ایسا کمرہ بھی بنوائین جو مریض کے لایق ہو - جب خاندان مین سب صحیح سالم ہون تو اُسکو سونے بیٹھنے کے کام مین لائین اور جب کوئی بیمار ہو تو اُسکو اسی کمرہ مین رکھین ؀

مریض کے رکھنے کا کمرہ وسیع و ہوادار ہو اور اُسکی چھت کم سے کم چار گز اونچی ہو - دروازے اُسکے کنارے کی طرف ہون تاکہ ہوا ایک راستہ سے اس مکان مین آئے اور تمام کمرے کو صاف کرکے باہر جائے کیونکہ دونون دروازے مقابل ہونے سے ایک دروازہ سے ہوا آتی ہے اور دوسرے سے سیدہی چلی جاتی ہے - کواڑ دو انچہ سے کم موٹے نہون اور اُسمین قلابے و قبضے لگے ہون تاکہ ہوا سے نہ کھڑکین ؀

تختے کا مکان ہو جیسا کہ برہما وغیرہ کی طرف ہوتا ہے تو اُسکے تختے باہم خوب وصل ہون اور اُنکی درز مین سریش وغیرہ سے اچھی طرح بند ہون اور فرش کے تختے بھی اچھی طرح وصل ہون اور دیوار و چھت کے تختے چودہ انچہ سے کم موٹے نہون اٹھارہ یا بیس انچہ

ہون تو اور بھی بہتر ہے اینٹ یا پتھر کا مکان ہو تو اُسپر پلاستر و سفیدی ہونا
چاہئے رنگ آمیزی و نقش و نگار اُس مکان مین نہو۔ دیوارون پر تصاویر بھی
نہون اور نہ اُس مکان مین لٹکائی جاوین کیونکہ بخار وغیرہ کے مریض تصاویر
دیکھنے سے خائف اور طرح طرح کے خیالات اُنکے دل مین پیدا ہوتے ہین؛
کھڑکیان ایسی ہون کہ ہوا سے نہ کھڑکین اور اُسمین سے دیوانہ یا
ہذیان والے مریض کے نکل جانے کا اندیشہ بھی نہو۔ کھڑکیون مین گاز کا کپڑا
جو باریک ہوتا ہے لگا دیا جائے تاکہ ہوا اور روشنی آتی رہے مگر گرد وغبار
وہوئین کی روک رہے۔ آئینہ وغیرہ بھی اُسکے نزدیک کھڑکیون مین نہ لگے
ہون کہ دیوانہ مریض اُن کو توڑ ڈالے۔ کھڑکیان اسقدر فاصلہ پر ہون کہ دو
کھڑکیون کے درمیان ایک پلنگ کی جگہہ ہو اور کھڑکی سے باغیچہ نظر آتا رہے
کھڑکیون کا جانب شمال ہونا بہتر ہے۔ سب کھڑکیون و دروازون پر ایک
رنگ کے پردے ہون۔ اُس کمرہ مین انگیٹھی بھی ضرور ہو تاکہ کمرہ کے گرم
کرنیکی ضرورت ہو تو اُسمین کوئلے یا لکڑی جلائی جاوین تو خراب ہوا یا دھوان
سوراخ سے اوپر نکل جائے اور کمرہ گرم ہو جائے۔ چمنی یعنی سوراخدار
انگیٹھی کا دروازہ اونچا ہو جسمین سے سب ہوا نکل جائے۔ اسکے اندر پکا
پلاستر ہو تا چونہ وغیرہ نہ گرے۔ سوراخ اُسکا کھلا ہوا ہو؛
فضول سامان مریض کے مکان مین کوئی نہو۔ میز وغیرہ جو وہان رکھی جائین
بلوط کے درخت کی ہون اُنپر کسی قسم کا رنگ روغن نہو یا رنش تیل کی ہو
تو کچھ مضایقہ نہین؛

یہہ چیزین اُس مکان کے لئے ضروری ہین *
ایک چھوٹی میز مریض کی چارپائی کے پاس ہو - ایک بڑی میز علیحدہ لگی ہوئی -
کپڑے پہننے کی میز - ایک آرام چوکی - ایک کوچ - دو معمولی کرسیان - ایک آئینہ
تصویرین ہون تو دل پسند و خوش وضع ہون - تمام کمرہ مین قالین کا فرش ہو -
فرش کے ٹکڑے علیحدہ ہون تو بہتر ہے تاکہ ضرورت کے وقت جس ٹکڑے
کو چاہین جلد اٹھالین - موم جامہ یا انڈیا ربر کا ایک ٹکڑا ہو جسکو بوقت
حاجت فرش کے خراب نہونیکی غرض سے فرش پر بچھا دیا جائے - پانی
دہونیکی چلمچی بہتیہ دار میز پر رکھی ہو - ایک گھنٹی مریض کے پاس رکھی ہو تاکہ
کسیوقت مریض تنہا ہو اور خادم کے بلانیکی ضرورت پڑے تو اُسکو مریض بجائے
اور خادم گھنٹی کی آواز سنکر چلا آوے - پلنگ ہلکا و پہیہ دار ہو تو بہتر ہے جسکو
ایک طرف سے دوسری طرف ہٹانے مین دقت نہو اور تین فیٹ چوڑا اور
تکیہ دار ہو تاکہ چاہے تو مریض اُسکے سہارے سے بیٹھ سکے - تکیہ اُسپر
بڑا و بستر پانچ چھہ انچ موٹا اور سہری کے پردے سفید ہون *
۱۴ - کسی مرض مین مکان کو گرم رکھنے کی اور کسی مین سرد رکھنے کی ضرورت
ہوتی ہے چنانچہ جریان خون - تاالفس فیور یعنی حمی مطبقہ متزایدہ - ٹائفائیڈ فیور
یعنی حمی مطبقہ متناقصہ - زرد بخار - نقرس - اسکروی دماغ کی سوزش
دماغ کے نرم ہوجانے سکتہ - لو لگنے - سر مین پانی جمع ہونے - جوانون کے
تشنج و بچونکے تشنج یعنی ام الصبیان - ہسٹریا یعنی بائوگولہ - درد دل
لیوکوڑ ما یہ پیویا - غشی - منہ سے خون آنے - تنگی نفس - جگر مین اجتماع خون

جگر مین چربی جمنے - وغیرہ امراض مین مکان صاف وہوادار وسرد ہونا چاہئے
اور انفلوانزا جو ایک وبائی زکام سے ہے اُسمین بھی مریض کو ہوادار سرد کمرہ مین
ہوا کے رُخ سے بچا کر رکھنا مناسب ہے - مرگی و با گولہ کے دورہ کیوقت
بھی مریض کو صاف وہوادار مکان مین رکہین ؛

انفلامیٹری ڈزیز یعنی سوزشی امراض مین کو ایسے کمرہ مین رکھنا چاہئے جو
نہ بہت سرد ہو نہ بہت گرم ؛

چیچک کے بیمار کو اندہیرے مکان مین ہوا کے رُخ سے بچا کر رکھین - دماغ
و دماغ کی جھلیون کی سوزش والے کے لئے علیحدہ و شور وغل سے محفوظ ہونا چاہئے -
میگرن جو ایک قسم کا درد سر ہے اُسکی نوبت ہو تو مریض کو اندہیرے گھر مین
لٹا دین - پریٹونائٹس یعنی سوزش صفاق مین مریض کا کمرہ تاریک و صاف
وہوادار ہو - دیوانہ کے لئے ایسا مکان مناسب ہے جہان شور وغل نہو ؛
خسرہ کا مریض جس مکان مین ہو وہ تاریک ہو اور موسم سرما مین گرم پانی
وہان موجود رہنا چاہئیے تا کہ حرارت ہینسٹھ درجہ پر رہے - ڈنقصریا جو ایک
منہ کی بیماری ہے اُسمین مکان کی حرارت ستر درجہ پر ہو ؛
اسکارلیٹینا یعنی سرخ بخار یا اری سپلس یعنی سرخ بادہ کے مریض کو علیحدہ
صاف وہوادار مکان مین ہوا کے رُخ سے بچا کر رکھین - اور ہیڈرو فوبیا
یعنی ہڑکیلے کے بیمار کو بھی علیحدہ مکان مین رکھنا مناسب ہے ؛
کوکر کھانسی - گٹھیا - ذات الریہ کے بیمار کے لئے گرم سوزش حنجرہ مین
گرم و تر - برنکائٹس یعنی سوزش قصبۃ الریہ مین گرم و تر وہوادار ہونا چاہئے

اور برانکٹس ڈزیز کے مریض کو بھی گرم و ہوا دار مکان مین ہوا سے بچا کر رکھین اور جب تک کامل صحت نہو گھر سے باہر نجانے دین ؛

اسکرافیولا یعنی کنٹھ مالا وگٹھی خون کے عارضہ مین بھی ایسا کمرہ ہونا مناسب ہے جسمین روشنی و ہوا کا گذر اچھی طرح ہو۔ رکیٹس کے مریض کو جسکی ہڈیان خمیدہ ہو جاتی ہین بند مکان مین نرکھین۔ طبیب کو غشی قلب کا جسے عارضہ ہو اسے ایسے مکان مین رکھین جو شور و غل سے محفوظ و ہوا دار و خوش قطع ہو۔ ایسا ہی سل والے مریض کے لئے صاف و خشک و ہوا دار و خوش قطع بلندی پر باغیچہ کے اندر مکان ہونا چاہئے ؛

دماغ چھوٹا ہو جانے۔ حرام مغز کی جھلیون کی سوزش مین بیمار کو صاف و خشک جگہ مین رکھین۔ اور الکتی ماجو ایک جلدی مرض ہے اسکے مریض کا کمرہ بھی خشک و ہوا دار ہونا مناسب ہے ؛

دیوانہ یا ہذیان والے مریض کو ایسے مکان مین رکھین کہ وہان ہوا و روشنی کا تو گذر ہو مگر ایسا راستہ نہو جہانسے مریض بھاگ جائے یا کھڑکیون کے تور کر نکل جائے ؛

دوم۔ لباس و بستر

۱۔ جیسا تندرستون کو موسم و ملک کے مطابق گرم یا سرد لباس کی ضرورت ہوتی ہے ویسا ہی مریضون کو بلکہ وے کمزور ہوتے ہین اور اُن کی حرارت غریزی کم ہوتی ہے اسلئے اُن کو اور بھی زیادہ احتیاط کرنا چاہئے ؛

۲۔ مریضون کی جلد سے کثیف مادے بہ نسبت تندرستون کے زیادہ خارج

ہوتے ہین اسلئے اُن کا لباس و بستر بھی جلد بدلنا مناسب ہی مگر اسبات
کا مریض دار کو ضرور خیال رکھنا مناسب ہے کہ تبدیلی کے وقت مریض کو
تکلیف نہو اور جاڑے کا موسم ہو تو دن چڑہے ہوا سے بچاکر بدلین تاکہ سرد
ہوا لگ کر مرض کو ترقی یا نیا عارضہ نہ پیدا ہو جائے ؛

۳- شدید مرض سے صحت پانے کے بعد بھی حرارت
غریزی کم ہوتی ہے بدینوجہ ان کا لباس ذرا زیادہ گرم ہونا چاہئے ؛

۴- ایسا مریض ہو کہ زخم یا پھوڑے وغیرہ سے رطوبت کا اخراج اور اسکے
دہونیکی ضرورت پڑتی ہو اور مریض بستر سے علیحدہ ہونیکے قابل نہو تو موم جامہ
یا برتن وغیرہ رکھکر صاف کرلین تاکہ بستر خراب نہو اور اگر بستر خراب ہو جائے
تو احتیاط کے ساتھ اُسے بدلدین ؛

۵- کسی جلدی مرض یا وجع مفاصل وغیرہ مین مرہم یا تیل کی مالش کی جائے اور
بیمار اٹھنے کے قابل ہو تو بستر سے اٹھواکر مالش کرادین مگر ایسی حالت مین جیسا کہ
چاہئے ویسی احتیاط کی جائے لباس و بستر اکثر خراب ہوتا ہے اسلئے مناسب ہے کہ
جہانتک ممکن ہو احتیاط کرین اور جسم کے کپڑے و بستر کی چادر جلد جلد بدلواتی
رہین ایسا نہ کرین جیسا کہ ہمارے ملک مین ایسے مریضون کے کپڑے مہینون
نہین بدلے جاتے اور نہایت میلے و غلیظ ہو جاتے ہین ؛

۶- جب مسہل یا معرق ادویہ کا استعمال کیا جائے تو بھی موسم کے بموجب
دوسرون کی نسبت کسیقدر زیادہ گرم لباس مریض کے لئے مطلوب ہوتا ہے
کیونکہ مسہل لینے سے حرارت غریزی کم ہو جاتی ہے اور گرم کپڑے ونکا اوڑھنا

پسینہ لانیکے لئے مددگار ہوتا ہے ۞

۷- مریض سوتا ہو اور اسکے منہ وناک کے نتھنون کے روبرو کپڑا وغیرہ ہو تو اسکو ہٹا دو تاکہ تنفس مین دقت نہو۔ پاؤن سرد ہون تو ڈہک دو کہ گرم رہین سر پر زیادہ کپڑا ہو تو ہٹا دو مگر ایسی آہستگی سے کہ مریض جاگ نہ اُٹھے یا کمبل تکلیف دیتی ہون تو باریک کپڑا ڈال دو ۞

۸- کسی مرض مین مریض کو زیادہ لباس کی ضرورت ہوتی ہے اور کسی مین کم چنانچہ جریان خون مین مریض کو سخت بستر پر رکھین اور بہت کپڑے نہ اڑہائین۔ لانگن۔ سلے ایریا۔ جو جلدی امراض ہین ان مین بھی مریض کا ہلکا و پتلا و صاف لباس ہو۔ لو لگنے مین مریض کے کپڑے اتار کر سہارا دیکے بیٹھانا چاہیئے ۞

صحت و مرض ہر حالت مین لباس و بستر وغیرہ کا صاف رکھنا نہایت ضروری ہے خاصکر چیچک۔ ڈفتھریا۔ رکٹس۔ باؤگولہ۔ سوزش حجاب القلب۔ طپیدگی قلب بدہضمی وغیرہ مین لباس و بستر کی صفائی کا زیادہ تر خیال رکھین ۞

طپیدگی قلب مین مریض کا مزاج دموی ہو تو کافوری و صندلی و صاف وعمدہ لباس پہنانا موزون ہے ۞

چیچک و خسرہ و وبائی زکام سے افاقہ ہو نیکے بعد۔ سرسام۔ اسپاٹد فیور۔ ٹائیفائیڈ فیور مین غسل کے بعد تپ لرزہ و زچہ کے بخار مین سردی کیوقت ہیضہ مین بحالت کولیپس۔ کوکر کھانسی۔ ہر سوت۔ شدید و مزمن وجع مفاصل نقرس۔ جسم مین جب آتشک کا اثر ہو۔ جذام۔ کنٹھمالا۔ شکری ذیابطیس اسکروی۔ سبا۔ نوسس۔ ٹےپیز مسنٹر یکا۔ زکام۔ سوزش قصبۃ الریہ

خون تھوکنے۔ ذات الریہ۔ تنگی تنفس۔سل۔ ذات الجنب۔ برائٹس ڈزیز۔ احتباس طمث۔ اینی ڈروسس وغیرہ مین مریض کو سردی سے بچانے کیلئے گرم لباس و بستر کی بموجب موسم کے دوسروں کی نسبت زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ سرخ بخار مین حسب موسم کپڑا اڑھا کر مریض کو لٹا دین۔ تپ لرزہ مین پسینہ آنیکے بعد یکایک کپڑا علیحدہ نہ کرین۔

کن پھیڑ مین مقام ورم پر۔ نقرس مین مقام ماوُف پر۔ سوزش حنجرہ مین گلے پر۔ ٹےپینز مسٹریکا۔ وڈسنٹری مین شکم پر۔ گردہ سے سنگریزہ آنے مین کمر پر فلالین یا اور کسی گرم کپڑے کی پٹی لپیٹین یا رووڑ باندہین۔

سوزش حنجرہ وسل و سوزش قصبتہ الریہ وغیرہ مین فلالین کا کرتہ پہنائین یا روئی سینہ پر رکھین تاکہ سینہ گرم رہے۔ اور وجع مفاصل مین بھی فلالین کا کرتہ پہنانا بہتر ہے۔

دماغ کی جھلیون کی سوزش مین پاؤن۔ دماغ کے نرم ہوجانے مین ہاتھ و پاؤن کو گرم رکھین۔

مغز و حرام مغز اور اسکی جھلیونکی سوزش۔ ٹائفس فیور۔ وجع مفاصل۔ ریڑھ کے خم کھاجانے وغیرہ مین صاف و نرم و ملایم بستر ہونا چاہیئے۔

وجع مفاصل مین مریض کے ہاتھ پاؤن تکیہ کے سہارے سے رکھین۔

دماغ و دماغ کی جھلیون کی سوزش۔ سکتہ۔ خون تھوکنے مین مریض کے سرہانے اونچا تکیہ لگائین۔

دماغ کے اجتماع خون۔ سکتہ۔ تشنج۔ مرگی۔ ہسٹیریا یعنی بائے گولہ۔ غشی مین

رگلے وسینہ کا کپڑا یا زیور وغیرہ تنگ ہو تو اسکو اتار دین یا ڈھیلا کر دین تاکہ رگون پر دباؤ نہ پہنچے اور تنفس بہ آسانی ہو۔

سوم۔ خواب

۱۔صحت کی حالت مین کم سے کم چند گھنٹہ اور زیادہ سے زیادہ آٹھ گھنٹہ ضرور سونا چاہئیے کیونکہ بیداری کی حالت مین جو اجزا تحلیل ہو گئے ہین وہ سونے سے آرام ملنے کے سبب پوری ہوتی ہین علی ہذا القیاس شدید امراض سے جب صحت ہونے لگتی ہو یا کسی اور وجہ سے کمزوری ولاغری ہوتی ہے تو بھی زیادہ نیند آتی ہے تاکہ جسم ودماغ کو قوت حاصل ہو۔چنانچہ مریض کو نیند آجانا صحت کی نشانی عوام مین مشہور ہے۔مگر غیر وقت یا زیادہ دیر تک سونے سے جسم کے فضلے بدقت خارج ہوتے ہین عضلون کی پرورش مین فتور پڑ جاتے ہین۔مزاج دموی ہو جاتا ہے۔چربی کی زیادتی ہوتی ہے بدینوجہ زیادہ سوتا صحت مین بھی مضر ہے اور بعض بیماریونکی بھی زیادہ سونے سے ترقی ہوتی ہے بدینوجہ کسی مرض مین تو مریض کو زیادہ سونے سے باز رکھتے ہین اور کسی مرض مین نیند لانیکی تدبیر کرتے ہین۔

۲۔تدابیر ذیل سے صحت مین تو اکثر نیند آجاتی ہے جیسا کہ قصہ کہانی سننا تلوے سہلانا۔دل ہی دل مین گنتی گننا۔مکان مین شور وغل نہونا اور نہ آسیب سردی وگرمی معتدل اور تاریکی ہونا۔بستر صاف ہونا۔سردی سے پاؤن سرد ہون تو کمبل مین چھپانا وغیرہ۔اور یہہ تدبیرین خفیف مرض مین بھی کارآمد ہین لیکن بعض امراض ایسے ہین کہ جنمین نیند لانا ضرور ہوتا ہے اور خواب آور

دوا دینے سے بھی بمشکل نیند آتی ہے ✤

۱ خود یا دوا دینے سے مریض سو جائے اور کچھ دیر تک اسکا سوایا رہنا منظور ہے تو بیماردار کو چاہیئے کہ مریض کے کمرہ مین شور وغل نہونے دے اُس کے پلنگ کو نہ ہلائے اور کوئی ایسی حرکت نہ کرے کہ مریض قبل از وقت جاگ اُٹھے

۲ - بعض مرض مین تو معالج کی یہہ خواہش ہوتی ہے کہ مریض کو کسی طرح نیند آجائے اور بعض مرض مین زیادہ سونے سے نقصان ہوتا ہے چنانچہ پلے تھورا یعنی زیادتی خون - برنکائٹس یعنی سوزش قصبتہ الریہ - بدہضمی مین - زیادہ دیر تک خاصکر دن مین نہین سونا چاہیئے ✤

جسکو سکتہ ہونیکا اندیشہ یا جریان منی یا بدہضمی کا عارضہ ہو اُسکو شب و روز مین آٹھہ گھنٹہ سے زیادہ نہ سونا اور علی الصباح اُٹھنا مناسب ہے ✤

چونکہ زیادہ سونے سے عصبی امراض مثلاً مرگی وغیرہ کا غلبہ ہوجاتا ہے اسلئے ایسے مریضون کو بھی کم سونا بہتر ہے ✤

دماغ نرم ہونے - استسقاالراس کا اندیشہ ہوتے عام فالج - جنون - میراثی شرابیون کے خفقان - بیخوابی - دل کی کواڑ یونکے امراض - ذات الریہ - ذات الجنب مین نیند لانیکی تدبیر کرنا چاہیئے ✤

انیمیا یعنی کمی خون کے عارضہ مین بھی زیادہ نہ جاگین - تنگی تنفس وطپید گئی قلب ونفخ شکم مین بھی نیند نہین آتی اور بیخوابی کے سبب مریض کی طبیعت اور بھی بیچین ہوجاتی ہے پس نیند لانی کی کوشش کرنا مناسب ہے مگر ایسی حالت مین قابض وخواب آور ادویہ مثل افیون وغیرہ کے دینے سے بجائے فائدہ

کے نقصان ہوتا ہے ٭
صحت کی حالت مین داہنی کروٹ پہلے سونا مناسب ہے تاکہ جگر و قلب کو سہارا ملے و ششش و امعاء پر دباؤ نہ پڑے مگر مختلف امراض مین مختلف وضع پر لٹانےسے مریض کو آرام ملتا ہے یعنی لو لگنے مین خراٹے سے سانس آئے تو کروٹ کے بل چت۔ حرام مغز کی جھلیون مین سوزش ہو تو ایک کروٹ سے سامنے کو جھکا کر۔ سوزش حرام مغز مین پیٹ یا کروٹ سے۔ مرگی مین سر اونچا کرکے۔ سوزش صفاق مین پاؤن سکیڑے ہوئے اور سر اونچا کرکے چت لٹائین۔ معدہ کے زخم مین جس وضع پر مریض کو آرام معلوم ہو اسی وضع پر لٹائین ٭

چہارم۔ ریاضت

جس طرح سونا اور آرام کرنا انسان کے لئے ضروری ہے اسیطرح اعتدال کے ساتھ جسمی و ذہنی محنت کرنا قیام صحت کے لئے ضروریلکہ نہایت ضرور ہے کیونکہ اس سے فضلات تحلیل و بول و براز صاف و جسم قوی مزاج درست و ذہن تیز ہوتا ہے ٭
صحت کی حالت مین تو عمر و موسم کے بموجب پیادہ پا یا گھوڑے کی سواری پر ہوا خوری کرنا۔ لیزم یا مگدر ہلانا۔ ڈنڈ کرنا۔ کشتی کرنا۔ تیرنا۔ گیند بلا کھیلنا وغیرہ بہت سے طریقے ریاضت کے ہین جنکا مفصل بیان ہدایت المولیم مین ہمنے لکھا ہے لیکن بیماری مین اس قسم کی ریاضت کرنے سے انسان مجبور ہوتا ہے بلکہ اکثر امراض مین آرام سے لٹائے رکھنے کی ضرورت

پڑتی ہے مگر بعض امراض مین خصوصاً مرض سے افاقہ ہونیکے بعد بتدریج ریاضت کرنا اِس مرض کا علاج سمجھا گیا ہے جیسا کہ فقرہ دوم کے پڑھنے سے ظاہر ہے ؛

۲- اسپائنا بیفیڈا (ریڑھ کا ایک مرض ہے) کزاز - قے الدم - چھوٹی انتڑیون کی سوزش پیچش - سوزش جگر - پتہ کی سوزش - گردہ کی سوزش - رحم کی سوزش - پرائٹس ڈزیز - ٹائیفائڈ فیور - یلو فیور - ہیضہ مین جب ریاکشن زیادہ ہوجائے - ڈفتھریا - انفلوانزا بسرخ بادہ - برنکائٹس خناق وغیرہ مین آرام سے لٹائے رکھین - بعض امراض جیسے ٹائیفائڈ فیور وغیرہ مین تو یک قدم چلنے کی کبھی اجازت نہ دین ؛

وجع مفاصل - پرپیورا - اسکروی - دل کی کواڑیون کے امراض - ڈیبزمنٹرنگ ایڈیسنس ڈزیز - انیمیا یعنی کمیٔ خون - تنگیٔ تنفس سل - ذات الجنب تپی مین مریض کو آرام چین سے رکھین - نقرس مین باری کے وقت و فلگمیشیا ڈولینس مین ماؤف عضو کو آرام سے رکھنا چاہیئے - دماغ کی نرم ہوجانے - ولیوکوڈرما مین اسقدر جسمی یا دماغی محنت نہ کرائین کہ تکان ہوجائے سکتہ ہونیکا اندیشہ ہو تو جسمانی محنت ودلی جوش ومجامعت سے پرہیز کرائین اور سر جھکا کر نہ بیٹھنے دین - پروگریسو مسکیولر اٹرفی مین بھی مریض کو روحی وجسمی آرام ملنا چاہیئے - خون تھوکنے کا عارضہ ہو تو بھی محنت سے پرہیز کرائین - دماغ و دماغ کی جھلیون کی سوزش وذات الریہ سے افاقہ ہوتے ہی کام مین نہ لگائین بلکہ کچھ روز محنت سے باز رکھین ؛

دماغ یا دماغ کی جھلیون کی سوزش۔ دماغ کے اجتماع خون۔ انجائنا پکٹورس
یعنی دل کے عصبی درد۔ طپیدگئی قلب یعنی خفقان۔ ایڈی سنس ڈزیز
نقرس۔ گردہ سے فاسفیٹ قسم کی ریگ آتی ہو تو دلی و دماغی محنت نہ کرائین
یعنی فکر و تردد و غم و غصہ و مطالعہ کتب وغیرہ سے باز رکھین۔ ہسٹیریا یعنی
بادگولہ کا مرض ہو تو بھی خیال رکھین کہ مریضہ کے دل پر رنج و صدمہ نہ پہنچے ؛
کمئی خون۔ مزمن استسقاء الراس۔ دل کی کواڑیون کے امراض۔ دل کے
بڑھجانے۔ دل مین چربی جمع ہونے۔ ٹیوبرکیولر منجائٹس ساز نوسس مین
بھی دماغی محنت زیادہ نہ کرائین اور غم و غصہ و فکر نہونے دین ؛
عام فالج مین خیالات فاسد پیدا ہون تو پند و نصایح سے اُن خیالات کو دور
لیڈ پالسی (سیسہ کا کام کرنے والونکا فالج) رائٹر پالسی (محرر ونکا
فالج) مین پیشہ کو چھڑا دین۔ سوزش حنجرہ و ذات الجنب مین مریض کو گفتگو
نہ کرنے دین بدہضمی مین کھانا کھاتے ہی نہ پھرنے دین ؛
پلے تھورا یعنی زیادتی خون مین خوب ورزش اور کورزیا۔ ایمینوریا یعنی احتباس حیض
جو زیادتی خون سے ہو۔ اسکرافیولا یعنی پشیاب مین۔ یورک ایسڈ کی ریگ آتی
ہو تو مناسب ریاضت۔ جگر مین اجتماع خون ہو تو گھوڑے کی سواری و
تنسکار کھیلنا چاہیئے۔ جریان منی کا عارضہ ہو تو کرکٹ وغیرہ کھیلنا۔ ورزش
کرنا۔ جلسہ احباب مین دل خوش رکھنا۔ میراق مین مریض کو کسی کام مین
مشغول رکھنا۔ نقرس مین وقفہ کے بعد۔ اسکرافیولا یعنی کنٹھہ مالا۔ کیتہ
ذیابطیس شکری۔ کمئی خون۔ ٹیوبرکیولر منجائٹس۔ سکتہ ہونیکا اندیشہ

کرانک ہیڈر وکیفلس۔ یا گولہ کے فالج۔ پروگریسو مسکیولر اٹر وفی۔ بیخوابی۔ بعد دورہ کے مرگی ہسٹیریا یعنی اختناق الرحم۔ دل کی کواڑیون کے امراض دل مین چربی جمع ہونے۔ خفقان۔ سل۔ بدہضمی۔ قبض۔ جگر مین چربی جمع ہونے۔ پیشاب مین یورک ایسڈ آنے مین گرمی وسردی وبارش وغیرہ کا لحاظ کرکے صبح شام ہواخوری وچل پھر کر تفریح کرنا اور سوزش رحم سے افاقہ ہونیکے بعد بتدریج ٹہلنا چاہئیے ❊

شکری ذیابطیس مین تمام جسم کو۔ اور پروگریسو مسکیولر اٹروفی مین عضلات کو۔ اور فالج مین عضو مفلوج کو آہستہ آہستہ ملنا اور اسپر ہاتھ پھیرنا چاہئیے خسرہ۔ ٹائفائیڈ فیور۔ ریمیٹنٹ فیور۔ ڈفتھریا۔ کوکرکھانسی۔ وبائی زکام ذات الریہ مین افاقہ کے بعد۔ مزمن تپ لرزہ۔ وجع مفاصل اسکرافیولا۔ شکری ذیابطیس۔ انیمیا یعنی کمئی خون۔ ٹیوبرکیولر مننجائٹیس۔ اسپائنا بیفڈا لاٹرل پالیسی۔ کوریا۔ جنون۔ ٹے بیز مسنٹریکا۔ مزمن زکام۔ یا بیمار ہو کر برنکائٹس۔ دمہ۔ خون تھوکنے سوزش مری۔ مزمن پیچش۔ مزمن اسہال جگر کے اجتماع خون۔ برائیٹس ڈزیز۔ پیشاب مین اوگزیلیٹ کی ریت آنے مین ممکن ہوا اور سفر وحضر کا سامان بخوبی مہیا ہوسکے تو تبدیل آب وہوا کرنا نہایت بہتر ہے کیونکہ اسمین آب وہوا کی بھی تبدیلی ہوتی ہے اور کچھہ ریاضت بھی جس سے مرض مین بہت کچھہ فائدہ ہوتا ہے ❊

تبدیل آب وہوا کے لئیے اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہئیے کہ کسی مرض مین کوئی ملک موزون ہوتا ہے کسی مین کوئی چنانچہ وجع مفاصل و

براُنٹس ڈزیز مین گرم ملک کی طرف لیجائین - کوکر کھانسی - کنٹھہ مالا - شکری ذیابطیس
کمیُ خون - ٹیوبر کیولر منجائیٹس - اسپائنا بیفڈا - رائٹر پالسی - ٹے بیز مسنٹریکا -
مین سمندر کی طرف آب وہوا تبدیل کرائین ❊
مزمن ہیچش وجگر کے اجتماع خون مین سرد ملکون کی جانب اور دمہ مین جہانکی
ہوا موافق ہو وہان جانا خوب ہے ❊
فلگمیشیا ڈولنس - وہ ایسا فیپائٹس مین بحری سفر سے فائدہ ہوتا ہے ❊

پنجم غسل وصفائی

ا- تغسیل وتصویل کے طریقے باب چہارم مین ہم مفصل لکھہ چکے ہین اور
مریض کے صاف رکھنے کی بابت جا بجا ذکر کیا گیا ہے مگر پھر بھی یہہ لکھنا ضرور
کہ ہمارے ملک مین جیسا کہ تندرست آدمی کما حقہ صفائی کا خیال نہین رکھتے
ویسا ہی مریضون کی طرف سے اکثر اس باب مین لاپروائی کیجاتی ہے ❊
بارہا ایسے مریض دیکھے گئے ہین کہ ہونٹون مین تھوک - آنکھون مین گیڈ لگی
ہوئی - بال بکھرے ہوئے ہین ہاتھہ اور پاؤن پر بیت سا میل چڑہا ہوا ہے
سر اور ڈاڑہی مین جوئین پڑی ہوئی ہین غرضکہ ایک تو مرض کے سبب اور
دوسرے عدم صفائی سے مریض کی ایسی صورت ہو جاتی ہے کہ دوسرے
آدمی کو دیکھنے سے نفرت ہوتی ہے ❊
پس مریض دار کو چاہیے کہ ٹھنڈے یا گرم پانی سے موسم کے مطابق روز
صبح ہی اٹھکر وقت مقررہ پر مریض کو کلی کرادے منہہ دہلا دے - بالون مین
کنگھی کردے - طبیب اجازت دے تو پاؤن گرم پانی سے دہو ڈالے ❊

اگر مریض کو اٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہو تو پڑے پڑے ہی آہستہ آہستہ جسقدر صفائی ممکن ہو کر دے اور اس سے تغافل نہ کرے کیونکہ جسمی صفائی سے مریض کو بہت کچھ فرحت حاصل ہوتی ہے ؛

یہ بھی اکثر شکایت سنی گئی ہے کہ بخار سے آرام ہونیکے بعد غسل کرنیسے پھر بخار ہو گیا مگر ہمارے خیال مین غسل بیماری کے عود کرنے کا سبب نہین ہوسکتا شاید غسل دلانیکی بے احتیاطی سے ایسا ہوتا ہے مثلاً کمزور مریض کو سردی مین سرد یا گرمی مین تیز گرم پانی سے غسل دلایا جائے یا زیادہ دیر تک کھلی ہوا مین مل مل کر نہلایا جائے۔ یا بعد غسل جلدی کپڑے سے پونچھہ کر لباس نہ پہنایا جائے تو ممکن ہے کہ ہوا لگ کر پھر بخار آجائے اسلیئے مناسب ہے کہ جب مرض سے افاقہ ہو جائے تو معالج سے اجازت لیکر ایسے مکان مین نہلائین جہان ہوا نہ لگے یا سرد موسم مین پانی گرم اور گرمی مین شیر گرم ہو۔ آہستہ آہستہ جسم کا ملنا ضرور ہے مگر ایسے زور سے نہ ملین کہ مریض کو تکلیف ہو غسلخانہ مین زیادہ دیر تک مریض کو نہ رکھا جائے کیونکہ دیر تک گرم پانی مین نہانے سے جسم کمزور ہو جاتا ہے۔ بعد غسل کے جلدی تولیا یا اور کسی کپڑے سے بدن پونچھہ کر لباس پہنا دیا جائے بلکہ سرد موسم ہو تو ذرا زیادہ کپڑا اوڑھا دیا جائے تو بہتر ہے تاکہ نہانیسے جو مسامات کھلے ہین وہ سرد ہوا لگنے سے بند ہو کر کوئی خرابی نہ پیدا کرین ؛

بہر حال بیماری کے ایام مین بہ نسبت صحت کے زیادہ تر صفائی کا لحاظ

رکھنا چاہیئے کیونکہ بحالت مرض جلد سے زیادہ تر کثیف مادّے خارج ہوتے رہتے ہین جنکا جسم سے دور کر دینا ہی مناسب ہے ؛

۲- مختلف امراض مین مختلف قسم کے پانی سے غسل دلانا مفید ہوتا ہے چنانچہ بیخوابی - نقرس - مزمن وجع مفاصل - ذیابطیس شکری - لیڈ پالسی یعنی سیسہ کی وجہ سے فالج ہونا - جھر کیائے استسقا - ایپنی ڈرمسس (جلدی مرض ہے) خراش مثانہ - احتباس خون حیض کے عارضہ مین گرم پانی سے غسل دینا چاہیئے - بچون کو تشنج ہو تو گرم پانی مین بیٹھانا مناسب ہے ؛

سکتہ کا اندیشہ ہو یا ہائپری ڈرمسس ہو جو جلدی مرض ہے تو گرم پانی سے غسل دینا نہین چاہیئے بلکہ سکتہ کا خوف ہو تو صبح ہی سرد پانی سے سر کو دھونا چاہیئے خسرہ سے افاقہ ہونیکے بعد - رکٹس مین جب مریض کی عمر زیادہ ہو - استسقاء الراس - سائنوسس خلکمیٹیا ڈولنس - جریان منی و کوریا مین نمکین پانی سے روز غسل کرانا بہتر ہے ؛

اسکرافیولا مین سمندر کے یا سرد یا گنگنے پانی سے - قے الدم مین گرم یا سرد یا سمندر کے پانی سے روزمرہ غسل کرانا چاہیئے ؛

رکٹس مین جب مریض بچہ ہو - اختناق الرحم کے فالج - جگر مین چربی جمع ہونے مین نیم گرم یعنی گنگنے پانی سے غسل کرائین - دل کی کواڑیون کے امراض مین سرد یا نیم گرم - پیشاب مین فاسفیٹ کی ریگ آتی ہو تو سرد یا گرم پانی سے غسل دین ؛

چیچک سے افاقہ ہونیکے بعد کاربولک صوپ لگا کر مانگنت اسکا رینیا یعنی

سرخ بخار مین گرم پانی مین سٹرڈ ملاکر۔ لانکن یعنی گرمی دانون مین پانی مین چوکر ملاکر غسل کرانا فائدہ بخش ہے ٭

آتشک کا اثر جسم مین ہوگیا ہو۔ انیمیا یعنی کمی خون۔ میراق مین روزمرہ اور برائیٹس ڈزیز وسل مین کبھی کبھی موسم کے مطابق گرم یا سرد پانی سے غسل و صفائی کرانا۔ ملے ایریا وا کھتی ما (جلدی امراض ہین) مین جسم کو صاف و عام فالج مین بھی مریض کو صاف ستھرا رکھنا چاہیئے ٭

سکتہ ہونیکا خوف ہو تو ہر روز صبح کو سرد پانی سے سر دھوئین۔ لو لگنے مین اونچے سے سر پر سرد پانی ڈالین مگر نبض ساقط ہو تو ایسا نہ کرین۔ پروگریسو مسکیولر اٹروفی مین سرد پانی کا ترڑا دین۔ غشی مین ٹھنڈے پانی کے چھینٹے منہ پر مارین۔ قبض عادی مین روزمرہ سرد پانی سے پیٹ کو آہستہ آہستہ مل مل کر غسل کرائین ٭

ششم۔ کھانا پینا

ہندوستان مین بیمارون کی غذا کا مسئلہ زیادہ توجہ کرنے کے قابل ہے کیونکہ جب کوئی بیمار ہوتا ہے تو اُسکے خویش اقارب کو دوا کا اتنا خیال نہین ہوتا جسقدر غذا کا۔ بیمار پرسی کو کوئی آتا ہے تو پہلے یہہ پوچھتا ہے کہ اسنے کچھہ کھایا یا نہین۔ کوئی کہتا ہے کھلانا ضرور چاہیئے داڑھ چلے ستر بلائے ٹلے۔ کوئی صاحب فرماتے ہین کہ انسان اناج کا کیڑا ہے کچھہ نہ کچھہ ضرور کھلاؤ اور کھانیکو بھی طرح طرح کی چیزین تجویز کی جاتی ہین چنانچہ نقل مشہور ہے کہ کسی بیمار کے پاس بہت سے آدمی بیٹھے ہوئے قسم قسم کی غذا بتاتے تھے

کسی کی رائے تھی کہ دلیا دو کوئی کہتا تھا کہ کھچڑی - اتنے مین ایک بولا خوب عمدہ حلوا بنا کر کھلاؤ - چنانچہ وہ نافہم بیمار جو اپنی طبیعت کی خواہش اصلی کو نہین جانتا تھا بولا کہ اجی انکی بھی سنتے ہو وہ صاحب کیا فرما رہے ہین ؛

حکیم صاحب بیمار کے اقارب سے دریافت کرین کہ اسنے کل کیا کھایا تھا تو خواہ اُسنے کچھہ ہی کھایا ہو اور کتنا ہی کھایا ہو مگر یہی کہتے ہین کہ اسکے منہ مین تو اڑ کر کھیل بھی نہین گئی اور اس دروغ بیانی سے حکیم کو تشخیص مرض مین بعض دفعہ کچھہ دقت بھی ہوتی ہے ؛

جب حکیم صاحب نسخہ لکھہ کر بیمار دار کو دیتے ہین تو دوا کے بنانے یا پلانیکی تجویز تو پیچھے جا ہے دریافت کرے یا نہ کرے مگر پہلے یہہ پوچھتا ہے کہ کھانے کو کیا دیا جاوے اسپر بعض رحم دل و مستقل مزاج حکیم تو سہولیت سے کچھہ بتا دیتے ہین مگر نازک مزاج و عدیم الفرصت طبیب نہایت سختی سے جواب دیتے ہین ؛

الغرض مریض کی غذا کی بابت ہندوستانیون کو خیال بھی بہت ہوتا ہے اور بے اعتدالیان بھی بہت کرتے ہین اور پھر اسپر بعض شخص طبیب کے روبرو صحیح نہین بیان کرتے اور اسمین بھی کچھہ شک نہین کہ اکثر امراض کی کمی بیشی عموماً اور بعض امراض مثلاً ذیابیطس و ریگ گردہ و امراض معدہ و امعا وغیرہ کی خصوصاً غذا کے انتظام پر ہی منحصر ہے پس تندرست و بیمارونکی غذا کا مفصل بیان تو ہمنے رسالہ غذا مین لکھا ہے اور ہر مرض مین جو غذا دیجاتی ہے اُسکا حال خاص خاص مرضون کی احتیاط کے ساتھہ ہے مگر یہان بھی چند ضروری ہدایتین لکھی جاتی ہین ؛

۱۔ بیمار دار کو چاہئیے کہ مریض نے بیمار ہونے سے ایک دو روز پہلے یا بیماری کی حالت مین جو کچھہ کھایا ہو عند الاستفسار صحیح صحیح حکیم صاحب کو بتادے ایسا نہ کرے کہ دعوت مین یا تہوار پر خوب ٹھونس ٹھونس کر کھانے سے کسی کو دست آئین تو یہی کہے جائین کہ اسنے تو کچھہ نہین کھایا صرف مُنہ جھٹلا کر کھڑا ہو گیا تھا۔ یا پیالہ بھر کر دلیا پی لے یا ایک رکابی کھچڑی کھالے مگر جب پوچھو تو یہی جواب کہ آڑ کر مُنہ مین کھیل بھی نہین گئی ؞

۲۔ جو غذا معالج بتائے اُسکے سوا اور کوئی غذا نہ دو اور بیمار پرسی کے لئے جو آتے ہین اور اپنی اپنی حکمت بگھار کر جو دوا یا غذا تجویز فرماتے ہین اُنکے کہنے پر عمل نہ کرو ؞

۳۔ طبیعت جو عمدہ طبیب ہے خود اپنی اصلاح کی خواہش کرتی ہے جسکی ضرورت ہے مثلاً بخارون مین رطوبتون کے اخراج مین فرق پڑجاتا ہے بدینوجہ بالکل کچھہ کھانے کی طرف مریض کو رغبت نہین ہوتی یا بعد افاقہ مرض جسمی صرف پورا کرنیکے لئے خوب بھوک لگتی ہے یا صفرا کی زیادتی ہو تو ترش اشیا کو جی چاہتا ہے یا قبض و امتلاء معدہ ہو تو کھانیکی خواہش نہین ہوتی پس مریض کی جیسی خواہش ہو اُسکا خیال رکھنا چاہئیے لیکن اصلی خواہش کا پہچاننا ہر ایک کا کام نہین ہے بلکہ کوئی چیز مریض کے روبرو یا خیال مین آجائے تو اُسی کو مانگ بیٹھتا ہے۔ یا بعض ضدی و چڑچڑا بیمار کچھہ کھانا نہین چاہتا اسلئے بیمار دار کو مناسب ہے کہ بیمار کی خواہش ہدایت طبی کے مطابق ہو یا معالج اجازت دے تو مریض کو کھلائے ورنہ ہرگز نہ دے ؞

۴۔ کیا صحت وکیا مرض کھانے وپکانیکے برتنون کی صفائی وجنس کی عمدگی کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیئے خاصکر مریض کے لئے اور بھی اسبات پر زور دین کہ برتن قلعی دار وصاف ہون جن برتنون مین کھانا کھلایا جائے وسفید چینی کے ہون توکیا بات ہے۔ ہریک کھانیکے مناسب برتن ہو یعنی سیّال چیز کے لئے چمچے و پیالے۔ گاڑہی شئے کے لئے رکابی وغیرہ۔ اور جب کسی برتن کوصاف کرین توصاف وسفید جھاڑن سے اُسے پوچھہ ڈالین تاکہ پانی سے دہونیکے بعد جو ریت وغیرہ پیندی مین رہجاتی ہے وہ بھی صاف ہوجائے۔ اور چاول یا ساگو دانہ وغیرہ کوخوب دیکھین کہ وہ عمدہ ہون اور اُن مین اور کسی چیز کے دانے نہ ملے ہون۔
کھانا دیکھنے مین خوشنما ہو دسترخوان سفید دُھلا ہوا ہو کیونکہ مریض کا مزاج بہت نازک وچڑچڑا اور کھانا سادہ ہوتا ہے بدینوجہ ذرابھی بے احتیاطی دیکھے تو اُسے نفرت ہوجاتی ہے اور پھر کھانے کو پاس نہین آنے دیتا
۵۔ جہانتک طاقت ہو ساگو دانہ انڈے دودہ شوربہ وغیرہ کا سامان ہر وقت مہیا ہو کیونکہ نہین معلوم کس وقت کس غذا کی ضرورت ہو اور مریض کب مانگے یا کب معالج کسی غذا کے دینے کا حکم دے ؛
یا صبح کو مریض کے لئے کھچڑی پکائی گئی اور شام کو بھی کھچڑی دیجائے گی تو غریب مفلس کا ذکر نہین لیکن خدا نے وسعت دی ہے تو شام کو بھی تازہ کھچڑی اور پکوائین یہہ نہ کرین کہ صبح کو تو اُسنے کھایا نہین اب شام کو پکانیکی کیا ضرورت ہے یا خواہش ہوگی تو باسی ہی کھالے گا۔ یا مریض کہیگا تو اُسیوقت تازہ پکجائے گی۔ نہین۔ وقت معمولی پر ضرور ہدایتی کھانا پکنا چاہیئے بلکہ ہر وقت

تھوڑا طیار رہونا مناسب ہے خدا جانے کسوقت مریض طلب کرے ‡

۶- جتنی دفعہ معالج حکم دے مریض کی خواہش کا خیال کر کے کھانا دین لیکن معدہ مین امتلا معلوم ہو یا بار بار دینے سے اور کوئی علامت پیدا ہو تو حتی الامکان طبیب سے دریافت کرین - اور جب کئی بار کھانا دیا جائے تو مقدار مین زیادہ نہو بلکہ بہت کم ہو کیونکہ ایک وقت مین زیادہ غذا دینے سے ہضم نہین ہوتی اور درد واسہال یا ہیضہ وغیرہ بیماریان ہو جاتی ہین ‡

۷- مرض سے افاقہ ہونیکے بعد مریض کی بھوک کھلتی ہے اور بہت کھانا چاہتا ہے اور بچہ یا بوڑھا تو بہت ہی ضد کرتا ہے اس حالت مین بیمار دار کو چاہئیے کہ جسطرح ہو سکے بہلا پھسلا کے یا ذرا دھمکا کے ایک وقت مین بہت نہ کھانے دے ورنہ اکثر بیماریان اسی بے اعتدالی سے دوبارا عود کر آتی ہین اور مہلک ہو جاتی ہین

۸- بعض چیزین یا تو اصل مرض کو مضر ہوتی ہین جیسے معدہ و امعا کے امراض مین ثقیل یا ذیابطیس شکری مین نشاستہ دار اغذیہ دینا مضر ہے اور بعض چیزین دوا کی تاثیر کو خراب کر دیتی ہین جیسا کہ ترشی کی زیادتی سے بدہضمی ہو تو کھار دوائین دیجاتی ہین اُس حالت مین لیمو یا ترش نارنگی کھلا دینے سے دوا کی تاثیر حسب دلخواہ نہین ہوتی - یا مرکبات فولاد دئے جاتے ہین تو ترشی کا دینا منع ہے بس ان باتون کو معالج خود بتا دیتا ہے اور ہر مرض کی احتیاط کے ساتھ جو غذائین ہمنے لکھی ہین اُنکے علاوہ اور کسی چیز کی مریض خواہش کرے تو حتی الامکان معالج کی اجازت بغیر نہ دین ‡

۹- مریض کمزور ہو تو اُسکو کھانا کھلانے و پلانے مین یہہ احتیاط رکھین کہ اچھو

نہو جائے یعنی بجائے کھانیکے راستہ کے ہوا کے راستہ مین کوئی چیز نہ چلی جائے ورنہ دم گھٹکر مرنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

لقمہ بہت چھوٹا ہوا ور چمچ سے کچھ شے پلائین تو چمچ کو بہت نہ بھرین ٭ منہ خشک ہو تو ذرا سا پانی پلاکر تر کرا دین اور پھر کھانا کھلائین ٭ غرضکہ دم رکنے یا اچھو ہونے کا بہت ہی خیال رکھین اور خاصکر اُس وقت کہ جب بسبب ضعف کے لیٹے لیٹے مریض کھاتا چاہے ٭

۱۰۔ ہر مرض مین جو غذا دیجاتی ہے اُسکا بیان باب ہشتم مین ہوگا اور بیمارون کو غذا دینے کے عام اصول یہ ہین ٭

جس مرض مین تھوک اچھی طرح پیدا ہوا ور منہ وزبان خشک نہو۔ ساگودانہ ارارورٹ۔ چاول۔ مصری وغیرہ ایسی چیزین دین کیونکہ یہ تھوک کے ذریعہ سے ہضم ہوتی ہین ٭

جب منہ خشک ہو زبان پر کانٹے پڑے ہون تو ایسی غذا دینی چاہیئے کہ جو معدہ کے عرق کے وسیلہ سے ہضم ہون۔ جیساکہ دودھ۔ شوربا۔ دال انڈے وغیرہ کیونکہ قدرت ایک نہ ایک ذریعہ ہضم کا قایم رکھتی ہے ٭

اگرچہ طبیعت یک نہ یک ذریعہ سے غذا کے ہضم کا انتظام رکھتی ہے لیکن کبھی نہایت شدید حالت مین منہ کا تھوک بھی خشک ہوجاتا ہے اور معدہ کا عرق بھی کم تراوش پاتا ہے اس صورت مین ایسی اشیا دین جو بذریعہ عروق دوران خون مین شامل ہوجائین جیسے شوربہ یا بشرط ضرورت بیر شراب یا پورٹ وائین۔ اور اس حالت مین ایسی غذا سے بالکل پرہیز کرین جو دیگر

کی رطوبت سے ہضم ہو جیسے گوشت وچانول کیونکہ گوشت معدہ کی رطوبت سے ہضم ہوتا ہے اور چانول لعاب دہن سے ؛
امراض کے شروع مین معدہ کا عرق کم تراوش پاتا ہے بدینوجہ اس حالت مین گوشت یا شوربہ کا دینا نہ چاہئیے ورنہ دست لگجاتے ہین۔ قے ہوتی ہے۔ جی متلاتا ہے ؛
مرض سے افاقہ ہونے کے بعد ہلکی چیزین مثلاً دلیا۔ روٹی۔ دودھ۔ انڈا نمک مرچ لگاکر قدرے مکھن و مصری وغیرہ بھی دین اور رفتہ رفتہ اصلی غذا پر لائین اور زیادہ مقوی اغذیہ یعنی گوشت وغیرہ سے پرہیز کرائین ورنہ آلات الہضم کی کمزوری کے سبب اسہال یا پیچش کا عارضہ ہوجاتا ہے ؛
اسہال یا ادرار وغیرہ کے سبب بحالت مرض نمکین اشیا زیادہ خارج ہوجانیکے سبب مریض کی طبیعت بعد افاقہ مرض نمکین چیزونکی طرف مایل ہوتی ہے پس اسوقت نمکین چیزون کا دینا بھی مفید و مناسب ہے ؛
۱۱- اکثر جگہہ لکھا گیا ہے کہ فلان مرض مین فلان غذا دینا چاہئیے مگر انکے بنانے کی ترکیب نہین لکھی گئی گو کہ ہم اسکا مفصل بیان رسالہ غذا مین کرینگے ہین لیکن یہان بھی کچھہ ذکر کرنا مناسب معلوم ہوا لہذا بیمارون کی چند غذاؤن کے بنانیکی ترکیب ذیل مین لکھی جاتی ہے ؛
اراروٹ- صاف پانی کو اول خوب کھولا دین پھر تھوڑے پانی مین اراروٹ گھول کر تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائین اور چمچ سے ہلاتے رہین۔ بعد ازان چند لمحہ ہلاکر آگ سے اتار لین اور اسمین مصری یا شکر سفید ملاکر

کھلاوین - خوشبودار کرنیکے واسطے دارچینی وغیرہ اور محرک کرنیکے لئے بشرط ضرورت برانڈی وغیرہ ملا سکتے ہین - تین چھٹانک پانی کے لئے چار ماشہ ارار وٹ کافی ہوتا ہے یا دس چھٹانک پانی کے لئے سولہ ماشہ ٭

نوع دیگر - دودہ مین بھی ارار وٹ پکایا جاتا ہے - اسکے پکانیکی سب ترکیب وہی ہے جو پانی مین پکانیکی - ڈاکٹر گارڈنر صاحب نے صرف اتنا فرق کیا ہے کہ پانی مین ملاکر پانچ چھہ منٹ پکانیکو لکھا ہے اور دودہ مین ملاکر آٹھ منٹ شیرین و خوشبودار کرنیکے لئے اسمین بھی مصری و دارچینی وغیرہ ملا سکتے ہین

برانڈی مکسچر - دو انڈون کی زردی چوتھائی چھٹانک صاف شکر - روغن دارچینی دو قطرے - عرق دارچینی دو چھٹانک - فرنچ برانڈی دو چھٹانک ان سب کو خوب ملالین - یہہ مقوی محرک اور غذائیت بخشنے والی چیز ہے - آدہی یا ایک چھٹانک کی مقدار مین بحالت ضعف و نقاہت جو اکثر بخارون مین غایت درجہ کا ہوتا ہے اسکو دیتے ہین ٭

بیضۂ نیم برشت - کھولتے ہوئے پانی مین جسکی حرارت قریب دو سو۲۰۰ درجہ کے ہو انڈے کو چند منٹ ڈال کر نکال لینا چاہیئے تاکہ اسکی سپیدی جمجائے اور زردی سیال حالت مین رہے - اس قسم کا انڈا سریع الہضم غذا ہے مگر بہت پکنے سے ثقیل ہوجاتا ہے - ذائقہ کے واسطے نمک اور سیاہ مرچ اسکے ساتھہ لگا سکتے ہین - چونکہ یہہ ایک عمدہ غذائیت بخش چیز ہے اسواسطے اکثر بحالت کمزوری - بخار - گداز - سوزش امعاء وغیرہ مین دیتے ہین ٭

دال - مریضون کے لئے جو دال پکائی جاتی ہے ہمیشہ اسکے چھلکون کو دور کرنا

اور پتلی رکھنا اور خوب گلانا مناسب ہے بلکہ بعد گلنے کے ڈوئی سے گھونٹ دینا چاہئیے ذائقہ کیواسطے نمک اور سیاہ مرچ ڈالنے کا کچھ مضائقہ نہیں ہے ؛

دودھ چانول ۔ باریک اور پرانے عمدہ چانولوں کا خشکہ ذرا نرم پکا دین اور خیال رکھیں کہ چانول کچے نرہین پھر اسمین دودھ اور شکر سفید ملا کر مریضون کو دین کمزور و پیچش وغیرہ کے مریضون کے لئے تقویت بخش و زود ہضم غذا ہے

رائیس ملک ۔ تین ٹیبل اسپونفل چانولوں کو صاف کرکے دھوکے چالیس اونس دودھ مین پکالین اور قدرے شیرینی ملا کر کھلائین یہہ ہلکی غذا ہے ؛

قبض کشا روٹی ۔ ایک حصہ اوٹ میل (ایک قسم کا اناج ہے) ایک حصہ گیہون کا موٹا آٹا ۔ ایک حصہ گیہون کا معمولی آٹا ۔ اِن تینوں کو ملا کر گوندھین بعدہ بحساب فی سیر ایک چمچ ایسے خمیر کا خوب آسمین ملا دین جو چار حصے بائی کاربونیٹ آف سوڈا ۔ تین حصہ ٹارٹرک ایسڈ یعنی تیزاب انگور بارہ حصہ آرد گندم سے بنایا گیا ہو پھر آدہ آدہ سیر کی ڈبل روٹیان تنور مین پکالین اور اسمین سے تھوڑا تھوڑا غذا کے ساتھ کھایا کرین ۔ چنانچہ ایک روٹی آدہ سیر کی چار روز کیواسطے کافی ہوتی ہے بقول ڈاکٹر جلیر صاحب بواسیر اور قبض مین اس روٹی کا کھانا سفید ہوتا ہے ؛

بھوسی کی روٹی ۔ ذیابطیس مین جب شکر آتی ہے تو صرف حیوانی غذا دیتے ہین اور نباتی سے بالکل پرہیز کراتے ہین لیکن بیمار کا بہت جی چلے تو گیہون کے آٹے کی چوکر یعنی بھوسی کو دہو کر سکھا کر پسوا کر اور حسب معمول نمک کے اسکی روٹی پکا کر دینا چاہئیے کیونکہ جس چیز مین نشاستہ ہوتا ہے وہ شکر مین تبدیل

ہو جاتی ہے اور شکر اس مرض مین مضر پڑتی ہے ✣

سمپل بارلی واٹر - ایک چھٹانک پرلڈ بارلی † اور ساڑھے چار پائنٹ یعنی قریب پونے تین سیر پانی لین اول تھوڑے تھوڑے ٹھنڈے پانی مین بارلی کو خوب دہو کر پانی کو پھینکدین پھر سوا پاؤ پانی ڈال کر ایک یا دو منٹ جوشدین پھر اس پانی کو بھی پھینکدین پھر بقیہ کھولتا ہوا پانی ڈال کر اسقدر پکاوین کہ قریب سوا سیر کے پانی رہ جائے بعد ازان آگ سے اتار کر چھان لین شکر دارچینی وغیرہ خوشبو و ذائقہ کے واسطے ملا لین - یہہ ایک عمدہ لعابدار بیمارون کے پینے کی چیز ہے ✣

سیگو - ‡ ایک چھٹانک ساگو دانہ کو صاف کر کے ایک سیر پانی مین ڈال کر جوشدین اور برابر ہلاتے رہین اور ذائقہ کے واسطے شکر ملا دین - بعد پکنے کے اتار کر ٹھنڈا کر کے پلا دین - دودہ مین بھی اسیطرح پکاتے ہین ✣ یہہ ایک عمدہ سریع الہضم غذا بیمارون کے لئے ہے - جب تحریک کا اثر زیادہ کرنیکی ضرورت ہو تو برانڈی یا اور کوئی وائن ملا کر کھلا سکتے ہین ✣

نوعدیگر - آدہ سیر سیگو کو خوب پانی سے دہو کر اور کنکر مٹی صاف کر کے ڈھائی پاؤ پانی مین پکاوین جب یہہ گاڑھا ہو جاوے تو ڈھائی پاؤ کھولتا ہوا

---

† بارلی ولایتی جو کو کہتے ہین اور جب اسکی بھوسی الگ کر دیجائے تو اسے پرلڈ بارلی بولتے ہین

‡ سیگو وارا روٹ وغیرہ بخار نزلہ کام انفلامیشن یعنی سوزش و اسہال وغیرہ مین دے سکتے ہین لیکن جب عضلاتی کمزوری یا ضعف خون یا نقاہت جو بخار وغیرہ کی بعد ہوتی ہے اس حالت مین نہ دین کیونکہ انسے نہ تو خون بنتا ہے اور نہ جسمی ساخت

دودھ چھہ انڈے کی زردی سوا سیر آب گوشت یعنی یخنی ملا دین۔ شدید مرض ہونے سے افاقہ ہونیکے بعد اسمین سے تھوڑا تھوڑا دینا مناسب ہے +

لیبگ صاحب کی نوایجاد خوراک ۔ میدہ گندم سوا تولہ۔ آرد جو سوا تولہ جواکھار نصف ماشہ۔ پانی نصف چھٹانک۔ سب کو ملا کر ڈھائی چھٹانک شیر مادہ گاؤ اسمین آمیز کرین اور نرم آنچ پر پکا دین جب گاڑھا ہونے لگے اُتار کر خوب ہلائین یہانتک کہ لعابدار ہو جاوے بعدہٗ اسقدر تیز آنچ دین کہ جوش آنے لگے بعد ازان اُتار کر چھلنی سے چھان لین۔ بچون کے لئے یہ ایک ہلکی ملین غذا ہے مگر بچے کو دست آتے ہون تو بجاے جواکھار کے بنیل گرین صاف شدہ کھریا مٹی ملانے سے قبض کی تاثیر ہوتی ہے جب بچے دودھ نہ پی سکین تو اسے بخوبی پی لیتے ہین اور خون و حرارت غریزی کے پیدا کرنے مین عورتون کے دودھ کے برابر ہے چوبیس گھنٹہ تک یہہ غذا خراب نہین ہوتی۔

اکسٹراکٹ آف مٹن ۔۔ آدہ سیر گوشت کی چربی دور کر کے اسکی بوٹیان بنا کے مٹی کے آبخورے مین ڈالین اور آٹے سے اسکا منہ خوب بند کر دیتے پھر ایک بڑے منہ کے دیگچے یا ہانڈی مین پانی بھر کر جوش دینا شروع کرین جب پانی کھولنے لگے تب اسمین آبخورہ مذکور کو رکھ کر دو گھنٹہ تک آنچ دیتے رہین بعد دو گھنٹے کے آبخورہ نکال کر کھول کر اسکا گوشت پھینکدین اور عرق مین سے بوقت ضرورت تھوڑا تھوڑا پلا دین۔ فائدہ اس کا مقوی اور مقوی ہے +

اکسٹرا کٹ آف بیف - آدھ سیر گائے کے گوشت کے ٹکڑے معہ ڈھائی پاؤ آب سرد ایک برتن مین ڈال کر اور منہ بند کر کے دو گھنٹہ تک ہلکی آنچ دین جب سن سن کی آواز آنے لگے تب پاؤ گھنٹہ اور آنچ دیکر اتار لین اسکا فائدہ حار مقوی ہے ؛

بیف ٹی - گائے کے پٹھے کا گوشت لیکر اسکے پتلے پتلے ٹکڑے کاٹ کر ایک چینی کے پیالہ مین رکھین اور حسب ذائقہ نمک اور سیاہ مرچ اوسمین ملا دین پھر پاؤ بھر کے قریب خوب کھولتا ہوا پانی ڈال کر چند منٹ رکھ کر چھان لین یہ مقوی اور جلد تیار ہو جانے والی چیز ہے -

ویجیٹبل سوپ یعنی نباتی شوربہ - دو بڑے آلو - ایک پیاز - پاؤ بھر اچھے پکے ہوئے نان پاؤ - ان تینون چیزون کو سیر بھر پانی مین استقدر پکا دین کہ ڈھائی پاؤ کے قریب رہجاوے پھر اسکو چھان لیجے - اوسمین چند ڈالیان اجمود کی اور تھوڑا سا نمک اور بقدر ضرورت قدرے سیاہ مرچ ڈال کر ڈھانک کر ٹھنڈا ہونیکے لئے رکھدین - بوقت استعمال قدرے گرم کر کے بیمار کو دین جب حیوانی غذا دینا مناسب نہو تو یہ ایک عمدہ خوراک ہے ؛

مصنوعی دودھ بچون کے لئے - شوگر آف ملک * آدھا اونس پانی چار اونس - خالص گائے کا دودھ بارہ اونس - کلورائڈ آف پٹاسیم دس گرین - ان سبکو ملا لین - اور ابتدا مین گرم کر کے پھر تازہ دودھ کام مین

---

* دودھ پھٹکر پانی جو علیحدہ ہوتا ہے اوسکو خشک کرین تو شکر حاصل ہوتی ہے اوسکو ملک شوگر کہتے ہین یا شوگر آف ملک ؛

لائین۔ اس قسم کا بنا ہوا دودھ عورتون کے دودھ کے مطابق ہوتا ہے ۔
مصنوعی غذا بچون کے لئے ۔ روٹی خصوصاً ڈبل روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے ۲ دو گھنٹہ تک پانی مین اسطرح جوش دین کہ وہ جلنے نہ پائین۔ پھر قدرے نمک و شکر سفید و تازہ دودھ ملا کر دین۔
نوع دیگر۔ روٹی کے ٹکڑے اسقدر پانی مین بھگوئین کہ وہ اسمین ڈوب جائین پھر وہ برتن جسمین روٹی بھگوئی ہے تنور مین رکھدین جب ٹکڑے خوب گلجائین برتن کو تنور سے نکال کر خوب پھینٹین اور تھوڑا دودھ و شکر سفید ملا کر کھلائین
نوع دیگر۔ سوجی یا آٹے کو اسقدر بھونین کہ رنگت بھوری ہو جائے پھر ڈیڑھ تولہ اسمین سے لیکر اور پانچ چھٹانک گرم دودھ اور قدرے شکر ملا کر کھلائین ۔
نوع دیگر۔ ڈبل روٹی کا گودہ کھولتے ہوئے پانی مین ڈال کر کئی گھنٹہ بھگوئین پھر اوس پانی کو پھینک کر تھوڑا اور پانی ڈال کر اسقدر جوش دین کہ وہ خوب ملجاوے پھر اسکو نچوڑ کر رکھین اور بعد سرد ہونیکے شکر سفید و دودھ بقدر مناسب ملا کر کھلائین ۔
فائدہ۔ جب بچے دودھ چھوڑین یا چھہ ماہ کے عمر کے بعد ایسی غذا کھلانیکی ضرورت ہو جو آٹے سے طیار ہوتی ہے تو انمین سے جو مناسب ہو وہ کھلائین ۔

باب ہشتم

ہر ایک مرض کی احتیاط و پرہیز

ہر ایک مرض کے مطابق دوا کا تجویز کرنا تو طبیب کا کام ہے اور غذا و دیگر بالائی احتیاط کی بابت بھی معالج مختصر ہدایت کر دیتے ہین مگر ایسے کامون کو مریض کا خادم ہی انجام دیتا ہے لہذا اس باب مین اُن احتیاطون کا ذکر کیا جائیگا جو ہر ایک مرض مین کرنی چاہئین تاکہ بیماردار اُنسے واقف ہونیکے سبب معالج کے حکم کی بخوبی تعمیل کر سکے۔ پس فصل اول مین زن و مرد کی عام بیماریون کی بابت اور فصل دوم مین صرف عورتون کے امراض کی بابت و فصل سوم مین بچونکے عارضون کی بابت و فصل چہارم مین امراض متعلقہ جراحی کی بابت خاص خاص احتیاط کا بیان ہوگا۔ انشاء اللہ؀

فصل اول۔ زن و مرد کی عام بیماریونکی احتیاط

۱۔ امتلا یعنی زیادتی خون دو قسم کی ہے ایک تو وہ جسکے ساتھ قوت و طاقت ہوتی ہے اسحالت مین گوشت و شراب وغیرہ سے پرہیز کرین۔ صرف چاول و روٹی و دال ترکاری دین اور دوسری قسم مین یعنی جب باوجود زیادتی خون کے کمزوری ہو تو غذا کم کردین اور حار و روغنی اشیاء سے پرہیز و بموجب طاقت کے ریاضت کرائین؀

۲- کمی خون مین جسکو انیمیا بولتے ہین عمدہ و زود ہضم غذا معمولی وقت پر کھلائین مگر قوت ہضم خراب ہو تو کم مقدار مین و لطیف غذا دین۔ بہت کمزوری ہو تو قدرے شراب بھی دیسکتے ہین۔ تازہ و صاف ہوا مین حسب برداشت محنت کرائین مگر ورزش مین زیادتی نہو۔ طبیعت کو کھیل کود و سیر باغ وغیرہ سے خوش رکھین۔ آب وہوا تبدیل کرائین +

۳- انفلامیشن ایک مرض ہے جسکے سبب سے خون و اعضا کی بناوٹ مین طرح طرح کی تبدیلیان ہوتی ہین۔ اسکی بڑی علامات چار ہین یعنی سرخی و گرمی و سوجن و درد۔ شروع مین بخار ہوتا ہے۔ پھر پیپ وغیرہ پڑ جاتی ہے اسکا ترجمہ سوزش کیا گیا ہے +

سوزش کے معنی تو جلن کے ہین مگر جا بجا سوزش کا لفظ جو لکھا گیا ہے یعنی سوزش دماغ یا سوزش پھیپھڑہ یا سوزش امعا وغیرہ وہان اسی سوزش یا انفلامیشن سے مراد ہے +

ظاہری مثال اسکی پھوڑا ہے مگر سوزش اندرونی و بیرونی ہر ایک عضو مین ہو جاتی ہے اور مختلف مقام پر ہونے سے مختلف علامات علاوہ چار علامات مذکورہ کے پائی جاتی ہین +

پس مختلف جگہ کی سوزش مین بموجب ہدایت معالج کے مختلف طریقہ سے احتیاط کی جاتی ہے مگر عام طور پر بیماردار کو ابیات کا خیال رکھنا چاہیے کہ سوزشی امراض کے شروع مین ایسی ہلکی غذا دیجاوے جس سے خون کم نہو ٹھنڈا یا برف کا پانی۔ سرد چیزین بار بار کم مقدار مین پلائی جائین۔ مگر

آخر مین جب مریض کمزور ہو جائے تو شوربہ دودھ وانڈے اور نہایت کم دی
مین پورٹ وائن دیسکتے ہین۔ آرام سے رکھین۔ دماغی یا جسمی کام خاصکر جو
کام عضو ماؤف کے متعلق ہو وہ مریض کو نہ کرنے دین مثلاً ہاتھ مین سوزش
ہو تو ہاتھ سے جو کام ہوتا ہے وہ اس سے نہ کرائین۔ پاؤن مین ہو تو چلنے
سے باز رکھین۔ آنکھ مین ہو تو سینے وکتاب کا مطالعہ وغیرہ کرنے سے منع
کرین۔ دماغ مین ہو تو سوچ وفکر وغیرہ کو اُسکے پاس نہ آنے دین وغیرہ وغیرہ
ایسے مکان مین مریض کو رکھین جہان اچھی طرح ہوا کی آمد ورفت اور یکسان درجہ
کی گرمی ہو یعنی ایسا نہو کہ کبھی زیادہ سردی اور کبھی زیادہ گرمی ہو جائے ✦
سوزش کی بیماریون مین گرمی یا سردی لگانیکی بہی ضرورت پڑتی ہے جیسا کہ دماغ
کے انفلامیشن مین ہمیشہ سردی پہنچانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور پیٹ و
سینہ کے انفلامیشن مین گرمی پہنچاتے ہین پس جب معالج سردی یا گرمی پہنچانے
کا حکم کرے تو اُن ہدایتون کا خیال رکھین جنکا باب چہارم مین ذکر ہوا ہے ✦

۴۔ اری سیپلس یعنی سُرخ بادہ مین ہلکی و زود ہضم و مقوی غذا دین علیحدہ اسی
مکان مین جسمین قلعی پھری ہوئی و صاف و ہوادار ہو رکھین مگر زور کی ہوا نہ آتی
ہو بلکہ مریض کی چارپائی ہوا کی دھار سے بچاکر بچھائین۔ جس اسفنج یا اسی سے معالج
مریض کے زخمون کو صاف کرے وہ دوسرے آدمیون کے کام مین نہ آنے پائے
تندرست یا اور قسم کے مریضون کو سُرخ بادہ کے مریض سے بالکل علیحدہ رکھین
مریض کے مکان کو پانی سے نہ دھوئین خشک جھاڑو لگایا کرین ✦

۵۔ تپ لرزہ مین پہلے جاڑا لگتا ہے پھر بدن گرم ہو جاتا ہے پھر پسینہ آتا ہے

بعدہ چوبیس گھنٹے بعد یا تیسرے روز یا چوتھے روز پھر باری بدستور سابق آتی ہی
سردی کے وقت مریض کو گرم کپڑا اڑھا دین مگر منہ کھلا رکھین کہ تنفس مین
خرابی نہو گرم گرم ہلکی سیاہ چاء یا آشیجو پلائین لیکن اوسمین دودہ نہ ملائین - اگر
کمزوری معلوم ہو تو معالج کو مطلع کرین ؛
جب گرمی آنے لگے تو رفتہ رفتہ کپڑے علیحدہ کرتے جائین اور جو دوا معالج
نے تجویز کی ہو وہ باقاعدہ دین - بعض ڈاکٹر کہتے ہین کہ سرد پانی پلانا اسحالت
مین مفید ہے بعض منع کرتے ہین لیکن پیاس ہو تو تھوڑا تھوڑا سرد بلکہ برف
کا پانی یا لیمو یا املی کا شربت بشرطیکہ ترشی مضر نہو تو حکیم صاحب سے دریافت
کر کے دینا چاہیئے ؛
بدن زیادہ گرم ہو تو ہموزن سرکہ و گرم پانی ملا کر اسمین اسپنج یا کپڑا بھگو بھگو کر
بدن کو پونچھہ دین - درد سر کی زیادتی ہو تو سرکہ و پانی مین کپڑا بھگو کر یا برف
سر پر رکھین - برف کا ٹکڑا منہ مین دین کہ مریض چوستا رہے - اس حالت مین
بے بھوک کچھہ کھانے کو نہ دین اور مریض مانگے بھی تو ساگودانہ وغیرہ کوئی ہلکی
چیز کھلائین کیونکہ سردی یا گرمی کے درجہ مین ثقیل شے کھلانے سے ہیضہ ہو جاتی
ہے - جب پسینہ آنا شروع ہو تو کپڑے سے پسینہ کو پونچھتے جائین اور ایک ہلکا کپڑا
اڑھا دین اور احتیاط رکھین کہ پسینہ مین ہوا نہ لگنے پائے - اگر زیادہ پسینہ
سے کمال ضعف ہوتا ہوا معلوم ہو جسکو ہندی اصطلاح مین سیت دوڑنا
کہتے ہین تو فوراً معالج کو خبر کرین اور اسکے آنے مین دیر ہو اور مریض کی حالت
بگڑتی معلوم ہو تو جو دوا اسحالت کے لئے طبیب نے بتائی ہو یا کچھہ ماسٹر

یا ایکتولہ برانڈی قدرے پانی مین ملاکر مریض کو فوراً پلاوین اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد جب تک افاقہ ہو کئی خوراک تک پلاتے رہین ۔

جب تینون حالتین یعنی سردی وگرمی ولپسینہ کے درجے طے ہوجائین تو کونین یا اور جو دوا نوبت روکنے کے لئے تجویز کی گئی ہو حسب ہدایت معالج کے دین ۔ اگر ڈاکٹر صاحب نے کونین دینے کو فرمایا ہو تو تھرمامیٹر لگاکر خوب دیکھہ لین کہ ۹۸ یا ۹۹ درجہ سے زیادہ تو نہین ہے یعنی پہلے جو سنو یا اس سے زیادہ درجہ پر تھا اب ۹۹ یا ۹۸ درجہ پر آیا یا نہین آیا ۔ جب تشفی ہوجائے کہ بخار نہین ہے اسوقت کونین دین ۔ اگرچہ بعض ڈاکٹر لپسینہ کی حالت مین ہی اور بعض چڑھے بخار مین بھی کونین دینے کی اجازت دیتے ہین ۔ لیکن میرے نزدیک اسیوقت کونین کا دینا بہتر ہے کہ جب بخار اتر گیا ہو ورنہ ہندوستانی مریض جب ایسے وقت مین کونین کھالیتے ہین کہ جب بخار کچھہ شروع ہو گیا ہو تو نہایت ہی گرمی کی شکایت کرتے ہین اور دیسی اطبا نے جو کونین کو غایت درجہ کا گرم خشک بنا رکھا ہے اسکا عقیدہ مریضون کے دلمین اور بھی قایم ہوجاتا ہے اور باوجودیکہ تپ لرزہ کے دفع کرنیکے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہین ہے لیکن پھر مریض کونین کے نام سے کوسون بھاگتا ہے ۔

۶ ۔ ریمٹینٹ فیور جسکو عربی مین حمی تخمی کہتے ہین اسی سبب سے ہوتا ہے جس سے تپ ولرزہ ۔ مگر اوسکی باری تو کئی گھنٹے رہتی ہے اور یہہ کم و بیش برابر چڑھا رہتا ہے اور کمی ہوتی ہے تو اکثر صبح کو ۔ پس جسوقت اسکی شدت ہوتی ہے اسوقت جو دوا معالج تجویز کرے برابر دیتے رہین ۔ درد سر کی زیادتی مین معالج کی

تو مریض کا سر منڈوا کر آب سرد یا سرکہ آمیز مین کپڑا بھگو کر یہ ترکیب سابق لگائین۔
ٹھنڈا بلکہ برف کا پانی پلائین۔ اور بار بار تھرمامیٹر لگا کر دیکھتے رہین ❊
اگرچہ اسمین صبح کیوقت کمی ہوتی ہے لیکن معرق و مدر ادویہ کے سبب کسی اور وقت
بھی کمی ہوسکتی ہے۔ چنانچہ جسوقت کمی معلوم ہو کونین دیدین جسکے لئے غالباً
ڈاکٹر صاحب نے حکم دیا ہوگا ❊
بیمار کی حالت خراب معلوم ہو یا انگلیان کانپین تو اس حال سے معالج کو ضرور مطلع کریا
۷۔ ایک قسم کا دائمی بخار جسکو کنٹی نیوڈ فیور کہتے ہین موسم کی تبدیلی کے سبب اکثر
گرم ملکون مین ہوجاتا ہے اسمین روشنی کی برداشت نہو تو پردے ڈلوا دین بدن
کو سرکہ و پانی سے بدستور مذکور پونچھین۔ جس مکان مین مریض ہو وہان شور
دخل نہونے دین۔ ابتداء بخار مین سر منڈوا کر سرد پانی سر پر رکھین ❊
۸۔ ٹائفس فیور کو عربی مین حمی مطبقہ متزایدہ بولتے ہین۔ یہہ خراب قسم کا بخار
ہے جو ۱۰ روز سے اکیس ۲۱ روز تک برابر چڑھا رہتا ہے۔ مریض نہایت پست ہمت
و نڈھال ہوجاتا ہے۔ اکثر ابتدا مین جسم پر ایک قسم کی پھنسیان نکل آتی ہین ❊
صاف مکان مین مریض کو رکھین اور وہان خوب دبی ہوئی آگ رکھوا دین۔ بدن
بہت گرم ہو تو پانچ سات منٹ گرم پانی مین بدستور مذکور بٹھائین اور گرمی جسم
کی کم ہو تو صرف گرم پانی مین اسفنج یا کپڑا بھگو بھگو کر بدن پونچھ دین۔ سر بہت
گرم ہو تو برف کا پانی سر پر رکھین۔ غذا مقوی و جلد ہضم ہونیوالی و سیال و محرک
مثلاً شوربہ و انڈے شوروہ وغیرہ کم مقدار مین اور بار بار دین۔ برانڈی تھوڑی
تھوڑی پانی مین ملا کر پلائین۔ چنانچہ سات دن مین چھ ۶ ونس سے سولہ ۱۶ ونس تک

برانڈی پلا سکتے ہین۔ مریض بہکی ہوئی باتین کرے تو اُس سے نہ گھبرائین چونکہ اس مرض کی چھوت ایک سے دوسرے کو لگجاتی ہے لہذا مریض کو علیحدہ رکھین ؛

۹۔ ٹائفائڈ فیور کو عربی مین حمی مطبقہ تمنا قصہ بولتے ہین یہہ بخار متعدی ہے اور اُس بدبو کے سونگھنے سے ہوتا ہے جو حیوانی اجزاء کے سڑنیسے پیدا ہوتی ہے شام کو شدت اس بخار کی زیادہ ہوتی ہے۔ اکثر ساتوین دن سے نوین دن تک بیمار کی چھاتی و پشت پر گلابی رنگ کے داغ پیدا ہوجاتے ہین۔ پیٹ کم و بیش پھول جاتا ہے دست لگجاتے ہین۔ دو ہفتہ کے بعد دست مین خون بھی آنے لگتا ہے۔ رات کو ہذیان ہوجاتا ہے۔ نیک یا بد نتیجہ اکثر چار ہفتہ مین معلوم ہوتا ہے لیکن یہہ مرض بہت سخت ہے۔ اور اسکی چھوت ایکسے دوسرے کو لگتی ہے۔ اسلئے بیماردار کو چاہئے کہ مریض کو دوا وغیرہ کے دینے مین بہت احتیاط کرے۔ اور جو خراب علامات پیدا ہون معالج کے روبرو اون کو مفصل کہدے۔ دوسرے آدمیون کو مریض کے پاس نہ آنے دین دست و قے کے مادے مین چونہ ملواکر علیحدہ پھکوادین۔ کسی مقام سے بدبو آتی ہو تو اوسکے دور کرنے کی تدبیر کرین۔ غذا سخت ثقیل و نباتی نہ دین۔ بلکہ گرم گرم سیال چیزین چاء کافی وغیرہ پلائین۔ پہلے ہفتہ مین دودھ یخنی۔ تازہ مٹھا۔ دوسرے ہفتہ مین انڈا و دودھ و ساگودانہ کھلائین۔ کمزوری ہوتی جائے تو شوربہ و برانڈی دین۔ جب صحت ہونے لگے اور بھوک بڑہتی جائے تو رفتہ رفتہ غذا بڑہائین۔ مگر کامل صحت ہونیکے بعد بھی چھبیس روز تک روزمرہ گوشت یا ترکاری نہ کھلائین۔ درد کے مقام پر حکیم کی ہدایت سکے بموجب رائی کی ٹپی لگائین۔ یا گرم پانی سے

بدستور مذکور سیکین ؛

۱۰۔ پائیمیا۔ ایک قسم کا بخار ہے جو خون مین پیپ کے شامل ہوجانے سے ہوتا ہے اور یہہ کیفیت وضع حمل ہونے یا زخم لگنے یا کسی جگہہ سوزش ہوجانے یا عمل جراحی مثلاً ہاتھہ پاؤن کاٹنے یا متعدی بخارون کے بعد ہوجاتی ہے ؛

عندالضرورت معالج حکم دے تو سر پر ٹھنڈا پانی لگانا۔ جہان سوزش پائی جائے وہان گرم پانی سے سیکنا یا پولٹس لگانا۔ شروع سے مقوی غذا بیمار کو دینا چاہیئے ؛

۱۱۔ اسکارلیٹنا کو عربی مین حمرہ کہتے ہین اور اوسکا ترجمہ سرخ بخار کیا گیا ہی کیونکہ اسمین بخار شروع ہونے سے دوسرے دن بدن پہ سرخ رنگ کی پھنسیان سی نکل آتی ہین۔ جنکی پھر بہوسی جھڑ جاتی ہے۔ بیمار کا گلا دکھتا ہے ؛

عمر بہر مین ایک دفعہ ہی یہہ بیماری ہوتی ہے اور کبھی خفیف اور کبھی شدید ہوتی ہی ایک سے دوسرے کو لگجاتی ہی۔ عرب سے شروع ہوئی تھی پھر سب ملکون مین پھیلگئی ؛

اسمین یہہ احتیاط چاہیئے کہ بیمار کو چلنے پھرنے نہ دین۔ ہلکی غذا کھلائین۔ معالج جو دوا غرارہ کیواسطے تجویز کرے ہوشیاری سے اسکا غرارہ کرادیا کرین۔ بیمار کو علیحدہ مکان مین رکھین۔ ٹھنڈی چیزین پلائین۔ شروع سے پانچ چھہ روز تک سیال غذا اور بہت شدت سے حلق آگیا ہو تو شوربہ و دودہ و برانڈی دین خراش دار و محرک غذا سے پرہیز کرائین ؛

۱۲۔ ڈفتھریا۔ وہ مرض ہے جسمین حلق کے اندر انفلامیشن یعنی سوزش ہو کر ایک کاذب پردہ بنجاتا ہے۔ بخار ہوتا ہے۔ لوزتین و کاگ پھول جاتا ہے۔ خفیف قسم کا ہو تو خفیف علامات ہوتی ہین اور شدید مین شدید۔ جب شدید ہو تو مہلک

سمجھی جاتی ہے ٭

یہہ بھی چھوت لگنے والی بیماری ہے جو ایک سے دوسرے پر جلد موثر ہوتی ہے۔

جس مکان مین مریض رہے اسمین مدت تک اسکا اثر رہتا ہے ٭

گلے پر بدستور مذکور سینک کرین۔ گرم پانی کے یا اوسمین جو دوا معالج ملائے اُسکے بخارات گلے مین پہونچائین۔ چنانچہ ڈیڑہ پاؤ پانی مین پاؤ بھر سرکہ ملاکر اُسکے ابخرے سنگھاتے ہین۔ غرارہ جو حکیم صاحب نے تجویز کیا ہو وہ کرائین۔

پائیخانہ اگر روزمرہ نہو یا پیشاب کی رنگت متغیر ہو تو معالج کو اوسکی اطلاع کرین

جب کوئی عرق گلے کے اندر لگانا ہو تو اول تو حکیم صاحب ہی لگا دینگے اور جو دوبارہ لگانیکی ضرورت ہو تو حسب ہدایت معالج کے اسطرح لگائین کہ بالون کے برش کو عرق مین تر کرلین اور مریض کا مُنہ آہستگی سے کھول کر جس مقام پر پردہ کاذب جما ہوا معلوم ہو اُسکے اردگرد اور خاص اوسپر ہی دو تین دفعہ جلد جلد عرق کا بھرا ہوا برش پھیر دین۔ پردہ مذکور کا نوچنا یا چھیلنا ہرگز مناسب نہین ہے۔ مُنہ مین برف کے ٹکڑے رکھنا مفید ہے

غذا دودہ و شوربا وغیرہ دینا چاہیئے ٭

۱۳۳۔ اسکرافیولا۔ وہ بیماری ہے جسکو عربی مین خنازیر کہتے ہین۔ اسمین اکثر اعضا کے اندر ایک قسم کا مادہ پیدا ہوتا ہے اور کئی جگہہ کے غدود خاصکر گلے کی گلٹیان پھول جاتی ہین جسے کنٹھ مالا بولتے ہین ٭

چونکہ جسم کے ہر رگ و ریشہ مین اس مرض کا مادہ پھیل جاتا ہے بدینوجہ ایسے مریض کا اسکرافیولس مزاج کہلاتا ہے اور ایسے شخص کو سل کے ہونیکا بھی اندیشہ

اس مزاج والے جب تک کسی خاص مرض مثلاً سل وغیرہ مین مبتلا نہون اُٹھنے بیٹھنے چلنے پھرنے سے محتاج نہین ہوتے پس جب تک وہ بچے ہون اُنکے سرپرستون کو اور بعد بلوغ خود اون کو چاہیئے کہ حفظ صحت کے قواعد کی پابندی کرین۔ موسم کے مطابق گرم کپڑا پہنین۔ مناسب ریاضت وہوا خوری کرتے رہین۔ تاریک وبند مکان مین نہ رہین سرد یا گنگنے پانی سے بموجب موسم کے روز غسل کیا کرین۔ ہلکی وعمدہ ومقوی غذا کھائین۔ ہاضمہ کا خیال رکھین حکیم کی صلاح سے مقویات کا استعمال کرین ؛

۱۴- اسکروی۔ وہ بیماری ہے جو ملاحون وقیدیون وغیرہ کو خراب غذا ملنے سے ہوجاتی ہے۔ اسمین خون کے خراب ہونے سے مریض کمزور و مسوڑے اسفنجی بلکہ زخمی ہوجاتے ہین۔ بدن پر اُودے یا نیلے رنگ کے دھبے پڑجاتے ہین۔ ناک یا پاخانہ کی راہ سے کبھی خون بھی آتا ہے ؛

بیمار کو دودھ وتازہ ترکاری مثلاً گوبھی وچقندر وآلو وپیاز وشلغم وغیرہ اور تازہ پھل مثلاً رنگترے وانگور وسیب ونا شپاتی ونیبو وغیرہ دین۔ گوشت جو دیا جائے وہ تازہ وفربہ ہو ؛

۱۵- گٹھیا۔ جسکو عربی مین وجع مفاصل اور ڈاکٹری مین روماٹزم کہتے ہین ایک مشہور مرض ہے لیکن اسبات سے عام آدمی واقف نہین ہین کہ اسمین دل وپھیپھڑے بھی مبتلاءِ مرض ہوجاتے ہین۔ پس جب مریض کو تنفس مین دقت یا بائین کروٹ لیٹنے سے تکلیف یا دل پر درد یا کھانسی ہو تو معالج سے ضرور اسکا ذکر کرین۔ سردی سے بچانے کے لئے گرم مکان مین رکھین

اور گرم کپڑے پہنائین۔ شروع مین ہلکی و زود ہضم غذا مثلاً سیگو وارا روٹ و دودھ و بارلی واٹر اور جب آرام ہونے لگے مقوی غذا دین۔ لیمونیڈ و برف پلائین۔ شکر و شراب سے پرہیز کرائین مگر عادت یا کمزوری ہو تو قدرے شراب دے سکتے ہین۔ بعد صحت پانے کے بھی سردی و بارش سے بچائین ؛

اثناء مرض مین جوڑون کا درد دور کرنیکے لئے خشک روئی سے سینک کر وہی باندھ دین۔ یا گرم پانی یا پوست کے پانی سے بدستور مذکور سینکین۔ جوڑون پر لگانیکے لئے معالج کوئی عرق تجویز کرے تو اسمین کپڑا بھگو کر عضو ماؤف پر باندھ دین اور برابر حسب ہدایت عرق سے اُسے تر رکھین ؛

مرض مزمن ہو جائے تو ہمیشہ سردی و بارش سے مریض کو بچانا و گرم کپڑے پہنانا و مختلف قسم کے غسل حسب ہدایت طبیب بدستور مذکور دینا۔ تیل وغیرہ کی مقام ماؤف پر مالش کرنا و مقوی و زود ہضم غذا کھلانا مناسب ہے ؛

۱۶۔ گوٹ یعنی نقرس وہ مرض ہے جسمین چھوٹے چھوٹے جوڑون مین بھی درد ہوتا ہے اور وے پھول جاتے ہین ؛

نقرس کا مادہ جوڑون سے منتقل ہو کر سر یا شکم یا سینہ کے اعضاء اندرونی مین چلا جاتا ہے پس موجودہ علامت کے سوا کوئی نئی علامت پیدا ہو تو وہ معالج سے کہنے کے قابل ہے ؛

نوبت کیوقت بیمار کو آرام سے اور مقام ماؤف کو کسیقدر اونچا رکھین۔ اور جو عرق طبیب فرمائین اُسمین کپڑا یا فلالین بھگو کر دردناک جگہ پر لگا کر اوپر سے ارنڈ یا کیلے کا پتا رکھکر باندھ دین۔ جب یہہ مرض کسی اندرونی عضو مین منتقل ہو جائے

معالج کی ہدایت کے بموجب جوڑون پر رائی کی پٹی لگائین یا فومنٹ یا زور سے مالش کرین
اگرچہ یہہ بیماری موروثی بھی ہوتی ہے اور زیادہ دماغی محنت یا فکر و
تردد کرنے والون کو مگر اکثر اون کو ہوتی ہے جو شراب وکباب کا استعمال بکثرت
و محنت کم کرتے ہین۔ پس وقفہ کے وقت غذا کا ایسا بندوبست کرین کہ گوشت
بالکل نہ دین یا بہت ہی کم اور اسمین کوئی ترکاری ملا کر اور وقت مقررہ پر کھانا
کھلائین۔ شراب و ترشی سے بالکل پرہیز کرائین۔ مرغن و زیادہ مصالحہ دار
غذا نہ کھلائین۔ جسمی ریاضت ضرور بالضرور کرائین ؀

۱۷۔ اکثر دماغی امراض مین محرکات سے پرہیز کرائین و زود ہضم و سادہ و ہلکی
غذا کھلائین۔ ہاتھ پاؤن گرم رکھین۔ نیند لانے کی تدبیر کرین۔ فکر و دماغی
محنت سے باز رکھین اور جسمی محنت بھی اسقدر نہ کرائین کہ تکان ہو جائے۔
ہوادار جگہہ مین رکھین۔ موسم کے مطابق لباس پہنائین ؀

۱۸۔ دماغ کی سوزش کو ڈاکٹری مین فرینائٹس۔ یا ان کفلائٹس بولتے ہین
جب ڈاکٹر صاحب تشخیص کرکے فرماوین کہ سوزش دماغ ہے تو بیماردار کو چاہئے
کہ مریض کو علیحدہ ہوادار مکان مین رکھین۔ مگر روشنی نہ آنے کی غرض سے پردہ
وغیرہ ڈلوادین اور کوئی آدمی سوا خادم کے مریض کے پاس نہ آئے اور اگر
بوجہ ضرورت کے آئے تو صرف اشارون سے بات چیت کرے کیونکہ اس
مرض مین روشنی و شور و غل سے مریض کو بچانا ضروری بات ہے ؀

ڈاکٹر صاحب کے فرمانے کے بموجب مریض کا سر منڈوا کر آب سرد یا برف سے
برابر تر رکھین۔ رانون کے اندر کی طرف رائی کی پٹی لگائین۔ بوتلون مین گرم پانی

بھر کر پاؤں پھیرین - کھانیکو ساگودانہ یا آشجو یا دودہ کے سوا کوئی چیز نہ دین ؛
جب مرض کی شدت کم ہو جائے تو حسب الحکم ڈاکٹر صاحب کے مقوی غذا
مثلاً بیفٹی یا بیضہ خام یا وائن پلائین - کسی حالت مین اگر مریض نگل نہ سکے
تو معالج سے اطلاع کر دین تا کہ وہ بذریعہ پچکاری غذا پہنچائینگے ؛
جب صحت ہونے لگے تو زیادہ وثقیل وگرم مصالح دار غذا نہ دین بلکہ
برابر کھانے پینے کی احتیاط رکھین - اور جب تک کامل صحت اور اچھی
طرح طاقت نہو کاروبار کرنے سے باز رکھین ؛
۱۹ - لو لگنے کو انگریزی ڈاکٹری مین ہیٹ اپوپلکسی - کوڈی سولائس -
ان سولے شیوٹ کہتے ہین - اپریل سے جون تک آفتاب کی تمازت کے اثر کرنے
سے یہہ بیماری ہوتی ہے ؛
ایام گرما مین حد سے زیادہ مشقت کرنے و شراب بکثرت پینے و بلا ضرورت
دھوپ مین پھرنے سے باز رکھین تا کہ یہہ مرض نہونے پائے ؛
اگر یہہ مرض ہو جائے تو سرد پانی بذریعہ مشک تیلی دھار سے یا ٹونٹی دار
لوٹہ سے مریض کے سر و گردن و سینہ پر دل کھول کر جب تک جسم گرم و
خشک رہے ڈلوائین مگر بدن پر سرد پسینہ و نبض کمزور ہو تو پانی کا تریڑہ
نہ دین صرف آب سرد کے چھینٹے کبھی کبھی سر و سینہ پر مارین تنفس کی تکلیف
رفع کرنیکے لئے رائی کا پلاسٹر حسب دستور لگائین - جب مریض کو نگلنے کی طاقت
آجائے تو مقوی غذا دین ؛
۲۰ - سکتہ کو ڈاکٹری مین اپوپلکسی کہتے ہین - اسمین یکایک حس و حرکت

مین فرق آجاتا ہے۔ اور مریض بیہوش ہوجاتا ہے۔ ایک پتلی سکڑی ہوئی
دوسری پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ ایک طرف کے ہاتھ پاؤن ڈھیلے دوسری طرف
کے کھچے ہوئے ہوتے ہین اور تشنج ہو تو ایک طرف زیادہ ایک طرف کم ہوتا ہے
جب بیہوشی ہو اور طبیب مرض کی تشخیص کرے یا معالج نہ آیا ہو تو بھی
سر کو اونچا رکھین اور مکان کے دروازے و کھڑکیان کھول دین کہ ہوا کی
خوب آمد و رفت ہو۔ نگلنے مین دقت ہو تو دوا یا غذا دینے مین نہایت احتیاط
کرین کیونکہ اس حالت مین کچھہ کھلانے پلانے سے دم گھٹکر مریض کے مرنے کا اندیشہ ہوتا ہے
بعد رفع ہونے نوبت کے جب سر گرم ہو اور معالج اجازت دے
تو حسب دستور ٹھنڈا پانی سر پر لگا دین۔ ساگو دانہ یا آشیحو کم مقدار مین
بار بار کھلائین۔ دودھ سب سے بہتر ہے چوبیس ۲۴ گھنٹہ مین سیر یا ڈیڑہ سیر دے سکتے
مگر تھوڑا تھوڑا پھر رفتہ رفتہ غذا بڑہائین ۭ
جن لوگون کے جسم مین خون زیادہ اور طبیعت اس مرض کی طرف مائل ہو
اُن کو شراب و گوشت و شکم سیر ہو کر اور ثقیل و مصالح دار غذا سے ہمیشہ
پرہیز کرنا۔ کھانیکے وقت کو دہٹا لینا اور دودھ و ترکاری وغیرہ ہلکی غذا
کھانا چاہیئے مگر کمزور آدمی کو اس مرض کا اندیشہ ہو تو مقوی غذا کھانا مناسب
ہے۔ ہر ایک حالت مین گرم مکان مین نہ رہین۔ زیادہ رات سے گئے کھانا نہ کھائین
صبح شام ہوا خوری کرین۔ ڈہیلی ڈہالی پوشاک پہنین۔ قبض ہو تو جلد ملین
دوا دیکر دور کرین۔ جب سر گھومے یا درد سر یا سر مین بوجہ سا معلوم
ہو یا خیالات مین فتور و حافظہ خراب و زبان مین لکنت چہرہ پر سرخی پائی جائے

یا ایک چیز دو دکھائی دین یا آنکھون کے روبرو چنگاریان اڑتی نظر آئین -
ہاتھہ پاؤن سُن ہوجائین یا تملی وقے ہونے لگے تو فوراً غذا کم کردین اور
کبھی کبھی جلاب دیتے رہین ÷

۲۱ - حرام مغزاور اُسکے پردون کی بیماری مین گردن سے لیکر کمر تک مقام مذکور
پر کسی جگہہ کم وبیش درد ہوتا ہے - ہاتھہ یا پاؤن یا دونون جگہہ حس یا حرکت
یا دونون مین کچھہ فرق پڑجاتا ہے - زیرین حصہ ماؤف ہونے سے پیشاب
بند ہوجاتا ہے یا پیشاب وپاخانہ بے اختیار نکلتا ہے ÷

اسمین مریض کو صاف وستھرا اور آرام سے چت یا پٹ جسطرح معالج حکم دے
لٹائے رکھین - سوزش حرام مغزمین عمدہ غذا کھلائین - پیشاب بند ہو تو
طبیب کو مطلع کرین کہ وہ بذریعہ آلہ کے نکال دے ÷

۲۲ - فالج کو ڈاکٹری مین پرالیسس کہتے ہین یہہ کئی طرح کا ہوتا ہے یعنی
کبھی تو طول مین نصف جسم کا فالج ہوجاتا ہے - کبھی زیرین نصف جسم کا عرض مین -
کبھی صرف چہرہ کا جسے لقوہ بولتے ہین - کبھی اور کسی خاص عضو کا ÷

جانب طول کے فالج مین مریض کو برابر لٹائے رکھین بالکل اُٹھنے بیٹھنے
نہ دین - مریض کے حواس بجا ہون تو اُسکے روبرو کوئی ایسی بات رنج و
فکر کی نہ کہین جس سے مریض کی طبیعت گھبرا جائے یا غصہ آجائے -
جس سے مریض کو عداوت یا نفرت ہو اُسکو اُسکے پاس نہ آنے دین ایسے شخص
جو حالت صحت مین مریض کی مرضی کے خلاف بات کہتے ہین یا جنکو دل آزاری
ودل شکنی نکتہ چینی کی عادت ہو اُن کو بھی دور رکھین اگر کچھہ کی گھڑی

تنگ ہو اور زنگار بند باندہین غرضکہ کوئی کپڑا یا زیور جو دماغ کی طرف دوران خون ہونے مین مارج ہو وہ علیحدہ کر دین۔ حرام مغز کی طرف اجتماع خون ثابت ہو تو حسب ہدایت طبیب حتی الامکان اوندہا لٹائین چت نہ لیٹنے دین۔

مفلوج دست و پا پر ورم ہو جائے تو ہر روز رات کو گرم پانی سے سینکین ❊ جانب عرض کے فالج مین بیمار دار کو چاہئیے کہ معالج کے حکم کے بموجب ٹانگون کو آہستہ آہستہ دبائے یا نمک پانی مین ملا کر اس سے دھوئے۔ یا مالش کی دوا ملے۔ اور چونکہ اسمین پیشاب بند ہو جاتا ہے پس ایسا ہو تو معالج کو مطلع کرے تاکہ وہ نکال دے۔ مریض کو صاف ستھرا رکھے اور پیٹھ پر دیکھتا رہے کہ زخم نہ ہو جائین اس خیال سے ممکن ہو تو پانی کے بستر پر جس کو انگریزی مین واٹر بیڈ کہتے ہین بیمار کو سلائین ❊

لقوہ اکثر سردی سے ہوتا ہے اسمین خاص مقام پر جونکین لگوانیکے بعد جب طبیب حکم دے ٹونٹی دار لوٹہ مین کھولتا ہوا پانی بھر کے اُسکے منہ کو بند کرکے ٹونٹی کو کان کے سوراخ کے اندر داخل کر دین تاکہ پانی کے ابخرونکی سینک عصب پر پہونچے بعدہ رووڑ کو آگ پر گرم کر کرکے کان کو خوب سینکین اور آخر مین گرم رووڑ کان پر باندہ دین ❊

ہسٹیریا یعنی بادگولہ کے سبب فالج ہو تو گرم پانی سے غسل کرانا اور مریضہ کو کسی شغل مین مشغول رکھنا اور عمدہ غذا کھلانا چاہئیے ❊

محرورون کے ہاتھ مین لکھنے کے وقت جو رعشہ ہوتا ہے یا سیسہ کا کام کرنیوالون کے ہاتھ مفلوج ہو جاتے ہین ان مین مریض کو اپنے پیشہ سے باز رکھین

جب تک وہ اپنے اُس کام کو نہ چھوڑیگا کسی دوا سے کچھہ فائدہ نہوگا - اور صاف ہوا مین رکھنا اور مقوی و زود ہضم غذا کھلانا چاہیئے ❊

عام فالج مین وقت پر غذا دین - مریض کو صاف ستھرا رکھین - نرم بستر پر لٹائین نصیحت سے خیالات فاسد کو دور کرین ❊

لیبیو گلاسو لیرنجیل پرالیسس یعنی وہ فالج جسمین ہونٹ و زبان و حنجرہ کے عضلات کا فالج ہوتا ہے اسمین ملایم و لطیف غذا کے چھوٹے چھوٹے لقمے بنا کر کھلائین اور ہر لقمہ کے بعد سر پیچھے کو جھکا کر تھوڑا سا پانی منہ مین ڈالدین تاکہ آسانی سے لقمہ مری مین چلا جائے ❊

پروگریسیو مسکیولر اٹروفی یعنی جسمین عضلات پتلے پڑ جاتے ہین جسمی و ذہنی محنت سے بچائین - مقوی و زود ہضم غذا کھلائین - ہوا خوری کرائین - عضلات پر مالش کرین اور آب سرد کا ترڑیڑا دین ❊

۲۳ - مرگی کو ڈاکٹری مین اپی لیپسی - عربی مین صرع بولتے ہین ❊

اس مرض مین باری کے وقت مریض کو بستر پر لٹا دین - گلے مین گلوبند یا انگرکھے وغیرہ کی گھنڈی لگی ہو تو اُسے کھولدین - زبان دانتونمین آکر اکثر کٹجاتی ہے پس اسکی حفاظت کے لئے دانتون کے بیچ مین کارک یا کپڑے کی گدی رکھدین مگر بہت سا کپڑا منہ مین نہ ٹھونس دین - چہرہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارین - جب باری اُتر جائے تو اُسکو آرام سے سونے دین وقفہ کی حالت مین مریض کے ساتھہ کوئی ایسی بات نہ کرین جس سے اُسکو رنج و غصہ پیدا ہو - ایسی جگہہ اُسے نہ جانے دین جہان ڈر جائے جیسے

ہین خون کی زیادتی ہو تو غذا کم کھلائین - کمزور ہو تو مقوی اغذیہ دین -
ثقیل و نفخ و قبض پیدا کرنے والی چیزون سے پرہیز کرائین - کثرت مجامعت
و دیگر بدعادات سے منع کرین - علی الصباح ہوا خوری کرائین - ٹھنڈے
پانی سے روز غسل دلائین - مریضہ عورت ہو تو خیال رکھین کہ حیض معمولی
طور پر باقاعدہ ہوتا رہے اگر اُسمین فتور ہو تو طبیب سے کہین +

۲۴ - ٹیٹنس جسکو عربی مین کُزاز بولتے ہین وہ سخت مرض ہے جسمین
ابتداءً گردن مین درد اور سختی معلوم ہوتی ہے پھر تمام بدن مین تشنج ہونے
لگتا ہے - جبڑے بیٹھ جاتے ہین - اخیر کو چار دن سے آٹھ دن کے اندر
مریض مرجاتا ہے +

مریض کو علیحدہ مکان مین رکھین اور وہان بالکل شور و غل نہو نے دین
اور بیمار کے ہاتھ نہ لگائین کیونکہ ایسا کرنے سے تشنج زیادہ ہونے لگتا ہے
غذا پتلی و مقوی مثلاً دودھ یا شوربہ یا انڈے دین - اگر مریض نگل نہ سکے
تو طبیب بذریعہ پچکاری کے پہنچاتے ہین +

۲۵ - ہڑکیاے کو ڈاکٹری مین ہیڈرو فوبیا کہتے ہین - صحیح سالم سے
تو کچھ نہین مگر دیوانہ کُتا یا بلی یا گیدڑ کاٹ کھاے تو یہ عارضہ ہو جاتا ہے
دیوانہ جانور کے کاٹنے کے دن سے ایک یا کئی مہینے کے بعد غرضکہ
دو برس کے اندر اسکی علامات پیدا ہوتی ہین یعنی زخم باوجود اچھا ہونیکے
تازہ ہو جاتا ہے - تشنج ہوتا ہے - پانی سے ڈرتا ہے - بخار ہو جاتا ہے
تنفس و نگلنے مین دقت ہوتی ہے - لعاب اور بلغم نکالنے کے لئے عجیب طرح سے

کھانستا ہے جیسے عوام مین کہتے ہین کہ کتے کی طرح بھونکتا ہے۔ پانی کے پاس آنے یا اُسکی آواز سُننے سے باری آجاتی ہے کبھی ہذیان ہوجاتا ہے اور دوسرون کو کاٹنے کو دوڑتا ہے۔ کبھی مریض چُپ چاپ پڑا رہتا ہے۔ غرضکہ اس مہلک مرض سے مریض اکثر بے مرے نہین چھوٹتا ✤

اسمین بہتر تدبیر یہہ ہے کہ جب کوئی دیوانہ جانور کاٹے فوراً زخم مین شگاف دیکر دہارسے پانی ڈالین۔ پہر نائٹریٹ آف سلور یا خوب گرم لوہے سے داغدین یا ہیڈروکلورک ایسڈ یعنی نمک کا تیزاب کاٹنے کی جگہہ لگادین تو پھر ہڑکبائے ہونیکا اندیشہ نہین رہتا۔ اگر جانور مذکور دیوانہ نہو تو تب بھی ہیڈروکلورک ایسڈ احتیاطاً لگا دینا بہتر ہے۔ سُرخ مرچ پیسکر بھی مقام ماؤف پر باندہ دیتے ہین

ہڑکبائے کے بیمار کو علیحدہ رکھین تاکہ اُسکی رطوبت یا رال کسی دوسرے آدمی کو نہ لگے کیونکہ بیمار کی رطوبت کسی دوسرے کے کسی مقام پر لگجائے یا وہ کسی کو کاٹ کھائے تو اُسکو بھی یہی عارضہ ہوجاتا ہے ✤

جس مکان مین مریض ہو اُسمین گندک جلاوین۔ گردن پر برف تھیلی مین بھر کر باندہین۔ پیاس رفع کرنیکو پانی کا حقنہ کرین ✤

دوا پلانے یا لگانے مین بیمار دار کو بہت احتیاط کرنا چاہیئے کہ بیمار کی رال وغیرہ اُسکے جسم پر نہ لگے اور مریض کاٹ نہ کھائے ✤

۲۶۔ دیوانگی بہت قسم کی ہوتی ہے جب طبیب کسی قسم کی دیوانگی تشخیص کرے تو بیمار دار کو چاہیئے کہ مریض کمزور ہو تو اُسے مقوی غذا کھلائے جسمانی و روحانی محنت زیادہ نہ کرنے دے۔ مریض کی مرضی کے مطابق بات چیت کاروبار

کرے اور جو کچھہ مریض کرنا چاہے اُسمین بہت دخل نہ دے اور کوئی حرکت ایسی نہ کرے جس سے اُسکو جوش پیدا ہو اور غصہ بھڑک اُٹھے۔ مستعدی کے ساتھہ حفاظت کرے کہ مریض اپنے کو کوٹھے سے گرا کر یا چاکو یا چھری وغیرہ سے یا پھانسے لیکر ہلاک نہ کر ڈالے۔ اور مریض کھانا نہ کھاتا ہو تو مختلف تدابیر سے کھلانیکا بندوبست کرے ✤

سیراق مین زود ہضم غذا کھلائے۔ نیند لانیکی تدبیر کرے۔ اور غسل کرائے کام مین مشغول رکھے ✤

۲۷- شرابیونکی جنون کو ڈاکٹری مین ڈلیریم ٹرمینس کہتے ہین۔ بکثرت شراب پینے یا رنج و فکر کی زیادتی سے یہہ عارضہ ہو جاتا ہے۔ شروع مین ہاتھہ کی انگلیان کانپتی ہین پھر ہذیان یا دیوانگی سی ہو جاتی ہے ✤

اسمین بیماردار کو چاہئیے کہ مریض کو علیحدہ مکان مین رکھے اور حفاظت کرے کہ وہ اپنے کو ہلاک نہ کر ڈالے۔ اور اُسکے مکان مین شور و غل نہو تاکہ نیند آجائے۔ کھانیکو مقوی و سریع الہضم اغذیہ دینا اور شراب سے پرہیز کرانا چاہئیے

۲۸- غشی کو ڈاکٹری مین سنکوپی کہتے ہین۔ نازک مزاجی و کمزوری و خون یا کسی اور رطوبت کے نکل جانے یا امراض قلب یا رنج و فکر یا شدید درد کی سبب یہہ بیماری ہو جاتی ہے ✤

بیمار کو کھلی ہوا مین اسطرح لٹائین کہ سر بہ نسبت جسم کے نیچا رہے۔ چہرہ و گردن پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارین۔ کوئی پوشاک یا زیور تنگ ہو تو اُسے کھول دین ✤

۲۹ - دل کی بیماریان اکثر لاعلاج ہوتی ہین مگر تدابیر مناسب سے بیمار کی زندگی بڑھ جاتی ہے - پس جب ڈاکٹر صاحب دل کا کوئی مرض تشخیص کرین تو مناسب ہے کہ مریض کو آرام سے رکھین - ایسی کوئی بات نہ کرین کہ اُسکو رنج یا فکر یا جوش یا غصہ پیدا ہو - جلد جلد چلنے و دوڑنے و بھاگنے و زینہ پر زور سے چڑھنے اُترنے - پائخانہ کے وقت زور لگانے - جسمانی و روحانی محنت کرنے - جماع کرنے - مطالعہ کتب یا لین دین یا دیگر اہم دنیاوی کاروبار کرنے سے منع کرین - بعض مرض مین حسب صلاح طبیب بالکل حرکت نہین کرنا چاہئیے - بعض مین بقدر مناسب ریاضت و ہواخوری کی اجازت دیجے زیادہ شراب یا حقہ یا چاء پینا - بہت دیر تک رات کو جاگنا ہی مضر ہے بد ینوجہ بیماردار کو چاہئیے کہ ہر یک بات کی خفیہ و ظاہر تلاشی کرے اور جو امر مریض سے سرزد ہوتا ہوا دیکھے اُس سے اُسکو ہر یک تدبیر و حیلہ کرکے باز رکھے ٭

دل کی ساخت بگڑ گئی ہو تو مقوی و زود ہضم غذا دین - نفخ یا قبض ہو تو جلد اُسکا تدارک کرائین ٭

کوئی دوا دیجائے تو نبض و پائخانہ و پیشاب کا حال دیکھتے رہین اور انہین کوئی خرابی یا اور کوئی تکلیف دہندہ نئی علامت پیدا ہو تو معالج سے اُسکا حال بیان کردین ٭

دل کی کواڑیون کی بیماری از روے تشخیص معلوم ہو تو ہلکی و زود ہضم و مقوی غذا دین - دل مین چربی جمنا ثابت ہو تو حیوانی و زود ہضم غذا کھلائین

اور شراب و تمباکو سے پرہیز کرائین۔ دل کا بڑھنا یا پھیلنا معلوم ہو تو شکم سیر ہو کر نہ کھانے دین ؛

ساذنوسس مین ہلکی و زود ہضم و مقوی و ملین غذا دین۔ دل دھڑکتا ہو تو چاء و قہوہ و شراب و تمباکو سے پرہیز کرائین اور کم مقدار مین ہلکی و زود ہضم و مقوی غذا کھلا دین ؛

۳۰ تنگی تنفس کو ڈسپنیا کہتے ہین۔ ہوا کی نالیون مین کوئی خرابی یا فالج یا تشنج۔ دل و پھیپھڑہ و گردہ کے امراض و ہوا کی کثافت و نہایت درجہ کی لطافت و کمزوری و بادِ گولہ و رنج و فکر و نظام عصبی کے فتور وغیرہ سے سانس لینے مین دقت معلوم ہونے لگتی ہے ؛

اسمین بیمار کو اُس کروٹ پر لٹائین جس کروٹ پر اُسکو دم لینے مین آسانی ہو کسی قسم کا کاروبار نہ کرنے دین۔ جن باتون سے تنفس مین دقت ہوتی ہو اُنسے پرہیز کرائین۔ ایسی جگہہ رکھین جہان تازہ و صاف ہوا کی بخوبی آمد و رفت ہو۔ سینہ پر رائی کا پلاسٹر بدستور مذکور لگا دین۔ سینہ پر یا جہان طبیب حکم دے سینک کرین۔ گرم پانی مین بٹھا کر سر و شانون پر ٹھنڈا پانی اچھی طرح چھوڑدین۔ پانی مین بھیگا ہوا رومال چھاتی پر زور زور سے مارین ؛

۳۱۔ خون تھوکنے کو عربی مین نفث الدم اور ڈاکٹری مین ہماپٹیسس کہتے ہین جب حلق یا مسوڑے وغیرہ سے اتفاقیہ خون نکل آئے تو زیادہ تردد کی بات نہین ہے یا تھوڑا سا خون کھنکار کے شامل آئے تو گو وہ کسی سخت مرض کے سبب سے ہو مگر اسمین بھی بیمار یا بیماردار کو زیادہ گھبراہٹ نہین ہوتی لیکن کثیر المقدار

خون آئے تو مریض کو ٹھنڈے اور ایسے مکان مین رکھین جہان تازہ و صاف و سرد ہوا کی بخوبی تمام آمد و رفت ہو۔ برف کا پانی یا نیبو یا املی کا آب شورہ پلائین۔ بیمار کے سر کو اونچا رکھین۔ بات کرنیکی ممانعت کر دین ؛

۳۲۔ اوزینا کو ہندی مین پینس بولتے ہین یہہ وہ مرض ہے جس مین ناک کے نتھنون کے اندر پرانی سوزش و زخم ہو کر آخر کو کیڑے پڑجاتے ہین ؛

اس مین بیمار دار کو چاہئیے کہ ناک کو ہمیشہ گرم پانی سے پہلے خوب صاف کرے پھر جو دوا معالج تجویز کرے اُسکی پچکاری نتھنون مین دے اور ہر شب مرہم مجوزہ طبیب اندر لگائے ؛

۳۳۔ نکسیر کو ڈاکٹری مین ایپس ٹکسس کہتے ہین کو کر کھانسی یا بخار یا کمزوری یا بڑھاپے مین نکسیر کا جاری ہونا خوفناک ہے سکتہ کی طرف طبیعت مائل ہو یا دل کا مرض ہو تو کسیقدر مفید ہے لیکن بوڑھون و کمزورون مین بہر حال خوف کیا جاتا ہے ؛

جب مریض کمزور یا ضعیف ہو یا خون بکثرت آنے لگے اور طبیب کی صلاح بند کرنیکی ہو تو مریض کو سرد مکان مین سیدھا بٹھا کر اُس کا گلوبند و بٹن و گھنڈیان کھول دین۔ بیمار کے دونون ہاتھ اونچے کرا دین یا سر پر رکھوا دین۔ اس سے بند نہو تو ٹھنڈا پانی گردن و پشت پر ڈالین۔ ناک کے نتھنون کو اُنگلی سے بند کیا جائے یا ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگو کر ناک پر رکھ دیا جائے تو بھی بعض دفعہ خون بند ہو جاتا ہے مریض کو ٹھنڈا

ہلکی و مقوی کھلا دین ؛

۳۴ - انفلوانزا ایک قسم کا زکام وبائی ہے - اسمین مریض کا استعمال کیا ہوا رومال دوسرے کو کام مین لانا نہین چاہیئے - غذا ہلکی و زود ہضم اور کمزوری مین مقوی مثلاً دودھ و شوربہ ہو - پانی سرد یا برف کا دینا بہتر ہے - جب شدت کی علامات رفع ہوجائین آب و ہوا تبدیل کرانا مناسب ہے ؛

۳۵ - حنجرہ کی سوزش کو لیرنجائٹس کہتے ہین اسمین بخار خشک کھانسی و تنگی تنفس و نگلنے مین دقت و آواز بیٹھی ہوئی ہوتی ہے - بیماردار کو چاہیئے کہ مریض کو گرم مکان مین رکھے - اور گرم انگیٹھی یا چولھے پر ایک دیگچہ پانی کا بھرکر کھلا ہوا رکھدے تاکہ پانی کے ابخرون سے مکان مرطوب رہے - گرم پانی کے ابخرے یا حسب صلاح ڈاکٹر کوئی اور دوا ملاکر بذریعہ خاص آلہ یا ٹونٹی دار لوٹہ کے مریض کو سنگھا دین - گلے پر خشک یا تر فومنٹ یعنی سینک اچھی طرح کرین - مریض کو بالکل بات نہ کرنے دین ہلکی زود ہضم سیال غذا کھلائین ؛

۳۶ - ہوا کی نالیونکی سوزش کو برنکائٹس کہتے ہین - اور عوام مین نزلہ یا زکام بگڑنا غالباً اسی مرض کا نام ہے ؛

اسمین مریض کو سردی سے بچائین - بارش مین نہ بھیگنے دین تنفس مین تکلیف ہو تو گرم پانی کے ابخرے سنگھائین - سینہ پر رائی کا پلاسٹر حسب دستور لگائین - تارپین کا تیل ملین یا تارپین کے تیل کے ساتھ

فومنٹ کرین یا السی کا گرم گرم پولٹس باندھین - ہوا کی نالیان بلغم سے بھرجانین
مگر بلغم خارج نہوتا ہو تو اِس طریقہ سے لٹائین کہ سر مریض کا اونچا رہے
اور بار بار کھانسنے کی اُسے تاکید کرین - جب یہہ مرض مزمن ہو جائے
تو جو تیل مالش کا معالج تجویز کرے اُسکو ملین اور جہان کی گرم و خشک
آب و ہوا ہو وہان مریض کو لیجائین - زود ہضم و ہلکی غذا کھانیکو دین
۳۷ - دمہ کو استھما - یا - ازما - کہتے ہین یہہ مشہور مرض ہے - جب
باری آنیوالی ہو تو قدرے برانڈی گرم پانی مین ملا کر یا تیز چاء یا کافی
یا دھتورا حقہ مین رکھہ کر پلائین - کھانا کھانیکے بعد ہی باری آئے تو
قے کرائین - قبض ہو تو مسہل دین - ایک یا دو رتی ہینگ پانی مین گھولکر
عین باری مین پلائین - تیز کافی یا برانڈی گرم پانی مین ملا کر پلانا بھی بہتر ہے
وقفہ کی حالت مین جہان کی آب و ہوا موافق ہو وہان لیجائین - شکم سیر
ہو کر غذا نہ کھاتے اور زیادہ نہ سونے دین ؛
۳۸ - سِل کو ڈاکٹری مین تھارسس کہتے ہین جب معالج تشخیص کر کے
سل کا مرض قرار دے تو بیمار دار کو چاہئیے کہ مریض کو سردی سے بچائے
حسب برداشت ریاضت کرائے اچھی آب و ہوا مین رکھے - جماعت سے
مجانعت کرے - جو تکلیف دہندہ علامت مثلاً دل کا دھڑکنا یا خون بکثرت
تھوکنا یا کھانسی یا زیادہ پسینہ آنا وغیرہ پیدا ہو تو معالج کو اُسکی اطلاع کرنا
چاہیے - ہلکی زود ہضم غذا مثلاً دودھ و شوربہ و یخنی و ساگو دانا و دلیا
وغیرہ بمقدار مناسب وقت مقررہ پر دے ؛

۳۹ - پھیپھڑہ مین سوزش ہوجائے تو اُسے عربی مین ذات الریہ - ڈاکٹری مین نمونیا کہتے ہین - یہہ وہ مرض ہے جسمین شدید بخار وپہلو مین درد وتکلیف تنفس وکھانسی پائی جاتی ہے - بلغم مین لوہے کا سا زنگ ملا ہوا خارج ہوتا ہے ✤

اسمین بیماردار کا یہہ کام ہے کہ معالج جب حکم دے تو سینہ پر سینک کرین یا السی کا گرم گرم پولٹس باندہین اور دو گھنٹہ بعد اُسکو بدلتے رہین شروع مین ہلکی غذا اور پھر دودہ وشوربہ وغیرہ مقوی اغذیہ کم مقدار مین بار بار دین - بعد صحت کے بھی سردی سے بچائین ✤

۴۰ - مُنہ وحلق کے امراض مین کوئی عرق لگانیکی ضرورت ہو تو برش سے لگاتے ہین یا روئی کو تیلی مین باندہ کر - پس روئی سے لگانا ہو تو تیلی کو بیچ مین سے چیر دو اور تھوڑی سی دُھنی ہوئی روئی لیکر ذراسی تیلی کے دونون سرون کے بیچ مین دبا تی اور لپیٹ دو اور احتیاطاً دھاگے سے بھی باندہ دو اور عرق مین ترکرکے آہستگی سے مقام ماؤف پر لگا دو - ایسا ڈھیلا روئی کو نہ باندہو کہ حلق مین چلی جائے ✤

کلی یا غرارہ کسی دوا کا کرانا ہو تو دوا کی بوتل کو پہلے خوب ہلالو کیونکہ بعض دوا تہ نشین ہوجاتی ہین - پھر مریض کو تاکید کردو کہ ایسی احتیاط سے غرارہ کرے کہ دوا حلق یا ہوا کے راستہ مین نہ جائے ✤

گرم ابخرات کا مُنہ مین پہنچانا ہو تو حسب دستور مذکور ہوشیاری سے گرم بھاپ مُنہ مین پہنچاؤ ✤

غذا پتلی و سریع الہضم ہونی چاہیئے کیونکہ زبان و حلق کی بیماریون مین
ثقیل غذا مریض نہین کھا سکتا۔ چنانچہ سوزش دہن مین مصالحہ دار و خراش دار
کھلائین۔ لوزتین کی سوزش مین زود ہضم و پتلی غذا دین۔ مری کی سوزش
مین زود ہضم سیال غذا دین اور برف چسائین ؛

۴۱۔ کن پہیڑ کو انگریزی مین ممپس اور ڈاکٹری مین پیروٹائٹس کہتے ہین۔
اسمین مریض کو سردی سے بچاؤ۔ ورم کے مقام پر سینک کرو پھر روئی
گرم کر کے ڈھانپنے کی طرح باندھ دو ہلکی غذا مثلاً دودھ و شوربہ و ساگودانہ وغیرہ دو

۴۲۔ معدہ سے خون بذریعہ قے کے نکلے جسے ہیمٹمیسس کہتے ہین تو
اسمین سیاہی مائل خون غذا ملا ہوا خارج ہوتا ہے ؛
اسمین کئی گھنٹہ تک تو کچھ کھانے کو نہ دین بعدہ ساگودانہ دودھ مین پکا کر
یا اسپغول کھلائین۔ ٹھنڈا پانی پلائین۔ برف کے ٹکڑے چسائین ؛

۴۳۔ معدہ کے امراض مین خواہ اسمین زخم ہو یا سوزش غذا کے دینے مین
بہت احتیاط کرنا چاہیئے یعنی جب تک معالج حکم نہ دے کچھ نہ کھلائین۔
ثقیل اشیا و شراب و چاء و حیوانی اغذیہ سے بالکل پرہیز کرائین۔ اکثر امراض
مین تھوڑی تھوڑی بار بار ہلکی و پتلی چیزین مثلاً دودھ و ساگودانہ و شوربہ دین۔
بعض صورتون مین غذا بذریعہ حقنہ کے پہنچائین عند الضرورت حسب ہدایت
معالج معدہ کے مقام پر سینک کرین۔ یا برف رکھین۔ یا رائی کی پٹی لگائین

۴۴۔ بدہضمی مین جسے ڈسپیپسیا کہتے ہین غذا کا بندوبست کرنا سب کاموں
سے مقدم ہے۔ اگر کھانے پینے مین بے اعتدالی رہیگی تو دوا سے کچھ فائدہ نہوگا ؛

اس کا مفصل بیان تو رسالہ غذا و رسالہ بدہضمی مین ہمنے لکھا ہے اور مختصر یہہ ہے کہ بیمار کو تاکید کر دین کہ آہستہ آہستہ چبا چبا کر دل پسند غذا وقت مقررہ پر ایسی حالت مین کھائے کہ دل کو غصہ یا فکر کچہہ نہو۔ برتن صاف ہون کھانا کھانے سے پہلے یا فوراً کھانیکے بعد پانی نہ پئین۔ شراب و تمباکو و چاء و مصالح وغیرہ اور کثیر المقدار کھانے سے پرہیز کرین۔ تمباکو کم پئین۔ موسم گرما مین خاصکر گوشت نہ کھائین یا کم کھائین۔ بدہضمی کے سبب معدہ مین درد ہو تو معدہ پر رائی کی پٹی لگائین یا سینک کرائین ؛

۴۵۔ آنتون کی سوزش مین وہ خواہ کسی مقام پر ہو یعنی امعاء اعور مین ہو (سی سائٹس) یا چھوٹی آنتون مین ہو (ان ٹیرائٹس) یا مقعد مین ہو (رکٹائٹس) تو بیمار کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھین حتی الامکان بالکل حرکت نہ کرنے دین۔ سینک کرین۔ ابتدا مین ۲۴ یا ۱۲ گھنٹہ تک کچھہ غذا نہ دین بعدہٗ زود ہضم و پتلی غذا مثلاً صرف دودہ یا ساگو دانہ یا اراروٹ یا آشجو کھلائین ؛

۴۶۔ ہیضہ کو کالرا کہتے ہین۔ ہیضہ والے کے دست و قے کو حتی الامکان زمین پر نہ گرنے دین کسی کھلی یا ٹھیکرے مین لین اور فوراً اسپر راکھہ یا سوکھی مٹی ڈالدین اور زمین پر گر گیا ہو تو اسکو صاف کرا کے یا کچی زمین ہو تو کھدوا کے برتن مین رکھہ کر خشک مٹی اسپر ڈال دین اور بستر پر ہو تو اسکو بھی اسیطرح سے برتن مین صاف کر لین اور جب ممکن ہو اس مادّہ کو شہر سے باہر زمین مین دفن کروا دین۔ مریض کا بستر و لباس صاف و ستھرا

رکھین بیمار کے بدن وبستر پر سرکہ چھڑکین ٭

اس مرض مین تشنگی بشدت ہوتی ہے پس پانی کا پلانا منع نہین ہی بلکہ نہایت سرد پانی اور ممکن ہو تو برف مین ٹھنڈا کیا ہوا پانی — سوڈا واٹر۔ سرچار دین مگر تھوڑا تھوڑا پلائین کیونکہ زیادہ پلانے سے قے ہوجاتی ہے۔ برف ملے تو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے برف کے مُنہ مین رکھین۔ تھوڑا سرکہ پانی مین ملاکر دیتے رہین۔ کولیس مین برانڈی یا شامپین وغیرہ دینا مفید ہے۔ بدن مریض کا سرد ہوجاتا ہی پس گرمی لانیکے لئے گرم پانی بوتلون مین بھرکر پائون پر پھیرین بغلون مین لگا دین۔ یا سونٹھ کا سفوف خشک یا سرسون کے تیل مین ملاکر زور زور سے پائون کے تلوون اور ہاتھون پر ملین یا بجائے سونٹھ کے تیل مین جائفل گھسکر اُسکی مالش کرین اس سے تشنج بھی رفع ہوتا ہے قے روکنے کے لئے معدہ پر اور تکلیف نفس کم کرنے کے واسطے سینہ پر رائی کا پلاسٹر بدستور مذکور لگائین ٭

جو دوا طبیب تجویز کرے اور جتنی جتنی دیر بعد دینے کو کہے اُسمین غفلت نہ کرین کھانیکے لئے جب معالج اجازت دے تو ہلکی دستیاں غذا جیسا کہ دودھ یا شوربہ یا انڈے نیمبرشت کھلائین۔ اور رفتہ رفتہ غذا بڑہائی جائین

۴۷ ہیضے کو ڈسنٹری بولتے ہین۔ اس مرض مین غذا کے پرہیز کا بہت کچھ خیال ہونا چاہئے یعنی شروع مین آشجو یا ساگودانہ اور جب مریض کمزور ہو تو دودھ یا شوربہ دین مناسب ہو تو دودھ یا دہی چاول یا کھچڑی دے سکتے ہین انکے سوا روٹی یا کوئی اور ثقیل غذا ہرگز نہ دین ٭

عندالضرورت جس مقام پر طبیب بتلائے ہوشیاری سے گرم پانی یا پوست کے پانی سے سیکین یا پولٹس لگائین ❊

۴۸ - قبض کو کانسٹی پیشن کہتے ہین - علاوہ دیگر اسباب کے زیادہ بیٹھے رہنے وورزش نہ کرنے یا آلو یا میدہ کی روٹی وغیرہ کھانے سے بھی یہہ مرض ہوجاتا ہی پس ایسا ہو تو سبب کو دور کرنا چاہیئے یعنی مریض کو چلنے پھرنے و ہوا خوری کرنے کی تاکید کرین - آلو وغیرہ نہ کھانے دین - گنگنا دودہ - دلیا - موٹے آٹے کے روٹی - تازہ ترکاریان اور میوہ جات کھلائین غذا مین تبدیلی کرتے رہین ❊

سادہ قبض ہو تو تدبیر بالا کرنا مناسب ہے لیکن جب طبیب کہی کہ انتون مین رکاوٹ ہوگئی ہے تو اُس صورت مین سوا انڈے و شوربہ وغیرہ کی کوئی غذا نہ دین بلکہ پانی بہی کم اور عرصہ بعد پلائین - اور قے بہت ہوتی ہو تو حقنہ کے ذریعہ سے غذا پہنچائین ❊

قولنج ثابت ہو جسے کالک کہتے ہین تو پیٹ پر فومنٹ کرین یا برف کو کپڑی مین باندہ کر اُسکی پوٹلی مقام درد پر رکھین ❊

۴۹ - سوزش صفاق کو پری ٹونائٹس بولتے ہین - اسمین بخار و شدید درد شکم ہوتا ہے مقام درد پر ہاتھہ کیا کپڑا لگنے کی بھی برداشت نہین ہوتی - یہہ بڑا سخت مرض ہے -

مریض کو بالکل حرکت نہ کرنے دین - پوست کے جوشاندہ کی پیٹ پر سینک کرین - کھانیکو گوشت یا انڈا یا سگیو یا ارارو ٹ یا آشجو دین - برف کھلائین

۵۰ - جگر کی بیماریون مین مرغن وشیرین و مصالح دار ونشاستہ دار اغذیہ وشراب سے پرہیز کرائین - سادہ وہلکی غذا کھانیکو دین حسب اجازت طبیب مقام ماؤف پر سینک کرین +

۵۱ - گردہ وشانہ کی اکثر بیماریون مین حسب اجازت معالج گرم پانی سے مقام ماؤف پر سینکنے - گرم پانی مین مریض کو بیٹھانے - گرم ابخرات پہنچانے کی ضرورت پڑتی ہے +

غذا ایسے مریضون کی ہلکی و سادہ مثلاً دودھ یا ساگودانہ یا اراروٹ یا آشجو یا کھچڑی یا دال چاول ہونا اور شیرینی وشراب و روغن کی زیادتی و چاہ و کافی و مصالح دار اغذیہ سے پرہیز کرانا چاہیے +

۵۲ - پیشاب مین ریگ انا - جب پیشاب مین ریت آتی ہے تو دو حالت ہوتی ہین ایک تو وہ کہ کنکری بنکر گردہ سے پیشاب کی نالیون کے راہ مثانہ مین آتی ہوئی کہین اٹک جائے تو نہایت شدت کا درد ہوتا ہے اُسوقت مقام درد پر پوست کے پانی سے سینک کرین - گرم پانی مین بٹھائین - پیالے بھر بھر کر آشجو پلائین +

وقفہ کے وقت سرخ زرد مائل ریگ آتی ہو تو شراب و گوشت و ترش اشیا سے بالکل پرہیز کرائین دال ترکاری روٹی وغیرہ نباتی و سادہ غذا کھانیکو دین - حیوانی غذا سے پرہیز کرائین اور گوشت کے واسطے بہت ہی جی چاہے تو ترکاری کا گوشت کبھی کبھی دیدین - خوب ریاضت کرائیں کبھی سفید قسم کی ریگ آتی ہو تو مقوی و لطیف غذا مثلاً گوشت تازہ [illegible]

ملا ہٹا اور میوہ جات کھلائین۔ چاول وغیرہ سے پرہیز کرائین۔ ضرورت کیوقت
برانڈی دے سکتے ہین لیکن بیر شراب ہر قسم کی ریگ مین مضر ہے۔
دل و دماغی محنت سے باز رکھین۔ دل خوش رکھنے کی تدبیر کرین ؛
اگر بالک قسم کی ریگ آنا ثابت ہو تو شکر و گاجر و شلغم نہ دین۔ سرد یا
گرم پانی سے روز غسل و تبدیل آب و ہوا کرائین ؛

۵۳ - پیشاب مین خون آئے تو اُسے ڈاکٹری مین ہیمے ٹوریا۔ عربی
مین بول الدم کہتے ہین ؛

اسمین مریض کو آشجو یا بیدانہ یا ریشہ خطمی کا لعاب پلائین مصالح دار اغذیہ نہ دین

۵۴ پیشاب مین شکر آتی ہو تو اُسے ڈاکٹری مین ڈائی بیٹیز ملے ٹس
کہتے ہین جو سخت و مہلک مرض ہے ؛

جب قارورہ کا امتحان کر کے ڈاکٹر ثابت کرے کہ پیشاب مین شکر
آتی ہے تو غذا کا نہایت عمدہ انتظام ڈاکٹر کے حکم کے بموجب کرین کیونکہ
اس مرض مین تخفیف کی امید غذا کے عمدہ بندوبست سے ہی کی جاتی ہے
اور وہ یہہ ہے کہ مٹھائی یا ایسی چیزین کہ جنمین شکر پائی جاتی ہو و روٹی
و چانول وغیرہ ہرگز نہ دین۔ چونکہ نباتات مین نشاستہ ہوتا ہے
جو جسم کے اندر جا کر شکر مین تبدیل ہو جاتا ہے بدینوجہ اُنسے بھی پرہیز
کرائین مثلاً ہر قسم کی دال۔ جوار۔ باجرہ گیہون۔ ارارو ٹ۔ ساگو دانہ
و دیگر قسم کے اناج سب مین نشاستہ پایا جاتا ہے اس سبب سے اُن کا
دینا منع ہے۔ بعض کہتے ہین کہ چنے مین نشاستہ کم ہے اُسکی روٹی

دے سکتے ہیں - انبہ - انگور - ناشپاتی شہتوت - انجیر - امرود -
آڑو - پیتے - کشمش - کھجور - وغیرہ میوہ جات و آلو و چقندر و گاجر و شلغم
و مٹر و سیم وغیرہ ترکاریوں کا دینا بھی منع ہے مگر ساگ وغیرہ جیساکہ
سرسوں کا یا میتھی کا یا پالک کا ساگ یا گوبھی یا پیاز یا کرم کلا دینے کا
کچھ مضایقہ نہیں - پانی مثبیک پلائیں لیکن حد سے زیادہ نہیں - چاء یا
کافی کا پرہیز نہ کرائیں لیکن اسمیں بجائے شکر کے گلیسرین ملائیں شراب
بھی نہ دیں - صرف حیوانی اغذیہ مثلاً گوشت و پنیر و مکھن و گھی و انڈے
و مچھلی وغیرہ کھلائیں لیکن کلیجی نہ دیں - دودھ پلا سکتے ہیں ؛
چونکہ بیمار روٹی کی بہت خواہش کرتا ہے اسلئے چوکسی کی یا کلوٹن
کی روٹی پکا کر دیں جنکی ترکیب باب ہفتم میں لکھی ہے اور جو اس قسم
کی روٹیوں سے بیمار کی طبیعت ہٹ جائے تو ڈبل روٹی کی تیلی تیلی
پھانک یعنی توس کاٹ کر اسقدر سینکیں کہ قریب قریب سیاہ ہو جائے
پھر اسکو کھلائیں ؛
مریض کو سردی سے بچائیں - منھ میں نہ بھیگنے دیں - کبھی کبھی گرم
پانی کا غسل کرا دیں - حتی الامکان گرم کپڑے پہنائیں کہ پسینہ آتا رہے
۵۵ - جلدی بیماریوں میں بیمار کو غسل دلانے و صاف رکھنے کی بہت
تاکید رکھیں - بستر و لباس صاف رہے اسکے لیئے تیل یا دوا ملنے کیوقت
دوسرا کپڑا بدلوا دیں اور بعدہ نہلا کے یا صاف کر کے معمولی لباس
پہنا دیں - اور ہر وقت دوا لگے رہنے کی ضرورت ہو تو احتیاط

رکھین کہ اور کپڑے خراب نہوون ؛

اکثر جلدی امراض مین غذا سادہ و ہلکی ہو حیوانی و مصالحدار و شیرین و قہوہ چا دو کافی و شراب و اچار چٹنی وغیرہ و ناموافق اغذیہ سے بھی پرہیز کرائین - مگر بعض مزمن امراض مین مقوی و محرک غذا مثلاً دودہ و بیضہ و یخنی وغیرہ غذا کی ضرورت ہوتی ہے ایسا ہو تو حسب صلاح طبیب مقوی غذا دین ؛

جن امراض کی چھوت لگتی ہے جیسے گیلی کھجلی وغیرہ اُنکے مریض کو علیحدہ رکھین خاصکر اُن کا مواد یا مواد آلودہ کپڑا و بستر دُسرونکے نہ لگنے دین ؛

کسی مرض مین خارش بہت ہوتی ہو تو حتی المقدور کھجلانیسے باز رکھین خاصکر ناخنون سے نہ کھجانے دین - کچا کھرنڈ نہ اُتارین مگر جب کسی بیماری مثلاً کرانک اکزیما مین معالج کی رائے کھرنڈ اتارنیکی ہو تو اسطرح اُتارین کہ میٹھے تیل مین کپڑا بھگو کر مقام ماؤف پر ایک یا دو گھنٹہ رکھین پھر اُسپر پولٹس باندہ دین - اس ترکیب سے کھرنڈ ملایم ہو جائینگے بعدہٗ ناخنون یا کسی اور چیز سے کھرنڈ علیحدہ کر دین - اور بالون مین کھرنڈ اٹک جائے تو قینچی سے بالون کو کاٹ دین ؛

بالون کے اندر کوئی جلدی مرض ہو تو اچھی طرح اُسترے سے صاف کرا دین کیونکہ جب تک بال بالکل صاف نہ کئے جائینگے کسی دوا کا لگانا بے سود ہوگا ؛

فصل دوم عورتونکی بیماریونکی احتیاط

۱- ہسٹریا۔ اسکا ترجمہ اکثر مصنفون نے اختناق الرحم یا بادگولہ کیا ہے ٭
اختناق الرحم اس سبب سے کہ متقدمین اطبا اسکو صرف فتور رحم سے جانتے تھے
اور بادگولہ اس وجہ سے کہ اسمین ایک گولہ سا ناف سے اٹھکر گلے تک جب
آتا ہے تو مریض کے ہوش مین خلل پڑجاتا ہے مریضہ روتی یا ہنستی یا دل بہلا
بکتی ہے جسکو عوام چڑیل یا جن یا بھوت کی وجہ سے جانتے ہین لیکن درحقیقت
یہ ایک عصبی مرض ہے جسمین نوبت بنوبت تشنج ہوتا ہے اور مریضہ بالکل
بیہوش نہین ہوتی ہے۔ ڈکار آنے سے باری اتر جاتی ہے اور بعض
یا بدہضمی یا فکر سے دیسی نوبت ہوجاتی ہے۔
باری کیوقت مریضہ کے منہ پر زور زور سے ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارین
بلند آواز سے دھمکا دین۔ کوئی کپڑا یا زیور تنگ پہنے ہو تو ڈہیلا کر دیجائے یہ
خیال کرکے کہ مریضہ بیہوش ہے کوئی جسکو وہ یا گلہ یا گستاخی اسکی نہ کرین کیونکہ
اسقدر بیہوش نہین ہوتی کہ بات کو سمجھہ نہ سکے۔ ٹھیک ہوش مین لانے کیلئے
اکثر کاربونیٹ آف امونیا کی شیشی سنگھاتے ہین لیکن مریضہ کو چاہئے
کہ بار بار اور دیر تک اس شیشی کو نہ سنگھائے ایک دو بار سنگھانے سے
تندرست ہوجائے تو فبہا ورنہ سنگھانا بند کردے ٭
بعد نوبت کے یہ تدبیر کرین کہ مریضہ قوی ہونیکی غذا اور کم مقدار مین کھلائے
چاء و کافی سے پرہیز کرائین۔ ٹھنڈے پانی سے غسل نہ ہو اگر ہو تو کراتے رہین

مریضہ جوان ہو اور شادی نہوئی ہو تو شادی کرادین - تبدیل آب وہوا سے بھی فائدہ ہوتا ہے +

۲- خصیۃ الرحم کی سوزش کو ڈاکٹری مین اووریائٹس کہتے ہین یہہ دو طرح کا ہوتا ہے ایک شدید دوسرا مزمن +

جب ڈاکٹر اس مرض کی تشخیص کرلے تو شدید مین مریضہ کو کمر تک گرم پانی مین صبح وشام بیٹھائین - مقام ماؤف پر سینک لرین - یا حسب رائے معالج السی کی گرم پولٹس باندہین +

بحالت مزمن گرم پانی مین بٹھانا جہل قدمی کرانا مجامعت سے باز رکھنا چاہیے +

۳- براڈلگمنٹ وغیرہ کی سوزش - یہہ عارضہ اکثر بعد وضع حمل کے ہوتا ہے - بخار جاڑا - درد زیر ناف - پاخانہ پیشاب کی تکلیف وغیرہ سے پہچانا جاتا ہے اسمین مریضہ کو آرام سے چت لٹائے رکھین - پیپ خارج ہونے سے مریضہ کمزور ہوگئی ہو تو معالج کی اجازت سے مقوی غذا کھلائین - خصیۃ الرحم پر گرم گرم پولٹس باندہین وسینک کرین +

۴- سوزش رحم کو ڈاکٹری مین مٹرائٹس کہتے ہین اسکی علامات یہہ ہین جاڑا بخار زیر ناف بھاری پن دبانے سے درد وقے ومتلی واسہال ولعابدار خون آمیز رطوبت کا اخراج ہونا وغیرہ

سوزش حاد مین مریضہ کو چت لٹائے رکھین - ہلکی وزود ہضم وپتلی غذا کھلائین سرد و برف کا پانی پلائین - مجامعت سے باز رکھین - گرم پانی مین کمر تک بٹھائین قے روکنے کو معدہ پر رائی کا پلاسٹر لگائین - مزمن مین مریضہ کو گرم پانی مین

بیٹھائین اور بعد افاقہ کے رفتہ رفتہ چہل قدمی کرنیکی ہدایت کرین +

۵- جریان الرحم کو یوٹرائن کٹار کہتے ہین۔ اسمین رحم سے چپکنے والی رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ یہہ عارضہ دو طرح کا ہوتا ہے ایک حاد دوسرا مزمن +

حاد مین مریضہ کو بستر پر لٹائے رکھین۔ ہلکی و زود ہضم غذا کھلائین۔ لعاب دار اشیا پلائین۔ کولہے تک گرم پانی مین بیٹھائین۔ شکم کے زیرین حصہ پر السی کی گرم گرم پولٹس باندہین یا سینک کرین۔ مجامعت سے باز رکھین +

۶- خروج الرحم۔ یعنی رحم کم و بیش اپنی جگہہ سے نیچے اُتر آئے تو مریضہ کو بستر پر لٹائے رکھین۔ ٹھنڈے پانی مین کمر تک بیٹھائین۔ جب حیض کے ایام ہون تو مریضہ کو چلنے پھرنے و خانگی کار و بار کرنے سے باز رکھین +

۷- رحم کا بڑہ جانا۔ یہہ عارضہ ہو تو مریضہ کو بستر پر لٹائے رکھین رحم کا درد و اجتماع خون کم ہونیکے بعد ٹھنڈے پانی مین کمر تک بٹھائین +

۸- رحم مین رسولیان پیدا ہونا جب ڈاکٹر کی تشخیص سے یہہ مرض ثابت ہو تو مجامعت سے باز رکھین۔ ایام حیض مین حرکت نہ کرنے دین۔ بعد گذرنے ایام معمولی کے بھی خون آتا رہے تو حرکت سے باز رکھین۔ گرم چیزین نہ کھلائین۔ بہت دیر کھڑا رہنا اور بہت چلنا پھرنا بھی اس عارضہ مین مضر ہے +

۹- سرطان الرحم۔ اس بیماری مین مجامعت سے باز رکھین ہلکی و زود ہضم غذا کھلائین +

۱۰- حیض کے بند ہونیکو ڈاکٹری مین مینو پاز کہتی ہین۔
عورت قوی ہو تو ہمیشہ ہلکی و کم غذا کھلائین۔ گرم اشیا سے پرہیز کرائین۔

ہواخوری و خوب محنت کرنے کا عادی بنائین - جب چھ سات روز ایام کے رہجائین تو روزمرہ رات کو پاشویہ کرائین - گرم پانی مین بٹھائین - پستان پر ارنڈ کے پتے گرم کرکے باندھین +

مریضہ کمزور و لاغر ہو تو مقوی غذا استعمال دودہ و انڈے و پورٹ وائن وغیرہ دین - جب حیض ہونیوالا ہو تو پاشویہ کرائین - فلالین کے کپڑے پہنائین - متوسط درجہ کی ہواخوری کرائین یعنی اسقدر زیادہ نہین کہ تکان ہو جائے +

ایام حیض مین سردی لگنے سے خون آنا بند ہو جائے تو گرم گرم چاء پلائین - پاشویہ کرائین نیم گرم پانی مین بیٹھائین - اگر اس تدبیر و دوا وغیرہ سے حیض جاری نہو تو جب دوسری باری آئے دیگر ادویہ کے ہمراہ پیڑو پر روئی یا فلالین بند ہوا دینا - سردی سے بچانا حسب برداشت مقوی غذا کھلانا - ہر شب پاشویہ کرانا - گرم پانی مین بٹھانا چاہیئے +

غم و فکر کے سبب حیض کا آنا بند ہو گیا ہو تو مناسب تدبیرون و تسلی و طمانیت سے رنج و فکر کو دور کرین +

۱۱ - دقت و تکلیف کے ساتھ حیض ہونیکو ڈسمنوریا کہتے ہین +

اسمین ۹۶ سے ۹۸ درجہ تک کے گرم پانی مین نصف گھنٹہ تک مریضہ کو بٹھائین اور اگر ایک دفعہ ایسا کرنے سے آرام نہ معلوم ہو تو ۲۴ گھنٹہ کے اندر دو تین دفعہ ایسا کر سکتے ہین - غسل کے پانی مین تھوڑی سی رائی ملادین تو اور بھی بہتر ہے بعد حمام کے مریضہ کا جسم کپڑے یا تولیا سے پونچھ کر کپڑے اُڑھا کر لٹا دین جب تک کہ حیض کے ایام رہین چلنے پھرنے سے باز رکھین - پوتلوں مین

گرم پانی بھر کر زیر ناف و کمر پر پھیرین یا پوست کے جو شاندہ سے سینک کرین
ایام راحت مین ہلکی و مقوی غذا کھلائین - اور جب دوسری باری نزدیک
آئے تو روز مرہ یا دوسرے روز گرم پانی مین بٹھائین - چونکہ یہہ ہٹیلا مرض ہے
برسون مین جاتا ہے بدینوجہ مریضہ اور اُسکے خادمون کو مناسب ہے کہ
ہمت ہار کر علاج ترک نہ کرین ✦

۱۲ - کثرت کے ساتھ حیض ہونیکو ڈاکٹری مین منوراجیا بولتے ہین - چونکہ
یہہ عارضہ کئی سبب سے ہوتا ہے بدینوجہ مناسب تدبیر سبب کا دور کرنا ہے
مریضہ بچہ کو دودھ پلاتی ہو تو دودھ چھڑا دین اور مقوی غذا کھلائین -
کثرت مجامعت سے یہہ عارضہ ہو تو اُس سے باز رکھین - کمزوری ہو تو مقویات
دین - عالم شباب مین کواری عورتون کو اعضائے شکم مین اجتماع خون یا جگر کا
فعل خراب یا قبض یا بواسیر وغیرہ سے ہو تو غذا کم کھلائین - گوشت و شراب و
گرم مصالح وغیرہ گرم چیزون سے پرہیز کرائین ✦
امیر زادیون کو گھر کا کام دہندا نہ کرنے سے یہہ عارضہ ہو جاتا ہے - اُنکو جو دن ایام
جب شروع ہون ہلکے کپڑے پہنا کر ٹھنڈی جگہہ مین ذرا سخت بستر پر لٹائے
رکھین - ہلکی و سرد چیزین مثلاً ساگو دانہ یا اراروٹ یا فالودہ وغیرہ کھلائین -
ٹھنڈا پانی پلائین - برف کے ٹکڑے چسائین ✦

۱۳ - سیلان رطوبت اعضائے مخصوصہ زنان کو ڈاکٹری مین لیوکوریا کہتے ہین
شرمگاہ مین شدید سوزش ہو تو گرم پانی مین بٹھائین اور جب مزمن ہو جائے
تو مریضہ کو پاک و صاف رکھین - ہلکی و زود ہضم غذا کھلائین - رحم سے رطوبت

آتی ہو تو ہلکی غذا و بھیڑ کے گوشت کا شوربہ کھلائین - معدہ و امعا کو صاف رکھین - سرد پانی سے غسل و آبزن کرائین - آب و ہوا تبدیل کرا دین - صبح شام ہوا خوری کراتے رہین +

۱۴ - حمل - یہہ کوئی عارضہ نہین ہے لیکن اس حالت مین احتیاط نہ کی جائے تو اسقاط یا دیگر عوارض کے عارض ہونے کا اندیشہ رہتا ہے بدینوجہ حالت حمل کی احتیاطون کا بتلانا ضروری ہے +

اسکا مفصل بیان صحت النسا مین ہمنے لکھا ہی مگر مختصر یہہ ہے کہ حاملہ کو معمولی و موافق غذا دین میوہ یا ترکاری یا گوشت کسی چیز کی ممانعت نہین ہے مگر ہان ذرا کم مقدار مین و سریع الہضم اور وہی غذا کھانا بہتر ہے جو موافق ہو - ثقیل و زیادہ مقوی اغذیہ سے پرہیز چاہیئے - مٹی وغیرہ کھانیکو جی چاہے تو ہرگز نہ کھانے دین - پرانے گیہون کی روٹی - پرانے چانول - دال مونگ - شوربہ - دودھ - دال ماش - قدرے ترشی غالباً ہر ایک کو موافق ہو سکتی ہے + کھانا چبا کر کھانا - کھانیکے درمیان مین بار بار پانی نہ پینا - کھانیکے بعد قدرے آرام کرنا - صبح ہی بھوک لگے تو کچھہ نرم غذا کھا لینا اور حفظ صحت کے قواعد جنکا ہدایت الموسم مین ذکر ہوا ہے انپر عمل کرنا چاہیئے +

گرمیون مین ہلکی و جاڑون مین گرم پوشاک پہنائین مگر تنگ نہو - اور صاف ہو اور گیلا کپڑا نہ پہننے دین +

محنت نہ تو اسقدر کرائین کہ تکان ہو جائے نہ بیکار پڑا رہنے دین - باہر جانیوالی عورتین باہر ٹہلین پھرین - اور پردہ نشین گھر کا کام دہندا کرین لیکن زیادہ دیر تک

کھڑا رہنا یاکودنا یا پیشاب یا پائخانہ کو روکنا یا پائخانہ کیوقت زور سے کونتھنا یا گھوڑی پر چڑھنا مضر ہے حاملہ کو سخت صدمے یا خوف کی بات نہ سنائیں مرگی یا کریڑے یا اور سخت مرض کے مریضوں ومصیبت زدہ لوگون کے پاس نہ جانے دین۔ وبائی امراض مثلاً چیچک وہیضہ وسرخ بخار وغیرہ کے مریضون سے بھی دور رکھیں۔ دوسری عورت کے دردزہ کے وقت بھی نہین جانا چاہیے۔ ڈراونی وعجیب الخلقت صورتین بھی اُسے نہ دکھائین۔ تخانہ چھوڑین۔ شروع کے تین ماہ مین زیادہ تر احتیاط کرین۔ یعنی چلنے مین پیر نہ پھسلے۔ وزنی چیز نہ اُٹھائے۔ زینہ پر بار بار نہ چڑھے۔ گاڑی مین دور کا سفر نہ کرے۔ حاملہ کو کوئی مرض ہو تو اُسکی فصد نہ کھولین۔ مقعد وآلات تناسل کے گرد جونکیں نہ لگائین۔ تیز مسہل وتیز مدر وتیز مقئی وافیون وکونین وتیلنی مکھی وڈجی ٹیلس وارگٹ آف رائی وایلوہ وہینگ وغیرہ کا استعمال بھی بلا اجازت طبیب حاذق کے نہ کرین؛

قبض ہرگز ہونے دین۔ اور جو ہو تو سوتے وقت تھوڑا دودھ پلا دین کہ اجابت صاف ہوجائے۔ دودھ ناموافق ہو یا اُس سے قبض رفع نہو تو آدھا یا ایک ڈرام جرمن پوڈر کھلا دین جسکی بنانیکی ترکیب صفحہ ۸۰ مین دیکھو؛

حاملہ کو پیشاب بھی صاف آنا چاہیے تاکہ گوشت ومچھلی وغیرہ کھانے سے جو خارجی مادہ پیدا ہوتا ہے وہ بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہے۔ ورنہ قرب ولادت تشنج ہوگا۔ اگر پیشاب صاف نہ آتا ہو تو ٹھنڈا پانی یا دودھ کی لسی جو موافق ہو دین حاملہ کو پسینہ بھی کھلکر آنا چاہیے۔ بدن صاف رکھنے سرد ہوا لگنے یا گرمی مین گرم کپڑا نہ پہننے سے پسینہ رکجاتا ہے پس اسکی احتیاط رکھیں۔ نیز ازیں ہوا

نہ لگنے دین بارش مین بھیگنے سے بچائین ورنہ زکام یا کھانسی یا درد گلو یا بدہضمی یا بخار یا درد مفاصل وغیرہ امراض مین سے کوئی مرض ہو سکتا ہے +

حاملہ عورتون کا اکثر جی متلاتا ہے پس صبح اٹھتے ہی متلی ہو تو تھوڑا سے دودھ بلا دینا چاہئیے +

پیٹ کی جلد بوجہ ڈھیلی ہونیکے لٹک جائے تو پیٹ کو اٹھا کر کپڑا اسپر باندھ دین مگر بہت زور سے نہ کسین +

پیٹ تن جائے تو ذرا سا نایل کا تیل آہستہ آہستہ شکم پر ملدین +

چھاتیون مین درد ہو تو ذرا سا تیل گرم کرکے اسکی مالش کردین +

بہ حالت حمل بھی جب حیض ہونیکے مقررہ ایام آتے ہین تو طبیعت سست ہو جاتی ہے ان دنون مین زیادہ چلنے پھرنے یا سخت محنت کرنیسے باز رہین +

۱۵- زچگی - زچہ ہونا کوئی بیماری نہین ہے مگر اسوقت مین ٹھیک طور پر پرہیز نہ کی جائے تو بہت سی بیماریان ہو جاتی ہین پس زچہ کے اقارب کو ان باتون کا خیال رکھنا چاہئیے +

جس مکان مین بچہ پیدا ہو وہ صاف و ہوادار کم سے کم دس بارہ ہاتھ لنبا چوڑا و خشک ہو جسمین نمی نہو۔ دو طرف دروازے۔ دو طرف کھڑکیان ہون سردی و برسات مین پورب کی طرف کا اور گرمی مین دکھن کی جانب کا کارآمد ہوتا ہے سردی کا موسم ہو تو ضرور سرد ہوا سے بچائین۔ پردے ڈلوا دین۔ ہوا کے رخ پر زچہ کا پلنگ نہ رکھین۔ اس مکان مین دہونی نہ کرین۔ مگر موسم سرما مین یا بوقت ضرورت ایسی آگ جسمین دھوان نہ نکلے زچہ سے علیحدہ رکھین تو

کچھ مضایقہ نہین ؛
دردزہ کے وقت بہت عورتین زچا خانہ مین جمع نہون اور کانا پھوسی نہ کرین بلکہ ایک ہوشیار دائی اور دو ایک تجربہ کار عورتین ضروری کامون مین مدد دینے کے لئے وہان رہین تو بہتر ہے ؛
جو عورتین وہان موجود ہون اُن کو چاہیئے زچہ کی ڈہارس بندہائین اور اُسکو تسلی دین کیونکہ عورت کا دل مضبوط ہوگا تو تکلیف کم ہوگی ؛
جب پہلا درد شروع ہو تو عورت کو چلنے پھرنے یا کھڑا رہنے کی ہدایت کرین۔ اور جب خاص درد معلوم ہو تو اکڑون بیٹھکر کراہنیکو کہین۔ جب بچہ دان کا مُنہ کھلنے لگے تو نرم بچھونے پر بائین کروٹ لٹادین ؛
سر نکلنے کے بعد درد کم ہوجائے تو آہستہ آہستہ پیٹ کا ملنا کافی ہوتا ہے ؛
آنول نکلنے مین دیر ہوجائے تو نرم ہاتھ سے پیٹ کا ملنا بس ہے ؛
بعد بچہ پیدا ہونیکے زچہ کو کھڑا کرنا یا ادہر اُدہر کروٹ لوانا مضر ہے بلکہ ایک پٹی ناف سے کولہے کے جوڑ تک چوڑی لپیٹ کر چت لٹا دین اور اُسے بالکل نہ چھیڑین حتےکہ ایک رات دن تو پائخانہ پیشاب کے لئے بھی نہ اُٹھنے دین ؛
زچا خانہ مین شور و غل نہونے دین تاکہ بچہ جن کر زچہ کئی گھنٹے آرام سے سو رہے
آٹھ دس روز تک زچہ کو اکثر لیٹا رہنا چاہیئے اور بیس پچیس روز تک اُٹھنے بیٹھنے مین احتیاط رکھین اور چالیس روز تک اس قاعدہ کی پابندی کرین تو اور بھی بہتر ہے ؛
چلہ کے اندر رطوبت کا اخراج ہوتا رہتا ہے اسلئے کپڑے کی گدی کو ہر بار ذرا

گرم کرکے مقام مخصوص پر رکھنا اور جب تر ہو بدل ڈالنا چاہیے ÷
زچہ کو میلا نہ رکھین ضرورت کے وقت گرم پانی سے نہلائین سرد پانی سے بچائین
لباس و بستر و پلنگ صاف و ستھرا ہو ÷
غذا کی بابت یہہ احتیاط چاہیے کہ جب پہلا درد شروع ہو تو گرم گرم دودہ پلائین جب بچہ دان کا منہ کہلنے لگے تو بجائے گرم دودہ کے جوشدیکر سرد کیا ہوا پانی دین - بعد بچہ جننے کے پیاس ہو تو موسم کا خیال کر کے وہی پانی دے سکتے ہین ÷
بچہ ہونے سے دو تین دن تک تو دودہ و ساگودانہ و آشجو دن مین دو تین بار دیتے پھر بھنے ہوئے گیہون یا سوجی کا دلیا پھر کھچڑی و حریرا پھر دال چپاتی و شوربہ چپاتی و دیگر رفتہ رفتہ معمولی غذا پر لے آئین ÷
پانی تازہ یا جوشدیا ہوا جو بہت سرد نہو بلکہ تازہ سا کر کے پلائین - جوشدینے کے وقت ایک گرہ سونٹھہ کی اُسمین ڈالدین تو اور بھی بہتر ہے ÷
گوند و سونٹھہ و کھانے وغیرہ ثقیل و دیر ہضم غذا سے پرہیز کرائین ÷
پیشاب کرنے مین تکلیف ہو تو گرم پانی مین کپڑا بھگو بھگو نچوڑ نچوڑ کر مقام مذکور کو سینک دین ÷
مقام مخصوص کا درد و جلن دور کرنیکو کپڑا گرم کر کے اُس سے سینکنا اور وضع حمل سے کئی گھنٹہ بعد دودہ و گرم پانی سے دن مین دو بار دہو ڈالنا چاہیے
۱۶ - پیوایرل فیور کو ہندی مین پرسوت کی بیماری کہتے ہین - یہہ وہ عارضہ ہے کہ بچہ جننے کے تیسرے چوتھے روز بعد مریضہ کے زیر ناف درد شدید

سعہ لرزہ و بخار کے ہوتا ہے اور رطوبت کا آنا بند ہوجاتا ہے ؛
پیٹ پر گرم پانی سے سینکیں۔ گرم کپڑا پہنائیں۔ سرد مکان مین رکھین۔
سریع الہضم و مقوی غذا کھلائین حسب اجازت معالج برانڈی پلائین ؛
۱۷۔ فلگمیشیا ڈولینس۔ یہ وہ عارضہ ہے کہ بعد وضع حمل رانون و پاؤن کی
وریدون مین دردناک ورم ہوجاتا ہے ؛
مقام ماؤف پر سینک کرین۔ اور پاؤن کو سیدھا و کسیقدر اونچا رکھین بعد
رفع ہونے شدت کے تیل مجوزہ معالج کی مالش کرکے فلالین کی پٹی لپیٹ دین
غذا مقوی مثلاً یخنی و شوربہ و دودھ و بیضہ وغیرہ کھلائین ؛
۱۸۔ زچہ کی دیوانگی کو پیوار پرل مینیا کہتے ہین اسمین شدت کا ہذیان ہو تو باجازت
معالج سر منڈوا کر ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگو کر سر پر رکھین اور برابر تر کرتے
رہین مگر عورتون کے بال کٹوانا کوئی پسند نہین کرتا ؛
بہت روز کا مرض ہوجائے تو مقوی غذا دین اور مریض دار کو ہر وقت موجود رکھکر
اپنے مریض کا خیال رکھنا چاہیے کہ مریضہ دیوانگی مین کوئی بیجا حرکت نہ کرنے پائے
کسی خویش و اقارب و دوست و آشنا کو مریضہ کے مکان مین نہ آنے دین۔
اور جس مکان مین مریضہ ہو اسمین کسیقدر اندھیرا رکھین اور شور و غل نہونے دین
جب صحت ہونے لگے تو آب و ہوا تبدیل کرادین ؛
۱۹۔ بھٹنیون کے زخم۔ ہر دفعہ بچہ پیدا ہونے کے بعد زخم ہوجاتے ہون تو
حمل کے اخیر مہینون سے ہی صبح شام صابون و گرم پانی سے بھٹنیان دہلوا دیا کرین
یا موم و مکھن آپس مین ملا کر لگا دین تاکہ وہ پھٹنے نہ پاوین ؛

اگر بعد بچہ پیدا ہونے کے بھٹنیان پھٹ جاوین اور معالج کوئی دوا انپر لگانیکی تجویز
کرے تو جب بچہ دودہ پی چکے وہ دوا لگادین اور جب پھر بچہ کے دودہ پینے کا
وقت آوے بھٹنیون کو خوب اچھی طرح دہو کر پونچھ کر بچہ کو دودہ پلاوین کیونکہ
بعض دوا زہریلی ہوتی ہی جس سے بچہ کو سخت نقصان پہنچ سکتا ہی +
اور جو بھٹنیون مین بہت تکلیف ہو تو بچہ کا دودہ چند روز کے لیے چھڑا دین
اور مصنوعی غذا و دودہ وغیرہ پر اسکی پرورش کرین +

۲۰ - تھنیلا - اس کو انگریزی مین انفلامیشن آف دی بریسٹ کہتے ہین - اسمین
پستانون مین سوزش و دنبل ہوجاتے ہین +

حسب رائے معالج کے سینکنا و پولٹس باندہنا ہلکی غذا کھلانا گلے مین رومال
باندہ کر اسکے سہارے سے پستان کو رکھنا - کبھی کبھی دودہ کو چوس کر نکال دینا
چاہئیے اور بہتر یہہ ہے کہ کاہلی و جہالت کو دور کر کے عین ابتدا مین دو چار دن
پولٹس وغیرہ باندہ کر ڈاکٹر سے شگاف دلوادین ورنہ دنبل کو یون ہی چھوڑ دیا
جائے گا تو جابجا ناسور ہو جائینگے +

پیپ نکل جانیکے بعد مقوی غذا کھلائین - چھوٹا دنبل ہو تو بچہ کو اس پستان کا
دودہ پلا سکتے ہین لیکن بڑا دنبل ہو تو نہ پلائین اسکا دودہ تو چوس کر پھینکدین
اور دوسری پستان مین دنبل نہو تو صرف اسی کا دودہ پلائین لیکن بعض دفعہ
بچہ کے دودہ پینے سے تندرست پستان مین بھی دنبل ہو جاتا ہے +

فصل سوم بچونکی بیماریونکی احتیاط

۱- بچونکی پرورش یا سربراہی - اس جگہہ ایک طور پر بچون کی پرورش کے طریقون کا بیان کرنا موزون نہین ہے لیکن ہندوستان مین اس بے احتیاطی کے سبب بہت بچے تلف ہوتے ہین لہذا ضرور ہوا کہ مختصر حال یہہ بھی لکھا جائے ؛

بچون کا مکان صاف و ہوادار ہو - ہوا کے رخ بچہ کی چارپائی نہ رکھین موسم سرد ہو تو کواڑون کے بند کرنے و پردے ڈالنے کا کچھہ مضایقہ نہین لیکن روشندان یا دریچے سے ہوا و روشنی کی آمد و رفت بھی ضرور ہو مگر ننھے بچون کے مکان مین تیز روشنی و شور و غل ہونا نہین چاہیے -

زہریلی اشیا و ہتھیار وغیرہ ایسے موقع پر نہ رکھین جہان بچہ کا ہاتھہ جا سکے ؛

پیدا ہوتے ہی بچہ کا منہ و آنکھہ و ناک صاف کر کے شیر گرم پانی سے دہو ڈالین اور کئی ہفتہ تک روزمرہ ایکبار گرم پانی سے نہلا دیا کرین بعدہ بموجب موسم کے ٹھنڈے یا گرم پانی سے صابن لگا کر نہلا دین - گرمیون مین قوی بچون کے نہانے کا پانی ٹھنڈا اگر کمزور ہون تو انکے لئے قدرے گرم ہونا چاہیے نہلانیکے وقت خوش مزاجی سے پیش آئین - بعد غسل کے جلد جلد تمام جسم خاصکر ران و بغل وغیرہ کو رومال سے خشک کر کے کپڑے پہنا دین ؛

پوتڑے و بستر جب میلے ہو جائین یا پاخانہ یا پیشاب مین بھر جائین یا بھیگ جائین تو بدل دین - صبح کو منہ ہاتھہ دہلوا دین - بال ہون تو کنگھی کر دین

بچون کا لباس بھیگا ہوا و میلا و تنگ نہو بلکہ خشک و صاف و ایسا ڈھیلا ہو کہ اُتارنے و پہنانے مین آسانی ہو اور بدن پر کہین دباؤ نہ پڑے پس گرمیون مین ململ کے اور جاڑون مین فلالین کے کرتے پہنانا بہتر ہے۔ پاؤن کو ضرور ڈھکنا اور سر پر ہلکی ٹوپی رکھنا چاہیئے۔ کپڑے دن مین دو بار ورنہ ایکبار تو ضرور بدلوا دین کپڑے بدلنوانے کیوقت احتیاط رکھین کہ سرد ہوا نہ لگے۔

جاڑون مین فلالین کا لباس بہتر ہے کیونکہ روئی دار کپڑون کا ڈھلنا اور بوجہ غفلت آنہین آگ لگجائے تو اُس کا بجھانا مشکل ہوتا ہے ٭

بعد پیدایش کے دو تین ہفتہ تک تو دن رات بچہ سوتا رہتا ہے بعدہٗ ایسی تدبیر کرنا چاہیئے کہ دن کو کم سووے تاکہ رات کو اُسکے محافظ دق نہون جب دو برس کا ہو جائے تو رات کو سات آٹھ بجے سُلا دین صبح ہی اُٹھا وین اور دنمین بھی دو تین گھنٹہ سلائین ٭

بچونکے سُلانیکے لئے کوئی نشہ مثلاً افیون وغیرہ دینا یا پیٹھہ سہلانا نہ چاہیئے ایسی ہی ضرورت ہو تو لوری دینا یعنی مناسب الفاظ بطور راگ کے کہنا کافی ہوتا ہے۔ کھانا کھلا کر یا دودھ پلا کر فوراً بچہ کو نہ سُلا دین۔ ہوا کے رُخ سُلانا یا سوتے ہوئے بچہ کو جگانا یا سو کر اُٹھتے ہی سرد ہوا مین نکالنا مضر ہے ٭

بچون کی قدرتی ریاضت یعنی ہاتھہ پاؤن مارنے کھیلنے کودنے کو نہ روکین اور نہ پاؤن چلانیکے لئے زور سے گھسیٹین۔ جب بڑا ہو جائے تو کھلے میدان مین کھیلنے دوڑنے کی اجازت دین مگر سردی و بارش کے وقت باہر ہوا خوری کو نہ جانے دین ٭

پیدا ہونے سے آٹھہ دس دن تک تو جب بچہ کو دودہ کی خواہش ہو پلائین پھر چار چار گھنٹہ بعد پلانیکی عادت ڈالین ۔ بار بار بہت سا دودہ نہ پلائین۔ دودہ پلاکر بچہ کو اسطرح نہ اُٹھائین کہ اُسکا پیٹ ہلنے چہہ سات دن کا ہو جائے تو گائے کے دودہ مین پہلے ہموزن پانی ملائین پہر بتدریج کم کرتے کرتے خالص دودہ سکنگ بوتل یعنی دودہ پلانیکی شیشی کے ذریعہ سے پلائین ۔ جب کئی دانت دودہ کے نکل آئین تو ساگو دانہ یا سوجی ریان دودہ مین پکاکر یا قدرے ڈبل روٹی یا بسکٹ دودہ مین بھگو کر رفتہ رفتہ جو غذا پسند و موافق ہو دینا شروع کرین۔ ایکبار بہت سی غذا نہ دین بچہ قوی اور چہہ سات ماہ کی عمر سے سواء شیر مادر دیگر اغذیہ کے کھانیکا عادی ہو تو برس روز کی عمر مین دودہ چھڑا دین مگر جاڑے کا موسم ہو یا دانت نکلتے ہون یا بچہ کمزور ہو تو کچہہ عرصہ بعد چھڑائین ؛

دودہ چھڑانیکے بعد نرم و خوب گلی ہوئی و تازہ غذا دین ۔ جب بچہ بڑا ہو جائے تو بتدریج دال و روٹی و کچہہ ترکاری وغیرہ دین ۔ زیادہ مٹھائی کھانے کی عادت نہ ڈالین ؛

بچہ کو اُٹھانے بٹھانے مین احتیاط رکھین کہ اُسکے چوٹ نہ لگجائے ۔ تین ماہ تک بلا سہارے سیدہا نہ بٹھائین ۔ ننھے بچہ کو تنہا نہ چھوڑین ۔ بچہ کے ساتھہ خوش مزاجی سے گفتگو کرین ؛

۴۔ بیماری کی عام احتیاط ۔ ذرا سی بے اعتدالی مین دوا نہ دوا یا بار بار بڑی ہڑ کالا نمک یا گرگرس پوڈر یا کیسٹرائیل نہ دین بلکہ بچہ کو اُسکی

طبیعت پر چھوڑ دین یا غذا کم کر دین مگر یہہ تدابیر کارگر نہون یا کوئی سخت مرض ہو تو فوراً حکیم سے علاج کرائین اور بے صلاح معالج کے کسی دوا کا استعمال نکرین

بچے دوا پینے مین بڑی ضد کرتے ہین پس اسوجہ سے دوا ندینا عقل کے خلاف ہے۔ مناسب یہہ ہے کہ بہلا پھسلا کر محبت وخوش مزاجی کے ساتھ اُسکو دوا دیدین۔ دوا پلا نیکے لئے یا کسی اور وجہ سے معالج کا ڈر بچہ کو نہ دکھائین کیونکہ بچہ کو معالج کا خوف ہوجاتا ہے تو وہ معالج کو دیکھتے ہی ایسا روتا و مچلتا ہے کہ معالج کو مرض کی تشخیص کرنا محال ہوجاتا ہے ؛

بچون کی بیماریون مین اکثر عورتین نذر آسیب وغیرہ کا وہم ڈال کر مریض کے اقارب کو دوا دینے سے برگشتہ۔ اور جھاڑ پھونک آتارے وغیرہ مین مبتلا کرتی ہین۔ جس سے بعض دفعہ علاج کرنے کا وقت نکلجاتا ہے اسلئے ایسے توہمات مین مبتلا ہونا بیمار کو دیدہ دانستہ ہاتھہ سے کھودینا ہے پس ہرگز ایسے باتون مین پھنسکر معالجہ سے غافل نہون اور معالج کے حکم سے سرمو تجاوز نہ کرین ؛

مکان مین شور وغل نہو اور صاف وہوادار۔ حتی الامکان ایسا علیحدہ مکان ہو جسمین دوسرے بچے اور آدمی نہ آسکین تو بہت بہتر ہے ؛

بستر ولباس مریض کا صاف ہو۔ پوتڑے پاخانہ وغیرہ سے بھر جائین تو انکو دہوکر سکھلادین اور پاخانہ یا تے جو بستر یا پوتڑے پر پڑا ہو اور معالج کو دکھانیکی ضرورت ہو تو اسکو اٹھاکر علیحدہ مکان مین ڈہک کر رکھدین۔ کپڑے میلے ہوگئے ہون تو انکے بدلوانے مین احتیاط رکھین کہ مریض کو تکلیف نہو

اور کپڑے بدلنے کے وقت ٹھنڈی ہوا مریض کو نہ لگجائے ؛

غذا وہی دین جو معالج نے تجویز کی ہو اپنی خوشی سے دانے یا پھل یا کچھہ اور نہین دینا چاہیئے۔ اور اکثر قاعدہ ہے کہ بچہ چاہے جسقدر اور چاہے جو کچھہ کھاجائے مگر جب معالج دریافت کرتا ہے تو یہی کہتے ہین کہ مریض نے کچھہ نہین کھایا اُسکے مُنہ مین اٹھا کر کھیل تک نہین گئی اس غلط بیانی سے مرض کی تشخیص مین اکثر غلطی ہوجاتی ہے بدینوجہ مناسب ہے کہ غذا کی بابت یا اور جو کچھہ حال ہو صحیح صحیح بلاکم وکاست بیان کردین ؛

ننھے بچے زبان سے تو کچھہ کہہ نہین سکتے مگر بعض علامتون سے پتہ لگتا ہے کہ بچہ کے کس عضو مین مرض ہے اور جب اُن علامات سے کسی مرض کا شبہہ ہو تو فوراً معالج کو مطلع کرین چنانچہ وہ علامات یہہ ہین ؛

پیشانی پر چین پڑے بچہ ہاتھہ سر کی طرف لیجائے تو درد سر کا شبہہ ہوتا ہے۔ آنکھین پھیرانے لگین سر گرم ہوجائے۔ چونک چونک پڑے تو استسقاء الراس کا۔ بچہ کے ہونٹ کھلے ہوئے ہون اور پاؤن کو پیٹ کی طرف سکوڑ کر رو دے تو درد شکم سمجھا جاتا ہے۔ سوزشی درد شکم ہو تو کچھہ پاؤن کو سمیٹ کر چیت پڑا رہتا ہے اور یکسان و شدت سے درد ہوتا ہے۔ بوقت تنفس ناک کے نتھنے جلد جلد حرکت کرین اور پھیل جائین اور دم کھینچنے کیوقت پیٹ پہولجائے اور سینہ مین جنبش ہو تو خیال کیا جاتا ہے کہ سینہ مین درد ہے۔ آنکھین سست ہون اور خاص شئے پر قایم نہ رہ سکین تو دماغی مرض کا شبہہ ہوتا ہے۔ بچہ سوتے مین چونک چونک پڑے یا انگوٹھون کو ہتیلی پر رکھہ کر انگلیون سے لپیٹ دبالے

کہ مشکل سے مٹھیان کھُلین یا ہاتھون کے انگوٹھے نیچے کی طرف مُڑے ہون تو جانا جاتا ہے کہ تشنج ہونیوالا ہے۔ دستون مین سُدّے یا پھٹا ہوا دودہ سا پایا جاے یا رنگت سبز یا سیاہ ہو یا بہت پتلا یا کئی بار آئے یا پیچ اخراج پائے یا تکلیف سے ہو تو پیٹ کی بیماری سمجھی جاتی ہے ❊

بچونکے رونے پر بھی ضرور خیال کرنا چاہیئے کہ وہ بھوک سے روتا ہی یا کسی ادنے باعث مثلاً کپڑا وغیرہ دبجانے سے یا درد وغیرہ سے اور یہہ بات بچہ کی مان یا دایہ کو تجربہ سے حاصل ہوسکتی ہے۔ زکام وغیرہ سے کھانسی ہو تو وہ خوفناک مرض نہین ہی مگر آواز بیٹھ جائے یا کھانسنے مین ٹھن ٹھن کی سی آواز ہو جیسی دہاتی برتن کو ٹھوکنے سے۔ یا کھانستے کھانستے ایک لنبی سانس لے اور اسمین ایک آواز پیدا ہو تو جلد معالج سے رجوع کرنا چاہیئے ❊

۴۳۔ خاص خاص بیماریون مین مریض دار کو اسطرح احتیاط کرنی چاہیئے ❊

تشنج یعنی کنولشن جو بچون کو ہوتا ہے جسکو ہندی مین کرٹرے کہتے ہین ایسی گرم پانی مین جسکی حرارت عموماً ۹۵ درجہ کی ہو گردن تک بٹھائین اور سر پر ٹھنڈا پانی ڈالین اور دس منٹ تک پانی مین رکھین۔ بعدہٗ نکال کر کپڑے سے جلدی جلدی بدن پونچھ کر کپڑا اوڑھا دین اور غسل کی عام احتیاطون کا خیال رکھین جنکا پیچھے ذکر ہو چکا ہی۔ ایک لنبا سا رائی کا پلاسٹر ریڑہ کی ہڈی پر گردن سے لیکر سرین گاہ تک اور پاؤن کے تلوون و پنڈلیون پر لگائین۔ پانی مین کپڑا بھگو کر سر پر رکھین اور برابر تر کرتے رہین۔ جن بچون کو تشنج کا خوف ہو سادی و ہلکی غذا کھلائین ❊

دماغ مین اجتماع خون پایا جائے جیسے ڈاکٹر کیمپین آفندی بریں کہتے ہین تو شدید حالتمین حسب صلاح معالج بچہ کو سرد مکان مین رکھین اور وہان شوروغل نہونے دین اور سر پر ٹھنڈا پانی لگائین صبح شام سے احتیاطین کرکے گرم پانی سے غسل کرائین ہلکی غذا کھلائین مزمن حالت مین غذا ہلکی دین اور خیال رکھین کہ بچہ کو پائخانہ اچھی طرح ہوجایا کرے اور گرم پانی مین نمک یا رائی گھول کر غسل کرائین - اور جب افاقہ ہوتا جاے تو آب و ہوا کی تبدیلی کرادین ؛

سر مین پانی جمع ہونیکو عربی مین استسقاء الراس اور ڈاکٹری مین ہیڈ ریکلس کہتے ہین یہہ دو طرح کا ہوتا ہی ایک شدید جسمین بچہ کا مزاج چڑچڑا و غمگین اور اسکو بخار و قبض و درد سر وغیرہ ہوتا ہے - دوسرا مزمن جسمین دماغ کے اندر پانی بھر جاتا ہے اور سر بڑا ہوجاتا ہے ؛

یہہ مرض موروثی ہو تو چاہئیے کہ بچہ کی مان اسکو دودہ نہ پلائے اور کسی دیہاتی دایہ کو دیدے اور سردی سے اسے بچائے - غذا سادہ ہو - جب تک چار ڈاڑہین نہ نکل آئین دودہ نہ بڑہائین - جب بچہ بڑا ہو جسبی و دماغی محنت سے بچائین - کھلے میدان مین ہوا خوری کرائین اسقدر ریاضت نہونے دین کہ بچہ تھک جائے - خیال رکھین کہ قبض نہو - جب سر گرم و قبض وغیرہ ہو تو فوراً علاج کرائین ؛

مزمن مرض کی ابتدا مین معالج کے حکم کی تعمیل کرین - ایک پشمینہ کا کنٹوپ سر پر پہنادین لیکن سر گرم ہوجائے تو اسکو اتار لین - پانی نکالنے و دباؤ پہنچانیکی ترکیبین معالج ہی کر سکتا ہی - غذا مقوی و زود ہضم مثل دودہ وغیرہ کے دینا چاہئے

۸۸۲
مرگی کو ڈاکٹری مین ابی لیپسی کہتے ہین۔ اس مرض مین سادہ و مقوی غذا کھلانے
و جسمی ورزش و آب و ہوا تبدیل کرانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ لڑکے کو کسی
کام مین مشغول رکھین گوشت بہت کم کھانے کو دین یا بالکل نہ دین دودہ و ترکاری
وغیرہ کھلائین ۔

۸۸۳
فالج کو پرالیسس کہتے ہین۔ اسمین علاوہ دوا کے مفلوج عضو کا فعل قایم کرنیکے
لئے اُس عضو کو آہستہ آہستہ حرکت دینا اور نرمی سے مالش کرنا چاہئیے تاکہ
عرصہ تک بیکار رہنے سے عضلات خشک نہو جائین۔ مثلاً پاؤن مفلوج ہون تو
آہستہ آہستہ مالش بھی کرین اور بچہ کو ذرا ذرا آہستگی سے تھوڑی دور تک چلا
پھرا دین۔ ایک ہاتھہ مفلوج ہو تو تندرست ہاتھہ کو کم و بیش عرصہ تک باندہ
دین اور بہلا کر اور کچھہ چیز دینے کا لالچ دیکر مفلوج ہاتھہ سے کوئی ہلکا بوجھہ اُٹھوائین
یا کوئی شے کھچوائین۔ ان ترکیبون کے سوا معالج جو دوا تجویز کرے اُسکی مالش کرین
اور پاؤن مفلوج ہون تو ڈہری پر گرم پانی کی ترڑے بھی دین ۔

۸۸۴
زکام کو ڈاکٹری مین کوریزا کہتے ہین۔ تکلیف تنفس دور کرنے کے لئے جو اس عارضہ
مین اکثر ہوتی ہے کپڑے کی بتی کو میٹھے تیل مین تر کرکے ناک کے اندر داخل کرین تاکہ
نتھنے کھل جائین اور آسانی سے بچہ دم لینے لگے اور چھاتی سے بچہ دودہ
نہ پی سکے تو چمچہ یا بتی وغیرہ کے ذریعہ سے پلا دین جسکا بیان پیچھے ہو چکا ہے۔
رطوبت خشک ہو کر ناک کے نتھنون مین جمع ہو جائے تو اُسکو آہستگی سے
نکال لین کپڑا گرم بہا ئین ۔

۸۸۵
جب زکام بڑھہ جاتا ہے تو اُسے ڈاکٹر کٹار کہتے ہین۔ کوریزا کی نسبت یہ سخت ہو

بدینوجہ اسمین زیادہ احتیاط کرنا چاہیئے یعنی بچہ کو سردی سے بچائین۔ پیاس کے سبب زیادہ دودہ پینا چاہیئے تو کم دین کھانا کھاتا ہو تو کھانا کم کھلائین بلکہ آش جو پلائین۔ رات کو گرم پانی مین با احتیاط تمام بٹھائین ✦

۸ جب اسحالت سے بھی مرض بڑہ جائے اور ہوا کی نالیون تک پہنچ جائے تو اُسے برنکائٹس بولتے ہین اسمین اور بھی زیادہ احتیاط کرنی پڑتی ہی یعنی معالج کے حکم کی کماحقہ تعمیل کرنا سردی سے بچانا تنگی تنفس دور کرنیکے لئے گرم پانی مین کرتک بٹھانا۔ سینہ پر رائی کی پٹی لگانا چاہیئے ✦

۹ قصبتہ الریہ کی سوزش کو کروپ کہتے ہین۔ جب کھانسنے مین ٹھن ٹھن کی آواز کا شبہہ ہو تو فوراً معالج کو مطلع کرین اور اُسکے حکم کے بموجب جلد گرم پانی مین بموجب قاعدہ مقررہ کے بٹھائین۔ گھر سے باہر نہ نکلنے دین۔ کھانا کم کھلائین۔ جس مکان مین بچہ رہے وہ سرد نہو بلکہ وہان ایک دیگچہ مین پانی بھر کر آگ پر رکھدین تاکہ انجرات سے اُس مکان کی ہوا مرطوب رہے

۱۰ کوکر کھانسی کو ڈاکٹری مین ہوپنگ کاف کہتے ہین۔ پہلے درجہ مین بچہ کو سردی سے بچائین۔ مکان کے اندر رکھین گرم کپڑا پہنائین۔ ہلکی ذرود ہضم غذا شیرین ولعاب دار اشیا جیسا گوندنی یا لمسوڑے کھانیکو دین۔ نوبتی کھانسی کے وقت درد و اخراج بلغم ہو یا نہو یا اور جو حال ہو مفصل معالج کی روبرو بیان کردین۔ کسی دوا کے دینے یا بلا استعمال دوا کے غنودگی و چہرہ پر سرخی معلوم دے تو فوراً اُسکی اطلاع طبیب کو دین تنفس مین تکلیف ہو تو سینہ پر رائی کا پلاسٹر لگادین ✦

۱۱ قے اسقدر ہونے لگے کہ کوئی شے بچہ کے معدہ مین نہ ٹھہرے تو دو گھنٹہ تک نہ تو دودہ پلائین نہ کچھ غذا کھلائین جب دوا ہضم ہونے لگے تو آٹھ جو پلائین آٹھ دس گھنٹہ تک قے نہو تو مان کا دودہ یا گائے کے دودہ مین قدرے پانی ملاکر تھوڑی تھوڑی مقدار مین پلائین ۔ معدہ کے مقام پر چھوٹا سا رائی کا پلاسٹر لگائین ❊

۱۲ بدہضمی مین جسکو ڈسپیسیا کہتے ہین بچہ کی غذا کا کافی بندوبست کرنا چاہیے یعنی ایک دفعہ زیادہ نہ کھلائین بلکہ کم مقدار مین اور کئی بار کرکے دین جس امتلا نہو ۔ بہت دن کا مرض ہو جائے تو آب وہوا تبدیل کرائین ❊

۱۳ اسہال و پیچش مین بھی غذا کا بندوبست کرنا ضروری امر ہے یعنی ہلکی و زود ہضم غذا کھلائین ۔ پیچش مین پیٹ پر سینک کرنیکی بھی ضرورت پڑتی ہے ❊

۱۴ چیچک مین ٹیکا لگوانیسے بہتر کوئی حفظ ماتقدم علاج نہین ہے جن بچون کے ٹیکا لگجاتا ہے اکثر تو انکے نہین نکلتی اور جو نکلے تو بہت خفیف نکلتی ہے جب چیچک نکلے تو ڈاکٹر لوگ ابتدائی درجہ مین سرد چیزین دیتے ہین اور مریض کو سرد ہوادار مکان مین رکھتے ہین ۔ غذا ہلکی و زود ہضم و کم کھلاتے ہین کیونکہ سابق کے ڈاکٹرون و عربی طبیبون کی رائے کے برخلاف حال کے ڈاکٹرون کی یہہ رائے ہے کہ گرم ادویہ دینے و گرم مکان مین رکھنے سے دانے زیادہ نکلتے ہین اور زیادہ دانون کا نکلنا مضر ہے مگر بیمار کمزور ہو تو گرم ادویہ د و گرم مکان مین رکھنا چاہیے ۔ جب دانے پکنے لگین تو خیال رکھین کہ مریض کو بے چینی و کمزوری و جسم پر سردی معلوم ہو تو معالج کو مطلع کرین ۔ کثرت سے دانے

نکلے ہون تو بیماری شروع ہونے سے پانچوین چھٹے دن بعد مقوی غذا کھلائین دانے پکنے کے وقت آنکھون کے پپوٹے پھولکر جڑ جائین تو گرم پانی سے آن کو دہوڈالا کرین۔ مُنہ مین کوئی دانہ ہوا در لڑکا بڑا ہو تو گلاب سے کلی کرادین اور بچہ چھوٹا ہو تو گرم پانی کی پچکاری سے مُنہ صاف کر دین۔ دانون مین کھجلی ہو تو میٹھا تیل لگادین اور بچہ کے ہاتھہ مین کپڑے کی تھیلی باندہ دین بعد افاقہ کے مقوی غذا دین ❊

خسرہ[15] کو میزلز کہتے ہین۔ ٹیکا لگانا خسرہ کو روک نہین سکتا۔ اسمین بیمار کو گرم رکھنا اور ہلکی و مقوی و سیّال غذا تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد دینا چاہیے۔ دانون سے بھوسی اڑنیکے وقت کھجلی زیادہ ہو تو شام کیوقت بچہ کو گرم پانی مین غسل دیدین۔ دانے اچھی طرح نہ نکلے ہون تو معالج سے ضرور مشورہ کرین۔ تنفس مین تکلیف ہو تو سینہ پر رائی کی پٹی لگائین ❊

چیچک[16] سے محفوظ رکھنے کے لئے ٹیکا لگوایا جائے تو یہہ خیال رکھنا چاہیے کہ جس بچہ سے رطوبت لیکر ٹیکا لگایا جاتا ہے وہ لاغر و مریض نہو اُسکو جلدی مرض بھی کوئی نہو آتشک یا سل یا گٹھیا وغیرہ موروثی امراض مین سے بھی کوئی مرض اُسکے خاندان مین نہ پایا جائے۔ جس بچہ کے ٹیکا لگایا جائے اگر وہ مریض ہو یا اُسکے دانت نکلتے ہون یا پیٹ مین کچھہ خرابی یا کوئی جلدی مرض ہو تو چند روز یعنی جب تک یہہ وجوہات دور نہون ٹیکا نہ لگوائین کورتہ وغیرہ جو بچہ پہنے ہو اُسکی آستین آدہیڑ ڈالین اور ٹیکا لگانیکے بعد احتیاط رکھین کہ وہ کچھہ نہ کھجائے۔ جب دانے اُٹھہ آئین تو خیال رکھین کہ

رگڑسے وے ٹوٹ نہ جائین اگر رگڑ وغیرہ سے دانون پر صدمہ پہنچکر ورم ہو جائے اور سوزش ہو جائے تو اُنپر ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگوکر رکھین و پک جائین تو پولٹس باندہین۔ اگر بعد ٹیکا لگانے کے کوئی دانہ بھی نہ اُٹھے تو اس عمل کو ناقص سمجھکر دوبارہ ٹیکا لگوائین ؛

بچون کی آنکھین دکھین تو ان کے علاج سی غافل نہون اور حسب ہدایت معالج رسدا یکی وغیرہ مین دو تین بار گرم پانی سی دہونا اور پوست کے پانی سی سینک کرنا لیری بنا کر لگانا۔ آنکھون پر سبز کپڑا باندہنا۔ دایہ کا دودہ خراب ہو تو اُسکو بدلنا۔ لڑکا بڑا ہو تو ہلکی غذا دینا چاہیئے ؛

جلدی امراض مین بچون کو صابن ملکر گرم پانی سے غسل دینا اور صاف و ستھرا رکھنا۔ غذا زود ہضم و ہلکی دینا ترش و گرم اشیا سے پرہیز کرانا چاہیئے ؛

لیرنجس مس اسٹرے ڈولس۔ وہ مرض ہے جسمین حنجرہ کا سوراخ بسبب تشنج کے کم و بیش بند ہو جاتا ہے ؛

اسمین مریض کو بڑے اور کھلے ہوئے ہوادار مکان مین رکھین۔ نوبت کیوقت مریض کو سیدہا بٹھاکر اور سر کو قدرے سامنے جھکاکر باہر ہوا مین لائین اور مُنہ پر ٹھنڈا پانی چھڑکین۔ اس سے افاقہ نہو تو گرم پانی مین بٹھائین اور مُنہ پر آب سرد چھڑکین۔ ثقیل اغذیہ سے پرہیز کرائین ہلکی و مقوی غذا دین تبدیل آب و ہوا کرائین ؛

انفنٹائل ریمٹنٹ فیور۔ یہہ وہ بخار ہی جسمین بچہ کے معدہ و امعا مین خرابی و درد ہو۔ بخار دن مین ایک بار یا کئی مرتبہ شدید و خفیف ہوتا رہتا ہے ؛

اسمین مریض کو صاف بستر پر لٹائے رکھین - اُٹھنے بیٹھنے نہ دین - لباس بھی اسکا صاف ہو - مکان ہوا دار ہو - پیٹ پر صرف گرم پانی سے یا ٹارپین ڈال کر حسب قاعدہ سینک کرین یا السی کی پولٹس باندہین - غذا ہلکی و زود ہضم مثلاً دودہ و ساگودانہ یا پتلی کھچڑی کھلائین گوشت بالکل ندین جب کمزوری ہو گوشت کا آب جوش تھوڑا تھوڑا پلائین صحت یابی کے بعد بتدریج معمولی غذا پر لائین ❊

(۲۱) تقطیر البول کو ڈاکٹری مین انکنٹے ننٹس آف یورن بولتے ہین - اسمین چاہئے کہ بچہ کو پانی یا اور کوئی پتلی چیز سونیکے وقت نہ دین اور رات کو ایک دو دفعہ پیشاب کرالین تاکہ بستر پر پیشاب نہ کردے - غذا مین کچھہ بے احتیاطی ہو تو حسب صلاح معالج اسکی اصلاح کرین - غلفہ یعنی سپاری کے اوپر کی کھال لنبی ہو تو خطنہ کرادین ❊

فصل چہارم - امراض متعلقہ جراحی کی احتیاط

کسی مقام مین سوزش ہو جیسے پھوڑے یا پھنسی یا سٹرن ہونا - زخم لگنا - کسی زخم سے خون بہنا - ہڈی کا ٹوٹنا - جوڑ کا اُکھڑنا وغیرہ امراض ایسے ہین جنکا معالجہ جراح کے متعلق سمجھا جاتا ہے - ہندوستان مین دیگر امراض کا علاج اطبا کرتے ہین اور ایسی بیماریون کا صرف جراح - مگر ڈاکٹر ہر دو قسم کے عارضونکا علاج کرنیکی قابلیت رکھتے ہین ❊

اس قسم کی بیماریون مین بیمار دار کو جو احتیاطین کرنی چاہئین کچھہ کچھہ انکا بیان جا بجا ہم کرچکے ہین مگر یہان کسیقدر تفصیل کے ساتھہ لکھین گے تاکہ بیمار دار

کو بسمجھنے مین سہولیت ہو۔

انفلامیشن - جریان خون - زخم - ہڈی کا ٹوٹنا - جوڑ کا اکھڑنا - دماغ کا ہلنا - دماغ پر دباؤ پہنچنا ÷

ا - انفلامیشن - طب کے متعلق امراض مین مختصر طور پر انفلامیشن کے معنی سمجھا دیئے گئے ہین لیکن اسکو اچھی طرح سمجھنے سے بہت سے امراض کی حقیقت معلوم ہو جاتی ہے بدین وجہ پھر اسکو لکھا جاتا ہے ÷

ضرورت سے زیادہ خون کسی عضو مین پہنچے اور اُسکی رفتار مین کمی بیشی واصلی صورت مین تبدیلی و ہمدردی کے اعصاب مین تغیر واقع ہونے سے عضو ندکو مقررہ حالت پر نہ رہے تو اُسے ڈاکٹری مین انفلامیشن اور عوام مین سوزش کہتے ہین ÷

انفلامیشن کے تین درجے قرار دیئے ہین ایک مقام ماؤف کا مرکز جس جگہہ خون کی رفتار بالکل بند اور رنگ اُس کا سیاہ ہوتا ہے۔ دوسرا اسکی جوگرد جہان خون کا دورہ سستی کے ساتھہ ہوتا ہے ÷ اور وہ جگہہ سُرخ سیاہی مائل نظر آتی ہی اور دبانے سے گڑھا پڑجاتا ہے اس حالت کو انگریزی مین کنجیشن یعنی اجتماع خون کہتے ہین - تیسرا کنجیشن کے باہر یہہ ڈٹرمینشن کہلاتا ہی اور یہان دوران خون جلد جلد ہوتا ہے ÷

سوزش کی خاص علامات چار ہین - اول سرخی جو مقام ماؤف مین زیادہ خون آنے و جمع ہونیکے سبب نظر آتی ہے ÷

دوم ورم اسکا یہہ سبب ہے کہ ایک تو سوزشی مقام کی شرائین مین خون جمع

ہوجاتا ہے - دوم آب خون رسکر اِس جگھہ کی تخانہ دار جھلی مین بھرجاتا ہے جسکی کچھہ روز بعد پیپ بنجاتی ہے یا جذب ہوجاتا ہے +

سوم - گرمی - جو زیادتی خون وخصوصاً خون جو ایک حالت سے دوسری حالت مین بدلتا ہی اور تبدیل کے وقت حرارت پیدا ہوتی ہے بدینوجہ سوزش کی جگھہ گرمی معلوم ہوتی ہی اسکے سوا عصبی تاثیر ترقی پذیر ہونے سے مریض زیادہ گرمی کا گمان کرتا ہی ورنہ اسقدر نہین ہوتی +

چہارم درد - آب خون وغیرہ رسنے سی اعصاب پر دباؤ پڑتا ہے جسکی سبب سے درد معلوم ہونے لگتا ہی - چنانچہ جو پھیلنی والی جگھہ ہی جیساکہ خانہ دار جھلی تو وہان اعصاب پر دباؤ کم پڑنے سے درد کم ہوتا ہے اور سخت وکم پھیلنے والی مقامات پر اعصاب پر دباؤ پڑکر درد زیادہ ہوتا ہے +

سوزش کی عام علامات یہہ ہین کہ بموجب شدت وخفت سوزش کے کم وبیش بخار ہوتا ہے جسے ڈاکٹری مین انفلامیٹری فیور کہتے ہین - یہہ بخار سردی دیکر چڑھتا ہی اور کبھی ستے بھی ہوجاتی ہے نبض کا شمار ایک منٹ مین ۱۲۰ ضرب اور تنفس فی منٹ ۲۵ یا ۳۰ بار ہوتا ہے - پیشاب کم آتا ہے - کاہلی ودرد سر تشنگی کی زیادتی - اشتہا کی کمی - قبض وغیرہ بخار کی علامات پائی جاتی ہین -
عضو ماؤف کے معمولی فعل مین تغیر واقع ہوتا ہے جیساکہ دماغ مین سوزش ہو تو ہذیان ہوجاتا ہی +

جب بخار چڑھتا ہی تو چوٹ وصدمہ سے جو سوزش ہوتی ہے اُسکی نسبت اندرونی اعضا کی سوزش مین زیادہ سردی معلوم ہوتی ہے اور جب سوزش کی

جگھہ پر پیپ پڑتی ہی تو لرزہ سے بخار آتا ہی ؛
زیادتی خون وکمی خون وعصبی افعال کا زیادہ ہونا سوزش کے داخلی اسباب ہین۔
زہریلی واکال شئے کا بدن پر لگنا یا گرم چیز جیسے آگ یا گرم لوہے وغیرہ سے جلنا۔ کسی خارجی شی کا پڑنا جیسا کہ آنکھہ مین کنک پڑجانا۔ معمولی رطوبت مثلاً پسینہ وپیشاب وغیرہ کا بند ہوجانا۔ زخم یا چوٹ وغیرہ کا لگنا اسکے خارجی اسباب ہین ؛
بہرحال جب کسی جگھہ کسی وجہ سے خراش ہوکر بذریعہ اعصاب اس مقام کی شرائین موثر ہوکر پھیلجاتی ہین اور زیادہ مقدار مین وہان خون آتا ہے تو ساخت وخون مین جو کیمیاوی تعلق ہے اُسمین فرق پڑنے سے انفلامیشن پیدا ہوجاتا ہے
انفلامیشن جب ہوجائے تو اس کا نتیجہ کئی طرح پر ظاہر ہوتا ہے ؛
اول۔ رزولیشن یعنی زیادہ مقدار مین خون آنیکے سبب جو رطوبتین رستی ہین وے جذب ہوجائین پیپ نہ پڑے اور عضو کی صورت وفعل اصلی حالت پر آجائے۔ پس جراح زیادہ تر اسی نتیجہ کے پیدا ہونیکی کوشش کرتے ہین ؛
دوم۔ انیوزن یعنی سوزش کے مقام مین خون یا آب خون تراوش پائے مگر خون تو کم وآب خون وغیرہ زیادہ رستا ہی ؛
سوم۔ اڈہیزن۔ یعنی رطوبت وغیرہ رسکر زخم کے دونون کنارے ملجائین ؛
چہارم۔ سپوریشن پیپ پڑنے کو کہتے ہین۔ انفلامیشن کے مرکز مین پیپ پڑتی ہے۔ پیپ پڑنے کیوقت خاص جگھہ ٹپک کے ساتھہ درد ہوتا ہے وہان ٹٹولنے سے نرمی پائی جاتی ہے۔ اور ورم ہوجاتا ہے۔ کسی بڑی مقام

ہین پیپ پڑے تو تپ دق کی علامات پیدا ہوتی ہین جسے ڈاکٹری مین ہکٹک فیور کہتے ہین۔ جسمین نبض کمزور و سست ہوتی ہے کھانا کھانیکے بعد یا تھوڑی محنت سے حرارت ہو جاتی ہے۔ گالون پر سرخی نظر آتی ہے۔ بخار اُترنیکے وقت پسینہ بکثرت نکلتا ہے۔ کمزوری و لاغری روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہی ؛

پنجم۔ السریشن یعنی گھاؤ ہونا۔ یہہ بھی انفلامیشن کا نتیجہ ہی جو دو صورت سے ہوتا ہی ایک کسی جگہہ چوٹ یا زخم لگنے یا انفلامیشن ہو کر دنبل ہونیسے دوسرے مزاج کی خرابی سے چنانچہ انکی پہچان باب ششم مین لکھی گئی ؛

ششم۔ مارٹیفکیشن۔ یعنی مردار ہوجانا کسی عضو کا۔ جب کوئی عضو مردار ہونا شروع ہو تو اُسے گنگرین کہتے ہین اور جب بالکل مردار ہوجائے تو مارٹی فی کیشن بولتے ہین ؛

سوزشی جگہہ کا رنگ بدل جائے۔ بجائے سرخی کے سیاہی آجائے ورم مین کمی جلن و درد مین یکایک تخفیف ہوجائے وہ مقام بے حس و سرد پڑجائے تو یہہ سٹرن کی علامت ہی ؛

انفلامیشن کئی قسم کا ہوتا ہی مگر اسکی بڑی قسم دو ہین ایک شدید جسکا ذکر ہوچکا دوسری مزمن۔ چنانچہ مزمن سوزش اکثر شدید کے بعد ہوتی ہے اور کبھی شروع سے ہی مزمن کی علامات پائی جاتی ہین۔ اور کبھی مزمن سوزش زیادہ حار ادویہ کے استعمال سے شدید مین تبدیل ہوجاتی ہی ؛

مزمن سوزش مین سوجن و جلن وغیرہ بہت کم یا بالکل نہین ہوتی۔ یا صرف

سوجن باقی رہ جاتی ہی یا درد۔ کبھی اِس سختی و سوجن مین جو بعد سوزشش حاد کے باقی رہتی ہے پیپ پڑ جاتی ہے اور گھاؤ ہو جاتا ہی مگر اس سپیوریشن یعنی پیپ پڑنے مین کل علامات کمی کے ساتھہ ہوتی ہین اور بخار بھی بہت کم یا بالکل نہین ہوتا۔

انفلامیشن کا عام علاج۔ سوزش ہر جگہہ ہوتی ہے اور اسکی حالتین مختلف ہین بدینوجہ عام طور پر اسکی احتیاط و علاج کا بتلانا مشکل ہے مگر مختصر یہہ ہے کہ معالج حتی الامکان سبب کو دور کرنے و سوزش کی ترقی کو روکنے و مقام ماؤف کو آرام سے رکھنے کی کوشش کرتا ہے اور جب سوزش ہو جائے تو رزولیوشن کی تدبیر کی جاتی ہے۔ جب یہہ تدبیر بھی کارگر نہو اور سوزش بیرونی جگہہ ہو تو ایسی ترکیب کی جاتی ہی کہ پیپ پڑ جائے پہلے زمانہ مین انفلامیشن کا بڑا علاج خون لینا تھا مگر نی زمانہ ہندوستانیون کی فصد لینے مین تو بوجہ کمزوری کے نقصان دیکھا گیا لیکن جونک و پچھنے وغیرہ کا موقع دیکھہ کر استعمال کیا جاتا ہے۔

پارہ و سرمہ دیات۔ میٹھیا تیلیا کے مرکبات وغیرہ مسکن ادویہ بھی اپنے اپنے محل پر معالج دیتے ہین گو ا نمین سے بعض دوائین اب بکثرت مستعمل نہین ہین الغرض انفلامیشن کی کمی بیشی و عضو ماؤف کی حالت وغیرہ کے بموجب کبھی تو اسکا علاج آسان ہوتا ہے کہ عام آدمی کر سکتے ہین اور کبھی ایسا مشکل کہ حاذق طبیب بھی حیران ہوتے ہین اسلئے بیماردار کو مناسب ہے کہ سوزشی امراض کی احتیاط و علاج جو جابجا لکھا گیا ہے اُسکے بموجب

عمل مین لائین اور جو مرض اُنکے بس کا نہو تو معالج سے رجوع کرین احتیاط مندرجہ ذیل کا ہر یک سوزشی امراض مین خیال رکھین ٭

ابتدا مین خراش دور ہونیکی تدبیر کرنا - مریض کو آرام سے ایسے ہوادر مکان مین رکھنا جو نہ بہت سرد ہو نہ بہت گرم - شروع مین ہلکی غذا کھلانا اور ضعف معلوم ہونے لگے تو شوربہ و دودہ و بالائی و انڈے وغیرہ مقوی غذا دینا - نہایت کمزوری مین پورٹ وائین اور پیپ پڑنے یا سڑن شروع ہونے لگے یا بوجہ کمزوری کے ہذیان ہوجائے تو برانڈی پلانا چاہئے ٭

انفلامیشن کا مقامی علاج - اسکی کئی ترکیب ہین ٭

جس عضو مین سوزش ہو اُسکو اس وضع پر رکھین کہ آرام سے رہے اور حتی الامکان اُسمین حرکت نہو اور اُسطرف شریانی تو خون کا دورہ ڈھیلا اور وریدی خون کا بدستور جاری رہے ٭

ٹھنڈے پانی کا لگانا جسکو کولڈ اپلی کیشن کہتے ہین - سوزش کا عمدہ و مشہور علاج ہے جب چاکو سے انگلی پر ذرا سا زخم ہوجاتا ہی تو فوراً ایک دہجی کپڑے کی پانی مین ترکرکے باندہ دیتے اور ترکرتے رہتے ہین جس سے اکثر بلا دقت بہت جلد آرام ہوجاتا ہی لیکن پانی کا لگانا اُسیوقت مفید ہے کہ انفلامیشن پیدا نہو - جب سوزش پیدا ہوجائے تو کولڈ اپلی کیشن کو موقوف کردین - اور ترکپڑا رکھنے مین ان باتون کا لحاظ رکھین کہ صرف پانی یا دوا آمیز پانی کے کپڑے سے جب عضو کو ترکرین تو برابر تر رکھین یہ نہو کہ کبھی تر اور کبھی خشک ہوجائے - اور سردی کے بعد فوراً گرمی یا گرمی کے بعد فوراً

سردی پہنچانیں +

سوزشی مقام پر سینک کی بھی ضرورت ہوتی ہے جسکو ڈاکٹری مین فومن ٹیشن کہتے ہین اور جسکا بیان پہلے ہی ہوچکا ہے۔ فومنٹ کرنے سے سوزشی مقام کو آرام ملتا ہے۔ گرمی و درد کم ہوجاتا ہے کیونکہ گردو نواح کی جھلی نرم ہوکر پھیلتی ہے آب خون بخوبی تراوش پاتا ہی اور شریانی دوران خون اچھی طرح سی ہوتا ہے مگر کولڈ اپلی کیشن اُٹھانیکے بعد فوراً فومن ٹیشن نہین کرنا چاہیئے +

صرف گرم پانی یا اُسمین کوئی دوا ملاکر اُس سے سینک کی جاتی ہے جسکی ترکیب بیان ہوچکی۔ اور اسی فائدہ کے واسطے پولٹس کا بھی استعمال ہوتا ہے لیکن یہہ یاد رکھنا چاہیئے کہ شدید درجہ انفلامیشن مین جب سیرم یعنی آب خون رِسنے لگے پولٹس کا استعمال مفید ہے آخیر درجہ مین پولٹس نہین لگانا چاہیئے

پھوڑون پر پولٹس اُس حالت مین لگاتے ہین کہ دافع سوزش ادویہ کے استعمال سے سوزش رفع نہوا اور پیپ پڑجاوے کیونکہ اسکے لگانے سے جو گرد کی جھلی ڈھیلی ہونے سے تناؤ رفع ہوجاتا ہی اور پیپ اوپر آجاتی ہے جسکو شگاف دیکر نکالدیتے ہین +

پھوڑون مین بعد شگاف دینے کے اسواسطے پولٹس لگاتے ہین کہ باقیماندہ پیپ اُسکے ساتھہ لگ کر نکلجاوے۔ جب مواد نکلنا بند ہوجائے اور سوزش کی علامات رفع ہوجائین تو پھر پولٹس کا لگانا بند کرکے کوئی مرہم لگائین +

انفلامیشن کے نتیجہ سے السر ہوجائے تو اُسکی صورت وحالت کے بموجب مختلف علاج کیا جاتا ہے +

ہلدی السر - مین عضو کو آرام سے رکھین ٹھیس ٹہک نہ لگنے دین - تازہ زخم پر ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگو کر رکھین یا سادہ مرہم کا پھاہا لگائین - کھرنڈ کو زبردستی نہ اتارین از خود اتر جانے دین - کھرنڈ کے نیچے پیپ معلوم ہو تو گرم پانی سے سینکین یا پولٹس باندھین اور بعد اترنے کھرنڈ کے سادہ مرہم کا پھاہا لگائین ؞

وِیک السر - مین سفید طوطیا یعنی سلفیٹ آف زنک - یا کاسٹک پانی مین حل کر کے گھاؤ پر بذریعہ پھریری لگا کر ہلکی پٹی باندہ دیجاتی ہے اور ایک دوا سے فائدہ نہو تو دوسری بدل دی جاتی ہی اُس دوا کی مقدار نہین بڑہائی جاتی ؞

انڈولنٹ السر - مین جراح کوئی محرک لوشن لگا کر اسٹکنگ پلاسٹر کی پٹیان عضو کی مطابق لانبی و ایک ایک انچھ چوڑی چپکا کر بنڈج لپیٹ دیتے ہین تا کہ زخم کے کنارے پتلے اور انگور پیدا ہو جائے - اور جب پٹیان اُٹھاتے ہین تو بذریعہ مقراض پٹیون کو بیچ مین سے کاٹ کر بہ آہستگی اُٹھا لیتے ہین اس کا علاج بلا جراح نہین ہو سکتا بیمار دار کا تو یہ کام ہے کہ اسٹکنگ لگانی کی ترکیب کو اچھی طرح دیکھ لے اور ڈاکٹر کسی وقت نہ آسکے تو ہدایت کے مطابق گھاؤ کو ڈریس کر دے ؞

انفلیمڈ السر - مین جو بخار ہو جاتا ہی اُسکا علاج مسہل و معرق ادویہ سی اور زخم کا علاج دافع سوزش دواؤن سے کرتے ہین - بیمار دار کو اسقدر احتیاط کرنا چاہئیے کہ عضو ماؤف کو ہلنے جلنے نہ دے اور ایسی وضع پر رکھے کہ عضلات

ڈھیلے رہین اور حسب ہدایت معالج سینک کردے اور بنڈج جو اسپر لپٹے وہ تنگ نہو۔

ارسی ٹبل السر مین تیز کاسٹک لوشن زخم کے گرد کبھی کبھی لگاتے ہین اور زخم پر قدرے افیون پانی مین ملاکر یا صرف ٹھنڈے پانی کا کپڑا رکھتے ہین یا دو قطرہ شورہ کا تیزاب ایک اونس پانی مین ملاکر اسمین کپڑا بھگو کر رکھتے۔ درد کی شدت رفع کرنیکو جونک لگاتے ہین۔ مریض کی طبیعت درست کرنیکی تدبیر عمل مین لاتے ہین۔ اور بیمار دار کا یہ کام ہے کہ عضو کو اونچا اور ہلنے چلنے سی باز رکھے۔

سلفنگ السر مین جسم کی درستی بذریعہ مقوی ادویہ کے کرتے ہین۔ زخم پر پولٹس لگاتے ہین تاکہ سڑا ہوا ٹکڑا نکلجائے۔ افیون کا لوشن لگاتے ہین بعد کم ہونے سوزش کے افیون و قدرے طوطیا پانی مین ملاکر لگاتے ہین۔ درد رفع کرنیکے لئے شب کو نصف رتی افیون کھلاتے ہین۔ پولٹس مین خمیر یا شکر یا شہد ملاکر لگاتے ہین عضو کو آرام سے رکھتے ہین۔

سلفنگ فاجڈنک السر۔ اس گھاؤ کا علاج بغیر ڈاکٹر کے بالکل نہین ہوسکتا بیمار دار کا تو یہی کام ہے کہ مریض کو ایسے مکان مین رکھے جہان ہوا کی آمد و رفت اچھی طرح ہو اور اسمین زیادہ آدمی نہ رہین اور جو تکلیف درد وغیرہ کی ہو اسکی اطلاع معالج کو کرتا رہے۔

ویری کوز السر۔ مین عضو ماؤف کو اونچا رکھین اور انگلیون سے پنڈلی تک ایک بنڈج لپیٹ دین یا تنگ ولا نبا موزہ پہنائین۔ معالج جو مقوی دوا تجویز کرے وہ دیتے رہین۔ کسی رگ سی خون جاری ہو تو اسکے بند ہونیکی تدبیر کرین۔

اسکرافیولس السر۔ مرکبات فولاد و روغن ماہی دینا و عمدہ و مقوی غذا مثلاً دودہ
و بالائی وغیرہ کھلانا تبدیل آب و ہوا کرانا چاہیئے ؛

ورم ہو تو اُسکے تحلیل کرنیکی کوشش کرتے ہین اور جب گھاؤ ہو جائے تو محرک مرہم
یا لوشن لگاتے ہین ؛

کاہلک السر۔ کا اندرونی علاج و احتیاط مثل اسکرافیولس السر کے ہے اور
زخم کا علاج مثل ویک السر کے ؛

مارٹی فی کیشن۔ یعنی سڑ جانا یا مردار ہو جانا عضو کا نتیجہ انفلامیشن کا ہی جیسا کہ
بیان ہوا ہے چونکہ یہہ سخت حالت ہی بدینوجہ اسکا علاج ڈاکٹر کے بغیر نہین ہو سکتا
بیماردار کا یہی کام ہے کہ معالج کی ہدایتون پر عمل کرے۔ کمزوری کی حالت
مین مقوی غذا کھلائے مگر جب عضو علیحدہ ہونے لگے تو اُسوقت قدرتی طور
پر مریض مین کچھہ طاقت آجاتی ہے بدینوجہ ایسی صورت مین زیادہ مقوی و
محرک ادویہ و اغذیہ سے پرہیز کرایا جاتا ہے لیکن زیادہ تر کمزوری ہو تو
دے سکتے ہین ؛

دباؤ کے سبب گنگرین ہو جیسا کہ زیادہ لیٹا رہنے سے تو ایسی تدبیر کرین کہ
اُس جگہہ دباؤ نہ پہنچے اور وہ جگہہ خالی رہے۔ اور مریض کے لٹانے مین ہمیشہ
اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ دباؤ کے سبب سڑن نہ پیدا ہو۔ اور یہہ بات
اکثر ابھرے ہوئے مقامات مثلاً ڈہڈی و ٹخنہ وغیرہ مین دیکھی جاتی ہے ؛

۲۔ جریان خون ۔ جریان خون کو ڈاکٹری مین ہمرج کہتے ہین۔ اسکی
علامات وغیرہ باب ششم مین لکھی گئین اب اسکی احتیاط اور جہانتک

بیمار دار علاج کرسکتا ہی اسقدر علاج لکھا جاتا ہے ٭

جب چوٹ یا زخم وغیرہ کے سبب کسی چھوٹی شریان سے خون جاری ہو تو شریان کے عضلاتی طبق سکڑنے سے شریان کا منہ اندر جانے یا چھوٹا ہونے یا خانہ دار جھلی مین خون جمع ہوکر شریان پر دباؤ پہنچنے سے خون جم کر سیلان کم یا تھوڑے عرصہ کے لئے بند ہو جاتا ہے اور مجتمع خون کا کچھہ حصہ جذب ہوکر جھلی بناوے تو ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہی مگر یہہ کیفیت ہمیشہ نہین ہوتی اکثر حالتون مین جریان خون روکنے کے لئے جراح کی ضرورت پڑتی ہے چنانچہ جراحی طریقہ سے خون بند کرنیکی کئی ترکیب ہین ٭

جب چھوٹی شریان سے خون جاری ہو یا باندہنے مین دقت ہو تو وہان اسطرح دباؤ پہنچاتے ہین کہ ایک چھوٹی گدی کپڑے کی مقام ماؤف پر رکھہ کر اوپر تلے کئی گدیان جو ایک دوسرے سے بڑی ہو رکھین اور گدیون پر دوسرے آدمی سے انگوٹھا رکھوا کر رولر لپیٹ دین - اور گدیان تر ہو جائین تو خون کود ہوکر پھر دوبارہ یہی ترکیب کرین اور جب تک خون بند نہو بینڈج کو ڈھیلا نہونے دین مگر دو تین روز یا مناسب ہو تو ایک ہفتہ کے بعد بینڈج کھول کر گدیان اُٹھالین صرف ایک یا دو گدیان جو خاص شریان پر ہون اُن کو رہنے دین جو از خود پیپ کے ساتھہ علیحدہ ہو جاتی ہین - اور اس بات کا خیال رکھین کہ زیادہ عرصہ تک سخت دباؤ پہنچانیسے عضو کے سڑنے کا خوف رہتا ہے اور گدیان جلد اٹھانے سے پھر خون جاری ہوسکتا ہے ٭

جب کسی بڑی شریان سے خون جاری ہو اور جراح کو بلانا یا مریض کو اُسکی

پاس لیجانا منظور ہی اور ایسا مقام ہی کہ شریان کے بالائی جانب دباؤ پہنچا سکتے ہین جیسا کہ ہاتھ یا پاؤن مین تو زخم سے کچھہ فاصلہ پر اوپر کی طرف جہان شریانی تڑپ معلوم ہو وہان انگوٹھے سے دباؤ تاکہ اوپر سے خون کا آنا رکجائے اور جب تک مریض و معالج یکجا ہون اسیطرح دبائے رکھو مگر یہہ ناممکن ہو تو رومال مین گول کنکر یا موٹا پیسہ باندہ کر بجائے انگوٹھے کے گرہ کو رکھہ کر باندہ دو معالج کے پہنچنے تک اس ترکیب سے خون بند رہیگا پھر وہ آپ سنبھال لیگا ۔

عضو کو ایسی وضع پر رکھنا کہ زخم کی طرف خون کا دوران کم ہو اور سرد ہوا لگے خون بند ہونیکے لئے مفید ہوتا ہے یعنی ہاتھ سے خون بہتا ہو تو اسکو اوپر اٹھا کر رکھین ۔

لنٹ یا کپڑے کو ٹھنڈے پانی مین بھگو کر زخم پر رکھین اور برابر اسپر پانی ٹپکاتے رہین یا برف رکھین تو چھوٹی شریان سے خون کا بہنا بند ہوجاتا ہے کیونکہ اسکا منہ سکڑ کر تنگ ہوجاتا ہے اور سوزش بھی نہین ہوتی مگر زیادہ عرصہ تک ٹھنڈے پانی یا برف کا لگانا بھی مضر ہے ۔

گہرے زخم یا جوفدار مقام مثلاً ناک یا مقعد یا عورتونکی شرمگاہ سے خون جاری ہو تو کپڑا یا سن یا روئی یا اسفنج کو خشک یا کسی قابض دوا مین تر کرکے بھرنے سے بھی دباؤ پہنچکر خون بند ہوجاتا ہے لیکن اس ترکیب کو زیادہ عرصہ تک کام مین نہ لائین ۔

چھوٹی شریان کا خون بند کرنیکے لیے بعض قابض ادویہ کا لگانا بھی

ہوتا ہی جیسا کہ ہندوستان مین سنگ جراحت لگا دیتے ہین لیکن اس سے اری ٹیشن یعنی خراش پیدا ہوتا ہے بدینوجہ اس ترکیب کو جب عمل مین لاتے ہین کہ ہوا کے رخ رکھنے یا ٹھنڈا پانی لگانے سے خون بند نہو۔ اس کام کے لئے کئی دوائین ہین مگر پھٹکڑی کا سفوف برکنا یا تارپین کے تیل مین روئی ترکرکے لگانا سہل الوصول ہی ٹنکچر اسٹیل موجود ہو تو اسکا لگانا بہی مفید ہے:

نائٹریٹ آف سلور کی بتی شریان کے منہہ پر رگڑنے یا لوہے کو گرم کرکے اُس جگہہ کو داغ دینے سے بہی خون بند ہو جاتا ہے مگر اسمین مریض کو بہت تکلیف ہوتی ہے مجبوراً اور بہت کم یہہ ترکیب کام مین لاتی ہین:

بڑی شریان سے خون جاری ہو تو اُسکا مُنہ ڈورسے باندہنا ضرور ہوتا ہے اور بغیر اسکے خون بند نہین ہوتا مگر اس کام کو ڈاکٹر ہی انجام دے سکتا ہے اسمین بیماردار کا یہی کام ہے کہ جب تک معالج کے پاس مریض پہنچیا بذریعہ انگوٹھی وغیرہ کے جیساکہ اوپر بیان ہوا دباؤ پہنچا کر خون کو نہ بہنے دے جب ڈاکٹر خون بند کردے تو پھر وقت مریض کے پاس موجود رہین مریض کو ہلنے چلنے نہ دین محرک دوا یا غذا نہ کہلائین۔ عضو مجروح کو اونچا رکہین تاکہ ادہر کو خون نہ جائے۔ ٹھنڈے پانی کا کپڑا رکہا ہے تو اُسکو برابر تر کہتے رہین۔ خون بند نہوا ہو تو فوراً ڈاکٹر کو خبر دین:

ورید سے خون جاری ہو تو اُسپر بعض جراح لگا چر یعنی ڈورا نہین باندہتے صرف دباؤ پہنچانے سے خون بند ہو جاتا ہے مگر کسی بڑی ورید سے خون نکلتا ہو تو بہی ڈاکٹر کو ضرور خبر کرنا چاہئیے تاکہ وہ لگاچر لگا کر یا جسطرح مناسب

سے جو خون کو بند کردے ؛

عروق شعیریہ یعنی چھوٹی رگون سے جریان خون ہو تو کچھہ اندیشہ کا مقام نہین ہے لیکن بچون یا بڈہون مین یا جنکا خون پہلے نکل چکا ہے اُن مین جلد روکنے کا بندوبست کرنا چاہیئے ؛

کسی اندرونی عضو سے خون جاری ہو تو بعض موقع پر طبیب یکایک بند کرنیکو برا جانتے ہین جیسا کہ بڈہون کو بواسیر کا خون جاری ہو۔ خاصکر دموی مزاج والون کو گاہے ماہے جو نکسیر جاری ہوتی ہے اُسکا بھی یکایک روکنا مضر ہے مگر مریض کمزور یا بچہ یا ہمورا جکٹ ڈایا تھیسس یعنی جنکا مزاج سیلان خون کی طرف مائل ہوتا ہے ۔ یا بہت سا خون نکلنے سے مریض کی حالت خراب نظر آئے تو ضرور روکنا چاہیئے ؛

ہر قسم کے جریان خون مین مریض کو ایسے مکان مین آرام سے رکھین جو گرم نہو۔ بسترہ سخت ہو۔ زیادہ کپڑے مریض کو نہ اُڑہائین۔ ایسی وضع پر رکھین کہ مقام ماؤف کی جانب زیادہ خون نہ جائے۔ غذا ہلکی و سریع الہضم کھلائین۔ ٹھنڈا پانی یا برف مین سرد کیا ہوا دین غشی و تشنگی وغیرہ دور کرنیکے لئے دودہ و شوربہ وغیرہ دے سکتے ہین مقام معلول پر حسب صلاح معالج برف لگائین۔ ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ یعنی گندک کا تیزاب پانی ملاہوا یا جو دوا معالج تجویز کرے ہوشیاری سے دین ؛

۳ ۔ زخم۔ کسی اوزار یا لاٹھی یا پتھر یا بندوق وغیرہ سے زخم ہوتا ہے جیسا کہ باب ششم مین انکی شناخت کا بیان کیا گیا۔ پس زخمون کی احتیاط

دو حالت پر منحصر ہے ایک تو زخم کی قسم کے بموجب - دوسرے جہان زخم لگے اُسکے بموجب -

اول زخم کی اقسام کے بموجب یہہ احتیاط کرنا چاہیئے ؛

گن شٹ ونڈ یعنی گولی کے زخم کا علاج ڈاکٹر سے ہی ہوسکتا ہے اسواسطے چاہیئے کہ اُسکو جلد مطلع کرین خون جاری ہو تو اُن تدابیر کو کام مین لائین جنکا حال جریان خون کے علاج مین لکھا گیا - مریض کو آرام سے لٹا دین ؛ ڈاکٹر کے ڈریس کرکے چلے جانیکے بعد مریض کو بخار ہوجائے یا زخم کی سطح سے خون بہنے لگے یا کسی شریان سے خون جاری ہو تو معالج کو اُس کی اطلاع دین ؛

کبھی زخم اچھا ہو کر پھٹ جاتا ہی جس سے خیال کیا جاتا ہے کہ کپڑا یا بٹن وغیرہ کوئی خارجی چیز یا ہڈی کا سر یا ٹکڑا وغیرہ زخم کے اندر رہ گیا ہے جسکی وجہ سے دوبارہ یہہ تکلیف پیدا ہوئی پس جبتک وہ شے باہر نہ نکالی جائیگی کامل فائدہ کی امید نہین ہوسکتی ؛

انسائزڈ ونڈ چھوٹا ہو تو دونون کنارون کو خوب ملاکر اسٹکنگ کی پٹی سے اسٹراپ کرکے ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگو کر گدی بنا کر رکھدین اور تر کرتے رہین اور زخم بڑا ہو تو ڈاکٹر سے ٹانکے لگوا دین مگر یہہ یاد رکھنا چاہیئے کہ سر کے زخم مین ٹانکے نہین لگائے جاتے ؛

کنٹیوزڈ ولاسریٹڈ ونڈ - مین ٹھنڈے پانی کا کپڑا رکھین مگر زیادہ عرصہ تک نہین - اگر سوزش کی زیادتی ہو تو گرم پولٹس باندھین مگر نہ اسقدر کہ گنگرین

ہو جائے۔ اور اس بات کا خیال رکھین کہ اس قسم کے زخم مین ابتدا مین زیادہ خون نہین نکلتا مگر جب سڑن ہو تو خون جاری ہو جاتا ہے۔ ایسا ہو تو اُسکے بند کرنے کی تدبیر و معالج کو مطلع کرین ✤

ہنگچرڈ اونڈ۔ مین عضو ماؤف کو ایسی وضع پر رکھین کہ آرام ملے۔ جراح خارجی چیز کو نکال کر اسٹانگ پلاسٹر لگاتا ہی اور دافع سوزش ادویہ دیتا ہی۔ عموماً اس قسم کے زخم سابق مین شگاف دیکر ٹانکے جاتے تھے مگر آج کل ٹانکا جایز نہین لیکن ضرورت ہو تو ٹانکا جاتے ہین ✤

پائیزنڈ اونڈ یعنی زہریلے جانورون کے کاٹنے کا بیان باب نہم مین جائی موقع پر ہوگا انشاء اللہ تعالے ✤

دوم۔ جہان زخم لگے اُس جگہہ کے موجب یہہ احتیاط کرنا چاہیئے۔ ہر قسم کا زخم ہر یک جگہہ ہو سکتا ہے لیکن ہاتھ پاؤن وغیرہ تو ایسی جگہہ ہین جہان زیادہ زخم ہو تو بھی اکثر اندیشہ نہین ہوتا مگر کسی عضو رئیس کے مقابل زخم ہو اور اُس عضو تک صدمہ پہنچے تو خطرناک سمجھا جاتا ہے اور جس قسم کا زخم ہو اسی کے بموجب احتیاط کی جاتی ہے ✤

سر پر کنٹوزن ہو اور جلد نہ پھٹے تو خانہ دار جھلّی مین خون جمع ہو کر گومڑی سی ہو جاتی ہے جسکے کنارے سخت و درمیانی حصہ نرم ہوتا ہے جس سے ہڈی ٹوٹنے کا شبہ ہوتا ہے مگر دماغی فتور نہو تو کچھہ خوف کا مقام نہین طبیعت درست ہو تو یہہ گومڑی جذب ہو جاتی ہے مگر طبیعت نادرست یا صدمہ شدید ہو تو سوزش ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے۔ اسمین بحالت ابتدائی کسی سے تنگاپی نہ دلاوین

بلکہ ٹھنڈے پانی کا کپڑا رکھیں اور جب پیپ پڑ جائے تو پولٹس باندہیں ؛
زخم ہو جائے یعنی جلد کٹ جائے تو خون زیادہ نکلتا ہے - سُرخ بادہ ہونیکا خوف رہتا ہی - چھوٹا زخم ہو یا بڑا سر کے زخم پر ٹانکے نہیں لگواتے - بال صاف کر کے دیکھیں - خون جاری ہو تو بذریعہ دباؤ اُسکے بند کرنیکی تدبیر کریں - بعد بند ہونے خون کے اسٹکنگ پلاسٹر کی پٹی ن کے ذریعہ سے زخم کے کنارے ملا دیں - اور ٹھنڈے پانی کا کپڑا یا کاربولک آئیل میں لنٹ بھگو کر رکھدیں - پیپ پڑ جائے تو پولٹس کو ٹھنڈا کر کے لگائیں - اور پیپ نکالنے کی تدبیر کریں - سر پر زخم لگنے سے کھال علیحدہ ہو کر لٹک گئی ہو تو فوراً جگہہ پر چپکا دینا چاہئے ؛
چہرے کے زخم میں بھی خون زیادہ نکلتا ہے - اری سیپلس یعنی سُرخ بادہ ہونے کا اندیشہ رہتا ہی - اسمیں خون کو بذریعہ دباؤ بند کریں اور بڑا زخم ہو تو جراح سے علاج کرائیں ؛

گردن پر اکثر انسایزڈ قسم کا زخم ہوتا ہے مگر کنارے ناہموار ہوتے ہیں اور خون کثرت سے نکلتا ہے اور وریدوں میں ہوا جانیکا خوف ہوتا ہے - اگر زخم اُتھلا ہو تو حنجرہ و مری محفوظ رہتے ہیں اور آڑا زخم ہو تو بڑی شریان بھی نہیں کٹتی صرف شریان کی شاخیں کٹنے سے بکثرت جریان خون ہونے یا ورید کٹنے سے اُسمیں ہوا جانیکا ڈر رہتا ہے - اور زخم گہرا ہو تو کوئی بڑی شریان یا ورید کٹکر دفعتاً آدمی ہلاک ہو جاتا ہے ؛

اسمیں فوراً ڈاکٹر کو بلائیں - خون بند کرنیکی تدبیر کریں - بعد خون بند ہونیکے اسٹکنگ پلاسٹر سے زخم کے کنارے ملائیں - ایسا بنڈیج باندہیں کہ

ٹھوڑی سینہ سے لگی رہی +
حنجرہ یا مری مین زخم ہو تو نگلنے و بات کرنے و سانس لینے مین دقت ہوتی ہے۔
اور جب ڈاکٹر زخم سی کر ڈریس کر دے تو سردی سے بچائین۔ ہلکی و سریع الہضم غذا کھلائین اور جو زیادہ صدمہ ہو تو ڈاکٹر ہی بذریعہ آلہ کے غذا معدہ مین پہنچا سکتا ہے
سینہ یا پشت پر کوئی اُتھلا زخم ہو تو کوئی خاص کیفیت نہین پائی جاتی مگر گہرا زخم ہو تو عضو اندرونی پر صدمہ پہنچنے یا پسلیون کے بیچ مین جو شریان ہے اُسکے کٹنے سے خوف ہوتا ہے۔ کبھی پھیپڑہ زخم سے باہر نکل آتا ہے +
جب پھیپڑہ کے اوپر کی جھلی ماؤف ہو جائے تو تنفس کے وقت ہوا کے بلبلے سے پھوٹتے ہین۔ پھیپڑہ زخمی ہو جائے تو تنفس کے وقت زخم سے جھاگدار رطوبت نکلتی ہی اور کھکار مین خون آتا ہے۔ دل یا دل کے اوپر کی جھلی یا بڑی شریان زخمی ہو جائے تو آدمی فوراً ہلاک ہو جاتا ہے +
اسمین ڈاکٹر کا علاج کرانا ضرور ہی۔ ناواقف سلائی ڈال کر دیکھے تو نہ دیکھنے دین مریض کو اُس کروٹ سے آرام کے ساتھ لٹائین جدھر کو زخم ہو۔ ہوا سے بچائین سرد چیزون کا استعمال کرین۔
پیٹ کا زخم اُتھلا ہو یعنی جلد و عضلات کٹے ہون اور پردہ صفاق کو نہ پہنچا ہو تو زیادہ اندیشہ ناک نہین ہے۔ اسمین جب ڈاکٹر خون بند و زخم کو ڈریس کر لے تو مریض کو ایسی وضع پر رکھین کہ پیٹ کے عضلے ڈھیلے رہین +
اگر زخم گہرا ہو تو اعضاء اندرونی مین صدمہ پہنچکر اور پردہ صفاق مین سوزش ہو کر مریض کے تلف ہونے کا خوف رہتا ہے۔ اِس قسم کے زخم مین ڈاکٹر

سے علاج کرائین اور اسکی ہدایت پر عمل کرین ÷

۴- ہڈی کا ٹوٹنا - ہڈی ٹوٹنے کو ڈاکٹری مین فرکچر کہتے ہین - جب ہڈی چٹک جائے تو شدت کا درد ہوتا ہے اور عضو بیڈول ہو جاتا ہے - جب تشنج کے سبب سے کوئی چرپٹ اتر جائے تو ٹوٹی ہوئی جگہہ کھردری اور جس عضلہ کے ساتھہ چرپٹ اتری ہے وہ سکڑا ہوا نظر آتا ہے - کبھی گولی وغیرہ کے لگنے سے ہڈی مین سوراخ بھی ہو جاتا ہی جو ملاحظہ کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے - جب ہڈی کر دو ٹکڑے ہو جائین تو مریض بشل صحت کے اُس عضو کو حرکت نہین دے سکتا - اور عضو چھوٹا یا لینا ہو جاتا ہے اور عضو کے بالائی سر کو پکڑ کر زیرین حصہ کو ہلانے سے کرکراہٹ کی آواز آتی ہی مگر شکستہ ہڈی کے ٹکڑے ایک دوسرے پر چڑہ جائین یا ایک دوسرے کے اندر گھس جائین یا دونوں ٹکڑون کے مابین زیادہ فاصلہ ہو یا فرکچر پرانا ہو کر نئی جگہہ جڑ جائے تو آواز مذکور نہین سنائی دیتی ÷

جہان دو ہڈیان ہین جیسا کہ پنڈلی و ساعد مین انمین سے ایک ٹوٹے تو عضو بیڈول نہین ہوتا - صرف ٹوٹی ہوئی جگہہ پر بیڈولی ہوتی ہے ÷

جہان ہڈی ٹوٹے وہان ورم و درد بھی ہوتا ہے اور فعل مین فتور پڑ جاتا ہے اور جس اندرونی عضو کے مقابل مین ہڈی کا فرکچر ہو اُس عضو کے فعل مین بھی فرق آجاتا ہے مثلاً سر کی کوئی ہڈی ٹوٹے اور اُسکا دباؤ دماغ پر ہو تو بیہوشی ہوتی ہے پسلی ٹوٹنے سے پھیپڑہ پر دباؤ پہنچکر تنفس مین دقت ہوتی ہی ÷

جب صرف ہڈی ٹوٹ جائے اور جلد و عضلات وغیرہ زخمی نہون تو اُسے

سمپل یعنی سادہ فرکچر کہتے ہین اور اسمین جلد آرام ہونیکی امید ہوتی ہے۔ مگر جب فرکچر کے ساتھہ جلد و عضلات وغیرہ اسقدر پھٹ جائین کہ باہر کی ہوا ہڈی تک پہنچے تو اسے کمپونڈ فرکچر بولتے ہین اور یہہ خوفناک ہے کیونکہ اس مین پیپ پڑکر سڑ کریا اور امراض لاحق ہوکر مریض کے تلف ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ جب ہڈی چور چور ہو جائے اُسکے ساتھہ کوئی اندرونی عضو زخمی ہو جائے تو بھی خوفناک سمجھا جاتا ہے ؛

چوٹ وغیرہ کی صدمہ یا عضلاتی کھچاؤ مثلاً تشنج سے ہڈی ٹوٹتی ہے اور کبھی خاص ضرب کی جگہہ ٹوٹتی ہے اور کبھی ضرب کہین لگا اور صدمہ کہین پہنچتا ہے جیسا کہ چوتڑ کے بل گرنے سے کھوپری کی جڑ مین صدمہ پہنچتا ہے۔

لینی ویتلی اور بچون کی ہڈیان یا ہڈیون مین کوئی مرض ہو تو ادنے صدمہ سے ٹوٹ جاتی ہے اور اکثر بڈھون کی ہڈیون کی گردن پر صدمہ پہنچتا ہے ؛

ہڈی کے دونون سرے ٹھیک ملاکر اسطرح باندہ دیا جائے کہ عضو شکستہ حرکت نہو تو قدرتی فعل سے ہڈی جٹ جاتی ہے لیکن یہہ بات کہدینا آسان اور کرنا بہت مشکل ہے بغیر لایق ڈاکٹر کے ہر کوئی نہین کر سکتا اسواسطے زخمی کو مناسب ہے کہ جب ہڈی کے ٹوٹنے کا گمان یا یقین ہو تو کسی ... یا بیوقوف جراح کے حوالہ مریض کو نہ کرے بلکہ بیمار کو ایسی وضع پر رکھے کہ عضو مجروح حرکت سے محفوظ رہے اور ایک آدمی کو کہے کہ عضو ماؤف اسطرح تھام لیوے کہ وہ ہلنے جلنے نہ پاوے اور فوراً لایق ڈاکٹر کو بلاکر معالجہ کرائے یا مریض کو معالج کے پاس لیجانا ہو تو ایسا بندوبست کر دے

کہ عضو مذکور پر حرکت نہ پہنچے کیونکہ زیادہ حرکت پہنچنے یا نا واقفون کے حرکت دینے سے سادہ فریکچر کمپونڈ ہوجاتا ہے یعنی جب وہ عضو کو کھینچتے تانتے ہین تو ہڈی کی نوک عضلات وجلد کو چھید دیتی ہے۔ اور اکثر دیسی جرّاح اسقدر کھینچکر باندہ دیتے ہین کہ وریدی دوران خون رکنے سے عضو سڑ جاتا ہے۔ پس جہانتک ممکن ہو جلد ڈاکٹر سے معالجہ کرائین کیونکہ جریان خون ہو یا کمپونڈ فریکچر ہو تب تو اندیشہ کا مقام ظاہر ہے مگر جس فریکچر ہو تب بھی کئی روز کا عرصہ لگنے سے یہہ نقصان ہے کہ ہڈی کے سرے نئی جگہہ مین ملحق ہوتے ہین وہین جٹ جاتے ہین اور پھر آرام نہین ہوتا *

جب ڈاکٹر دونون سرے استخوان شکستہ کے ملا دے تو ٹھیک بیٹھ جاتا ہے۔ اسطرح ثابت ہوتا ہے کہ عضو بیڈول نہین رہتا۔ اور مقابل کے عضو سالم کو بلے فیتہ یا ڈورے سے ناپ لین اور پھر عضو شکستہ کو ناپین تو دونون یکسان نکلے کچھہ کمی بیشی نہین رہیگی *

جب ڈاکٹر اسپلنٹ وغیرہ باندہ دے تو بارہ (۱۲) گھنٹہ بعد پھر دکھانا چاہیئے تاکہ بندش ڈھیلا یا بہت کسکر بندہ گیا ہو تو پھر کھول کر باندہ دین۔ بعدہٗ کبھی کبھی ملاحظہ کراتے رہین کیونکہ ایک یا دو ہفتہ تک کوئی بیڈولی عضو مین نظر آئیگی تو ڈاکٹر درست کر دیگا مگر خود بار بار کھولنا نہ چاہیئے اور بیمار کو تاکید کردین کہ عضو مجروح کو حرکت نہ دے۔ ورنہ سوزش بھی زیادہ ہوگی اور ہڈیون کے

+ اسپلنٹ وہ تختے ہین جو عضو شکستہ پر باندھتے ہین اور لکڑی یا چمڑے یا کاغذ کی دفتی وغیرہ کے مختلف اعضا کے مطابق ترتیب دئے ہوئے ہوتے ہین *

سے ٹھیک موقع پر وصل نہو نگے اور عضو کا زیرین حصہ جہان اسپلنٹ وغیرہ نہ لگا ہو اُسکو روز دیکھتے رہین اگر اُس کھلے ہوئے حصہ مین حس یا حرکت نہ پائی جائے یا ورم ہو جائے تو فوراً معالج کو مطلع کرین تاکہ وہ اُسکا تدارک کرے ؛

اگر حرکت وغیرہ سے عضو امن مین رہے اور کوئی اتفاقی صدمہ لاحق نہو تو دو یا تین مہینے مین استخوان شکستہ ٹھیک جڑ جاتی ہے اور چھ مہینے سے لیکر چھ مہینے سال کے عرصہ مین بالکل اصلی حالت پر آجاتی ہے ؛

بچون کی بہ نسبت بڈھون کی جلد ہڈی جڑ جاتی ہے ۔ لمبی ہڈی بیچ مین سے ٹوٹے تو وہ جلد جڑتی ہے بہ نسبت اسکے کہ سرے پر ٹوٹے ۔ سیمپل فرکچر بہ نسبت کمپونڈ کے جلد اچھا ہو جاتا ہے ۔ جنکی طبیعت قوی و صحت درست ہے اُنکی ہڈی بہ نسبت کمزورون و نادرست طبیعت والون کے جلد جڑتی ہے ؛

جب اسپلنٹ وغیرہ کو علیحدہ کرتے ہین تو عضو لاغر و کمزور ہو جاتا ہے اسکے دفعیہ کے لئے میٹھے تیل یا کیمفر آئیل کی آہستہ آہستہ اُس عضو پر مالش کرنا چاہیئے ؛

سیمپل فرکچر مین تو جلد صحت ہو جاتی ہے مگر کمپونڈ فرکچر ہو یا ہڈی چور چور ہو گئی ہو تو اندیشہ ناک ہی جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے اس صورت مین حفظان صحت کا خیال رکھین اور حسب رائے معالج لگانے و کھلانیکی ادویہ کا استعمال ہوشیاری سے کرتے رہین ؛

اگر ران یا اور مقام پر فرکچر ہو تو مریض کو کسی سخت شے مثلاً تخت وغیرہ پر لٹا ئین تاکہ عضو شکستہ کو حرکت نہ پہنچے لیکن بستر نہ [illegible]

کے سبب پیٹھہ یا اور کسی جگہہ زخم نہو جائین جسکو ڈاکٹری مین بڈسور کہتے ہین۔
اور ہمیشہ ایسے مقامات کو دیکہتے رہین اور کوئی جگہہ سُرخ و نیلی معلوم ہو یا
بے احتیاطی کے سبب زخم نظر آئے تو ڈاکٹر کو مطلع کرکے اُسکا تدارک کرائین۔ اور
جو ہاتہہ وغیرہ مین فرکچر ہو تو تخت وغیرہ پر لٹانے کی چندان ضرورت نہین ہوتی
مگر سہولیت سے عضو کو رکہنا اور حرکت سے بچانا ہر حال مین لازم ہے*
مریض کے اُٹھانے بٹھانے مین بہت احتیاط رکھین تاکہ ڈاکٹر کی بندش ڈہیلی یا
جوڑ خراب یا سمپل فرکچر کی جگہہ کمپونڈ نہو جائے*
زیرین جبڑا ٹوٹ جائے تو دودہ یا شوربہ وغیرہ ایسی پتلی غذا دینی چاہیئے کہ
جبڑہ کو حرکت نہو*
ہنسلی کی ہڈی ٹوٹے تو ڈاکٹر کے باندہنے کے بعد خیال رکھین کہ شانہ نیچے کو
نہ جھکنے پائے اور بندش ٹہیک رہے اگر کچھہ ہرج نہوگا تو بیس بائیس دن مین
ہڈی جڑ جائے گی*
شانہ کی ہڈی ٹوٹے تو سوزش صدر کا اندیشہ ہوتا ہے اسلئے مریض کو کم غذا
کہلانا اور جو معالج تجویز کرے وہ دوا دینا چاہیئے*
بازو کی ہڈی کا زیرین سرا ٹوٹے تو چار یا پانچ ہفتہ بعد کہنی کو آہستہ آہستہ
حرکت دین*
ساعد کے درونی جانب کی ہڈی کا بالائی سرا کہنی کے بل گرنے سے ٹوٹ جائے
تو دو تین ہفتہ بعد ہاتھہ سے تہوڑا تہوڑا بوجھہ اُٹھائین*
ساعد کے بیرونی جانب کی ہڈی کلائی سے کچھہ اوپر ٹوٹے تو تین یا چار ہفتہ مین

آرام ہوجاتا ہے مگر دو تین ماہ تک ہاتھ سے کام لینا نہین چاہیئے ۔

ران کی ہڈی کا بالائی سر ٹوٹ جائے جو اکثر بڈھون مین ہوتا ہے تو مقوی غذا کھلائین ۔ نرم بچھونے پر لٹائین اور اسکی کجی اکثر نہین جاتی اور ضعیف آدمی کو بڑا اسپلنٹ لگاکر تخت پر نہین لٹاتے روئی کے گدے پر لٹاتے ہین اور دو تین ہفتہ بعد بیساکھی کے ذریعہ سے چلنے کی اجازت دیدیتے ہین ۔

الغرض معالج کی اجازت سب پر مقدم ہے جو وہ حکم دے غذا کھلائین اور جب چلنے پھرنے کی اجازت دے چلائین اور جب اسکی مرضی ہو اسپلنٹ وغیرہ کو کھولے اسکی مرضی کے خلاف نہ کرین کیونکہ وہ موقع محل اور مریض کی طبیعت کو دیکھ کر سمجھ سکتا ہے اور ایک اصول ہر موقع پر راست نہین آتا ۔

۵ جوڑ کا اکھڑنا ۔ جوڑ کے اکھڑنے کو یعنی جب ہڈی کا سر اپنی جگہہ سے بالکل یا قدرے ہٹ جائے تو اُسے ڈاکٹری مین ڈسلوکیشن کہتے ہین ۔

جب جوڑ اکھڑ جاتا ہے تو اسکی حرکت کم یا زائل ہوجاتی ہے حسب دستور ہل جل نہین سکتا ۔ عضو بیڈول ہوجاتا ہے ۔ ہڈی کا سر خلاف جگہہ ٹٹولنے سے معلوم ہوتا ہے ۔ شریان پر ہڈی کا دباؤ پہنچے تو نبض ساقط و کمزور ہوجاتی ہے ۔ ورید پر دباؤ ہو تو زیرین حصہ عضو پر ورم ہوتا ہے ۔ عصب پر دباؤ پڑے تو شدت کا درد و تشنج اور آخر کو بے حسی ہوجاتی ہے ۔

کبھی صرف جوڑ اکھڑ جاتا ہے اور زخم نہین ہوتا تو اُسے سمپل ڈسلوکیشن کہتے ہین کبھی جوڑ اکھڑتا ہے اور اسکے ساتھ زخم بھی ہوتا ہے تو اسکا نام کمپونڈ ڈسلوکیشن ہے اور جب ڈسلوکیشن کے ساتھ کوئی نہ کوئی ہڈی بھی ٹوٹ جائے یا کوئی بڑی

شریان یا عصب پر صدمہ پہنچے یا ہڈی ٹوٹ جائے تو اُسے کمپلی کیٹیڈ ڈسلوکیشن بولتے ہین ؛

جب جوڑ اکھڑ جائے تو بیماردار کولازم ہے کہ ڈاکٹر سے معالجہ کرائے کیونکہ عطائی و ناواقف لوگ کھینچ تانکر عضو کو خراب کر دیتے ہین اور وہان سوزش بڑھ جاتی ہے یا رباط پھٹ جاتے ہین اور کبھی بیجا اینچاتانی سے جلد زخمی ہوکر ہڈی کا سر باہر نکل آتا ہی یا کوئی شریان پھٹ جاتی ہے۔ نزدیک کی ہڈیان ٹوٹ جاتی ہین ؛

ڈسلوکیشن سمپل ہو یا کمپونڈ بہرحال ڈاکٹر کو جلد خبر کرنا چاہیے کیونکہ سادہ ڈسلوکیشن کو بھی چند روز بے علاج چھوڑنے سے جس غیر جگہہ ہڈی کا سر ہی وہین کا ذب جوڑ بنجائیگا اور پھر خاص مقام پر ہڈی کے بیٹھنے کی امید کم رہیگی۔ صدمہ شدید ہے تو جوڑ مین سوزش ہو جائے گی۔ اور کمپونڈ و کمپلی کیٹیڈ تو خطرناک ہین اُن مین تو ڈاکٹر کو جلد خبر کرنیکی خواہ مخواہ ضرورت ہوتی ہے۔ مونڈھا اکھڑنے مین ڈھائی مہینے تک اور کولے کے اکھڑنے مین تین ہفتہ تک جڑنیکی اُمید رہتی ہے ؛

جب ڈاکٹر علاج کے واسطے آئے اور اُسکے ساتھ کوئی مددگار نہو تو عضو کو تھامنے یا کھینچنے یا سہارا دینے کی جسطرح ہدایت کرے ہوشیاری سے ٹھیک اُسی کے مطابق عمل کرنا چاہیے ؛

جوڑ کو ٹھیک بٹھانے کے بعد کمپونڈ ڈسلوکیشن وغیرہ یا سوزش ہو تو ڈاکٹر اور علاج کرتا ہے مگر سمپل ڈسلوکیشن ہو تب بھی اُس جوڑ کو کمبہ روز چند ذریعہ کپڑے کے پوشیدہ رکھین تاکہ سردی یا گرمی کا اثر نہو اور زیادہ حرکت بھی نہ دین کیونکہ صحتیابی کے بعد

کچھہ دنون تک جوڑ کمزور رہتا ہی ؀

جبڑہ کا جوڑ بٹھانیکے بعد کچھہ روز بنڈج باندہین اور دودہ وغیرہ کھانیکو دین - مونڈہےکا
جوڑ چڑہا کر ایک ہفتہ یا دنس روز ہاتھہ کو بندہا رہنے دین - ہنسلی کی ہڈی چڑہا کر
مریض کو تاکید کردین کہ جب تک سوزش وغیرہ رفع نہو ہاتھہ کو بالکل نہ ہلائی تختہ اکھڑ پٹین
بعد چڑہانیکے واسپلنٹ باندہنے کے مریض کو ہدایت کردین کہ تختہ ہلنے نہ پائی
اور ٹانگ کو ران پر اور ران کو کولہے پر مڑا رکہین - باقی جو اور ڈاکٹر کہے اسپر
عمل کرین ؀

۱۴ - **دماغ کا ہلنا** - ڈاکٹری مین دماغ کے ہلنے کو کنکشن کہتے ہین - یہہ عارضہ خاص
سر پر چوٹ لگنے یا سر یا پاؤن یا چوتڑ کے بل گرنے سے ہوتا ہے ؀

پہلے درجہ شدید ہو تو ہوش مین فتور ہو جاتا ہے مگر بولنے سے ہان ہون کرتا ہی -
حس وحرکت کی طاقت موجود ہوتی ہے یعنی چٹکی لیجاے تو ہاتھہ پاؤن ہٹانیکا ارادہ
کرتا ہی یا ہٹا لیتا ہے - عضلاتی حرکت کم و قلب کی حرکت بہت کم ہو جاتی ہے لیکن
بالکل بند نہین ہوتی - سانس آہستہ آہستہ دیر مین لیتا ہی - آنکھہ کی پتلی اکثر
چھوٹی اور کبھی بڑی ہوجاتی ہے لیکن روشنی کے سبب گھٹتی بڑہتی نہین، اور کبھی ایک
پتلی بڑی ایک چھوٹی ہوجاتی ہے - کبھی قے بھی ہوتی ہی جسکا ہونا مفید ہے
جب شدت نہو تو صرف سر گھومتا ہے اور تھوڑی دیر بیہوش رہکر اٹھہ بیٹھتا ہے
دوسرے درجہ مین رفتہ رفتہ قلب کی حرکت اصلی حالت پر آجاتی ہے
نبض طاقتور ہوجاتی ہے - بدن پر گرمی آجاتی ہے - مریض اچھا ہوجاتا ہی
لیکن کبھی ہذیان ہوکر مریض تندرست ہوجاتا ہے کبھی دماغ مین سوزش ہو

ذیل کی علامات پیدا ہوتی ہین - یعنی تیسرا درجہ شروع ہوتا ہے +
تیسرے درجہ مین دردسر - نبض تیز - بخار - مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے چراغ یا
آفتاب کی روشنی کی آنکھون کو برداشت نہین ہوتی +
کنکشن خفیف ہے تو قدرے دوران سر و بیہوشی کے بعد ہوش آجاتا ہے
کبھی ہذیان کے بعد مریض تندرست ہوجاتا ہی - کبھی دیکھنے یا سونگھنے یا فہم یا حافظہ
کی قوت زائل ہوجاتی ہے - کبھی اپنے ملک کی زبان بھول جاتا ہے اور وہ زبان
بولنے لگتا ہے جو لڑکپن مین سیکھی یا کبھی سنی ہو - کبھی لقوہ یا فالج ہوجاتا ہے
کبھی دل و دماغ کی حرکت بالکل بند ہونے یا دماغ کی بڑی شریان ٹوٹ کر اس کا
دباؤ دماغ پر پڑنے یا سوزش ہوکر اسکے نتائج مین مبتلا ہونے سے مریض تلف
ہوجاتا ہے +
کنکشن مین کئی گھنٹے تک نبض و تنفس کمزور رہے اور تلوون کو گدگدانے سے پاؤن
نہ ہلائے تو انجام خراب سمجھنا چاہیئے +
خفیف کنکشن ہو تو مریض کو آرام ہونے کے لیئے چت لٹانا اور ہلکی غذا دینا کافی
ہوتا ہے - لیکن مریض سست و حرکت قلب کم ہو تو گھنڈی و بند وغیرہ جن کا
دباؤ گلے یا سینہ یا بازو پر ہو تو کھول دین - ہردم نبض کو دیکھتے رہین - ڈاکٹر
موجود ہو تو فوراً اسکو خبر کرین - ڈاکٹر دور ہو تو اسکو طلب کرین اور اسکے آنے تک
کیسٹر آئیل و تارپین کا تیل ملاکر اس کا حقنہ کرین - سونٹھ کے سفوف کی جسم و
پاؤن پر مالش کرین - سرخ مرچ سنگھائین - بیہوشی کی حالت مین بلا موجودگی
و اجازت معالج کوئی دوا کھانیکی نہ دین کیونکہ بوجہ بیہوشی کے حنجرہ مین دوا

چلی جائیگی تو مریض دم گھٹکر مرجائے گا ؛

جب دوسرے درجہ کی علامات شروع اور بدن گرم ہوتا جائے تو ٹھنڈے پانی کا کپڑا سر پر رکھین مگر اس تدبیر سے سستی ہونے لگے تو ٹھنڈا پانی نہ رکھین اگر تیسرے درجہ کی یعنی سوزش کی علامات ظاہر ہون تو سخت جلاب مثلاً جمال گوٹہ کا جلاب دینا کنپٹیون پر جونک لگانا۔ سر پر ٹھنڈے پانی کا کپڑا رکھنا۔ اور بہت کم و ہلکی غذا مثلاً ساگودانہ یا اراروٹ دینا چاہئے۔ جب ڈاکٹر آ جائے تو اُسکی ہدایت کے بموجب عمل کرین۔ اور بعد صحت پانے کے ڈیڑھ یا دو بلکہ چھہ مہینے تک مریض کو دھوپ مین پھرنے و شراب پینے و نہایت گرم و محرک ادویہ کے کھانے سے پرہیز کرائین ؛

۷۔ **دماغ پر دباؤ پہنچنا**۔ دماغ پر دباؤ پہنچنے کو ڈاکٹری مین کمپریشن کہتے ہین دماغ پر دباؤ پہنچنے کے کئی سبب ہین جیسا کہ دماغ کے اوپر درد دون مین چوٹ یا کسی اور سبب سے اجتماع خون ہونا یا بعد اجتماع خون کے رطوبت کا رسنا۔ یا رسولی ہونا۔ یا سر کی ہڈی ٹوٹ کر اُسکا یا کسی خارجی چیز کا دماغ پر دباؤ پڑنا ؛

اسمین دل کی حرکت اصلی حالت سے کم۔ بدن گرم۔ سانس مین غرغراہٹ کی آواز۔ بالکل بیہوشی۔ آنکھہ بے حرکت۔ پائخانہ پیشاب بے ارادہ قدرے قدرے نکلتا ہی اور کبھی بالکل بند ہو جاتا ہی۔ کبھی ہاتھہ و پاؤن مین تشنج ہوتا ہے نبض قوی مگر آہستہ آہستہ چلتی ہے ؛

اس عارضہ مین اکثر اُسیوقت یا سوزش کے نتائج لاحق ہوکر مریض مرجاتا ہے

اور اچھا ہوتا ہے تو رفتہ رفتہ ۔

جسکو کنکشن ہو اسکو کمپریشن ۔ اور جسکو کمپریشن ہو اُسکو کنکشن کم و بیش ضرور ہوتا ہے ۔ گویا یہہ دونون مرض لازم ملزوم ہین ۔ اِن دونون مین سے جسکی علامات زیادہ ہون اسی نام سے نامزد کرتے ہین ۔

یہہ ایسا سخت مرض ہی کہ بغیر ڈاکٹر کے اس کا علاج نہین ہو سکتا ۔ مگر ڈاکٹر موجود نہو تو عام آدمی یہی کر سکتے ہین کہ سر پر صدمہ پہنچنے سے یکایک کمپریشن کی علامات نظر آوین تو سمجھا جاتا ہے کہ کسی شریان سے خون نکلکر اُس کا دباؤ دماغ پر پہنچا ہے اس صورت مین مریض کا سر منڈوا کر ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگو کر سر پر رکھین اور اُسے تر کرتے رہین اور روغن جمال گوٹہ دو یا تین قطرے قدرے شکر کے ساتھہ ملا کر تالو پر ملدین ۔ اور ایک دفعہ دینے سے دست نہون تو دوبارہ دین ۔ اور کیلومل موجود ہو تو دو دو گرین دو دو گھنٹہ بعد دیتے رہین ۔

کنکشن کے کچھہ عرصہ بعد دردسر و بخار و بےخوابی وغیرہ ہو کر کمپریشن ہو تو پیپ پڑنے کے سبب سے ہوتا ہے اِس مین عام آدمی سے کچھہ بھی نہین ہو سکتا اور ڈاکٹر جو علاج کرتے ہین اُن کو بھی کامل کامیابی اکثر نہین ہوتی ۔

سر کی ہڈی ٹوٹنے سے کمپریشن ہو تو اُسمین بھی ٹھنڈے پانی کا کپڑا رکھتی ہین اور روغن جمال گوٹہ کا جلاب دیتے ہین مگر اکثر اُسمین مریض نہین بچتا ۔

باب نہم

چند امراض کا علاج کرنا

پہلے بھی ہم لکھہ چکے ہین اور پھر لکھتے ہین کہ مرض خفیف ہو یا شدید بہرحال معالج سے علاج کرانا چاہئیے کیونکہ بعض امراض ایسے ہین جو عام آدمیون کو خفیف دکھائی دیتے ہین لیکن درحقیقت وہ سخت ہوتے ہین اور کبھی اسکے برعکس ہوتا ہے مگر جب لائق معالج موجود نہو یا ڈاکٹرون کی بھاری فیس و میڈیکل ہال کی ادویہ کی گران قیمت کے خوف سے غریب و کثیر العیال متوسط درجہ کے آدمی ڈاکٹر کی طرف رجوع نہ کرین - یا عادت کے سبب سے مرض کے ابتدائی درجہ مین ہر کس و ناکس کی جڑی بوٹی مریض کو دین تو اُسکی نسبت یہہ بہتر معلوم ہوتا ہے کہ طالبان صحت کتاب ہذا کو فرصت کے وقت تھوڑا تھوڑا کرکے اول سے آخر تک کئی بار دیکھہ ڈالین تاکہ دواؤن کی خاصیت و اوزان و امراض کے حالات وغیرہ ذہن نشین رہین اور عندالضرورت جس مرض کا علاج کرنا ہو اُس کو کتاب مین نکال کر پڑھین اور خیال کرین کہ علامات مندرجہ کتاب مریض مین پائی جاتی ہین یا نہین - جب دس علامات مین سے پانچ صاف بھی ملجاوین کیونکہ کل علامات ایک ہی مریض مین نہین ملتین تو پھر مرض کا سبب دریافت کرین جو مریض کے گذشتہ حالات پوچھنے سے ظاہر ہوگا - بعد ازان علاج کیطرف متوجہ ہون

جو بیماریان ایسی سخت ہین کہ ڈاکٹر بغیر اُن کا علاج نہین ہوسکتا وے چھوڑ دی گئی ہین - اور بہت سی بیماریون کا مختصر حال و احتیاط و کچھہ علاج باب ششم مین قلمبند ہوا ہے - اور ایسی امراض کے اسباب و علامات و مفصل و سہل علاج اس باب مین لکھا گیا ہے جو کثیر الوقوع ہین اور ذرا سمجھدار و خواندہ آدمی پڑھہ کر سمجھکر دوا دے تو غالباً غلطی نہ کر سکے

علاج کے ضمن مین انگریزی دوائین بھی لکھی ہین جنکو دیکھہ کر شاید عام آدمی گھبرائین مگر غور کے ساتھہ پڑھنے سے معلوم ہو جائے گا کہ انگریزی ادویہ کے علاوہ ایسی تدبیرین جن کو ہر کوئی بہ آسانی کر سکے اور ایسی دوائین جو قصبات مین بھی مل سکین انگریزی اصول پر ہر مرض کے علاج مین موجود ہین - یہہ لائق بیماردار کی مرضی ہے خواہ دیسی دوا دے یا انگریزی دوا موجود اور اسکے خواص و فواید و مقدار وغیرہ سے بخوبی واقف اور ہمت ہو تو اُنکا استعمال کرے ؛

جو نسخے اس باب مین لکھی ہین یہہ جوانون کے واسطے ہین بچون مین دوا کی مقدار بموجب عمر کے کم ہونا چاہیئے جسکا بیان باب دہم مین ہوگا بس بچون کو دینا ہو تو اُس بیان کو ضرور پڑھہ لینا مناسب ہے ؛

فصل اول بخار و نکا بیان

بخار بہت قسم کے ہوتے ہین اور ہر ایک مصنف نے سہولیت بیان کے لئے جدا جدا طریقہ اختیار کیا ہے مگر ہم کو تو مختصر طور پر صرف یہہ سمجھا دینا ہے ؛

ایک تو اُن قسم کے بخار ہین جو دوسرے امراض کی وجہ سے ہوتے ہین جیسے داغ یا پھیپڑہ یا اور کسی عضو مین سوزش ہو تو بخار ہو جاتا ہے مگر وہ ایک علامت

دوسرے مرض کی ہے دراصل خود مرض نہین ہے بدینوجہ وہ اس فصل مین داخل نہین ہوسکتے ہیں

دوسرے شرکی جیسے تپ دق یا زچہ کا بخار وغیرہ

تیسرے متعدی یعنی جنکی چھوت ایک سے دوسرے کو لگتی ہی جیسے اسکارلٹ فیور یعنی سُرخ بخار۔ ٹائفس فیور یعنی حمی مطبقہ متزایدہ۔ ٹائفایڈ فیور یعنی حمی مطبقہ متناقصہ سربیرواسپائنل فیور یعنی وہ بخار جو ملیریا ہوا کے سبب جاڑ دن مین وبا کی طور پر پھیلتا ہی۔ انفنٹائل رمٹینٹ فیور یعنی بچون کا دائمی بخار۔ ری لیپسنگ فیور یعنی بار بار عود کرنیوالا بخار۔ یلو فیور یعنی زرد بخار وغیرہ۔ اور چیچک و خسرہ وغیرہ بھی اسی مین داخل ہین لیکن یہہ سخت بیماریان ہین ان کا علاج طبیب سے ہی ہوسکتا ہے اور جسقدر بیماردار کرسکتا ہے وہ باب ہشتم مین لکھدیا ہے

چوتھے غیر متعدی یعنی انکی چھوت ایک مریض سے دوسرے آدمی کو نہین لگتی چنانچہ انمین سے جن بخارون کا یہان ذکر ہوگا وہ یہہ ہین۔ موسمی تپ تپ لرزہ۔ حمی تخمی

۱۔ تپ دائمی سادہ۔ یا۔ موسمی تپ

اسکو ڈاکٹری مین سمپل کنٹی نیوڈ فیور کہتے ہین۔ اکثر محنت زیادہ کرنے و تکان ہونے یا غذا کی بد پرہیزی یا دھوپ مین پھرنے سے یکایک سستی و سردی و اعضا شکنی ہوکر بخار چڑھ جاتا ہے۔ قبض و سر مین درد و بیچینی و تشنگی و زبان پر خشکی ہوتی ہے۔ کبھی ہذیان بھی ہوجاتا ہے۔ رات کو مرض کی

زیاتی وصبح کو کمی معلوم ہوتی ہے - تین یا چار روز اور کبھی دو تین ہفتہ تک یہہ
کیفیت رہتی ہی مگر اکثر چوتھے روز پسینہ یا بکثرت پیشاب آکر یا نکسیر چھوٹ کر
یا لبون پر بثجانے نکلکر آرام ہوجاتا ہے ؛

جب یہہ مرض شدید ہوتا ہے تو آبکائیان وقے وبخار ایسا تیزی کے ساتھ
ہوتا ہی کہ مریض تمام بدن مین سوزش ہونیکا خیال کرتا ہے - پیشاب سیاہ رنگ
کا آتا ہی - قبض رہتا ہی - پانچوین روز ہذیان وبیہوشی اور آخر کار خراب
علامات لاحق ہوکر مریض مرجاتا ہے یا چہہ دن سے نو دن کے عرصہ مین پسینہ
آکر بخار اتر جاتا ہے ؛

یہہ مرض دہوپ مین کام کرنیوالون مثلاً زمیندار ومزدور وغیرہ کو زیادہ تر ہوتا ہے

علاج - مرض خفیف ہو تو کوئی ملین دوا مثلاً گرگریس پوڈر (دیکھو صفحہ ۴۹۵)
یا یہہ نسخہ دین نسخہ چھوٹی ہڑ کا سفوف چہہ یا آٹھہ ماشہ - سونف کا سفوف
چار ماشہ - مصری پسی ہوئی چار ماشہ - سب کو ملالین - جوان آدمی کے لئے
یہہ ایک خوراک ہے ؛

ہلکی وزود ہضم غذا جیسا کہ کھچڑی یا ساگودانہ یا دلیا وغیرہ کھلائین - برف کا
یا ٹھنڈا پانی پلائین - چارپائی پر لٹا کر رکھین - جب بخار اتر جائے تو دو دو
گرین کونین تین تین چار چار بار دین جب تک کامل صحت ہوجائے ؛

اگر مرض شدید ہو تو شروع مین ہی دو ماشہ مدار کی جڑ کا سفوف یا ایپیکاکوانا
(دیکھو صفحہ ۴۹۶) سیر بھر پانی مین ملا کر دین اور اوپر سے گرم پانی پلائین تاکہ
خوب کھلکر قے ہو جائے پہر دوسرے روز ایک ڈرام یعنی چار ماشہ

آٹھ ماشہ تک کالادانہ یا کمپونڈ جلیپ پوڈر (دیکھو صفحہ ۹۰) دستون کے آنیکو دین - جلاب سے فارغ ہونیکے بعد اگر بخار نہ اُترے تو پسینہ لانیکے لئے لائکر امونیا ایسی ٹیٹس (دیکھو صفحہ ۱۴۳) یا یہہ نسخہ دین - نسخہ شورہ دو رتی عرق لیموں دس پندرہ قطرے - مصری حسب ذائقہ - پانی آدھی چھٹانک سبکو ملالین - یہہ ایک خوراک ہے - ایسی دو دو تین تین گھنٹہ بعد پلائین یا نیم گنگنے پانی مین کپڑا یا اسفنج بھگو بھگو کر تمام جسم پر پھیرین - پھر خشک رومال سے پونچھ ڈالین اور مریض کو کپڑا اُڑھا کر لٹائے رکھین تاکہ پسینہ آجائے درد سر کی زیادتی ہو تو رات کو گرم پانی کا پاشویہ کرائین - مریض خوب قوی ہو تو درد سر دور کرنیکے لئے ابتداء مرض مین کنپٹیون پر جونکین لگا سکتے ہین - درد سر رفع کرنیکے لئے چہرہ پر سرد پانی کے چھینٹے مارنا و سر پر ٹھنڈا پانی ڈالنا بھی مفید ہے *

جب شدت کی علامات کم ہو جائین تو تھوڑی مقدار مین کونین یا یہہ نسخہ دین نسخہ - بنفشہ سولہ ماشہ - کاسنی تین تولہ - ملہٹی کی جڑ تین تولہ - سونف دو تولہ - سب دواؤن کو سوا سیر پانی مین ڈالکر جوشدین جب آدہ سیر رہجائے اُتار کر چھان کر بوتل مین بھر لین اور دو دو اونس تین تین گھنٹہ بعد پلائین *

۲ - تپ لرزہ - یا - نوبتی بخار

اسکو انگریزی مین اگیو - یا - انٹرمیٹنٹ فیور کہتے ہین - یہہ بخار باری سے وقت معینہ پر یعنی ہر سال یا ہمیشہ پانچوین چھٹے روز آتا ہے مگر زیادہ تر تین قسم کا ہوتا ہے (ایک ہر روزہ جو ڈاکٹری مین کوٹڈین فیور کہلاتا ہے - یہہ چوبیس گھنٹہ

کے اندر ایک دفعہ صبح کو اور گاہے شب و روز مین دو دفعہ چڑھتا ہے اور اسمین سردی تھوڑی دیر اور گرمی زیادہ دیر تک رہتی ہے ✣

تیسرے تیئیا جسے عربی مین غب خالص اور انگریزی مین ٹرشین فیور کہتے ہین ایک روز درمیان دیکر یعنی اڑتالیس گھنٹہ بعد دو پہر کو آتا ہی۔ اسمین سردی کا درجہ زیادہ اور گرمی کا درجہ کم ہوتا ہے اور چھ سے آٹھ گھنٹہ تک رہتا ہی ✣

چوتھے چوتھیا جسے عربی مین ربع اور ڈاکٹری مین کوارٹن فیور بولتے ہین اسمین دو دن آرام رہتا ہی اور چوتھے روز یعنی بہتّر گھنٹہ بعد اکثر تیسرے پہر چڑھتا ہے۔ اور پانچ گھنٹہ تک رہتا ہے اور اسمین بھی جاڑا دیر تک اور گرمی تھوڑی دیر رہتی ہے ✣

ہر قسم کے بخار مین دو زمانے ہوتے ہین ایک باری کا۔ دوسرا راحت کا۔ اور باری کے زمانہ مین تین درجے ہوتے ہین۔ پہلا سردی کا۔ دوسرا گرمی کا۔ تیسرا پسینہ کا ✣

پہلے سردی کے درجہ مین پہلے سستی و اعضا شکنی ہوتی ہے۔ جمائیان آتی ہین پھر پیٹھ سے سردی شروع ہو کر تمام جسم مین پھیل جاتی ہی۔ بدن کانپتا ہے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہین۔ دانت بجتے ہین۔ فم معدہ پر درد۔ متلی۔ قے۔ پیشاب پھیکا کثیر المقدار بار بار آتا ہے۔ تنفس جلد جلد ہوتا ہے۔ ہونٹھ و ناخن نیلے پڑجاتے ہین۔ کسی عضو مین اجتماع خون ہو جائے تو اسکی علامات ظاہر ہوتی ہین ✣

مثلاً دماغ مین اجتماع خون ہو تو نبض ضعیف و سست چلتی ہے۔ سر مین

بوجہ سا معلوم ہوتا ہے - اگر اسکی زیادتی ہو تو غنودگی و بیہوشی ہوتی ہی ؛
دل مین زیادہ خون جانیسے مریض ٹھنڈے سانس لیتا ہے - نبض کمزور ہوجاتی ہے - سینہ پر تکلیف معلوم ہوتی ہے ؛
ششش مین اجتماع خون ہونے سے تنفس جلد جلد ہوتا ہے - معدہ و جگر مین ہونے سے متلی و قے ہوتی ہے ؛
چند منٹ سے چار پانچ گھنٹے تک سردی لگتی ہے اسکے بعد یکایک یا آہستہ آہستہ گرمی آتی جاتی ہے اور تمام بدن گرم ہوجاتا ہی - تنفس جلد جلد - زبان خشک - بھوک ندارد - پیاس زیادہ - سر مین درد - نبض بھری ہوئی و متواتر - روشنی سے نفرت - قبض شکم - پیشاب سُرخ - بیچینی کبھی ہذیان کبھی تشنج جسم کی حرارت سو سے ایکسو پانچ درجہ تک اور کبھی اس سی بھی زیادہ تین چار گھنٹے یا کچھ زیادہ عرصہ تک یہہ کیفیت رہ کر پسینہ کا درجہ شروع ہوتا ہے یعنی پہلے پسینہ سر و گلے پر پھر چنگاسون مین آکر تمام بدن مین آجاتا ہے اور گرمی کے درجہ کی کل علامات رفتہ رفتہ زایل ہوجاتی ہین - صرف کمزوری رہ جاتی ہی - اور وقت مقررہ پر پھر سردی دیکر بخار چڑہتا ہے ؛
شاذ و نادر ایسا ہوتا ہی کہ پسینہ کے درجہ مین پسینہ زیادہ آکر مریض کو کولیپس ہوجاتا ہی یعنی تمام بدن بہت سرد و نبض نہایت کمزور ہوجاتی ہے - آنکھین گڑہے مین گھس جاتی ہین اور مریض تلف ہوجاتا ہے ؛
کبھی مریض کو بغیر سردی کے بخار چڑہتا ہے اور پسینہ آکر اتر جاتا ہی کبھی صرف جھرجھری سی معلوم ہوتی ہے ؛

اِس بخار کے ہونیکا سبب ایک خراب قسم کی ہوا ہے جسکو انگریزی مین ملیریا کہتے ہین جو حرارت و تراوٹ کے سبب نباتات کے سڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ یعنی جہان جھیل و تالاب ہو تو گھاس و جھاڑ وغیرہ بھی بکثرت وہان ہوتے ہین اور جب اسپر تیز دھوپ پڑتی ہے تو یہہ ہوا پیدا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ہندوستان کے اکثر حصون مین برسات کے بعد ستمبر و اکتوبر مہینے مین بذریعہ تنفس یا جلد اسی ہوا کے موثر ہونے سے باری کی بخار کا بہت زور ہوتا ہے۔ اور جب یہہ بخار وبا کے طور پر پھیلتا ہے تو اسمین سیکڑون آدمی مر بھی جاتے ہین*

علاج حفظ ماتقدم۔ جس ملک مین یا جن دنون مین ملیریا کی سمیت سے نوبتی امراض یا نوبتی بخار بکثرت ہوتا ہو تو کپڑے صاف پہنین۔ گرمی و سردی سے اپنے کو بچائین۔ صبح ہی ایک پیالہ چاء یا کافی پی لین۔ غذا عمدہ کھائین مگر معمول سے زیادہ نہو۔ کھانے مین لہسن و سیاہ مرچ کا استعمال کرین۔ پانی کو جوش دیکر چھان کر بعد سرد ہونیکے پیئین۔ حد سے زیادہ جسمی و دماغی کام نکرین۔ ہاضمہ نادرست ہو تو اُسکی اصلاح کرین۔ چھوٹے و تنگ مکان مین بہت آدمی نرہین۔ رات کو مکان کے دروازے و کھڑکی بندکر دین۔ دروازہ پر صبح شام آگ جلائین۔ کمزوری پیدا کرنے والی باتون سے پرہیز کرین۔ روزمرہ ایک ایک رتی کونین کھاتے رہین

سردی کے درجہ کا علاج۔ کھانا کھانیکے بعد بخار کی آمد معلوم ہو بخار مزمن نہو۔ زبان میلی ہو۔ مسہل کا استعمال نہ کیا گیا ہو تو مسترد (دیکھو صفحہ ۱۳۰م) سے یا اپیکا کوانا (دیکھو صفحہ ...) سے یا کھانیکا نمک

پانی مین گھول کر پلا کر اُس سے قے کرا دین یا پندرہ بیس گرین سلفیٹ آف زنک
پانی مین ملا کر دین اور اوپر سے تین چار پائنٹ گرم پانی پلائین تا کہ خوب
قے ہو جائے مگر بخار کہنہ یا سردی زیادہ دیر سے یا مریض بہت کمزور ہو تو قے
نہ کرائین ✝

جب سردی معلوم ہونے لگے تو گرم کپڑے اُڑھا کر پلنگ پر لٹا دین۔ گرم اینٹ
کو کپڑے مین لپیٹ کر یا بوتلون مین گرم پانی بھر کر مضبوط کارک لگا کر یا تھہ
پاؤن پر پھیرین۔ کالی چاء کا ہلکا جوشاندہ یا کافی کا جوشاندہ بغیر دودھ ملائے
پلائین۔ کہتے ہین کہ دونون بازو و رانون کو کپڑے سے باندھ دیا جائے
تو سردی جلد کم ہو جاتی ہے۔ ضرورت ہو تو ایک رتی کافور دو یا ڈہائی رتی
نوسادر کی ایک گولی قدرے آب گرم کے ساتھ کہلا دین مگر اکثر کسی دوا کی
حاجت نہین پڑتی صرف گرم کپڑے اُڑھانے اور چاء پلانے سے ہی سردی
کم ہو جاتی ہے ✝

گرمی کے درجہ کا علاج ۔ جب بدن گرم ہو جائے تو جو زائد
کپڑے بوجہ سردی کے اُڑھائے گئے تھے اُن کو اُتار کر ایک ہلکا کپڑا
رہنے دین۔ سرد چیزون کا استعمال کرین۔ قے لانیوالی و مسہل ادویہ
سے پرہیز رکھین کیونکہ اس حالت مین دست آور دوا دینے سے معدہ
و امعا مین سوزش ہو جاتی ہے۔ خود بخود دست آنے لگین تو خون آلود

۱ مثلاً کسی طرف خون کا زیادہ جانا جیسے [illegible] یا بیہوشی یا ہاتھ پاؤن وغیرہ کی تشنج کی
حالت ہو یا [illegible] تو بھی بالکل قے نہ کرائین

نہ کرین - پسینہ آکر بخار اترنیکی غرض سے معرق ادویہ دین چنانچہ ان نسخون مین سے کوئی نسخہ جسکی دوا موجود ہون دینا مفید ہے ❊

نسخہ - لائکر اسونیا ایسی ٹیٹس ایک ڈرام - شورہ پانچ گرین - نائیٹرک ایتھر بیس قطرے - پانی یا کیمفر واٹر ایک اونس - سب کو ملا لین یہہ ایک خوراک ہے ایسی دو دو یا تین تین گھنٹہ بعد دین جب تک بخار زائل نہو جائے ❊

نسخہ دیگر - شورہ چار ماشہ - نوسادر ایک ماشہ - سرکہ نصف چھٹانک پانی ۶ تولہ - سب کو ملا لین اور دو دو تولہ چار چار گھنٹہ بعد دیتے رہین جب تک پسینہ آکر بخار اتر جائے ❊

نسخہ سوم - کاسنی ڈھائی تولہ - تخم خرفہ چھہ ماشہ - مصری حسب ذائقہ پانی ڈیڑھ پاؤ - کاسنی و تخم خرفہ کو پانی مین دو تین گھنٹہ بھگو دین بعدہ چھانکر حسب ذائقہ مصری ملا کر ایک ایک چھٹانک دو دو تین تین گھنٹہ بعد پلائین قبض ہو اور یہہ منظور ہو کہ دو ایک دست بھی ہو جائین تو پلائین مکسچر یعنی لائکر اسونیا ایسی ٹیٹس والا نسخہ مندرجہ صفحہ ۹۹ پلانا چاہیئے ❊

تکلیف دہندہ علامات جو اس درجہ مین پیدا ہوتی ہین انکے رفع ہونیکی یہہ تدابیر کرین ❊

قے - جب معدہ مین غذا وغیرہ ہو تو ایک دو بار قے کا ہو جانا اچھا ہے لیکن شدت سے بار بار قے ہو تو مریض کو بہت تکلیف ہوتی ہے اس صورت مین کوئی غذا بالکل نہ دین - کافی کا جوشاندہ یعنی قہوہ [illegible] ہوتین مگر اسمین دودہ نہ ملائین یا سوڈا واٹر پلائین یا برف کے ٹکڑے چوسنے کو دین

(اسکی ترکیب دیکھو صفحہ ۱۴۹) برف کا ٹکڑا مُنہ مین رکھین۔ شربت انار چٹائین معدہ پر رائی کا پلاسٹر لگائین۔ لیکن یہہ خیال رہے کہ جب گرم قہوہ پلایا ہو تو فوراً برف نہ کھلائین اور نہ ایک ساتھہ ایک دوا کے بعد معاً دوسری دوا دین بلکہ جب ایک ترکیب کارگر نہو تو دوسری ترکیب کام مین لائین مگر معدہ پر مسٹرڈ پلاسٹر لگانے اور اُسکی ساتھہ کوئی دوا کھلانے کا کچھہ مضائقہ نہین ہے +

تشنگی۔ کبھی تو پیاس کم ہوتی ہے مگر بعض مریض گرمی کے درجہ مین بار بار پانی پیتے ہین اور شدت کی پیاس ہوتی ہے اگر ایسا ہو تو حسب ضرورت ٹھنڈا پانی پلائین لیکن تھوڑا تھوڑا دین کیونکہ کئی ڈاکٹر بدلایل زیادہ پانی پلانا مضر بتاتے ہین۔ برف کا بجھا ہوا پانی پلائین۔ برف کے ٹکڑے مُنہ مین رکھین ملائی کی برف کھلائین۔ سوڈا واٹر یا لمنیڈ یا افروسنگ ڈرافٹ پلائین۔ انبلی یا لیموکا شربت توام کیا ہوا یا سادہ بنا ہوا یعنی مصری کے شربت مین لیمو کا عرق نچوڑکر یا انبلی کا پنہ + بنا کر دین۔ مگر کھانسی ہو تو ترش شئے سے پرہیز کرین کیونکہ ہندوستانی آدمی ایسی صورت مین مضر سمجھتے ہین۔ شربت انار چٹائین شربت بنفشہ و شربت نیلوفر عرق کاسنی مین ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائین مگر یہہ خیال رہے کہ بعض شخصون کو بنفشہ سے دمہ کی سی کیفیت ہوجاتی ہے ایسا ہو تو بنفشہ نہ دین۔ ایک ڈرام کلوریٹ آف پٹاش کو ایک پائنٹ پانی مین ملا لین اور اسمین سے تھوڑا تھوڑا دین۔ دو دو رتی شورہ کئی بار

+ انبلی کو پانی مین بھگو کر چھانکر اُسمین قدرے مصری ملا دین تو اُسکا نام انبلی کا پنہ ہے

زبان پر چھیٹرکین اس سے پیاس بھی کم ہوتی ہی اور ادرار بول بھی ہوتا ہے
انگور یا نارنگی یا انار کھلائین مگر یہہ چیزین زیادہ نہین کم کم بار بار دین اور انار کے
دانے چوس کر پھینکدین - گنڈیریان گنّے کی چسائین - منہ مین آلو بخارا رکھین -
الغرض تدابیر مذکورہ مین سے کوئی تدبیر کرین *

دردسر - بخار کے ساتھہ سر مین درد اکثر ہوتا ہے پس خفیف ہو تو کچھہ علاج
کی حاجت نہین مگر اُسکی زیادتی ہو تو پیر کے تلوے سہلائین اور پاؤن کو گرم
رکھین - اکثر مریض سر کو دبواتے ہین اور کپڑا کھینچکر سر پر باندہ لیتے ہین ایسا
ہرگز نہ کرین کیونکہ اس سے دماغ کی طرف خون زیادہ جاتا ہے اور مضرت پہنچاتا
ہی - اگر تلوے سہلانے سے درد کم نہو تو سفید صندل گھسکر یا دہنیا پانی مین پیسکر
پیشانی پر اُسکا لیپ کرین - یا بال منڈوا کر اور ٹھنڈے پانی یا برف کے پانی
یا عرق گلاب یا سرکہ و پانی ہموزن ملے ہوئے مین کپڑا بھگو کر سر پر رکھین
اور تر کرتے رہین اور اُن ہدایتون کا خیال رکھین جو باب چہارم مین ہم
لکھہ چکے ہین (دیکھو صفحہ ۱۶۲)

ہذیان - گرمی کے درجہ مین اکثر مریض کچھہ بہکی بات کر دیتے ہین اور بعض
کچھہ شعر و سخن پڑہتے ہین اور تیزی سے بات کرتے ہین خیر ایسی حالت کا تو کچھہ
مضائقہ نہین لیکن جب ہوش و حواس مین فتور اور ہذیان پیدا ہو تو پہلے یہہ
سوچین کہ یہہ بات کمزوری سے ہے یا طاقت کے سبب سے - اگر کمزوری
کے سبب سے ہو یعنی مریض کمزور ہو اور اُسکو ہذیان ہو جائے تو محرک ادویہ یعنی
اسپرٹ امونیا ایرومیٹک پندرہ بیس قطرے قدرے پانی مین ملا کر پلائین - اور

جوان وقوی آدمی کو ہذیان ہو تو ٹھنڈے یا گنگنے پانی کا تڑیڑہ سر پر دین۔
گدّی پر یعنی گردن کے پیچھے و پیٹ و پنڈلیون پر رائی کا پلاسٹر لگائین اس سے
فائدہ نہو تو گردن کے پیچھے بلسٹر لگائین ؛

بیچینی ۔ بعض مریض تو چپ چاپ پڑے رہتے ہین مگر بعض کو نہایت بیقراری
ہوتی ہی اور کسی کروٹ چین نہین پڑتا اسکے لئے مناسب ہے کہ گرم پانی مین
اسفنج بھگو کر تمام بدن کو پونچھ دین ؛

گرمی کی زیادتی سے بیچینی ہو تو کپڑا پانی مین بھگو کر اڑھائین اور اُس کا بیان
صفحہ ۱۶۳ مین پہلے پڑھ لین مگر تپ لرزہ مین اکثر اسکی ضرورت نہین ہوتی ؛
کبھی کمزوری و بھوک سے مریض بیچین و نڈھال ہوتا جاتا ہے اس صورت
مین تھوڑا تھوڑا پتلا ساگودانہ پلائین جس سے مریض کو آرام آجاتا ہے ؛

پسینہ کے درجہ کا علاج ۔ جب پسینہ آنا شروع ہو تو رومال سے
پونچھتے رہین ۔ ہوا سے بچانیکے لئے مریض کو کپڑا اُڑھائے رکھین کیونکہ اس
حالت مین ہوا لگنے سے پسینہ کا آنا رکجاتا ہے اور پسینہ رُکنے کے سبب
کسی اندرونی عضو مین اجتماع خون ہو کر کوئی سخت مرض پیدا ہو سکتا ہے مگر
مریض کو ایسا بھی چارون طرف سے نہ لپیٹ دین کہ اسکا دم گھٹنے لگے یا لحاف
وغیرہ اسقدر زیادہ نہ اُڑھائین کہ زیادہ پسینہ نکلکر ضعف پیدا ہو جائے جسے
ہندی مین سیت دھڑتا اور انگریزی مین کولیپس کہتے ہین ۔ بلکہ بموجب موسم
کے ہلکی رضائی یا چادر مریض پر رکھین اور کپڑے کے اندر ہاتھ ڈالکر پسینہ
کو تولیا یا رومال سے پونچھتے رہین ۔ اس حالت مین مریض کو پائخانہ یا پیشاب

کی حاجت ہو تو باہر نہ جانے دین بلکہ مکان کے اندر ہی حاجت روائی کرائین زیادہ سرد پانی نہ پلائین۔ ہوا کے رُخ چارپائی نہ رکھین۔ چارپائی کا اُٹھانا ممکن نہو اور ہوا تیز ہو تو پردہ ڈال دین۔ جب پسینہ کا آنا بند ہو جائے تو یکایک کپڑا علیحدہ نکرین بلکہ بالکل پسینہ خشک ہونیکے بعد کپڑا اُتارین ؛

پسینہ کم آتا ہو تو تھوڑا گنگنا پانی پلائین اور زیادہ پسینہ آنیسے ضعف کی علامات پیدا ہون یعنی ہاتھ پاؤن سرد پڑجائین۔ آنکھین گڑھے مین گھس جائین غش سا آنے لگے۔ کمزوری بہت معلوم ہو تو قدرے جائفل بسیکر شہد مین ملاکر چٹائین یا انگریزی دوا۔ ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا (دیکھو صفحہ ۸۰) پندرہ بیس قطرے قدرے پانی مین ملاکر دین۔ ایک ایک دو دو چمچ گوشت کا آب جوش پلائین۔ لیکن یہہ حالت شاذونادر ہوتی ہے ورنہ پسینہ آکر بخار زائل ہو جاتا ہے اور کسی محرک دوا دینے کی ضرورت نہین پڑتی

وقفہ کا علاج۔ جب باری کا وقت گذر جاتا ہے یعنی سردی و گرمی و پسینہ کے درجے طے ہو جاتے ہین تو مریض کو آرام معلوم ہوتا ہے لیکن وقت معینہ پر پھر بخار آجاتا ہے جیسا کہ پیچھے لکھا گیا اسلئے ایسی تدبیر کرنا چاہئیے کہ پھر بخار نہ آئے کیونکہ دوبارا باری آنے سے ضعف اور بوجہ ضعف کے ملیریا کے زہر کی زیادتی ہوگی۔ چنانچہ اس مطلب کو حاصل کرنیکو ایسی دوائین دیجاتی ہین جو دافع امراض نوبتی ہین جیسا کہ اتیس خوب کلان گلو کٹکرنجا کونین وغیرہ ؛

اگرچہ اسکے لئے بہت سی دوائین ہر یک ملک مین مشہور ہین اور اُنسے

کم وبیش فائدہ بھی ہوتا ہے لیکن وسیع تجربہ سے ثابت ہوگیا ہے کہ ایسی بخار
کو دفع کرنے والی دوا کونین سے بڑھ کر کوئی نہین ہے*

کونین کے دینے کی ترکیب واحتیاط وغیرہ باب دوم مین مفصل قلمبند ہوچکی
ہے (دیکھو صفحہ ۱۱۲) پس اُسکے بموجب کاربند ہون اور ہندوستانی آدمی
جیسا کہ کونین کو گرم وخشک سمجھکر طرح طرح کے وہم دلاتے ہین اُسکا خیال نہ کرین
کونین یا اور کوئی دافع بخار دوا کے دینے مین اِس بات کا ضرور لحاظ
رکھین کہ پائخانہ نہ ہوا ہو اور قبض ہو تو پہلے ایک اونس کسٹر آئیل یعنی
روغن بیدانجیر دودھ یا عرق سونف مین ملاکر پلادین۔ یا تین چار ماشہ
کالا دانہ کا سفوف اور تین چار رتی سونٹھ کا سفوف ملاکر پھنکا کر اوپر سے
تھوڑا پانی پلادین تاکہ دو چار دست ہوجائین اور بعد اُسکے کونین کا استعمال کرین
بیس بیس گرین کونین جوان آدمی کو ایک مقدار مین دے سکتے ہین
لیکن دیسی آدمیون کو زیادہ مقدار مین دینے سے اکثر گرمی وخشکی معلوم
ہوتی ہی اسلئے بہتر یہہ ہے کہ ملیریا کی تیزی ہو تو دس گرین ورنہ پانچ گرین
باری اُترنے کے بعد اور اسی قدر باری کے وقت سے دو تین گھنٹے
پہلے کھلادین*

پوڑیا پھنکا کر اوپر سے دو تولہ شربت بنفشہ قدرے پانی مین ملاکر پلادین
بشرطیکہ بنفشہ ناموافق نہو۔ ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ کے ساتھ مکسچر بناکر
دینا بہتر ہی۔ ذائقہ درست کرنیکے لئے شربت لیمو یا شربت نارنگی مکسچر مین
ملاسکتے ہین*

ملیریا کی تیزی ہو یا بخار مزمن ہو تو زیادہ مقدار مین کونین دیجاتی ہے مگر مریض کمزور ہو تو بہ نسبت قوی کے کم مقدار مین دین لیکن بعض کی یہہ راے ہے کہ زیادہ مقدار مین کونین دیکر بخار کو جلد روک دینا چاہیئے ورنہ جسقدر بار بار بخار کی آئیگی مریض زیادہ کمزور ہوتا جائے گا۔ کونین کے ساتھہ سُرخ مرچ کا سفوف ملا کر گولیان بنا کر کھلانا بہی بہتر ہے ❊

علاوہ کونین کے یہہ نسخے بھی وقفہ کی حالت مین دینے سے بخار رکجاتا ہے گو مثل کونین کے سریع الاثر نہین سمجھے جاتے ❊

۱۔ نسخہ۔ سنکھیا ایک گرین۔ سیاہ مرچ بیس گرین۔ دونون کو پیسکر خوب ملا کر بذریعہ لعاب گوند بیس گولیان بنالین اور ایک ایک گولی کھانا کھانیکے بعد دنمین تین بار کھلائین۔ خالی معدہ مین نہ دین اور بہت ہوشیاری سے گولیان بنائین کہ سب گولیون مین سنکھیا کا سفوف مساوی حصونمین تقسیم ہو جائے ❊

۲۔ نسخہ۔ ڈیڑہ یا دو ماشہ رسوت قدرے پانی مین گھول کر دنمین تین یا چار بار پلائین ❊

۳۔ نسخہ۔ نصف یا ایک ماشہ اتیس کا سفوف وقفہ کی حالت مین چار چار گہنٹہ بعد پانی کے ساتھہ دین۔ اتیس کے لینے مین خیال رکھین کہ دوا فروش بجائے اتیس کے میٹھا تیلیا نہ دیدے جو نہایت مہلک زہر ہے ❊

۴۔ نسخہ۔ کٹکا بجے کے پہلون کے مغز کا سفوف۔ گلو۔ سیاہ مرچ۔ ہر سہ ادویہ مساوی الوزن لیکر پیسکر بوتل مین رکھین۔ اور اسمین سے ایک یا دو ماشہ دن

۵۔ نسخہ۔ چھ ماشہ خوب کلان صاف کی ہوئی۔ دو تولہ شربت بنفشہ کے ساتھ دین۔

غذا وغیرہ۔ سردی کے درجہ مین نہ تو غذا کی ضرورت ہوتی ہے نہ مریض طلب کرتا ہے۔ صرف سردی کے رفع کرنیکے لئے چاء یا تھوڑا دودہ دیتے ہین قدرے مصری یا شکر سفید ملا سکتے ہین مگر زیادہ نہین گرمی کے درجہ مین ملائی کی برف یا انگور یا نارنگی وغیرہ پیاس رفع کرنیکو کھلاتے ہین۔ پسینہ آنیکے بعد کمزوری معلوم ہو تو شوربہ تھوڑا تھوڑا پلاتے ہین جیسا کہ ذکر ہوا جسروز جلاب دیا جائے اُسروز ضرور ہے کہ دھوئی ہوئی مونگ کی دال کی نرم و خوب گلی ہوئی بے گھی یا کم گھی کی کھچڑی کھلائین بلکہ دوسرے روز بھی۔ بعدہٗ دال چپاتی یا شوربہ چپاتی یا ڈبل روٹی دودہ یا شوربہ کے ساتھ دو ایک روز دین۔ باری کی حالت مین یعنی جب بخار چڑھا ہو تو نہ تو مریض غذا مانگتا ہے اور نہ اس حالت مین دینا چاہیئے۔ اگر مریض کمزور ہو اور بھوک ہونا بیان کرے تو پانی مین ساگودانہ پکا کر اور مصری یا سفید شکر یعنی بورا ملا کر پلائین۔ منقے کے بیج نکال کر آگ پر سینک کر ویسے ہی یا اسپر نمک و سیاہ مرچ کا سفوف لگا کر کھلائین۔ کمزورونکو بشرطیکہ موافق ہو دودہ دے سکتے ہین۔

باری اُترنیکے بعد بھی ثقیل اغذیہ سے پرہیز کرائین اور کئی روز کھچڑی یا

جلاب کے بعد اگر پیچش و مروڑ پیٹ مین ہو اور آؤن خون آنے لگے تو جب تک آرام نہ ہو نرم غذا مثلاً کھچڑی یا ساگودانہ دودہ دودہ چاول کے سوا کچھ غذا نہ دین خصوصاً ساگ و ماش کی دال و گوشت و سخت چپاتی دینا نہایت ہی مضر ہے۔

دال چپاتی وغیرہ دین بلکہ کونین وغیرہ دینے سے بخار جاتا ہے مگر مریض کمزور ہو گیا ہو تو بھی کئی روز تک ثقیل ومرغن وکثیر المقدار غذا سے پرہیز کرانا چاہیئے کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعد صحت کے مریض کو بھوک زیادہ لگتی ہے اور وہ کھانا زیادہ کھا لیتا ہے یا ثقیل ومرغن غذا کھا جاتا ہے تو دوبارا بخار آجاتا ہے ؎

تیسرے یا چوتھے روز کا بخار اُن لوگون کو مدت تک آتا ہے جو دوا نہین کھاتے اور پرہیز نہین کرتے بدینوجہ نہایت کمزور ہو جاتے ہین۔ ایسی صورت مین باری کے وقت تو نہین مگر افاقہ کی حالت مین دودھ وشوربہ وروٹی وغیرہ مقوی غذا بمقدار مناسب ضرور دینا چاہیئے ؎

جس گھر مین مریض ہو اُسکو صاف وستھرا رکھین۔ وہان کسی قسم کی بو نہو کیونکہ بو ہو نیسے نازک مزاج مریض کو شدت سے قے ہونے لگتی ہے۔ بند کوٹھڑی مین اُسکی چارپائی نہ ڈالین بلکہ موسم گرما ہو تو کھلے ہوادار سرد وصاف مکان مین لو سے بچا کر اور موسم سرما ہو تو گرم اور ایسے مکان مین جسکے بہت دروازے نہون اور ہوا بکثرت نہ آتی ہو ہوا کے رُخ سے بچا کر آرام سے لٹائین۔ زیادہ آدمیون کو اُس گھر مین جمع نہ ہونے دین۔ بستر بھی بموجب موسم کے اور نرم وصاف ہو۔ غرضکہ ہر طرح صفائی کا خیال رکھین۔ بعد صحت کے مریض کمزور ہو تو چند روز جسمی یا دماغی محنت یا کوئی کام ایسا نہ کرنے دین کہ تکان ہو جائے کیونکہ اکثر تکان کے سبب سے ہی دوبارا بخار آنے لگتا ہے ؎

امراض شاملہ ہمارے دیس مین ستمبر و اکتوبر مہینے مین عموماً تپ لرزہ

دو چار روز کے لئے بہت آدمیون کو ہوتا ہے اور کبھی بلا دوا یا کونین کھانے
یا جوشاندہ پینے سے جاتا رہتا ہے اور کوئی عارضہ اسکے ساتھ نہین ہوتا
مگر جب کمزور آدمیون کو یہہ بخار ہوتا ہے یا کسی دفعہ ملیریا کی تیزی ہوتی ہے
یا جو لوگ دوا نہین کھاتے یا بدپرہیزیان کرتے ہین تو کئی عارضے اسکے
ساتھ شامل ہوجاتے ہین ٭

کمزوری۔ جب دو ایک روز بخار آکر رفع ہوجائے تو چندان کمزوری
نہین ہوتی مگر بہت روز تک بخار آنے سے مریض کمزور ہوجاتا ہے اور اس
کمزوری مین ذراسی بے اعتدالی سے بخار پھر آنے یا دیگر عوارض لاحق ہونیکا
اندیشہ رہتا ہے۔ اسلئے مناسب ہے کہ بعد رفع ہونے بخار کے بھی کئی
روز تک پانی مین بھیگنے و سردی سے بچائین جسمی و دماغی کام کرنیسے
باز رکھین اور دو دو گرین کونین دن مین تین دفعہ کھلائین۔ اس سے
پھر بخار آنیکا بھی اندیشہ نہین رہتا اور تقویت ہوتی ہے ٭

تیسرے چوتھے روز کا بخار آتا ہوا اور وہ کونین یا کسی اور دافع بخار دوا
سے رک گیا ہو تو ایک باری ٹل جانے سے دوا کا دینا بند نہ کرین بلکہ
دو ایک باری کے اوقات تک اسی طریقہ سے کونین کھلائین جس طرح
باری رکنے سے پیشتر دی جاتی ہے جیسا کہ ذکر ہوا اور اسکے بعد دو
دو گرین کونین کئی روز تک دیتے رہین ٭

عدم اشتہا۔ کبھی تو بعد رفع ہونے بخار کے بھوک بہت بڑھ جاتی
ہے جسکے لئے تھوڑی تھوڑی نرم و سریع الہضم غذا دیتے دیتے رفتہ رفتہ

اصلی غذا پر لاتے ہین۔ مگر کبھی کھانیکی اشتہا بہت کم یا بالکل نہین ہوتی پس
اس شکایت کے رفع کرنے کے لیئے یہہ نسخہ مفید ہے۔

نسخہ۔ چرائتہ کی لکڑی ایک تولہ۔ نارنگی کے چھلکے چھہ ماشہ۔ ملٹھی چھہ ماشہ۔
دانہ الائچی خورد تین ماشہ۔ سب کو ڈیڑہ پاؤ کھولتے ہوئے پانی مین ایک گھنٹہ
بھگو کر چھان کر بوتل مین بھر لین اور ایک ایک اونس یعنی نصف نصف چھٹانک
کھانا کھانے سے نصف یا ایک گھنٹہ پہلے پلائین۔

نارنگی کے چھلکے نہ ملین تو صرف دوسری ادویہ ہی کافی ہونگی۔ زیادہ مقدار
مین یہہ خیساندہ نہ بنائین کیونکہ بہت دن رکھنے سے پھپوندی لگجاتی ہی
اس دوا سے بھوک لگتی ہے۔ کمزوری رفع ہوتی ہے۔ جگر کا فعل درست
ہوتا ہے خفیف کھانسی ہو تو اسکو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ دوبارا بخار آنیکا
خوف نہین رہتا۔ بھوک لگتی ہو مگر کمزوری ہو جو بعد بخار کے ہوتی ہو تو بھی
صبح شام ایک ایک اونس اسکا دینا مفید ہے۔ دس پندرہ روز تک دینا
چاہیئے۔ اسکے ساتھہ ایک یا دو دو گرین کونین کی گولی دیجائے تو
اور بھی بہتر ہے۔

برنکائٹس۔ جب جاڑے یا برسات مین تپ لرزہ ہو تو اسکے ہمراہ
دیسی آدمیون کو خصوصاً جو کمزور ہون اکثر زکام و کھانسی ہوتی ہے اور ہوا
کی نالیون مین سوزش ہوجاتی ہے جسکو برنکائٹس کہتے ہین۔ اس کا
علاج یہہ ہے کہ جب بخار سے افاقہ ہو حسب تدبیر مذکورہ کونین دین اور
باری کی حالت مین معرق ادویہ پلائین جیسا کہ ذکر ہوا۔

دمہ - کبھی کسی کو ایسا ہوتا ہے کہ جب بخار چڑہتا ہے خصوصاً شب کو تو دمہ کی زیادتی ہوتی ہے اور جب بخار اُتر جاتا ہے تو دمہ کی علامات بھی زائل ہوجاتی ہین اور دس بارہ روز بعد پھر شب کو بخار کی باری دمہ کے ساتھ ہوتی ہے۔ اسمین باری روکنے کے لیئے یہہ نسخہ دین - نسخہ - کونین پانچ گرین - ہیر اکیس ایک گرین - ڈالیوٹ سلفیورک الیسڈ دس قطرے - پانی ایک اونس - سب کو ملالین یہہ ایک مقدار ہے ایسی تین مقدار روز دن مین تین بار دین ۔

مرگی - بعض دفعہ تپ لرزہ کے بعد یا جہان ملیریا کی کثرت ہو کسی آدمی کو باری کے بخار کی طرح دوسرے یا تیسرے روز مرگی کی باری آنے لگتی ہے اس کا یہہ علاج ہے کہ باری کے وقت مریض کو شورہ کا تیزاب ملے ہوئے پانی مین بٹھائین جسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ ایک اونس نائٹرک الیسڈ یعنی شورہ کے تیزاب کو پانچ سیر یا دس سیر پانی مین ملالین اور اُسمین مریض کو گلے تک بٹھائین - اور وقفہ کی حالت مین کونین دین ۔

تشنج - اسکو انگریزی مین کنولشن کہتے ہین جسمین ہاتھ و پاؤن کی اُنگلیان اور تمام جسم کہنچتا ہے - یہہ کیفیت کمزور و عصبی مزاج کے بچون مین بخار کے ساتھ دیکھی جاتی ہے اور بعد بخار کے علامات مذکور رفع یا کم ہوجاتی ہین ایسا ہو تو بخار کی باری کے وقت پاؤن گرم رکھین - پنڈلیون پر اور گردن کے پیچھے رائی کا پلاسٹر لگائین - بعد اُترنے بخار کے کونین دیکر بخار کی باری کو روکین - اور بخار رفع ہونیکے بعد بھی تشنج باقی رہے تو ریڑھہ پر تارپین کا تیل ملین جس سے بفضل خدا آرام ہوجاتا ہے ۔

اسہال۔ جب بخار مین مسہل ومقئی ادویہ بکثرت دیجائین یا مریض ثقیل غذا خاصکر چڑہے بخار مین کچھہ کھالے تو بخار کے ساتھہ یا بعد بخار کے ستلیے آنو ملے ہوئے مرڑ و مڑا دیکر دست آنے لگتے ہین اور ستے ہوتی رہتی ہے کبھی کمزور آدمیون کو بہت روز تک تپ لرزہ آتا ہے تو باری سے بخار و اسہال ہوتا ہے یعنی ایک دور روز بخار آکر رفع ہوجاتا ہے اور دست آنے لگتے ہین اور دو تین روز بعد پہر بخار آجاتا ہے ❊

اِس کا یہہ علاج ہے کہ چڑہے بخار مین معرق ادویہ دین مگر اسمین کوئی مسہل دوا نہو اور بعد اترنے بخار کے دیکہین کہ سابق مین مسہل ومقئی ادویہ زیادہ نہ دیگئی ہون اور ثقیل غذا کے کہانے سے یہہ مرض ہوا ہو تو ایک یا ڈیڑہ تولہ روغن بیدانجیر جسمین دس پندرہ گرین سفوف صمغ عربی بہی ملا ہو پلائین جب دو ایک دست ہوجائین تو بخار کی باری کو مین دیکر روکین۔ اور دست بند کرنیکے لئے ایروماٹک پوڈر آف چاک (دیکہو صفحہ ۸۳) دین اور مریض کی طاقت بذریعہ ہلکی وسریع الہضم ومقوی غذا کے بحال رکہین ❊

تپ لرزہ کے ساتھہ اکثر طحال بڑہ جاتی ہے۔ کبہی ورم جگر۔ کبہی نیومونیا یعنی ذات الریہ ہوجاتا ہے۔ کبہی وجع مفاصل۔ کبہی تمام اعضا مین درد ہوتا ہے۔ پس انکا بیان جا بے موقع یہہ ہوگا اور اعضا کا درد اکثر بخار رفع ہونیکے بعد خود بخود زائل ہوجاتا ہے اور ہذیان وغیرہ جو اسکے ساتھہ ہوتا ہے اسکا بیان ہوچکا ❊

فائدہ۔ تپ لرزہ بہت آدمیون کو ایک دور روز ہوکر جاتا رہتا ہے اور

کوئی تکلیف چندان نہین ہوتی پس بعض ناظرین شاید اس لنبے چوڑے بیان
کو دیکھہ کر ہنسنگے مگر حقیقت یہہ ہے کہ بسبب جسمی طاقت و پابندی قواعد
حفظ صحت و پرہیز و تاثیر ملک و کمی بیشی ملیریا وغیرہ کے مرض کی حالت
مین بہت اختلاف ہوتا ہے - کبھی تو ایسا ہی ہوتا ہے کہ سوا ایک دو روز
بخار آنیکے کچھہ تکلیف نہین ہوتی اور کبھی اس سے بھی زیادہ بُری حالت
ہوتی ہے جو ہمنے لکھا ہے - چونکہ یہہ کثیر الوقوع مرض ہے ہر ایک کیفیت
کا بیان کرنا ضرور تھا اسلئے کسیقدر مفصل لکھا گیا *

۳ - حمی تخمی

اس کو ڈاکٹری مین ریمیٹنٹ فیور کہتے ہین - یہہ بخار بھی مثل تپ لرزہ
کے ملیریا کے اثر سے ہوتا ہے مگر اس سے یہہ فرق ہے کہ وہ تو اُترتا
چڑہتا رہتا ہے اور یہہ ہر وقت چڑہا رہتا ہے مگر اسمین بھی کمی بیشی
ضرور ہوتی ہے چنانچہ کمی کے زمانہ کو ڈاکٹری مین ریمشن - اور زیادتی
کی حالت کو اکزاسر بیشن کہتے ہین اور یہہ کمی بیشی کبھی تو اچھی طرح معلوم
ہوتی ہے اور بعض دفعہ ریمشن اسقدر کم ہوتا ہے کہ مریض خود نہین معلوم
کر سکتا مگر طبیب یا ہوشیار بیمار دار کوشش کرے اور جلد جلد تھرما میٹر
لگا کر حرارت کے درجون کو دیکھتا اور لکھتا رہے تو کمی کا وقت ظاہر ہو سکتا ہے
جب دہوپ زیادہ پڑے اور ملیریا کی کثرت ہو یا کمزور آدمیون پر
ملیریا کا اثر ہو تو بجائے تپ لرزہ کے ریمیٹنٹ فیور ہوتا ہے یا ایک دو باری
تپ لرزہ کی آکر یا تپ لرزہ ہی صحت ہو کر پھر بخار آئے تو ریمیٹنٹ فیور ہو جاتا ہے

یہہ بخار سب آدمیون مین ایک ہی صورت سے نہین آتا۔ اکثر تو خفیف قسم کا ہوتا ہے جسمین کمی بیشی بھی ظاہر ہوتی ہے اور سردی و گرمی کم معلوم ہوتی ہے جیسے آرڈینری ریمٹینٹ فیور کہتے ہین +

کبھی نہایت شدت کی گرمی ہوتی ہے اور ریمشن کا درجہ بخوبی پہچانا جاتا ہے اور سرد ملک کے باشندے جو ہند مین آتے ہین اُن کو یہہ ہوتا ہے اسے انفلامیٹری ریمٹینٹ فیور بولتے ہین +

کبھی سردی بہت دیر تک رہتی ہے۔ غنودگی و سستی ہوتی ہے بخار کی کمی بیشی بخوبی ظاہر نہین ہوتی اور دو تین روز بعد بخار دائمی ہو جاتا ہے اور ہندوستان کے محتاجون کو اکثر اسی قسم کا ہوتا ہے اسکا نام کنجسٹو ریمٹینٹ فیور کہتے ہین +

کبھی ریمشن بہت کم ہوتا ہے یا دن مین دو بار تیزی ہوتی ہے اور پھر دائمی ہو جاتا ہے اور تین چار دن بعد مریض کی حالت خراب ہوتی جاتی ہے یعنی نبض سست چلتی ہے۔ زبان بھوری و خشک ہو جاتی ہے اور باہر نکالنے سے کانپتی ہے ہاتھ پاؤن کانپتے ہین۔ بیہوشی و ہذیان ہوتا ہے آخر کو ضعف سے مریض مر جاتا ہے۔ یا دس پندرہ دن بعد جلد پر دانے نکل آتے ہین اور سوڑھون یا ناک یا معدہ یا امعا سے خون نکلتا ہے یہہ ایڈنامک ریمٹینٹ فیور ہے اور کمزورون و شرابخوارون و عمدہ غذا نہ ملنے والون کو ہوتا ہے +

کبھی اس بخار مین یکایک کولیپس کی علامات ظاہر ہوتی ہین یعنی نبض کلا

باریک وسُست چلنا - ہاتھہ پاؤن جسم کا سرد ہونا - آنکھون کا گڈھے
مین گھس جانا وغیرہ - اور مریض کی تلف ہونیکا اندیشہ ہوتا ہے ٭
بخار کی کمی بیشی بھی ہمیشہ یکسان نہین ہوتی - گاہے دوپہر دن سے دوپہر
رات تک بخار کی تیزی رہتی ہے - گاہے دوپہر رات سے تیزی ہوکر
صبح کو کمی ہو جاتی ہے - گاہے دوپہر دن سے تیزی ہوکر شام کو کمی
ہو جاتی ہے اور پھر دوپہر رات سے تیزی ہوکر صبح کو کمی ہو جاتی ہے یعنی
دن رات مین دو بار کمی بیشی ہوتی ہے جو خراب ہے - گاہے ایسا
ہوتا ہے کہ پہلی تاریخ کو جو کیفیت ہو وہ تیسری تاریخ کو ہوتی ہے اور
دوسری تاریخ کو جو حالت ہو وہ چوتھی تاریخ کو ہوتی ہے ٭
اکثر علامات اس بخار کی یہہ ہوتی ہین کہ پہلے کچھہ درد سر دوران سر
اعضاشکنی وبیچینی وسُستی وتلی معلوم ہوتی ہے - بھوک کم لگتی ہے
تم معدہ پر میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے ٭
پھر چوبیس یا چھتیس گھنٹہ بعد خفیف سردی لگ کر بخار چڑھ جاتا ہے
اور سب علامات بخار کی اچھی طرح ظاہر ہو جاتی ہین یعنی بدن پر گرمی
چہرہ وآنکھون پر سُرخی - جلد وزبان ولبون پر خشکی - زبان میلی - نبض
تیز وبھری ہوئی - بیخوابی - سر مین درد - عقل مین فتور - خیالات پریشان
کم یا زیادہ ہذیان - پیاس کی نہایت درجہ شدت - تنفس مین دقت -
بار بار قے جسمین پہلے غذا نکلتی ہے اور پھر پانی اور پھر پت اور مرض
شدید ہو تو بھورے یا سیاہ رنگ کی قے ہوتی ہے - تم معدہ پر درد

یا بوجہ سا جو دبانے سے زیادہ ہوتا ہے۔ پائخانہ نہین ہوتا یا ابتدا یا آخر مین گاہے پتلے دست آتے ہین۔ پیشاب کم و سرخ رنگ کا آتا ہے اگر یہہ پیشاب کپڑے پر گرے تو یہہ معلوم ہوتا ہے کہ اینٹ کو پیسکر پانی مین گھول کر کسی نے کپڑے پر ڈال دیا ہے۔ بخار کم ہو تو تھرمامیٹر لگا کر دیکھنے سے حرارت سنوا سے ایک سنوا تین درجہ تک اور شدید ہو تو ایک سنو پانچ درجہ تک ہوتی ہے ؛

اس بخار کے ساتھہ اکثر اندرونی اعضا مین اجتماع خون ہوتا ہے چنانچہ دماغ مین ہو تو ہذیان ہوتا ہے۔ پھیپھڑون مین ہو تو سینہ پر درد اور کھانسی و تنفس مین دقت ہوتی ہے۔ طحال یا جگر مین ہو تو انکے مقام پر دبانے سے درد معلوم ہوتا ہے ؛

الغرض چہہ گھنٹہ سے لیکر اڑتالیس گھنٹہ یا اس سے بھی زیادہ عرصہ تک برابر بخار چڑھا رہتا ہے اسکے بعد ابرو و گردن پر خفیف پسینہ۔ زبان پر نمی تشنگی مین کمی۔ و دیگر علامات مین بھی تخفیف ہو جاتی ہے مگر بخار بالکل رفع نہین ہوتا اور تھرمامیٹر لگا کر دیکھین تو صحت کے درجہ پر پارہ نہین آتا مگر ۱۰۵ سے کچہہ کم ہو جاتا ہے۔ اور یہہ حالت چند منٹ سے لیکر آٹھہ یا بارہ گھنٹہ تک رہتی ہے لیکن سب مریضون مین کل علامات مذکورہ یکسان نہین بلکہ بموجب اقسام کے کم و بیش ہوتی ہین ؛

اسکے بعد پھر خفیف سردی لگکر یا بلا سردی کے علامات کی زیادتی ہونے لگتی ہے یعنی نبض مین تیزی۔ زبان پر خشکی۔ تشنگی۔ ہچکی۔ قے وغیرہ

شروع ہو جاتی ہے - اور اسیطرح کمی بیشی مختلف مریضون مین مختلف وقت پر ہوتی رہتی ہے جیسا کہ شروع مین ہی لکہا گیا لیکن اکثر شام کو تیزی اور صبح کو کمی ہوتی ہے ؛

جب مرض ترقی پر ہوتا ہے تو کمزوری بڑہتی جاتی ہے جسم پر زردی نظر آتی ہے مگر اسکے ساتھہ صفراوی اسہال ہو تو جلد کا رنگ زرد نہین ہوتا - کبھی یرقان - کا ہے کسی جگہہ مثلاً منہ یا ناک یا پیشاب یا پاخانہ کی راہ سے خون کا سیلان ہوتا ہے +

یہہ بخار سات روز سے چودہ روز تک اور با قاعدہ علاج نہو تو اکیس روز تک رہتا ہے - بعدہٗ بحران ہو کر یکدم سے اُتر جاتا ہے اور بخار اُترنے کے وقت کولیپس یا تشنج یا ہذیان ہو کر مریض کے ضایع ہونیکا نہایت اندیشہ رہتا ہے - یا بخار اُترتا نہین مگر باری کے بخار یا کمزوری کی بخار مین تبدیل ہو جاتا ہے - یا بعد اُترنے بخار کے کسی اندرونی عضو مین فتور ہونیکے سبب بہت دن تک کمزوری رہتی ہے ؛

کوئی دوسرا مرض شامل نہو اور علاج معقول کیا جائے اور ایک دفعہ کمی ہو کر پھر زیادتی عرصہ دراز مین ہو تو خواہ کمزور مریض ہو تب بھی اکثر بفضل خدا

+ اکثر ناک سے خون جاری ہوتا ہے جسے نکسیر کہتے ہین اور بعض دفعہ نکسیر چلکر بخار اُتر جاتا ہے پس اکثر یہہ بھی ایک قسم کا بحران محمود ہے بشرطیکہ بہت سا خون نہ نکلے - اور اگر زیادہ خون خارج ہو تو وہ بحران ردی ہے جسمین مریض کے تلف ہونیکا اندیشہ ہوتا ہے - اگر زیادہ خون نکلے تو اُسے روکنا چاہیئے ورنہ بند نہ کرین ؛

آرام ہوجاتا ہے مگر علاج مناسب نہو یا بخار اُترنے کے وقت کماحقہ خبرداری نکیجائے۔ یا بخار ہر وقت تیزی کے ساتھہ رہے اور رمیشن نہو یا نہایت ہی کم ہو۔ یا ہذیان یا اسعاسے خون کے سیلان کی زیادتی ہو تو خطرناک سمجھنا چاہیئے۔ اور بہ نسبت معتدل ملکون کے گرم ملکون مین یہہ بخار مہلک ہوتا ہے۔ اور ڈاکٹر جانسٹن صاحب فرماتے ہین کہ اگر پانچ شدید باریون سے مریض بچ جاوسے تو پھر اکثر نہین مرتا ؛

علاج - اِس بخار اور تپ لرزہ کا علاج قریب ہے کیونکہ دونون ملیریا کے سبب سے ہوتے ہین لیکن اسمین ملیریا کا تیز اثر ہونیکے سبب کسی اندرونی عضو مین سوزش ہو تو جونک وغیرہ لگا کر خون کم کرنیکی ضرورت پڑتی ہے۔ اور کبھی کولیپس کے خیال سے حار دوائین دیجاتی ہین۔ رمیشن مین باری روکنے کی تدبیر کیجاتی ہے۔ علاوہ برین مریض کی حالت مین طرح طرح کی تغیرات ہوتے ہین اور بموجب حالت کے مختلف علاج کیا جاتا ہے پس جب ثابت ہو کہ رمیٹنٹ فیور ہے تو مناسب ہے کہ لایق معالج سے علاج کرایا جاوسے مگر جہان معالج موجود نہ ہو تو ناظرین کتاب کو چاہیئے کہ خوب سوچ سمجھکر حسب مندرجہ ذیل علاج کرین۔ اور جب معالج علاج کرے تب بھی بیمار دار کو اِس بیان کا اچھی طرح پڑھ لینا چاہیئے کیونکہ مریض کی حالت مین جلد جلد تغیر ہوتا ہے اور طبیب ہر وقت ایک مریض کے پاس نہین رہ سکتا۔ اگر مریض جانتا ہے تو معالج کے آنے تک کولیپس وغیرہ خوفناک حادثہ سے مریض کے بچانے کی کوشش کر سکتا ہے ؛

اصول علاج۔ علاج کے اصول یہہ ہین کہ بخار کی تیزی کو کم کیا جائے تاکہ مریض کی تکالیف کم ہون۔ ہوشیاری کے ساتھہ مریض کی ہر وقت نگرانی کرین اور دوا و غذا وغیرہ جو مریض کے ہر یک درجہ کے لئے ضرور ہین طیار و موجود رکھین تاکہ ضرورت کے وقت فوراً دیجائین۔ مریض کی قوت زائل نہونے دین کیونکہ کولیپس کا اندیشہ رہتا ہے۔ جسم پر ہاتھہ رکھہ کر و نبض کے ذریعہ سے یا تھرمامیٹر لگا کر جلد جلد دیکھتے رہین کہ کس وقت کمی ہوتی ہے تاکہ کونین وغیرہ کے دینے کا موقع ملے۔ رمٹینٹ فیور کی تشخیص و علاج کے لئے تھرمامیٹر کا لگانا نہایت ضرور ہے۔ دن رات مین کم سے کم پانچ چھہ دفعہ تو ضرور لگانا اور لکھہ لینا چاہیئے چنانچہ تمثیلاً ذیل مین ایک نقشہ لکھا جاتا ہے ٭

زید کو فلان تاریخ سے بخار چڑہا

تاریخ	تھرمامیٹر لگانیکے اوقات					کیفیت
	دن کے ۶ بجے	دن کے ۹ بجے	دن کے ۱۲ بجے	دن کے ۴ بجے	رات کے دس بجے	
یکم مارچ	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۴	
۲ مارچ	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	
۳ مارچ	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۵	۱۰۶	

فائدہ۔ تھرمامیٹر لگانیکے اوقات مین پہلے کے دو خانے یعنی ۶ بجے و ۹ بجے کے نیچے جو نمبر لکھے ہین یہہ کمی کی حالت ہے اسمین کونین دیدینا چاہیئے گو کہ بخار بالکل نہین اترا ہے کیونکہ اس کمی کی حالت مین کونین دینے سے

دو تین روز مین بخار رکجاتا ہے اور جب پہلی تاریخ کو کونین دیجائے اور دوسری تاریخ کی شام کو درجے حرارت کے بہ نسبت یکم تاریخ کے کم ہون تو سمجھا جاتا ہے کہ کونین نے اپنا اثر کیا۔ پچھلے تین خانے یعنی دن کے ۱۲ بجے سے رات کے دس بجے تک زیادتی کی حالت ہے اُسمین کونین نہ دین ؛

خاص علاج۔ خاص علاج کی دُو صورت ہین۔ ایک تو اکزاسربیشن یعنی جب بخار کی تیزی کا وقت ہوتا ہے دوسرا ریمشن یعنی جب بخار کی کچھہ کمی ہوتی ہے ؛

تیزی کے درجہ کا علاج۔ اِس بخار مین سردی تو تپ لرزہ کی مانند زیادہ ہوتی نہین جو اسکے رفع کرنیکی کچھہ تدبیر کی جائے ہان گرمی کی زیادتی ہوتی ہے اور اسی وجہ سے اعضاء اندرونی مین سوزش ہونیکا خوف رہتا ہے پس گرمی کو کم کرنا چاہیئے۔ اسکے لئے الفروسنگ ڈرافٹ دین یعنی ۳۰ گرین بائی کاربونیٹ آف سوڈا کو تھوڑے پانی کے ساتھہ ایک گلاس مین گھولین۔ اور چار ڈرام لیمو کا عرق یا اٹھارہ گرین سائٹرک ایسڈ دوسرے گلاس مین قدرے پانی کے ہمراہ شامل کرین اور پھر دونون کو ملاکر پلا دین اور اسیطرح چار چار گھنٹے بعد پلاتے رہین ؛
یا الفروسنگ ڈرافٹ بھی دین اور یہہ نسخہ بھی دیتے رہین۔ **نسخہ**۔ لائکر امونیا ایسی ٹیٹس دُو ڈرام۔ شورہ پانچ گرین۔ نائٹرک ایتھر بیس قطرے شربت لیمو ایک ڈرام۔ کیمفر واٹر ایک اونس۔ سب کو ملالین۔ یہہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین مین چار چار گھنٹے بعد پلائین ؛

قبض رفع کرنے کے لئے گریگریس پوڈر (دیکھو صفحہ ۹۵) یا کیسٹرآئیل (دیکھو صفحہ ۱۲۰) یا سڈلیٹز پوڈر (دیکھو باب دہم) یا اوپر والے نسخہ مین سلفیٹ آف میگنیشیم ملا دین یعنی لائکر امونیا ایسی ٹیٹس والا نسخہ مندرجہ صفحہ ۹۹ کا استعمال کرین لیکن خیال رکھین کہ زیادہ دست آنے سے ضعف نہو جاوے۔ اسلیئے کوئی تیز مسہل مثلاً جیاپ یا کالادانہ یا تربد یا جمال گوٹہ وغیرہ ہرگز نہ دین۔ اور ضرورت ہو تو ابتدا مین ہی دست آور دوا دینا چاہیئے۔ چنانچہ شروع مین کمپونڈ کالوسنتھ ڈنل گرین کیلومل پانچ گرین۔ ملا کر چار گولیان بنالین اور چار دن رات کو سوتے وقت کہلا دین اگر اس سے کہلکر پائخانہ ہو جائے تو فبہا ورنہ صبح کو ایک یا دو اونس کیسٹرآئیل پلادین؛

دستون کے آنے سے بخار اُتر جاتا ہے یا کمی ہو جاتی ہے اور کونین دینے کا موقع ملتا ہے مگر تشنگی و بیچینی و خشکئی دہن ہوتی ہے اور بخار کی تیزی ہو جاتی تو علامات مذکورہ اور بھی زیادتی کے ساتھہ پائی جاتی ہین بدینوجہ بعد جلاب کے لیمونیڈ سوڈا واٹر۔ شربت بنفشہ۔ شربت نیلوفر۔ لعاب بہدانہ۔ عرق بیدمشک وغیرہ مین سے جو موجود و مناسب ہو ضرور دینا چاہیئے؛

جی متلاتا ہو مگر قے نہوتی ہو اور پیٹ مین غذا موجود ہو تو مینل گرین ایکاکوانا تھوڑے گرم پانی مین ملا کر پلادین لیکن بخار شروع ہوا ہو اور کئی دن نہ گذرے ہون تب ہی قے کرادین ورنہ قے تو اس بخار مین خود بخود ہوتی رہتی ہے اور اسکی شاذ و نادر ضرورت پڑتی ہے۔ اور جب

دماغ کی طرف خون کی زیادتی معلوم ہو تو بالکل قے نہ کراوین ✣
جسم کی گرمی کم کرنے کے لئے گنگنے پانی مین یا ایک حصہ سرکہ و دو حصہ پانی ملے ہوئے عرق مین اسفنج بھگو بھگو کر جسم پر پھیریں ✣
سر مین شدت سے درد ہو تو وہ ترکیب عمل مین لائین جسکا تپ لرزہ مین ذکر ہوا (دیکھو صفحہ ۴۱۱) اگر مریض قوی و چہرہ و آنکھین سرخ ہون تو دردسر رفع ہونیکی غرض سے کنپٹیون پر پانچ چھہ جونک بھی لگوا سکتے ہین ✣
فم معدہ پر درد ہو اور دبانے سے زیادتی پائی جائے تو گرم پانی سے حسب ترکیب باب پنجم مندرجہ صفحہ ۱۶۶ سینک کرین یا تین چار جونکین بھی لگائین مسہل ادویہ نہ دین۔ الیفروسنگ ڈرافٹ پلائین ✣
پیاس رفع کرنیکے لئے وہ تدابیر کرین جو تپ لرزہ مین لکھی گئی (دیکھو صفحہ ۴۱۱) اور کالی چاء ٹھنڈی کر کے مریض کی خواہش کے مطابق پلائین یا یہہ نسخہ اچھا ہے نسخہ۔ بائی کاربونیٹ آف پٹاسیم ایک اونس شربت لیمو ایک اونس۔ پانی دو پائنٹ سب کو ملا لین اور اسمین سے تھوڑا تھوڑا بجائے پانی کے پلائین ✣
قے روکنے کے لئے (دیکھو صفحہ ۴۱۶) اور کمزوری زیادہ ہو گئی ہو تو الیفروسنگ ڈرافٹ کی ہر خوراک کے ساتھ پانچ پانچ گرین نوسادر شامل کرین بےچینی دور کرنے کو (دیکھو صفحہ ۴۱۹) اسکے علاوہ افیون وغیرہ غفلت آور دوا ہرگز نہ دین ✣

تیزی کا علاج حسب اقسام – ہر ایک قسم کا علاج قریب قریب

یہی سبب ہے جو اوپر بیان ہوا لعض مین لعض باتون کا ذرا زیادہ خیال کیا جاتا ہے
انفلامیٹری قسم کا بخار تو ہندوستانیون کو ہوتا نہین اور جس کو ہو تو کنپٹی
و شکم معدہ پر اکثر جونکین لگانیکی ضرورت ہوتی ہے ٭
کنجسٹو ریمٹینٹ فیور مین کوئی ایسی تدبیر نہ کرین کہ ضعف پیدا ہو اور کہین
اجتماع خون ہو جائے تو گرم کپڑے اڑہا کر بدن کو گرم رکھین اور بوتل
مین گرم پانی بھر کر ہاتھ پاؤن پر پھیرین ٭
ایڈائنمک ریمٹینٹ کی قسم کا بخار ہو تو پہلے اچھی طرح یہہ تشخیص کرین کہ یہہ ہی
بخار ہے یا دائمی قسم کا - اور اسکی پہچان یہہ ہے کہ ایڈائنمک ریمٹینٹ فیور
مین کسی قسم کے دانے نہین نکلتے اور دانے یا آبلے جلد پر مختلف جگہہ
نکلتے بھی ہین تو دس پندرہ روز بعد - معدہ و امعا انتا عشر مین خراش
ہوتا ہے - گو ریمشن کا عرصہ بہت قلیل ہوتا ہے لیکن ہوتا ضرور ہے خواہ
نہایت ہی کم ہو - جلد اکثر زردی مائل ہو جاتی ہے - دست سیاہ یا
زرد رنگ کا ہوتا ہے - اگر خون آئے تو منہ و ناک و آنتون و پیشاب
کے راستہ سے آتا ہے +
اور دائمی بخار یعنی انٹرک فیور مین گلابی رنگ کے دانے نکلتے ہین - معدہ
وغیرہ مین خراش و جلد کا رنگ زرد نہین ہوتا - تمام شکم پر دبانیسے درد
معلوم ہوتا ہے - بھورے زرد رنگ کے دست آتے ہین - ترقی کی
حالت مین دستون کی راہ سے خون نکلتا ہے ٭
اور جب تشخیص ہو جاوے کہ ایڈائنمک قسم کا بخار ہے تو تیزی کی حالت

مین بھی کم مقدار کونین دے سکتے ہین جو اور قسم کے چڑھے بخار مین نہین دیتے - چنانچہ ڈو گرین کونین اور دو گرین سوڈا کی ایک پوڑیہ بنائین اور ایسی تین تین گھنٹے بعد دین - دودہ اور شوربہ وغیرہ تھوڑا تھوڑا پلائین کہ قوت بحال رہے ؛

کمی کے درجہ کا علاج - ریمٹینٹ فیور خواہ کسی قسم کا ہو مگر اسمین کسی وقت ریمیشن یعنی کمی ضرور ہوتی ہے لیکن یہہ وقت جب ہی معلوم ہوسکتا ہے کہ بیماردار دن رات مین باربار تھرمامیٹر لگاکر دیکھے ؛

اور جب کمی معلوم ہو تو ہر قسم کے بخار مین فوراً کونین دینا چاہیئے - ایک مقدار مین پانچ گرین سے ایک ڈرام تک کونین دے سکتے ہین مگر اسکے دینے مین ایک تو عمر کا لحاظ چاہیئے کہ بموجب عمر کے کم وبیش دین دوسرے مریض کی قوت کو دیکھین یعنی کمزور مریض زیادہ مقدار کونین کے متحمل نہین ہوسکتے ہین لیکن اس خیال سے کہ دوبارہ باری آئے گی تو مریض اور زیادہ کمزور ہوگا - ایڈاٹک قسم کے بخار مین بھی خفت کے زمانہ مین دس گرین سے نصف بلکہ ایک ڈرام تک دینے کی اجازت ہی مگر تاہم مریض بہت قوی یا بہت کمزور ہے تو چار گرین کونین اور ڈو گرین روبرب ملاکر ایک پوڑیہ بنائین اور ایسی تین پوڑیان گھنٹے یا دو دو گھنٹے بعد دین - تیسرے یہہ دیکھہ لین کہ کسی اندرونی عضو مین سوزش تو نہین ہے کیونکہ دماغ وامعاکی سوزش مین کونین کا دینا جائز ہے مگر گنجلو ریمٹینٹ فیور مین بھی پانچ گرین کونین - ڈو گرین کیلومل کی ایک پوڑیہ بناکر

اور ایسی ایک ایک پوڑیہ دو دو گھنٹے کے فاصلہ سے تین مقدار تک دیدی جاتی ہین۔ اور انفلامیٹری فیور مین جب رمیشن ہو تو دس سے تیس گرین تک کونین دینا چاہیئے ؛

چوتھے رمیشن کا عرصہ زیادہ ہو تو دس دس گرین کونین دو دو یا تین تین گھنٹہ بعد تین چار مقدار دیسکتے ہین اور رمیشن کا زمانہ کم ہو اور کسی اندرونی عضو مین سوزش نہو تو جوان آدمی کو بتیس تیس گرین کونین دیجاتی ہے۔ چونکہ اس بخار مین رمیشن کا وقت بڑی دعائین مانگ کر ہاتھ آتا ہے اور تیزی ہو جانیکا اکثر ڈر رہتا ہے اسلیئے جوان آدمی کو جو کسی عضو مین سوزش نہو تو بیس گرین کونین یکدم سے دیدینا چاہیئے۔ اور پھر دو تین گھنٹہ کے بعد پانچ یا دس گرین دیدین یا دس دس گرین ایک ایک گھنٹہ کے فاصلے سے دین جب تک تیس گرین کونین مریض کو پہنچ جائے ؛

اگر کونین کے دینے سے بخار کی تیزی نہ ہو تو رفتہ رفتہ کونین کی مقدار کم کرتے جائین یعنے آج تیس گرین دی ہے تو کل بیس گرین اور پرسون پندرہ گرین دین۔ اور جب بخار بالکل رفع ہو جائے۔ تب بھی احتیاطاً پانچ چھ روز تک پانچ پانچ یا دس دس گرین کونین دیتے رہین ؛

اوّل دفعہ یعنی پہلے رمیشن مین ہی کونین دینے سے بخار نہین رکتا ہے لیکن پوری مقدار مین کونین دی گئی ہے تو یا تو رکجاتا ہے یا کم و بیش اثر ضرور ہوتا ہے ؛

کونین دینے کے بعد بھی پھر بخار کی تیزی ہو جائے تو پھر وہی علاج کرنا چاہیئے

جو تیزی کی درجہ کا پہچے بیان ہوا یعنی معرقات و سرد ادویات دین اور جب پیشاب
ہو تو پھر کونین دین۔ اسیطرح بفضل خدا صحت ہو جاتی ہے ÷

ریمیٹنٹ فیور کے علاج مین ایک ضروری بات جسکا اب تک ذکر نہین ہوا یہہ ہی
کہ کولیپس کا بہت خیال رکھین کیونکہ اکثر اس سے مریض تلف ہو جاتا ہے
جیساکہ سابق مین بھی لکھا گیا۔ اور خاصکر بخار کی کمی کے وقت مریض کی بہت
خبرداری کرین کیونکہ اکثر بخار اُترنے کے وقت کولیپس ہوتا ہے جسکو ہندوستان
مین سیت دوڑنا کہتے ہین۔ پس رفتہ رفتہ گرمی کم ہو تو ریمیشن سمجھا جاتا ہے لیکن
تھرمامیٹر لگانے سے یکایک گرمی کم ہو تو جاننا چاہیئے کہ جلد کولیپس ہونیوالا
ہے پس اسیوقت اور اگر کولیپس ہوگیا ہو تو بھی چار دوائین مثلاً بیس بیس
قطرے ایرومشک اسپرٹ آف امونیا قدرے پانی کے ساتھہ یا پانچ پانچ
گرین کاربونیٹ آف امونیا پانی مین ملاکر پلائین۔ گوشت کا آب جوش تھوڑا تھوڑا
پلائین اور بعد دفع ہونے علامات کولیپس کے کونین دو گرین کاربونیٹ آف
امونیا تین گرین ملاکر دین ÷

اگر ایک ہفتہ کے بعد ہاتھہ پاؤن اور باہر نکالنے سے زبان کانپے و نبض باریک
چلے تو دو گرین کافور دو گرین گلقند کی ایک گولی بنائین اور ایسی تین گولی
روز دن مین تین بار کرکے دین اور ریمیشن کی حالت مین مقوی دوا و غذا کا
استعمال کرین ÷

غذا وغیرہ ۔صفائی و غذا وغیرہ کا قریب قریب ویسا ہی بندوبست کرین
جیسا کہ ٹیپ لرزہ مین ذکر ہوا لیکن اسمین اسقدر زیادہ نہین ہوتی جو سردی

رفع کرنیکے لئے گرم گرم چاء یا قہوہ کی ضرورت ہو اور دال چپاتی وغیرہ بھی کمزور مریض کو ہضم نہین ہو سکتی۔ شدت کی حالت مین سگو وغیرہ کھلانا چاہئیے۔ کمزوری اسمین زیادہ ہوتی ہے بدینوجہ اکثر دودہ وشوربہ وغیرہ تھوڑا تھوڑا جلد جلد دینے کی ضرورت پڑتی ہے +

امراض شاملہ۔ ریمیٹنٹ فیور کے ساتھہ بھی کئی مرض شامل ہوتے ہین جنمین سے وکولیپس وغیرہ کا بیان ہو چکا باقی ماندہ کو یہان لکھا جاتا ہے

ہذیان۔ آدمی قوی ہو تو شروع تیزی کے درجہ مین دماغ یا پردہ دماغ مین اجتماع خون یا سوزش ہونیکے سبب سر مین شدید درد و چہرہ و آنکھین سرخ و دل کی حرکت کم و ہذیان ہو جاتا ہے۔ اور جلد اسکا علاج نہ کیا جائے تو غنودگی و بیہوشی ہو کر مریض تلف ہو جاتا ہے +

آدمی کمزور ہو یا دس بارہ روز بعد ہذیان لاحق ہو تو درد سر نہین ہوتا آہستہ آہستہ بڑبڑاتا ہے ہاتھہ پاؤن کانپتے ہین۔ دانتون پر میل جم جاتا ہے۔ زبان خشک۔ نبض تیز و ضعیف ہوتی ہے۔ آخر غنودگی و بیہوشی و کولیپس ہو کر مریض راہی ملک عدم ہوتا ہے۔ اور یہہ کیفیت ضعف دماغ کے سبب ہوتی ہے +

جو لوگ شراب خوار یا پہلے سے پردہ دماغ کی سوزش مین مبتلا ہون انکو ہذیان و بیہوشی کے درمیان تشنج بھی ہوتا ہے +

اس کا علاج یہہ ہے۔ کہ مریض قوی ہو اور تیزی کے درجہ مین ہذیان ہوا ہو تو سر کے بال صاف کرا کے چند جونک سر پر لگائین۔ ٹھنڈے

پانی کا کپڑا باقاعدہ سر پر رکھین۔ کوئی مسہل دین مگر نبض کمزور و ہذیان خفیف ہو تو تدابیر مذکورہ سے بالکل پرہیز کرین اور بعد ہذیان کے جب غنودگی پائی جائے تو رائی کا پلاسٹر یا چھوٹا سا بلسٹر گدی پر یعنی گردن کے پیچھے لگائین بخار کی کئی باریون کے بعد ہذیان و تشنج وغیرہ پیدا ہوا ور مریض کمزور ہو تو جونک وغیرہ ہرگز نہ لگائین۔ شوربہ و دودھ و کاربونیٹ آف امونیم وغیرہ دین جیسا کہ ایڈائمک رمیٹنٹ فیور کے بیان مین لکھا گیا۔ اور مریض مین نگلنے کی طاقت نہ ہو تو غذا یا دوا حقنے کے ذریعہ سے پہنچائین ؛

جب رمیشن ہو تو چار پانچ گرین یا انتہا درجہ دس گرین کونین دین زیادہ مقدار مین نہ دین ؛

خراشِ معدہ۔ قوی مزاج و سرد ملک کے باشندون کو معدہ مین خراش ہونے کے سبب متلی و قے و معدہ پر درد و گرانی ہوتی ہے۔ اور کثرت استعمال مسہلات و مقیات سے معدہ مین مزمن سوزش ہو جاتی ہے ؛ تیزی کے درجہ مین معدہ پر جونک اور کمی کے وقت معدہ پر بلسٹر لگائین ؛ رمیشن مین ایفروسنگ ڈرافٹ کے ساتھ کونین دین۔ اگر معدہ قبول نہ کرے تو بذریعہ حقنہ کے کونین مکسچر پہونچائین ؛

پیچش۔ کمزور آدمیون کو بکثرت تیز مسہل کا استعمال کیا جائے تو پیچش یا اسہال ہو جاتا ہے پس بخار دفع کرنیکے لئے کونین مکسچر دین اور دیگر علاج اسی طرح کرین جیسا کہ پیچش و اسہال کے بیان مین لکھا جائیگا انشاء اللہ ؛

اس بخار کے ہمراہ جگر مین سوزش۔ یرقان۔ ورم طحال۔ بھی ہو جاتا ہے جسکا

بیان موقع پر ہو گا ✤

بعدؔ رفع ہونے بخار کے مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے اس کمزوری کے رفع کرنیکے لیئے ایسٹن سیرپ جو بنا بنایا انگریزی دوا فروشون کی دوکان پر ملتاہے پندرہ یا بیس قطرے قدرے پانی مین ملا کر دن مین تین بار دین۔ مگر پہلے ہلکے تلخ مقویات کا استعمال کرین مثلاً پانچ سات روز دو گرین کونین و ایک اونس چرائتہ کا خیساندہ دن مین دو تین بار پلائین اور پھر ایسٹن سیرپ دین۔ کاڈلور آئیل کا بھی دینا خوب ہے یہہ نسخہ بھی اس حالت مین نہایت اچھا ہے نسخہ۔ سائٹریٹ آف آئرن اینڈ کوانا تیس گرین۔ انفیوزن آف کواشیا بارہ اونس دونون کو ملالین اور ایک ایک اونس دن مین تین بار پلائین ✤

آماس۔ بعد رفع ہونے بخار وغیرہ کے بعض دفعہ کمزوری کے علاوہ بدن سوج جاتا ہے اس حالت مین یہہ نسخہ دینا چاہیے۔ **نسخہ** کونین بارہ گرین۔ ہیر اکسیس بارہ گرین۔ سولیوشن آف اسٹرکنیا تیس قطرے ایرومٹک سلفیورک ایسڈ ڈیڑہ ڈرام۔ انفیوزن آف کواشیا چھہ اونس۔ سب کو ملالین اور ایک ایک اونس دن مین تین بار دین ✤

کسیؔ اندرونی عضو مین کوئی مرض ہو اور ممکن ہو تو تبدیل آب و ہوا کرائین حفظ صحت کے قواعد کا خیال رکھین ✤

فائدہ۔ خدانخواستہ یہہ مرض شدت کے ساتھہ ہو تو عام آدمی کیا طبیب کو بھی شروع سے آخر تک علاج کرنے مین بڑی ہوشیاری کرنی پڑتی ہے پس معالج موجود ہو تو صرف اس لکھے ہوئے پر نہ رہین معالج سے بھی ضرور مشورہ کرین

فصل دوم - عام امراض کا بیان

چو عضوے بدرد آورد روزگار ✤ دیگر عضوہا را نماند قرار

چاہے کسی حصہ جسم پر ذراسی تکلیف ہو اس کا اثر تمام جسم پر معلوم ہوتا ہے مگر اس فصل مین اُن امراض کا لکھنا مقصود ہے جنکو کسی خاص حصہ جسم کا مرض نہین کہہ سکتے اور اُنکی بیان کرنے مین مصنفون نے مختلف طریقے برتے ہین - بعض نے تو امراض مندرجہ ذیل مین سے بھی بعض امراض کو خاص اعضا کے ساتھہ بیان کیا ہے اور بعض نے عام امراض مین - اور عام امراض کی بھی مختلف تقسیم کی ہین - مگر ہم بلا ترتیب اُن امراض مین سے جو خاص حصہ جسم سے متعلق نہین ہین - چند ایسی کثیر الوقوع بیماریون کا ذکر کرینگے جنکا عام آدمی کم و بیش علاج کر سکین اور وہ یہہ ہین ہیضہ وجع مفاصل - کنٹھہ مالا - کمی خون -

۱ - ہیضہ

ہیضہ کو انگریزی مین کالرا کہتے ہین - یہہ تو ابھی تک نہین معلوم ہوا کہ وہ کونسا زہر ہی لیکن یہہ تحقیق ہو گیا کہ خاص سمیت کے اثر سے یہہ مرض ہوتا ہے اور وہ زہر چھوت دار بھی ہے - یعنی ایک سے دوسرے پر اسکا اثر ہو جاتا ہے ہیضہ والے کے دست یا قے کا نہایت قلیل المقدار حصہ بھی پانی یا دودہ وغیرہ اشیا خوردنی مین ملجائے اور اُسکو کوئی کھائے یا اُسکے فضلے کے ابخرات ہوا مین ملکر بذریعہ تنفس کسی پر اثر کرین یا فضلہ مذکور

زمین مین پیوست ہوا اور پھر بذریعہ تمازت آفتاب ہوا مین شامل ہو کر کسی پر موثر ہو تو اُسکو ہیضہ ہو جاتا ہے *

غذا کی بد پرہیزی۔ کمزوری۔ شراب خواری۔ خوف۔ فکر۔ تکان۔ ہیضہ کے ایام مین تیز مسہلات کا استعمال۔ زیادہ آدمیون کا ایک جگہہ خصوصاً تنگ جگہہ مین جمع ہونا۔ قواعد حفظ صحت کی عدم پابندی وغیرہ ایسے اسباب ہین کہ ہیضہ مین مبتلا کرنے مین مددگار ہوتے ہین *

ہیضہ مین جب کولیپس کا درجہ ہو جائے اور چوبیس گھنٹہ تک مریض نہ مرے تو زیست کی امید کیجاتی ہے۔ شروع وبا مین موت کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اور آخر مین کم۔ بوڑھے و کمزور و بدچلن و بدپرہیز و شراب خوارون کو ہیضہ ہو تو اکثر انجام اچھا نہین ہوتا *

جب صحیح سالم آدمی کے جسم مین ہیضہ کا زہر اثر کرتا ہے تو اٹھارہ روز تک کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی یا بعض کو سستی و بےچینی و خفیف دردسر یا دوران سر و فم معدہ پر درد یا گرانی چند روز پہلے معلوم ہوتی ہے اور پھر خاص ہیضہ کی علامات ظاہر ہوتی ہین *

مفصل بیان کرنیکو تو بہت سی باتین ہین لیکن مختصر یہ ہے کہ اس مرض کے تین درجے مقرر کئے گئے ہین۔ پہلے درجہ مین چاولون کے دھوون کی مانند دست و قے و ہاتھ پاؤن مین تشنج و چہرہ پر اداسی و تشنگی و گرمی معلوم ہوتی ہے۔ دوسرے درجہ مین دست و قے و ٹھنڈا پسینہ و تشنج ہوتا ہے۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ چہرہ پر مردنی سی چھاجاتی ہے

آواز بیٹھ جاتی ہے۔ آنکھیں گڑھے مین گھس جاتی ہین۔ پیاس کی شدت و تنفس مین دقت و نبض نہایت ضعیف و زبان ٹھنڈی ہوتی ہے۔ آخر کو مریض مرجاتا ہے یا تیسرا درجہ شروع ہوتا ہے جسمین مریض صحت کی طرف رجوع کرتا ہے یعنی بدن مین گرمی آنے لگتی ہے۔ نبض و تنفس وغیرہ مین درستی ہوجاتی ہے۔ پیشاب بدستور آنے لگتا ہے صرف ضعف باقی رہجاتا ہے سو وہ بھی رفتہ رفتہ رفع ہوکر مریض تندرست ہوجاتا ہے یا ہیچش و بیہوشی سرسام وغیرہ مین مبتلا ہوکر مرجاتا ہے ؎

بیان مذکورہ سے ظاہر ہے کہ اس مرض کی یہہ علامات ہوتی ہین۔ قے۔ دست۔ خراب حالت یعنی دل ڈوبنا و آنکھین گڑھے مین گھسنا وغیرہ۔ تشنگی و گرمی۔ غشی۔ تشنج۔ پیشاب بند ہونا۔ ہچکی۔ نفخ۔ دماغ مین اجتماع خون ہونا۔ ہچکی۔ بدن و سینہ کی خشکی۔ پس پہلے تو ہم ایسی تدبیرون کا ذکر کرینگے جنکا ایام وبا مین پابند رہنا چاہئیے پھر ہر ایک علامت کا جدا جدا علاج بتاینگے

قبل بیان تدابیر حفظ ماتقدم و خاص علاج کے یہہ تبلادینا بھی ضرور ہے کہ جب کسی کو دست و قے ہو تو عام آدمی اُسکو ہیضہ ہی سمجھتے ہین لیکن دست و قے کا آنا ہمیشہ ہیضہ کی دلیل نہین ہوسکتا کیونکہ سنکھیا کھانے سے بھی دست و قے آتے ہین اور خاصکر ہیضہ کے ایام مین اپنے دشمن کو ممکن ہے کہ کوئی سنکھیا اس خیال سے دیدے کہ ہیضہ کا بہانہ ہوجائیگا اور راز افشا نہ ہوگا مگر اُسکی تشخیص اسطرح ہوسکتی ہے کہ سنکھیا کے سبب سے جو دست آتے ہین یا قے ہوتی ہے اُسمین خون

ملا ہوا ہوتا ہے ✦

کبھی اتفاقیہ معمول سے زیادہ کھانا کھانے سے جیسا کہ اکثر غربا یا درویش دعوت مین بہت سا کھا جاتے ہین یا ثقیل و سڑی ہوئی اشیا مثلاً بیر یا سنگھاڑے وغیرہ کہانے سے پتلے پتلے دست آتے ہین وقے ہوتی ہی لیکن یون پہچان سکتی ہین کہ بدہضمی وغیرہ کی قے و دست مین غیر منہضم غذا پائی جاتی ہے ۔ پیٹ مین درد یا قراقر ہوتا ہے اور ہیضہ کی دیگر علامات موجود نہین ہوتین ✦

ہیضہ کی مقدم علامات یہہ ہین جنکے جاننے سے تشخیص مین غلطی نہین ہوسکتی **اول** ۔ ہیضہ کی دبا ہونا ۔ **دوم** ۔ قے و دست مین پتلا پانی سا چانولونکے دہوون کی مانند آنا ۔ **سوم** ۔ بدن پر ہاتھہ لگاکر دیکھنے سے بدن کا سرد مانند برف کے معلوم ہونا ۔ **چہارم** ۔ کم و بیش آواز کا بیٹھہ جانا ۔ **پنجم** ۔ ہاتھہ پاؤن مین تشنج ہونا ۔ **ششم** ۔ پیشاب کا بند ہونا ✦

تدابیر حفظ ماتقدم ۔ ۱ ۔ مکان و پائخانہ وغیرہ کی صفائی پر خوب زور دین ۔ علاوہ برین پائخانہ و دیگر متعفن مقامات پر کسی ٹوکری یا مٹکی مین کوئلے یا چونا بھروا کر رکھوا دین ۔ پائخانہ و پیشاب کی جگہہ روز اسقدر آگ جلوا دین کہ وہ جگہہ گرم ہو جائے ✦

آدمی و مویشی کے رہنے کے مکانون مین اسطرح گندک کی دہونی کرین کہ ایک برتن مین آگ رکھہ کر آسپر گندک ڈال کر باہر نکل آئین اور کواڑ بند کر دین جب سب دہوان باہر نکل آئے تو اُسوقت اندر جائین یا بجائے گندک کے

رال یا دہوپ یا گوگل یا لوبان کی دہونی دین ٭
ایک مکان مین بہت سے آدمی جمع ہون اور میلون و عرس وغیرہ مین جہان آدمیون کا ہجوم ہوتا ہے حتے الامکان تو نہ جائین اور رسم کی پابندی کے سبب یا کسی اور وجہ سے جانیکا اتفاق ہی ہو تو وہان خوب لوبان وغیرہ جلوانیکی کوشش کرین۔ جو کوئی میلے کا ڈہیر ہو تو اسکو وبائی ایام مین نہ کہدوائین بلکہ اُس کو صاف مٹی یا راکھ سے دبوا دین ورنہ کہدوانے مین بو منتشر ہو کر اور خرابی پیدا ہوگی ٭
۲۔ جہان تک ممکن ہو کپڑے صاف پہنین۔ عطر لگائین اور کوئی امر مانع نہو تو روز غسل کرین ٭
۳۔ جسمی یا ذہنی محنت اسقدر نہ کرین کہ تکان ہو جائے مگر بے شغل بھی نہ رہین کیونکہ بے شغل رہنے سے اکثر ہیضہ کا وہم ہی سمایا رہتا ہے اسواسطے اتنی جسمی ریاضت کرنے کا کہ کھانا ہضم ہو جائے اور اسقدر ذہنی محنت کرنیکا جس سے دماغ پر بہت زور نہ پڑے کچھ مضائقہ نہین ہے ٭
۴۔ کہین باہر جانا ہو تو چا پیکر یا ناشتہ کر کے جائین اور جس شہر یا گاؤن یا محلہ مین ہیضہ ہوا اور خاصکر ہیضہ والے مریض کے پاس جانا آنا تو حتی الامکان ضرور بند کر دین اور ہیضہ سے کوئی مرجائے تو اُسکی نعش کے ساتھ بھی ممکن ہو تو نہ جائین اور جائین بھی تو گھر مین آنے سے پہلے بدن و کپڑے دہلوالین۔ میلون و جلسون مین جہان آدمیون کی کثرت ہو ہرگز نہ جائین سفر مین اُن سب باتون کی پابندی کرین جنکا ذکر ہدایات الوسط مین مفصل سے خاصکر وبائی ایام

ہین ریل کی ایک گاڑی مین بہت سے آدمی نہ بیٹہین اور ریلوی کے نوکر زبردستی خانون مین بند کرنا چاہین تو اسٹیشن ماسٹر سے کہین اور وہ بھی نہ سُنے تو حاکم وقت یا احکم الحاکمین سے داد خواہ ہون ✦

۵ - ایسے دنون مین معدہ کو بہت دیر تک خالی نہ رکھین اور صبح و تیسرے پہر قدرے چاء یا دودھ † پی لین مگر زیادہ بھی نہ کھائین اور سب اُن احتیاطون کا خیال رکھین جنکا رسالہ غذا مین ذکر ہے اور ککڑی و کھیرہ و خربزہ و تربوزہ و آڑو و آلو بخارا و کچالو و سڑے بُسے کھانے و تیل کی مٹھائی و دہی وغیرہ سے پرہیز رکھین - عمدہ و زود ہضم و مقوی غذا بمقدار مناسب مین کھائین دیسی بیل کوئلہ کی ترکاری کھانیکو منع نہین کرتے - انار و انگور و انبہ جو بالکل سڑے نہون اور خوب پختہ و خوش ذائقہ ہون اون کو اعتدال کے ساتھہ کھائین تو کچھہ مضائقہ نہین - سیاہ مرچ و پودینہ کی چٹنی و سرکہ کا اچار و سکنجبین وغیرہ کا استعمال کرنا بہتر ہے ✦

۶ - جس محلہ مین ہیضہ ہو اُس کوئے کا پانی ہی نہ پئین - اگر پینا پڑے تو کوئے کی یہہ حفاظت کرین کہ کوئے سے بذریعہ ظروف گلی پانی نہ نکالا جاوے بلکہ تانبے یا لوہے کا ڈول وغیرہ جو اُسی کوئے پر موجود رہے اُس سے پانی نکالا جاوے کیونکہ پانی نکالنے کے ڈول چرمی و مشک یا خام برتن یا ڈول کو گھر والے لیجا کر

---

† حتی الامکان بازاری دودھ کا استعمال بالکل نہ کرین بلکہ بازار کی ہر ایک خوردنی شئے سبزی و گوشت وغیرہ کے علاوہ کچھہ کھائین صرف دال چپاتی جو گھر مین موجود ہو اُسی پر قناعت کرین ✦

زمین پر رکھدیتے ہین جہان ہیضہ کا مواد لگجائیگا ضرور احتمال ہے اور اگر وہ
برتن کوئے مین ڈالا گیا تو تمام کوان ہیضہ کے زہر سے متاثر ہوجاویگا ؛
لیموکا شربت یا سوڈا واٹر پینا بھی بہتر ہے ایک ماشہ گندک کا تیزاب گیارہ
بارہ ماشہ پانی مین ملاکر شیشی مین بھر لین اور اُ مین سے پندرہ بیس قطرے
تھوڑے پانی مین ملاکر دن مین دو تین بار پی لیا کرین ؛
۷ - جلّاب و قے کی دوائین نہ کھائین قبض ہو تو کسی بہت ہی ہلکی دوا سے رفع
کرین اور خوف یا بدہضمی کے سبب سے دست ہون تو فوراً طبیب سے معالجہ
کرائین اور جو طبیب نہو تو کلوروڈائین (جو ایک مشہور انگریزی دوا ہے) دس
پانچ قطرے پانی مین ملاکر دین - تشنگی رفع کرنے کو پودینہ کے عرق مین لیموکا
عرق ملاکر یا شربت انار ترش پلائین - یا بجائے کلوروڈائن ہیضہ کے واسطے
جو گولیان تھانہ و چوکی وغیرہ مین موجود رہتی ہین وے اس حالت مین بہی مفید
ہوسکتی ہین جنکا نسخہ یہہ ہے **نسخہ** - کافور و ہینگ و سیاہ مرچ ہر ایک
نصف رتی - افیون چوتھائی رتی سب کو ملاکر ایک گولی بنائین اور دو دو گھنٹہ
بعد تین چار گولی تک دین اور کوئی شکایت معدہ و امعا کی ہو تو اوس کو طبیب
کی صلاح سے رفع کرین ؛
۸ - کیسی ہی وبا پھیلی ہو ہر دست کو ہیضہ کا دست اور ہر قے کو ہیضہ کی قے
نہ جاننا چاہیئے لیکن قے و دست ہو تو اس سے غفلت بھی نہ کرین کیونکہ یہہ
ایک تیز مرض ہے اور شروع مین علاج ہونیسے بہت کچھہ فائدہ کی امید ہوتی ہے ؛

خاص ہیضہ کا علاج

۱ - دوا سے پہلے یہہ احتیاط چاہیئے کہ مریض

کو ہوادار مکان مین رکھین۔ لوبان وہرمل وغیرہ کی دہونی تین چار بار دین عطر و گلاب چھڑکین۔ گلدستے وہان رکھین۔ سوا ایک دو بیماردارون کے کسی عیادت والے کو اوسکے پاس نہ جانے دین۔ کسی مریض کی خرابی یا شہر مین مرض کی ترقی وغیرہ کے حال سے اُسے مطلع نہ کرین۔ گملون مین ہیراکسیس کا سفوف یا راکھہ ڈال کر مریض کے پاس رکھین اور جب دست و قے ہو اُسی مین کرائین اور پھر راکھہ سے ڈہانک کر رکھدین اور مہتر کے ہاتھہ بھجوا کر شہر سے دور گاڑ دینے کی تاکید کرین۔ اور فرش یا مریض کے کپڑے وغیرہ پر مادہ دست و قے کا لگجائے تو اُسے بھی فوراً دہلوا کر دور گڑوا دین اور کپڑون کو گندک کا دہوان دین ✤

۲۔ ایام وبا مین جب ذرا بھی جی گھبرائے تو سپرمنٹ واٹر پی لین یا سرکہ کی چٹنی چاٹ لین اور خوف سے بیمار کو دست آنے والا ہو تو قدرے کلوروڈائن برانڈی یا پانی ملا کر پلائین مریض کو سمجھائین دل بہلانے کے لئے قصہ کہانی سنا کر اسکو دل کو بہلائین اگر مریض کا دل قصہ کی طرف رجوع ہو گیا تو مرض کا خوف نہین رہیگا ✤

۳۔ قے آنے سے کمزوری ہوتی ہو اور بوجہ سا کم ہوتا ہو تو دریائی ناریل گلاب مین گھسکر یا سکنجبین پلائین اور ضعف ہوتا جاتا ہو تو معدہ پر صندل یا رائی کپڑے پر لگا کر لگائین بازوؤن کو باندہ کر پیٹھ کے بل لٹائین یا جدوار یا دریائی ناریل پانی مین گھس گھسکر پلائین۔ برف کے ٹکڑے منہ مین رکھین۔ ان تدبیرون مین سے ایک یا کئی تدبیر کرکے قے کو روک دین مگر قے رکنے سے نفخ ہو یا ہچکیان آئین تو نمک اور گرم پانی ملا کر قے کرا دین اور نفخ وغیرہ اور سبب سے ہو تو [illegible]

کچھہ ضرور نہین ؛

۴۔ دستون کے آنے سے کمزوری نہ ہو تو یکایک بند نہ کرین ورنہ بیس قطرے
کلوروڈائن گلاب یا پانی مین ملا کر فوراً پلادین اور چار خوراک تک ہر دست کے بعد
دین جب دست کم آنے لگین اور اُن کا رنگ سبز یا زرد ہو جائی تو کلوروڈائن
نہ دین یا دس یا پانچ قطرے دین اور اس سے دست بند نہ ہون تو بعد چار خوراک
کے صرف رُب سیب یا رُب بہی یا کتھہ کے ساتھہ دین۔ بہی اور سیب کا پانی پلادین
اور دست بند کرنے سے نفخ یا ہچکی کی علامات پیدا ہون تو شیاف کرین ؛

۵۔ پیاس اور گرمی کے سبب سے دل ڈوبا جاتا ہو تو برف کے ٹکڑے
مُنہ مین رکھنے یا ٹھنڈا پانی یا لسّی یا شوربہ یا عرق بادیان یا گلاب یا عرق گاؤزبان
یا بید مشک یا کیوڑہ پانی مین ملا کر یا انار یا سیب کا پانی غرضکہ جو مناسب ہو
تھوڑا تھوڑا پلانے۔ یا سرد پانی مین ہاتھہ پاؤن رکھنے پنکھے پر گلاب
یا پانی چھڑک کر جھلنے و دل و معدہ و پیشانی پر صندل لگانے سے آرام
ہو جاتا ہے۔ اور منہ کی خشکی دور کرنے کے واسطے آلو بخارا یا منقی یا الائچی
کے دانے منہ مین رکھنا بھی خوب ہے ؛

۶۔ غشی مین کوئی محرک دوا مثلاً تھوڑی سی برانڈی پانی مین ملا کر دے سکتے ہین
اور کمزوری و غشی کے ہمراہ دست بھی کثرت سے آتے ہون تو برانڈی کے
ہمراہ دس پندرہ بوند کلوروڈین ہر خوراک مین ملا کر دین ؛

۷۔ تشنج دفع کرنیکے لیئے کافور کھلانا۔ پنڈلیون پر رائی کا تیل اور سونٹھہ ملا
رائی پانی مین ملا کر کپڑے یا کاغذ پر لگا کر لگانا مناسب ہے ؛

۸- پیشاب آنے کے لیئے پانی مین کباب چینی جوش دیکر اور اسکو ٹھنڈا کرکے پلانا کیسو کے پھول جوش دیکر اُنسے گردہ دن پر سینکنا- رائی کاغذ پر لگا کر لگانا- بہت ضعف نہ ہو تو گرم پانی مین بیٹھانا اور ضرورت ہو تو یہہ نسخہ دینا چاہئیے- نسخہ- نائٹرک ایتھر بیس بوند- ایسڈ ایسیٹک دس بوند- پیپرمنٹ واٹر ایک اونس سب کو ملالین- یہہ ایک مقدار ہے ایسی دو دو تین تین گھنٹہ بعد دین +

۹- ہچکی- پیاس یا گرمی یا پیشاب بند ہونے سے ہوتی ہے بس ان علامتون کا علاج کرنے سے وہ رفع ہو جاتی ہے +

۱۰- جب ہاتھہ پاؤن سرد ہو جائین آنکھین گڑہے مین گھس جائین آواز بیٹھہ جائے تو قلیل المقدار برانڈی پانیمین ملاکر دین یا الائچی و پودینہ وسونف پانی مین ڈالکر جوش دیکر ٹھنڈا کرکے قدرے قدرے پلائین- جائفل یا سونٹھہ یا لونگ تیل مین ملاکر ہاتھہ پاؤن پر ملین +

۱۱- نفخ- الائچی یا پیپرمنٹ کا تیل دینے سے دور ہو جاتا ہے یا پاخانہ بند ہو تو شیاف کرنے سے +

۱۲- ہچکیان آتی ہون تو کستی یا تھوڑا پانی پینے- معدہ پر افیون لگانے- معدہ خالی و منہ خشک ہو تو مکھن کھلانے- برف کھلانے سے آرام ہو جاتا ہے +

۱۳- منہ و جلد کی خشکی کے لئے روغن زیتون وغیرہ کی مالش کرنا خوب ہے +

۱۴- ابتداء مرض مین ایک آدہ دن جب تک مریض کو رغبت اور معدہ کو برداشت نہ ہو تو کچھہ غذا نہ دین مگر اسکے بعد ساگودانہ یا ارارو ٹ پانی مین گلاب و بیدمشک ڈالکر یا شوربہ یا سیب کے مربے مین الائچی ڈالکر یا دہی مین کچھہ [illegible]

کرکے یا خشخاش کا حریرہ یا گائے یا بکری کا دودہ جو مناسب ہو اور
اُن مین سے جس شے کی مریض خواہش ظاہر کرے دے سکتے ہین ؛

ہیضہ کے بعد کا علاج ۔ ۱ ۔ جب مریض صحت کی طرف رجوع کرے
یعنی بدن مین گرمی آنے و حواس درست ہونے لگین تو کوئی دوا نہ دین صرف
ہلکی و پتلی غذا کم مقدار مین دیتے اور صحت کے مطابق بتدریج بڑہاتے رہین ۔
صرف پانی یا پانی مین تھوڑا کھانیکا نمک ملاکر حسب خواہش پلائین ؛

۲ ۔ اِس حالت مین بخار ہو جائے تو ہلکی چاء ۔ لمونیڈ ۔ گوشت کا آب جوش
پلائین ۔ چہرہ سُرخ ہو تو گردن کے پیچھے رائی کا پلاسٹر لگائین و
سر پر ٹھنڈا پانی رکھین ؛

۳ ۔ دماغ مین اجتماع خون پایا جائے یعنی چہرہ و آنکھین سُرخ و جسم گرم
ہو تو کان کے پیچھے ایک یا دو جونک اور پیشانی پر صندل گھسکر لگائین یا پانی ڈالین

۴ پھیپھڑے مین اجتماع خون ہونا دقت تنفس وغیرہ سے ظاہر ہو تو سینہ و
پشت پر بذریعہ تارپین سینک کرین ۔ کاربٹ آف پٹاسیم دین ؛

۲ ۔ گٹھیا ۔ یا ۔ وجع مفاصل

اسکو ڈاکٹری مین روماٹیزم کہتے ہین ۔ پرورش مین نقص پڑنیکے سبب
لیکٹک ایسڈ نامی تیزاب خون مین اسقدر زیادہ جمع ہو جائے کہ اُسے گُردے
نہ نکال سکین تو اُسکا اثر جسم کی سفید ریشہ دار بناوٹ کی جہلیون ۔ ریشہ دار و
آب دار جہلیون ۔ رباطون و جوڑون پر ہونے سے یہہ مرض پیدا ہوتا ہے ۔
مگر اس کیفیت کے پیدا کرنے والے اسباب یہہ ہین ۔ موروثی یعنی والدین

سے بھی اس مرض کا حاصل کرنا ۔ یکایک موسم کا بدلنا ۔ رنج و فکر مین رہنا ۔ ترکاری وغیرہ صرف نباتی اغذیہ کھانا ✦

جب جسم مین اسکا مادّہ موجود ہو تو سردی لگنے یا پانی مین بھیگنے یا ہاضمہ مین فتور ہونے اور عورتون کو احتباس حیض یا زیادہ دن تک دودھ پلانے سے ظاہر ہو جاتا ہے ۔ جن کو ایکبار یہہ عارضہ ہو چکا ہو اون کو ادنےٰ سبب سے ہو سکتا ہے ۔ جو جوڑ زیادہ حرکت مین رہتا ہے یا جسپر پہلے کبھی موچ یا ضرب آئی ہے وہ زیادہ تر مرض مین مبتلا ہو جاتا ہے ✦

یہہ تین قسم کا ہوتا ہے ۔ ایک شدید ۔ دوسرے مزمن ۔ تیسرے عضلاتی چنانچہ ہر ایک کا جدا جدا بیان ہوگا ✦

قسم اول ۔ شدید وجع مفاصل

اِس کو انگریزی مین اکیوٹ آرٹی کولر روماٹزم یا اکیوٹ یا ارتھرائٹس یا روسٹک فیور بولتے ہین ✦

اسمین پہلے تو کچھ بےچینی و سردی معلوم ہو کر بخار شدت سے چڑھ آتا ہے پھر ۲۴ یا ۳۶ گھنٹے تک تو بڑے بڑے جوڑون مثلاً گھٹنے و ٹخنہ و کُہنی وغیرہ مین یکے بعد دیگرے سختی و درد ایسا شدید ہو جاتا ہے کہ حرکت کرنا کیا چھونے یا کپڑا لگنے کا بھی مریض متحمل نہین ہوتا ۔ جوڑون مین ورم ہو جاتا ہے سرا مین سردی گرما مین گرمی زیادہ معلوم ہوتی ہے ۔ چہرہ سرخ ۔ زبان سفید تھوک کھٹا ۔ نبض بھری ہوئی و ضعیف ۔ تشنگی زیادہ ۔ بھوک بند ۔ جسم پر ترش و بودار پسینہ ہوتا ہے ۔ پیشاب سرخ و قلیل المقدار آتا ہے ۔ قبض رہتا ہے

تھرمامیٹر لگانے سے جسمی حرارت سو (۱۰۰) سے ایک سو تین (۱۰۳) یا ایک سو پانچ (۱۰۵) درجہ تک اور مہلک ہو تو ایک سو نو (۱۰۹) درجہ تک ہوتی ہے۔ دن کی بنسبت رات کو بخار و درد کی زیادتی دیکھی جاتی ہے۔ الغرض دو تین ہفتہ تک یہی کیفیت رہتی ہے بعدہٗ مرض مزمن ہوجاتا ہے اور آرام ہوجائے تو چھ ہفتہ تک کام کے لائق نہیں ہوتا

اگر مرض خراب ہونے لگے تو پانچ چھ روز میں جسمی حرارت بڑھ ہی ہوگی و بیچینی و بیخوابی و جوڑون مین سوزش کی زیادتی ہوتی ہے اور دل یا دماغ کی سوزش کے سبب سے مریض کے مرنے کا خوف ہوتا ہے اور آرام ہونے لگے تو پائخانہ مثل صحت کے اور پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے اور اسمین سرخ رنگ کی ریت جمتی ہے۔ زبان صاف ہوجاتی ہے۔ پسینہ کثرت سے نکلتا ہے۔ نکسیر پھوٹتی ہے۔ جلد پر پھنسیان نکل آتی ہین +

اس مرض سے اکثر صحت ہوجاتی ہے لیکن جب دماغ یا اُسکے پردون مین سوزش ہوجائے جو جسمی حرارت ۱۰۶ درجہ سے ۱۱۱ درجہ تک ہوجانے و چہرہ سُست دبھاری ہونے و بیچینی و ہذیان وغیرہ سے پہچانی جاتی ہے۔ یا دل یا دل کے اوپر کی جھلی کی طرف مرض منتقل ہوجائے جسکی شناخت سینہ کے درد و طپیدگی قلب و دقت تنفس وغیرہ سے کی جاتی ہے۔ یا کمزوری روز بروز بڑھتی جائے تو انجام مرض کا اچھا نہیں ہوتا +

علاج - شروع مین کوئی جلاب دین مثلاً بنئیل گرین جلیب اور پانچ گرین کیلومل ایک پوڑیہ گرم پانی کے ساتھ پھکا دین - یا گریگریس پوڈر - یا سڈلیٹز پوڈر دین - یا چھوٹی پڑوالا نسخہ مندرجہ ذیل بھی پلا دین - اور یہ ہی نہیں کہ صرف ایک روز دست

آجائین - نہین ایسی تدبیر کرنی چاہیئے کہ روز کھلکر پاخانہ ہوتا رہے چنانچہ اسکے واسطے یہہ نسخہ مفید ہے * نسخہ - روبرب پوڈر بنیں گرین - بائی کاربونیٹ آف سوڈیم بنیں گرین - دونون کو ایک اونس پانی مین ملاکر ہر روز صبح کو پلائین - یا رات کو سوتے وقت آدہا ڈرام گریگریس پوڈر یا بنیں گرین ریوند چینی کھلا دین *

جب دست ہوجائین تو چار ڈرام بائی کاربونیٹ آف پٹاسیم کو دو پائنٹ بارلی واٹر یعنی ماءالشعیر کے ہمراہ ملالین اور پانی کی جگہہ تھوڑا تھوڑا کرکے دن رات مین سب پلادین - یا بنیں بنیں گرین بائی کاربونیٹ آف پٹاسیم کو آدہی آدہی بوتل سوڈا واٹر کے ہمراہ ملاکر دن مین تین بار یا چھہ چھہ گھنٹہ بعد پلائین *

ہر دو نسخہ مذکورہ مین سے کوئی نسخہ جب تک دیتے رہین کہ پیشاب کی تیزابی کیفیت دور ہوجائے اور یہہ بات اسطرح دریافت ہوسکتی ہے کہ نیلی نباتی رنگے ہوئے کاغذ کے ٹکڑے جو اکثر انگریزی دوافروشون کی دوکان پہ ہوتے ہین اُن مین سے ایک ٹکڑا پیشاب مین ڈبو کر دیکھین - اگر تیزابی کیفیت ہوگی تو اُس کا رنگ سُرخ ہوجائے گا - ورنہ ویسا ہی رہیگا *

پس جب تیزابی کیفیت دور ہوجائے تو دوا کی مقدار کم کردین یعنی جون جون مرض کم ہوتا جائے مقدار کم کرتے جائین اور آخر کو بند کردین *

چوتھائی گرین سے ایک گرین تک افیون چار چار یا چھہ چھہ گھنٹے بعد یا دو گرین ایک دفعہ صرف سوتے وقت دین تاکہ نیند آجائے اور جوڑونکا درد و عصبی خراش رفع ہوجائے

تشنگی بہت ہو تو ایک ڈرام شورہ کو ایک بوتل پانی مین ڈال لین اور اُسمین سے تھوڑا تھوڑا پلائین *

دش سے بیس گرین تک سلی سلیٹ آف سوڈیم قدرے پانی کے ساتھ ملا کر دو دو
گھنٹے بعد دینا اِسکی خاص دوا ہے۔ اسکے زیادہ استعمال کرنے سے دل کی کمزوری
کا اندیشہ ہوتا ہے بدینوجہ کاربونیٹ آف امونیا کے ہمراہ دیتے ہین چنانچہ یہہ نسخہ
بہتر ہے نسخہ۔ سلی سلیٹ آف سوڈیم دش یا پندرہ گرین۔ کاربونیٹ آف امونیا
پانچ یا دس گرین۔ اینسڈ واٹر یا عرق بادیان ایک اونس۔ سب کو ملا لین یہہ ایک
خوراک ہے۔ جب تک پسینہ کھلکر نہ آئے اور جوڑون کے درد مین تخفیف تھو
دو دو گھنٹہ بعد دیتے رہین اِس سے چوبیس گھنٹہ مین صحت ہوجاتی ہے۔ اور
نبض کمزور ہونے لگے تو بجاے دو دو گھنٹہ کے چار چار گھنٹہ یا اِس سے بھی زیادہ
فاصلہ سے دین۔ مریض کو قبض ہو تو اس دوا کے دینے سے پہلے ایک جلاّب
خب معمول دیدینا چاہئیے اِس دوا کے استعمال کرنے مین ایک فائدہ یہہ بھی ہے
کہ مریض دل کی طرف منتقل نہین ہوتا ؛

بعد مسہل کے اِس نسخہ کا دینا بھی مفید ہے۔ نسخہ۔ شورہ چار ماشہ۔ جوا کھار دو ماشہ
پانی نصف چھٹانک۔ سب کو ملا لین۔ یہہ ایک خوراک ہے۔ ایسی چار چار گھنٹے کے
بعد پلائین اور درد رفع کرنیکو ایک ایک گرین افیون دن مین دو بار دین ؛

مقامی علاج۔ جن جوڑون مین درد ہو اُن کو صرف پوست کے جوشاندہ سے
سینک کر پونچھ کر چاروں طرف روئی اور اُسپر موم جامہ باندہ دین ؛
یا دس ڈوڈے پوست کے ڈہائی پاؤ پانی مین ڈال کر جوش دین اور بعدہ چھانکر
اُسمین پانچ رتی افیون و آدہی چھٹانک جوا کھار و پاؤ چھٹانک شورہ ملا کر اُسمین
فلالین یا اسپنج یلین بھگو بھگو نچوڑ نچوڑ کر ماؤف جوڑ پر سینک کرین اور

خوب سینک کر بہ ترکیب مذکورہ باندہ دین +

یا بائی کاربونیٹ آف سوڈا ۔ اور افیون گرم پانی مین ملاکر اُس سے سینک کر باندہ دین

یا فلالین یا نمدے پر قدرے شورہ کا سفوف و قدرے پانی چھڑک کر ماؤف جوڑون پر باندہ دین ۔ اور ہر چار گھنٹے بعد کھول کر و نمدے پر تھوڑا پانی چھڑک دیا کرین تاکہ خشک نہو جائے +

مریض قوی ہو تو درد کی شدت کم کرنے کے لیئے دو چار جونک لگا سکتے ہین لیکن کمزور ہو تو نہ لگائین +

جب جوڑون مین شدید درد نہ رہے اور سوزش مزمن ہو جائے تو ٹنکچر آیوڈین یا لنیمنٹ آف آیوڈین ۔ یا بلسٹر لگائین +

غذا وغیرہ ۔ مریض کا بستر نرم و گرم ہو ۔ چارپائی ہوا کے رُخ سے بچا کر بچھائین گرم کپڑے اڑہائین و پہنائین ۔ بیچینی کے سبب مریض کپڑے پہینکنا چاہے تو نہ پہینکنے دین ۔ بہر نوع سردی سے بچائین و آرام سے لٹائین ۔ ہاتھ پاؤن تکیہ وغیرہ کے سہارے سے رکہین ۔ پس یہہ تدابیر اچھی طرح کام مین لائین کیونکہ بعض اطبا کہتے ہین کہ صرف اِن تدبیرون ہی سے وقت مقررہ پر آرام ہو جاتا ہی گو انکی رائے دُرست نہین سمجھی جاتی اور دوا کا دینا مفید ہونے پر زیادہ اتفاق رہا ہے کھانیکو ہلکی و زود ہضم اغذیہ مثلاً ساگودانہ یا ارارروٹ یا فیرنی یا فالودہ یا ڈبل روٹی و دودہ وغیرہ دین ۔ ماء الشعیر ۔ لمونیڈ واٹر ۔ سوڈا واٹر ۔ برف کا پانی ۔ چاء پلائین ۔ شکر و شراب نہ دین ۔ مگر جو شراب پینے کے عادی ہون یا کمزوری زیادہ معلوم ہو تو کم مقدار مین شراب دے سکتے ہین ۔ اور بحالت کمزوری قدر

بھی مقوی مثلاً دودھ وشوربہ وغیرہ دینا چاہئیے - بعد آرام ہونیکے بتدریج مقوی داصلی غذا پر لائین ؞

اِس مرض مین گوشت کھانے سے جوڑونکا درد شروع ہوجاتا ہے بدینوجہ جب تک زبان صاف نہو گوشت نہ دین ؞

امراض شاملہ - ۱ - ہڈیون کے اوپر کی جھلّی مین سوزش ہوگئی ہو جو وہان پر درد ہونے سے پہچانی جاتی ہے یا بعد شفا کے ایک یا کئی جوڑ دن مین درد ٹھہر گیا ہو تو تین گرین سے پانچ گرین تک آیوڈ ائیڈ آف پٹاسیم ایک اونس پانی مین ملاکر دن مین دو تین بار دین ؞

۲ - دماغ یا دماغ کی جھلّیون مین سوزش ہو جسکی علامات سابق مین لکھی گئین تو سر پر ٹھنڈا پانی لگائین - افیون ہرگز نہ دین - کونین ومحرک ادویہ دین ؞

۳ - دل کی طرف مرض منتقل ہوا ہو تو بہ ترکیب مذکورہ افیون دین - دل کے مقام پر رائی کا پلاسٹر لگائین - کاربونیٹ آف پٹاسیم وغیرہ کے نسخے جو اوپر لکھے گئے اُن کو برابر دیتے رہین ؞

۴ - آرام ہونیکے بعد جو کمزوری رہجاتی ہے اُسکے رفع کرنیکو بتدریج وحسب برداشت مقوی غذا کھلائین - دو دو گرین کونین دن مین دو تین بار یا کارڈ لور آئیل بمقدار مقررہ دین - گرم ملک کی طرف آب وہوا تبدیل کرائین - سردی سے بچائین ؞

قسم دوم - مزمن وجع مفاصل

اسکو انگریزی کرانک ریوماٹزم کہتے ہین جو سوزش حاد کے بعد ہوتا ہے یا پہلے سے ہی - اور اسمین جوڑون کے ریشہ دار جھلّی مین سوزش ہوکر ایک سفید

لسدار رطوبت جوڑون مین جم جاتی ہے جس سے مفاصل مین سختی اور انکی حرکت
کم یا موقوف ہو جاتی ہے ؛
اکیوٹ روماٹیزم یعنی شدید سوزش جب کم ہو جاتی ہے تو تمام جوڑ ضعیف
و سخت اور کسی خاص جوڑ مین درد قایم اور کبھی ایک سے دوسرے جوڑ مین
منتقل ہوتا رہتا ہے - یا کسی خاندان مین یہہ مرض ہو یا موسم سرد یا مرطوب
ہوا اور یہہ دایمی ہوا چلے تو یہہ مرض پیدا ہو جاتا ہے ؛
اور کبھی بلا علاج آرام ہو جاتا ہے اور پھر ظاہر ہو پڑتا ہے ؛
مزمن وجع مفاصل مین بخار نہین ہوتا مگر درد و بیخوابی کے سبب کچھہ حرارت سی
معلوم ہوتی ہے - اکثر رات کو درد کی زیادتی ہو جاتی ہے - کبھی تو درد شدید
اور گاہے ایسا خفیف کہ صرف حرکت کرنے سے معلوم ہوتا ہے - ادہر ادہر
دبانے سے تو درد کی زیادتی ہوتی ہے لیکن ہر طرف سے یکسان دباؤ سے کچھہ
کمی نظر آتی ہے - چنانچہ اسی وجہ سے ماؤف پاؤنپر مریض روئی یا کپڑا لپیٹکر
باندہ لیتا ہے ؛
سوزاک کسی کو ہو چکا ہو تو اسکو اکثر مزمن قسم کا وجع مفاصل سردی وغیرہ
لگنے سے ہو جاتا ہے - اور دوسرے جوڑون کی نسبت گھٹنے مین زیادہ تر
ہوتا ہے - اور درد و ورم و تناؤ وغیرہ ہوتا ہے مگر پیپ نہین پڑتی -
بار بار سوزش ہونے سے جوڑ کی ساخت و کری خراب ہو کر جوڑ بیکار ہو جاتا
ہے اسکو انگریزی مین گنوریل روماٹزم کہتے ہین ؛
آتشک کے سبب سے بھی مزمن وجع مفاصل ہوتا ہے مگر یہ بنسبت جوڑ کے

لمبی و تپلی و انگلی ہڈیون مین درد زیادہ ہوتا ہے - ہڈی کے اوپر کی جھلّی مین
سوزش ہونے سے اُبھار پیدا ہوتے ہین - رات کو درد کی بہت شدت ہوتی
ہے - جوڑ مبتلا ہو تو آخر کو بیکار ہو جاتا ہے - اسکو سفلیٹک رومائیزم بولتے ہین
عصبی درد سے دہوکا ہو تو اسطرح تمیز کرینگے کہ عصبی درد تو ایک ہی جوڑ
مین رہتا ہے مگر وجع مفاصل اور جوڑون مین بھی ہوتا ہے اور ایک سے
دوسرے مین منتقل ہوتا رہتا ہے ؛

ہڈیون کی اوپر کی جھلّی کی سوزش مین ہڈیون کے اوپر خاصکر سر و سینہ
و ٹھوڑی و جوڑونکی ہڈیون مین ہوتا ہے اور آہستہ چھونے سے بھی درد
کی زیادتی ہوتی ہے مگر وجع مفاصل مین یہہ بات نہین پائی جاتی ؛

بعض دفعہ ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ ظاہر مین نہ تو ورم ہوتا ہے نہ بخار نہ
میلی زبان مگر رات کو قدرے حرارت و درد کی زیادتی ہو جاتی ہے اور پیشاب
سُرخ رنگ کا ایسا آتا ہے جسمین دُرد تہ نشین ہوتا ہے ؛

جب اِسمین آرام ہونے لگتا ہے تو جوڑون کا درد ویسے نہین صرف حرکت
سے معلوم ہوتا ہے اور چند ہفتہ سے کئی برس تک رہتا ہے ؛

علاج - مرض وجع مفاصل مین اکثر جلد آرام نہین ہوتا بلکہ کئی دن تک
علاج کرنا پڑتا ہے - پس علاج سے گھبرانا نہین چاہیئے ؛

طریق علاج کا یہہ ہے کہ پہلے ایک ہلکا سا جلاب مثلاً گریگریس پوڈر وغیرہ
کھلائین - نیند لانے کے لیئے شب کو کلورل ہیڈریٹ اور دن مین یہہ نسخہ
دین - نسخہ - آیوڈائڈ آف پٹاسیم تین گرین - عشبہ کا جوشاندہ ایک اونس -

دونون کو ملالین یہہ ایک مقدار ہے ایسی تین مقداروں مین تین تین بار دین۔ ہر دفعہ
ایک مقدار نہین بنانا چاہیئے بلکہ کئی مقدار اسی حساب سے بنالین اور جب وہ
ختم ہو جائے اور طیار کر لین۔ یہہ نسخہ بھی اچھا ہے **نسخہ** آیوڈائیڈ آف پٹاسیم
آدہا ڈرام۔ بائی کاربونیٹ آف پٹاسیم ایک ڈرام۔ ٹنکچر ہاوساوس دو ڈرام
انفیوزن آف سنکونا چھہ اونس۔ سب کو ملا لین۔ اور اسمین سے ایک ایک اونس
دن مین تین تین بار دین ✝

ایک پونڈ کاربونیٹ آف سوڈیم۔ کو تیس گیلن گرم پانی مین ملا کر حسب ترکیب
غسل کرائین۔ سوپ لنیمینٹ مین تارپین کا تیل ملا کر ملین۔ شدت کا درد ہو تو
کیمفر لنیمنٹ بارہ حصہ اور بیلاڈونا لنیمنٹ ایک حصہ شامل کر کے یا اوپیم لنیمنٹ مین تھوڑی کلوروفارم
ملا کر مقام ماؤف پر دس دس منٹ تک کئی بار مالش کرین لیکن مالش کر نیمین
خیال رکھنا چاہیئے کہ جہان ملتے ہین وہان کوئی ذرا سا بھی زخم یا جلد
چھلی ہوئی نہ ہو ✝

جوڑون مین حرکت نہ ہوتی ہو اور درد ہو تو گرم پانی کے تریڑے یا گرم بخارات
پہونچانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مقام ماؤف پر ممکن ہو تو بذریعہ بنڈج کے
یکسان دباؤ پہونچائین۔ سینک کرین۔ آرام سے رکھین۔ ٹنکچر آیوڈین
لگادین۔ ضرورت ہو تو جونک و بلسٹر بھی لگا سکتے ہین ✝

اِس مرض کے مریض کو بحالت مرض و بہ زمانہ صحت ہمیشہ سردی و پانی
مین بھیگنے سے بچائین۔ تبدیلی موسم کے وقت ضرور گرم کپڑا پہنائین۔
کونین و کاڈ لور آئیل وغیرہ مقوی کا دویا حسب مقدار مقررہ دیتے رہین۔

یہہ خیال رکھیں کہ پائخانہ صاف ہوتا ہے۔ حالت مرض مین دال روٹی وغیرہ
کھلائیں۔ گوشت سے پرہیز کرائیں۔ جاڑ کی نسبت کانی کا دینا بہتر ہے ؛
سوزاک کے سبب سے یہہ مرض ہو تو علاوہ ترکیب مذکورہ کے رات کو نیند لاتے
و درد رفع کرنیکی غرض سے ہیڈریٹ آف کلورل یا ڈوورس پوڈر یا افیون
بمقدار مقررہ مندرجہ باب دہم ضرور دینا چاہیئے ؛
آتشک اس مرض کا سبب ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم وغیرہ دین جیساکہ
اوپر لکھا گیا اور مریض کمزور ہو تو یہہ نسخہ دین **نسخہ**۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم
بارہ گرین۔ سائٹریٹ آف آئرن اینڈ کوئنائن آٹھ گرین۔ انفیوزن آف چرائتہ
چھ اونس۔ سب کو ملا لین اور اسمین سے ایک ایک اونس دنمین تین دفعہ دین
ایام سرمامین اکثر کمزور لاغر میون کے جوڑون مین درد ہونے لگتا ہے
اسمین معجون کچلہ سے بہت فائدہ ہوتا ہے جسکے بنانیکی ترکیب باب دہم مین لکھی جائیگی
فائیدہ - ایوڈائیڈ آف پٹاسیم وغیرہ انگریزی ادویہ میسّر نہو سکین تو شورہ
دیجا اکھارکا نسخہ جو شدید وجع مفاصل کے علاج مین لکھا گیا پلائین اور
ایک ایک گرین افیون دن رات مین دوبار کھلائیں ؛

قسم سوم۔ عضلاتی وجع مفاصل

کم و بیش درد جب عضلات مین ہوتا ہے تو اسکو انگریزی مین مسکیولر
رہوماٹزم کہتے ہین یہہ مرض اچانک پیدا ہوتا ہے اور گاہے اسکے ساتھ
خفیف بخار بھی پایا جاتا ہے۔ اور عضلاتی حرکت سے درد زیادہ و خوب
دبانے سے کم ہوتا ہے اور چند روز سے ہفتون تک رہتا ہے مگر صحت

مین خلل انداز نہین ہوتا ✦
چونکہ یہہ مختلف مقام کے عضلات مین ہوتا ہے بدینوجہ ہر جگہہ کا نام
ڈاکٹری مین جدا جدا ہے چنانچہ ہر ایک کا بیان یہہ ہے ✦
۱۔ جب سر کے عضلات مبتلا ہون تو حرکت کرنے یعنے پلک و پیشانی وغیرہ کو
جنبش دینے اور سر کو دبانے سے درد کی زیادتی ہوتی ہے اسکو رومٹک ہیڈک
یا رومائیزم آف دی اسکل کہتے ہین ✦
اسمین گردن پر مسٹرڈ پلاسٹر لگائین۔ درد کے مقام پر کلوروفارم لنیمنٹ۔
بلاڈونا لنیمنٹ ہموزن ملا کر اسکی مالش کرین۔ لیکن دوا ہر دوسری رات دین۔
شدت کا درد ہو تو گردن کے پیچھے بلسٹر لگائین ✦
۲۔ عرصہ تک گردن ایک وضع پر رہنے یا سردی لگنے سے گردن کے
کل عضلات خاصکر وہ عضلہ جو کان کی ہڈی سے شروع اور سینہ کی ہڈی
پر ختم ہوتا ہے ماؤف ہو تو وہ تن جاتا ہے اور حرکت سے درد ہوتا ہے
چونکہ اکثر ایک ہی طرف یہہ مرض ہوتا ہے بدینوجہ جانب مرض مریض گردن
جھکائے رہتا ہے تاکہ ماؤف عضلہ ڈھیلا رہے۔ اِس عارضہ کو ڈاکٹری
مین رائی نک یا اسٹف نک کہتے ہین ✦
اِسکا علاج یہہ ہیکہ مقام مرض پر گرم پانی سے سینک کرین۔ رائی کا پلاسٹر
لگائین۔ تارپین کا تیل یا سرسون کے تیل مین سونٹھہ ملا کر ملین ✦
۳۔ سینہ کے عضلات مین بغل کے نیچے ایسا شدید درد ہوتا ہے کہ چھینکنا
وکھانسنا و سانس لینا دشوار ہوتا ہے۔ کمزوری یا سردی لگنے کے سبب

مردون کے دونون طرف وحیض کے بند ہونے یا بکثرت آنے یا پرسوت یا بدہضمی سے جوان عورتون کے اکثر بائین طرف یہہ عارضہ ہوتا ہے۔ اِس کو پلوروڈینیا کہتے ہین ÷

پھیپھڑہ کے اوپر کی جھلّی کی سوزش کا دہوکا ہوتا ہے مگر یون پہچانا جاتا ہے کہ پلوروڈینیا مین بخار نہین ہوتا اور نشتر کے چبھنے کا سا درد نہین ہوتا جیسا کہ اُسمین ہوتا ہے ÷

علاج۔ اِس کا یہہ ہے کہ تارپین کا تیل یا تیل مین سونٹھ ملا کر ملین۔ یا رائی کا پلاسٹر لگائین۔ ریوڈر گرم کرکے باندہین۔ یہہ نسخہ دین۔ نسخہ۔ کاربونیٹ آف امونیا آدہا ڈرام۔ ٹنکچر اکونائٹ چالیس قطرے ٹنکچر سنکونا چھہ ڈرام پیپرمنٹ واٹر آٹھہ اونس۔ سب کو ملالین اور اسمین سے ایک ایک اونس دن مین تین بار دین ÷

مرض مزمن ہو جائے تو آیوڈایڈ آف پٹاسیم یا روغن ماہی بمقدار مقررہ دین ÷

۴۔ کمر کے عضلات مبتلا ہون تو کم یا زیادہ درد ہوتا ہے اور حرکت کرتے یعنے اُٹھنے بیٹھنے یا دبانے سے درد کی زیادتی ہوتی ہے بلکہ مریض بستر سے نہین اُٹھہ سکتا یا دوسرے کے سہارے سے اُٹھتا ہے۔ کھڑا ہو تو سامنے کو جھکا رہتا ہے سیدہا نہین کھڑا ہو سکتا۔ اسکو لمبیگو کہتے ہین ÷

بخار کی حالت مین جو درد کمر ہوتا ہے اُس کا شبہہ ہو تو جاننا چاہیے کہ وہ حرکت سے زیادہ نہین ہوتا ÷

کمر کے پھوڑے سے شبہہ ہو تو خیال کرنا چاہیے کہ مثل اسکے اسمین جلد

دیگر بخار نہین چڑہتا ؛
گردہ کے مرض کا دہوکا ہو تو قارورہ کا امتحان کرنیسے حال کھلتا ہی؛
علاج - اسکا یہہ ہی - کہ مقام مرض پر موٹا کا غذر رکھکر اسقدر گرم لوہا پھیرین کہ مریض برداشت کر سکے - پوست کے جوشاندہ یا تارپین کے تیل سے حسب ترکیب سینک کرین - بہت ہی ضرورت ہو یعنی شدت کا درد ہو تو جونک یا سینگی لگوائین - گرم غسل کرائین - سردی سے بچائین - گرم کپڑے پہنائیں - تین تین گرین آیوڈائیڈ آف پٹاسیم عشبہ کے جوشاندہ کے ساتھہ دنمین تین بار پلائین - یا پندرہ پندرہ قطرے تارپین کا تیل دن مین تین دفعہ دین؛
۵ - موسم سرما مین ہاتھہ پاؤن کے عضلات یا اُنکی نسین مبتلا ہون تو سوا اسکے اور کوئی سخت علامت نہین ہوتی کہ ہاتھہ پاؤن جلتے ہین - اور انسے بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے - علاج اسکا مثل مزمن وجع مفاصل کے ہے؛

۳ - کنٹھہ مالا - خنازیر

اسکو ڈاکٹری مین اسکرافیولا - یا - اسٹروما کہتے ہین - یہہ ایسی بیماری ہے جسمین طبیعت نہایت کمزور ہوجاتی ہے اور اکثر اعضاء جسم مین مثل دانہ خشخاش ایک رطوبت جم کر سوزش پیدا کرتی ہے اور زخم ہوجاتے ہین چنانچہ ظاہر دیکھنے مین اکثر ہندوستانیون کے گلے کی گلٹیون مین یہہ کیفیت دیکھی جاتی ہے اسوجہ سے اس کا نام کنٹھہ مالا رکھا گیا ورنہ بیرونی حصہ جسم پر اکثر خاد و ہاتھہ و کوسلے پر جب اس قسم کا گھاؤ ہو تو اُسے اسکرافیولس السر کہتے ہین جیسا کہ باب ششم مین ذکر ہوا اور اندرونی اعضا مین بھی پڑ

مین کیفیت مذکورہ ہو تو سل۔ پیٹ کی مسنٹرک نامی گلٹیونمین ہو تو ٹےبیر مسنٹریکا وغیرہ بولتے ہین ؛

چونکہ اس مرض کا تعلق تمام جسم سے ہے بدینوجہ جس آدمی مین علامات ذیل پائی جائیں اُسکو ڈاکٹری مین اسکرافیولس ڈایاتھیسس۔ اور عربی مین خنازیری مزاج کہتے ہین۔ اور آجکل ہندوستان مین ایسے آدمی بکثرت دکھائی دیتے ہین ؛

اس مزاج والے کی یہہ پہچان ہے کہ جلد چکنی و ملایم۔ بال بھورے و باریک۔ اوپر کے ہونٹ موٹے۔ آنکھین بڑی و نیلگون۔ شکل خوبصورت اکثر ذہین اور چالاک بھی ہوتے ہین مگر ذہنی و جسمی کام سُستی سے کرتے ہین۔ نبض سُست چلتی ہے۔ ہاتھ پاؤن ٹھنڈے رہتے ہین۔ پاخانہ اکثر قبض سے آتا ہے۔ بدہضمی کی شکایت رہتی ہے۔ روغنی اشیا ہضم نہین ہوتین۔ جوڑ پھولے ہوئے ہوتے ہین ؛

ایسے مزاج والے بچون کی بچپن مین ہی آنکھین دُکھنے آتی ہین جس سے پھدہ تیر پر دانے یا زخم ہوجاتے ہین۔ گیڈ یعنی کیچڑ نکلتی رہتی ہے روشنی کی برداشت نہونے کے سبب بچہ آنکھ بند کئے پڑا رہتا ہے۔ لال رہتی ہے۔ آنکھ و ناک سے خراش پیدا کرنے والی رطوبت جاری رہتی ہے جس سے آنکھ و ناک سُرخ دکھائی دیتی ہے۔ اور رطوبت مذکور کے لگنے سے رخسار مین پھوڑے پھنسی آجاتے ہین۔ کانون کے پیچھے کی گلٹیان سوج جاتی ہین۔ پھٹے بدبودار دست آتے ہین ؛

بچپن یا جوانی میں گردن کے زیرین حصہ کی جاذب گلٹیاں سوج جاتی ہیں جنہیں
تھینیوں کچھ تکلیف نہیں ہوتی مگر ادنے اسباب سے خراش ہوکر پیپ پڑ جاتی
ہے تو بخار ہو جاتا ہے اور کچھ روز بعد وہاں مزمن و مکرر قسم کے زخم
پڑ جاتے ہیں جسے کنٹھ مالا کہتے ہیں - ان میں برسوں آرام نہیں ہوتا - اور
اچھی ہوں تو نشان باقی رہ جاتا ہے ؎

ہڈی و جوڑوں کی بیماریاں - خناق - زکام کھانسی وغیرہ امراض اکثر ستاتے
ہیں - کان سے پیپ بہتی ہے - غلفہ یا مثانہ یا عورتوں کی شرمگاہ میں
سوزش ہو جاتی ہے - ایام شباب میں اکثر سل کا جانستان مرض لاحق ہوتا ہے
اول تو یہ مرض موروثی ہوتا ہے یعنی عیاش و شرابخوار یا ضعیف العمر
یا کم عمر والدین کے بچے اس مزاج کے ہوتے ہیں یا باپ بوڑھا و ماں کم عمر
ہو - یا والدین کا خنازیری مزاج یا انمیں سے کسی کو آتشک ہو یا باپ اور قوم
کا اور ماں اور قوم کی ہو ؎

دوسرے اگر اپنی خاص بے اعتدالی بھی اس مرض کے پیدا کرانے یا اسکرافیولس مزاج
ہو تو اسکے خراب نتائج یعنی سل وغیرہ کے مبتلا کرنے میں مدد دیتے ہیں یعنی
خراب ہوا و بند و مرطوب جگہ میں بودوباش کرنا - تنگ مکان میں کثرت
سے آدمیوں کا ہونا - حسب حاجت غذا کا نہ ملنا - خراب قسم کی دیر ہضم غذا
ہمیشہ کھانا - ریاضت نہ کرنا یا زیادہ کرنا اور اسکے مطابق غذا نہ کھانا -
دماغی محنت بکثرت کرنا - رنج و فکر میں رہنا - شراب بکثرت سے پینا - مجامعت کی کثرت
کرنا دائمی بدہضمی کا ہونا - عورتوں کا زیادہ دن تک دودھ پلانا وغیرہ ؎

علاج حفظ ماتقدم - جب بچہ پیدا ہوا اور اُسکے باپ کا اسکرافیولس مزاج ہو تو مان بلا خوف دودہ پلاسے مگر مان کا مزاج اسکرافیولس ہو تو چاہئیے کہ دوسری دایہ مقرر کرین یا گائے یا بکری کا دودہ حسب ترکیب مندرجہ صفحہ ۶۲ پلائین - بہ نسبت اور بچون کے سردی سے بچانیکی زیادہ احتیاط کرین - کپڑا صاف و پاک حسب موسم خاصکر جاڑون مین فلالین وغیرہ کا گرم لباس پہنین - ہوادار مکان مین رکہین - روزمرہ بموجب موسم کے ٹھنڈے یا گنگنے پانی سے غسل کرائین - اسقدر ہواخوری کرانا وکہیل کود مین مصروف رکھنا ضروری سمجھین کہ تکان نہو - پڑہنے لکہنے کی یا اور دماغی محنت زیادہ نہ کرائین - زیادہ نہ جاگنے دین - ایام بلوغت کے زمانہ مین چربی دار و روغنی غذا زیادہ مگر اسقدر کھلائین کہ اچھی طرح ہضم ہوسکے - جب شادی کے قابل ہوجائے قوی وتندرست خاندان مین شادی کردین - مجامعت کی کثرت نہ کرنیکی تاکید کرین - عورت ہو تو ایام حمل مین اسکو گرم لباس پہنائین و ہواخوری یا بقدر مناسب گھر کا کام دہندا کرائین و ہلکی و زود ہضم غذا کھلائین - اور جب اُسکے بچہ پیدا ہو تو دوسری دایہ کو دیدین یا دوسری دایہ کو دینا یا غذا مصنوعی پر پرورش کرنا بوجہ افلاس یا مزاج ناممکن ہو تو پہر تو ضرور کرین کہ زیادہ عرصہ تک بچہ کو دودہ نہ پلائین *

بہرحال زن و مرد کو چاہئیے کہ قواعد حفظ صحت کی پابندی کرین جنکا بیان ہدایت الموم مین ہمنے لکہا ہے اور جو اسباب کہ خراب نتائج پیدا کرنے والے ہین (جنکا بیان اوپر ہوا) اُنسے پرہیز کرتے رہین *

خاص علاج - اسکرافیولس مزاج والے کو کوئی مرض ہو تو جلد اُسکا تدارک کرین
اسٹرومس افتھلمیا ہو جو اکثر بچپن مین ہوتا ہے اور بڑے ہونیکے بعد بھی
اسمین آنکھ کو گرم پانی سے صاف کرین۔ صبح شام الم لوشن + یا زنک لوشن +
ایک ایک قطرہ آنکھ مین ڈالین سبز کپڑے یا سبز عینک کا آنکھ پر استعمال
کرین - عمر زیادہ ہو یعنی جوانی مین کنپٹیون پر یا کان کے پیچھے بلسٹر لگائین۔ سوتے وقت
سادہ مرہم یا بلکا سٹرن آئنٹمنٹ کاجل کی طرح لگادین تاکہ آنکھ نہ چپکین
مقوی و لطیف غذا کھلائین حفظ صحت کا خیال رکھین سوجی ہوئی گلٹیون
پر ٹنکچر آیوڈین لگائین +
قبض ہو تو گریگریس پوڈر آدھا ڈرام سوتے وقت کھلادین یا دو گولیان انہین
سے دین جنکا نسخہ یہہ ہے۔ **نسخہ** - ایلوہ مصطگی۔ ریوند چینی۔ (ولایتی ہو تو
بہتر ہے) ہر ایک دو دو ماشہ لیکر سفوف کرکے پانی حسب ضرورت ملا کر نسی
گولیان بنالین۔ جب ضرورت ہو یعنی بدہضمی یا قبض و نفخ شکم رفع کرنیکے لیئے
ایک یا دو گولی کھانا کھانے سے پہلے یا سوتے وقت کھلادین +
بدہضمی ہو اور ترشی کی زیادتی پائی جائے تو دس گرین سوڈا ایک اونس انفیوزن چرائتہ
کے ساتھ دین +
کمزوری و ضعف ہو تو روغن ماہی - یا کمیکل فوڈ - یا فیلوز سیرپ - یا سیرپ
آیوڈائڈ آف آئرن وغیرہ حسب مقدار مقررہ کھلائین +

+ الم یعنی پھٹکری ۲ گرین - گلاب ایک اونس - یہہ الم لوشن ہے
+ سلفیٹ آف زنک ۲ گرین - گلاب ایک اونس - یہہ زنک لوشن ہے

جب کہنی کی گلٹیان ورم کرآئین تو اشق پانی یا سرکہ مین گھسکر یا ٹنکچر آیوڈین لگائین پیپ پڑجائے تو پولٹس باندہین۔ جب زخم ہوجائے تو کاربولک آئیل سے ڈریس کرین۔ اور اِس سے آرام نہو تو کاسٹک سے جلادین ❖

کہنی پھوڑا ہوجائے تو پولٹس باندہین اور جلد شگاف کرادین۔ خود بخود ٹوٹنے کا انتظار نہ کرین کیونکہ نیچے نیچے ہی پھیلکر جلد بہت بڑا ہوجاتا ہے۔ اور ہڈی نزدیک ہو جیسا کہ پنڈلی کے سامنے کی طرف ہو تو ہڈی کو بھی خراب کردیتا ہے ❖

زکام یا کھانسی وغیرہ ہو تو جلد مناسب علاج کرین جیسا کہ آگے ذکر ہوگا ❖

۴۔ کمیٔ خون

اسکو ڈاکٹری مین انیمیا کہتے ہین۔ جسکو خاص مرض سمجھتے ہین مگر حقیقت یہہ ہی کہ جب کسی وجہ سے خون یا پیپ یا کثرت مباشرت سے منی یا اسہال یا کھانسی سے دیگر رطوبات زیادہ مقدار مین جسم سے خارج ہوجائین۔ یا غذا کم یا خراب عرصہ تک ملے جو جسمی پرورش کے لیئے کافی نہو۔ یا بدہضمی کی وجہ سے اچھی طرح بدل ما تحلل نہو سکے یا جسمی یا دماغی محنت یا فکر یا رنج کرنے یا تکالیف سخت اٹھانے سے جسمی صرف بہت ہو۔ یا کوئی مزمن مرض مثلاً سل یا سرطان یا ذیابطیس یا ملیریا کا اثر ہو تو خون کی مقدار کم اور اُسکی ماہیت مین فتور ہوجاتا ہے یعنے آبی حصہ زیادہ اور سُرخ دانے والیوین ❖ کم ہوجاتا ہے جسکے سبب سے یہہ علامات پیدا ہوتی ہین ❖

جلد کا رنگ پھیکا ہوجاتا ہے اور ساد سپر و سپید بین اُبھری ہوئی نظر آتی ہین۔ ناخن سفید

❖ انڈے کی سفیدی مین جو چیز ہے اُسے البیومن کہتے ہین شکل آ کے دانسان مین بہی سمجھ ❖

وسینہ ولب وزبان وآنکھون کی رنگت پھیکی وپپوٹے سوجے ہوئے ہوتے ہین۔
جسمی حرارت کم وہاتھ پاؤن ٹھنڈے رہتے ہین۔ تشنگی زیادہ وبھوک کم ہوتی ہے
پاؤن پرخاصکر صبح کواورزیادہ دیر کھڑا رہنا پڑے توٹانگون پربھی ورم نظر آتا ہے
لاغری ونقاہت بہت ہوتی ہے۔ دل دھڑکتا رہتا ہے تھوڑی محنت کرنے سے
سانس چڑھ جاتی ہے۔اورآنکھون کے نیچے اندھیرایاغش آجاتا ہے۔اکثر سریا
سینہ مین بائین جانب درد ہوجاتا ہے۔نبض سریع وضعیف ومنتظم مگرادنے
حرکت سے تیز وغیرمنتظم چلنے لگتی ہے۔پیشاب کثیرالمقدار پھیکے رنگ کا اورپاخانہ
کبھی پتلااورکبھی خشک آتا ہے۔مریض کی ہمت پست ہوجاتی ہے۔اداس
رہتا ہے اورذرا شوروغل سے چونک پڑتا ہے۔کوئی کام کرنے کوجی نہین چاہتا
آنکھون کے سامنے چنگاریان یاسیاہ نقاط اڑتے معلوم ہوتے ہین
عورتون کاحیض بند ہوجاتا ہے۔یاکم ورقیق پھیکے رنگ کاآتا ہے۔شرمگاہ
سے سفید رطوبت نکلتی رہتی ہے÷

کم سن عورتون کوجوانیمیا ہوتا ہے اورجلدکارنگ زرد وسبزی مائل ہوجاتا
ہے اُس کوڈاکٹری مین کلوروسس بولتے ہین۔بعض دفعہ یہی کیفیت بچون
اورمردون مین بھی دیکھی جاتی ہے۔کہتے ہین کہ اچھی غذاوتازہ ہوانہ ملنے
سے یہ عارضہ ہوتا ہے اورعورتون کوفتورحیض سے ہے مگرتحقیق نہین کہ ٹھیک
اِسکاسبب کیاہوتا ہے÷

انیمیاکاانجام نیک ہے اورمعقول علاج سے بفضل خداصحت ہوجاتی ہے
مگرسِل یامعدہ مین زخم یا اورکوئی شدید مرض بوجہ کمزوری کے لاحق ہوسکتاہے

اور زیادہ عرصہ تک یہہ عارضہ ہے تو دست آنے لگتے ہین۔ پسینہ کثرت سے آتا ہے۔ کبھی تمام جسم پر ورم ہوجاتا ہے۔ یکایک غشی ہوکر مریض مرجاتا ہے ؀

علاج۔ پہلے کمزور ہونیکا سبب دریافت کرین اور جو ایسا سبب ہو کہ اُسکا دور کرنا ممکن ہو تو اُسکو دور کرین یعنی کثرت مباشرت سے ہو تو اُس سے باز رکھین یا کوئی مرض ہو تو اُسکا معقول علاج کرائین۔ زیادہ محنت کرنے سے ہو تو محنت نہ کرنے دین۔ رنج یا فکر اسکا باعث ہو تو دل کو خوش رکھین ؀

اِسکے بعد خواہ کسی وجہ سے یہہ عارضہ ہوا ہو اُسکے دفع کرنے کی تدبیر کرین چنانچہ وہ دوائین جس سے سُرخ دانے خون مین پیدا ہوتے ہین فولاد کے مرکب ہین لیکن جب مریض زیادہ کمزور ہو یا کلوروسس ہو تو یکایک مرکبات فولاد اکثر موافق نہین آتے اسلیئے نباتی تلخ مقویات مثلاً کونین و چرائتہ کچھ روز دین اور پھر مرکبات فولاد شروع کرائین اور جو مریض زیادہ کمزور نہو تو اُسکو شروع سے ہی دیسکتے ہین

مرکبات فولاد کے جو نسخے اِس مرض مین دیئے جاتے ہین اُنہین سے چند یہہ ہین۔ **نسخہ**۔ ٹنکچر اسٹیل دس قطرے۔ انفیوزن کواشیا یا سادہ پانی ایکاونس یعنی آدہی چھٹانک۔ دونون کو ملالین۔ یہہ ایک مقدار ہے۔ ایسی تین مقدار دن مین تین بار دین۔ اِسی حساب سے کئی مقدار بنا رکھین ؀

نسخہ دیگر۔ سانشریٹ آف ایرن اینڈ کوانا آدہا ڈرام۔ پانی آدہا بوتل دونون کو ملالین اور اسمین سے ایک ایک اونس دن مین تین دفعہ دین ؀ **نسخہ دیگر**

ہیرکسس چوبیس گرین۔ اکسٹراکٹ آف جنشین یعنی رُب جنطیانا چوبیس گرین دونون کو ملاکر بارہ گولیان بنالین اور ایک ایک گولی دن مین تین دفعہ دین ؀

نسخہ دیگر۔ دس دس گرین کاربونیٹ آف آئرن قدرے شہد یا ملائی کے ساتھہ ملاکر دن مین دو تین بار کہلائین ؛

بدہضمی یا دماغی محنت سے ہو تو فیلوز سیرپ یا ایسٹن سیرپ یا سیرپ آف فاسفیٹ آف ائیرن بمقدار مقررہ دینا مفید ہے (دیکھو باب دہم) ؛

یہہ نسخہ بھی بہر حال اچھا ہے۔ **نسخہ۔** ہیرا کسیس دو گرین۔ جوا کھار ایک گرین پچلے کا سفوف ایک یا دو گرین۔ اسکی ایک گولی بنائین اور ہر روز صبح کو کھانا کھانے کے بعد دین ؛

مرکبات فولاد کے دینے مین ہمیشہ اس بات کا خیال رکھین کہ ترشی نہ دین اور ایک دو ہفتہ دیکر چھوڑ دین اور کچھہ روز بعد پھر شروع کرائین ؛

علاوہ مرکبات فولاد کے کاڈ لور آئیل یعنی روغن ماہی کا بھی اس مرض مین دینا فائدہ مند ہے ؛

اس مرض مین قبض بہی رہتا ہے اور مرکبات فولاد کے دینے سے اور بھی قبض ہو جاتا ہے پس جب ایسا ہو تو صبح کو چار ڈرام روغن سیدا نجیر پلا دین یا حب تن بوٹیہ دین (دیکھو صفحہ ۸۷) یا ہڑ کا نسخہ دین (دیکھو موسمی تپ) یا دو گرین ہیرا کسیس۔ دو گرین ایلوہ۔ پانچ گرین سفوف دارچینی ملاکر دو گولیان بنائین اور دونوں سوتے وقت کہلا دین۔ یہہ خاصکر کلوروسس مین مفید ہے ؛

بےچینی ہو اور نیند نہ آوے تو افیون ہرگز نہ دین۔ پانچ گرین کلورل ہیڈریٹ قدرے سادہ شربت و پانی کے ہمراہ ملاکر سوتے وقت پلا دین ؛

دوا کے علاوہ غذا وغیرہ کا بندوبست کرنا اس مرض مین نہایت ضروری ہے

اور وہ یہہ ہے کہ دن مین تین بار اوس مقدار مین کہ ہضم ہوسکے کہانا کھلائین
یعنی صبح کو ایک دو بسکٹ یا تھوڑی ڈبل روٹی دودہ کے ساتھہ کھلادین ۔
دوپہر کو خوب سکی ہوئی روٹی گوشت یا ترکاری کے ہمراہ دین اور شام کو بھی
ایسا ہی کہانا کھلائین ۔ انڈا و مکھن کھانا بہتر ہے ۔ چا کم پلائین ۔ زیادہ کمزوری
ہو تو شراب پینے والون کو قدرے شراب دیسکتے ہین ورنہ کچھہ ضرور
نہین ۔ کہانا ہضم نہ ہوتا ہو تو دودہ مین چونہ کا پانی ملاکر پلائین (دیکھو صفحہ ۱۲
ہر کہانے سے نصف گھنٹہ پہلے ایک گولی دیا کرین جسکا نسخہ یہہ ہے ۔ نسخہ ۔
شرخ مرچ کا سفوف چونیل گرین ۔ کونین بارہ گرین ۔ لعاب گوند حسب ضرور
سب کو ملاکر بارہ گولیان بنالین ۔ اور اسمین سے ایک گولی ہر کہانے سے
نصف گھنٹے پہلے دین ؛

ایسے ہوادار وسیع مکان مین رہین جہان روشنی کا گذر اچھی طرح ہو ۔ روز
بدن ملکر نہائین ۔ اگر غسل کے پانی مین تھوڑا کھانیکا نمک ملادیا جائے تو
اور بھی بہتر ہے ۔ صبح شام پیادہ پا یا جیسے مناسب ہو اسقدر چہلقدمی و
ہواخوری کرین کہ تکان نہو ۔ زیادہ نہ جاگین ۔ دل کو خوش رکھین ۔ جسم و
دماغ کو آرام دین ۔ رات کو تمام بدن آہستہ آہستہ دبوائین ۔ ممکن ہو تو
خشک و سرد ممالک یا سمندر کے قریب کے شہرون کی طرف آب و ہوا تبدیل کرنے
کو چلے جائین ۔ قواعد حفظ صحت کی کماحقہ پابندی رہین ؛

فصل سوم مغز و حرام مغز و اعصاب کے امراض کا بیان

باب پنجم کے پڑھنے سے ناظرین پر ظاہر ہو گیا کہ مغز سر مین و حرام مغز ریڑہ کے ستون مین ہوتا ہے۔ اور ان دونون سے اعصاب نکلکر تمام جسم مین پھیلتے ہین انکے متعلق بہت سے امراض ہین اور مصنفون نے مختلف ترتیب سے لکھا ہے مگر یہان اُن مین سے یہہ کثیر الوقوع بیماریان قلمبند ہونگی۔ درد سر۔ آدہا سیسی دوران سر۔ لو لگنا۔ مراق۔ بیخوابی۔ لقوہ۔ عصبی درد۔ ہچکی۔ بائنٹے ؛

۱۔ درد سر۔ صداع

اس کو انگریزی مین ہیڈک اور ڈاکٹری مین سیفلیا کہتے ہین۔ یہہ بہت سی امراض کی ایک علامت اور مختلف قسم کا ہوتا ہے۔ اول بخارون مین دماغ کی طرف زیادہ خون جانے سے جو درد سر ہو۔ اسکا علاج دیکھو صفحہ دوم۔ وجع مفاصل کی وجہ سے جو ہوتا ہے اُسکو رومٹک ہیڈک بولتے ہین اسکا علاج دیکھو صفحہ ۳۱ ؛

سوم۔ بدہضمی یا معدہ کے خراش یا کثرت استعمال مسہلات سے بائین کنپٹی یا دائین۔ آنکھہ یا تمام سر مین درد ہوتا ہے اور صبح کا کھانا کھانے کے بعد یا کھلکر قے ہونے سے رفع ہو جاتا ہے۔ یہہ کیفیت کئی گھنٹے سے دو تین دن تک رہتی ہے۔ شدت کی حالت مین متلی۔ قے نفخ شکم بھی ہوتا ہے ڈکار آنے لگے درد مین کمی معلوم ہوتی ہے۔ اسکو ڈاکٹری مین بلئس ہیڈک یا

ڈسپیپٹک ہیڈک کہتے ہیں ۞

اس کا علاج یہہ ہے کہ ثقیل غذا وغیرہ کھانے کے بعد درد شروع ہوا ہو تو صرف ایپکاکوانا سے یا ۲۵ گرین ایپکاکوانا۔ پانچ گرین کاربونیٹ آف امونیا گرم پانی مین ملاکر اس سے قے کرادین۔ اگر کھانا کھائے پانچ چہہ گھنٹہ کا عرصہ ہوا ہو تو یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ**۔ ردیرب پوڈر دس گرین۔ کاربونیٹ آف میگنیشیم دس گرین۔ ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا بیس قطرے۔ شربت زنجبیل دس قطرے۔ پیپرمنٹ واٹر چار ڈرام۔ سب کو ملالین۔ یہہ ایک خوراک ہے تھوڑے پانی کے ساتھ ملاکر پلائین ۞

نفخ شکم ہو تو ہینگ و سونٹھہ کی ایک یا دو گولیان دین (دیکھو صفحہ ۴۴۳) ۞

یہہ گولیان بھی اس درد مین عمدہ ہین۔ **نسخہ**۔ کونین چوبیس گرین۔ ریوندچینی کا سفوف چھتیس گرین۔ دونون کو حسب ضرورگلیسرین یا لعاب گوند کی ہمراہ ملاکر بارہ گولیان بنالین اور ایک گولی ہر رات کو دین۔ یا یہہ نسخہ دین **نسخہ**۔ ریوندچینی کا سفوف اٹھارہ گرین۔ سرخ مرچ کا سفوف پانچ گرین۔ سوڈا بارہ گرین ایلوہ کا سفوف بارہ گرین۔ سخت صابون بارہ گرین۔ سبکو ملاکر بارہ گولیان بنالین اور کھانا کھانے سے پہلے ایک گولی کھلادین ۞

مریض کمزور ہو تو صبح ہی ایک خوراک اس نسخہ کی دین۔ **نسخہ**۔ ریوندچینی کٹی ہوئی چہہ گرین۔ سنا بیس گرین۔ سونٹھہ ایک گرین۔ دانہ الاچی کا سفوف تین گرین۔ زیرہ کا موٹا سفوف تین گرین سنگترے کے بیج نکالی ہوئی بیس گرین۔ دارچینی کٹی ہوئی دس گرین۔ سبکو ایک یا دو اونس کھولتے ہوئے پانی مین نصف گھنٹہ بھگوکر چھانکر آدھا ڈرام

سادہ شربت یا قدرے مصری ملا کر صبح ہی پلا دین) ؛
بعض دفعہ پانچ یا دس گرین کاربونیٹ آف امونیا قدرے پانی مین گھول کر ابتدا
مرض مین دیا جائے تو درد رک جاتا ہے اور نہین ہوتا ؛
ثقیل غذا سے پرہیز کرائین۔ سریع الہضم غذا کھلا دین۔ کھلے میدان مین ہوا خوری
کرائین۔ زیادہ عرصہ تک نہ سونے دین ؛
چہارم۔ دماغ مین اجتماع خون ہونے سے ہو تو دھیما دھیما درد تمام سر
یا پیشانی اور سر کے پچھلے حصہ مین ہوتا ہے۔ مزاج دموی ہو تو علاوہ درد کے
آنکھین سرخ و نبض بھری ہوئی ہوتی ہے۔ نازک مزاج ہو تو آنکھون کے آگے
سیاہ سیاہ نقطے یا چنگاریان سی اڑتی نظر آتی ہین۔ کانون مین شور و غل کی آواز
سنائی دیتی ہے۔ ہاتھ پاؤن ٹھنڈے رہتے ہین۔ مریض کمزور ہو تو زبان و
جسم کا رنگ پھیکا و ہاتھ پاؤن سرد و نبض سریع کمزور ہوتی ہے۔ دل
دھڑکتا ہے۔ اسکو ڈاکٹری مین ہائپھیورک ہیڈک۔ یا۔ کنجسٹو ہیڈک کہتے ہین ؛
علاج اسکا یہہ ہے کہ بقول ڈاکٹر رائٹ صاحب حتی الامکان کوئی دوا نہ دین یا
ضرورت ہو تو یہہ نسخہ دین۔ نسخہ۔ ایسی ٹیٹ آف پٹاسش ڈو ڈرام۔ شورہ ایک ڈرام
پیپرمنٹ واٹر اسقدر کہ سب کو ملانے سے چار اونس ہوجائے ۔ اسمین سے
ایک ایک ڈرام دن مین دو بارہ دین ؛
نسخہ مذکورہ بالا کے ساتھہ کبھی کبھی کمپونڈ روبرب پل دس گرین کی دو گولیان
رات کو کھلا دین صبح کو سڈلیز پوڈر دین کہ دو تین دست ہوجائین ؛
علاج مذکورہ دموی مزاج والون کو موافق ہوتا ہے مگر مریض کمزور ہو تو یہہ نسخہ

دینا چاہئے۔ نسخہ ٹنکچر آف اسٹیل دو ڈرام۔ ڈائیلوٹ میوریٹک ایسڈ آدھا ڈرام ٹنکچر آف سنمن ڈیڑہ اونس۔ سادہ شربت چھہ ڈرام۔ عرق دارچینی چھہ ڈرام سب کو ملالین۔ اور اسمین سے ایک ڈزرٹ اسپون فل یعنی دو ڈرام لیکر اور قدرے پانی مین ملاکر کھانا کہانے سے نصف گھنٹہ بعد دین ÷

ادھیڑ عمر سے زیادہ عمر والی عورتون کو یہہ عارضہ ہو تو علاوہ ایسی ٹیٹ آف پٹاشش والے نسخہ مذکورہ بالا کے گرم پانی مین سسٹرڈ ملاکر فٹ باتھ کرائین نمک کی پوٹلی گرم کرکے گردن کے پیچھے یعنی گدی پر سینکین ÷

اس مرض مین حتی الامکان تیلی چیزین نہ دین۔ شکم سیر ہوکر کہانیسے منع کرین۔ گوشت وغیرہ حیوانی اغذیہ صرف ایک دفعہ کہلائین ÷

دموی مزاج والون کو خاصکر ہلکی و سریع الہضم غذا کہلائین۔ کافی و شراب وغیرہ محرکات سے پرہیز کرائین۔ کہتے ہین کہ اس مرض مین چاء کے پینے سے فائدہ ہوتا ہے ممکن ہو تو سمندر کے قریب کے ممالک مین آب و ہوا تبدیل کرین۔ رات کو سونے سے پہلے خوب سر کو دہو ڈالین سخت تکیہ سر کے نیچے رکھین۔ ہوادار مکان مین سوئین جلد جاگ اُٹھین کیونکہ دیر تک بستر پر پڑے پڑے خیال کرنے سے دماغ مین اجتماع خون ہوجاتا ہے۔ نازک مزاج و کمزورون کو آرام و آسایش سے رکھین ÷

پنجم ہسٹیریا یعنی بائے گولے کے سبب سے چشمخانہ کے درونی گوشہ یا سر کے کسی اور مقام پر ایسا درد ہوتا ہے کہ گویا کسی نے میخ ٹھوکدی ہے تو اوس کو ہسٹیریکل ہیڈک کہتے ہین۔ اسمین بقول انسٹی صاحب بینل گرین نوسادر دن مین دو تین بار دینا مفید ہے ÷

ششم - فاقہ کشی یا بیخوابی یا عورتون کو زیادہ روز تک دودھ پلانے سے کمزوری ہو یا موروثی ہو یا تیز روشنی یا تیز بو یا دھوپ یا ملیریا کا اثر ہو تو ایک قسم کا نوبتی دردسر ہوتا ہے جسکو مائگرین بولتے ہین ❖

شروع مین ابرو و کنپٹی پر دہیما دہیما درد ہوتا ہے مگر تھوڑی دیر بعد اس قدر شدت ہوتی ہے کہ سر پھٹا جاتا ہے - سر ہلانے سے زیادتی ہوتی ہے جسمی و دماغی محنت نہین ہو سکتی - آنکھون کے سامنے چھوٹے چھوٹے جانور اُڑتے ہوئے نظر آتے ہین - آخر کار ستے کرکے مریضہ سو جاتی ہے اور بعد جاگنے کے آرام معلوم ہوتا ہے یہہ کیفیت دو گھنٹہ سے چوبیس گھنٹے تک رہتی ہے اور بلا وقت مقررہ پھر اسکی باری ہوتی ہے ❖

علاج اسکا یہہ ہے کہ باری کے وقت مریضہ کو اندھیرے گھر مین لٹائین سوائے برف چُسانے و قدرے برانڈی یا چا پلانیکے اور کوئی غذا نہ دین - کلوروفارم سنگھائین - گرم پانی مین کپڑا بھگو کر نچوڑ کر سر پر لپیٹین - جب تک درد بند نہو پندرہ پندرہ گرین اینٹی پائرن پاؤ پاؤ گھنٹے کے بعد دو یا تین خوراک تک دین - وقفہ کی حالت مین تیزابی کیفیت زیادہ ہو تو سوڈا - اور کھاری کیفیت زیادہ ہو تو ڈالیوٹ نائٹرو میوری اٹیک ایسڈ بمقدار مقررہ پلائین - شیرین ونشاستہ دار اغذیہ بہت کم کھلائین - کمی خون کا ثبوت ہو تو روغن ماہی وغیرہ مقوی ادویہ کا استعمال کرین ❖

ہفتم - تمباکو یا خراب قسم کی شراب پینے سے اکثر ایک آنکھ کے گرد درد ہوتا ہے جسکو سک ہیڈک - یا - پریوڈیکل ہیڈک کہتے ہین ❖

اسمین اپیکاکوانا یا مسٹرڈ سے قے کرا کے یہہ نسخہ دین - نسخہ کلورل ہیڈریٹ ایک ڈرام - پانی دو اونس - دونون کو ملالین اور چار چار ڈرام ایک ایک گھنٹہ بعد دینا - تیز چاء یا کافی پلانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے - اس مرض مین جب مریض کے ہاتھہ پاؤن سرد نبض باریک ہو تو ایک قطرہ ٹنکچر نکس وامیکا ایک ڈرام پانی مین ملا کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد دینے سے چند خوراک مین آرام ہوجاتا ہے - بتیس قطرے اسپرٹ امونیا ایرومیٹک - ایفروسنگ ڈرافٹ کے ساتھہ دینا اور اس سے نصف گھنٹہ بعد تیز چاء یا کافی کا پلانا سک ہیڈک مین مفید ہے ؀

ہشتم عصبی درد جو کمزوری یا خون کی خرابی یا دانتون مین کیڑا لگنے یا دیاؤ تفکر و اندیشہ کرنے سے ہوتا ہے یا سردی یا ملیریا کے اثر سے باری کے ساتھہ ہوتا ہے اسکو نیوریلجک ہیڈیک - یا - جھورالجک ہیڈک کہتے ہین - یہہ اکثر سر کے ایک ہی جانب ہوتا ہے - یا جہان جہان اعصاب کی شاخین پہیلتی ہین ؀

علاج اسکا یہہ ہے کہ دانت کے سبب سے ہو تو دانت اکھڑا دین - عصبی درد جو صبح کے وقت ہوتا ہے اسمین کچھہ دیر تک اوپر کو ہاتھہ اٹھا کر رکھین - بعض قسم کے عصبی درد مین ہلاس سنگھانے یا ٹئی سے چھینک لواتے یا جو عادی نہون انکو تمباکو پلانے یا سر کو باندہنے یا بذریعہ انگلیون کے دبانے یا افیون کا لیپ کرنے یا گلاب مین کپڑا تر کر کے پیشانی پر رکھنے یا سفید صندل گھس کر لگانے یا کنپٹی پر چونہ کا ضماد کرنے سے آرام ہوجاتا ہے ؀

ملیریا کے اثر سے ہو تو وقفہ کی حالت مین کونین دین - خواہ کسی سبب سے ہو چار ماؤف پر کلوروفارم لگائین یا فومنٹ کرین - کنپٹی کی شریان پر

دونون طرف ڈوگدّی باندہین ۔ اور چونکہ اس مرض کے مریض اکثر کمزور رہوتے ہین بدین وجہ عمدہ مقوی غذا دین ۔ آرام سے رکہین ۔ اِس نسخہ کا دینا بھی مفید ہے ۔ نسخہ ۔ اکسٹراکٹ آف نکس وامیکا پانچ گرین ۔ ریوسلفاکٹرن بیس گرین ۔ کونین دس گرین ۔ سبکو حسب ضرورسادہ شربت کے ساتھ ملا کر بیس گولیان بنالین اور ایک ایک گولی دن مین تین بار کہانا کہانیکے بعد دین ؛

نہم ۔ امراض دماغ کے سبب سے دماغ کے اندر سب جگہہ یا خاص کسی مقام پر درد ہوتا ہے اور گرمی یا شور وغل سے اُسکی زیادتی ہوتی ہے اسکے ساتھ تشنج یا فالج بھی ہوجاتا ہے ؛

علاج یہہ ہے کہ مریض کو آرام سے اسطرح رکہین کہ سراونچا رہے ۔ جلّاب سے معدہ کی صفائی کرتے رہین ۔ خفیف ہو تو سڈلیز پوڈر دین ۔ گوشت وغیرہ حیوانی غذا و شراب سے پرہیز کرائین بلکہ صرف ارارُوٹ یا چاول یا چاولون کی پیچ دین ۔ مگر ٹہیک بات یہہ ہے کہ حکیم حاذق تشخیص کرکے اصل مرض کا علاج کرین ۔

۲ ۔ آدہا سیسی ۔ یا ۔ دردنیم سر ۔ یا ۔ شقیقہ

اس کو ڈاکٹری مین ہمی کرینیا کہتے ہین یا برو انگیو ۔ یہہ عصبی درد آدہے سرمین یا ابرو و پیشانی پر باری کے ساتھ ملیریا کے اثر سے ہوتا ہے یا کمزورون کو اور وہ کمزوری فاقہ کشی یا کثرت مباشرت وغیرہ سے مردون کو ہو یا زیادہ دن تک دودہ پلانے سے عورتون کو یا اور وجہہ سے ؛

باری کے وقت متلی و ستے بھی ہوتی ہے اور روز یا دوسرے روز ایک خاص عرصہ تک رہتا ہے اور پھر وقت مقررہ پر ہوجاتا ہے ۔ اور اکثر سورج نکلنے کے وقت

شروع ہوتا ہے اور پہر دن چڑھے یا دوپہر یا غروب آفتاب کے وقت تک رکہکر رفع ہوجاتا ہے۔ اسیوجہ سے انگریزی مین سن مین بھی کہتے ہین ✣

علاج ۔ باری کے وقت کچہہ غذا نہ کھلائین آرام سے مریض کو لٹائین۔ مقام درد پر اتیھر یا دارچینی کا تیل پھریری مین بھر کر لگائین۔ منتھل۔ کلورل۔ ہموزن لیکر بذریعہ کھرل ملاکر مقام درد پر لگانا۔ یا کلورل کیمفر ہموزن لیکر بذریعہ کھرل کے ملاکر درد کی جگہہ ضماد کرنا۔ یا کاربونیٹ آف امونیا۔ کا کئی بار سنگھانا بھی درد کی شدت کو کم و موجودہ تکلیف کو رفع کرتا ہے۔ سر مین جسطرف درد ہو اسکے برخلاف جانب کنپٹی پر ایک انچہہ کی برابر گول جگہہ مین جمال گوٹہ کا بیج پانی مین گہسکر لگائین ✣ اِس سے گو آبلہ اٹھتا ہے جسپر مکھن لگانے سے آرام ہوجاتا ہے مگر درد کبھی فوراً رفع ہوجاتا ہے ✣

بیرونی علاج سے درد کی شدت مین کمی ہوجاتی ہے مگر اصل مرض نہین جاتا اسلئے چاہیئے کہ جب بالکل درد رفع ہوجائے تو پانچ گرین کونین کھلادین اور درد شروع ہونے سے تین چار گھنٹے پہلے دس گرین کونین ایک دفعہ

✣ اسکے لگانے مین اسبات کی بڑی خبرداری رکہین کہ کہین آنکہہ مین نہ لگ جاوے اور آنکہہ کے باہر کے کنارے سے ایک انچہہ ہٹ کر لگادین اور لگاتی وقت زیادہ دور تک نہ پہیلنے دین بلکہ لگا کر خشک ہونے تک احتیاط کرنی چاہیئے کیونکہ بہت دور تک یا آنکہہ مین لگجانے سے آنکہہ اور تمام چہرہ ورم سوج جاتا ہے اور نہایت تکلیف ہوتی ہے اور لگانیوالے کو چاہیئے کہ بعد لگانے کے برتن اور ہاتھہ کو اچھی طرح مل مل کر دہو ڈالے ✣

دیدین اس سے یقیناً آرام ہوجاتا ہے - یا دس گرین کونین رات کو سوتے وقت
اور دس گرین صبح کے چار بجے دیدین - اور جو ایک دفعہ مین آرام نہو تو دوسرے
دن پھر اسیطرح دین - چونکہ اس مرض کا مریض کمزور ہوتا ہے بدینوجہ افاقہ
کی حالت مین مقوی دوا و غذا بھی دینا چاہیئے - اور بعض دفعہ یہہ عارضہ صرف
قبض کی وجہ سے ہوتا ہے پس قبض ہو تو رات کو دس گرین کمپونڈ کالوسنتھ پل
کی دو گولی بنا کر کھلاوین اول تو اس سے ہی دو ایک دست ہو جائین گے اور
جو اس سے نہون تو صبح کو ایک اونس کیسٹر آئیل پلاوین - بعد دست آنیکے
بھی درد کی شکایت رہے تو کونین کا بطریق مذکور استعمال کرین کیونکہ کونین
جیسا کہ تپ نوبتی مین لاثانی و سریع الاثر ہے ایسا ہی اس مرض مین ❊

۴ - دوران سر یا - دوار

اسکو ڈاکٹری مین ورٹیگو - انگریزی مین گڈی نس کہتے ہین - آنکھ یا کان
کی شدید بیماریون سے افاقہ ہونیکے بعد یا کثرت مباشرت یا کثرت حیض
یا زیادہ دن تک دودھ پلانے یا اور کسی وجہ سے کمزوری ہوجائے - یا
کثرت سے شراب یا تمباکو یا افیون کا کوئی استعمال کرے خاصکر وہ شخص جو عادی
یا بد ہضمی یا وجع مفاصل یا نقرس یا بعض بخارون مین یہہ عارضہ
ہوتا ہے سکتہ و دماغ کی رسولی کی ابتدائی و خفیف قسم کی مرگی کی مقدم
علامت ہے - اور بڑھاپے مین بھی اکثر ہوتا ہے ❊

جب یہہ مرض ہوتا ہے تو سب چیزین گھومتی ہوئی نظر آتی ہین کسی کو تو آنکھ
بند کرنے سے یا کھڑا ہو تو بیٹھ جانے سے آرام معلوم ہوتا ہے مگر

دماغی امراض کے سبب سے ہو تو یار بار و شدید ہوتا ہے۔ اور بعض کو نوبت سی ہوتا ہے

علاج۔ دماغ کے اجتماع خون سے ہو تو کمپونڈ روبرب پل دنل گرین کی دو گولی سوتے وقت دین۔ کان کے پیچھے بلسٹر لگائین ہلکی و زود ہضم غذا کھلائین ؛

کمزوری وکمی خون سے ہو تو نوسادر و روغن ماہی و مرکبات فولاد کا بمقدار مقررہ دینا۔ مقوی اغذیہ کھلانا۔ اچھی آب وہوا مین رہنا مفید ہے ؛

فصد کھولنا یا آبلہ انگیز ادویہ کا استعمال کرنا یا تیز مسہلات کا دینا اس عارضہ مین مضر ہے۔ بلکہ اسمین اکثر مقوی ودافع تشنج ادویہ دینے۔ غذائیت بخش غذا کھلانے۔ مریض کی تشفی کرنے۔ مریض کو آرام سے صاف و پاک رکھنے۔ سبب کو دور کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ؛

معدہ کی خرابی سے ہو تو عادت مین تبدیلی کرائین۔ باقاعدہ غذا کھلائین۔ پہلے چرائتہ کا خیساندہ۔ پھر سوڈا۔ پھر مرکبات فولاد دین۔ لیکن یہہ خیال رکھین کہ اگر پہلے ہی مرکبات فولاد دئے جائین گے تو بدہضمی ہو جاے گی۔ اور قبض ہو تو اُسکو بھی دور کرو دینا چاہئے ؛

معدہ کے سبب سے دوا پر کوور کسی علاج سے آرام نہو تو صرف دودھ پلانے سے فائدہ ہو جاتا ہے

آنکھ کے سبب سے ہو تو چشمہ لگائین۔ تمباکو یا شراب وغیرہ منشی اشیا سے ہو تو اُنکا استعمال کرنا بند کر دین ؛

بوڑھے آدمی کو دوار ہو اور کوئی وجہ نہ معلوم ہو تو یہہ نسخہ مفید ہے۔ **نسخہ**۔ رسکپور ایک گرین۔ گلیسرین ایک اونس۔ کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا دو اونس

آئیل آف پیپرمنٹ پچیس قطرے - سب کو ملا لین اور اسمین سے ایک ایک ڈرام لیکر ڈو اونس پانی مین ملا کر دن مین دو تین بار دین +

۴ - لو لگنا

اسکو ڈاکٹری مین سن اسٹروک - یا - ہیٹ اپوپلکسی - یا - کوڈی سولیل کہتے ہین دن کو دہوپ مین پھرنے یا دن یا رات مین لو یعنی گرم ہوا لگنے سے یہہ مرض ہو جاتا ہے اور زیادہ تر اون کو ہوتا ہے جو دماغی یا جسمی محنت کے بعد تکان رفع کرنیکے لئے شراب پیتے ہین یا تنگ و بند مکان مین رہتے ہین یا گرمیون مین سیاہ رنگ کا کپڑا پہنتے ہین - خس کی ٹٹیون کے اندر سے یکایک باہر نکلین تو بھی گرم ہوا کا جلد اثر ہوتا ہے ریل مین کھڑکی کھلی ہوئی ہو اور موسم گرما مین گرم ہوا چل رہی ہو تو اُسکے سامنے بیٹھنے سے بھی لو لگنے کا احتمال ہوتا ہے +

کبھی تو علامات منذرہ کچھہ نہین معلوم ہوتین - کبھی بیشتر یہہ علامات ہوتی ہین پسینہ بند - جلد گرم و خشک و کمزوری و بیخوابی و تشنگی و متلی و دوران سر و دردسر - آنکھون کی سرخی و پیشاب باربار و قطرہ قطرہ آنا وغیرہ - گاہے دل پر صدمہ پہونچنے کے سبب یکایک بیہوش ہوکر مریض گر پڑتا ہے اور دو تین بار لمبی سانس لیکر مرجاتا ہے - بہرحال یہہ علامات ہوتی ہین + جب آفتاب کی تیزی اثر کرتی ہے تو درد و گرانی سر و جلد پر خشکی و گرمی و غثیان و قے و بیہوشی وغیرہ ہوکر مریض مرجاتا ہے یا اچھا ہوجاتا ہے + اگر لو کا اثر زیادہ ہو تو علامات مذکورہ بشدت نمایان ہوتی ہین اور آواز

و روشنی کی مطلق برداشت نہین ہوتی۔ آنکھین سُرخ و پتلی چھوٹی و غنودگی و تشنج و ہذیان و بدن مین جلن و خشکی وغیرہ ہوکر مرجاتا ہے اور اِس حالت سے بہت کم بچتا ہے ❖

اس سے بھی زیادہ تمازت آفتاب موثر ہو تو یکایک بیہوشی و تنفس آہستہ آہستہ بدقّت خرّاٹے کے ساتھہ ہوکر پانچ گھنٹے مین مریض مرجاتا ہے اِس مرض مین بدن کی جلد ایسی گرم ہوتی ہے کہ مرنیکے بعد بھی کئی گھنٹے تک گرم رہتی ہے ❖

مریض کو صحت ہونیوالے ہو تو علامات مذکورہ مین کمی ہوتی جاتی ہے لیکن جب تک جسم پر پسینہ کی نمی اور گرمی کی کمی نہ معلوم ہو صحت ہونا نہ سمجھین بیہوشی زیادہ دیر تک رہے و جلد کی گرمی بہت بڑھ جائے و نبض کمزور ہوجائے و ہاتھہ پاؤن نیلے پڑجائین و دل دھڑکے و تشنج ہونے لگے تو خراب انجام خیال کرین ❖

حفظ ماتقدم علاج۔ جب موسم گرم ہو تو جسمی یا دماغی محنت زیادہ نہ کرین۔ بغیر احتیاط کئے دھوپ مین نہ پھرین۔ سر و گردن و کانون و آنکھون کو دھوپ کے صدمہ سے بچائین۔ سرد پانی سے غسل کیا کرین۔ کپڑے سفید رنگ کے ڈھیلے پہنین۔ تیز و گرم مصالحہ و شراب سے پرہیز کرین۔ جہانتک ممکن ہو سرد پانی پئین۔ ٹٹون کے اندر و سرد جگہہ سے یکایک باہر نہ نکلین ❖

علاج۔ دل پر صدمہ پہونچنے سے غشی ہو تو علاج کرنیکا وقت نہین ملتا

اور مریض تلف ہوجاتا ہے۔ وقت ملے تو بہرحال جسقدر جلد ممکن ہو مریض کے کپڑے اتار کر سہارا لگا کر بٹھائین۔ تین چار فٹ اونچے سے اسطرح سر پر پانی ڈالین کہ تمام بدن پر بہ جائے۔ برف کے پانی مین اسفنج بھگو کر ہاتھہ پاؤن پر پھیرین ❖

اگر نبض ساقط ہوجائے تو پانی ڈالنا بند کر کے صرف ٹھنڈے پانی کا کپڑا سر پر رکھین بال کترواکر گدی پر بلسٹر لگائین۔ ایک دفعہ ہوش آکر دس بارہ گھنٹے بعد پھر بیہوشی ہو تو سر پر بھی بلسٹر لگائین۔ سینہ و پنڈلیون پر رائی کا پلاسٹر لگائین سانس مین خرّاٹے کی آواز ہو تو کروٹ کے بل لٹائین۔ تشنج ہو تو سر پر پانی نہ ڈالین ❖

اگر لو کا کم اثر ہو تو آب برف سر پر رکھنے اور مسہل دینے اور ٹھنڈا پانی دہار کے ساتھہ سر پر چھوڑنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مگر جب آفتاب کی تیزی زیادہ یا بہت زیادہ اثر کر جائے اور نبض ضعیف و بیہوشی ہو تو آب سرد سر پر رکھنا و محرک دوائین دینا چاہیئے ❖

کچے آنبہ کو بھوبل مین کچھہ دیر دبانے کے بعد پونچھہ کر پانی مین ملکر چھانکر اُسمین نمک ملا کر پلانا اور اسی کی مالش بدن پر کرنا بھی مفید ہے۔ املی کا پنہ پلانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ کہتے ہین کہ پیڑہ پانی مین گھولکر پلانا بھی سریع التاثیر علاج ہے گردن کے پیچھے خشک سینگیان لگانا بھی اچھا ہے ❖

۵ ۔ مراق

اِس کو ڈاکٹری مین ہائیپو کانڈری اوسس کہتے ہین یہہ ایک عصبی مرض ہے جو مردون مین کثرت سے پایا جاتا ہے ۔ اور اُن لوگون کو ہوتا ہے جو بدہضمی یا جریان منی یا آتشک یا امراض جگر یا امراض قلب مین مبتلا ہوتی ہین ۔ یا سخت محنت کے بعد آرام سے رہتے ہین ۔ یا دماغی محنت کا نتیجہ نیک نہین نکلتا اور کچھہ خوف یا ناکامیابی ہوتی ہے ۔ یا عیش و آرام مین پڑے پڑے کاہل ہوجاتے ہین ۔ یا جو خود غرض ہوتے ہین ۔ یا جب امراض شدید سے افاقہ ہوتا ہے ❊

اِس عارضہ مین اعضاء اندرونی کی کماحقہٗ پرورش نہونیکے سبب مریض کی ہمت پست و خیالات خراب ہوجاتے ہین ۔ اپنے کام پر اطمینان نہین ہوتا ۔ کسی نہ کسی مرض کا وہم رہتا ہے ۔ ذرا سا مرض ہو تو اوسکے علامات کو اسقدر طول دیکر بیان کرتے ہین کہ سننے والا گھبراجاتا ہے ۔ طب کی کتابین دیکھہ دیکھہ کر کچھہ نہ کچھہ دوا بناتے کہاتے رہتے ہین اور اکثر حکیمون کی طرف رجوع کرتے ہین ۔ یک نہ یک فکر مین مبتلا و بدنصیبی و زمانہ کی گردش کا گلہ اُنکا وظیفہ ہوتا ہے ۔ کہانے پینے پہننے کی بڑی احتیاط کرتے ہین ۔ ہاتھہ پاؤن سرد دوران خون سُست ہوتا ہے ۔ شروع مین تو پست ہمتی کم ہوتی ہے لیکن رفتہ رفتہ ایسے مجہول ہوجاتے ہین کہ گوشہ مین تنہا پڑے رہنے و فضول باتین سوچنے کے سوا کچھہ کرنا نہین چاہتے بلکہ زندگی سے ناراض ہوکر خودکشی کا ارادہ کرتے ہین ❊

علاج - اسکا علاج یہہ ہے کہ مریض دار و طبیب کو چاہئیے کہ اوسکی بات کو دل لگا کر سنین اور اُسکے ساتھہ ہمدردی کرین اور اُسکی باتون مین چون و چرا نہ کرین تاکہ معالج پر اُسکا کامل اعتقاد ہو جائے - پھر حفظ صحت کے قواعد کی پابندی کرائین جسکا بیان ہدایت الموسم مین مفصل مندرج ہے - اور خاص سبب کے دور کرنے مین کوشش کرین - کسی خاص بات کا وہم مریض کے جی مین سما گیا ہو تو اُسکو حکمت عملی سے رفع کرین جو کام مریض کر سکتا ہو اور اسکی لیاقت کے لایق ہو اُسمین مشغول کرا دین - ایسے طور سے کہ مریض کو ناگوار نہو سمجھا کر صحبت کے لایق آدمیون مین بیٹھنے کے ڈہنگ پر لائین اسقدر ورزش کرائین کہ تکان نہو - سمندر نزدیک ہو تو سمندر کے پانی سے ورنہ تازہ پانی سے روز غسل کرائین ؛

قبض رہتا ہو تو ہری ترکاری کہلائین اور ضرورت ہو تو گرگیریس پوڈر ( ) یا جرمن پوڈر (دیکھو صفحہ ۸۷) یا ایلوہ و مصطگی والی گولی (دیکھو صفحہ) کا استعمال کرین اور یہہ نسخہ بھی اچھا ہے - نسخہ - اکسٹراکٹ آف ایلوز آدہا ڈرام - کونین آدہا ڈرام - اکسٹراکٹ آف ویلرین حسب ضرور - سب کو ملا کر چالیس گولیان بنائین اور ایک گولی سے چار گولی تک روز دین ؛

بقول ڈاکٹر کوپ لینڈ صاحب قبض عادی و اس مرض مین یہہ نسخہ بہی عمدہ ہے نسخہ - لوبان کا سفوف ایک ڈرام - مُر - اشتق - تارپین کا تیل ہر ایک ڈیڑہ ڈرام - رب جنطیانا چالیس گرین - ریوند چینی کا سفوف حسب ضرور سکو ملا کر چار چار گرین کی گولیان بنا لین اور دو دو گولی دنمین دو بار دین ؛

نفخ رہتا ہو تو ایک قطرہ کریازوٹ یا ایک اونس انفیوزن ویلیرین (اسکے بنانیکی ترکیب دیکھو باب دہم) روز پلایا کرین ؛

تیزاب کی زیادتی پائی جائے تو پانچ گرین سوڈا۔ ایک اونس انفیوزن آف چرائتہ کے ساتھ ملا کر یا دس گرین مگنیشیا ایک اونس انفیوزن جنٹشن کے ہمراہ دنمین تین بار دین ؛

کمزوری ہو تو ایسٹن سیرپ۔ یا مچھلی کا تیل۔ یا فیلوز سیرپ۔ یا اور کوئی مرکب فولاد کا دین ؛

بدہضمی رہتی ہو تو بقول گری گوری صاحب یہہ نسخہ مفید ہے۔ **نسخہ**۔ مگنیشیا ڈیڑہ ڈرام۔ روبرب پوڈر ایک ڈرام۔ سونٹھہ کا سفوف بتیس گرین۔ پیپرمنٹ واٹر ایک پائنٹ۔ سب کو ملا لین اور نصف نصف اونس دن مین تین بار دین ؛

۶۔ بیخوابی۔ نیند نہ آنا

اس کو ڈاکٹری مین انسمینیا انگریزی مین سلیپ لس نس کہتے ہین۔ کبھی تو ادنی سبب سے نیند نہین آتی مثلاً سوتے سوتے کوئی وحشت ناک خواب دیکھنے سے آنکھہ کھل جاتی ہے۔ یا رنج یا فکر یا دلی جوش ہو یا چاء یا کافی خلاف عادت پی ہو یا کتاب کا مطالعہ زیادہ کیا ہو۔ اور کبھی اسکا سبب کوئی مرض ہوتا ہے جیسا کہ کھانسی یا دیوانگی یا شرابیون کی دیوانگی یا کزاز یا ہڑکبائے یا دماغ یا پردہ دماغ کی سوزش یا کمی خون یا نقرس یا یرقان یا دل یا بڑی شرائین کے امراض یا بخار کے شروع مین نیند نہین آتی اور حمل و بوقت وضع حمل بھی بیخوابی ستاتی ہے۔

اور جو لوگ ورزش نہین کرتے اور دن بھر عیش و آرام مین رہتے ہین وہ بھی دیر تک بستر پر پڑے پڑے کروٹ بدلتے ہین اور نیند نہ آنیکے شاکی ہوتے ہین بدہضمی بھی اسکا ایک بڑا سبب ہے جسمین نیند نہین آتی یا بدخوابی سے مریض جاگ جاگ اٹھتا ہے ؂

علاج۔ اصل علاج یہہ ہے کہ جس سبب سے نیند نہ آتی ہو اُس سبب کو دور کرین یعنی رنج و فکر ہو تو اسکو رفع کرنے کی تدبیر کرین۔ چا یا کافی کا پینا بیخوابی کا باعث ہو تو خاصکر شب کو نہ پئین۔ سونے کیوقت سے پہلے دماغی محنت زیادہ نہ کرین۔ کوئی مرض یا اور کوئی تکلیف ہو تو اُسکا علاج کرائین جب وہ بیماری رفع ہوگی تو نیند بھی آنے لگے گی۔ ریاضت و ہواخوری کرتے رہین۔ گھر مین پڑے پڑے حقہ پینے و پان کھانیکو مایۂ عیش نہ سمجھین سردی سے نیند نہ آتی ہو تو لحاف یا کمل مین پاؤن کو گرم کرین ؂

ثقیل و نفاخ دار غذا کھانا بیخوابی کا سبب ہو تو ہلکی و سادہ غذا مثلاً دال چاول یا دودہ چاول یا ڈبل روٹی دودہ وغیرہ کھلائین خاصکر شام کے کھانے مین کوئی ثقیل غذا نہ ہو اور عورتین تو مقدار مین بھی کم کھائین تو بہتر ہے۔ اور سونے سے چار یا پانچ گھنٹے پہلے کھانا کھائین ؂

عصبی خراش یا دماغ کی طرف زیادہ خون جانے کا خیال ہو تو گرم پانی مین غسل کرانے سے نیند آجاتی ہے۔ کمزوری ہو تو عمدہ غذا کھلائین ہواخوری کرائین غرضکہ قواعد حفظ صحت کی پابندی کو ضرور سمجھین۔ اور ممانعت مذہبی نہ ہو تو قدرے پورٹ وائین یا برانڈی پلائین۔ عورتون مین خصوصاً

وسکی شراب کا پلانا مفید ہے لیکن آدمی قوی ہو تو محرکات سے بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔ کبھی درد ہو اور دینا جائز ہو یعنی دماغ وغیرہ کا عارضہ نہ ہو تو نصف یا ایک گرین افیون کھلائیں۔ لیکن بعد رفع ہونے مرض کے بند کر دیں ایسا نہ ہو کہ مریض افیونی ہو جائے ۔

کوئی خفیف سبب ہو تو اکثر ان تدابیروں سے نظام عصبی کو تسکین۔ دل وخون آوردون کا فعل درست ہوتا ہے دماغ کی طرف خون کم جاتا ہے اور نیند آجاتی ہے۔ وقت مقررہ پر سونا۔ سونے سے چار پانچ گھنٹے پہلے کھانا کھانا۔ سونے کے وقت قصہ سننا۔ یا قصہ کی کتاب دیکھنا۔ یا ڈن سہلانا۔ یا شوبہ کرنا۔ گرم پانی میں غسل کرنا گرمی کا موسم و مریض قوی ہو تو بھیگا کپڑا سر پر رکھنا یا سر پہ پانی ڈالنا۔ خاص چیز پر نگاہ جمانا۔ سونیوالوں کی طرح سانس لینا۔ چپکے چپکے خیال میں نسو تک گنتی گننا۔ گانا سننا۔ گر سوتے میں سوتے سوتے آنکھ کھلجائے تو بستر کو جھاڑ کر پیشاب کر کے سو جانا وغیرہ

نیند لانے کے لئے برومائڈ آف پٹاسیم دیتے ہیں جس سے خون کم ذکر رفع ہوتی ہے اور سر کی گرانی وکنپٹی کی شریان کی تڑپ و چہرہ کی تمتماہٹ دور ہو جاتی ہے لیکن جنکو کمئی خون کا عارضہ ہو اُن کو نہ دیں ۔

کلورل ہیڈریٹ بھی عمدہ خواب آور ہے مگر تنگئی تنفس یا نہایت درجہ کی کمزوری یا دل کا کوئی مرض ہو تو نہ دیں ۔

بوڑھوں اور کمزوروں کو غفلت آور ادویہ نہ دیں بلکہ بجائے اون کے مقویات و محرکات کا استعمال کریں ۔

۷ - لقوہ

اسکو ڈاکٹری مین فیشیل پالسی کہتے ہین - اسمین یکایک چہرہ کے ایک جانب کے عضلات کی حرکت رفع و چہرہ بیڈول ہو جاتا ہے کیونکہ جانب صحت کے عضلات کھنچتے و ماؤف طرف کے بے حرکت ہو جاتے ہین † جانب مفلوج کا نتھنا اندر کو دبنے کے سبب سوراخ چھوٹا ہو جاتا ہے - اسطرف کی آنکھہ بند نہین ہو سکتی اور اُس سے آنسو بہتے ہین - ہنسنے و سیٹی بجانے و مُنہ سے پھونکنے کا فعل مریض سے نہین ہو سکتا - زبان باہر نکالنے کیوقت فالج کی طرف لٹکی ہوئی نظر آتی ہے - بات کرنے مین لکنت ہوتی ہے - ہونٹ کو انگلی سے سہارا دئے بغیر حروف ب - پ - ف وغیرہ مریض ادا نہین کر سکتا - رال بہتی رہتی ہے پینے کیوقت پانی مفلوج طرف سے نکل جاتا ہے غذا گال مین رہ جاتی ہے - رونے یا ہنسنے یا بات کرنے یا کھانا کھانے یا چھینکنے کیوقت مریض کا چہرہ اور بھی بدشکل ہو جاتا ہے - علامات مذکورہ کے علاوہ کوئی اور جسمی درد یا تکلیف نہین ہوتی ؛

جب ساتوان جوڑہ عصب کا اور پانچوین جوڑے عصب کی تیسری شاخ مفلوج ہو تو چہرہ کی حرکت زائل ہو جاتی ہے اور جو صرف تیسری شاخ پانچوین جوڑے کی مبتلا ہو تو جبڑے کی حرکت و چہرہ کی حس جاتی رہتی ہے مگر چہرہ بیڈول نہین ہوتا ؛

† چہرہ جانب تندرست کو مڑ جاتا ہے یعنی جسطرف کو چہرہ مڑا ہو وہ جانب تندرست سمجھنی چاہیے اور دوسری طرف مفلوج ؛

یہہ عارضہ کھوپڑی کے اندر عصب پر کسی طرح کا دباؤ پہنچنے یا آتشک کا مادّہ اثر کرنے یا سر پر چوٹ لگنے سے عصب پر صدمہ پہونچنے یا کینسر ہونے یا سردی لگنے سے ہوتا ہے۔ اور وجع مفاصل کے مریضوں کو یا سردی سے اکثر ہو جاتا ہے۔

علاج۔ کوئی دانت خراب ہو تو اُسکو اُکھاڑ دین۔ کان کے سامنے یا پیچھے دبانے سے درد ہو تو کان کے پیچھے پانچ چار جونک لگائین بعدہٗ گرم پولٹس باندہین۔ ایک یا ڈیڑہ تولہ روغن بیدانجیر ملائین یا اور کوئی ہلکا مسہل دین یا لقوہ ہوئے عرصہ ہو گیا ہو تو کان کے پیچھے بلسٹر لگا کر کچھہ روز اُس سے مواد بہنے دین۔ مریض کو پہلے آتشک ہوئی ہو تو یہہ نسخہ دین۔ نسخہ۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم تین گرین۔ پانی یا عشبہ کا جوشاندہ ایک اونس دونون کو ملائین یہہ ایک خوراک ہے۔ ایسی دن مین دو تین بار دین اور عرصہ تک دیتے رہین سردی سے ہو تو سونٹھہ تیل مین ملا کر یا اور گرم ادویہ کے روغن کی مالش کرین۔ بہرحال گرم روغنات کی مالش کرنا و چہرہ پر گرم پانی کا ڈالنا و ملنا اور جب کچھہ روز گذر جائین کچلہ یا کچلے کا جوہر بمقدار مقررہ دینا چاہیئے۔

۸۔ عصبی درد

اسکو ڈاکٹری مین نیورالجیا۔ انگریزی مین نروس پین کہتے ہین۔ اِس قسم کا درد اعصاب مین جہان جہان اُسکی شاخین پہیلتی ہین۔ بے قاعدہ نوبت سے بغیر سوزش کے تیز کاٹنے کا سا یا جلنے کا سا ہوتا ہے اور اکثر شب کو اسکی زیادتی ہوتی ہے اور سونے سے رفع ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اسکی شناخت ہم پہلے لکھہ چکے ہین (دیکھو باب ششم درد کا بیان)۔

علاج - ہر قسم کے عصبی درد مین باری کے وقت افیون یا کلورو ڈین یا برومائیڈ آف پٹاسیم یا کلورل ہیڈریٹ بمقدار مقررہ کھلائین - نوسادر بمقدار پچیس تیس گرین چھٹانک یا آدہ یا ڈیڑھ پانی مین ملا کر گھنٹہ گھنٹہ بعد چار خوراک تک دین اگر چار خوراک سے آرام نہو تو بند کر دین اور جو فائدہ معلوم ہو تو دوا ایک خوراک پندرہ پندرہ گرین کی اور دیگر دس دس گرین دن مین تین بار دین - برانڈی یا چاء گرم گرم پلانا بھی مفید ہے*

یہہ نسخہ بھی اچھا ہے - نسخہ - کلوروفارم دو ڈرام - کافور ایک ڈرام انڈے کی زردی ایک عدد - پانی چھہ اونس - پہلے کافور کو کلوروفارم مین حل کرین پھر انڈے کی زردی کے ساتھہ گھوٹین اور تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے جائین جب سب ملجائین - چار چار ڈرام گھنٹے گھنٹے بعد دین - جب تک درد مین کمی ہو یا جی متلانے لگے *

باری کے وقت بیرونی علاج بھی کرنا چاہئے یعنی درد کی جگہہ سینک کرین رائی کا پلاسٹر لگائین - مقام درد پر افیون کو تیل مین ملا کر مالش کرین یا ایک ڈرام کلورل ہیڈریٹ کو سولہ ڈرام پانی مین ملا کر گرم کرین اور اُسمین لنٹ کی تین تہہ بھگو کر درد کی جگہہ رکھکر اوپر سے تین تہہ ململ کی گرم پانی مین بھگو کر نچوڑ کر لگا دین اُسکے اوپر موم جامہ رکھکر چھہ گھنٹہ تک بندھا رکھین پھر سب کو ہٹا کر سیدا ہرک کر روئی رکھکر باندہ دین - وقفہ کی حالت مین مریض کمزور ہو تو مقوی ادویہ مثلاً کونین یا فولاد کے مرکب یا کاڈ لور آئیل وغیرہ بمقدار مقررہ یا پندرہ پندرہ گرین کاربونیٹ آف آئرن دن مین تین بار دین

مریض قوی ہو تو مسہل دینا چاہئیے - ملیریا کے اثر سے ہو تو تبدیل آب وہوا یا مکان کی صفائی کریں اور کونین دو گرین ہر چوتھائی گھنٹے کے بعد دیں *
کسی خاص غذا مثلاً ترشی وغیرہ سے ہوتا ہو تو اس سے پرہیز کرائیں
ہسٹیریا کے سبب سے ہو تو دس دس گرین سفوف بالچھڑ کا دن میں تین بار دیں - غرضکہ جو سبب ہو اسکو دفع کریں جہانتک اسکا دفع کرنا ممکن ہو

اگرچہ عصبی درد ہر جگہ ہو سکتا ہے لیکن جن مقام پر اکثر ہوتا ہے اُن کا بیان ذیل میں کیا جاتا ہے *

۱- درد نیم سر - اس کا بیان ہو چکا ہے (دیکھو صفحہ ۴۰۵) *

۲- چہرہ کا عصبی درد - اس کو فیشیل نیورالجیا - یا ٹک ڈلرو کہتے ہیں جو کمزوری یا کمی خون یا کلوروسس یا دانت کی خرابی یا چہرے کی ہڈیوں کے مرض یا دماغ میں فتور یا آلات البول کے امراض یا ملیریا کے اثر یا سیسہ کی سمیت یا بدہضمی یا ہسٹیریا یا سردی یا صرف خیال سے پانچویں جوڑے عصب یا اوسکی کسی شاخ میں شدت کے ساتھ ہوتا ہے

جب عصب مذکور کی پہلی شاخ میں ہو تو چشمخانہ کے بالائی کنارے یعنی پیشانی وا برو و گا ہے آنکھ کے ڈھیلے میں بھی درد ہوتا ہے جسکے سبب سے آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں اور مریض آنکھ بند کئے رہتا ہے
جب دوسری شاخ میں ہو تو لب و رخسارہ و ناک پر درد معلوم ہوتا ہے
جب تیسری شاخ میں ہو تو نیچے کے جبڑے و مسوڑھوں و دانتوں و ٹھوڑی و زبان کے ایک جانب ہوتا ہے *

بہرحال یہہ درد اکثر ایک ہی طرف خاصکر دائین جانب شروع ہوکر رفتہ رفتہ
ایسا تیز ہوجاتا ہے کہ گویا بجلی اندر گھسی جاتی ہے۔ مریض بے چین ہوتا ہے
اور چیخ مارتا اور اُچھل اُچھل پڑتا ہے اسکے سبب سے صحت مین کچھہ فتور نہین
پڑتا لیکن کبھی بدہضمی وتلی کی علامات ہوکر یہہ درد شروع ہوتا ہے اور گاہی
اُسکے ساتھہ عضلاتی تشنج ہوجاتا ہے جس سے چہرہ بدنما معلوم ہوتا ہے
اور دس پندرہ لمحہ سے ایک منٹ تک رہ کر زائل ہوجاتا ہے مگر شدید ہو
تو باری جلد جلد ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ آرام ہوجاتا ہے لیکن پھر سردی
لگنے یا خیال کرنے سے ہوسکتا ہے*

علاج- کوئی دانت خراب ہو تو اُکھڑوا دین- ڈاڑہی مونچھہ نہ منڈوائین کو کہ
تاکہ اعصاب پر سردی کا اثر نہ ہو- عقرقرہ کا سفوف زیرین و بالائی دانتون
کے درمیان رکھہ کر دبائین- یا عقرقرہ چبائین اور تھوکتے رہین- گرم پانی کے
ابخرات درد کے جگہہ لگائین- دس دس گرین کلوریٹ آف پٹاس دن مین
تین بار دین- اور اُن تدابیر مین سے جو عام عصبی درد کے علاج مین لکھی
ہین جو تدبیر مناسب ہو کام مین لائین*

۳- **پسلیونکا عصبی درد**- اسکو انگریزی مین انٹر کاسٹل نیورالجیا
کہتے ہین جو اکثر عورتون کو بائین جانب چھٹی پسلی سے لیکر نوین تک سینہ
پر کمزوری یا بائےگولہ یا سیلان رحم یا زیادتی حیض یا مردون کو سِل یا
ذات الجنب کی وجہ سے ہوتا ہے*
باری کی حالت مین سانس لینے یا کھانسنے یا چھینکنے یا ہاتھہ ہلانے سے

اس درد کی زیادتی ہوتی ہے مگر دبانے سے فائدہ معلوم ہوتا ہے۔

علاج - اسکا علاج یہہ ہے کہ دس قطرے تارپین کا تیل یا ایک یا دو ڈرام برانڈی قدرے گرم پانی مین ملاکر پلائین۔ مسٹرڈ پلاسٹر لگائین

۳ - **عرق النسا** - اسکو انگریزی مین سائٹیکا ہندی مین رینگن بائی کہتے ہین - یہہ درد کولھے کے عصب مین یعنی چوتڑ سے لیکر گھٹنے اور کبھی ٹخنے تک باہر کی طرف کو ٹیس کے ساتھہ ہوتا ہے۔ اور جب عصب کے غلاف مین ہو تو اور بھی شدت کا درد ہوتا ہے جس سے بیمار پاؤن کو موڑے رہتا ہے اور عرصہ تک ایک وضع پر رہنے کے سبب پاؤن پتلا پڑ جاتا ہے۔ مگر جب غلاف عصب مین رطوبت رسے تو درد دہیما اور پیر سوجا ہوا نظر آتا ہے۔ اس مرض مین بوجہ درد کے چلنا دشوار ہوتا ہے اور مریض چلتا بھی ہے تو لکڑی کے سہارے سے۔ اور کئی ہفتون سے برسون تک رہتا ہے اور کبھی عمر بھر ستاتا ہے یعنی بار بار ہوجاتا ہے کولھے کے عصب کی جڑ مین رسولی و پھوڑے وغیرہ کا دباؤ پہنچنے یا امعا مین سدے جمع ہونے یا سردی لگنے یا مرطوب زمین یا سرد پتھر پر زیادہ عرصہ تک بیٹھنے یا جسم مین وجع مفاصل یا آتشک کی سمیت ہونے یا شدید مرض سے افاقہ پانے یا عورتون کو وضع حمل کے بعد یہہ عارضہ ہوجاتا ہے۔

علاج - اسکا علاج یہہ ہے کہ سبب کو دور کرین یعنی رسولی یا پھوڑا ہو تو اسکا علاج کرائین۔ امعا مین سدے ہون تو معجون سنا یا جرمن پوڈر

روز دین - آتشک کی سمیت جسم مین ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بمقدار سفر ۵ دین
کمزور مریض ہو تو روغن ماہی یا مرکبات فولاد کا استعمال کرین - وجع مفاصل کی
سبب ہو تو دس دس گرین سلی سن چھ چھ گھنٹہ بعد کھلا دین - گردہ کے
امراض کی وجہ سے ہو تو ایک ڈرام روغن تارپین کو ایک اونس شہد مین ملا لین
اور نصف صبح اور نصف شام کو دیدیا کرین - کوئی سبب نہ معلوم ہو تو ہفتہ
مین دو دفعہ ہاٹ واٹر باتھ کرائین اور یہہ نسخہ دین نسخہ - کھاری نمک
چالیس گرین - بائی کاربونیٹ آف سوڈا بیس گرین - کاربونیٹ آف آئرن
پندرہ گرین - سانبھر یعنے کھانے کا نمک پندرہ گرین - صاف کھریا مٹی کا سفوف
دس گرین سب کو پاؤ بھر پانی مین ملا کر ایک دفعہ صبح کو پلا دین *
ابتداء مرض مین جو ترٹ پر جہان سے درد کا آغاز معلوم ہوتا ہے بھری ہوئی
سینگی یا جونک لگا دین مزمن مین یہہ دوا ملین نسخہ مالش - لائکر امونیا
پانچ ڈرام روغن تارپین ایک اونس - میٹھا تیل ایک اونس سب کو ملا کر
مقام درد پر مالش کرین - ایک اونس تارپین کے تیل مین ایک یا دو گرین
افیون ملا لین اور اوسمین فلالین کا ٹکڑا بھگو بھگو کر دن مین کئی بار مقام ماؤف
پر رگڑین *
جب مرض مزمن ہو جائے تو فلالین کے بنڈج پر گندک کا سفوف چھڑک کر ماؤف
پاؤن پر باندہ دین - آخر مین دو دو دانچھ کے فاصلے پر کئی بلسٹر روپیہ کی برابر لگائین

۹ - ہچکی

حجاب حاجز مین یکایک تشنج ہونیکا نام انگریزی مین ہکپ وہندی مین ہچکی ہے

اکثر جلد لقمہ نگلنے یا زیادہ ہنسنے یا زیادہ رونے یا معدہ و امعا مین خراش یا نفخ یا بدہضمی ہونے سے اور کبھی جگر یا لبلبہ یا معدہ یا پردہ صاق یا فتق یا عورتون کو رحم کے خراش یا باؤ گولہ کے سبب سے ہچکیان آتی ہین اور کبھی شدید امراض مین مرنے سے پہلے ہچکیان آنے لگتی ہین ❊

علاج۔ اسکا علاج یہہ ہے بموجب عمر کے چند قطرے اسپرٹ امونیا ایرومٹک کیمفر واٹر مین ملاکر پلائین۔ یا آدہا ڈرام سلفیورک ایتھر ایک اونس کیمفر واٹر مین ملاکر پلادین اور اگر ایک خوراک سے ہچکیان نہ رکین تو دوسری خوراک جو کچھہ عرصہ بعد دین اُسمین پانچ قطرے ٹنکچر آف اوپیم کے ملادین یہہ خوراک جوانون کے لئے ہے ❊

بدہضمی سے ہو تو غذا کا بندوبست کرین اور سوڈا وغیرہ دین۔ قبض ہو تو مسہل کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ معدہ پر مسٹرڈ پلاسٹر بھی لگا ہین۔ اِس مرض مین یہہ نسخہ بھی مفید ہے۔ نسخہ۔ کافور چالیس گرین۔ ہینگ اسّی گرین۔ پانچ چھہ قطرے اسپرٹ کے ذریعہ سے کافور کو حل کرکے اور اسپرٹ نہو تو ویسی ہی کافور و ہینگ کو خوب ملاکر تیس گولیان بنالین اور ایک ایک گولی دو دو گھنٹہ بعد کہلادین ❊

یہہ نسخہ بھی مفید و مجرب ہے۔ نسخہ۔ ایک ڈرام ولایتی رائی کے سفوف کو سوا پاؤ کھولتے ہوئے پانی مین بیس منٹ بھگو کر چھان لین اور اسکو یکدم سے پلادین ❊

۱۰۔ بائنٹے

زیادہ دیر تک ایک وضع پر بیٹھنے یا قبض یا عصبی کمزوری سے یا عورتون

بحالت حمل عضلات مین شدید درد کے ساتھہ تشنج واکڑاہٹ پیدا ہو جائے تو اسکو ہندی مین بائنٹے اور انگریزی مین کریمپ کہتے ہین - اور یہہ عارضہ کبھی موروثی بھی ہوتا ہے ؛

علاج - اسکا علاج یہہ ہے کہ مقام ماؤف کو ہاتھہ سے ملین اور پاؤن مین ہو تو ملنے و کھڑے ہونے وایڑی کو پکڑ کر دبانے سے رفع ہو جاتا ہے - اور اکثر تو صرف ہاتھہ سے ملنا کافی ہوتا ہے - ورنہ ذرا سارائی کا سفوف لگا کر مالش کرین - بار بار یہہ عارضہ ہوتا ہو تو پندرہ قطرے ٹنکچر آف ایسافٹیڈا یا ایک اونس کیمفر واٹر یا ایک گرین ہینگ دین اور فلالین کا بنڈج عضو پر باندہین ثقیل و دیر ہضم غذا سے پرہیز کرائین خاصکر شب کو ایسی غذا نہ دین - قبض ہو تو پندرہ بیس گرین گندک اور اسی قدر سگنیشیا ملا کر پانی کے ہمراہ صبح کو کھلائین یا جرمن پوڈر کا استعمال کرین تاکہ قبض رفع ہو جائے ؛

فصل چہارم - امراض چشم کی بیان مین

آنکھہ کے پردون و رطوبتون اور اسکے ملحقات کی بہت سی بیماریان ہین اور ان مین سے اکثر ایسی ہین جنکا علاج لایق ڈاکٹر سے ہو سکتا ہے یا ادن کا تعلق جراحی سے ہے - جسمین آنکھہ بنانیوالے ڈاکٹر دست اندازی کر سکتے ہین - مگر یہان تو نہین چند امراض کا ذکر ہوگا جنکا علاج عام آدمی بھی سمجھکر کر سکین اور وہ یہہ ہین - سوزش پردہ ملتحمہ - آنکھہ آنا - خنازیری آشوب چشم

دانہ دار آشوب چشم - پردہ ملتحمہ کی خشکی - پھلی ضعف بصارت - رتوندا - پپوٹونکے کنارون کی سوزش - گوہانجنی ؛

۱- سوزش پردہ ملتحمہ

کنجنکٹیوا یعنی پردہ ملتحمہ کی سوزش کو انگریزی مین کنجنکٹیوائیٹس کہتے ہین ؛

چھینکنے یا کھانسنے کے زور سے کوئی باریک شریان پھٹکر خون پھیلجائے تو سرخی و درد نہین ہوتا اور تھوڑی دیر بعد خود بخود جذب ہوجاتا ہے ؛ زنبور یا مکھی کاٹے تو کنجنکٹیوا اور اسکلیراٹک کے مابین جو خانہ دار جھلی ہے اسمین آب خون جمع ہوجاتا ہے یا گھونسے وغیرہ کی چوٹ لگے تو جلد کی رنگت سیاہ ہوجاتی ہے - پپوٹے ورم کراتے ہین و خانہ دار جھلی خون سے پُر ہوجائے تو آنکھ کی سفیدی مین سرخ دھبہ نظر آتا ہے جو رفتہ رفتہ جذب ہوجاتا ہے ؛

علاج - بہرحال ابتدا مین آب سرد مین کپڑا یا لنٹ بھگو کر گدی بنا کر باندہین مگر اکثر چھینکنے وغیرہ سے ہو تو علاج کی ضرورت نہین ہوتی - زنبور وغیرہ کے کاٹنے سے ہو تو کارنیا کے چارون طرف چاکو سے شگاف کرتے ہین مگر یہہ عام آدمی کا کام نہین ٹھنڈے پانی کا کپڑا رکھنا بہتر ہے - چوٹ کے سبب سے ہوا در کرہ چشم پر صدمہ نہ پہونچا ہو تو اُسکا علاج بھی آسان ہے یعنی شروع مین ایک دو روز ٹھنڈے پانی کی گدی رکھین اور اس سے آرام نہو تو گرم پانی یا پوست کے پانی سے بطریق مذکور فومنٹ کرین ؛

۲- آنکھہ آنا

یہہ بھی کنجنکٹیوا کی سوزش ہے اسکو ڈاکٹری مین افتھلمیا کہتے ہین اسکی کئی قسمین

جن کا جدا جدا ذکر ہو گا - گرمی سردی یا موسم کی تبدیلی یا خراش یا تیز روشنی کے اثر یا چھوت دار رطوبت لگنے یا انبوہ کثیر یا خراب جگہہ مین رہنے سے جو آنکھہ دکھنے آجاتی ہے اُسکا نام کٹارل آفتھلمیا ہے - اِسکی علامات یہہ ہین آنکھہ مین درد و کھٹک و سرخی ہونا - شروع مین خشکی اور پھر پانی کی مانند رطوبت کا نکلنا - آنکھہ مین کنکریان سی گری ہوئی معلوم ہونا - شدید ہو تو درد سر و بخار وغیرہ ہونا - زرد رنگ کی رطوبت کا نکلنا - پپوٹون کا سوج جانا - صبح کو پپوٹون کے چپکنے سے بغیر صاف کئے آنکھہ کا نہ کھلنا - جب مزمن ہو جائے تو تنکھیوا کا سرخ و دبیز و بے چلنی ہونا - نگاہ کی قدرے محنت سے بھی آنکھہ کا دکھنا ۔

علاج - اگر خفیف ہو تو کبھی بلا علاج صحت ہو جاتی ہے یا صرف اِس دوا کا ضماد آنکھہ کے چوگرد کرین **نسخہ** - رسوت پھٹکڑی ہر ایک دو حصہ - افیون ایک حصہ - رسوت کو پانی مین بھگو کر چھان لین کہ اُسکا میل وغیرہ نکل جائے پھر افیون و پھٹکڑی کا سفوف ملا لین - اگر پتلا ہو تو ذرا آگ پر رکھہ کر گاڑھا کر لین اور آنکھہ کے چوگرد صبح شام لگائین اور یہہ لیپ سخت ہو جائے تو ذرا سا پانی ڈال کر انگلی سے خوب گھول لیا کرین ۔

اگر دو ایک روز مین آرام نہو تو سبز عینک لگائین یا سبز کپڑا پیشانی پر اسطرح باندھین کہ دکھتی آنکھہ کے روبرو رہے - روشنی سے بچائین آنکھہ پر گرم پانی یا پوست کے پانی سے سینک کرین - نیم گرم لپری یا حلوا یا بالائی† باندھین - دھنی ہوئی و صاف روئی کے ذریعہ سے بہ آہستگی زرد رطوبت

† دودہ کی ملائی کو بالائی کہتے ہین ۔

یعنی گیڈ کو صاف کرتے رہین ✣
جب تین چار روز ہوجائین اور آرام نہو تو ایک یا دو گرین پھٹکری کو ایک اونس آب مقطر یا گلاب مین حل کرکے دو تین قطرے اسمین سے بترکیب مذکورہ صفحہ ۵۱۲ آنکھہ کو نیم گرم پانی سے صاف کرنیکے بعد دنمین دو تین بار ڈالین ✣
سُرخی بھی ہو اور بہت رطوبت خارج ہوتی ہو تو دو گرین نائٹریٹ آف سلور کو ایک اونس آب مقطر مین حل کرکے اسمین سے دو تین قطرے دنمین دو تین دفعہ آنکھہ مین ٹپکائین۔ اسکو کاسٹک لوشن کہتے ہین ✣
آنکھہ سے کیچڑ یعنی گیڈ بہت نکلتی ہو اور رات کو آنکھہ بند ہوجاتی ہو تو سادہ مرہم (دیکھو صفحہ ۱۰۰) یا بالائی پلکون کے درمیان سوتے وقت لگا دیا کرین صبح کو آنکھہ بند ہون تو نیم گرم پانی لگا لگا کر آہستہ آہستہ کھلوادین ✣
مرض شدت کا ہو تو گریگریز پوڈر یا جرمن پوڈر دین تاکہ دست کھلکر ہوجایا کرے مریض قوی ہو تو روغن بیدانجیر وغیرہ کا مسہل دین و کنپٹی پر چند جونک لگا سکتے ہین مگر مریض کمزور ہو تو جونک نہ لگائین و مقوی ادویہ و اغذیہ کھلائین۔ رسوت کا نسخہ مذکورہ بالا ہر حالت مین لگا سکتے ہین اور ابتدا مین قابض ادویہ مثلاً الیم لوشن یا کاسٹک لوشن مذکورہ آنکھہ مین نہ ڈالین ✣
جب مرض مزمن ہوجائے تو آنکھہ کو صاف رکھین ایک گرین فی اونس والا نائٹریٹ آف سلور کا یا سلفیٹ آف زنک یا پھٹکری کا لوشن آنکھہ مین ڈالین اور روغن بیدانجیر یا بالائی یا ویسلین یا سادہ مرہم سوتے وقت پلکون کے کنارون پر لگا دین۔ طبیعت کی درستی کا دھیان رکھین۔ قبض نہونے دین ✣

۳- خنازیری آشوب چشم

اسکو سپچولر افتھلمیا - یا - اسٹرومس افتھلمیا کہتے ہین - یہہ مرض اکثر اسکرافیولس یعنی خنازیری مزاج کے بچون کو ایک برس سے دس برس کی عمر تک ہوتا ہے - اسکا بیان دعلاج دیکھو اسکرافیولا مین صفحہ ✤

۴- دانہ دار آشوب چشم - یا - روہے

اسکو گرانیولر افتھلمیا کہتے ہین جسمین پلک کے اندر کی سطح خاصکر گوشہ چشم کے قریب چھوٹے چھوٹے دانے اور سرخی نظر آتی ہے اور پردۂ ملتحمہ یعنی کنجنکٹیوا پر کھردرا پن اور قرنیہ پر گدلا پن پایا جاتا ہے - اکثر آشوب چشم کے بعد یہہ کیفیت ہوتی ہے - خصوصاً جب زیادہ محرک دوائین لگائی جاتی ہین ✤

علاج - اِس عارضہ سے بہت دن مین صحت ہوتی ہے اور علاج سے غفلت کی جائے تو آنکھہ خراب ہو جاتی ہے بدنیوجہ معقول علاج کی طرف توجہ کرنا چاہئیے - پس مقوی دوا و غذا کھلائین - قواعد حفظ صحت کی پابندی کرائین - تیسرے چوتھے روز پپوٹے کو الٹ کر دانون پر بینس گرین ایک اونس والا کاسٹک + لوشن برش سے لگا دیا کرین

+ (نہایت ضروری نوٹ) اگر اس مرض کے ہمراہ آنکھہ کے ڈھیلے مین زخم ہو جو اکثر اس مرض کے ہمراہ یا بغیر اسکے ہوا کرتا ہے تو کاسٹک لوشن بڑی ہوشیاری سے لگوائین اگر ہوشیاری سے نہ لگایا جا سکے تو نہ لگا (بہتر ہے کیونکہ ڈھیلے کے زخم پر کاسٹک لوشن تیز لگ گیا تو زخم بڑا ہو کر خراب نتیجہ پیدا کرے گا ✤

یا طوطیا رسبز کی قلم یعنی نیلے تھوتھے کی مضبوط یعنی ڈلی دانون پر جوہا دیا کرین

یا ایک حصہ نائٹریٹ آف سلور و ایک یا دو حصہ شورہ کو پگھلا کر یعنی نلی مین ڈالین کہ اسکی بتی جم جائے اسکو دانون پر لگایا کرین ؛

یا پھٹکری و طوطیا سبز و شورہ ۔ تینون چیزون کو پگھلا کر بدستور مذکور بتی ڈھال کر استعمال کرین ؛

یا سلفیٹ آف زنک کا باریک سفوف کرلین اور اوپر و نیچے کے پپوٹے الٹ کر اچھی طرح سے ملدین ۔ اسکے لگانے سے جو قدرے تکلیف ہوتی ہے اسکا کچھ مضایقہ نہین دس پانچ منٹ بعد سرد پانی سے دھوڈالین دانے کم ہون تو ایک دو روز ۔ ورنہ ہفتہ عشرہ لگانیسے آرام ہو جاتا ہے ؛

ادویات مذکورہ کا استعمال تو تیسرے چوتھے دن ہونا چاہیئے اور جو موجود ہو تو روزمرہ گلیسرین آف ٹینن لگاتے رہین ؛

۵ ۔ پردہ ملتحمہ کی خشکی

اسکو ڈاکٹری مین زیر وافتھلمیا کہتے ہین جسمین بوجہ مزمن خراش کے جب لعابدار گلٹیان تحلیل ہو کر رطوبت خارج نہین ہوتی تو کنجنکٹیوا مین خشکی و قرنیہ مین غیر شفافی و بے آرامی ہوتی ہے ؛

علاج ۔ بے آرامی و خراش دور کرنے کے لئے ایک دو قطرے گلیسرین یا روغن بیدانجیر کے آنکھہ مین ڈالین اور سبب کو دور کرین یعنی آنکھہ کی اور کوئی بیماری ہو تو اسکا علاج کرائین ؛

۶۔ پھلی۔ یا۔ پھولا

قرنیہ کی سوزش کے بعد یا اسکا زخم اچھا ہونے کے بعد ریشہ دار رطوبت اسکی ساخت یا کنجنکٹیوا کے نیچے جمع ہو تو اسکو ہندی مین پھلی اور ڈاکٹری مین اوپاسٹی آف دی کارنیا کہتے ہین۔ اسکی دو قسم ہین ایک تو سفیدی مثل ابر کے پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ دوسرے موتی کی مانند سفید نقطہ ایک جگہہ قایم ہوتا ہے +

علاج۔ سفیدی پھیلی ہوئی ہو تو کاسٹک لوشن دو گرین ایک اونس والا بہت روز تک ڈالتے رہین +

اگر سفیدی گہری اور ایک جگہہ قایم ہو تو نیلے تھوتھے کی باریک قلم نہایت احتیاط سے روزمرہ ایک دفعہ خاص سفیدی مذکور پر پانچ چھہ ماہ تک لگاتے رہین

۷۔ ضعف بصارت

اسکو ڈاکٹری مین استھی نوپیا کہتے ہین جو نگاہ کا زیادہ کام وغیرہ کرنے یا مفلسون کو عمدہ غذا نہ ملنے سے ہوتا ہے۔ جسکی یہہ علامات ہین کہ کتاب کا مطالعہ زیادہ کرنے یا کسی شئے کو دیر تک دیکھنے سے آنکھون کے نیچے اندھیرا سا آجاتا ہے اور آنکھین دکھنے لگتی ہین۔ کتاب پڑھتے ہون تو حروف گڈ مڈ نظر آتے ہین۔ آنکھون سے پانی نکل آتا ہے۔ سر مین خفیف درد ہونے لگتا ہے۔ مگر نگاہ ہٹانے و آنکھون کو ملنے سے وہ علامات زایل ہو جاتی ہین +

اور چونکہ آنکھون کے ملنے سے مرض مین تخفیف ہوتی ہے۔ بدین وجہ

مریض بار بار آنکھہ ملتا ہے اور آنکھہ دُکھنے کی علامات بھی پیدا ہو جاتی ہین ؟

علاج - سُرخی وغیرہ سے دہوکا کہا کر آنکھہ دُکھنے کا جو علاج سابق مین لکہا گیا وہ کیا جائے تو اس مرض مین کچھہ فائدہ نہین ہوتا بلکہ اسمین تو یہہ چاہیئے کہ مریض کو آرام سے رکھین - ہواخوری کرائین - مقوی دوا مثلاً مرکبات فولاد مچھلی کا تیل وغیرہ اور مقوی غذا کھلائین - خاص طرف زیادہ عرصہ تک غور نہ کرنے دین اور کام کرنا ضرور ہو تو تھوڑی دیر کرکے چھوڑ دین اور پھر کرین بار بار آنکھون کو نہ ملین ؟

۸ - رتوندا

اس کو ڈاکٹری مین ہمی رولوپیا - انگریزی مین موون بلائینڈ - یا نائٹ بلائینڈنس کہتے ہین - کتاب بینی یا اور کوئی نگاہ کا کام زیادہ کرنے یا دہوپ لگنے یا کمزوری سے رٹینا پردہ کو نقصان ہو جاتی ہے اور رات کو نہین دکھائی دیتا - رات کو پتلیان پھیلی رہتی ہین - برسات یا گرمی کے موسم مین اکثر آدمیون کو یہہ عارضہ ہوتا ہے اور کبھی پیدایش سے ہی یہہ کیفیت ہوتی ہے - کہتے ہین کہ تین ہفتہ سے چھہ ماہ تک کے اندر آرام نہو تو پھر لاعلاج سمجھا جاتا ہے

علاج - نگاہ کا کام نہ کرائین - ایک آنکھہ پر دن بھر پٹی باندھے رکھین اور دوسری سے کام لین اور رات کو پٹی کھولدین تاکہ جو آنکھہ دن بھر آرام سے رہی ہے وہ کام دے سکے تیکو نین واسٹرکنائن وغیرہ مقوی ادویہ دین - یہہ نسخہ اِس مرض مین مجرب ہے **نسخہ** - کاڈ لور آئیل ایک ڈرام - لائکر ئیٹاسی بیتیٖ قطرے - پرسینٹ واٹر ایک اونس سبکو ملا کر صبح شام پلائین

خواہ کیسا ہی دیرینہ مرض ہو چار پانچ دن مین آرام ہو جاتا ہے۔ اگر لاگر ٹپاسی
نہو تو صرف کاڈ لور آئیل کا دینا بھی کافی ہوتا ہے ؛
تین چار گرین ایک اونس والے کاسٹک لوشن کے ایک دو قطرے شام
کے وقت آنکھون مین ڈالنا بھی مفید ہے ؛

۹- پپوٹون کے کنارونکی سوزش

اسکو ڈاکٹری مین افتھلمیا ٹارسائی پنجابی مین کھورے باکہتے ہین۔ کمزور رد
خنازیری مزاج والون کو عمدہ و برابر غذا نہ ملنے یا مجمع کثیر مین رہنے یا آنکھ
صاف نہ کرنے سے یہہ عارضہ ہو جاتا ہے ؛
سوزش حاد یعنی شدت کی حالت مین پپوٹون کے کنارے سُرخ اور سوجے
ہوئے و دبیز و خراشدار نظر آتے ہین۔ کھجلی ہونیکے سبب مریض آنکھون کو
ملتا ہے۔ چکاچوندسی ہوتی ہے۔ آنسو کی نالی کا سوراخ بند ہونیکے سبب
آنکھون سے آنسو بہتے رہتے ہین۔ سوتے وقت گاڑہی رطوبت نکلنے کے
سبب پلکین چپک جاتی ہین اور پلکون کی جڑ مین کھرنڈ بنجاتی ہین جو مشکل سے
علیحدہ ہوتے ہین۔ کنجنکٹیوا مین اول پھنسیان نکلتی ہین اور پھر کھرنڈ بنکر زخم پڑجاتے ہیں۔
جب مرض مزمن ہو جائے تو پپوٹے دبیز ہو جاتے ہین۔ پلکین گرجاتی ہین
یا کبھی اندر کو مڑجاتی ہین جس سے کرۂ چشم پر خراش ہوتا ہے۔ کنجنکٹیوا سُرخ ہو جاتی ہے
علاج - سوزش حاد مین گرم پانی یا پوست کے جوشاندہ سے آنکھ کو
خوب ٹکور کرین۔ پھٹکڑی یا سفید طوطیا کے لوشن سے دو دو گھنٹے بعد
بحالت مزمن گرم پانی سے دہو کر کھرنڈ وغیرہ صاف کر دینا ڈالا کرو

سٹرن آئنٹمینٹ کو ایک اونس سادہ مرہم مین ملالین اور سوتے وقت تھوڑا سا لگا دیا کرین یا بجائے اسکے زنک آئنٹمنٹ کا استعمال کرین۔ بال اندر کو مڑے ہوئے ہون تو اکھڑوا دین۔ کنجنکٹیوا کی سوزش رفع کرنیکے لئے پانچ گرین ایک اونس والا کاسٹک لوشن آنکھ مین ٹپکا دین ؛

۱۰۔ گوہانجنی

اِس کو ڈاکٹری مین ہارڈی اولم - یا اسٹائی - پنجابی مین گو آنڈنی بولتے ہین۔ کمزور خنازیری مزاج والے بچون کے یا آب وہوا عمدہ نہونے یا بدہضمی یا جوانون کی طبیعت نادرست ہونے سے پپوٹون کے کنارون پر بالون کی جڑ مین اکثر درونی گوشہ چشم کی طرف چھوٹی سی پھنسی نکل آتی ہے جس کو سب جانتے ہین ؛

علاج۔ عین ابتدا مین ٹھنڈے پانی کی گدی رکھین لیکن جب اجتماع خون ہوجائے یعنی پھنسی ابھر آئے تو گرم پانی یا پوست کے جوشاندہ سے سیکین۔ گرم پولٹس باندھین۔ پیپ پڑجائے تو سوئی کی نوک کے ذریعہ سے نکال دین۔ جب مرض مزمن ہوجائے تو حسب ترکیب مذکورہ سادہ مرہم کے ساتھ ملا ہوا سٹرن آئنٹمنٹ یا زنک آئنٹمنٹ مقام مرض پر اور سوتے وقت پلکون کی جڑ مین لگائین۔ اسکے ساتھ بدہضمی ہو تو اُس کا علاج کرین اور مریض کمزور ہو تو مرکبات فولاد و روغن ماہی وغیرہ مقوی ادویہ و مقوی اغذیہ کھلائین ؛

فصل پنجم - امراض گوش کے بیان میں

کان کی بھی بہت سی بیماریان ہین مگر زیادہ تر جراحی کے متعلق ہین جنکا علاج ڈاکٹر سے ہی اچھی طرح ہوسکتا ہے لیکن چند کثیر الوقوع وسہل العلاج امراض جو بیان لکھے جائینگے وہ یہہ ہین۔ خارجی چیز کا کان کے اندر گرنا۔ کان کا عصبی درد۔ کان کے اندر میل جمنا۔ کان کے بیرونی سوراخ کی سوزش۔ کان کے اندر کی سوزش۔ کان سے پیپ بہنا۔ کان کی پھنسی۔ بہرا ہونا +

۱۔ خارجی چیز کا کان کے اندر گرنا

کوئی چھوٹا جانور مثلاً بھنگا کان مین جاکر مرجاتا ہے یا بچون کے کسی اناج یعنی چنے یا مٹر وغیرہ کا دانہ یا بنولہ یا سلیٹ پنسل یا کنکر وغیرہ کھیلتے مین گر پڑتا ہے پس اُس کو جلد نہ نکالا جائے تو سوزش ہونیکا خوف رہتا ہے +

علاج۔ کوئی کیڑا کان مین گھس گیا ہے تو پانی کی پچکاری دین اور پچکاری نہو تو ویسے ہی پانی کے چھینٹے دینے سے نکل آتا ہے۔ کوئی سخت چیز گر گئی ہو تو پانی کی پچکاری لگائین لیکن اناج کا دانہ پانی سے پھولتا ہے اور پھر نکالنے مین اور دقت ہوتی ہے اسلئے بہتر ہے کہ چمٹی + سے دانہ کو ایک آدمی پکڑلے اور دوسرا پچکاری دے تو نکل آتا ہے۔ خارجی چیز کے نکالنے کی کوشش کرنے سے کان مین خراش ہوگیا ہو تو چند قطرے گلیسرین یا میٹھا تیل ڈال کر روئی لگادین۔ اور کبھی خارجی شے مدت تک کان مین رہتی ہے جس سے

+ پنجابی مین باریک موچنا کہتے ہین +

سننے مین دقت ہوتی ہے اور روئی کی پھریری سے میل نکالنے کے وقت نکل آتی ہے ❊

۲- کان کا عصبی درد

اسکو ڈاکٹری مین اٹالجیا - انگریزی مین ائیر اکمہ کہتے ہین - جو سردی یا سرد ہوا لگنے یا ٹھنڈے پانی مین نہانے یا بدہضمی یا جگر واسعا یا عصب سماعی کے فتور یا کسی دانت کی خرابی یا خناق یا ملیریا کے اثر سے ہوتا ہے یا عورتون کو ایام حمل مین اکثر ہو جاتا ہے ❊

اسمین بخار نہین ہوتا اور شدت کا درد کان سے شروع ہو کر چہرہ تک پھیل جاتا ہے اور جلد ہی پیدا ہوتا ہے اور جلد ہی رفع ہو جاتا ہے ❊

علاج - عصب سماعی کے فتور سے ہو تو جرمن پوڈر یا گریگری پوڈر کھلائین کہ دو ایک دست ہو جائین - ایک دو قطرے کلوروفارم کان مین ڈالین اور کان کے پیچھے بھی لگائین اس سے آرام نہو تو چھوٹا سا پلاسٹر کان کے پیچھے لگا دین کوئی دانت خراب ہو تو اسکو اکھڑوا دین کہتے ہین کہ بقئی دوا دینے سے بھی خوب آرام ہو جاتا ہے - بہت سی دوائین عام طور پر کان کے درد مین برتی جاتی ہین مثلاً لہسن کو آگ پر گرم کر کے اسکا عرق کان مین ڈالنا - سینک کرنا - ڈش گرین بلاڈونا کو دو ڈرام گلیسرین مین ملا کر اسمین سے تھوڑا سا کان کے اندر و سوراخ کے گرد لگانا - ایک کپڑا الاٹین مین تر کر کے کان پر رکھ کر باندھنا - چند قطرے کلوروفارم ایک گلاس کا عرق کو ملا کر اسمین روئی بھگو کر کان میں رکھنا وغیرہ پس انمین سے جو مہیا ہو اوسکا استعمال کرین کیونکہ کبھی کسی دوا سے آرام

ہوتا ہے اور کبھی کسی سے - اور جب باری سے دور ہوتا ہو تو طلین دو دو گرین ایک ایک گرین کونین چار چار گھنٹے بعد دین - مریض کمزور ہو تو سائٹریٹ آف آئرن اینڈ کونا کا استعمال کرنا چاہیئے ۔

۴- کان کے اندر میل جمنا

کان کی جھلیون سے ایک قسم کا اخراج جو ہوتا ہے جسے کان کا میل کہتے ہین اگر وہ صاف نہ ہو اور زیادہ جمع ہو جائے تو سماعت مین بھی کم و بیش فرق آجاتا ہے ایک خاص طرح کی آواز کان مین آنے لگتی ہے - کبھی دماغی علامات بھی پیدا ہوتی ہین

علاج - نیم گرم پانی مین قدرے سادہ صابون گھول کر پچکاری مین بھر کر اُس سے کان کو صاف کرین ×. اور میل سخت یا کان مین خشکی ہو تو دو چار قطرے میٹھے تیل یا گلیسرین کے کان مین ڈالین یا دھنی ہوئی روئی بٹیا یا گلیسرین مین بھگو کر کان مین رکھین - پھر پچکاری سے صاف کرین ۔

× کان کی بیماریون مین جا بجا پچکاری دینا لکھا گیا ہے چونکہ پچکاری کی نوک تیز ہوتی ہے اور پچکاری کرنے کے وقت مریض خاصکر بچہ ہو تو سر کو ہلاتا ہے جس سے کان کے پردہ پر پچکاری کی نوک چبھنے کا اندیشہ رہتا ہے لہٰذا تیمار دار کو چاہیئے کہ مریض کے سر کو مضبوط پکڑے خاصکر بچہ کے سر کو - اور پچکاری کرنے کو مناسب ہے کہ داہنے ہاتھ مین پچکاری کو پکڑے اور بائین ہاتھ کی انگلی نوک کی جانب رکھکر پچکاری لگا دے تاکہ بچہ کا سر ہل بھی جائے تو نوک پچکاری کی کان کے پردہ وغیرہ پر نہ لگے ۔

۴۔ کان کے بیرونی سوراخ کی سوزش

اسکو انگریزی مین اٹائٹس اکسٹرنا کہتے ہین۔ میل جمنے یا سردی لگنے یا اور کسی وجہ سے خراش ہونے کے سبب یہہ علامات پیدا ہوتی ہین کہ کان مین گرانی و تناؤ و کم و بیش درد معلوم ہوتا ہے۔ کم سُنائی دیتا ہے۔ باجے کی سی آواز آتی ہے۔ بخار ہو جاتا ہے۔ گردن کی گلٹیان سوج جاتی ہین۔ کان کے اندر کی نالی سُرخ و سوجی ہوئی نظر آتی ہے ۞

کیفیت مذکورا ایک دو روز رہتی ہے پھر سفید رنگ کی گاڑہی یا پتلی رطوبت نکلتی ہے۔ اگر پانی کی مانند رقیق رطوبت زیادہ مقدار مین خارج ہو تو مریض کو جلد صحت ہو جاتی ہے۔ یا دماغ تک سوزش پہیل جاتی ہے اور نتیجہ خراب ہوتا ہے۔ یا سوزش مزمن ہو جاتی ہے جسکے سبب سے چھلکے سے نکلکر کان کے راستے کو بند کر دیتے ہین اور سماعت مین فرق آجاتا ہے کھجلی بہت ہوتی ہے اور طبیعت بہی ناساز رہتی ہے ۞

علاج۔ جبکہ سوزش کی شدت ہو تو دو تین گرین سلفیٹ آف زنک ایک اونس گرم پانی حل کرکے اسکی پچکاری کان مین ہر تیسرے گھنٹہ کرین۔ درد کی شدت ہو تو کان کے سوراخ کے سامنے ایک یا دو جونک لگائین کان کے پیچہے چھوٹا سا بلسٹر لگائین ۞

جب پیپ نکلنے لگے تو پولٹس باندہین اور سینک کرین۔ سوزش مزمن ہونے سے کان بند ہو جائے تو سلفیٹ آف زنک دو گرین پانی ایک اونس اسکی پچکاری سے کان کو صاف کرتے رہین۔ دودہ و شوربہ وغیرہ مقوی غذا

اور روغن ماہی و مرکبات فولاد وغیرہ مقوی دوا دین تاکہ طبیعت بحال رہے

۵- کان کے اندر کی سوزش

اسکو ڈاکٹری مین اٹائمٹس انٹرنا کہتے ہین- یہہ نہایت سخت مرض ہے جو اکثر بچپن مین خنازیری مزاج والون کو یا سرخ بخار کے ساتھہ ہوتا ہے اور جب وجع مفاصل یا نقرس وغیرہ کے سبب جوانون کو ہوتا ہے تو سخت تکلیف دیتا ہے- اسکی علامات یہہ ہین:

ابتدا مین نگلنے و چھینکنے کیوقت کان کے اندر کچھہ بےچینی محسوس ہوتی ہے- پھر کان مین و سر مین شدید درد ہونے لگتا ہے- کچھہ عرصہ بعد کان مین ایک پہلاوٹ معلوم ہوتی ہے اور سماعت مین فرق آجاتا ہے- آنکھین سرخ- جلد گرم- نبض متواتر- پاخانہ قبض- پیشاب سرخ ہوتا ہے- گاہے جوانون کو ہذیان و بچون کو تشنج ہوجاتا ہے کبھی اسکی وجہہ سے لقوہ عارض ہوتا ہے مرض زیادتی پر ہو تو ہڈیون کے اندر سوزش پھیلجاتی ہے- مریض بہرا ہوجاتا ہے:

علاج- ابتداء مرض مین کان کے پیچھے جونک لگا دین- مسہل دین ہذیان کی علامات ظاہر ہون اور ممبرینم پردہ کے اندر پیپ معلوم ہو تو نشتر یا سوئی سے چھید کر پیپ کو نکال دین- بخار ہو تو لائکر امونیا اسیٹیٹس (دیکھو صفحہ ۱۳۴) وغیرہ معرق دوائین دین- آرام سے رکھین- ہلکی غذا کھلائین وجع مفاصل کی وجہہ سے ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم اور نقرس کے سبب سے ہو تو سورنجان کا استعمال کرین:

پیپ پڑجائے تو پوست کے جوشاندے سے سیکنا و پولٹس باندھنا اور تخفیف
درد کے لئے افیون دینا چاہئے۔ مگر ہذیان کی حالت مین افیون نہ دین۔ آخر مین
کان کے پیچھے بلسٹر لگانا مناسب ہے۔ پیپ نکلنے کے بعد ٹمپنم مین سوراخ رہجائے
تو روئی کو گلیسرین مین ترکرکے کان کے اندر رکھین ؀
چونکہ یہہ سخت مرض ہے بدینوجہ ڈاکٹر موجود ہو تو اُس سے علاج کرانا بہتر ہے

۶- کان سے پیپ بہنا

اُسکو ڈاکٹری مین اوٹوریا کہتے ہین۔ سوزش حاد یا چیچک نکلنے کے بعد یا خراش
یا بچون کو بلاسبب دانت نکلنے یا جوانون کو کمزوری کے سبب بدبودار ریم کان
سے نکلتی رہتی ہے اور زیادہ عرصہ تک آئے تو اُسکا رنگ سرخی مایل ہوتا
ہے اور زیادہ درد و تکلیف نہین ہوتی ؀
علاج کرنے سے اسمین آرام ہوجاتا ہے ورنہ مزمن ہوکر برسون یہہ عارضہ
رہتا ہے جس سے کان کا پردہ اور اُسکے اندر کی ہڈیان خراب ہوجاتی ہین
اور کبھی دماغ تک پیپ پہنچکر دماغ یا پردہ دماغ مین سوزش پیدا کرتی ہے
اور تشنج وغیرہ ہوکر مریض تلف ہوجاتا ہے ؀
علاج۔ ابتداء مرض مین نیم گرم پانی کی پچکاری سے کان کو صاف کرتے ہین
اور کوئی پھنسی وغیرہ نظر آوے تو دو تولہ مین گرین پھٹکری یا سلفیٹ آف زنک
ایک اونس پانی مین ملاکر اُسکی پچکاری کرین اور جب پچکاری سے کان صاف
ہوجائے تو روئی سے خشک کرکے ایک یا دو قطرے ... اور چند قطرے گلیسرین یا میٹھے تیل
مین ذرہ برابر افیون ملاکر کان مین ڈالین اور روزانہ اسیطرح کرتے رہین۔ اور

اس بات کا خیال رکھین کہ افیون کی مقدار زیادہ نہو کیونکہ ڈاکٹر ٹورنن صاحب لکھتے ہین کہ ایک جوان آدمی چار گرین افیون کی پچکاری کان مین دینے سے مرگیا - اور بچون پر تو افیون کا نہایت ہی تیز اثر ہوتا ہے بدینوجہ اونمین اور بھی زیادہ احتیاط کرنا چاہیئے یعنی بچون مین بعد پچکاری کے صرف گلیسرین یا میٹھا تیل ہی ڈالدیا جائے تو بہتر ہے ÷

اگر علاج مذکورہ بالا سے آرام نہو تو پانچ چھہ گرین نائٹریٹ آف سلور کو ایک اونس آب مقطر یا مینہہ کے پانی مین حل کرلین اور اُسمین ایک پر کو تر کرکے کان کے اندر لگادین اور روزمرہ پچکاری سے صاف کرکے دو تین قطرے گلیسرین کے ڈالتے رہین

مزمن سوزش ہو تو تین گرین ایک اونس والا نائٹریٹ آف سلور کا سولیوشن کان کے سوراخ مین اسقدر ڈالین کہ اندرونی سوراخ بھر جائے اور بعد ایک منٹ کے مریض سے کہین کہ سر کو ٹیڑھا کر دے تاکہ سیال خارج ہو جائے اور ایسا دن مین ایک یا دو بار کرین ÷

اگر میلی بدبودار رطوبت نکلتی ہو تو تین قطرے سولیوشن آف کلورینیٹیڈ سوڈا ایک اونس پانی مین ملالین اور اوسکی پچکاری کرین ÷

مریض کمزور ہو تو فولاد کا کوئی مرکب دین - آب وہوا تبدیل کرائین - اسکرفیولس ٹمپرمینٹ یعنی خنازیری مزاج ہو تو روغن ماہی کا دینا مفید ہے ÷

۷ - کان کی پھنسی

کان مین چھوٹی سی پھنسی نکل آتی ہے - جو دیکھنے سے نظر آتی ہے تو جب تک نہین ٹوٹتی بڑی تکلیف و پریشانی و درد ہوتا ہے ÷

علاج - شروع مین تین چار جونک کان کے سوراخ پر لگائین - پوست خشخاش یا گل بابونہ پانی مین جوشدیکر اُس سے سینک کرین - یا گرم پانی مین قدرے افیون ملاکر اُس سے سینکین - بعدہٗ ایک بڑا پولٹس یا فلالین کی تھیلی مین گل بابونہ بھر کر منہ باندہ کر گرم پانی مین بھگو کر نچوڑ کر کان پر باندہین - یا چوکر تھیلی مین بھر کر گرم کرکے جلد جلد باندہین ❊

درد کی تکلیف رفع کرنے کے لیئے رات کو سوتے وقت ایک گرین افیون یا دس گرین ڈوورس پوڈر (دیکھو باب دہم) دین - جب پھنسی ٹوٹ جائے تو آرام ہونے تک دن مین چار دفعہ بذریعہ پچکاری کے گرم پانی سے صاف کرتے ہین

۸ - بہرا ہونا

اسکو انگریزی مین ڈفنس کہتے ہین - بہرا ہونا مختلف درجہ کا ہوتا ہے یعنی کم سنائی دیتا ہے یا بالکل قوت سماعت زایل ہوجاتی ہے ❊

بہرے ہونے کی کئی وجوہات ہین مثلاً بجلی کی کڑک یا توپ کا دہڑکا وغیرہ کوئی تیز آواز کا صدمہ پہنچنا - کھلی ہوا یا سردی مین سونا یا نہایت سرد پانی سے نہانا - کسی مرض جیسا کہ اسکارلٹ فیور یا چیچک یا نقرس یا وجع مفاصل یا کنٹھمالا کی سمیت جسم مین ہونا - زیادہ دماغی اشتغال لاحق ہونا - کمزوری وغیرہ ❊

چونکہ مختلف اسباب سے یہہ عارضہ ہوتا ہے بدین وجہ علاوہ بہرا پن کے کچھ کچھ علامات مین بھی فرق ہوتا ہے - چنانچہ وجع مفاصل کے بعد کان کے ریشہ دار ساخت مین سوزش ہونے سے بہرا پن ہو جسکو انگریزی مین رومیٹک ڈفنس کہتے ہین - تو جانب مرض کی کنپٹی و دانتون مین اور کان کے پیچھے درد شدید

خصوصاً شب کو زیادہ ہوتا ہے اور دبانے سے بھی اسکی زیادتی ہوتی ہے ۔ کان مین شور وغل کی آواز آتی ہے پسینہ ترش نکلتا ہے مرض ترقی پر ہو تو کان کی ہڈیان بھی سڑجاتی ہین اور مدتون مین آرام ہوتا ہے ؛

نقرس کی وجہ سے بہراپن ہو جسکو انگریزی مین گوٹی ڈفنس کہتے ہین تو اکثر دوپہر رات سے شدت کا درد و سوزش شروع ہوتی ہے اور گانے بجانے کی سی آواز کان مین آتی ہے کبھی اس کے سبب سے بیہوشی ہوتی ہے یا تشنج ؛

عصب سماعی کے فتور یعنی آسکے جائے خروج پر خراش یا دباؤ یا بوڑہی آدمیون کو عصب مذکور کے ضعف سے کم سنائی دے جسکو نروس ڈفنس بولتے ہین تو کانون مین طرح طرح کی آوازآتی ہین اور یہہ قسم اکثر عارض ہوتی ہے ؛

علاج ۔ مریض کے گذشتہ حالات دریافت کرنے سے جب معلوم ہو جائے کہ کس وجہ سے یہہ عارضہ ہوا تو اس سبب کے دور کرنیکی کوشش کرین مثلاً وجع مفاصل کا ہونا ظاہر ہو تو بنیل گرین روبرب پوڈر بیس گرین کاربونیٹ آف سوڈیم ملا کر کھلائین کہ دست ہو جائین ۔ پھر تین تین گرین آیوڈائیڈ آف پٹاسیم عشبہ کے جوشاندہ کے ہمراہ دنین تین بار دین ۔ رات کو سوتے وقت دس گرین ڈوورس پوڈر یا ایک گرین افیون کھلائین ۔ مقام ماؤف پر گرم پانی یا پوست کے جوشاندہ سے سینک کرین ؛

اگر کسی دوسری جگہہ سے نقرس کی سوزش منتقل ہوئی ہو تو پہلی جگہہ رائی کا پلاسٹر لگائین تاکہ کان کی طرف سے سوزش ہٹ جائے اور کسی ڈاکٹر سے نقرس کا علاج کرائین ؛

کمزوری ہو تو مریض کو آرام سے رکھیں اور شوربہ و انڈا وغیرہ حیوانی مقوی غذا اور روغن ماہی کونین قلیل المقدار و مرکبات فولاد۔ فیلوز سیرپ۔ یا ایسٹن سیرپ وغیرہ مقوی دوا کھلائیں۔ آب و ہوا تبدیل کرا دیں ✤

کان کی رطوبت خشک ہونے سے سماعت میں فرق آگیا ہو تو یہہ دوا کام میں لائیں۔ **نسخہ**۔ تارپین کا تیل آدہا ڈرام۔ روغن زیتون یا میٹھا تیل ڈو ڈرام دونوں کو ملالیں اور اسمیں سے دو قطرے سوتے وقت کان میں ڈالیں ✤

کان میں میل جمع ہونیکے سبب کم سنائی دیتا ہو تو صابون سلے ہوئے گرم پانی کی پچکاری سے کان کو صاف کریں جیسا کہ ذکر ہوا ✤

فصل ششم گلٹیوں کی امراض کا بیان

علاوہ خاص نام کی گلٹیوں کے جنکا ذکر باب پنجم میں ہوا جسم کے ہر مقام میں گلٹیاں ہوتی ہیں اور ان کے مرض بھی کئی ہیں لیکن یہاں صرف تین کا ذکر ہوگا جلد کے نیچے کی گلٹی کا سوجنا۔ کنپھیڑ۔ گھینگا ✤

۱۔ جلد کے نیچے کی گلٹی کا سوجنا

علاوہ خاص خاص گلٹیوں کے دباؤ وغیرہ سے ہر جگہہ جلد کے نیچے کی گلٹی ورم کر آتی ہے اور ابتدا میں تو بہت چھوٹی یعنی جوار کے دانہ کی برابر معلوم ہوتی ہے مگر اسکے رفع کرنے کی تدبیر نہ کیجائے تو رفتہ رفتہ بہت بڑی ہو سکتی ہے۔ اور کبھی تو اسمیں کچھ درد نہیں ہوتا لیکن جب گلٹی کا دباؤ کسی عصبی شاخ پر پڑتا ہے تو اس جگہہ درد ہونے لگتا ہے ✤

علاج - ابتدا مین ہی اسکا علاج کیا جائے تو کچھہ دقّت نہین ہوتی اور علاج
یہہ ہے کہ روز مرّہ پھریری بھر کر ٹنکچر آیوڈین یا آیوڈین آئنٹمنٹ لگا دین لیکن
کئی روز اسکے لگانے سے جلد پر جھرّیان پڑجاتی ہین اور پھر بھی لگایا جائے تو
جلن ہوتی ہین بدینوجہ مناسب ہے کہ دو تین روز لگا کر بند کر دین اور جب
جلد درست ہو جائے اور گلٹی کچھہ باقی ہو تو پھر ٹنکچر آیوڈین لگا دین دو ایک بار
ایسا کرنے سے جذب ہو جاتی ہے ؀
اگر ٹنکچر آیوڈین نہو تو اُشق جو پنساریون کی دوکان پر ملتا ہے اور ایک قسم کا گوند
ہوتا ہے جسکو انگریزی مین امونیکم کہتے ہین تھوڑا سا سرکہ مین گھس کر لگا یا
دیا جائے تو تحلیل ہوسکتی ہے کیونکہ یہہ بھی محلل ہے ؀

۲ - کنپھیڑ یا گلسوئے

خراب قسم کے بخارون کے بعد یا سردی یا چھوت لگنے سے یا کنپھیڑ والے کے
کھانے پینے کے برتن مین کھانے سے پراٹڈ نامی گلٹی جو کان کے سامنے ہے
اسمین سوزش ہو جاتی ہے تو اسکو ڈاکٹری مین ممس یا پروٹائیٹس اور پنجابی
مین پہپو کہتے ہین ؀
دو تین ہفتہ تک تو مادہ مرض کا پوشیدہ رہتا ہے - مگر بعد اسکے خفیف بخار اور
نیچے کے جبڑے مین حرکت کے وقت درد معلوم ہوتا ہے پھر رفتہ رفتہ ایک
طرف یا دونون طرف کنپٹی کے نیچے جبڑے کی نوک پر سوجن نظر آتی ہے جو بڑھ کر
کان و گال و ٹھوڑی بلکہ گردن تک پھیلجاتی ہے منہ کھولنا و کسی چیز کا چبانا و نگلنا
بسبب درد کے بات کرنا دشوار ہو جاتا ہے کبھی منہ سے رال بہتی

سے ہے۔ کبھی مریض بہرا ہوجاتا ہے۔ درد شدت کا خاصکر دبانے سے بہت ہوتا ہے اور گلٹی ہلانے سے نہین ہلتی ؛

چوتھے یا پانچوین دن سے ورم کم ہونا شروع ہوتا ہے اور آٹھوین دن بالکل جاتا رہتا ہے یا مقام ماؤف پر سختی رہتی ہے کبھی پیپ پڑجاتی ہے۔ گاہے اسکے ساتھ یا بعد مردونکے خصیتین وعورتون کے پستان پر سوجن و سوزش ہوجاتی ہے یا کبھی اسطرح دورہ ہوتا ہے کہ جب کنپہڑ مین آرام ہو تو خصیون یا پستان مین سوزش ہوجاتی ہے اور جب وہان آرام ہو تو پھر کنپہڑ ہوجاتا ہے اور کئی بار ایسا ہوکر آرام ہوجاتا ہے۔ کبھی طحال مین آرام ہونے لگے تو یہہ مرض ہوجاتا ہے اور مثل خصیتین کے کنپہڑ مین آرام ہو تو طحال بڑہتی ہے اور طحال مین آرام ہو تو کنپہڑ ہوجاتا ہے ؛

علاج۔ یہہ عارضہ اکثر بے علاج بھی اچھا ہوجاتا ہے لیکن تکلیف رفع کرنیکے لئے مناسب ہے کہ مریض کو آرام سے رکھین مقام سوزش پر گرم پانی سے کئی بار سینکین۔ بعد سینک کے روئی یا فلالین کا بنڈج یا تھیلی مین چوکر بہر کر گرم کرکے باندھین۔ ہلکی و پتلی غذا مثلاً دودھ و ساگو دانہ و شوربہ وغیرہ کھلائین۔ گرگریس پوڈر یا جرمن پوڈر دین کہ دو ایک دست ہوجائین۔ بخار رفع کرنیکو لائکر امونیا السیٹیٹس والا نسخہ دین (دیکھو صفحہ ۱۳۲)۔ بعد رفع ہونے بخار کے کونین دین۔ اکثر تو اسی علاج سے صحت ہوجاتی ہے لیکن شروع مین ہی سوزش و تکلیف بہت زیادہ ہو تو مقام ماؤف پر جونک لگادین۔ پوست کے جوشاندے سے سینکین۔ پیپ پڑجائے تو ڈاکٹر سے شگاف دلادین۔

کمزور ہو تو شراب یا کاربونیٹ آف امونیا وغیرہ دین۔ بعد آرام ہونے کے
سختی رہجائے تو کیمفر آئیل یا ٹنکچر آف آیوڈین یا تیل مین کافور ملاکر سخت جگھہ
پر ملین۔ خصیتین یا عورتون کی پستان یا خصیۃ الرحم کی طرف سوزش منتقل ہوجائے
تو کان کے سامنے رائی کا پلاسٹر لگائین تاکہ پھر اُدھر سوزش ہو جائے ❊
مریض کمزور یا شدید امراض کے بعد یہہ عارضہ ہو تو جونک نہ لگائین اور تیز
اور تنقیہ کرنے والا علاج نہ کرین ❊

۳۔ گھیگا۔ یا۔ گلھڑ

خاص خاص مقامات مثلاً ہمالیہ پہاڑ کی ترائی دنیپال وغیرہ کی طرف کا ایسا پانی
پینے کی تاثیر سے جسمین چونا ملا ہوا ہوتا ہے تھائرائیڈ گلینڈ یعنی غدہ ترسیہ رطوبت
جمع ہونیکے سبب بہت بڑہ جائے تو اُسے ڈاکٹری مین برنکوسیل یا گائٹر کہتے ہین
یہہ مرض بہ نسبت مردون کے عورتون کو زیادہ ہوتا ہے اور جنکو ہوتا ہے
پیدایش سے ہی اُنکے دماغ و عضلات کی نشو ونما مین فرق پایا جاتا ہے عقل
و سمجھہ کم ہوتی ہے۔ سر بڑا اور چپٹا۔ ناک بیٹھی ہوئی۔ ہونٹھ موٹے۔
زبان بڑی۔ ٹانگین چھوٹی و ٹیڑھی۔ قد چھوٹا ہوتا ہے ❊
شروع مین سوا بدصورتی کے کچھہ تکلیف نہین ہوتی کیونکہ نہ تو درد ہوتا ہے
نہ سوزش مگر جب بہت بڑہ جائے تو قصبۃ الریہ پر دباؤ پہنچنے سے تنفس
مین۔ مُری پر دباؤ پڑنے سے نگلنے مین۔ گردن کی شرائین دبنے سے دوران
خون مین دقت ہوتی ہے اور مریض کمزور ہو جاتا ہے ❊
علاج۔ ٹنکچر آف آیوڈین۔ یا۔ آئنٹمنٹ آف آیوڈین گلٹی پر لگائین۔

دو دو گرین آیوڈائڈ آف پٹاسیم دنمین دو تین بار یا آیوڈائڈ آف آیرن بمقدار مقررہ کہانیکو دین - ہلکی و مقوی غذا کہلائین - پانی جوشدیکر و صاف کرکے پلائین جہانتک ممکن ہو اُس ملک کا رہنا چہوڑ دین جہان پر یہہ مرض ہوتا ہے ؛

مفید و مجرب علاج اسکا یہہ ہے کہ علاوہ احتیاط غذا و مقوی دوا و تبدیل آب ہوا کے یہہ مرہم بہ ترکیب ذیل لگائین - نسخہ - ڈہائی یا تین چہٹانک صاف کی ہوئی چربی مین ایک ڈرام ⁕ بن آیوڈائڈ آف مرکیوری کا باریک سفوف بذریعہ کہرل خوب ملالین - سایہ مین اسکو گہوٹین - جب طیار ہوجائے مرہم سرما مین سورج نکلنے سے پہلے بانس کی چوڑی صاف لکڑی کے ذریعہ سے اِس مرہم کی دس منٹ تک گہیگے پر مالش کرکے دوپہر تک مریض کو ایسی جگہہ بٹہائین جہان سورج کی کرن پڑتی رہے پہر دوبارہ مرہم بہ آہستگی لگاکر مریض سے کہدین کہ تین دن تک یون ہی اس مرہم کو لگا رہنے دو - اول تو ایک مرتبہ ایسا کرنے سے آرام ہوجاتا ہے اور جو کچہہ باقی رہے تو سال آیندہ کے جاڑون مین پہر بہ ترکیب مذکور لگائین ؛

⁕ یہہ مرہم زیادہ لگ جاوے یا زیادہ دیر تک ملا جاوے اور مریض بچہ یا عورت یا نازک مزاج ہو تو اُس جگہہ پر آبلہ پڑکر نہایت درد پیدا کرتا ہے جسکی تکلیف سے مریض گہبرا جاتا ہے اگر ایسا اتفاق ہو تو فوراً گیہون یا چاول کا آٹا پانی مین ٹہوک کر گلے پر جہان مرہم لگایا ہو لگا دین تو آٹا مرہم کو جذب کرکے کالا ہوجاویگا اور درد کو آرام ہوجاویگا - جب آٹا سیاہ ہوجاوے تو فوراً اُسکو دہو ڈالین ؛

فصل ہفتم - ناک کی بیماریونکا بیان

ناک کے متعلق بہی کئی بیماریان ہین - مگر یہان جو لکہی جائینگی وہ یہ ہین ناک کی کہجلی - ناک کی پہنسی - بدبودار رطوبت ناک سے نکلنا - ناک کے کیڑے نکسیر - خفیف زکام ؁

۱ - ناک کی کہجلی

قبض یا جسم مین تیزابی کیفیت کی زیادتی یا پیٹ مین کیڑے ہونے کے سبب ناک مین خراش و کہجلی ہوتی ہے ؁

علاج - ایک ہلکا مسہل مثلاً گرگرین پوڈر - یا جرمن پوڈر بموجب عمر کے کہلائین - یا صابون گرم پانی مین گہول کر حقنہ کرین - پیٹ مین کیڑے ہون تو اُسکا علاج کرین جیسا کہ ذکر ہوگا ؁

۲ - ناک کی پہنسی

کبہی تو صرف منخرین کے اندر کی لعابدار جہلی کی گلٹیان زیادتی اخراج رطوبت کے سبب ایسی ہوجاتی ہین کہ ناک صاف کرنے مین دقت معلوم ہوتی ہے ؁ گاہے بدفعلی کے متعلق امراض یا بدہضمی سے ناک مین چہوٹی چہوٹی پہنسیان نکل آتی ہین اور نتہنے سرخ دکہائی دیتی ہین ؁

کبہی ناک کا بال ٹوٹنے کے سبب یا اور کسی وجہ سے چہوٹی سی پہنسی نکل آتی ہے اور ناک کے اوپر سرخی اور چہونے سے درد معلوم ہوتا ہے ؁

علاج - اگر گلٹی ماؤف ہو تو رات کو ذرا سا گلیسرین یا میٹھا تیل سوتے وقت

لگانے سے آرام ہو جاتا ہے ؛

چھوٹی چھوٹی پھنسیان ہون تو ہلکا مسہل مثلاً گریگریس پوڈر وغیرہ دین اور ذرا سا سہاگہ پانی مین ملا کر اسمین لنٹ یا روئی بھگو کر سوتے وقت رات کو مقام ماؤف پر رکھدین - اور دن مین سہاگہ کے عرق سے دہو ڈالین ؛

کوئی پھنسی ہو تو سب جانتے ہین کہ گیندے کا پتا ملکر یا عطر کا پھایا ناک مین رکھنے سے آرام ہو جاتا ہے - اگر اس سے فائدہ نہو تو ذرا سا کاربالک لوشن لگا دین - کپڑا گرم کر کر کے سینک کرین - پولٹس باندہین - ان ترکیبون سے ٹوٹ کر ذراسی پیپ نکل جاتی ہے اور اکثر کھرنڈ بندہ کر آرام ہو جاتا ہے - جب کھرنڈ بندہ جائے تو جلدی سے اسکو نکالین ہان گرم پانی سے ناک صاف کرنے کا کچھہ مضائقہ نہین ؛

۴۳ - بدبودار رطوبت ناک سی نکلنا

کمزوری وطبیعت کی خرابی وغیرہ کے سبب ناک سے بدبودار رطوبت نکلتی ہے جسکو پنجابی مین ناک سے چوہا پڑنا کہتے ہین ؛

علاج - ہر دوسرے روز گریگریس پوڈر - یا جرمن پوڈر دین - یا ایک روز ملین دوا دیکر پانچ قطرے ڈائیلیوٹ نائٹرک ایسڈ - ایک اونس انفیوزن چرائیتہ کے ساتھہ دن مین تین بار دین - مریض کمزور ہو تو پانچ قطرے سلیوشن آف ایسیٹیٹ آف آئیرن ایک اونس کیمفر واٹر کے ساتھہ دن مین تین دفعہ پلائین ؛

دس قطرے سولیوشن آف کلورینٹڈ سوڈا ایک اونس پانی مین ملالین اور

اِس سے دنین تین چار بار بذریعہ چھوٹی پچکاری کے ناک کو صاف کرتے رہین

۴- ناک کے کیڑے- یا- پینس

اسکاوزینیا- انگریزی مین ورمس نیزائی کہتے ہین یہہ مرض سوزش ناک کی بلغمی جھلی کی ہی جو سوزش یا آتشک کے سبب سے ہوتی ہے اور خنازیری مزاج والے یا محتاج ومفلس جنکو عمدہ غذا نہین ملتی یا جو آتشک کا ورثہ والدین سے پاتے ہین اکثر اسمین مبتلا ہو جاتے ہین ؛

زیادہ تر برسات کے موسم مین یہہ عارضہ ہوتا ہے اور ناک مین سوزش ہو اور ایک خاص قسم کی مکھی کاٹے تو بھی یہہ مرض ہو جاتا ہے ؛

جب یہہ عارضہ ہو تو ناک سے مختلف قسم کی رطوبت یعنی پانی کے مانند پتلی یا گاڑہی سیاہ یا سُرخی مائل بدبودار نکلتی ہے یا نتھنون مین پپڑی سی جم جاتی ہے جس سے تنفس مین دقت ہوتی ہے ؛

خفیف حالت مین تو کچھہ ایسی تکلیف نہین ہوتی لیکن جب مرض بڑہتا ہے تو ایسے کیڑے ناک مین پڑجاتے ہین جیسے باہر زخمون مین پڑتے ہین - سیکڑون کیڑے ناک کے اُبھارون و سوراخون مین چھپے رہتے ہین اور کبھی یہہ کیڑے پیشانی وغیرہ کی ہڈیون مین چلے جاتے ہین - خون آمیز نہایت بدبودار مواد نکلتا ہے بیچینی وسرسراہٹ کا درد کنپٹی و پیشانی وگال پیدا اور گہرا درد دماغ مین معلوم ہوتا ہے- منہ اور آنکھین سوج جاتی ہین- آنکھون سے پانی بہتا ہے اور انمین سوزش ہو جاتی ہے بخار ہوتا ہے اور کبھی اسہال بھی- خوشبو یا بدبو کی تمیز نہین ہوتی- زیادہ

دن تک یہہ عارضہ رہنے سے ناک کا بانسہ بیٹھہ جاتا ہے - اسیطرح مریض برسون زندہ رہتا ہے مگر دماغ تک مرض کا اثر ہونے سے دماغ مین سوزش یا ناک کی خراب رطوبت نکلجانے سے اسہال یا ہیچش ہو کر مرجاتا ہے ؛

علاج - جسمی خرابی سے مرض کی ابتدا ہو تو خنازیری مزاج وغیرہ کو روغن ماہی وکونین ومرکبات فولاد اور آتشک والون کو مرکبات پارہ یا آیوڈائڈ آف پٹاسیم دین - پانچ پانچ قطرے ڈائلیوٹ نائٹرک ایسڈ - ایک ایک اونس انفیوزن چرائتہ کے ہمراہ یا عشبہ کا دینا بہرحال بہتر ہے ؛

زود ہضم ومقوی غذا کھلائین - قواعد حفظ صحت کی پابندی کرائین - ناک کو صرف نیم گرم پانی یا فی اونس دو گرین پھٹکری ملا کر اُس سے بذریعہ پچکاری صاف کرتے رہین - یا جب پپڑی جمنے لگے تو بیس گرین آیوڈوفارم تو ایک اونس سادہ مرہم یا ویسلین مین ملا کر لگائین ؛

جب ناک مین کیڑے پڑجائین تو ایک بتی کپڑے کی بنا کر اُس کو تارپین کے تیل مین بھگو کر کمیلے مین لت کرکے ناک کے اندر رکھین اس سے کیڑے مردہ و نیم مردہ باہر نکل آتے ہین - پھر پھٹکری پانی مین ملائین اور اُس سے بذریعہ پچکاری کے صاف کرتے رہین - سر مین درد شدید ہو تو کنپٹی پر جونک لگا سکتے ہین - دماغ مین سوزش نہوئی ہو تو درد کے دفع کرنیکو افیون دینا مناسب ہے قبض ہو تو جرمن پوڈر وغیرہ کھلائین - بخار ہو تو معرق دوا پلائین ؛

۵ نکسیر پھوٹنا

اِسکو ڈاکٹری مین اپسٹکسس کہتے ہین - دوران خون رُکنے یا تیز ہونے

یا خون مین خرابی ہونے سے یہہ عارضہ ہوتا ہے اور یہہ جوان دموی مزاج یا
ہمورا جک ڈایا تھیسس یعنی جریان خون کی طرف مائل ہونیوالا مزاج ہونے
سے ہوتا ہے۔ یا طحال بڑہی ہوئی یا اسکروی۔ یا پرپیورا یا کمی خون کا عارضہ
یا دل یا جگر یا گردہ یا پھیپھڑہ کا کوئی مرض ہو۔ یا عورتون کو کلوروسس کی
بیماری یا حیض نہ آتا ہو۔ یا چوٹ لگے یا ناک مین زخم ہو تو ناک سے خون
جاری ہوتا ہے بخار و کوکر کھانسی وغیرہ مین بھی نکسیر پھوٹتی ہے ؛
ہر موسم و ہر عمر مین یہہ عارضہ ہو سکتا ہے لیکن گرمیون مین اور بچپن مین
بوجہہ دوران خون تیز ہونیکے اکثر ہوتا ہے ؛
جب ضعیف عمر کے آدمیون یا کمزورون کو ہو تو خطرناک اور دموی مزاج والو
یا امراض دل کے مریضون یا حیض بند ہونیوالی عورتون کی کبھی کبھی نکسیر
پھوٹے تو کچہہ اندیشہ نہین بلکہ ایک گونہ مفید سمجھا جاتا ہے ؛

علاج۔ پہلے سبب کو دریافت کرین۔ حیض بند ہونے سے عورتون کو یا
قوی و دموی مزاج والون یا امراض قلب کے مریضون کی نکسیر پھوٹے
یا بخار وغیرہ مین بحران کے سبب سے یہہ حال ہو تو یکایک نہ روکین۔ مگر
مریض کمزور یا ضعیف عمر کا یا ہمورا جک ڈایا تھیسس ہو تو فوراً بند کرنیکی
تدبیر کرین چنانچہ وہ تدابیر یہہ ہین ؛
سر و گردن پر ٹھنڈا پانی ڈالنا۔ لوہے یا پیتل کا سرد ٹکڑا یکایک گردن کے
پیچھے لگانا۔ پیشانی و گدّی پر برف رکھنا۔ دونون ہاتھہ سر پر بیجا کر کھڑا
کرنا۔ برف کے پانی یا نیم گرم پانی کی پچکاری ناک مین دینا۔ یا دس گرین پھٹکری

یا سلفیٹ آف زنک - ایک اونس پانی مین حل کرکے اُسکی پچکاری ناک مین دینا یا ٹنکچر استٹیل بذریعہ پھریری کے ناک مین لگانا - پھٹکری کا سفوف - یا گیلک ایسڈ یا کتھہ ونشاستہ کا سفوف ہموزن ملاکر - یا انار کی جڑ کی چھال کا سفوف ونشاستہ مساوی الوزن آمیز کرکے بطور نسوار یعنی ہلاس کے سنگھانا - یا لنٹ - یا دُہنی ہوئی روئی کی موٹی بتی بناکر اور پھٹکری وغیرہ مذکورہ بالا ادویہ کی سفوف مین آلودہ یا عرق مین بھگوکر یا اسپرٹ آف ٹرپن ٹائن مین ترکرکے ناک مین رکھنا - ایک ماشہ پھٹکری اور ایک ماشہ ماجوپھل کے سفوف کو ایک تولہ پانی مین ملاکر اوسمین سے تھوڑا سا ناک مین ٹپکانا الغرض ترکیب ہاے مذکورہ مین سے یکے بعد دیگرے کام مین لائین تو یک نہ یک ترکیب سے نکسیر بند ہوجاتی ہے اور کبھی اونکے سبب سے اتفاقیہ ایسا ہو تو کچھہ مضائقہ نہین مگر کوئی عارضہ خاص منجملہ عوارض مذکورہ بالا لاحق ہو تو ڈاکٹر سے اُسکا ضرور علاج کرائین *

۷ - خفیف زکام

موسم کی تبدیلی یا پانی مین بھیگنے یا سردی لگنے سے آنکھہ وناک کی لعابدار جھلی مین سوزش ہوجائے تو اُسے کٹار - یا - کوریزا - یا - کولڈ کہتے ہین جو بہ نسبت قوی ومحنتی آدمیون کے نازک مزاجون وکمزورون وریاضت نکرنیوالون کو زیادہ ہوتی ہے اور خسرہ وکوکرکھانسی وغیرہ امراض کے ساتھہ بھی یہہ عارضہ ہوتا ہے *

پہلے تو صرف سستی واعضاشکنی وکنپٹی پر گرانی سر مین خفیف درد وناک

ہین خشکی معلوم ہوتی ہے اور چھینکین آتی ہین مگر کچھہ عرصہ بعد آنکھین سُرخ ہوجاتی
ہین اور آنکھہ وناک سے پانی کی مانند رطوبت نکلتی ہے اور پھر یہہ رطوبت
بلغم ملی ہوئی مثل پیپ کے ہوجاتی ہے خفیف بخار ہوتا ہے ۔ بھوک نہین
لگتی ۔ پاخانہ قبض سے و پیشاب سُرخ رنگ کا آتا ہے ؛
شب کو علامات مذکور کی زیادتی ہوتی ہے ۔ مرض کی کچھہ شدت ہو تو پیاس
زیادہ ہوتی ہے ۔ اکثر تو ایسا ہوتا ہے کہ دو تین دن حالت مذکورہ رہ کر
آرام ہوجاتا ہے اور جنکی طبیعت نادرست ہو اون کو ادنی سبب سے بار بار اچھا
ہوتا اور پھر ہوجاتا ہے ۔ اور کبھی یہی سوزش منہ و تالو و کان و ہوا کی نالیون
تک پھیلجاتی ہے چنانچہ زبان تک جانے سے ذائقہ مین ۔ کان مین پہنچنے
سے سماعت مین ۔ بلعوم مین ہونے سے نگلنے مین فتور پیدا ہوتا ہے حنجرہ
مین سوزش ہوجائے تو آواز بیٹھہ جاتی ہے اور بار بار خشک کھانسی
اُٹھتی ہے بات کرنے مین تکلیف ہوتی ہے کبھی لوزتین بڑہ جاتی ہین قصبۃ الریہ
یا پھیپھڑہ مین سوزش ہوجائے تو اُسکی علامات پیدا ہوتی ہین جنکا ذکر آگے ہوگا
علاج ۔ عارضہ خفیف ہو تو اکثر بغیر علاج کے صحت ہوجاتی ہے مگر یہہ
احتیاط ضرور کرنا چاہئیے کہ پانی کم پئین ۔ غذا زود ہضم شروع مین خشک
پھر تر کہائین ۔ کافی گرم کپڑے پہنین ۔ مناسب ریاضت کرین تاکہ جلد و امعا
کا فعل زیادہ ہوجائے ۔ قبض ہو تو گریگری پوڈر یا جرمن پوڈر یا اور کوئی
ملین دوا دین ۔ اس سے ۲۴ یا ۴۸ گھنٹہ مین آرام ہوجاتا ہے ؛
اگر مرض شدت سے ہو تو علاوہ تدابیر مذکورہ کے رات کو پاشویہ کرائین ۔ چار

یا قہوہ پلائین - بخار ہو تو لائکرا یمونیا ایسی ٹیٹس وغیرہ معرق دوا دین ؛
ڈاکٹر میک سگین صاحب فرماتے ہین کہ ایکبار دنش گرین کونین دیدینا چاہیئے
اور ڈاکٹر پرائوٹ صاحب کہتے ہین کہ پوری مقدار یعنی دو گرین افیون دینے
سے زکام کی علامات جلد رفع ہو جاتی ہین ؛
جن لوگون کے لعاب دار جھلّی مین جلد سوزشش پہیل جاتی ہو انکے ایک رات سینہ
اور اور دوسری رات شانون کے بیچ مین رائی کا پلاسٹر لگائین اور جاڑے کا
موسم ہو تو خوب گرم کپڑا پہنے بغیر باہر نہ نکلنے دین ؛
جنکو بار بار زکام ہو جاتا ہو اون کو کانون مین روئی رکھنا چاہیئے ؛
منہ اور تالو وغیرہ کی جھلّی تک سوزش پہنچ جائے اور شدید حالت مین ہو تو سر و
پائون کو گرم رکھین - گھر سے باہر نہ جانے دین - چاء وغیرہ سیال اشیا دن
مین کئی بار پلائین - چونکہ ریزشش اس حالت مین زیادہ ہوتی ہے پس
سوتی و نرم رومال سے پوچھین کیونکہ اونی یا گاڑہے کے کپڑے سے جلد مین
خراش زیادہ ہوتا ہے اور رومال کو جلد جلد بدلتے رہین - اوپر کے ہونٹ
پر مکھن یا سادہ مرہم لگائین تاکہ ناک کی رطوبت لگ کر خراش نہو - بچہ
شیر خوار ہو تو اُسکے نتھنے گرم پانی کی پچکاری سے صاف کر دین ؛
جب یہہ سوزشش مزمن ہو جائے تو ۲ گرین نائٹریٹ آف سلور کو ایک اونس
آب مقطر مین حل کرکے اُسمین پھریری بھگو کر منہ و تالو وغیرہ کی لعاب دار جھلّی
پر لگائین - گرم کپڑے پہنکر مناسب وقت پر یعنی جب سردی زیادہ نہو ہوا خوری

* افیون کے دینے مین اس بات کا خیال رکھین کہ قبض ہو یعنی پاخانہ نہ کھلکر آتا ہو تو افیون بالکل نہ

کرائین - ناک کی لعابدار جہلّی کا خراش رفع کرنیکو صرف شکر سفید - یا شکر سفید و
کافور کا سفوف - یا شکر سفید و ٹینک ایسڈ ملا کر سنگہائین ؛

زکام کے سبب سے مریض گنگنا کر بولتا ہو تو چار گرین نوسادر یا کہانیکا نمک ایک اونس
آب مقطر مین حل کرین اور منہ بند کرکے گردن پیچہے کو جہکا کے سونگہین

زکام کے سبب سے عصبی درد ہو تو ٹنکچر آیوڈین کی بوتل کہول کر ایک منٹ
تک تین تین منٹ بعد سونگہین - یا افیون و لوبان کا سفوف و شکر سفید ہر ایک
دو گرین لیکر کوئلون کی آنچ پر ڈالین اور آسکے ابخرے ناک و منہ مین
لین - اور دو تین بار اسیطرح کرین ؛

منہ و تالو وغیرہ کی جہلّی کی سوزش وغیرہ یا جو مرض لاحق ہو اور اُس کا علاج
ہو سکے تو خود کرین ورنہ ڈاکٹر سے کرائین ؛

فصل ششم - آلات تنفس کی امراض کا بیان

پہیپہڑون کے اوپر کی جہلّی - پہیپہڑے - قصبۃ الریہ - حنجرہ - تنفس کے آلات
ہین اور ہوا منہ کے راستہ سے بھی جاتی ہے لیکن تنفس کا خاص راستہ
ناک ہے پس ناک کی بیماریان تو لکہی گئین اور حنجرہ سے لیکر پہیپہڑون تک
کے بہت سے امراض ہین مگر یہان جو کثیر الوقوع و سہل العلاج بیماریان
لکہی جائینگی اونکے نام یہہ ہین - گلا بیٹہنا - شدید زکام - مزمن زکام -
دمہ - خون تہوکنا - ذات الریہ - ذات الجنب ؛

۱- گلا بیٹھنا

اسکو انگریزی مین ہورسنس - یا - لوس آف وائس کہتے ہین - یہہ عارضہ مختلف
اسباب سے ہوتا ہے جنکا مفصل بیان و علاج رسالہ آواز مین ہمنے لکھا ہے
لیکن یہان صرف اسکا بیان ہوتا ہے جو زکام وغیرہ سے گلا بیٹھ جاتا ہے ؛
علاج - جب زکام کے سبب گلا بیٹھ جائے تو گرم پانی کے ابخرے ناک
و منہ مین لین اور اگر انہیلر یعنی وہ آلہ جو اس کام کے لئے مخصوص ہے موجود
ہو تو اسکے ذریعہ سے ابخرات لینا عمدہ طریقہ ہے - اگر گرم پانی مین تھوڑا
سرکہ یا ٹنک ایتھر ملا کر اسکے ابخرات لئے جائین تو اور بھی بہت بہتر ہے
علاوہ برین شب کو سوتے وقت پانچ گرین ڈوورس پوڈر کھلائین مگر
یہہ خیال رکھین کہ بعض آدمیون کو اپیکاکوانا ناموافق ہوتا ہے اور
ڈوورس پوڈر مین اپیکاکوانا موجود ہے ؛
موسم سرد ہو تو گلے پر فلانل کا یا اونی گلوبند لپیٹین - چاء وغیرہ گرم سیال اشیا
پلائین اور کمرے سے باہر نہ نکلین - اور کمرے مین انگیٹھی روشن کر کے
گرم رکھین تاکہ کھل کر پسینہ ہو جائے - اگر کئی روز تک یہہ مرض رفع
نہو تو گلے پر مسٹرڈ پلاسٹر لگائین ؛

۲- شدید زکام

ناک کی جھلی کی سوزش جسکو نزلہ کہتے ہین ترقی پاکر ہوا کی نالیون
تک پہنچ جائے تو اسکو انگریزی مین برنکائٹس کہتے ہین ؛
جب بڑی نالیون مین سوزش ہو جسکو کٹارل برنکائٹس کہتے ہین تو بعد

زکام کے سینہ مین گرانی وگرمی وجلن وکھچاوٹ اور کبھی درد کی شکایت ہوتی ہے۔ سانس لینے وکھانسنے سے سینہ کا درد زیادہ ہوتا ہے +

بار بار خاصکر لیٹنے سے اور صبح کے وقت خشک کھانسی اُٹھتی ہے۔ ابتدا مین بلغم نہین نکلتا مگر کچھہ عرصہ بعد سفید چپکنے والا مثل انڈے کی سفیدی کے دقّت سے خارج ہوتا ہے۔ اور جب سوزش کم ہوجائے تو بلغم کی رنگت زرد سبز مائل پیپ کی مانند ہوجاتی ہے اور آسانی سے نکلتا ہے۔ لیکن مرض عود کر آئے یا ترقی پر ہو تو پھر سفید چپکدار بلغم آنے لگتا ہے۔ مریض کمزور یا زیادہ حصہ مین سوزش ہو تو بخار بھی آجاتا ہے +

جب چھوٹی ہوائی نالیون مین بھی سوزش ہو جسکو کیپلری برنکائٹس بولتے ہین تو خفیف لرزہ کے بعد بخار آجاتا ہے۔ سر مین گرانی ودرد ہوتا ہے۔ جسمی حرارت ایک سوتین۔ جلد گرم وخشک۔ نبض کمزور۔ تنفس مین دقّت ہوتی ہے۔ سانس کے ساتھہ سائین سائین کی آواز آتی ہے۔ بچون کو یہہ عارضہ ہو تو پیٹ سے سانس لیتے ہین۔ جسکو ہندوستان مین پسلی چلنا بولتے ہین۔ کھانسی باربار اُٹھتی ہے +

سردی لگنے یا پانی مین بھیگنے یا موسم کے بدلنے یا گرد وغبار بذریعہ تنفس اندر جانے سے یہہ عارضہ ہوتا ہے۔ اور بچون و بوڑھون وکمزورون ونازک مزاجون کو یا جنکو ایک دفعہ زکام ہو چکا ہو اُن کو بہ نسبت دوسرون کے اور موسم سرما مین زیادہ تر ہوتا ہے۔ جن کو دل یا پھیپڑہ کا کوئی مرض ہو وہ بھی اسمین اکثر مبتلا ہوتے ہین۔ خسرہ ونقرس ووجع مفاصل

دکو کر کھانسی وغیرہ کے امراض کے ساتھہ زکام ضرور ہوتا ہے ✢

تین چار دن سے دس پندرہ دن تک یہہ عارضہ رہتا ہے۔ اکثر تو اس سے صحت ہو جاتی ہے لیکن بچون یا بوڑھون یا کمزورون مین خاصکر موسم یا ملک سرد ہوا اور کیپلری برنکائٹس ہو تو خوفناک خیال کرتے ہین ✢

علاج ۔ یہہ مرض اس کثرت سے ہوتا ہے کہ شاید ہی کوئی ہو جسکو عمر بھر مین ایک دفعہ یہہ مرض نہوا ہو اور بہت آدمیون کو بغیر کسی علاج کے یا کچھہ بے قاعدہ علاج سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔ مگر بچون یا بوڑھون یا کمزورون کو یہہ عارضہ ہو تو ہرگز غفلت نہ کرین اور جہانتک ممکن ہو معقول علاج کرائین اور وہ یہہ ہے ✢

شروع مین ایک ہلکا مسہل مثلاً گریگریس پوڈر یا جرمن پوڈر کھلائین۔ بخار ہو تو لائکر ایمونیا ایسی ٹیٹس ملا ہوا مکسچر (دیکھو صفحہ) دین۔ یہہ نسخہ بھی اس حالت مین مفید ہے **نسخہ**۔ وائنم ایپکاکوانا پندرہ قطرے لائکر ایمونیا ایسی ٹیٹس دو ڈرام پانی ایک اونس۔ سب کو ملالین یہہ ایک مقدار ہے۔ ایسی تین مقدار دن مین تین دفعہ خاصکر کمزور مریض کو دین۔ جب بلغم نکلنا شروع ہو تو یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ**۔ انقبل سوا تولہ۔ سونٹھہ ایک تولہ۔ اشق ایک تولہ سخت وسادہ صابون (رنگین یا کوئی دوا ملا ہوا نہین) ایک تولہ۔ شیرہ یا شہد دو تولہ۔ سب کا سفوف کرکے شہد مین ملاکر دو دو رتی کی گولیان بنالین اور ایک ایک گولی دن مین تین بار دین۔ مگر اسکے دینے سے یکایک رطوبت کا آنا بند ہو جائے تو فوراً اسکا دینا

بند کر دیں اور بوجہ نہ نکلنے رطوبت کے کھانسی کم آٹھے۔ غنودگی سی معلوم ہو۔ چہرہ سرد و زرد پڑ جائے تو دس بارہ گرین سلفیٹ آف زنک یعنی سفید طوطیا کو پانی میں ملاکر پلا دیں تاکہ قے ہو کر وہ تکلیف رفع ہو جائے ؛

یہہ نسخہ بھی اس حالت میں نہایت مفید ہے۔ نسخہ - کاربونیٹ آف امونیا آدہا ڈرام - اسپرٹ اتھیر تین ڈرام ٹنکچر آف اسکوئل ڈیڑھ ڈرام - ٹنکچر کیمفر کمپونڈ تین ڈرام - ٹنکچر لیونڈر چہہ ڈرام - کیمفر مکسچر چہہ اونس سبکو ملالیں اور ایک ایک اونس چار چار بلغم دقت سے نکلتا ہو تو گرم پانی کے بخارات سنگہائیں - یا ایپکا کوانا (دیکھو صفحہ ۶۶) سے قے کرائیں - کھانسی سے خراش ہو تو گوند و مصری منہ میں رکھیں - یا یہہ نسخہ بنالیں۔ نسخہ - کیکر کا گوند - ملٹھی کا ست - بادام مقشر مصری سادی الوزن لیکر پیس کر رکھیں اور بار بار ذرا سا منہ میں ڈال لیں یا اسکی گولیاں بناکر منہ میں رکھیں اور عرق نگلتے رہیں - یا رب السوس شہد میں ملاکر تھوڑا تھوڑا چاٹیں - شربت اعجاز کا چاٹنا بھی مفید ہے (اسکے بنانیکی ترکیب باب دہم میں دیکھو) سینہ پر رائی کا پلاسٹر یا خشک سینگیاں سینہ کے بالائی حصہ پر لگانا - گرم پولٹس السی کا باندہنا تارپین کا تیل خالص یا سرسوں کے تیل میں ملاکر سینہ پر ملنا - یا تارپین کا تیل ملکر روڑے سے خشک سینک کرنا - روڑ سینہ پر باندہنا یا پاشویہ کرانا بھی چاہیئے ؛

مریض کو کمرے سے باہر نہ جانے دیں خاصکر جب کہ موسم دہوا سرد ہو آرام سے لٹائے رکھیں - مکان گرم تر رہوا دار اُسکی حرارت ۶۵ درجہ

کی ہو۔ یعنی تھرمامیٹر جو اُس مکان مین رکھا ہو وہ ہینسٹھ درجہ پر ہو۔ لباس گرم مثلاً فلالین کا یا روئی دار ہو۔ غذا ہلکی و زود ہضم باقاعدہ کھائین۔ بعد آرام ہونیکے بھی پانی مین بھیگنے و سردی لگنے سے بچائین ❊

۳۔ مزمن زکام

اسکو ڈاکٹری مین کرانک برنکائٹس کہتے ہین۔ یہہ عارضہ سوزش حاد کے بعد ہوتا ہے۔ یا روئی دُھنے والون کو روئی کے رؤین یا گرد و غبار مین کام کرنے والون کو گرد کے ذرے۔ باورچیون وغیرہ کو دہوان یا کسی وجہ سے خراب ہوا بذریعہ تنفس ہوا کی نالیون مین پہنچکر اثر کرے یا نقرس یا وجع مفاصل یا دل یا پھیپھڑہ کا کوئی عارضہ یا شرابخواری کی کثرت ہو تو یہہ بیماری ہو جاتی ہے ❊

جاڑون مین اکثر اس قسم کا زکام مہینے دو مہینے رہ کر رفع ہو جاتا ہے اور کبھی بد پرہیزی وغیرہ کے سبب ہمیشہ رہتا ہے اور بڑی تکلیف دیتا ہے جسکو عوام مین زکام بگڑنا بولتے ہین۔ اور بوڑھون کو اکثر یہہ مرض ہوتا ہے اور اُن کو کھانسی تو کم مگر بلغم کثرت سے نکلتا ہے اور بوجہ اخراج بلغم کمزوری نہایت درجہ کی ہو جاتی ہے ❊

اس قسم مین زرد رنگ کا پیپ کی مانند بے بو یا بدبودار گاڑہا یا پتلا بلغم نکلتا ہے۔ کھانسی باری سے اور رات کو سونے اور صبح کو جاگتے کے وقت زیادہ اُٹھتی ہے تنفس مین دقت و کمزوری بشدت ہوتی ہے تھوڑی محنت سے سانس چڑہ جاتی ہے۔ کبھی مریض اس قدر

کمزور ہوجاتا ہے کہ ضعف سے بلغم نہ نکالنے کے سبب تلف ہوجاتا ہے۔
علاج - مریض کو فلالین کا کرتہ پہنائین خاصکر جاڑون مین اچھی طرح سردی سے بچنے کی تدبیر کرین - سرد ہوا نہ لگنے دین - گرم ہوادار و وسیع و خشک اور ایسے مکان مین رکھین جسمین یکسان درجہ کی گرمی ہو - صفائی کا خیال رکھین - جس پیشہ کے سبب سے خراشدار ذرے سونگھنے مین آتے ہون وہ پیشہ چھڑا دین - مریض کمزور یا ضعیف العمر ہو تو مقوی غذا مثلاً شوربہ و دودھ و انڈا وغیرہ کھلائین - شراب سے پرہیز نہ ہو تو برانڈی کم مقدار مین پلائین - سینہ مین بلغم جمع ہو تو قے کرا دین لیکن کمزورون و ضعیفون کو قے کرانیکی ضرورت ہو تو وائنم اپیکاک کے ساتھ اسپرٹ امونیا ایرو میٹک ملا کر قے کرانا چاہیئے - یا بیس گرین سلفیٹ آف زنک یعنی سفید طوطیا پانچ گرین نوسادر پانی مین ملا کر قے کے لیے دین - بدبودار بلغم آتا ہو تو گرم پانی مین تارپین کا تیل ملا کر اسکے ابخرات سنگھائین سینہ پر پیچ پلاسٹر لگائے رکھین - بار بار مسٹرڈ پلاسٹر لگائین - تارپین کا تیل لگا لگا کر سینک کرین - اس دوا کا بھی سینہ پر ملنا مفید ہے جس سے چھوٹی چھوٹی پھنسیان نکل آتی ہین - **نسخہ مالش** - تارپین کا تیل ایک اونس - سرکہ ایک ڈرام - انڈے کی زردی یک عدد - عرق گلاب ڈیڑھ اونس - سبکو ملالین اور اسمین سے تھوڑا تھوڑا سینہ و پشت پر صبح شام ملین کمزورون و بوڑھون کے لئے یہہ نسخہ مفید ہے - **نسخہ** - کاربونیٹ آف امونیا پانچ گرین - لاڈنم پانچ قطرے - کیمفر واٹر ایک اونس سبکو

ملالین یہہ ایک خوراک ہے۔ ایسی دنین دو تین دفعہ دین ؛
کھانسی بہت اٹھتی ہو تو بیمار کے خیال کو دوسری طرف لگا دین کیونکہ خیال کرنے سے بھی کھانسی بہت اُٹھتی ہے ؛
گندہ دہنی ہو تو دس قطرے آئیل آف کیو بب شکر پر ڈال کر کھلائین۔ یا کباب چینی چبائین ؛
پرانی کھانسی و مزمن زکام مین یہہ نسخہ مفید ہے نسخہ۔ ایکتولہ اصل السوس یعنی ملہٹی کو ڈہائی چھٹانک پانی مین دس منٹ جوش دیکر چہان لین اور اسمین ایک تولہ نوسادر خوب ملالین۔ اور دو دو ڈرام دن مین تین دفعہ دین
مزمن زکام مین ذیل یہہ نسخہ بھی دیسکتے ہین نسخہ۔ نوسادر پانچ رتی لوبان۔ کچلہ۔ کافور۔ ہر ایک ایک رتی۔ سبکو ملاکر ایک گولی بنالین اور ایسی دو تین روز دین ؛
یہہ نسخہ بھی پرانی کھانسی مین اچھا ہے نسخہ۔ آسنڈ مکسچر آٹھ اونس۔ ایپیکاکوانا پوڈر چار گرین۔ لاڈنم چالیس قطرے۔ سبکو ملالین۔ ایک ایک اونس چار چار گھنٹہ بعد دین ؛
نقرس یا وجع مفاصل وغیرہ کوئی مرض اسکا سبب ہو تو اُسکا علاج اور خاص سبب کو دور کرنا ضرور چاہیئے ؛
مزمن زکام مین سرد ملک سے گرم ملک کی طرف تبدیل آب و ہوا کیجائے تو بہت فائدہ ہوتا ہے ؛

دمہ

اسکو ڈاکٹری مین استھما۔ یا۔ آزما کہتے ہین یہہ بیماری نوبتی ہوتی ہے اور

نوبت اسکی برسون یا مہینون یا ہفتون کے بعد یا شدت ہو تو چوبیس گھنٹہ بعد۔
اور عورتون کو حیض ہونے سے پہلے یا پیچھے اور موسم برسات مین یا جب ہوا
سرد و مرطوب ہو ہوتی ہے ٭
برنکائٹس یا دل کا کوئی عارضہ یا بدہضمی ہو تو دمہ کی نوبت روز ہوتی ہے اور
سال کی سال جو ہوتا ہے اُسکے ساتھ برنکائٹس بھی ضرور ہوتا ہے ٭
بہ نسبت عورتون کے مردون کو۔ دوسرے مزاج والون اُنکی نسبت دموی وسوداوی
وعصبی مزاج والون کو۔ اور جنکو نقرس یا وجع مفاصل کا عارضہ ہو زیادہ ہوتا ہے
الغرض اس مرض کے پیدا ہونیکے مجملاً یہہ اسباب ہین ٭
موروثی۔ امراض قلب۔ مزمن زکام۔ فتور رحم۔ فتور خصیۃ الرحم۔ بادگولہ۔ خراشدار
ابخرات کا سونگھنا۔ اپیکا کوانا یا مدار یا تمباکو یا گرد وغبار کی دہانس جانا۔
بچالی گھاس یا حیوانی سڑی ہوئی چیزون یا لید وگوبر وغیرہ کی بو ناک
مین پہنچنا۔ دہشت یا غم یا غصہ یا ناامیدی وغیرہ سے مغز یا حرام مغز مین
خراش ہونا۔ غذا کی بے اعتدالی۔ نفخ۔ بدہضمی۔ میٹھی مثلاً بیر شراب کا بکثرت
استعمال کرنا۔ یا دام یا منقے یا پنیر وغیرہ زیادہ تر کھانا۔ خون کی زیادتی۔
امعاء مستقیم کا خراش۔ دلی جوش۔ دفعتاً سردی لگنا۔ موسم کی یکایک
تبدیلی۔ پانی مین بھیگنا۔ کبھی کوئی سبب ظاہر نہین ہوتا ٭
پیشرو علامات جس سے معلوم ہو کہ اب مرض آنیوالا ہے مختلف ہوتی ہین
اور وہ یہہ ہین۔ شدید درد سر ہونا۔ یا دل دھڑکنا۔ نیند زیادہ آنا و سستی ہونا
ایسی کھجلی کسی جگہہ سے شروع ہو کر سینہ کی ہڈی تک پہنچنا کہ کھجانے سے

بھی چین نہ پڑے بدن پر کوئی پھنسی ہو تو اُسکا زائل ہو جانا گلے مین قدرے خراش و آواز مین فرق پڑ جانا مریض کا مزاج عصبی ہو تو زیادہ محنت کرنے پر مائل ہونا - آشوب چشم ہو جانا +

خاص باری کی علامات کبھی خفیف ہوتی ہین اور کبھی شدید مگر بہر حال یون ابتدا ہوتی ہے کہ خراش دار شئے کے سونگھنے سے ہو تو دفعتاً ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سینہ کسی نے کس دیا ہے اور دیگر خاص علامات ظاہر ہوتی ہین - ورنہ اکثر تین بجے شب سے نوبت شروع ہوتی ہے اور مریض سوتا سوتا جاگ اُٹھتا ہے - گھبراہٹ تنفس مین دقت سینہ مین کھچاوٹ بعض جوڑون مین عصبی درد ہوتا ہے - سانس لینے مین سان سان کی آواز آتی ہے - بات نہین کیجاتی - یا کھانسی اُٹھتی ہے اور سانس لینے مین ایسی دشواری ہوتی ہے کہ مریض چت نہین لیٹ سکتا بلکہ بیٹھ کر دونون ہاتھ جبڑے پر رکھہ کر اور کہنیان گھٹنون پر ٹیک کر سانس لیتا ہے - صورت خوفناک ہو جاتی ہے اور نتھنے اُبھر آتے ہین - پیٹ اندر کو گھس جاتا ہے - مگر کھانا کھانے سے پھول جاتا ہے زبان میلی - آنکھین کھلی ہوئی و سُرخ ہوتی ہین - چہرہ کبھی زرد کبھی سیٹھا - پیشانی پر پسینہ ہوتا ہے جسمی حرارت کم دہڑ سرد - نبض چھوٹی ہوتی ہے - جلد پر بھی پسینہ ہوتا ہے +

شروع مین پیشاب کثیر المقدار و بیرنگ اور بعد مین کم مقدار و بیرنگ آتا ہے - کبھی باری کی حالت مین بالکل بند رہتا ہے +

باری اِس مرض کی دو تین گھنٹہ سے کئی ہفتہ تک رہتی ہے لیکن اکثر ایسا ہوتا ہے

کہ شام کو مرض شروع ہو تو صبح کو بہت سا بلغم خارج ہو کر کمی ہونے لگتی ہی یعنی نفس ونبض حالت اصلی پر آجاتی ہے اور دیگر تکالیف بھی رفع ہوجاتی ہین۔ مگر ایک دفعہ جب باری ہوتی ہی تو پھر دوبارہ بھی ستاتی ہی +

بلغم جو نکلتا ہی کبھی تو گاڑہا بھاری کبھی پتلا جھاگدار گاہے سیاہ ہوتا ہے +

اِس مرض کے ساتھہ ہاضمہ مین ضرور فتور اور اکثر پیٹ مین ریاحی درد ہوتا ہے۔ باری مین بھوک نہین لگتی۔ پاخانہ خلاف معمول آتا ہے +

وقفہ کی حالت مین کوئی تکلیف نہین معلوم ہوتی اور مریض تندرست رہتا ہی لیکن یہہ عارضہ کہنہ ہوجائے تو کمزور ولاغر ہوجاتا ہے۔ دونون شانے گول اور سامنے کو جھکے ہوئے۔ گال پچکے ہوئے رہتے ہین۔ چہرہ پر تفکر کہانسی کم وبیش موجود رہتی ہے +

علاج - پیشرو علامت سے جب باری کے آنیکا شبہہ ہو تو قدرے برانڈی گرم پانی مین ملاکر۔ یا تیز قہوہ۔ یا دہتورہ حقہ مین رکہہ کر پلائین۔ مُنہ پر آب سرد کے چھینٹے مارین۔ اگر اس سے نہ رُکے اور باری آجائے تو مندرجہ ذیل تدابیر کام مین لائین +

کھانا کھانے کے بعد باری آئی ہو تو قے کرادین۔ قبض ہو تو مسہل دین تشنج کم کرنیکو ایتھر سنگھائین۔ بائےگولہ یا عصبی خراش ہو تو دو دو گرین ہینگ پانی مین گھول کر دو دو گھنٹے بعد تین چار خوراک دین۔ جو تمباکو پینے کے عادی ہون تو اُن کو دہتورے کے پتے ورنہ تمباکو کے پتے چلم مین رکہہ کر بطور حقہ کے پلائین۔ سینہ و شکم و پنڈلیون پر مسٹرڈ پلاسٹر لگائین۔ پانی مین رائی ملاکر

پاشوبہ کرائین ⁂

اسقدر شورہ پانی مین حل کرین کہ جہانتک حل ہو سکے یعنی تہ نشین نہ رہے پہر اسمین جاذب کاغذ تر کرکے خشک کرین اور بوقت ضرورت ایک ٹکڑا اوسمین سے لیکر مریض کی ناک کے پاس اسطرح جلائین کہ اوسکا دہوان ناک مین جائے ⁂

نفخ ہو تو یہہ نسخہ مفید ہے۔ نسخہ۔ پہٹکری دس گرین۔ سونٹھ کا سفوف پانچ گرین۔ ریوند چینی چار گرین۔ سبکو ملالین۔ یہہ ایک خوراک ہی ایسی دن مین دو تین بار دین ⁂

باری کیوقت اس نسخہ کا دینا مفید ہے نسخہ۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم دس گرین ایرومٹیک اسپرٹ آف ایمونیا بیس قطرے۔ پانی ایک اونس یہہ ایک مقدار ہے ایسی دن مین دو تین بار دین ⁂

باری مین دو گرین کافور و چوتھائی گرین افیون کی ایک گولی بناکر کہلانا بہی مفید ہے اور بیس قطرے اسپرٹ آف ایمونیا ایرومٹیک سے بہی فائدہ ہوتا ہے۔ اِس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ہر ایک مرض کو ایک دوا سے ہی فائدہ نہین ہوتا بلکہ کسی کو کسی سے اور کسیکو کسی سے اسلئے ادویات مین تبدیلی کرنا چاہیئے۔ لیکن ذرا سمجھکر ⁂ دیر تک باری رہے تو ساگو دانہ یا اراروٹ یا چاولون کی فیرنی کہانے کو دین۔

تبدیل آب و ہوا کافی بتلائین ⁂

وقفہ کی حالت مین یہہ علاج کرین کہ مریض کو جہان کی آب و ہوا موافق ہو وہان لیجائین کیونکہ کسی مریض کو گرم جگہہ مین آرام رہتا ہی کسیکو معتدل جگہہ مین۔ کبہی ایک شہر سے دوسرے شہر مین جانے سے ہے افاقہ معلوم ہوتا ہے۔ خواہ وہان کی آب و ہوا کیسی ہی ہو۔ گاہے شہر والون کو دیہات مین رہنے سے فائدہ ہوتا ہے اور

دیہات والون کو شہر مین آنے سے - ہوا کی نالیون مین تشنج ہو تو گرم اور دل کا عارضہ ہو تو سرد ہوا سے فائدہ معلوم ہوتا ہے ؛
بدہضمی یا قبض ہو تو اُسکو دور کرین اور ایسی تدبیر کرین کہ بدہضمی یا قبض ہونے نہ پائے - خوب پیٹ بھر کر نہ کھانے دین کیونکہ اس مرض والے اکثر زیادہ کھا جاتے ہین - کھانا کھا کر تین گھنٹہ بعد سونا اور زیادہ دیر تک نہین سونا چاہیئے - کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے اور تین گھنٹہ بعد تک پانی نہ پئین - کمزوری وغیرہ رفع کرنے اور طبیعت بحال رکھنے کے لئے کونین وروغن ماہی - مرکبات فولاد - کچلہ وغیرہ مین سے جو مناسب و مہیا ہو بمقدار مقررہ دین - جو مرض دمہ کا باعث ہو اُس کا معقول علاج کرائین - باقاعدہ یعنی وقت مقررہ پر باری آتی ہو اور وقفہ کا عرصہ کم ہو تو کونین سے بہتر کوئی دوا نہین ہے ؛
اگر دورہ جلد جلد ہو تو پانچ پانچ گرین ریوند چینی و سوڈا ملا کر دن مین دو بار دیا کرین خمیردار شراب کے پینے و ثقیل و نفاخ اغذیہ کے کھانے سے پرہیز کرائین ؛
اگر روزمرہ شدید باری ہوتی ہو تو غذا کا یہہ انتظام کرنا چاہیئے کہ صبح کو آٹھہ بجے ایک پیالہ یعنی سوا پاؤ پانی ملا ہوا گرم دودہ یا دودہ ملی ہوئی سبز چاء یا کافی اور ضرورت و عادت ہو تو دو بسکٹ یا ایک توس ڈبل روٹی کا دین - بارہ بجے کم چربی دار گوشت بکری کا ایک چھٹانک روٹی ایک چھٹانک - یا ایک ایک چھٹانک دال و روٹی - یا ایک ایک چھٹانک دال و چانول کھلائین - چار بجے سوا پاؤ شربت یا شراب پینے والون کو بمقدار مقررہ دیسی شراب یا برانڈی پانی مین ملا کر پلائین - سات بجے شام کے ایک چھٹانک روٹی ایک چھٹانک دال یا گوشت کے ہمراہ کھلائین

ہندوستانی آدمی جو تین چار وقت کھانے پینے کے عادی نہیں ہیں اُن کو دو وقت ہی دینا بہتر ہے۔ لیکن مقدار ضرور کم ہو۔ اور غذا کے ہمراہ ایک گرین ہینگ بھی دینا چاہیئے ؛

غذا کے اِس انتظام سے ایک ماہ مین جب افاقہ معلوم ہو تو ایک چھٹانک دال یا گوشت بڑہا دین اور بعد افاقہ کے بھوک زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ مگر انتظام کو نہ توڑین اور رفتہ رفتہ اصلی مقدار پر لائین۔ اور باری کو آئے بہت عرصہ گذر جائے جب آلو وغیرہ شروع کرین اور خام میوہ جات وپنیر وغیرہ سے تو جب بھی پرہیز کرین۔ کھانے پینے مین قواعد حفظ صحت کا خیال رکھین جس کا مفصل حال رسالہ غذا مین ہمنے لکھا ہے ؛

۵۔ خون تھوکنا۔ یا۔ نفث الدم

اِسکو ڈاکٹری مین ہماپ ٹیسس کہتے ہین۔ جب مُنہ سے خون آتا ہے تو مریض و مریض دار سب گھبرا جاتے ہین لیکن حقیقت یہ ہے کہ کبھی تو اُن کا گھبرانا صحیح ہے۔ کیونکہ یہہ ایک علامت سِل یا دل کے کواڑیون کے امراض یا پھیپھڑہ کی سوزش۔ پھیپھڑہ کے سرطان یا تقبتہ الریہ مین شہریانی یا گومڑی یا پلموتری شریان کے پھٹنے کی ہے جو سخت و مہلک بیماریان ہین۔ اور گاسے ہے چندان اندیشہ کرنے کی جگہہ نہین ہے۔ علاج سے جلد آرام ہوسکتا ہے۔ جب کہ گرمی کی شدت یا ورزش و محنت کی کثرت یا زیادہ بوجھ اُٹھانے یا زور سے دیر تک گانے یا عرصہ تک بانسری وغیرہ بجانے یا بلندی پر چڑھنے۔ یا حار یعنی دوران خون تیز کرنے والی غذا یا دوا کھانے یا دموی مزاج ہونے سے

یہہ عارضہ ہو۔ یا عورتون کو خون حیض بند ہو اور بجائے اُسکے پھیپھڑہ سے خون نکلے۔ اور کبھی بالکل خوف کا مقام نہین ہوتا جب کھانسنے یا چھینکنے وغیرہ کے صدمہ سے عروق شعریہ کی کوئی شاخ ٹوٹ کر ذرا سا خون نکل آئے ÷
جب عروق شعریہ سے ذرا سا خون آئے تو خیر ورنہ ہر حالت مین خاصکر جب زیادہ خون آنے لگے تو ضرور اُسکے بند کرنے کی فکر کرنا چاہیئے ÷
خون آنے سے پہلے یا تو کوئی بھی علامت ظاہر نہین ہوتی اور خشک کھانسی اُٹھہ کر خون آنے لگتا ہی یا گلے مین سرسراہٹ و سینہ کی ہڈی کے پیچھے گرمی سینہ مین کچھہ درد و گرانی تنفس مین تکلیف سُستی و پست ہمتی ہوتی ہے۔ مُنہ کا ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہو پھر خشک کھانسی اُٹھکر خون نکلتا ہی کبھی تو بلغم کے ساتھہ دو چار قطرے خون کے آجاتے ہین۔ کسی کو سُرخ رنگ کا جھاگدار خون کلیان بھر بھر کر یعنی آدہ سیر ڈہائی پاؤ ایک دفعہ مین نکل آتا ہے جس سے مریض کے تلف ہو جانے کا خوف ہوتا ہے ÷
علاج کرنے کے لئے اس بات کی تمیز کرنا ضرور ہوتا ہے کہ خون معدہ سے آتا ہے یا پھیپھڑہ سے پس اس مرض مین تو تھوڑا یا بہت سُرخ رنگ کا کف دار و بلغم آمیز خشک کھانسی کے ساتھہ نکلتا ہے۔ اور معدہ سے سیاہ رنگ کا معدہ کی رطوبت کے ساتھہ ملا ہوا بہت سا بغیر کھانسی کے آتا ہے۔ مسوڑہ یا حلق کے خون نکلنے سے دہوکا ہو تو مریض کے گذشتہ حالات سننے اور حلق وغیرہ کے دیکھنے سے حقیقت معلوم ہو جاتی ہے ÷
علاج۔ بیمار کو گرم کپڑے پہنا کر ٹھنڈے و صاف و ہوادار مکان مین آرام

سے اونچا تکیہ لگا کر لٹا دین۔ کوئی گرم دوا و غذا یا سیال اشیا نہ دین۔ سخت حرکت و محنت و گفتگو سے باز رکہین۔ برف موجود ہو تو اسکے چہوٹے چہوٹے ٹکڑے لگلنے کو کہین۔ سرد غذا کہلائین۔ مریض کی تسلی کرین اور کہین کہ خون اور بہی آئے گا مگر کچہہ خوف نہین۔ سینہ پر خشک سینگیان لگائین کبہی تارپین کا تیل لگا کر سینکنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ تیس گرین پہٹکری کو ایک اونس پانی مین ملا کر سگہانا بہی مفید ہے ؛

جب تک خون بند ہو دو دو گرین اپیکا کوانا نصف نصف گہنٹہ بعد دیتے رہین ایک ڈرام کہانیکا نمک قدرے پانی مین گہول کر پلانے سے بہی خون کا نکلنا بند ہوجاتا ہے۔ بقول ڈاکٹر کاسٹا صاحب بیس بیس گرین گیلک ایسڈ خون بند ہونے تک دس دس منٹ بعد دینا مفید ہے۔ یہہ نسخہ بہی بہتر ہے۔ نسخہ ڈائیلوٹ سلفیورک ایسڈ بیس قطرے۔ لاڈنم پانچ قطرے۔ پانی ایک اونس۔ سب کو ملا لین۔ یہہ ایک مقدار ہے ایسی دن مین تین چار بار دین ؛

جب خون نکلنا موقوف ہوجائے اور کوئی اور مرض ہو تو اسکا لائق طبیب سے علاج کرائین ؛

۲۔ ذات الریہ۔ یا پہیپہڑہ کی سوزش

اسکو ڈاکٹری مین نمونیا کہتے ہین۔ یہہ ایک سخت عارضہ ہے جس کے علاج مین ڈاکٹر کو بہی بہت توجہ کرنی پڑتی ہے۔ مگر آج کل ہندوستان کے اکثر حصون مین زیادہ تر ہوتا ہے۔ بدینوجہ اوسکا کچہہ بیان لکہا جاتا ہے تاکہ عوام بہی اس سے آگاہ ہوجائین اور بحالت عدم موجودگی معالج کم و بیش دوا دارو کر سکین

اور لایق معالج مل سکے تو جلد اُسکی طرف رجوع کریں کیونکہ یہہ ایسا مہلک مرض ہے کہ باوجود باقاعدہ علاج ہونیکے بھی مریض کم بچتے ہین اور کسی ناواقف کے پہندے مین مریض پہنس جاۓ یا علاج مین غفلت کرے تو بچنا دشوار ہوتا ہے ؛

سرد ترملک یا موسم مین تو ہوتا ہی ہے لیکن اکثر جب ہوتا ہے کہ موسم مین یکایک تبدیلی ہو اور خاصکر اُن کو ہوتا ہے جنکو کسی شدید مرض سے آرام ہونیکے بعد نقاہت ہو یا جوافلاس یا شرابخواری یا غذا کی بدپرہیزی یا محنت کی زیادتی یا مجامعت کی کثرت یا اور کسی وجہ سے کمزور ہون۔ یا حفظ صحت کے قواعد کی پابندی نہ کرتے ہون۔ تنگ مکان مین بہت سے آدمی رہتے ہون

خراب قسم کے بخارون۔ زچہ کے بخار۔ شدید وجع مفاصل۔ خسرہ چیچک۔ کوکرکھانسی۔ انفلوانزا وغیرہ امراض کے ساتھہ یا اُنکے بعد یا برنکائٹس کی سوزش بڑہنے سے بہی ہوجاتا ہے ؛

سردی لگنا یا پانی مین بھیگنا ×۰ اسکے دو بڑے سبب ہین اسکے علاوہ دہاتی ذرّے یا روان وغیرہ بذریعہ غذا یا تنفس پہیپڑون مین پہنچنا نہایت سرد یا خراشس دار ہوا کا تنفس کرنا۔ سینہ پر چوٹ لگنا بھی اسکے اسباب مین

بہ نسبت عورتون کے مرد اور بہ نسبت دیگر عمر والون کے بیس تیس برس کے جوان زیادہ تر اس عارضہ مین مبتلا ہوتے ہین اور جن کو ایک بار یہہ بیماری ہوچکی ہو اُن کو ادنیٰ سبب سے پھر ہوجاتی ہے ؛

×۔ اس نوٹ کو ہمیشہ یاد رکھین کہ زکام کھانسی۔ بخار کی حالت مین سردی لگنے یا پانی مین بھیگنے سے ہمیشہ بچین ورنہ یہہ مرض ضرور ہوگا ؛

بعض کا قول ہے کہ اسکی چھوت بھی ایک سے دوسرے کو لگتی ہے اور اسکے ثبوت مین ولایت کی چند نقلین ڈاکٹرون نے لکھی ہین اور راقم نے بھی دو تین جگہہ ایسا دیکھا کہ ایک شخص کو نمونیا ہوا تو اُسی خاندان کے اور بھی کئی آدمی اِس مرض مین مبتلا ہوئے۔ مگر اسکے چھوت دار ہونے پر ابھی عام اتفاق نہین ہے ؛

شراب خوار یا سن رسیدہ یا بچون کو یہہ مرض ہو یا پھیپھڑہ سڑ جائے یا شدید بحران ہو کر کولیپس ہو یا سبز لعاب دار یا زیادہ خون ملا ہوا یا بدبو دار بلغم نکلے تو بہت اندیشہ ہوتا ہے ؛

جب یہہ مرض شروع ہوتا ہے تو پہلے جاڑا دیکر بخار آتا ہے اور سینہ مین جلن و گرمی بہ نسبت اور حصہ جسم کے زیادہ معلوم ہوتی ہے - پھر چہرہ و آنکھون مین سرخی - سر مین درد - نبض مین تیزی و نرمی - پیاس - زبان میلی - کمزوری وغیرہ پیدا ہوتی ہے ؛

پھیپھڑہ کی سوزش اکثر نیچے کے لوتھڑے سے شروع ہوتی ہے اور کبھی ایک پھیپھڑہ مین یعنی اکثر داہین پھیپھڑہ مین ہوتی ہے اور گاہے دونون پھیپھڑون مین۔ پس ایک جانب ہو تو ایک طرف ورنہ دونون طرف پستان کے مقام پر دھیما دھیما اور حجاب الریہ مین بھی سوزش ہو تو بیچین کرنیوالا درد ہوتا ہے۔ اور کھانسنے و کروٹ بدلنے سے اس درد کی زیادتی ہوتی ہے ؛

ابتدا مین کھانسی کم و خشک ہوتی ہے اور بلغم نکلے بھی تو قدرے سفید رنگ کا نکلتا ہے مگر ایک دو روز بعد کھانسی کی زیادتی ہوجاتی ہے اور تیسرے چوتھے روز لسدار و سخت اور دیسے رنگ کا بلغم خارج ہونے لگتا ہے جیسا

لوہے کے زنگ کا ہوتا ہے۔ اور تنفس کی حرکت جلد جلد یعنی ایک منٹ مین تیس
چالیس یا پچاس دفعہ ہوتی ہے۔ اور سانس سے سینہ کم ہولتا ہے +
پیشاب قلیل المقدار سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ بدن پر ہاتھہ لگا کر دیکھنے سے
جلد خشک و گرم و گا ہے قدرے پسینہ سے نم وجسمی حرارت از روئے تھرمامیٹر
۱۰۵ سے ۱۰۹ درجہ تک نبض نوّے سے ایکسو بیس ضرب تک ہوتی ہے +

چوتھے پانچوین روز سے دو ہفتہ تک کے اندر علامات مذکورہ بتدریج کم
ہوتی جاتی ہین اور رفتہ رفتہ مریض اچھا ہوجاتا ہے۔ اور اگر مرض خراب
ہونے والا ہو تو یہہ علامات پیدا ہوتی ہین۔ تنفس و کھانسی کی زیادتی۔ بلغم لسدار
خون یا پیپ ملا ہوا۔ کمزوری اس درجہ کی کہ کروٹ بدلنا بھی دشوار۔ نبض ضعیف
و متواتر۔ چہرہ متفکر و دونون پھیپھڑے ماؤف ہون تو نیلگون۔ زبان خشک
و میلی لب پھٹے ہوئے اور آن پر پپڑی۔ بدن نہایت گرم۔ دردسر
بیخوابی۔ بیچینی۔ سرسام۔ بیہوشی وغیرہ +
اخیر درجہ مین صرف پیپ کہانسنے سے نکلتی ہے۔ دم گھٹتا ہے۔ زبان خشک
و بھوری ہوتی ہے۔ چہرہ سیٹھا و جسم پسینہ سے تر ہوتا ہے اور دم رک کر
غنودگی و تشنج وغیرہ ہو کر مریض تلف ہوجاتا ہے +

کبھی سوزش حاد کے بعد یا پہلے سے ہی یہہ مرض مزمن ہوتا ہے تو
کمزوری و دقت تنفس و سینہ مین گرانی معلوم ہوتی ہے۔ خفیف بخار ہوتا
ہے۔ کہانسی مین سفید بلغم نکلتا ہے۔ پیپ نہین پڑتی ہے +
علاج۔ پھیپڑہ مین خفیف سوزش ہو تو صرف بالائی احتیاط یعنی مریض کو

آرام سے رکھنے وکوئی ملین دوا دینے سے ہی آرام ہو جاتا ہے مگر ہمیشہ اسطرح کامیابی نہین ہوتی بلکہ اکثر شدت کے ساتھ یہہ مرض شروع ہوتا ہے بدینوجہ باقاعدہ علاج کرنا چاہیے جو یہ ہے ؛

جب مرض شروع ہو ایک اونس روغن بیدانجیر پلائین۔ جب امعائی صفائی ہوجائے تو یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ**۔ لائکر امونیا ایسی ٹیٹس ایک ڈرام۔ پانی ایک اونس۔ دونون کو ملا لین۔ یہہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین تین گھنٹہ بعد دین۔ درد بیچینی دور کرنے کے لئے پانچ پانچ قطرے لاڈنم یا چوتھائی گرین افیون فی خوراک نسخہ مذکورہ مین ملا دین ؛

جب ہذیان یا کمزوری شروع ہو تو کافور یا مشک یا برانڈی وغیرہ محرکات بمقدار مقررہ دو دو تین تین گھنٹے بعد دین۔ اس عارضہ مین محرک ادویہ کی اسقدر برداشت ہوتی ہے کہ رات دن مین دس چھٹانک برانڈی دو دو تین تین ڈرام کرکے پلاوین سے بھی نشہ نہین ہوتا اور اکثر فائدہ ہو جاتا ہے۔ اِس حالت مین یہہ نسخہ بھی مفید ہے۔ **نسخہ**۔ کاربونیٹ آف امونیم پانچ گرین۔ کلورک ایتھر آدھا ڈرام۔ سلفیورک ایتھر بیس قطرے۔ برانڈی دو ڈرام۔ ڈکاکشن سنکونا ایک اونس۔ یکجا ملا لین۔ یہہ ایک خوراک ہے ایسی تین تین چار چار گھنٹے بعد پلائین ؛

نیند نہ آتی ہو تو کلورل ہیڈریٹ یا برومائیڈ آف پٹاسیم بمقدار مقررہ کھلا دین ؛ سینہ مین درد کی تکلیف ہوتی ہے اسکے دور کرنے کو رائی کا پلاسٹر لگائین۔ پوست کے جوشاندہ یا صرف گرم پانی یا بذریعہ تارپین حسب ترکیب مندرجہ صفحہ ۱۴۷ اسٹنیک کرین۔ یا سینہ پر السی کا پولٹس باندہین لیکن گھنٹے دو گھنٹے بعد

بند لئے ہین تاکہ گرم رہے - گرم کپڑے پہنائین بستر صاف و نرم وحسب موسم گرم ہو۔ آرام سے مریض کو بستر پر لیٹائے رکھین - جس مکان مین مریض ہو وہان دیگچہ مین پانی بھر کر انگیٹھی پر سینہ کھول کر رکھدین تاکہ وہان کی ہوا مین نمی رہے ؛

غذا - ابتداء مرض مین ہلکی غذا مثلاً کھچڑی یا ساگو دانہ یا اراروٹ کھلائین اور آب سرد پلائین - مگر جب کمزوری ہونے لگے تو دودھ و یخنی یعنی گوشت کا آب جوش و سیگو و برانڈی مکسچر وغیرہ کم مقدار مین بار بار دین - چار پلائین شراب کا استعمال کرین ؛

مرض سے صحت ہونیکے بعد بہی مقوی غذا مثلاً دودھ و شوربہ و انڈے وغیرہ کہلائین اور رفتہ رفتہ اصلی غذا پر لائین - کونین و روغن ماہی یا مرکبات فولاد کا کچھہ عرصہ تک استعمال کرین - گرم کپڑے پہنائین - گرم مکانمین رکھین سردی سے بچائین کیونکہ مرض کے عود کرنیکا اندیشہ رہتا ہے - ممکن ہو اور بندوبست اچھی طرح ہوسکے تو بعد صحت کے تبدیل آب و ہوا کرانا بھی بہتر ہے ؛

مرض مزمن ہوجائے یا شروع سے ہی مزمن ہو تو مقوی غذا کھلائین - روغن ماہی کا استعمال کرین - یا رطوبت جذب ہونیکے لئے یہہ نسخہ دین - **نسخہ** -

آیوڈائیڈ آف پٹاسیم دو گرین - عشبہ کا جوشاندہ یا پانی ایک اونس - دونون کو ملالین یہہ ایک مقدار ہے ایسی دن مین دو تین مقدار دین - سینہ پر ٹنکچر آیوڈین لگائین - محنت نہ کرنے دین - آب و ہوا تبدیل کرائین ؛

اس مرض کے ساتھہ بخار کی باری آتی ہو تو بمقدار مقررہ کونین دیکر اسکو ضرور روکنا چاہئے ورنہ بڑھ کر نمونیا ہوجائے تو اسکو کٹارل نمونیا کہتے ہین اور اسکا علاج

بھی وہی ہے جو اوپر بیان ہوا ÷

مجربات۔ کئی ڈاکٹر کہتے ہین کہ ابتداء مرض مین ایک ایک یا دو دو قطرے ٹنکچر آف اکونائٹ قدرے پانی کے ہمراہ نصف نصف گھنٹے بعد پلائین۔ جب چار خوراک اسی طرح دے چکین تو فاصلہ زیادہ کردین اور پھر کئی خوراک دیکر بند کردین۔ لیکن اِس دوا سے جب ہی فائدہ ہوتا ہے کہ پھیپھڑہ مین سوزش شروع نہ ہوئی ہو ورنہ اسکا دینا کچھہ ضرور نہین ÷

ایک ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ جس روز مرض شروع ہو اُسی دن جوان آدمی کو بیس سے چالیس گرین تک کونین کی دو تین خوراک دے دی جائین تو ضرور فائدہ ہوتا ہے ÷

ڈاکٹر پامر صاحب اپنے بیس برس کے تجربہ سے فرماتے ہین کہ مرض شروع ہونے سے دو تین گھنٹہ بعد ہی دو گرین یعنی پوری مقدار مین افیون دی جائے کہ اُسکا مخدر اثر ظاہر ہو کر کئی گھنٹے رہے اور اثر رفع ہونے کے بعد ایک ہلکا مسہل دیا جائے تو مرض کی ترقی نہین ہوتی ÷

ڈاکٹر واٹرس صاحب فرماتے ہین کہ نبض فی منٹ سو ضرب چلے تو معمولی سادہ علاج سے آرام ہو جاتا ہے اور اگر اس سے زیادہ یعنی ایک سو دس یا ایک سو بیس ہو تو مرض کو سخت سمجھنا چاہیئے اور جسقدر ضربات نبض زیادہ ہون اُسیقدر زیادہ محرکات دینے کی ضرورت پڑتی ہے اور بوڑھے آدمیون مین تو بغیر کسی خیال کے برابر محرکات کا استعمال کرنا چاہیئے۔ اور اِس علاج سے اکثر فائدہ ہوتا ہے کہ پہلے درجہ مین یخنی و دودہ وغیرہ کھلائین۔

سینہ پر رائی کا پلاسٹر لگائیں۔ تارپین کے تیل سے سینک کریں۔ اور یہہ نسخہ پلائیں

نسخہ۔ کاربونیٹ آف امونیا چار گرین۔ اسپرٹ آف کلوروفارم بیس قطرے کیمفر واٹر

دس ڈرام۔ سب کو ملائیں یہہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین تین چار چار گھنٹے بعد دیں*

۷۔ حجاب الریہ کی سوزش

پھیپڑہ کے اوپر کی جھلی میں سوزش ہو تو اُس کو ڈاکٹری میں پلورسی۔ پنجابی میں پسلی یا بکھی کا دکھہ کہتے ہیں۔ پانی میں بھیگنے یا بھیگا کپڑا پہننے یا سردی لگنے یا چھاتی پر ضرب لگنے یا زور سے دیر تک گانے یا وعظ کرنے یا حجاب الریہ کے جوف میں پیپ یا خون وغیرہ جانے یا پھیپڑہ کی سوزش پردہ مذکور تک پہنچے یا شدید وجع مفاصل وغیرہ کی سمیت خون میں اثر کرنے سے یہہ عارضہ ہو جاتا ہے۔ اور اسکی دو حالت ہوتی ہیں ایک حاد دوسرا مزمن

حاد یعنی شدید کی ابتدا میں جاڑا دیکر خفیف بخار آجاتا ہے اور ایک طرف یہہ عارضہ ہو تو ایک طرف اور دونوں جانب ہو تو دونوں طرف پستان کے مقابل میں یا تمام پہلو میں شدید کا درد اور کبھی کم یا بالکل نہیں ہوتا۔ اگر درد ہو جو اکثر ہوتا ہے تو کھانسی و تنفس و گفتگو و کروٹ بدلنے سے اِس کی زیادتی ہوتی ہے۔ مریض بیٹ سے دقت کے ساتھہ سانس لیتا ہے۔ کھانسی خشک و تیز۔ نبض متواتر و کھچی ہوئی۔ زبان میلی۔ پیشاب میں کمی و سرخی۔ جلد پر گرمی ہوتی ہے۔ ابتدا میں جانب مرض کی کروٹ پر مریض پڑا رہتا ہے*

سوزش حاد کے بعد یا پہلے سے ہی مرض مزمن ہو تو تنفس میں تکلیف۔ کوتہ دمی خفیف بخار۔ لاغری و کمزوری ہوتی ہے اور جس طرف مرض ہو اُس کروٹ پر مریض پڑا رہتا ہے

علاج۔ اِسکے علاج میں بھی ڈاکٹر کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن جہانتک عام آدمی

کر سکتے ہین وہ یہہ ہے کہ مریض کو صاف دہوادار مکان مین آرام سے لٹائے رکہین
لباس گرم ہو۔ بات کرنے و لمبا سانس لینے سے منع کردین۔ فلالین کی چوڑی
پٹی سینہ پر باندہ دین تاکہ سینہ کو حرکت نہو۔ سینہ پر مسٹرڈ پلاسٹر لگائین۔ تارپین کا تیل
لگاکر سینک کرین۔ یا پوست کے جوشاندہ سے سینکین۔ جانب ماؤف السی کی
پولٹس گرم گرم باندہین اور جلد جلد بدلتے رہین۔ ہلکی و زود ہضم غذا کہلائین نیند
لانے و درد رفع کرنیکو ڈوورس پوڈر۔ یا افیون بمقدار مقررہ دین۔ اِن تدبیرون
سے درد مین افاقہ نہوا و مریض قوی ہو تو بہری سینگیان لگواکر دتین اونس
خون نکلوائین مگر ہندوستانیون کے لئے یہی مناسب ہے کہ خون نہ نکلوایا جائے
جرمن پوڈر وغیرہ ملینات دیکر دست کو خلاصہ رکہین +

جب یہہ تدابیر کارگر نہون تو معالج کے پاس لیجائین اور جو یہہ ممکن نہو تو رطوبت
جذب کرنیکے لئے جائے ماؤف پر بار بار بلسٹر لگائین۔ یعنی تہوڑے تہوڑے دور پر بلسٹر
لگائین اور جب وہ اچہا ہو جاے دوسری جگہہ لگائین۔ آیوڈین آئنٹمنٹ کی مالش کرین
آیوڈائڈ آف پٹاسیم بمقدار مقررہ انفیوزن ڈجی ٹیلس کے ہمراہ دین۔ سیال ڈیجیٹیلم پلائین

جب مرض مزمن ہو جائے تو بہی آیوڈائڈ آف پٹاسیم دیتے رہین۔ یا آیوڈائڈ آف آئرن
یا روغن ماہی بمقدار مقررہ دین۔ بلسٹر لگائین۔ ٹارٹر امیٹک آئنٹمنٹ کی مالش کرین
مگر رطوبت زیادہ خارج ہو اور جذب نہو سکے اور تنفس مین دقت ہو تو سوائے
اسکے چارہ نہین کہ ڈاکٹر کے پاس بہیجکر نشتر لگا قہدلاکر آسکی راے کے بموجب اُسس
رطوبت کو خارج کرین +

ابتداء مرض مین یہہ ہندوستانی علاج بہی بہتر ہے کہ اوّل جلاب دین اور نفشہ

گل خطمی - جو کا آٹا - میتھی کے بیج - السی - ہر ایک دوا ہموزن لیکر گرم پانی مین مسکر جائے ماؤف پر لگا دین - اور بعد جلاب کے یہہ دوا پلائین **نسخہ** عناب سپستان نیلوفر - ہر ایک چار تولہ - ملٹھی - کتیرہ - ہر ایک ڈیڑہ تولہ - سبکو ڈیڑہ سیر پانی مین رات کو بھگو کر صبح کو جوش دیکر چھان کر آدہ سیر مصری ملا کر شربت کا سا قوام کر لین - بعد طیار ہونیکے بوتل مین بھر لین اور اسمین سے تین تین تولہ صبح و شام پلاتے رہین ❊

فصل نہم امراض قلب کا بیان

دل کے حجاب و ساخت و افعال و کوٹھیون کے متعلق بہت سے امراض ہین اور ایسے سخت ہین کہ ہر ایک طبیب سے بھی انکی تشخیص ہونا مشکل ہی بدینوجہ اس کتاب مین ان کا لکھنا فضول سمجھا اور جو دو مرض یعنی غشی[1] و ہول[2] دل - کا ذکر کیا جائیگا ان کا علاج بھی آسان نہین ہے لیکن یہہ مرض اکثر ہوتے ہین اسلئے لکھے جاتے ہین تاکہ ناظرین کتاب کو ان سے کچھہ آگاہی ہو جائے ❊

۱ - غشی - یا - بیہوشی

نازک مزاجی یا نہایت کمزوری یا دل کا کوئی عارضہ ہو یا ادنے سبب مثلاً اچانک خوشی یا رنج یا فکر یا شدید درد یا خوفناک صورت دیکھنے یا دہشت ناک آواز سننے یا اور کسی طرح ڈرنے سے عارضی طور پر دل کا فعل بند ہو جائے تو اس کو ہندی مین غشی اور ڈاکٹری مین سنکوپی کہتے ہین - زیادہ خون نکلجانے سے بھی غش آجاتا ہے - نازک مزاج آدمی گرم یا بند مکان مین جائین یا کسی دوسرے

شخص کی فصد کھلتے دیکھین یا غیر کے سخت صدمہ کا بھی خیال کرین تو بیہوش ہوجاتے ہین حمل کی حالت مین عورتون پر بھی ایسی کیفیت گذرتی ہے ؛

غشی آنے سے پہلے جی متلاتا ہے یا قے یا خاص طرح کی بیچینی ہوتی ہو یا آنکھون کے روبرو اندھیرا سا آجاتا ہے بینائی مین فرق پڑجاتا ہے۔ سب چیزین پھرتی ہوئی دکھائی دیتی ہین۔ یا دوران سر ہوتا ہے یا کانون مین شور وغل کی سی آواز آتی ہے۔ یا باجا سا بجتا ہے ؛

پھر چہرہ ولب پھیکے پڑجاتے ہین۔ نبض باریک اور جلد جلد چلتی ہے تنفس جلد جلد غیر منتظم ہوتا ہے یا مریض ٹھنڈے سانس بھرتا ہے اُسوقت بیمار کو نہ سنبھالا جائے تو گر پڑتا ہے۔ اسکے بعد بیہوش ہوجاتا ہے ؛

غشی کی حالت مین تمام جسم سرد پسینہ سے تر ہوتا ہے۔ نبض باریک وکمزور چلتی ہے یا ساقط ہوجاتی ہے۔ پاخانہ وپیشاب بے اختیار خطا ہوجاتا ہے۔ تشنج ہوتا ہے۔ اور یہہ غشی چند لمحہ سے چند منٹ تک رہتی ہے اور جب ہوش ہونیوالا ہو تو مریض آہ سرد بھرتا ہے یا دست وقے ہوکر کچھہ ہوش آتا ہے اور بعد ہوش آنے کے دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھہ پاؤن کانپتے ہین۔ چہرہ پر مُردنی چھا جاتی ہے کبھی تو یہہ حال ہوتا ہے کہ بوقت غشی زندگی کی کوئی علامت نہین پائی جاتی۔ ہاتھہ پاؤن ٹھنڈے وڈھیلے پڑجاتے ہین۔ آنکھین بند یا بان کشادہ ہوتی ہین ؛

کبھی خفیف غشی ہوتی ہے تو کامل بیہوشی نہین ہوتی صرف نبض کمزور وتنفس آہستہ آہستہ چہرہ پھیکا وتتلی وچہرہ پر پسینہ ہوتا ہے۔ کبھی یکایک بیہوشی

ہوکر فی الفور مریض مرجاتا ہے ٭

غشی و دماغ کے سبب سے جو بیہوشی ہوتی ہے اسکی ماہین یون تمیز کیجاتی ہے کہ غشی نوکمزوری وغیرہ سے ہوتی ہے جیسا کہ ذکر ہوا اور چہرہ ولب زرد و تنفس ونبض کمزور وحرکت قلب آہستہ ہوتی ہے ٭

اور دماغ کی سبب سے جو بیہوشی ہو جسکو کوما کہتے ہین وہ افیون یا شراب نشہ یا کسی زہر کی سمیت خون مین ملنے یا سکتہ یا مرگی سے ہوتی ہے۔ اور کنپٹی و گلے کی رگین زور سے تڑپتی ہین دل دھڑکتا ہے۔ نبض پُر وسخت چلتی ہے مریض سانس گہرا و خراٹے کے ساتھہ لیتا ہے ٭

علاج۔ مریض کو گرتا ہوا دیکھین تو جلد پکڑ کر کھلے ہوئے ہوادار مکان مین اسطرح لٹائین کہ سر نیچا رہے گلے مین کوئی زیور یا گھنڈی یا گاو بند وغیرہ ہو تو اُسکو اور سینہ کے بند وغیرہ کو کھولدین۔ چہرہ و گردن پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارین۔ پنکھا کرین۔ ہاتھہ پاؤن کو اوپر کی طرف سوتین۔ یا بوتل مین گرم پانی بھر کر ہاتھہ پاؤن پر پھیرین۔ بازو یاران کے اندر کیطرف جو شریانی تڑپ معلوم ہوتی ہے اسکو دبا دین۔ ہاتھہ و بازو و ٹانگون کو ملین۔ دل کے مقام پر آہستہ آہستہ ہاتھہ سے تھپ تھپا دین یا رائی کا پلاسٹر لگا دین۔ ایرومٹک اسپرٹ امونیا یا تیز سرکہ نتھنون مین لگا دین سیاہ مرچ یا ولائتی رائی بطور نسوار کے سنگھائین۔ کاربونیٹ آف امونیا کی شیشی اسطرح سنگھائین کہ اسکی ڈاٹ کھول کر مریض کی ناک کے نتھنون کے پاس شیشی کا منہ رکھین۔ اگر کاربونیٹ آف امونیا موجود نہ ہو تو ایک شیشی

مین تولہ پھر نوسادر پسکر ڈال کر اکیتولہ چونہ اسمین چھوڑ دین پھر ایک یا دو تولہ پانی
ڈال کر ڈاٹ لگا کر ہلا دین اور بعدہٗ یہ ترکیب مذکورہ سنگھائین ❊
اگر شیشی موجود نہ ہو تو قدرے چونا و نوسادر کا سفوف معہ قدرے پانی کے ایک
ہتیلی پر رکھ کر دوسری ہتیلی سے ملکر مریض کو سنگھائین۔ جب قدرے ہوش ہو جائے
تو پندرہ بیس قطرے اسپرٹ امونیا ایرومیٹک یا دو تین ڈرام براندی پانی مین ملا کر دین
بادگولہ یا امراض ساخت قلب وغیرہ کے سبب یہہ عارضہ ہو تو غشی کیوقت
تدابیر مذکورہ اور افاقہ کے بعد خاص مرض کا علاج کرین ❊
خون یا دست یا اور کسی رطوبت کے زیادہ خارج ہونے سے مریض کو غشی ہوئی
ہو تو بعد افاقہ کے بھی جبتک مریض مین طاقت نہ آجائے اٹھنے بیٹھنے چلنے
پھرنے سے باز رکھین ❊

۲ - ہول دل - یا خفقان - یا - دل کا دھڑکنا

دل کا فعل جلد جلد ہو تو اسکو ڈاکٹری مین پیلپی ٹیشن کہتے ہین فربہ و نازک مزاج
وکمی خون والون اور عورتون کو خاصکر ادھیڑ عمر مین و بادگولہ والیون کی طبیعت
اس مرض کی طرف زیادہ تر مائل رہتی ہے اور شراب یا چاء یا تمباکو کا بکثرت استعمال
مجامعت یا جلق کی زیادتی۔ کثرت مطالعہ کتب۔ نفخ۔ بدہضمی عصبی کمزوری۔
زیادتی خوشی۔ رنج۔ غم۔ غصہ۔ فکر۔ خوف۔ کمزوری۔ کثرت ورزش۔ خون یا طبعی رطوبت
کا زیادہ اخراج۔ فاقہ کشی۔ نقرس یا وجع مفاصل۔ یا مزمن امراض جگر کے سبب
خون کی ناپیعم کا فتور دل کی کواڑیون کی بیماریان۔ ابتداء سل۔ حبس حیض۔
بیجوانی۔ اسکے بڑے اسباب ہین اور کبھی بلا سبب ظاہری یہہ مرض ظاہر ہوتا

اوسکی وجہسے خاصکر بستر سے اُٹھنے کے بعد دل دھڑکنے لگتا ہے کبھی تو یہہ طپید گی قلب
خفیف ہوتی ہے اور کبھی اسقدر کہ بیمار کو خود حرکت قلب کی آواز اور دوسرون کو
دور سے جنبش معلوم ہوتی ہے۔ دل ڈوبا جاتا ہے۔ کبھی تو اس علامت کے سوا
کچھہ نہین ہوتا کبھی دل کے مقام پر درد یا دُکھن یا نشتر چبھونے کی سی کیفیت
معلوم ہوتی ہے۔ کبھی آنکھون کے روبرو اندھیرا سا آجاتا ہے۔ یا کانون مین شور و غل
کی آواز آتی ہے۔ کبھی چہرہ سُرخ و نبض غیر منتظم و کمزور ہوتی ہے ؛

بدہضمی کے سبب دل دھڑکتا ہو تو کھٹی ڈکارین آتی ہین اور مُنہ سے پانی نکلتا ہے
اور سینہ مین جلن ہوتی ہے ۔ ہسٹریا کے سبب سے ہو تو گلے مین گولہ سا اٹکتا ہے
اور دم گھٹتا ہے۔ امراض قلب کی وجہ سے ہو تو دل کی آواز مین فرق پڑجاتا ہے
کوتہ دمی ہوتی ہے ؛

علاج۔ اس مرض کا مریض جب اپنا حال بیان کرے تو توجہ کے ساتھہ
سنکر دلجوئی کرین کیونکہ ایسے مریضون خاصکر عصبی مزاج کی عورتون کو
اس مرض کا نہایت وہم ہوتا ہے۔ اور ایک طبیب پر مشکل سے سکا اعتقاد
جمتا ہے۔ صاف و عمدہ لباس موسم کے مطابق پہنائین۔ دموی مزاجون کو
صندلی و کافوری لباس پہنانا سفید صندل کو عرق گلاب مین گھسکر اور
اسمین کپڑا بھگو کر سینہ پر رکھنا خس کا عطر یا خس پر پانی چھڑک کر سنگھانا بہتر ہے
ایسی مکان مین مریض کو رکھین جو خوش قطع و ہوا کا ہو۔ اور اسمین شور و غل نہو۔ غم و غصہ
و رنج نہونے دین شراب و تمباکو و چاء و کافی وغیرہ پینے کی ممانعت کرین۔ سیر و تفریح
کرائین ہلکی و مقوی و زود ہضم غذا کھلائین۔ سینہ پر بلاڈونا پلاسٹر لگائے رکھین

بدہضمی کے سبب ہے یہہ عارضہ ہو تو اسکا علاج کرین جسکا مفصل بیان رسالہ بدہضمی
مین لکھا گیا ہے۔ پیٹ مین ریح ہونیکے سبب تھم معدہ پر دل کا دہڑکنا ظاہر ہو
تو یہہ نسخہ مفید ہے **نسخہ**۔ کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈمم دو ڈرام۔ کاربونیٹ آف
میگنشیا ڈہن گرین۔ انفیوزن آف روبرب ڈیڑہ اونس۔ سکو ملاکر ایک دفعہ
پلادین۔ یا بجاے اسکے گریگریس پوڈر (دیکھو صفحہ ۹۵) بمقدار مقررہ دین؛
خون کی زیادتی پائی جائے تو غذا کم مقدار مین کھلائین سنا والیسم سالٹ
(دیکھو صفحہ ۹۸) کا جلاب دین۔ دل کے مقام پر جونکین لگائین مگر اکثر کمزوری کے ہونے
علاج کی ضرورت نہین ہوتی بلکہ مقوی و مفرح ادویہ دیجاتی ہین۔ چنانچہ
یہہ نسخہ بہتر ہے۔ **نسخہ**۔ ولی ری اینٹ آف کونین بارہ گرین۔ اکسٹراکٹ
آف جنشین چہتیس گرین۔ دونون کو ملاکر بارہ گولیان بنالین۔ اور ایک ایک
گولی دن مین تین بار دین؛

خمیرہ صندل و خمیرہ خشخاش و حریرہ خشخاش کا استعمال کرنا بہی مفید ہے
جسکے بنانے کی ترکیب باب دہم مین مندرج ہے؛

بعض طبیب تازہ مچہلی سرکہ مین پکی ہوئی کہلانیکو مفید سمجہتے ہین ابتداے مرض
مین دوچار دفعہ لمبے سانس لوانیسے بہی اتفاقیہ افاقہ ہوجاتا ہے؛

انیمیا یا کمی خون کا عارضہ ہو تو مرکبات فولاد دین۔ ہسٹریا کے سبب سے دل
دہڑکتا ہو تو اسکا علاج کرین۔ کمزوردل و نازک مزاجون کو مرکبات فولاد
مثلاً سیرپ آف فاسفیٹ آئرن وغیرہ دینی ورزش آب سرد سے غسل کرانے
وعمدہ ولطیف غذا کہلانے و تبدیلی آب وہوا سے فائدہ ہوتا ہے۔

ساخت قلب کے امراض یا سل وغیرہ کے سبب سے ہو تو ڈاکٹر سے علاج کرائین

الغرض جب یہہ عارضہ ہو اور سبب ظاہر و مختصر و معمولی علاج سے فائدہ

نہو تو ضرور طبیب سے مشورہ کر کے اسکے حکم کی تعمیل کرین ؎

فصل دہم۔ جگر و طحال کی امراض کا بیان

جگر و طحال کی بہت سی بیماریان ہین مگر یہان جنکا ذکر ہو گا اُن کے نام یہہ ہین

جگر مین اجتماع خون ہونا۔ یرقان۔ جگر کا بڑہ جانا۔ طحال کا بڑہ جانا ؎

۱۔ جگر مین اجتماع خون ہونا

اسکو کنجسچن آف دی لور کہتے ہین یکایک سردی لگنے یا تپ لرزہ کی سردی

کے درجہ یا زیادہ مصالحہ دار و لطیف اغذیہ کہانے یا خمیر دار شراب بکثرت

پینے یا سرد ملک کے باشندون کو گرم ملک کی بود و باش اختیار کرنے یا

دہوپ مین بہت پہرنے یا ورزش نہ کرنے۔ بواسیر یا حیض وغیرہ کا

خون یکدم سے بند ہونے۔ کہانا کہانیکے بعد دوڑنے یا اور سخت محنت کا

کام کرنے سے شدید قسم کا اجتماع خون جگر ہوتا ہے ؎

اور دائین خانہ دل کی کواڑی کے مرض یا دل کے پہیلنے یا شریان اورطہ کی

گوڑی یا تنگی تنفس یا کولیپس یا پہیپڑہ کے امراض سے یعنی مزمن قسم کا ہوتا ہے

اور جگر کی رگون یا پورٹل نامی ورید مین اجتماع خون ہو تو اسکو بلیری کنجسچن

کہتے ہین جسمین پت کی نالیون سے صفرا خارج نہین ہو سکتا ؎

جگر کا اجتماع خون اکثر بیسو قسم کا ہوتا ہے اور صبح کے وقت جی متلانا و قے ہونا ایک مقدم علامت ہے اور ہر سہ اقسام مین قریب قریب یہہ علامات ہوتی ہین۔ دائین طرف پسلیون کے نیچے یعنی جگر کے مقام پر بوجھہ و سختی معلوم ہونا۔ جگر کا بڑہ جانا۔ نفخ شکم ہونا۔ بھوک نہ لگنا۔ جی متلانا دوران سر و درد سر ہونا۔ نبض کا سست و غیر منتظم دگا ہے کمزور و تیز چلنا۔ پاخانہ قبض سے و پیشاب سُرخ و صفرا آمیز آنا۔ زبان میلی سُستی۔ ہاتھہ پاؤن سرد۔ کمر مین درد۔ چہرہ و آنکھین خفیف زرد۔ مُنہ کا ذائقہ تلخ؛

ایام سرما مین بعض دفعہ سردی لگنے سے جگر و معدہ مین اجتماع خون ہونیکے سبب بیچینی دست بہتی و بھوک کم و پاخانہ قبض و پیشاب زرد۔ جگر و معدہ پر دفعہ سے درد اور ہر وقت جلن ہوتی ہے۔ کہانا کہانیکے بعد خاصکر ثقیل و معمولی اشیا یعنی روٹی وغیرہ کھانے سے درد و جلن کی زیادتی ہوجاتی ہے مگر سیال و ملایم غذا سے چندان تکلیف نہین ہوتی؛

بہت محنت کا کام کرنے سے تھوڑے عرصہ کے لئے جگر مین اجتماع خون ہونیکے باعث درد ہونے لگتا ہے اور جلد آرام ہو جاتا ہے؛

شدید قسم مین جلد صحت ہو جاتی ہے یا جگر کی ساخت کی بیماری پیدا ہوتی ہے مزمن قسم سے چندان نقصان نہین ہوتا مگر آخر کو بواسیر ہو جاتی ہے اور اصلی مرض جسکی وجہ سے یہہ عارضہ ہوتا ہے اسکا انجام اچھا نہین ہوتا بہرحال اسکے علاج کی طرف ضرور توجہ کرنی چاہیئے کیونکہ جگر کے تمام امراض کی بنیاد یہی عارضہ ہے؛

علاج حفظ ماتقدم۔ جن اسباب سے یہہ عارضہ پیدا ہوتا ہے اُنسے پرہیز کرین یعنی کثیر المقدار و زیادہ مرغن و مصالح دار اغذیہ نہ کہائین۔ شراب کو حرام ہی جانتے رہین۔ بعد کھانیکے دوڑنے و سخت محنت کرنے سے پرہیز رکہین سیر و تفریح و ورزش سے غافل نہون؀

علاج۔ جب یہہ مرض پیدا ہو جائے تو چار پانچ گرین کیلومل رات کو کھلا کر صبح کو یا چار یا پانچ گھنٹہ پہلے کھلا کر پوری مقدار مین سنا سالٹ (دیکہو صفحہ ۹۸) کا جلاب دین جگر پر فومنٹ کرین؀

دست ہو جانیکے بعد اِس نسخہ کا استعمال کرین **نسخہ**۔ ڈالیوٹ نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ دس قطرے۔ انفیوزن چرائتہ ایک اونس دونون کو ملالین یہہ ایک خوراک ہے ایسی دن مین دو تین بار دین؀

پیسو قسم جو اور سخت بیماریون کی وجہ سے ہوتا ہے اسمین بہی سنا سالٹ کا جلاب وغیرہ دینا اور اصل مرض کا علاج کرانا چاہئیے؀

اخیر مرض مین یہہ نسخہ بہتر ہے **نسخہ**۔ ڈالیوٹ نائٹرک ایسڈ ایک ڈرام۔ اسپرٹ آف نائٹرس ایتھر ڈیڑہ ڈرام۔ سکلس ٹرکیزی سائی چھ ڈرام۔ ٹنکچر سنا درا اونس۔ کمپونڈ انفیوزن آف جنشین چھ اونس سب کو ملالین اور ایک ایک اونس دن مین تین بار دین؀

مقعد کے نزدیک کی وریدین خون سے پُرہون تو مقام مذکور کے گرد جونک لگوائین۔ پولٹس باندہین؀

سردی وغیرہ سے جو معدہ و جگر مین اجتماع خون ہوتا ہے۔ اسمین بہی پانچ گرین کیلومل

شب کو سوتے وقت کھلاکر صبح کو روغن بیدانجیر یا سنا سالٹ کا جلاب دین۔
اسکے دوسرے روز سے ڈالیوٹ ہیڈ روکلورک ایسڈ دس دس قطرے ایک ایک اونس
انفیوزن چرایتہ کے ساتھہ دن مین دو تین بار پلائین ÷

غذا وغیرہ ۔ شراب وگوشت وثقیل و دیرہضم ومصالح دار اغذیہ سے پرہیز
کرائین۔ ہلکی وزود ہضم غذا مثلاً ساگو دانہ یا اراروٹ یا کھیر یا پتلی کھچڑی یا دودہ
چاول وغیرہ کھلائین۔ ورزش وسیر وتفریح کرنیکی تاکید کرین۔ ممکن ہو تو سرد
ملک کی طرف تبدیل آب وہوا کرائین ÷

۲۔ یرقان۔ یا۔ کنول بائے

اس کو ڈاکٹری مین اکٹرس۔ یا۔ جانڈس کہتے ہین۔ علامات اسکی مشہور ہین یعنی جسم
کا رنگ خفیف زرد یا سبز سیاہی مائل ہوتا ہے۔ پیشاب ایسے زرد رنگ کا
آتا ہے کہ اسمین سفید کپڑا ڈبوئین تو زرد ہوجاتا ہے۔ آنکھون مین زردی نظر آتی ہے
گاسہے پسینہ وتھوک وآنسو وعورتون کے دودہ مین بھی زردی ہوتی ہے۔
منہ کا ذائقہ کڑوا جسم گرم وخشک۔ بدن مین کھجلی۔ دل کی حرکت ونبض کمزور۔
پست ہمتی۔ کاروبار سے نفرت۔ کبھی بیمار کا مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ کبھی بیمار
اونگھتا رہتا ہے۔ کبھی جلد پر مختلف قسم کے دھبے و دنبل نکل آتے ہین۔ کبھی خراب
علامات لاحق ہونے سے مریض نڈھال ہوجاتا ہے۔ گاسہے معدہ یا امعا سے
خون خارج ہونیکے سبب مریض تلف ہوجاتا ہے ÷

جب امعا مین پت نہ پہنچے تو قبض رہتا ہے اور سوکھا ہوا بدبودار مٹی کے رنگ
کا پاخانہ آتا ہے یا کبھی دست آنے لگتے ہین۔ پیٹ سے بدبودار ریح خارج

ہوتی رہتی ہے۔ کڑوی ڈکاریں آتی ہیں۔ بھوک کم یا زائل اور روغنی اشیاء سے نفرت ہو جاتی ہے ؛

علامات مذکورہ یعنی چہرہ وجسم وپیشاب کی زردی وغیرہ یا تو یکایک ظاہر ہوتی ہیں یا کچھ روز پہلے دردسر وسستی وتلی وقبض وجگر پر خفیف درد و کمی اشتہا کی شکایت رہتی ہے ؛

اِس بیماری کے پیدا ہونے کی دو وجہ ہیں ایک تو یہہ کہ حسب معمول امعاء اثناء عشر تک صفرا کے پہنچنے میں رکاوٹ ہو۔ اور یہہ بات اِن اسباب سے ہوتی ہے کہ صفرا کی پتھری یا گاڑھا صفرا یا صفرا کی ریت یا بلغم پت کی نالیوں میں اٹک جائے یا ان میں سوزش ہو جائے یا امعاء سے کیچوا یا کوئی بیج یا خارجی شے وہاں چلی جائے جس سے راستہ بند ہو جائے یا پردہ صفاق یا اسکے پیچھے رسولی ہو یا قولون میں سدّے یا عورتوں کو حمل ہو تو اسکے سبب سے بھی مجری صفرا دبا ؤ پڑتا ہے ؛

دوسرے بغیر کسی قسم کی رکاوٹ صفر کے یلو فیور یعنی زرد بخار یا رمٹینٹ فیور یعنی حمی تخمی یا تپ لرزہ وغیرہ میں یا سانپ کے کاٹنے یا فاسفورس یا پارہ یا تانبہ یا انٹیمنی یا کلوروفارم کا زہر خون میں موجود ہو یا جگر میں اجتماع خون یا اسکی ساخت میں خرابی ہو۔ یا پھیپڑہ کی سوزش وغیرہ کے سبب خون اچھی طرح صاف نہو۔ یا رنج وغم وفکر وتردد وغیرہ کے سبب نظام عصبی پر صدمہ پہنچے۔ یا کثرت سے صفرا خارج ہو یا عرصہ دراز تک قبض رہے۔ تو یرقان ہو جاتا ہے۔ یا جو حجرے تنگ وتاریک مکان میں رہتے ہیں وہ بھی اس عارضہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں ؛

فعل کے فتور سے یہہ عارضہ ہو تو جلد آرام ہو جاتا ہے اور ساخت کا عارضہ ہو تو دیر مین صحت ہوتی ہے یا نوبت بہ ہلاکت پہنچتی ہے ؛

علاج۔ علاج اسکا یہہ ہے کہ سبب کو دور کرین مگر اسباب کے پڑھنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کبھی تو آسان علاج سے صحت ہو سکتی ہے مثلاً قولون کے سددان کا دباؤ مجری صفرا پہ ہو تو بذریعہ مسہل جب ان کو نکال دیا جائے تو مرض رفع ہو جائے گا۔ اور جب رسولی وغیرہ ہو تو طبیب حاذق کو بھی علاج کرنے مین دقت ہو گی۔ علاوہ برین کبھی صفرا کے حبس ہونے سے یہہ عارضہ ہوتا ہے اور گاہے صفرا کے نہ پیدا ہونے سے اور جو دوائین صفرا کی رکاوٹ مین دی جاتی ہین وہ نہ پیدا ہونیکی حالتمین دیجائین تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے پس اسباب کو اچھی طرح پڑھ کر دیکھین کہ اگر کسی آسان سبب سے یہہ مرض پیدا ہوا ہو تو اسکو دفع کرین ورنہ لائق طبیب سے علاج کرائین ؛ مرغن و مصالحدار و شیرین اغذیہ و شراب سے پرہیز کرائین۔ ہلکی و زود ہضم غذا کھلائین۔ بدہضمی یا قبض ہو تو اسکو دور کرین جسکا مفصل بیان **رسالہ بدہضمی** مین مندرج ہے ؛

اگر معالج موجود نہو اور جگر مین اجتماع خون ہونے سے اس مرض کا پیدا ہونا ثابت ہو تو چار گرین بلو پل۔ دایک گرین ایلوہ کی ایک گولی رات کو کھلائین۔ صبح کو دوا رینڈ جلیبی یا ایک ڈرام گریگریس پوڈر دین ؛

یہہ نسخہ بھی دینا بہتر ہے۔ **نسخہ**۔ ایسم سالٹ آدھے ڈرام سے دو ڈرام تک۔ میگنشیا یا جو اکھار دس گرین۔ نوسادر پانچ گرین۔ پانی ایک اونس سب کو ملا لین۔ پھر ایک خوراک ہر روز ایسی دو مقدار کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے روز دیا کرین ؛

فکر و تردد وغیرہ سے ہو تو وبان کاست بقدار مقررہ دینا مفید ہے ﴿

پتہ مین سنگریزہ پڑنے سے ہو تو دو گرین افیون کھلائین - گرم پانی مین بیٹھائین ﴿

ریمیٹنٹ فیور کے ساتھہ یہہ عارضہ ہو تو مدر یول ادویہ کا دینا مفید ہے - اور ملیریا کے سبب یعنی تپ لرزہ وغیرہ مین ہو تو یہہ نسخہ بہی فائدہ مند ہے - نسخہ - کونین چالیس گرین - ہیر اکسیس قلمی یا نی نکلا ہوا بیس گرین - سنکھیا ایک گرین - سکو بلا کر بیس گولیان بنائین اور ایک ایک گولی دن مین تین بار کھانا کھانیکے بعد دین ﴿

گرمی کے باعث سے ہو تو مٹھا یعنی چھاچ کے پلانے سے فائدہ ہوتا ہے ﴿

۴ - جگر کا بڑہ جانا

اسکو ڈاکٹری مین ہائی پر ٹروفی آف دی لور - یا - ان لار جمنٹ آف دی لور کہتے ہین اکثر حمی تخمی یا تپ لرزہ کے نتیجہ یا ملیریا کے اثر یا گرم ملک کی سکونت سے یا کبھی سل یا ہیضہ یا کمی خون یا ذیا بطیس کی بیماری کے ساتھہ جگر بڑہ جاتا ہے تو اسکی فعل مین فتور واقع نہین ہوتا مگر مریض کو لٹا کر دائین طرف پسلیون کے نیچے ٹٹولنے سے جگر بڑہا ہوا معلوم ہوتا ہے - ابتدا مین نرمی ہوتی ہے لیکن کچھہ عرصہ بعد سختی آجاتی ہے ﴿

علاج سے پہلے یہہ ضرور تمیز کرنا چاہیئے کہ جگر مین سوزش ہی یا صرف بڑہ گیا ہے اور وہ اسطرح ہوسکتی ہے کہ سوزش ہو تو جگر پر درد اور بوجہ ہمدردی کے دائین شانہ و ہنسلی کی ہڈی پر بہی درد معلوم ہوتا ہے - اور جگر کے بڑہ جانے مین یہہ بات نہین ہوتی اور مریض کے گذشتہ حالات دریافت کرنے سے یعنی یہہ کہ اسکو تپ لرزہ آچکا ہے یا ملیریا کے ملکون مین رہا ہے وغیرہ وغیرہ باتون سے

تشخیص مین مدد ملتی ہے ؛

علاج۔ اسکے علاج مین اسبات کا خیال رکھنا ضرور ہے کہ معمولی رطوبتون کی ریزش بند نہوبس کونین و اکسٹراکٹ ٹریکزیکم اسطرح دینا چاہیئے۔ **نسخہ** کونین ۲ گرین۔ اکسٹراکٹ آف ٹریکزیکم ۲ گرین۔ دونون کو ملالین۔ یہہ ایک مقدار ہے۔ ایسی دو مقدار روزدین اور آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کھلانے سے فائدہ ہوتا ہے پانی ملاہوا نائٹرومیوری ایٹک ایسڈ یا آیوڈین آئنٹمنٹ یا ٹنکچر آیوڈین جگر پر لگادین۔ آیوڈین آئنٹمنٹ کے بنانیکی ترکیب باب دہم مین ہے اور نائٹرومیوری ایٹک ایسڈ کا عرق بنانیکی یہہ ترکیب ہے۔ کہ دو ڈرام نائٹرک ایسڈ یعنی شورہ کا تیزاب ایک ڈرام ہیڈروکلورک ایسڈ یعنی نمک کا تیزاب۔ پانی پانچ ڈرام ان سب کو ملاکر پھر اسمین سوا سیر پانی ملالین ؛

ابتداء مرض مین بشرطیکہ مریض قوی ہو تو مسہل دے سکتے ہین۔ مگر مرض کہنہ و مریض کمزور ہو تو مسہلات و پارہ کے مرکبات سے بالکل پرہیز کرنا چاہیئے ؛

شربت محلول سے بھی اس مرض مین بہت فائدہ ہوتا ہے جسکے بنانیکی ترکیب باب دہم مین مندرج ہے ؛

دس دس قطرے ڈائلیوٹ نائٹرومیوری ایٹک ایسڈ۔ ایک ایک اونس انفیوزن چرائتہ کے ہمراہ دن مین دو تین بار دینا بھی مفید ہے۔ سوڑون یا معدہ وغیرہ سے خون نکلے جو کبھی کبھی اس مرض مین نکلتا ہے تو ٹنکچر اسٹیل لگائین اور اسی کو بمقدار معقول پانی مین ملاکر پلائین ؛

بخار کی باریان آتی ہون تو کونین دیکر اسکو روکنا ضرور سمجھنا چاہیئے ؛

جب مرض مزمن ہو جائے تو دس دس گرین نوسادر پانی کے ہمراہ دن مین دو تین مرتبہ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ÷

۴۔ تلی کا بڑہ جانا۔ یا۔ ورم طحال

اس کو ڈاکٹری مین ہائی پرٹروفی آفدی اسپلین۔ یا۔ ان لارج مینٹ آفدی اسپلین کہتے ہین۔ اگرچہ یہہ عارضہ آتشک وغیرہ کے سبب سے بھی ہوتا ہے لیکن اکثر زیادہ روز تک نوبتی بخار آنے یا ایسی جگہہ مین رہنے سے ہوتا ہی۔ جہان ملیریا ہوا کی زیادتی بائین طرف پسلیون کے نیچے جو طحال کی جگہہ ہے وہان ہاتھہ سے ٹٹول کر دیکھیں تو تلی بڑھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ ابتدا مین تو اسکا حجم کم ہوتا ہے مگر علاج نہ کیا جائے تو اسقدر بڑہ جاتی ہے کہ تمام پیٹ کو گھیر لیتی ہے ÷

دبانے سے شروع مین تو نرمی مگر زیادہ عرصہ گذرنے سے سختی معلوم ہوتی ہے۔ طحال کے مقام پر قدرے درد ہوتا ہے۔ بھوک اچھی طرح نہین لگتی۔ بدہضمی و خشک کھانسی ہوتی ہے۔ چہرہ پھیکا بھر بھرایا ہوا۔ جلد کا رنگ میلا سیاہی مائل۔ مسوڑے و زبان و آنکھون کی رنگت پھیکی۔ لاغری و کمزوری ہو جاتی ہے۔ اور کمی خون کی علامات نظر آتی ہین۔ کبھی قبض کبھی اسہال ہوتا ہے۔ بعد ازان یعنی طحال زیادہ بڑہ جانے سے تنفس مین دقت۔ دل کی حرکت جلد جلد۔ پاؤن پر ورم آخر مین استسقا ہو جاتا ہے۔ میلے بدبودار دست آتے ہین۔ مسوڑون یا ناک سے خون نکلتا ہے۔ جلد پر دھبے پڑ جاتے ہین۔ اور رفتہ رفتہ مریض اسہال وغیرہ مین مبتلا ہو کر داعی اجل کو لبیک کہتا ہے ÷

جسکی تلی بہت بڑہی ہوئی ہو تو اسکے جونک لگانے یا دانت اکھاڑنے وغیرہ سے بھی

اسقدر جریان خون ہوتا ہے کہ نوبت بہ ہلاکت پہنچتی ہے۔ اور طحال پر کسیطرح چوٹ یا گھونسا وغیرہ لگے تو تلی پھٹکر اندہی اندر اسقدر خون خارج ہوتا ہے کہ ایک دو گھنٹہ مین مریض مرجاتا ہے ؛

علاج۔ بخار کی باری آتی ہو تو بعد جلاب کے بمقدار مقررہ کونین دیکر اسکو روکین۔ بعدازان مقوی ادویہ مثلاً مرکبات فولاد کونین کے ہمراہ دین چنانچہ ذیل کے نسخون مین سے جو مہیا ہو سکے استعمال کرین ؛

اول نسخہ۔ ہیراکسیس ﷲ دو گرین۔ سونٹھ پانچ گرین۔ ریوند چینی + تین گرین۔ سب کا علیحدہ علیحدہ سفوف کرکے پہر خوب ملالین۔ یہہ ایک مقدار ہے۔ اسی حساب سے بہت سی پوڑئین بنا کر رکھہ لین اور ایک ایک پوڑیہ دن مین تین بار دین۔ فی خوراک ایک یا دو گرین کونین ملادیجائے تو اور بھی بہتر ہے

دوم نسخہ۔ کونین ایک گرین۔ ہیراکسیس ایک گرین۔ ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ دنل قطرے۔ ایپسم سالٹ ایک یا دو ڈرام۔ ٹنکچر جنجر دنل قطرے۔ پانی ایک اونس سبکو ملالین۔ یہہ ایک خوراک ہے۔ ایسی ایک یا دو خوراک روزدین ؛

سائٹریٹ آف آئرن اینڈ کونانا۔ آیوڈائیڈ آف آئرن کا بھی بمقدار مقررہ دینا مفید ہوتا ہے طحال کے مقام پر ٹنکچر آیوڈین۔ یا۔ آیوڈین آئنٹمنٹ لگائین یا آتشی کو سرکہ مین گہیکر کپڑے پر لگا کر جتنی دور مین طحال ہو سب پر چپکادین اور جسقدر کپڑا علیحدہ ہوتا جائے

ہیراکسیس کی سبز سبز ڈلیان چنکر لینا چاہیے ؛

+ ولائتی ریوند چینی جو انگریزی دوا فروشون کی دوکان پر پسی ہوئی ملتی ہے وہ نسبت بازاری کے بہتر ہے

کترتے جائین۔ جب سب کپڑا علیحدہ ہوجائے تو اور اسیطرح لگا دین ؛

اس مرض مین غذا لطیف و زود ہضم و ہری ترکاری و گوشت و دودھ وغیرہ دین
آرام سے رکھین۔ زیادہ محنت نہ کرنے دین۔ تبدیل آب و ہوا و قواعد حفظ صحت
کی پابندی کرائین ؛

فصل یازدہم۔ آلات الہضم کے امراض کا بیان

منہ سے لیکر پائخانہ کے مقام تک ہضم کے آلات سمجھے جاتے ہین جیسا کہ باب پنجم
مین بیان ہوا اور انکی بیماریان بہی بہت سی ہین لیکن بیان صرف اسقدر لکہی جائنگی
ہونٹھ پھٹنا۔ مسوڑون کی سوزش۔ دانتون کا درد۔ منہ آنا۔ پارہ کہانے سے
زبان کی سوزش خناق۔ کوا لٹکنا۔ قے الدم۔ بدہضمی۔ بہوک نہ لگنا۔ درد شکم
نفخ شکم ہیضہ۔ اسہال۔ کرم امعا۔ قولنج۔ قبض۔ مقعد کی کہجلی ؛

۱۔ ہونٹون کا پھٹنا

اکثر بدہضمی یا سردی کے سبب ہونٹھ پھٹ جاتے ہین اور ہنسنے اور منہ کہولنے
مین تکلیف اور درد سے بہی درد ہوتا ہے ؛

علاج۔ عام مین تو یہہ مشہور ہے کہ ناف مین ذرا سا گہی لگانے سے آرام ہوجاتا
ہے مگر بہتر یہہ ہے کہ ہونٹون پر قدرے مکہن یا سادہ مرہم (دیکہو صفحہ ۱۰۰)
یا گلیسرین لگائین۔ دن مین کئی بار ویسلین لگانے سے بہی بہت فائدہ ہوتا ہے۔
علاوہ برین گلیسرین پوڈر (دیکہو صفحہ ۹۵) یا جرمن پوڈر (دیکہو صفحہ ۸۷) بہی

تاکہ دو ایک دست ہوجائین۔ بدہضمی ہو تو اسکا علاج کرین یعنی چرائتہ کا خیساندہ وغیرہ پلائین ٭

کمزوری ہو تو مقوی ادویہ و اغذیہ کھلائین۔ آتشک کے سبب سے ہو تو اسکا علاج کرائین یعنی آیوڈائیڈ آف پٹاسیم و چرائتہ وغیرہ دین ٭

۲۔ مسوڑون کی سوزش

اسکو ڈاکٹری مین جن جن وائی ٹس۔ انگریزی مین انفلامیشن آف دی گم کہتی ہین یہہ وہ مرض ہی جسمین مسوڑی سوج جاتے ہین اور ان مین سرخی و درد ہوتا ہے۔ منہ سے رال بہتی رہتی ہے ٭

یہہ عارضہ بچون کو اکثر دانت نکلنے کے ایام مین معہ خفیف بخار و بیخوابی وغیرہ کے ہوتا ہے۔ اسکے باعث سے کبھی دماغ یا پھیپڑہ مین سوزش یا تشنج یا اسہال یا کوئی جلدی مرض بھی ہو جاتا ہے ٭

جوانون کو دانت کی خرابی یا کمزوری یا مزاج مین آتشکی یا خنازیری مادہ ہونے سے مسوڑون مین سوزش ہو تو چہرہ پر بھی ورم ہوجاتا ہے۔ اور بہت تکلیف ہوتی ہے روٹی نہین کھائی جاتی ہے۔ اور کسی خاص مسوڑے مین چھوٹا سا پھوڑا ہوکر پیپ پڑجاتی ہے۔ یا مرکبات پارہ کے کھانے یا مرض اسکروی سے مسوڑون مین سوزش و دانت خراب ہوجاتے ہین ٭

علاج۔ جب بچون کے دانت نکلنے والے ہون تو شہد یا نمک دانت نکلنے کی جگہہ پر روز ملا کرین تاکہ جلد دانت نکل آئین۔ اگر یہہ تدبیر کارگر نہو اور مسوڑون مین ورم و تناؤ پایا جائے تو ایک چلیپا نشگاف کرین جسکی ترکیب بچونکے امراض

کے ساتھ لکھی جائے گی نیم گرم پانی مین بچہ کو غسل دیتے رہین۔ ہلکی و زود ہضم غذا
کہلائین قبض ہو تو گریگرس پوڈر یا کیسٹر آئیل دین۔ اسہال ہو تو اسکا علاج کرین
دماغ یا پھیپڑہ مین سوزش ہو تو طبیب سے علاج کرائین ؛

جوانون کو دانت کے خراب ہونیسے ہوا ور دانت ہلتا ہو تو اُسکو اکھڑوا دین۔ چہہ ماشہ
پھٹکڑی کا سفوف ایک بڑی بوتل مین ملا کر کلی کرائین۔ مقام ورم پر سینک کرین۔ چھوٹا
پھوڑا ہو جسے گم بایل کہتے ہین تو نشگاف دلادین ؛

مسوڑے اسفنجی یعنی سوراخدار ہو جائین اور ان سے خون اکثر نکل آیا کرے تو
ٹنکچر مر۔ یا بیجا بول یا کتہ پانی مین گھول کر اسکی کلی کرائین۔ چند روز ڈائلیوٹ سلفیورک
ایسڈ۔ دس دس قطرے انفیوزن چرائیتہ کے ہمراہ پلائین۔ یا چار چار ڈرام عرق نیم
دن مین دو بار دین ؛

اسکروی کا مرض جو ہری ترکاریان نہ کہانے سے اکثر ملاحون کو ہوا کرتا ہے اور
لوگون کو بھی ہو جاتا ہے تو علاوہ پست ہمتی و کمزوری و کوتہ دمی کے مُنہ سے رال
بہتی ہے مسوڑون سے خون نکلتا ہے اور اسفنجی ہو جاتے ہین ایسی زخم پڑجاتے ہین کہ دانتون کی
جڑین دکہائی دیتی ہین۔ دانت ہلتے ہین یا گر جاتے ہین ؛

ایسا ہو تو ہری ترکاریان و آلو و موسمی پہل و ہلکی و زود ہضم غذا مثلاً دودہ و شوربہ و
انڈے وغیرہ کہلائین۔ نیبو چسائین۔ یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ** عرق لیمو نصف چھٹانک۔
شکر سفید نصف چھٹانک۔ دونون کو ملا کر چہان کر دن مین تین بار دین۔ پھٹکڑی کا عرق
بہ ترکیب مذکور بنا کر اسکی کلی کرائین۔ گاہے گاہے مسوڑون پر کاسٹک کی بتی لگائین
خون بہت نکلتا ہو تو یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ** پھٹکڑی ڈیڑہ ڈرام۔ ہیر اکسیس بنیگ کرین

کونین چار گرین - ڈالیوٹ سلفیورک الیسڈ ایک ڈرام - شربت لیموں ایک اونس - آب مقطر
اسقدر کہ کل مکسچر آٹھ اونس ہو جائے - سبکو ملا لین اور اسمین سے ایک ایک اونس چھٹانک بھر
پانی مین ملا کر دن مین دو تین بار کھانا کھانے کے بعد دین ؀

پارہ کھانے سے سوڑہ دن مین سوزش ہو تو اسکا علاج کرین جیسا کہ آگے ذکر ہوگا

۳ - دانتون کا درد

اسکو انگریزی ٹوتھ اکھ - ڈاکٹری مین اوڈن ٹالجیا کہتے ہین - درحقیقت یہہ کوئی
بیماری نہین ہے بلکہ دانت کے گلنے سے جسکو دانت مین کیڑا لگنا کہتے ہین - یا مرداڑھ دانت
کے سوڑے مین سوزش ہونے سے دانتون مین درد ہونے لگتا ہے - عصبی
مزاج والون و حاملہ عورتون کو یاری سے یہہ عارضہ ہوتا ہے - گٹھیا والون کی دانتون
مین پانی پینے یا کوئی شے چبانے کے وقت درد ہو جاتا ہے ؀

کبھی دانتون مین بظاہر کوئی بیماری نہین معلوم ہوتی مگر عصبی درد دانتون و مسوڑھون
اور بعض دفعہ تمام چہرہ مین ہوتا ہے - لیکن ہر ایک دانت کو بغور دیکھا جائے تو اکثر اسکا
سبب دانت کی خرابی ہوتی ہے ؀

زیادہ تر دانتون مین درد جب ہی ہوتا ہے کہ دانت کی بیچ کا حصہ شرکنٹلی یا عصب کھلجائے
اور اسپر کوئی شے یا سرد ہوا لگے - یا خراب دانت کے جڑ کے گرد خراش پیدا ہو ؀

علاج - دانت مین سوراخ بڑا ہو تو آدہا گرین کافور - آدہا گرین افیون کو پیسکر
گولی سی بنا کر اس سوراخ مین رکھدین ؀

کریازوٹ - یا - کلوروفارم - یا لاڈنم - یا اسپرٹ آف کیمفر - یا کیجو پٹ آئل - یا لونگ
کے تیل - کے چند قطرہ لیکر اور اسمین ذراسی روئی یا چھوٹا کپڑا النت کا بھگو کر جس دانت

مین سوراخ ہو وہان بہردین یا بذریعہ پھریری کے ادویہ مذکورہ مین سے کوئی دوا لگا دین ❖

یہہ درد ایسا سخت ہوتا ہے کہ بعض دفعہ باوجود بہت سی تدابیر کے بہی آرام نہین ہوتا اور دانت کی جڑ خراب ہو تو جب تک اُس دانت کو ڈاکٹر سے نہ نکلوا دیا جائے تکلیف رفع نہین ہوتی ❖

دانت کے بیچ مین سوراخ ہو تو اسکو بہر دینے سے بہی درد مین فائدہ ہو جاتا ہے جسکی یہہ ترکیب ہے۔ کہ غار اچھا ہو تو۔ پہلے اسکو کھرچ ڈالین۔ بعدہٗ فنائل لوشن سے غار کو صاف کرکے نائٹریٹ آف سلور۔ یا کریازوٹ۔ روز دانت مین رکھین اور صبح کو نکال کر صاف کر دین جب درد موقوف وعصب بے حس ہو جائے تو گٹاپرچہ۔ کلوروفارم مین حل کرکے دبا دبا کے سوراخ مین بہر دین۔ یا چاندی کا برادہ یا چاندی کے ورق پارہ کے ساتھہ اسقدر ملائین کہ ایک ذات ہو جائین پہر اسکو بہر دین ❖

سوڑون مین سوزش ہونیکے سبب دانتون مین درد ہو تو تیس قطرے لاڈنم۔ ایک اونس پانی مین ملا کر اسکی کلی کرین۔ ایتھر۔ یا۔ کلوروفارم ہلکا ہلکا سوڑون پر یا باہر گال پر مسٹرڈ پلاسٹر لگائین۔ یا تہیلی مین گل بابونہ یا چوکر یعنی بہوسی بھر کر گرم کرکے یا پولٹس باندہین اور جبتک درد نہ ہو دس دس منٹ بعد بدلتی رہین

چہرہ و دانتون مین سردی لگنے سے درد ہو تو بدستور مذکور پولٹس وغیرہ باندہین رییڈ اسپرٹ آف لیونڈر۔ اسپرٹ آف سال وولے ٹائیل۔ لاڈنم۔ تینون دوائین ہموزن لیکر اسمین ایک ٹکڑا النٹ کا بہگو کر ماؤف دانت و سوڑے کے درمیان رکہین۔

۴ - منہ آنا

اسکو اسٹوماٹائٹس - یا - انفلامیشن آف دی موتھہ - کہتے ہین اسکی کئی قسم ہین چنانچہ ہرایک کا جدا جدا بیان کیا جاتا ہے ؛

قسم اول (سمپل اسٹوماٹائٹس) زبان ومسوڑہون وحلق وتالو وگالون کے اندر کی جانب سُرخ دہبّے نظر آتے ہین - اور جب بچون کو ہو تو منہ اور زبان مین خشکی وزبان پر چھوٹے چھوٹے بثور اور گاہے لبون پر دانے نکل آتے ہین اور مزمن ہونے سے رال منہ سے نکلتی ہی - اور گرم وتیز اشیا مثلاً کریازوٹ یا سلفیورک ایسڈ - یا تیز مرچون کے لگنے یا نہایت گرم پانی پینے - یا دانتون پر چومیل جم جاتا ہے اسکی وجہ سے خراش ہونے - یا معدہ کی تحریش سے یہہ عارضہ ہو جاتا ہے ؛

علاج - اگر منہ مین خشکی ہو تو صمغ عربی پوٹلی مین باندہ کر پانی مین بھگو کر منہ مین وزبان پر پھیرین یا لعاب صمغ عربی برف مین ملا کر یا اسی کا خیساندہ بار بار لگاتے رہین تاکہ منہ تر رہے ؛

تیز اشیا جیسا کہ کریازوٹ وغیرہ کے لگنے سے منہ مین سوزش ہوئی ہو تو ایک حصہ روغن بادام - یا - گلیسرین پانچ حصہ عرق گلاب ملا کر اس سے برابر منہ کو تر کرتے رہین ؛

معدہ یا امعا کے خراش سے یہہ عارضہ ہو تو یہہ نسخے مفید ہین - **نسخہ** - بائی کاربونیٹ آف سوڈا پانچ یا دس گرین - روبرب پوڈر تین گرین - اینمڈ ٹو یا عرق بادیان ایک اونس - یہہ ایک مقدار ہے - ایسی دن مین دو تین بار جوان آدمی

نوعدیگر۔ کاربونیٹ آف میگنشیم بیس گرین۔ روبرب پوڈر پانچ گرین۔ عرق بادیان ایک اونس۔ سبکو ملالین۔ یہہ ایک مقدار ہے ایسی دو تین دفعہ روز جوان آدمی کو دین بچون کو دینا ہو تو موجب عمر کے مقدار مین کمی کر کے دینا چاہیئے دست آتی ہون تو لائیم واٹر و دودہ ہموزن یا ایک حصہ لائیم واٹر اور دو حصہ دودہ ملا کر پلائین *

قسم دوم۔ (فالی کیورا اسٹوماٹائٹز) بچون کو دانت نکلنے کیوقت یہہ عارضہ ہوتا ہے یا خسرہ یا چیچک وغیرہ کے بعد یا ضعیف بچے جنکو زکام و نزلہ اکثر ہوتا ہے انکو ہوجاتا ہے۔ یا جنکو عمدہ غذا نہین ملتی و ثقیل و دیر ہضم غذا کہاتے ہین۔ اور بعض اطبا کی رائے ہے کہ یہہ مرض موروثی بہی ہوتا ہے *

جب یہہ بیماری ہو تو بچہ کو دودہ پینے مین تکلیف و بخار و بیچینی ہوتی ہے۔ منہ سے رال بکثرت نکلتی ہے۔ جبڑے کے نیچے دبانے سے بوجہ ورم گلٹی کے درد ہوتا ہے۔ بہوک نہین لگتی۔ کبہی بدبودار یا سادہ دست آنے لگتے ہین منہ کے اندر زبان و حلق مین نہایت چہوٹے چہوٹے مدور و چمکدار و خاکستری یا سفید رنگ کی ثبور نظر آتے ہین جو خود بخود ٹوٹ کر اور ان مین سے شفاف و سرخ پانی نکلکر چہوٹے چہوٹے زخم ہوجاتے ہین جن پر زرد رنگ کے سلف و چوگرد ایک سرخ حالہ محیط ہوتا ہے۔ اکثر تو بچپن مین ہی یہہ عارضہ ہوتا ہے۔ مگر دوسرے عمر والے بہی اسمین مبتلا ہوجاتے ہین *

علاج۔ مقام ماؤف پر نائٹریٹ آف سلور کا لوشن یا یہہ نسخہ لگا نیکے کام مین لائین۔ **نسخہ لگا نیکا۔** سہاگہ ایک ڈرام۔ گلیسرین دو ڈرام۔ پانی چار اونس۔ سبکو ملالین اور بذریعہ پہریری کے دن مین دو تین مرتبہ لگائین۔ دن مین دو تین بار

صرف ٹنکچر مر کے لگانے سے بھی فائیدہ ہوتا ہے ؛
جب مسوڑہ دن پر اماس و درد شدید ہو تو سینک کرین۔ بچہ کمزور نہو تو ایک یا دو جونک لگائیں
قبض رفع کرنیکو کیسٹرائل یا گریگریس پوڈر کھلائیں۔ رد برب و کاربونیٹ آف
میگنشیا کا نسخہ جو قسم اول مین لکھا گیا ہے بموجب عمر کے کم یا زیادہ مقدار مین
دیتے رہین۔ بخار ہو تو معرق ادویہ جیسا کہ لائکر امونیا ایسی ٹیٹس وغیرہ کا استعمال
کرین۔ بچہ بڑا ہو اور کچھ کھاتا ہو تو ہلکی وپتلی و زود ہضم غذا مثلاً سیگو یا ارا روٹ
وغیرہ کھلائیں۔ بچہ شیر خوار ہو تو اسکی ماں کو کہدین کہ وقت مقررہ پر تھوڑا تھوڑا
دودہ دے اور خود مصالحدار و گرم اغذیہ سے پرہیز کرے ؛
قسم سوم (افتحام یا (تہرش) اسمین بیون دگا دن کے اندر غیر ہموار سفید سفید
دہبے قدرے اُبھرے ہوئے نظر آتے ہین اور کبھی یہی کیفیت مری و معدہ و حنجرہ
و کیسۃ الریہ تک پہنچتی ہے۔ جب مرض شدید ہو تو دہبے مذکور با ہم مل جاتے
ہین اور اپنر خاکستری رنگ کی شکنہ جہلی سی چپیان دکھائی دیتی ہے اور دس گھنٹے
سے تین چار دن کے عرصہ مین جہلی جدا ہو کر مقام مذکور سرخ چکدار ہوتا ہے پھر
کچھ عرصہ مین صحیح طور پر ہو جاتا ہے یا بار بار یہی کیفیت مذکورہ ہوتی رہتی ہے ؛
اکثر کمزور بچون مین معدہ و امعا کے خراش سے یا چیچک وغیرہ کے بعد یہہ عارضہ
ہوتا ہے جسکے ساتھہ بخار و تشنگی و کھانے پینے و بولنے مین تکلیف ہوتی ہے۔
آلات الہضم کی نالی تک پہنچ جائے تو اسہال اور ہوا کے راستون مین پہنچے تو
کھانسی و اخراج بلغم ہوتا ہے۔ بچہ کمزور ہو تو انجام مین سرطن پیدا ہوتی ہے ؛
دوسری عمر والون کو یہہ مرض ہو تو منہ سے رال بہت آتی ہے سارا مقام سو

جاتا ہے کہانے پینے مین تکلیف ہوتی ہے ✤

یہہ بیماری معدہ و امعا کی خراش یا دانت کی خرابی - یا ایک قسم کی کائی سے پیدا ہوتی ہے - اور جب کائی بجنے سے ہو تو اسکی چھوت دوسرے کو بھی لگ جاتی ہے چنانچہ بچہ کے دودہ پینے کے سبب اسکی مان کی بھٹیون پر یہہ بیماری ہو جاتی ہے

علاج - معدہ و امعا کی خراش کم کرنیکے لئے اول گرگرس پوڈر عمر کے بموجب دین - بعدہ دس دس گرین سوڈا - انفیوزن چرائتہ کے ہمراہ دن مین دو بار کچھہ عرصہ تک دین - یہہ مقدار جوانون کے لئے ہے - اسہال ہو تو خفیف ملین مثلاً گرگرس پوڈر دینے کے بعد سادہ چاک مکسچر دین جسکے بنانیکی ترکیب باب دہم مین مندرج ہے ✤

یہہ عارضہ جوانون کو ہو یا بچون کو کلوریٹ آف پٹاس - اسکی خاص و نہایت مفید دوا ہے - اسکی مقدار خوراک جوانون کے لئے دس گرین سے بیس گرین تک ہے مگر عموماً دس دس یا پندرہ پندرہ گرین قدرے پانی و شکر یا سادہ شربت یا عرق بادیان مین ملا کر جوانون کو دیتے ہین اور تین برس کے بچہ کے لئے تین گرین اور آٹھہ یا نو برس کے بچہ کو پانچ گرین کافی ہے یا اس سے کم و بیش بموجب عمر کے دین جیسا کہ نقشہ مندرجہ باب دہم سے ظاہر ہو سکتا ہے ✤ اگر بچہ بڑا یا جوان آدمی کو یہہ عارضہ ہو تو ایک یا دو ڈرام کلوریٹ آف پٹاس کو دس اونس پانی مین حل کر کے اسکی کلی یا غرارہ کرائین - یا ایک ڈلی اسکی منہ مین برابر رکہین تاکہ اسکا عرق منہ کے چھالون پر لگتا رہے ✤

ایک گرین سلفیٹ آف سوڈا کو ایک اونس آب مقطر مین حل کر کے - یا سہاگہ

چار ماشہ۔ شہد آدہی چہٹانک۔ ملا کر تھوڑا تھوڑا لگائین۔ منہ مین زخم ہو گئے ہوان تو نیلے تھوتھے کی مضبوط نیلی ڈلی لیکر چھو کر دین یعنی ذرا چھوا دین +

چار ماشہ کتہ۔ چار ماشہ سہاگہ بریان۔ بیس اونس پانی ملا کر اسکی کلی و غرارہ کرائین زبان پر سرخی و نیز غذا کھانے سے تکلیف ہوتی ہو تو نصف یا ایک ڈرام برومائڈ آف پٹاسیم کو چہہ اونس پانی مین حل کرلین اور اسمین سے تھوڑا تھوڑا زبان پر لگائین تو بہت فائدہ ہوتا ہے +

تیز اشیا و مصالح دار اغذیہ سے بالکل پرہیز کرائین ہلکی و زود ہضم و سیال اغذیہ مثلاً دودہ و فالودہ و دودہ چانول و ساگودانہ اراروٹ وغیرہ کہلائین۔ دودہ و لائیم واٹر ہموزن ملا کر دینا بہت بہتر ہے۔ ضعف لاحق ہو تو کونین۔ بیف ٹی۔ ماء اللحم دودہ۔ برانڈی پانی مین ملا کر دینا چاہئے۔ مریض کو برابر صاف ہوا دار مکان مین رکہنا مناسب ہے +

قسم چہارم (السریٹوا سٹموٹائیٹس) پہلے سامنے کے دانتون کے مسوڑہون پر ورم اور وے سرخ یا نیلگون نظر آتے ہین۔ اور انکے دبانے سے خون نکل آتا ہے پہر زخم پڑ جاتے ہین۔ زخمون پر خاکی رنگ کے سلف* ہوتے ہین۔ منہ سے رال بہتی ہے۔ رفتہ رفتہ لبون و گالون کے اندر بہی زخم ہو جاتے ہین۔ منہ سے بد بو آتی ہے۔ کبہی زبان سوج جاتی ہے۔ آخر کو دانت گرنے لگتے ہین۔ جبڑے کی گلٹیون مین اور چہرہ پر ورم ہو جاتا ہے۔ آنکہین سرخ ہوتی ہین۔ علامات مذکورہ کے ساتھ بخار و قبض بہی ہوتا ہے۔ بہوک نہین لگتی +

* سلف۔ ہوا سے مواد کو گوشت کا ٹکڑا +

معدہ و امعا کے خراش سے اکثر کمزور و ضعیف القویٰ بچونکو یا سُرخ بخار وغیرہ مین یہہ عارضہ ہوتا ہے

علاج - پہلے بذریعہ خفیف ملین دوا مثلاً گرے پوڈر یا روغن بید انجیر کے معدہ کی اصلاح کرین تاکہ دو ایک دست آجائین مگر زیادہ دستون کا آنا اچھا نہین - بعد ازان کلوریٹ آف پٹاس کا استعمال کرین جیسا کہ اوپر لکھا گیا - مقام ماؤف پر نیلا تھوتھا یہ ترکیب مذکور یا سلفیٹ آف زنک چار یا پانچ گرین - ایک اونس پانی مین ملاکر بذریعہ پھریری کے لگا دین - کنتھ ویجا بول بدستور مسطور یا دو ڈرام ٹنکچر آف مر چار اونس پانی مین ملاکر غرارہ کرائین - عفونت دفع کرنیکے لئے یہہ نسخہ بہتر ہے -

نسخہ غرارہ - کاربولک ایسڈ بیس قطرے - ایسی ٹک ایسڈ تیس قطرے - شہد دو ڈرام ٹنکچر مر دو ڈرام پانی چھہ اونس سبکو ملاکر غرارہ کرائین یا بچے جو غرارہ نہین کر سکتے اُنکے بذریعہ اسفنج لگائین ؛

غذا مقوی مثلاً دودھ - بیف ٹی - لیبک سوپ - پورٹ وائن - دینا چاہیے - جب زخم التیام پا دین اور انگور پیدا ہونے لگین کونین و ڈکاکشن سنکونا کا دوا دینا و تبدیل آب و ہوا کرانا مناسب ہے ؛

قسم پنجم - (کنگرینس اسٹومائٹس) یا (کنکرم آورس) یہہ نہایت خوفناک وشدید قسم ہے اکثر دو برس سے پانچ برس تک کی عمر کے ضعیف القویٰ بچے خاصکر جو غلیظ و قلیل غذا کھاتے ہین اِس مرض مین مبتلا ہوتے ہین اور نشہ بازی یا ملیریا کے اثر یا ورم طحال کے سبب جوانون کو بھی ہو جاتا ہے ؛

اسمین اکثر بائین طرف کا گال سوج جاتا ہے اگرچہ سُرخی و گرمی نہین ہوتی لیکن جا ماؤف چمکدار و تنی ہوئی اور دبانے سے اسجگہ درد ہوتا ہے منہ کھولکر

دیکھنے سے دوچار آبلے اور خاکی رنگ کے زخم دیکھائی دیتے ہین۔ پھر بہت جلد زخم پھیلتے ہین اور انسے نہایت بدبو دار سیاہ رطوبت نکلتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ کثرت سے رال بہتی ہے جسکے ساتھہ سیاہ چھیچھڑے نکلتے ہین ۔
جب مرض بڑہ جاتا ہے تو کنپٹی و پیشانی تک سوجن پہنچ جاتی ہے۔ آنکھین بند ہوجاتی ہین۔ رخسارہ پر باہر کی طرف ایک خاکی دھبہ نظر آتا ہے اور پھر وہان زخم ہوجاتا ہے۔ اور یہہ زخم رفتہ رفتہ جلد بڑہ جاتا ہے اور تھوڑے عرصہ مین گال ولب بلکہ گردن تک کا گوشت گل کر گر پڑتا ہے۔ دانت گر پڑتے ہین۔ ہڈیان سڑنے لگتی ہین۔ آخر کار اسہال وکولیپس وغیرہ لاحق ہوکر مریض راہی ملک عدم ہوتا ہے

علاج۔ جب ضعیف القوئے بچہ کے رخسارہ پر آماس اور منہ کے اندر چھالے نظر آوین تو کمپونڈ کیمفر لنیمنٹ مقام ماؤف پر لگائین۔ اور اس دوا کا غرارہ کرائین
نسخہ۔ اسپرٹ آف کیمفر ایک اونس ٹنکچر آف کیٹیکیو ایک اونس ٹنکچر آف بٹانی دو اونس سیکو ملائین اور اسمین سے ایک چمچہ بھر کر ایک گلاس شیر گرم پانی مین ملاکر غرارہ کرائین ۔

اگر زخم پڑکر سڑن شروع ہوگئی ہو تو مقام ماؤف کے گرد قدرے پتھائیل یا روغن بادام لگادین تاکہ صحیح جلد پر تیزاب کا اثر نہو اور بیچ مین اسٹرانگ نائٹرک ایسڈ قدرے گرم کرکے لگائین اور اوپر سے السی کا پولٹس باندہ دین یا پولٹس مین کوئلہ ملاکر باندہین۔ اگر صحیح مقام پر اتفاقیہ تیزاب لگجاوے تو فوراً سوڈا یا صابون سے صاف کردین ورنہ تندرست جگہہ بہی زخم ہوکر تکلیف کو بڑہا دیگا۔ بجائے نائٹرک ایسڈ کے۔ نائٹریٹ آف سلور لگادین۔ اسکے علاوہ

مندرجہ ذیل ادویہ کی مقام مذکور پر پچکاری لگائین ✤

۱۔ نسخہ پچکاری۔ کاربولک ایسڈ آدہا ڈرام۔ شیر گرم پانی دو پائینٹ ملا کر اور اسمین سے تہوڑا تہوڑا لیکر دن مین دو تین بار پچکاری کرین ✤

۲۔ نسخہ پچکاری۔ کلورائیڈ آف زنک دس گرین۔ شیر گرم پانی آٹھ اونس۔ ملا کر تہوڑا تہوڑا لیکر دن مین دو تین بار پچکاری کرین ✤

۳۔ نسخہ۔ کریازوٹ دو تل قطرے۔ گلیسرین ایک اونس پانی دو اونس سب کو ملا مین تہوڑا تہوڑا لیکر مقام ماؤف پر بذریعہ پچکاری لگائین ✤

۴۔ نسخہ۔ پرمیگنیٹ آف پٹاس ایک ڈرام سے چہہ ڈرام تک پانی ایک پائینٹ دونون کو ملا کر پچکاری لگائین ✤

چونکہ ابتدا سے مریض نہایت ضعیف ہوتا ہے اور بوجہ مرض کے اوز بھی قوے سلب ہونے لگتے ہین بدین وجہ مناسب ہے کہ مریض کو صاف و ہوادار مکان مین رکہین۔ کپڑے صاف پہنائین۔ شوربہ یا بیفٹی یا لیبک سوپ یا فوڈ فور انفنٹس وغیرہ مقوی و زود ہضم غذا کہلائین۔ شوربہ کو گاڑہا کرنیکی غرض سے اس مین اراروٹ یا بارلی واٹر ملا دین۔ اراروٹ یا ٹیپیوکا دودہ مین پکا کر۔ یا کاف فوٹ جیلی مین قدرے برانڈی شامل کرکے حسب ضرورت دین ✤

دوائے کلوریٹ آف پٹاس بہ ترکیب مذکورہ و کونین بقدار مقررہ یا ٹنکچر اسٹیل۔ بہمراہی انفیوزن کواشیا دینا چاہیئے۔

قبض ہو تو گرے پوڈر۔ اسہال ہو تو چاک مکسچر یا ایرومیٹک چاک پوڈر دینا مناسب ہے۔ افاقہ کی حالت مین کاڈلیور آئیل دینا بہتر ہے ✤

فائدہ۔ اگر آتشک یا جذام موجود ہو یا قسم چہارم یا پنجم کی علامات نمایاں ہوں تو نسخہ اس سے علاج کرنا چاہئے کیونکہ یہہ دونوں قسمیں خاصکر قسم پنجم ایسا مرض ہے جسکے معالجہ میں طبیب بھی حیران ہو جاتے ہیں ۞

۵۔ پارہ کھانے سے منہ آنا

اسکو انگریزی میں مرکیوریل سٹو ما ٹائٹس کہتے ہیں۔ جو لوگ پارہ کا کام کرتے ہیں جیسا آئینہ پر قلعی کرنے والے۔ یا ٹکسال میں جو پارہ سے چاندی کو علیحدہ کرتے ہیں وے اس عارضہ میں مبتلا ہوتے ہیں لیکن زیادہ تر یہہ عارضہ اس حالت میں ہوتا ہے کہ جب بیدہوگی کوئی پارہ کا مرکب زیادہ استعمال کراتے ہیں۔ یا عطائی آتشک کی بیماری میں عموماً رسکپور یا پارہ دیدیتے ہیں ۞

ابتدا میں منہ کا ذائقہ ایسا کسیلا رہتا ہے کہ گویا تانبہ یا پیتل کی کوئی شے منہ کے اندر موجود ہے۔ پھر مسوڑوں کے دبانے سے درد اور ٹھنڈی چیزوں کے کھانے پینے سے تکلیف معلوم ہوتی ہے۔ مسوڑے سرخ و نرم و سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایک سرخ یا سفید تحریر مسوڑوں پر نظر آتی ہے۔ اور انسے خون آنے لگتا ہے۔ منہ سے رال بکثرت نکلتی ہے۔ سانس میں بدبو آتی ہے۔ کبھی زبان اور منہ سوج جاتا ہے۔ زخم پڑجاتے ہیں۔ مسوڑوں اور دانتوں کی جڑوں سے پیپ نکلتی ہے۔ دانت ہلنے لگتے ہیں۔ آخر کو دانت گرجاتے ہیں۔ چبانا و نگلنا مشکل ہوجاتا ہے۔ بخار۔ بیچینی۔ بیخوابی۔ ہاضمہ میں فتور ہونے سے لاغری ہوتی ہے۔ بعض میں مقدار کثیر تھوک جانے سے قے بھی ہو جاتی ہے۔ دو تین دن سے دس پندرہ دن تک یہہ کیفیت رہتی ہے۔ جب نہایت شدید ہو تو

لنگر مینیس اسٹوماٹائٹس کی علامات پیدا ہوجاتی ہین۔ کبھی مریض ہلاک بھی ہوجاتا ہے۔
علاوہ پارہ کے آیوڈین کے مرکبات کھانے یا معدہ و امعاین ثقیل غذا یا کیڑون
کی وجہ سے خراش ہونے یا عورتون کو حمل اور بچون کو دانت نکلنے کے زمانہ مین
یا دیوانگی یا ہسٹریا یا بارگود یا فالج وغیرہ امراض مین بھی تھوک بکثرت نکلتا ہے
گو دیگر شدید علامات نہین پیدا ہوتین ؛

علاج - خفیف ہو تو از خود آرام ہوجاتا ہے۔ مگر اکثر علاج کرنیکی ضرورت
پڑتی ہے اور وہ یہہ ہے کہ سبب کو دور کرین۔ ضرورت ہو تو مسہل دین۔ ہاضمہ
کی درستی کا خیال رکھین۔ پارہ سے ہو تو ایک حصہ برانڈی اور چار حصہ
شیر گرم پانی ملا کر اسکی کلی کرائین اور اسمین قدرے ببول یا ٹنکچر مر ملا دین تو
اور بھی بہتر ہے ؛
علاوہ برین پھٹکڑی۔ سہاگہ۔ ماجوپھل وغیرہ کا سفوف پانی مین ملا کر۔ یا جامن
یا آنبہ کی چھال پانی مین جوش دیکر اسمین پھٹکڑی ملا کر کلی کرانا بھی مفید ہے۔
اور کلوریٹ آف پٹاسیم کے سولیوشن سے کلی کرانا بہرحال بہتر ہے ؛
مسوڑون مین زخم ہوگئے ہون تو کاسٹک لوشن۔ یا نیلا تھوتھا لگائین۔ جبڑون
کے گرد کی گلٹیاں جو سوج جاتی ہین انیر فومنٹ کرین۔ معرق ادویہ جیسا کہ لائکر امونیا
ایسی ٹیٹس وغیرہ بخار دور کرنے کے لئے۔ اور ڈوورس پوڈر شب کو نیند آنے
و بیچینی رفع کرنے کے لئے دین۔ قبض ہو تو مسہل بھی دیتے ہین ؛
نہایت شدید مین اس غرارہ سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔ **نسخہ غرارہ**
ٹنکچر آف آیوڈین ایک ڈرام۔ پانی آٹھ اونس۔ دونون کو ملا لین۔ اور تھوڑا تھوڑا

لیکر کلی و غرارہ کرائین ؛

تقویت کے واسطے کونین وسعدنی تیزاب دوائے و دودھ شوربہ وغیرہ غذائے

دین - ہوادار مکان مین رکھین ؛

۶ - زبان کی سوزش

اسکو ڈاکٹری مین گلوسائی ٹس کہتے ہین یہہ دو طرح کی ہوتی ہے ایک شدید -

دوسرے مزمن ؛

شدید سوزش اگر خراشدار شئے یا چوٹ لگنے یا گرم کہانا کہانے یا تیز گرم پانی یا چائے

یا دودھ وغیرہ پینے یا پان مین بہت زیادہ چونہ کہانے یا شہد کہاتے وقت مکہی

کے ڈنک مارنے سے اور شاذونادر معدہ و امعا کے خراش اور زیادہ تر پارہ

یا اسکے مرکبات کے استعمال سے اور چیچک یا سرخ بخار وغیرہ مین ہوتی ہے

جسکی وجہ سے زبان پر سرخی و گرمی و درد ہوکر ورم ہوجاتا ہے بعض دفعہ

سوجن اسقدر زیادہ ہوتی ہے کہ زبان منہ سے باہر نکل آتی ہے اسکے ہر دو

کنارون پر دانتون کے نشان و گاہے زخم ہوجاتے ہین - گرم پانی وغیرہ سے

زبان جل گئی ہو تو اسپر دراڑ پڑجاتی ہین کبہی بوجہ سوزش اسکے پسیپ پڑجاتی ہے

جبڑے کی گلٹیان سوج جاتی ہین - کہانے و بولنے و سانس لینے مین دقت

ہوتی ہے و منہ سے رال بکثرت نکلتی ہے - گردن کی رگین پہول جاتی ہین -

چہرہ سرخ یا نیلگون ہوجاتا ہے - بخار و بیچینی اور کہانا نہ کہانے کے سبب

کمزوری ہوتی ہے ؛

مزمن سوزش بعد شدید کے ہوتی ہے یا خراب یا زاید دانت یا حقہ کی نے کے

سبب خراش ہونے سے جسمین کچھہ حصہ زبان کا سوج جاتا ہے اور اسمین آخر
کو ریم پڑجاتی ہے یا مقام ماؤف سخت ہوجاتا ہے ؛
علاج۔ پان مین چونہ زیادہ کہانے سے اکثر خفیف خراش ہوتا ہے مگر جب
بوجہ دشمنی یا نامہذبانہ دل لگی کے سبب کثیر المقدار چونہ پان مین لگا دیا جائے
اور بغیر دیکھے پان کو چبا لیا جائے تو اسقدر تکلیف ہوتی ہے کہ سیال چیز کا پینا
بھی دشوار ہوتا ہے۔ پس خفیف ہو تو کہتے ہین کہ لونگ یا کھوپرے کا چبانا
مفید ہے جو غالباً اسمین روغن ہونیکے سبب سے ہوتا ہے اسلئے بہتر یہ ہے
کہ لونگ یا کھوپرا چبائین یا میٹھے تیل سے یا روغن بادام سے کلی کرائین
یا گلیسرین لگائین ؛
مکھی کے کاٹنے سے ہو تو فوراً سولیوشن آف امونیا لگا دین ؛
خفیف سوزش مین جبڑے کے کونہ کے پاس جونک لگائین برف کے ٹکڑے
یا سرد پانی ہر وقت مُنہ مین رکھین لیکن مرض ترقی پر ہو تو جلد لائق ڈاکٹر کی طرف
رجوع کرین کیونکہ جب زبان بہت بڑھجاتی ہے یا پیپ پڑجاتی ہے تو زبان پر شگاف
دینے کی بسبب سانس رُکنے سے مریض کے ہلاک ہونیکا خوف ہو تو قصبۃ الریہ
پر سوراخ کرینگے۔ مُنہ سے غذا نہ کہائی جائے تو بذریعہ حقنہ پہنچانیکی ضرورت
پڑتی ہے اور یہہ کام بغیر ڈاکٹر کے نہین ہوسکتا ؛
معدہ یا امعا کی خراش سے زبان پر زخم ہوگئے ہون تو گرگریس پوڈر دین
نیلا تھوتھا لگائین۔ چار ماشہ سہاگہ۔ بیس اونس پانی مین ملا کر بار بار زبان کو

ڈبلائین - پھٹکری کے عرق کی کلی کرائین - کلوریٹ آف پٹاس دین ٭ سوزش کے سبب سے زخم ہون تو ان کا بھی یہی علاج ہے ٭

دانت خراب ہونیکے سبب سے زبان پر زخم ہون تو اُس دانت کو نکال دین ٭

آتشک کے سبب سے زبان پر زخم ہون جو کبھی کہین اور کبھی کہین ہوتے رہتے ہین تو ہنڈیل گرین ایک اونس والا کاسٹک لوشن دن مین ایک یا دو بار لگا دین اور آیوڈائیڈ آف پٹاسیم تین تین گرین - انفیوژن چرائتہ ایک ایک اونس دن مین دو تین بار پلا دین ٭

مندرجہ ذیل ادویہ کی کلی کرانا بھی اس حالت مین مفید ہے - **نسخہ کلی** - نیلا تھوتھا پانچ گرین - پھٹکری دو گرین - افیون ایک گرین - عرق گلاب ایک اونس سب کو ملا کر کلی کرائین ٭

۷ - خناق

یونانی طبابت مین خناق ایک سخت مرض ہے مگر ڈاکٹری مین جسکو ٹانسلائٹس - یا کوئنزی کہتے ہین - اسکا ترجمہ خناق کیا گیا ہے جسمین ایک یا دونون طرف کی لوزتین بڑہ جاتی ہین اور اکثر بفضل خدا صحت ہو جاتی ہے ٭

کمزور و خنازیری مزاج والون کی یا جنکو آتشک ہوئی ہو یا ایک بار یہہ عارضہ ہو چکا ہو اونکے سبب مثلاً تیز چیزون کی نگلنے یا گرمی کی حالت مین سرد پانی پینے یا سردی لگنے یا پانی مین بھیگنے یا دیر تک زور سے گانے یا رونے سے یہہ عارضہ ہو جاتا ہے - اور سُرخ بخار یا ڈفتھریا وغیرہ بیماریون کے ساتھ بھی ہوتا ہے ٭

نوٹ: ادویات مذکور کے استعمال کرنے کی ترکیب اسٹومیٹائٹس مین بیان ہو چکی ہے ٭

اسکی دو قسم ہین - ایک شدید - دوسری مزمن ؛
شدید مین جاڑے کے ساتھہ بخار ہوکر گلے مین گرمی و خشکی نگلنے مین دقت تکلم مین تکلیف معلوم ہوتی ہی جسمی حرارت ۱۰۲ اسے ۱۰۵ درجہ تک - نبض فی منٹ ۱۰۸ سے ۱۲۰ ضرب تک - بھوک کم - پیاس زیادہ - قبض ہوتا ہے ؛
مریض کا منہ کھلواکر زبان کو انگلی یا چمچہ کی ڈنڈی یا اسپچولا سے دباکر دیکھا جائے تو کاگ کے ادہر اُدہر کی گلٹیان جو بحالت صحت نظر نہین آتین ہین انمین سے ایک یا دونون اس حالت مین سوجی ہوئی و سُرخ دکھائی دیتی ہین اور ان پر زرد یا قدرے بھورے رنگ کی رطوبت چمٹی رہتی ہے - زبان میلی اور اُسپر سفید رنگ کا فرجا ہوا نظر آتا ہے ؛
جب مرض مین زیادتی ہوتی ہے تو ٹانسل گلینڈز یعنی لوزتین گلٹیان مذکور کی سوجن اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے - نگلنا و بولنا محال ہو جاتا ہے - پتلی چیزین حلق مین تو اترتی نہین ناک سے نکل آتی ہین - تنفس مین دقت ہوتی ہے - کانون مین ٹیس کا درد ہوتا ہے - کم سنائی دیتا ہے - بخار و اعضا شکنی کی زیادتی ہوتی ہی بہت سا لیسدار تھوک نکلتا رہتا ہی -
پانچ سات روز بعد یا تو سوزش رفع ہو جاتی ہے اور بخار وغیرہ کی کچھہ تکلیف نہین رہتی - یا گلٹیون مین پیپ پڑ جاتی ہے اور تپ دق کی قسم کا بخار ہوتا ہے پھر کسی صدمہ مثلاً قے یا ہنسی یا نگلنے وغیرہ کے سبب گلٹی ٹوٹنے سے یا جراح کی شگاف دینے سے پیپ نکلکر آرام یا سٹرن یا مرض مزمن ہو جاتا ہے ؛
جب سوزش حادکے بعد یا خنازیری مزاج والون کو یا مزمن بدہضمی کے

مریضون کو شروع سے ہی یہہ مرض مزمن ہوتا ہے تو رفتہ رفتہ لوزتین سخت واتصد
بڑہ جاتی ہین کہ گلے کا سوراخ بند ہو جاتا ہے - مُنہ کسیقدر کھلا رہتا ہے - آواز
موٹی اور سماعت مین فرق پڑجاتا ہے نگلنے و سانس لینے مین دقت ہوتی ہے
مگر بعض کی گلٹیان کم کم ہمیشہ سوجی رہتی ہین اور ان کو کچھہ تکلیف نہین ہوتی +

علاج شدید کا - سیلائین پرگٹو (دیکھو صفحہ ۹۸) دین - گرم پانی سے
سکین - روئی گرم کرکے گلو بند گلے پر لپیٹین - السی کی پولٹس باندہین یا رائی کا پلاسٹر لگائین - پوست کی
جوشاندہ کے ابخرے مُنہ مین لین - اس دوا کے غرارے کرائین **نسخہ غرارہ**
ٹنکچر ادپیم ڈیڑہ درام - ٹنکچر بلاڈونا تین ڈرام - کیمفر واٹر آٹھہ اونس - سبکو ملالین - اور
اسمین سے تہوڑا تہوڑا لیکر دن مین کئی بار غرارہ کرائین - ادویات مذکور موجود نہوتو
آٹھہ گرین افیون کو آٹھہ اونس پانی مین ملا کر تہوڑا تہوڑا لیکر کئی بار غرارہ کرائین -
نصف دودہ - نصف گرم پانی ملا کر اسکے غرارے کرانا بہی مفید ہے - مرض
کی زیادتی ہو تو باہر کی طرف مقام ماؤف پر جونک بہی لگاتے ہین - اکسٹراکٹ
بلاڈونا کا گلٹیون پر بیرونی جانب ضماد کرنا فائدہ بخش ہے +
امونائکم مکسچر (دیکھو باب دہم) ایک ایک اونس دن مین تین چار بار پلانا اسکی
خاص دوا ہے - بخار ہو تو فیور مکسچر (دیکھو صفحہ ۱۲۳) دینا چاہیے - کمزوری ہو
تو یہہ نسخہ دین **نسخہ** - کاربونیٹ اف امونیا پانچ گرین - انفیوزن سنکونا ایک اونس
دونون کو ملالین - یہہ ایک مقدار ہے ایسی دن مین دو تین بار دین +
کونین کو نائٹرک ایسڈ مین حل کرکے بمقدار مقررہ دینا بہی بہتر ہے +
جب گلٹیان ایسی بڑہ جائین کہ تنفس مین دقت ہو تو قے کرانا مفید ہے -

جب پیپ پڑ جائے اور خود بخود دنبل ٹوٹ کر نہ نکلے تو ڈاکٹر سے شگاف دلائین
کیونکہ یہان شریان نزدیک ہو اسکے کٹ جانے کے خیال ✻ سے عام آدمی شگاف
نہین دی سکتے - غذا پتلی و زود ہضم اور کمزوری کی حالت مین شوربہ وغیرہ
کھلائین - مریض کو آرام سے لٹائے رکھین +

مزمن کی حالت مین نائٹریٹ آف سلور بیس یا چالیس گرین کو ایک ڈرام آب مقطر
یا گلاب کے عرق مین حل کر کے اسمین سے بذریعہ پھریری گلٹیون پر اندر - اور
باہر ٹنکچر آیوڈین - یا آیوڈین آئینٹمنٹ لگا دین - گلیسرین آف ٹینک ایڈ
(دیکھو باب دہم) کا اندر لگانا بھی مفید ہے - اس نسخہ کا غرارہ کرنا بھی بہتر
ہے - **نسخہ غرارہ** - ٹینک ایسڈ دس گرین - رکٹی فائیڈ اسپرٹ آدہا اونس
کیمفر واٹر ساڑھے سات اونس - سبکو ملا کر تھوڑا تھوڑا لیکر کئی بار غرارہ کرائین
آیوڈائیڈ آف آئرن - یا - کاڈ لور آئل بمقدار مقررہ دین - تبدیل آب و ہوا
کرائین - موسم کے بموجب مگر سر یا مین بہ نسبت دوسرون کے زیادہ گرم
کپڑے پہنائین - جب ادویات مذکور سے کچھ فائدہ نہو اور گلٹیان بہت
بڑہ جائین تو ڈاکٹر کی طرف رجوع کرین تا کہ وہ کچھ حصہ گلٹی کا کاٹ دے +
آتشک کے سبب سے گلٹیون مذکور پر زخم ہو گئے ہون تو بیس گرین ایک اونس
والا کاسٹک لوشن بار بار لگا دین - کہانے کا نمک پانی مین گھولکر غرارہ کرا دین

✻ دیسی جراح خواہ کیسا ہی ہوشیار ہو اس سے ہی شگاف نہ دلوائین کیونکہ علم تشریح سے ناواقف
ہونیکے سبب وہ شریان کو نہین بچا سکتے اور یہ ایسی بڑی شریان ہے کہ اسکے کٹنے سے
مثل فوارہ کے خون جاری ہو کر مریض تلف ہو سکتا ہے +

لیکن یہہ خیال رکھین کہ بعد لگانے لوشن مذکور کے فوراً نمک کا غرارہ نہین کرانا چاہیے غذا و دوا مقوی دین ÷

۸- کاگ کا بڑھ جانا

تالو مین ایک چھچڑا سا لٹکتا ہے جسے ہندوستانی زبان مین کاگ- یا کوا- اور انگریزی مین یوولا کہتے ہین- حلق کی مزمن سوزش- یا حلق کی لعابدار جھلی کے ڈھیلے پڑنے یا سردی وغیرہ کے سبب حد معینہ سے بڑھ جائے تو ہندوستانی مین کاگ چھٹکنا- انگریزی مین ایلانگیشن آف دی یوولا بولتے ہین- اسمین خشک کھانسی اٹھتی ہے کوئی چیز نگلنے مین تکلیف و گلے مین بیچینی سی معلوم ہوتی ہے- جی متلاتا ہے- گاہے قے بھی ہو جاتی ہے ÷

علاج- ٹینن- یا پھٹکری کا سفوف بذریعہ لمبی بورش کے لگادین- یا پھٹکری وغیرہ قابضات ادویہ کا غرارہ کرائین ٹنکچر کیپسیکم کے غرارہ سے بھی فائدہ ہوتا ہے کاسٹک لوشن یا ٹنکچر آیوڈین بذریعہ پھریری کے لگاتے ہین- اگر کسی دوا سے فائدہ نہو تو ڈاکٹر کی طرف رجوع کرین تاکہ وہ کچھ حصہ کاگ کا کاٹ دے ÷

۹- قے مین خون آنا

معدہ سے خون نکلکر قے کے ذریعہ سے خارج ہو تو اسے عربی مین قے الدم اور انگریزی مین ہیمے ٹمے سس کہتے ہین- یہہ مرض بہ نسبت مردونکے عورتونکو زیادہ ہوتا ہے معدہ مین اجتماع خون یا سرطان یا زخم ہونے یا معدہ پر چوٹ لگنے یا اسکروی وغیرہ امراض کے سبب خون کی ماہیت مین فتور پڑنے- جگر یا پھیپڑہ یا دل کی بیماری کے سبب پورٹل وریدہ مین رکاوٹ ہونے سے یہہ عارضہ ہوتا ہے

یا عورتون کو ماہواری ایام بند ہون تو وقت معہودہ پر بجائے حیض کے قے سے خون نکلتا ہے خون آنے سے پہلے معدہ کے مقام پر گرانی یا قدرے درد و بیچینی معلوم ہوتی ہے منہ کا ذائقہ نمکین یا میٹھا۔ چہرہ پہیکا۔ دوران سر ہو جاتا ہے۔ بعدہ متلی ہو کر خالص یا غذا ملا ہوا سیاہ رنگ کا خون قے سے نکلتا ہے اور اکثر پاخانہ مین فضلہ کی شامل بھی آتا ہے ؛

نفث الدم مین جسکا ذکر امراض صدر مین ہوا کھانسی کے ساتھ منہ بھر کر سرخ رنگ کا جھاگدار و بلغم ملا ہوا خون آتا ہے اور تنفس مین دقت و سینہ مین درد یا گرمی ہوتی ہے اور اسکے ہمراہ دستون مین خون نہین آتا ؛

قے الدم مین متلی و ابکائی کے ساتھ سیاہی مائل بغیر جھاگ کے غذا ملا ہوا خون آتا ہے اور معدہ پر بیچینی و درد و متلی و قے بھی ہوتی ہے اور پاخانہ مین بھی کبھی خون آتا ہے

علاج - مریض کو آرام سے لٹائین۔ قم معدہ پر برف رکھین۔ برف کی ٹکڑی چسائین۔ ٹھنڈا یا برف کا پانی پلائین۔ کئی گھنٹے کچھ کھانے کو نہ دین۔ اسکے بعد دودھ یا ساگودانہ یا آشیجو کھلائین۔ یا بذریعہ حقنہ کے غذا پہنچائین بہت خون نکلتا ہو تو بازو و دھڑ پر خشک سینگیان۔ قے بند نہو تو معدہ پر رائی کا پلاسٹر لگائین۔ جگر مین اجتماع خون پایا جائے تو سیلائین پر جونک (دیکھو صفحہ ۹۸) دین ؛ خون روکنے کے لئے ایک یا دو قطرے کریازوٹ۔ یا تارپین کا تیل ٹنکچر اسٹیل بمقدار مقررہ یا یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ** - گیلک ایسڈ پندرہ یا بیس گرین ٹنکچر اوپیم دو ڈرام۔ ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ پندرہ بیس قطرے۔ آب مقطر دو اونس سب کو ملا لین۔ یہہ ایک مقدار ہے ایسی چار چار گھنٹہ بعد دین ؛

نو عد نسخہ - تارپین کا تیل دش قطرے - لاڈنم دش قطرے - لعاب صمغ عربی چار ڈرام
پانی ایک اونس - سبکو ملالین یہہ ایک خوراک ہے - ایسی دوا دو تین تین گھنٹے بعد دین
مرض مزمن ہو تو یہہ نسخہ دین - **نسخہ** - ایرو میٹک سلفیورک ایسڈ دو ڈرام - کمپونڈ
ٹنکچر آف سنکونا چھہ ڈرام - انفیوزن آف سنکونا آٹھہ اونس - سبکو ملالین - اسمین سے
ایک ایک اونس دن مین تین دفعہ دین ؛
خون بند ہونیکے بعد سبب کو دور کرنے کی کوشش کرین - حیض بند ہونے سے یہہ
عارضہ ہو تو شرمگاہ پر اور بواسیر کا خون بند ہونے سے ہو تو مقعد کے کنارہ پر
جونکین لگائین - کمزوری کو ہو تو مقوی دوا و غذا دین ؛

۱۰ - بدہضمی

بدہضمی کو ڈاکٹری مین ڈسپیپسا کہتے ہین - یہہ کثیر الوقوع مرض ایسا وسیع ہے کہ
جسپر ہمنے بارہ جز کی ایک کتاب یعنی رسالہ **بدہضمی** لکھا ہے - جو صاحب
مفصل بیان و علاج دیکھا چاہین اُسمین ملاحظہ فرمائین - مختصر یہہ ہے ؛
کمزوری - زیادہ بیٹھنے - سیلا رہنے - چاء یا قہوہ گرم گرم بکثرت پینے - بھوک
زیادہ یا شکم سیری پر یا ثقیل و دیرہضم غذا یا کم چبا کر کھانے - شراب یا تمباکو
یا افیون یا تیز مسہلات کا بکثرت استعمال کرنے - کھانا کھانیکے بعد فوراً محنت کرنے
کھانے کے درمیان مین زیادہ پانی پینے - کسی مشقت سے تکان ہونیکے بعد
جلد بہت سا کھانا کھا لینے - کھانا کھانیکے وقت فکر یا غم یا خوف کرنے - جگر یا
تلبلبہ یا طحال یا رحم یا گردہ کا مرض یا گٹھیا یا سل وغیرہ کا عارضہ ہونیسے بدہضمی ہوجاتی ہے
متلی - نفخ شکم - بھوک نہ لگنا - سینہ کی جلن - گاہے گاہے معدہ کا درد -

کہانا کہانیکے بعد گرانی۔ سستی۔ قبض یا اسہال۔ دوران سر۔ گاہے درد سر گاہے دل کے مقام پر درد۔ زبان میلی۔ ہاتھہ پاؤن سرد ہونا۔ منہ مین پانی بہر آنا ڈکارین آنا۔ کمزوری وغیرہ اس مرض کی علامات ہین ٭

علاج۔ دوا سے مقدم غذا کا پرہیز کرانا ہے۔ یعنی صاف و پاک جگہہ مین بیٹھہ کر خوشی و بیفکری کی حالت مین وقت معینہ پر چبا چبا کر کہائین۔ پہلے اور درمیان مین بار بار اور فوراً کہانا کہانے کے بعد پانی نہ پئین۔ بلکہ ایک یا دو گہنٹہ بعد یا عادت ہو تو ایک دفعہ بیچ مین پی لین۔ ثقیل اغذیہ سے پرہیز رکہین۔ جب دو چار لقمہ کی بہوک باقی ہو کہانا چہوڑ دین۔ ایک وقت مین طرح طرح کی غذا نہ کہائین۔ بعد غذا کے فوراً محنت نہ کرین۔ کہانا کہانیکی بعد چہہ گہنٹہ تک جماع سی باز رہین بلکہ تا صحت جماع نہ کرین۔ جسم و لباس پاک صاف رکہین۔ افیون و شراب و چاء و تمباکو و افیون وغیرہ اور جو غذا موافق نہو اس سی پرہیز کرین۔ نفخ شکم ہو تو ترش میوے و ملین اشیا نہ کہائین ٭

بہوک نہ لگتی ہو یا کم لگتی ہو تو کلمبا یا جنشین یا چرائیتہ کے ایک اونس خیساندہ کے ساتھہ پانچ یا دس بوند ڈالیوٹ ہیڈرو کلورک ایسڈ ملا کر دن مین دو بار دین کہانا کہانیکے بعد تے ہو جاتی ہو تو افروسنگ ڈرافٹ پلائین۔ یا لائم واٹر دین اس سے فائدہ نہو تو نمک کے تیزاب کا استعمال کرین۔ فم معدہ پر رائی کا پلاسٹر لگائین۔ غذا کا بند و بست کرنا ضروری سمجہین ٭

خالی معدہ مین ڈکار آتی ہون اور نفخ ہو تو پپرمنٹ آئیل یا سونٹھہ و ہینگ کی گولی (دیکہو صفحہ ۴۸) دین۔ بعد کہانے کی جو ڈکارین آتی ہون تو نصف گہنٹہ

قبل از طعام پانچ یا دس قطرے ڈالیوٹ ہیڈرو کلورک ایسڈ قدرے پانی مین ملاکر پلائین۔ یا یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ**۔ ریوندچینی کا سفوف پانچ گرین۔ سُرخ مرچ کا سفوف دو گرین۔ اسکی ایک گولی بناکر کہانا کہانے سے پہلے کہلائین ؛

ڈکار مین بدبو آئے تو کوئلہ کا سفوف دس گرین کی مقدار مین یا کریازوٹ بقدار مقررہ دین۔ سقے کرائین ؛

ڈکار کے ساتھہ غذا یا ترش اجزا منہ مین آجائین تو دس گرین سوڈا ازیادہ پانی مین گہولکر کہانے سے تین چار گہنٹہ بعد پلائین ؛

سینہ کی ہڈی کے پیچہے درد و جلن ہو جسے کلیجہ جلنا بولتے ہین۔ تو بہی سوڈا کی دینے سے فائدہ ہوتا ہے ؛

کہانا کہانے سے تین چار گہنٹہ بعد درد ہوتا ہو تو بعد غذا کے سوڈا واٹر پلائین۔ وقتاً فوقتاً شدت کا درد پیٹ مین ہوتا ہو تو معدہ پر رائی کا پلاسٹر لگائین ہینگ و سونٹھہ کی گولی مذکور دین ؛

بعد غذا کے پیٹ مین بوجہہ سا معلوم ہوتا ہو تو اچار یا مربہ کہانے کے ساتھہ کہلانا چاہیئے معدہ کی تقویت کے لئے چرائتہ کا خیساندہ (دیکہو صفحہ ۹۱) یا کونین دو دو گرین دن مین دو تین دفعہ اور کہانا کہانے سے ایک گہنٹہ پہلے یہہ گولیان دین۔ **نسخہ گولی**۔ ریوندچینی۔ سونٹھہ۔ سرخ مرچ ہر ایک سوا ماشہ لیکر پیپر پودینہ کے عرق کے ساتھہ بارہ گولیان بنالین۔ اور ایک ایک گولی کہانے سے ایک گہنٹہ پہلے دین ؛

قبض ہو تو [illegible] یا جرمن پوڈر کے دور کرین ؛

اسہال ہو تو غذا کا پرہیز کرین اور غیر منہضم غذا پیٹ مین ہو تو بذریعہ کیسٹر آئل یا گریگرس پوڈر کے نکالین اور اسکے بعد دست بند نہون تو چاک مکسچر دین - یہہ خوب خیال رکہین کہ جب تک غذاء غیر منہضم وغیرہ کو شکم سے خارج نہ کیا جائے قابضات کا ہرگز استعمال کرنا نہین چاہیئے ؛

۱۱- بہوک نہ لگنا

ڈاکٹری مین اسکو انورکسیا - انگریزی مین لوس آف اپی ٹائیٹ کہتے ہین - درحقیقت یہہ کوئی بیماری نہین ہے بلکہ بخار و شدید و مزمن امراض کی ایک علامت ہے ضعیفی و بدہضمی و سکون و خرابی آب و ہوا و تکان و رنج و فکر کے سبب سے بہی بہوک کم لگتی ہے ؛

علاج - جس مرض کے سبب سے یہہ علامت پیدا ہوئی ہو اسکا علاج کرین - بیٹہنے کی عادت ہو تو چلنا پہرنا - رنج و غم کو دور کرنا مناسب ہے ؛

بلا کسی خاص عارضہ کے بہوک نہ لگتی ہو یا کم لگتی ہو تو ہلکی ملین دوا مثلاً گلیونڈر و بربیل یا اٹر لیز پوڈر یا تین چار ماشہ جبہ مین پوڈر دینے کے بعد ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ یا ایرومٹک سلفیورک ایسڈ - دس پندرہ بوند کی مقدار مین ایک اونس پانی یا انفیوزن چرائیتہ - کے ہمراہ دن مین دو تین بار دین ؛

تکان یا ضعف ہضم یا شدید امراض سے آرام ہونیکے بعد بہوک نہ لگتی ہو اور شراب پینے کی ممانعت نہو تو کہانے سے پہلے دو تین ڈرام برانڈی قدرے پانی کے ہمراہ ملا کر پلا دین - یا انفیوزن چرائیتہ (دیکہو صفحہ ۹۱) ایک اونس کہانے سے تہوڑی دیر پیشتر دین ؛

جو لوگ بیا شہر کے باشندے جو بوجہ عادت و پیشہ کے ایک جگہہ بیٹہے رہتے ہین

یا جو لوگ خراب آب و ہوا مین رہتے ہین ان کو دو دو گرین کونین صبح شام کہانے سے فائدہ ہوتا ہے ؛

ان گولیون کے کہانے سے بہی بہوک بڑہتی ہے ۔ **نسخہ** ۔ صبر سقوطری سولہ گرین ایکا کوانا سات گرین ۔ سونٹہ پچپن گرین ۔ سادہ شربت حسب ضرورت ۔ سبکو ملاکر سولہ گولیان بنالین ۔ ایک ایک گولی روز کہانا کہانے سے کچہ دیر پہلے دین مگر بواسیر کا عارضہ ہو تو ان کا استعمال نہ کرین ؛

۱۲ ۔ دردِ شکم

دردِ شکم کو انگریزی مین بیلی اکہہ کہتے ہین ۔ یہہ کوئی خاص مرض نہین ہے بلکہ مختلف اعضاء شکم کے امراض کی ایک علامت ہے ۔ عام آدمی بوجہ عدم واقفیت علم تشریح اعضاء شکم مین سے خواہ کسی عضو مین اور کیسا ہی درد ہو صرف یہی کہتے ہین کہ پیٹ مین درد ہے ۔ مگر باب پنجم کے پڑہنے سے ناظرین کو ظاہر ہو چکا ہے کہ پیٹ مین پردہ صفاق ۔ جگر ۔ طحال ۔ معدہ ۔ انتین ۔ گردے وغیرہ کئی عضو ہین ۔ چنانچہ ان مین سے کسی عضو مین سوزش یا اور کوئی عارضہ ہو تو درد ہو جاتا ہے ۔ پس جب کوئی دردِ شکم کی شکایت کرے تو مریض سے مقام درد پر ہاتہہ رکہوائین ۔ جس سے ٹہیک معلوم ہو سکے کہ کس عضو مین درد ہے ۔ اور پہر اس جگہہ دبا کر دیکہین کہ دبانے سے زیادتی ہوتی ہے یا کمی اور ملاحظہ کرین کہ مریض کو بخار تو نہین ہے ۔ کیونکہ سوزشی درد مین دبانے سے زیادتی اور مریض کو بخار ہوتا ہے چنانچہ عصبی و سوزشی درد کا فرق باب ششم مین جو لکہا گیا ہے ۔ اسکے مطابق تشخیص کرلین ۔ کیونکہ سوزشی درد مین محرک درد نفع یا ج ادویہ دینے سے

جو بدہضمی وغیرہ کے درد مین دیجاتی ہین بجاء فائدہ کے نقصان ہوتا ہے ؛

جگر وطحال کے امراض و بدہضمی کے درد کا مختصر ذکر ہوچکا۔ پہیپہڑے مین جو مروڑ کا درد ہوتا ہے اور قولنج کے درد و گردہ کے درد کا حال آگے لکھا جائیگا۔

پردہ صفاق و چھوٹی آنتون کی و معدہ کی سوزش مین دبانے سے درد کی زیادتی و بخار وغیرہ ہوتا ہی یہہ سخت بیماریان ہین جن کا علاج ڈاکٹر سے کرانا چاہئیے۔ باقی چند قسم کے دردون کا بیان ذیل مین لکھا جاتا ہے ؛

اگیسٹرالجیا۔ یہہ معدہ کا عصبی درد ہے جو باری سے یا کبھی کبھی ہوتا ہے یا ہر وقت موجود رہتا ہے۔ مگر اکثر خلوء معدہ مین اسکی زیادتی ہوتی ہی اور کچھہ غذا کہانے یا یکسان دباؤ پہنچانے سے کمی ہوجاتی ہی۔ اسکے ساتھہ بدہضمی و نفخ شکم کی علامات بہی پائی جاتی ہین۔ ہسٹیریا مزاج کی عورتون کو ہو تو شدت کی قے و قبض بہی ہوتا ہے ؛

اس قسم کا درد کمزوری یا ملیریا کے اثر یا فکر یا دماغی محنت یا نقرس کی سمیت سے خاصکر سن شباب و ایاس مین ایسی عورتون کو جنکا ہسٹرک مزاج ہو یا زمانہ حمل مین یا قبض کے سبب سے ہوتا ہے۔ اور بعض آدمیون کو خاص قسم کی غذا مثلاً آلو یا چاء کے کہانے پینے سے بہی ہوجاتا ہے ؛

علاج۔ جس چیز کے کہانے سے درد ہوجاتا ہو اس سے پرہیز کرائین دو قطرے ڈالیوٹ ہیڈروسیانک ایسڈ + قدرے پانی مین ملا کر پلائین

+ یہہ دوا بڑی تیز زہر ہے مقدار خوراک مقررہ دو بوند سے زیادہ سہواً نہ دیدین بڑی جانچ پرتال کے بعد دو بوند ناپ کر بلکہ ڈاکٹر کے بغیر خود اس دوا کا استعمال کبھی نہ کرین ؛

قبض ہو تو بذریعہ ملینات دور کرین معدہ مین خراش ہو تو یہہ نسخہ دین - نسخہ - ٹرس نائٹریٹ آف بسمتھ دس گرین - سفوف صمغ عربی دس گرین - دونون کو ملالین - یہہ ایک خوراک ہے ایسی دن مین تین بار دین ؎

زیرِ ٹڈہ پر درد معلوم ہو تو تارٹرا میٹک اٹنمنٹ کی مقام ماؤف پر مالش کرین ؎

معدہ مین نفخ ہو تو پانچ گرین پھٹکڑی پانچ گرین گوند کا سفوف ملا کر دن مین دو تین بار دین ؎

مقوی اعصاب ادویہ یعنی مرکبات فولاد و اسٹرکنیا و ایسٹن سیرپ وغیرہ بمقدار مقررہ کھلائین ؎

۲ - کارڈیلجیا - اسکو انگریزی مین ہارٹ برن - ہندی مین کلیجا جلنا بولتے ہین اسمین معدہ پر میٹھا میٹھا درد اور سینہ پر جلن سی معلوم ہوتی ہے ترش اشیا کی کھانے یا معدہ مین تیزابی کیفیت زیادہ ہونے یا نقرس کے مریضون یا ضعیفون کو بدہضمی مین ہوتا ہے - اور امعا مین ترشی کی زیادتی ہو تو اس مقام پر بہی جلن سی محسوس ہوتی ہے ؎

علاج - چونکہ یہہ عارضہ تیزابی کیفیت زیادہ ہونے سے ہوتا ہے - بدینوجہ دس گرین سوڈا - یا دس قطرے سلیوشن آف پتاش پانی مین ملا کر یا لائم واٹر بمقدار مقررہ پلانا مفید ہے - اور ایک سیب کھانے سے بہی فائدہ ہوتا ہی ؎

۳ - گیسٹروڈینیا - یہہ معدہ کا تشنجی درد ہی - جو غذا کھانیکے بعد یا خلو معدہ مین یا معدہ کے عضلات مین تشنج ہونے سے ایسا شدید ہوتا ہی کہ مریض کبھی اٹھتا اور کبھی بیٹھتا ہے - غرضکہ مثل ماہی بے آب تڑپتا ہے اور

پیٹ کو ہاتھ سے یا بذریعہ تکیہ کے دبائے رہتا ہے۔ بوقت تشنج ٹٹولنے سے معدہ پر ایک گومڑی سی معلوم ہوتی ہے جو نصف یا پون گھنٹہ بعد زائل ہوجاتی ہے۔ جی متلاتا ہے۔ کبھی قے ہوکراٹھن کم ہوجاتی ہے۔ اور عرصہ تک درد رہے تو بعد افاقہ کے دکھن سی رہ جاتی ہے کبھی شدت کی حالت مین کولیپس ہوکر مریض تلف ہوجاتا ہے۔ اِس قسم کا درد خراشدار غذا کھانے یا خالی معدہ مین نہایت سرد یا برف کا پانی پینے یا دل پر کوئی صدمہ سخت پہنچنے یا نقرس کی سمیت جسم مین ہونے سے ہوتا ہے ؛

علاج۔ اگر درد خفیف ہو تو ریت یا باجرہ کی پوٹلی یا رووڑ کو گرم کرکر کے سیکنے یا رائی کا پلاسٹر لگانے۔ دس قطرے اسپنس آف جنجر یا پانچ قطرے کیجوپٹ آئیل شکر پر ڈال کر یا دو تین ڈرام برانڈی گرم پانی مین ملا کر دینے سے آرام ہوجاتا ہے ؛

اگر اِس سے آرام نہو اور معدہ خالی ہو تو نرم غذا کھلائین۔ یا سوڈا واٹر وغیرہ کھاری دوا پلائین ؛

اگر کوئی خراشدار غذا کھائی ہو اور معدہ مین موجود ہو یعنی اُسکو کھائے دو تین گھنٹہ کا عرصہ نہ گزرا ہو تو چار ماشہ رائی گرم پانی مین گھول کر یا پندرہ بیس گرین سلفیٹ آف زنک پانی مین ملا کر قے کرائین ؛

بعد قے کے یہ نسخہ دین۔ **نسخہ۔** ایروماٹک اسپرٹ آف امونیا بیس قطرے اسپرٹ آف کلوروفارم ایک ڈرام۔ پیپرمنٹ واٹر ایک اونس۔ سبکو ملا کر ایک بار پلا دین۔ باری کے بعد یعنی جب آرام ہوجائے ایک مسہل دین ؛

شدت کی حالت مین یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ **نسخہ۔** بائی کاربونیٹ آف سوڈا

پندرہ گرین ۔ سولیوشن آف ہیڈرو کلوریٹ آف مارفیا پندرہ قطرے ۔ ڈالیوٹ ہیڈروسیانک ایسڈ تین قطرے ۔ انفیوزن آف کیسکرلا ایک اونس سبکو ملاکر ایک دفعہ پلائیں ؛

یا بحالت شدت ایکڈرام ۔ سولیوشن آف ہیڈرو کلوریٹ آف مارفیا ایکدم سے پلادیں ۔ جس سے مریض سوجاتا ہے دوسرے روز سڈلیز پوڈر ۔ یا روغن بیدانجیر پلائیں ۔ جلاب کا اثر ہونیکے بعد یعنی جب دست آچکیں کچھ عرصہ تک یہ نسخہ جاری رکھیں ۔ نسخہ ۔ بائی کاربونیٹ آف پٹاش پندرہ گرین ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا بیس قطرے ٹنکچر آف اکونائیٹ پانچ قطرے ۔ انفیوزن آف ہوپس ڈیڑھ اونس ۔ لکوئڈ اکسٹراکٹ آف کسکیرا سگریڈا بیس قطرے ۔ سبکو ملالیں ۔ یہ ایک خوراک ہے ۔ ایسی چھ چھ گھنٹہ بعد دیں اس درد مین جو اکثر قبض رہتا ہے وہ بوجہ کسکیرا سگریڈا کے رفع ہوتا رہتا ہے ؛

۴ ۔ ڈرائی بیلی اکھ ۔ ادنے سبب مثلاً کچھ غذا کی بے اعتدالی وغیرہ سے میٹھا میٹھا درد امعا مین ہونے لگتا ہے اور اُسکے ساتھ اسہال نہین ہوتا

علاج ۔ کپھو تو ٹنکچر آف روبرب دو ڈرام ۔ لاڈنم پانچ قطرے ۔ پیپرمنٹ واٹر ایک اونس ملاکر پلادین ۔ یا دو تین قطرے پیپرمنٹ شکر پر ڈال کر کھلادین ۔ یا ہینگ وسونٹھ کی گولیان (دیکھو صفحہ ۴۸۰) دین ؛

۵ ۔ بدہضمی کی وجہ سے جو مختلف قسم کا درد ہوتا ہے اسکا ذکر بو علاج بدہضمی کے بیان مین دیکھو

۱۴ ۔ نفخ شکم یا پیٹ پھولنا

نفخ شکم کو انگریزی مین تلیکیولنس یعنی ہوا کے بھارہ کہتے ہین ۔ کھانا کھانیکے وقت

جو ہوا معدہ مین جاتی ہے وہ بذریعۂ ڈکار نکلجاتی ہے - اور یہہ کوئی مرض نہین ہے -
مگر معدہ مین جب غذا کے سڑنے سے ہوا پیدا ہو تو بدبودار ڈکار آتی ہین - براہ مقعد
ریح خارج ہوتی ہے اور ان راستون سے ہوا نہ نکلے تو نفخ ہوجاتا ہے ؛
علاوہ غذا کے سڑنے کے باہ گولہ وغیرہ مین معدہ کی لعابدار جہلی مین خود بخود ہوا
پیدا ہوتی ہے اور عصبی مزاج والون وہمی عورتون کو خاصکر وہ جو شراب یا چاء زیادہ
پیتے ہین یا معدہ یا امعا یا جگر کے امراض مین مبتلا ہوتے ہین یا جنکو نقرس یا بعضے
بار رحم یا خصیۃ الرحم کے خراش کا عارضہ ہوتا ہے - اُنکو زیادہ تر یہہ بیماری ستاتی
اکثر معدہ و امعا کی قوت زائل ہونے یا خراب غذا کہانے سے یکایک یا
رفتہ رفتہ پیٹ بوجہ ریاح کے پہول جاتا ہے اور بار بار بذریعۂ ڈکار و گوز کے
ریح خارج ہوتی ہے - قولنج کا سا درد شکم ہوتا ہے - پیٹ تنجاتا ہے - قبض
رہتا ہے - گاہے پیشاب بہی دقت سے آتا ہے ؛

علاج - اچہی طرح گذشتہ حالات دریافت کرکے سبب کو دور کرین - معدہ مین
غذا موجود ہو تو قے کرائین قبض ہو تو مسہل یا حقنہ کے ذریعہ سے دور کرین -
موجودہ نفخ رفع ہوجانے کی غرض سے دافع ریاح ادویہ مثلاً ہینگ و سونٹھ
کی دو گولیان (دیکھو صفحہ ۴۰۴) یا یہہ نسخہ دین **نسخہ** - کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈمم چار ڈرام
ڈالیوٹ ہیڈرو سیانک ایسڈ چالیس منم - ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا دو ڈرام
ٹنکچر آف جنجر تین ڈرام - کلورک ایتھر دو ڈرام - کیروے واٹر چہہ اونس سبکو ملالین
اور اسمین سے کبہی کبہی چار ڈرام کی مقدار مین دین ؛
صرف ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا دس پندرہ قطرے - پانی مین ملاکر ایکبار

یا نفخ کی زیادتی ہو تو دس قطرے ٹنکچر آف ایسافیٹیڈا بھی اس مین شامل کرکے دن مین تین بار دینا مفید ہے ؛

اندرونی علاج کے ساتھہ ضرورت ہو تو یہہ بیرونی علاج بھی کرنا چاہیے۔ کہ شکم پر رائی کا پلاسٹر لگائین۔ یا تارپین کے تیل کی یا اس دوا کی مالش کرین ؛

نسخہ مالش۔ اسپرٹ آف کیمفر۔ لائکر امونیا۔ میٹھا تیل۔ ہر ایک دوا ہموزن لیکر ملائین۔ اور شکم پر ملین۔ ذرا کسکر بیبٹ پر کپڑا باندہین۔ ملایم و لچکدار چیز مثلاً ربر کی نلی مقعد مین داخل کرین تاکہ اسکے راہ سے ریح خارج ہو ؛

بعد افاقہ مرض کے ایسی تدبیر کرین کہ ریاح نہ پیدا ہون۔ اور وہ یہہ ہے کہ معدہ کو آرام دین یعنی ثقیل و مولدریاح و کثیر المقدار غذا نہ کہانے دین۔ چار و شراب و فاقہ کشی سے پرہیز کرائین۔ چلنے پہرنے کی عادت ڈالین۔ مقوی و ہاضم و ملین ادویہ مثلاً سدیوشن آف اسٹرکنیا۔ یا ٹنکچر نکس وامیکا۔ چرایتہ کی خیساندہ وغیرہ کا بمقدار مقررہ استعمال کرین ؛

۱۴۔ پیچش۔ یا۔ آنو خون آنا۔ یا مروڑ

اسکو ڈاکٹری مین ڈسنٹری۔ عربی مین قرحۃ الامعا۔ پنجابی مین لہبان اندیان ہین کہتے ہین۔ یہہ عام و کثیر الوقوع مرض ہے جو بچون سے لیکر بوڑہون تک اور ہر ملک والون کو ہوتا ہے اور شاذونادر خود بخود اور کبھی گھریلو ادویہ مثلاً سونف و سونٹھہ وغیرہ یا کسی ادنے طبیب کے علاج سے رفع ہوجاتا ہے مگر جب سخت قسم کا ہو یا علاج با ترتیب نہو یا شروع مین پرواہ نہ کیجائے اور علاج کا موقع جاتا رہے یا مریض بدپرہیزی کرے تو جان بر ہونا مشکل ہوتا ہے ؛

اس مرض کے تشریحی حالات تو بہت طویل ہین مگر مختصر بہی ناظرین جان لین تو بخوبی سمجہہ مین آجائے کہ یہہ کیسا سخت مرض ہے اور وہ یہہ ہین کہ بڑی آنتون کی لعابدار جہلی اور اسکی گلٹیون مین پہلے خراش پہر انفلامیشن یعنی سوزش پیدا ہوتی ہے۔ اگر اس درجہ مین آرام ہو جائے تو فبہا ورنہ زخم ہو جاتے ہین۔ پہر ان زخمون پر انگور بنتے ہین جو زہے قسمت نہین تو سڑن شروع ہوتی ہے یعنی آنتون کے پردے سڑکر نکلنے لگتے ہین۔ اُنمین سوراخ ہو جاتے ہین۔ گاہے چہوٹی آنتین بہی ماؤف ہو جاتی ہین۔ کبہی جگر مین دنبل ہو جاتا ہے اور دیگر سخت و خراب نتایج ہوتے ہین پس ایک تو غذا جسپر زندگی کا مدار ہے اُسکے ہضم کے راستہ کی یہہ صورت ہو۔ دوسرے بیرونی حصہ جسم پر زخم یا سڑن ہونا خوفناک ہوتا ہے تو اس نازک مقام کی سڑن سے تو اللہ بچائے۔ اسلئے مناسب ہے کہ شروع سے ہی باقاعدہ علاج کرائین اور غذا کا بخوبی پرہیز کرین۔ لیکن اسقدر خوف بہی نہ کرین کہ ذرا آنو خون آئے تو وہم کرکے گہبرا جائین کیونکہ ہر قسم کی پیچش مہلک نہین ہوتی اور بعض دفعہ ذرا اصلاح کرنے سے صحت ہو جاتی ہے جیسا کہ سابق مین لکہا گیا

کبہی تو یہہ مرض خاص خاص جگہہ۔ کبہی ایسے ملکون مین جہان ملیریا یا گرمی کی زیادتی ہوتی ہے۔ کبہی شکست پانیوالی فوج کے سپاہیون مین مثل وبا کے پیدا ہوکر ہزارون کو آدمیون کو ہلاک کر دیتا ہے ؛

ملیریس فیور یا اسکروی کے ساتہہ بہی یہہ بیماری ہوتی ہے چنانچہ بنگالہ و ہند کے اُن مقامات مین جہان ملیریا کی زیادتی ہے وہان کے رہنے والون کو بخار کے ساتہہ۔ یا ملاح وغیرہ جو جہاز مین مدت تک نمکین گوشت کہاتے ہین اُنکو

ڈسنٹری اکثر ہوتی ہے ؛
ہمارے ملک کے بہت سے حصون مین اس عارضہ کے پیدا ہونیکے بڑے سبب یہ ہین ثقیل ودیرہضم اشیا مثل کچے و ترش پھلون کا کھانا۔ کھٹی شراب یا مسکرات یا حار اشیا کا بکثرت استعمال کرنا۔ غذا مین کسی قسم کی بے اعتدالی ہونا۔ تالاب وغیرہ کا غلیظ پانی پینا۔ جب بدن گرم و پسینہ سے تر ہو اُس حالت مین سردی کا لگنا تنگ و بند مکان مین بہت سے آدمیون کا جمع ہونا۔ تکان یا فکر یا رنج کی حالت مین یا کم چبا کر کھانا۔ قبض ہونا۔ مسہلات کا بکثرت استعمال کرنا۔ پیٹ مین کیڑے ہونا۔ بچون کو دانت نکلنا۔ موسم کا نہایت سرد یا نہایت مرطوب ہونا۔ مسہل لینے کے بعد اُسی روز کوئی غذا ثقیل مثلاً روٹی یا گوشت یا ترکاری وغیرہ کھا لینا؛
خنازیری یا آتشکی مزاج والون کو یا نقرس یا البیومنیوریا وغیرہ سے جنکے خون مین کچھ خرابی ہو اُن کو اس مرض کے ہونے کا زیادہ خوف رہتا ہے۔ اور بہ نسبت مسلمانون کے ہندوون کو اور بہ نسبت ہندوون کے انگریزون کو اور بہ نسبت عورتون کے مردون کو یہہ عارضہ زیادہ ستاتا ہے۔ اور سن رسیدہ آدمیون کو پیچش ہو تو بہ نسبت دوسری عمر والون کے اُسے مہلک سمجھا جاتا ہے ؛
پیچش کی بہت قسم بیان کرتے ہین اور عموماً دو قسم یا دو حالت ہین ایک اکیوٹ یعنی شدید دوسرے کرانک یعنی مزمن۔ اسکے علاوہ بعض نے تیسری قسم سب اکیوٹ

جب ملین یا مسہل دوا جس روز لین اُس روز اور اُسکے دوسرے روز بھی نرم غذا مثلاً کھچڑی یا دودھ چانول وغیرہ کھائین ثقیل غذا سے پرہیز کرین کیونکہ ملین دوا کے ایک روز اور مسہل کے دو روز بعد ثقیل غذا کھانے سے اکثر پیچش ہو جاتی ہے ؛

بیان کی ہے۔ پس ہر یک کا جدا جدا ذکر کیا جاتا ہے :

پیچش شدید ۔ (اکیوٹ ڈسنٹری) دو ایک روز اسہال یا قبض رہ کر پیچش کی خاص علامات شروع ہوتی ہیں یعنی بہت مروڑے کے ساتھ خون آنو ملے ہوئے قلیل المقدار بار بار یعنی چوبیس گھنٹہ کے اندر پچیس تیس دفعہ دست آتے ہیں ٭ دست آنے کے وقت مریض کو نحتصا ہے۔ کبھی کو نتھنے سے کانچ نکل آتی ہے۔ پیٹ میں مروڑے کا درد ہوتا ہے۔ دست آنے کے بعد علامات مذکورہ میں گونہ تخفیف ہوتی ہے۔ لیکن قلیل عرصہ کے بعد پھر وہی بیچینی و مروڑ پیدا ہو جاتی ہے۔ دستوں میں آنو خون کے علاوہ کبھی کوئی سدہ ہوتا ہے کبھی امعا کی رقیق و لسدار و چکنی سبز یا سیاہ رنگ کی رطوبت جو بغیر مروڑے کے خارج ہوتی ہے۔ بڑی آنتوں کے دورہ میں جس جگہہ سوزش ہو وہاں دبانے سے درد معلوم ہوتا ہے مثانہ کی جھلی میں بھی سوزش ہو جائے تو پیشاب جلن سے بدقت آتا ہے یا بند ہو جاتا ہے ؛

امعا کی زیرین حصہ میں سوزش ہو تو خون و آنو ملا ہوا تھوڑی مقدار میں بہت مروڑے کے ساتھ پائخانہ آتا ہے۔ بعد پائخانہ کے خون بھی نکل آتا ہے۔ امعاء مستقیم پر بھاری پن اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شے اٹکی ہوئی ہے جس سے نہایت بیچینی ہوتی ہے۔ اگر معا کے بالائی حصہ میں سوزش ہو تو خون آنو ملے ہوئے پائخانہ کی مقدار زیادہ اور مروڑ کم ہوتی ہے ؛

٭ بنگالہ میں ایک قسم کی پیچش ہوتی ہے جسمیں پہلے بکثرت خونی دست آ کر پیچش شروع ہو جاتی ہے اُسے ہوراجک ڈسنٹری کہتے ہیں ؛

اس بیماری مین کھانے سے نفرت ہو جاتی ہے۔ رات کو نیند نہین آتی۔ شروع مین زبان سفید پھر سرخ وصاف وخشک ہوتی ہے۔ بخار خفیف یا ملیریس فیور ہوتا ہے۔ یا جب زخم پڑجائین وسٹرن شروع ہو جائے تو بخار زیادہ یعنی جسم گرم وخشک ونبض تیز وزبان میلی ہو جاتی ہے۔ بار بار پانی کی مانند پتلی بھورے رنگ کے بدبو دار دست آتے ہین اور ان مین خون کی ڈلیان و سفید یا سیاہ رنگ کے چھچھڑے ملے رہتے ہین۔ پیٹ تنتا ہے وہچکیان آتی ہین۔ جب ان علامات کی زیادتی ہوتی ہے تو سرسام وغیرہ ہوکر فوروزسے پندرہ روز تک کے عرصہ مین مریض مرجاتا ہے +

اگر صحت ہونیوالی ہو تو چھہ یا آٹھہ روز اندر بخار کم ہو جاتا ہے۔ دست کم و فضلہ ملے ہوئے آنے لگتے ہین۔ کونتھنے ومروڑے کی تکلیف جاتی رہتی ہے۔ بیقراری وبیچینی نہین رہتی۔ نیند آتی ہے مگر مریض کھانے پینے مین بدپرہیزی کرے تو دوبارہ پیچش کی علامات پیدا ہو جاتی ہین اور صحتیابی کا عرصہ بڑہ جاتا ہی +

کمزور بدن کو یہ عارضہ ہو تو مثل قوی آدمیون کی بار بار دست نہین ہوتے اور خون وبلغم کے ساتھہ فضلہ ہی ہوتا ہے اور درد شکم تو ہوتا ہے مگر مروڑ کی تکلیف وبیچینی وبیخوابی زیادہ نہین ہوتی۔ بخار بھی چندان نہین ہوتا لیکن شام کو تدرست بدن گرم ونبض تیز ہو جاتی ہے +

اگر مریض بہت ہی کمزور و عارضہ شدید ہو تو خراب قسم کی علامات پیدا ہوتی ہین۔ یعنی نبض ضعیف وسریع۔ زبان خشک۔ دانت ولب میلے۔ ہذیان وغیرہ۔ اور اس حالت سے اکثر مریض جانبر نہین ہوتا۔ پیچش والے کے

دست کو دیکھا جائے ؛* تو شروع مین آنو یا خون یا کوئی سدہ ہوتا ہے۔ دوسرے درجہ مین خون کی ڈلیین و سفید یا زرد رنگ کے دو تین جو کی برابر یا پانچ چھہ انچھہ لانبے چھچھڑے تیسرے درجہ مین سیاہ رنگ کے چھچھڑے ہوتے ہین ؛

پیچش مزمن - (کرانک ڈسنٹری) مزمن پیچش بعد شدید کے یا شروع سے ہی ہوتی ہے جسمین آنتون کی جھلیان دبیز ہو جاتی ہین اور ان مین مختلف صورت کے زخم ہو جاتے ہین - پتلے متعفن بھورے رنگ کے کفدار پاخانہ کے دست جسمین خون کی چتیان اور چھچھڑے ملے رہتے ہین بار بار خفیف مروڑا دیکر آتے ہین - کبھی پاخانہ کے ساتھہ ریم خارج ہوتی ہے - کبھی علامات شدید اور کبھی خفیف ہوتی ہین مریض نہایت لاغر و کمزور - چہرہ پھیکا دھنسا ہوا و متوحش - جلد خشک پیٹ دبا ہوا ہوتا ہے - بدن سے ایک خاص قسم کی ناگوار بو آتی ہے - اشتہا بالکل زائل ہو جاتی ہے - کبھی عقل و حواس مین فتور پڑ جاتا ہے - آخر کو رفتہ رفتہ بڑی تکلیف اٹھا کر مریض مر جاتا ہے یا کوئی خوش قسمت شروع مین ہی لایق طبیب کی طرف رجوع کرے اور اللہ کو منظور ہو تو صحت حاصل کرتا ہی

سب اکیوٹ - اسمین شدید پیچش کی علامات یعنی دستون مین آنو خون

*دستون کے دیکھنے کی یہہ ترکیب ہے کہ رات دن کے کل پاخانہ کو ایک جا جمع کرین مگر یہہ خیال رہے کہ جس برتن مین مریض پاخانہ پھرے اسمین رکھہ یا مٹی نہو پھر صبح کو اس برتن مین پانی ڈال کر لکڑی سے ہلا کر چھوڑ دین - پھر تھوڑی دیر بعد پانی کو نتھار لین اور دو تین دفعہ ایسا ہی کرین - آخر الامر تہ نشین شے کو چینی کی سفید چوڑی رکابی مین ڈال کر دیکھین ؛

آنا۔ درد و مروڑ ہونا۔ بھوک نہ لگنا وغیرہ پائی ضرور جاتی ہین مگر سب کمی کے ساتھہ ہوتی ہین اور دو چار دن مین ادنے علاج سے صحت ہو جاتی ہے یا مرض تبدیل ہو کر مزمین ہو جاتا ہے ؀

اس قسم کی پیچش گوشت و شراب سے پرہیز کرنے والون دیگر مردون کو ہوتی ہے چنانچہ ہندوستانی جو ضعیف القوے ہین اکثر اسی قسم کے پیچش مین مبتلا ہوتے ہین اور بہ نسبت دیگر ممالک کے آدمیون کی زیادہ تر شفا حاصل کرتے ہین ؀

علاج؀ جب پیچش شروع ہو تو یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ** کیسٹر آئل ایک اونس یا چار ڈرام۔ لاڈنم دس قطرے یا افیون کا سفوف چوتھائی گرین۔ پیپرمنٹ واٹر یا عرق بادیان ایک اونس۔ سبکو ملا کر یکدم سے پلا دین۔ اس سے تین چار دست آجاتے ہین اور کوئی سدہ وغیرہ امعا مین ہو تو خارج ہو جاتا ہے بعد ازان اپیکا کوانا کا استعمال کرین جسکی ترکیب باب دوم مین لکھی گئی (دیکھو صفحہ ۶۷) کیونکہ پیچش مین اس دوا سے زیادہ مفید کوئی دوا نہین ہے۔ بچون جوانون بوڑھے ہوئے حاملہ عورتون ہر یک کو یہہ دوا دے سکتے ہین ؀

اپیکا کوانا کے علاوہ مروڑ و درد رفع کرنیکے لیئے بعض طبیب ایک ایک گرین افیون دن مین ایک یا دو دفعہ دینے کی اجازت دیتے ہین بعض منع کرتے ہین ؀

اکثر تو اپیکا کوانا کے استعمال سے ہی رفتہ رفتہ ضرور صحت ہو جاتی ہے مگر اتفاقیہ آرام نہو یا مریضوں کا علاج دوسرے درجہ مین کرنا پڑے یعنی جب زیادہ مقدار مین پتلے پتلے دست آتے ہون اور بخار کی شدت ہو تو دس دس گرین ڈووَرس پوڈر

٭ اس مرض مین دوا سے زیادہ غذا کا خیال رکھنا چاہئے جیسی ہی غذا دین جسکا آگے ذکر ہے

(دیکھو باب دہم) چار چار گھنٹہ بعد دین ؛
یا افیون نصف گرین ۔ کافور ایک یا دو گرین ۔ اسکی ایک گولی بنالین ۔ ایسی تین چار گولی روز دین ؛

جب دستون مین خون کی ڈلئین اور چھچڑے آنے لگین تو یہہ نسخہ دین ۔ **نسخہ** ۔ شوگر آف لیڈ دو گرین ۔ افیون نصف گرین ۔ دونون کو ملا کر ایک گولی بنائین اور ایسی چار چار گھنٹہ بعد دین ؛
اسکے ہمراہ تقویت کے واسطے اس نسخہ کا استعمال کرین ۔ **نسخہ** ۔ کونین دو گرین ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ دس قطرے ۔ لاڈنم دس قطرے ۔ پانی ایک اونس سبکو ملالین ۔ یہہ ایک خوراک ہے ۔ ایسی دن مین دو تین بار پلائین ؛
پاخانہ کے ہمراہ خون زیادہ آوے تو ایک اونس ببول کی چھال کو دس اونس پانی مین نصف گھنٹہ جوش دیکر چھان کر اسمین ۲ دو ڈرام پھٹکری کا سفوف ملا کر حقنہ کرین ۔ اِس سے خون بند نہو تو ایک ڈرام ٹنکچر اسٹیل کو ایک پائنٹ پانی مین ملا کر اسکا حقنہ کرین ؛
جب سیاہ رنگ کے چھچڑے آنے لگین تو محرکات مثلاً کاربونیٹ آف اموینا و برانڈی وغیرہ کے سوا اور کوئی دوا ایسی نہین ہے جس سے کامیابی کی امید خراب علامات ظاہر ہون تو افیون و کونین بمقدار مقررہ ملا کر دین ۔ اِس حالت مین افیکا کوانا کا زیادہ مقدار مین استعمال کرنا جایز نہین ہے ۔ مگر نصف نصف گرین تین تین گھنٹہ بعد دے سکتے ہین ؛
زمن پیچش مین دس دس قطرے ٹنکچر اسٹیل قدرے پانی کے ساتھ دین

تین بار۔ اور دس گرین ڈوورس پوڈر شب کو سوتے وقت ایک بار دین یا ان نسخون مین سے کسی نسخہ کا استعمال کرین **نسخہ اول**۔ ایپکا کوانا تین یا پانچ گرین۔ سوڈا پانچ گرین۔ گوند کا سفوف دس گرین سبکو ملالین۔ یہہ ایک خوراک ہی ایسی دن مین تین بار دین ؛

نسخہ دوم۔ رسکپور ایک گرین۔ پانی ایک پائنٹ اچھی طرح سے ملالین اور ایک ایک ڈرام دن مین تین دفعہ قدرے پانی مین ملاکر پلائین ؛

نسخہ سوم۔ ماجو پھل چھہ ماشہ۔ انار کی جڑ کی چھال ایک تولہ۔ دونون کو ملاکر سفوف کرلین اور اسمین سے دو دو ماشہ صبح شام پانی کے ہمراہ پھنکائین

نسخہ چہارم۔ بیلگری کا سفوف دو اونس شکر سفید دو اونس۔ پانی اٹھارہ اونس سبکو ملالین اور ایک ایک اونس دو دو تین تین گھنٹہ بعد دین ؛

نسخہ پنجم۔ ہیراکسیس ایک گرین۔ افیون ایک گرین۔ اسکی ایک گولی بنائین اور دن مین دو تین بار دین ؛

نسخہ ششم۔ بیلگری ڈہائی ڈرام۔ سونٹھ دو ڈرام۔ سونف دو ڈرام۔ شکر سفید تین ڈرام سبکو ملالین۔ اور اسمین سے دو دو ماشہ دن مین تین بار دین اس سے فائدہ نہو تو دوسرے روز مقدار دگنی اور تیسرے روز چوگنی کردین ؛

مرض پیچش مین قابضات کا جب ہی استعمال کرنا چاہئیے کہ امعا کے زخمون سے مواد بکثرت خارج ہونے کے سبب مریض ضعیف ہونے لگے ورنہ نقصان ہوتا ہے اور قابض ادویہ کے استعمال سے درد شکم و بخار کی علامات ظاہر ہون تو جاننا چاہئیے کہ پیچش سب الٹ گئی ہو گئی اس صورت مین قابض ادویہ کو فوراً موقوف کرکے تھوڑی مقدار مین ایپکا کوانا کا دینا شروع کرین ؛

جب مریض کے قوے سلب ہونے لگین تو محرکات مثلاً برانڈی۔ رم۔ ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا۔ وغیرہ قدرے پانی مین ملا کر دینا مناسب ہے ؛

سب اکیوٹ قسم کی پیچش جو اکثر ہندوستانیون کو ہوتی ہے اسمین پہلے روغن بیدانجیر دیکر امعا کی صفائی کرین پہر تین گرین اپیکاکوانا۔ چوتہائی گرین افیون کی ایک گولی بنالین اور ایسی چار چار گہنٹہ بعد کہلائین۔ اوران دیسی نسخون سے بہی فائدہ ہوتا ہے ؛

نسخہ اول ۔ سونف کا سفوف ایک تولہ۔ شکر سفید ایک تولہ۔ دونون کو ملا کر ایک دفعہ صبح کو یا نصف صبح اور نصف شام کو قدرے پانی کے ساتہہ تین چار روز تک دین۔ دہی چانول کہلائین ؛

نسخہ دوم ۔ آملہ۔ سونٹھہ۔ سونف۔ ہریک چہہ ماشہ لیکر پیسکر ڈیڑہ تولہ شکر سفید اسمین ملا کر تین پڑئین بنالین اور دن مین تین بار دین ؛

نسخہ سوم ۔ بہدانہ چہہ ماشہ۔ ریشہ خطمی چہہ ماشہ۔ ان دونون کو پانی مین ڈال کر لعاب نکال کر دو تولہ شربت بنفشہ اسمین ملالین پہر تین تین ماشہ تخم ریحان واسبغول چہڑک کر روز پلادین۔ جنکو بنفشہ ناموافق ہو ان کو بجائے شربت بنفشہ کے مصری حسب ذائقہ ڈالنا مناسب ہے ؛

نسخہ چہارم ۔ سونف پانچ ماشہ۔ سونٹھہ چار ماشہ۔ پوست خشخاش پانچ ماشہ۔ آملہ چار ماشہ۔ چہوٹی ہڑ چار ماشہ۔ سفید زیرہ چار ماشہ مصری دو تولہ پہلے سونف و پوست خشخاش و زیرہ کو قدرے گہی مین بریان کرکے نکال لین پہر باقی ماندہ چیزون کو گہی مین بہونین۔ بعدہ سبکو پیسکر مصری ملالین۔ مقدار خوراک بچون کو ایک یا دو ماشہ حسب عمر۔ جوانون کو پانچ چہہ ماشہ دن مین دو تین بار

غذا اسکے ساتھ کھچڑی دودھی خشکہ وغیرہ۔ شدید و مزمن پیچش مین مفید ہے ؛

پیچش کے ساتھ تپ لرزہ آتا ہو تو دس پندرہ گرین کونین کا مکسچر بخار روکنے کے لئے دین اور اس سے ایک گھنٹہ بعد اپیکاکوانا کا استعمال کرین ؛

اسکروی کا مرض شامل ہو تو نیبو کا عرق ضرور دین ؛

بیرونی علاج ۔ صرف گرم پانی یا پوست کے جوشاندہ سے یا بذریعہ ٹرپن ٹائین آئیل پیٹ پر سینک کرکے۔ فلالین کی چوڑی پٹی یا رولر باندہ دین۔ مریض قوی و درد کی زیادتی ہو تو پیٹ پر سوزش کی جگہہ دس بارہ جونک لگائین لیکن ہندوستانی آدمیون مین اسکی ضرورت نہین ہوتی۔ ابتدائی درجہ مین درد کی رفع کرنیکے لئے بعض ڈاکٹر مقعد کے گرد دو تین جونک لگانیکی اجازت دیتے ہین ؛ سینکنا یا رائی کا پلاستر لگانا۔ یا خاص درد و سوزش کی جگہہ السی کا گرم گرم پولٹس باندہنا درد رفع کرنیکے لئے کافی ہوتا ہے ؛

جب کونتھنے کی تکلیف سخت دست کی حاجت بار بار ہو تو چانولون کی پیچ ایک اونس لاڈنم نصف ڈرام ۔ یا خشک افیون کا سفوف دو گرین ملاکر حقنہ کرین ؛

ایک یا دو گرین افیون دو دس پندرہ گرین صابون کو ملاکر سپوزیٹری یعنی مخروطی شکل کی گوٹ سی بناکر رات کو سوتے وقت مقعد مین رکھین تاکہ امعاء مستقیم یا وقت دورد وغیرہ کی تکلیف ہو تو اسمین تخفیف ہو جائے۔ یا دست روکنے کے لئے پندرہ گر

مریض کو آرام چین سے لٹائے رکھین۔ پیٹ پر ریشمی یا پشمینہ کا کپڑا یا فلالین کی چوڑی پٹی باندہ دین ضرورت ہو تو آب و ہوا تبدیل کرائین مگر بعد صحتیابی کے بھی کچھہ روز تک ریل یا گاڑی یا گھوڑے وغیرہ پر یعنی ایسی سواری مین سفر نہ کرنے دین جسمین حرکت

زیادہ ہو۔ مزمن پیچش مین مریض کو گرم کپڑے پہنائے رکھین ؎

غذا - اس بیماری مین دوا سے زیادہ غذا کے پرہیز کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اگر غذا کی بدپرہیزی ہوگئی ہو تو خواہ کیسی ہی اچھی دوا دیجائے تو موثر نہین ہوسکتی۔ ہندوستانی آدمیون مین زیادہ تر دہی خشکہ کہانے یا صرف دہی پینے کا بہت رواج ہے۔ اور درحقیقت یہہ خوش ذائقہ و مفید بھی ہے اور پتلی کھچڑی بھی کھلاتے ہین دودہ چانول کسی ہندوستانی کو کھلائے جائین تو زیادہ دست آنیکی شکایت کرتا ہے

بہرحال پہلے درجہ مین آش جو۔ چانولون کی پیچ سادہ یا دودہ مین ملا کریا پتلا ساگودانہ۔ یا ارارو ٹ۔ دوسرے تیسرے درجہ مین دودہ۔ شوربہ۔ انڈے۔ برانڈی یا شیرین یا پورٹ دین۔ قدرے سوجی بریان بھی دودہ مین پکا کر بہت پتلی دے سکتے ہین۔ سب اکیوٹ ڈسنٹری مین دہی وخشکہ یا کھچڑی۔ مزمن پیچش مین دودہ و شوربہ وغیرہ ہلکی و مقوی غذا دینا چاہیئے ؎

ابتدا سے آخر تک روٹی و مٹھائی و کل دالون و تمام ہری ترکاریون و پہلون و میوون و گوشت وغیرہ ثقیل اغذیہ سے پرہیز کرائین اور بعد صحت کے بھی دراز عرصہ تک ساگ و سبزی وغیرہ نہ دین۔ بہت زیادہ پانی بھی نہ پینے دین۔ تشنگی رفع کرنے کے لئے برف چبانا بہدانہ یا اسپغول یا گوند کا لعاب دینا۔ ٹھنڈا پانی قدرے پلانا مناسب ہے۔ بیل کا شربت ہم دوا و ہم غذا ہے۔ انگور و انار۔ و نارنگی کا عرق چبانیکا کچھ مضائقہ نہین بلکہ مفید ہے ؎

تاکید - غذا کی بابت جو لکھا گیا ہے اسپر عمل کرنا دوا سے مقدم سمجھنا چاہیئے

۱۵- اسہال - یا - دست آنا

اسکو ڈاکٹری مین ڈیاریا کہتے ہین - موسم کی تبدیلی - شدت کی گرمی - یا سردی - تکان - فکر - خوف - قبض - کرم شکم - پسینہ یا حیض یا کوئی معمولی رطوبت بند ہونے مجمع کثیر مین رہنے - ملیریا کا اثر ہو جانے - بچون کو دانت نکلنے - حمل ہونے ثقیل یا سڑی ہوئی غذا یا کچے پہل یا بکثرت پختہ پہل کہانے - خراب پانی پینے - امعا کی ساخت مین فتور پڑنے - جانب شکم نقرس یا وجع مفاصل کے منتقل ہونے بار بار تیز مسہلات کے استعمال کرنے سے چہوٹی آنتون کے فعل یا ساخت مین خلل واقع ہونے کے سبب پانی کی مانند پتلے بغیر مروڑے کے بار بار دست آتے ہین *

اکثر قسم کے بخارون وبائیمیا و البیو مینریا وغیرہ امراض - بعض مزمن بیماریون مثلاً سل سرطان وطحال کے بڑہنے مین - بعض ایسی بیماریان جنمین خون کی ماہیت مین فتور پڑ جاتا ہے جیسا کہ کمی خون واسکروی ونقرس و امراض جگر مین بہی یہ عارضہ ہو جاتا ہے - اور ہیضہ وچیچک کی مقدم علامت ہے *

اگر دستون کی تعداد زیادہ ہو تو سمجہنا چاہیئے کہ امعا کی حرکت دودیہ بڑہی ہوئی ہے - اور مقدار زیادہ ہو تو سوزش کی زیادتی سمجہی جاتی ہے - اور دونو کیفیت موجود ہون تو دونون بات کا خیال کیا جاتا ہے *

ڈیاریا کئی قسم ہین چنانچہ ہر ایک کا بیان وعلاج ذیل مین لکہا جاتا ہے *

اول - اریٹیٹو ڈیاریا - غیر منہضم غذا یا کرم امعا یا صفرا کی وجہ سے آنتون مین خراش ہو تو اس قسم کا اسہال پیدا ہوتا ہے *

تکان کی حالت مین یا جلد جلد یا کثیر المقدار غذا کہانے سے یہہ عارضہ ہو تو کہانا کہانے سے کئی گہنٹہ بعد پیٹ پہول جاتا ہے۔ جی متلاتا ہے مگر مروڑے کے ساتہہ بہورے رنگ کا قدرے بودار فضلہ خارج ہو کر اسی روز یا ایک دو روز مین مریض اچہا ہو جاتا ہے اور قوت مین کچہہ فرق نہین آتا ٭

کبہی ایسا ہوتا ہے کہ امعا مین غیر منہضم غذا کے خراش پیدا کرنے سے آنو یا پانی کی مانند دست غذا ملے ہوئے آتے رہتے ہین اور چونکہ غذا بلا ہضم دستون کی ساتہہ خارج ہو جاتی ہے بدینوجہ مریض دُبلا ہوتا جاتا ہے ٭

گرم ملک و موسم مین صفرا زیادہ خارج ہونے سے سبز رنگ کے زردی مایل دست آتے ہین۔ مقعد پر جلن ہوتی ہے۔ اور تین چار دن مین آرام ہو جاتا ہے یا قسم دوم مین مرض تبدیل ہو جاتا ہے ٭

علاج۔ غذا کی قدرے بے اعتدالی کے سبب اتفاقیہ یہہ عارضہ ہوا ہو تو پانچ چار دست آکر اکثر آرام ہو جاتا ہے ورنہ یہہ نسخہ دین **نسخہ**۔ ریوند چینی بیس گرین سب کاربونیٹ آف پٹاش یا جوا کہار دش گرین۔ سونٹہہ کا سفوف دس گرین یا لاڈنم پندرہ قطرے افیون کا سفوف نصف یا ایک گرین۔ پپرمنٹ واٹر یا عرق بادیان ایک اونس۔ سبکو ملا کر یکدم سے پلا دین۔ جوان آدمی کے لئے یہہ ایک خوراک ہے ٭

اس سے بہی آرام نہو تو دس دس گرین کمپونڈ چاک پوڈر چہہ چہہ گہنٹہ بعد دین۔ ہلکی و زود ہضم غذا کہلائین ٭

دستون مین غیر منہضم غذا پائی جائے تو جب تک خراش پیدا کرنے والی شے کو امعا سے خارج نہ کر دیا جاوے ہرگز دستون کو بند نکرین۔ چنانچہ پہلے یہہ نسخہ

دینا چاہیئے۔ **نسخہ**۔ کیسٹر آئیل چار ڈرام۔ گوند کا سفوف دو ڈرام۔ ٹنکچر او پیم پندرہ قطرے۔ سادہ شربت چار ڈرام۔ عرق بادیان چار اونس۔ سبکو ملا لین۔ پانچ چھہ برس کے بچہ کو اسمین سے چار ڈرام اور زیادہ عمر والے کو زیادہ مقدار مین دین۔ اس نسخہ سے خراش پیدا کرنے والی شے خارج ہو کر آرام ہو جاتا ہے

صفرا کی زیادتی سے دست آتے ہون تو کئی روز تک اُن کو نہ روکین تاکہ جگر کا تنقیہ ہو جاوے۔ درد ہو تو یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ**۔ بائی کاربونیٹ آف سوڈا دس گرین۔ لاڈنم پانچ قطرے۔ پیپرمنٹ واٹر ایک اونس۔ سبکو ملا کر پلا دین۔ شراب و گوشت وغیرہ سے پرہیز کرائین ❊

دوم۔ کنجسٹو ڈیاریا۔ سردی یا ملیریا کے اثر یا قسم اول مین جلد صحت نہ ہونے سے چھوٹی آنتون کی لعابدار جھلی مین اجتماع خون ہو جائے تو اُسکو کنجسٹو۔ یا سیرس ڈیاریا۔ اور جب شدت کے ساتھہ ہو تو میوکو انٹرائٹس کہتے ہین۔ اسمین سے چوبیس ۲۴ گھنٹہ کے اندر دس بارہ دست قلیل المقدار سفید آنو ملے ہوئے یا کثیر المقدار پانی کی مانند پتلے آتے ہین جس مین کچھہ بو نہین ہوتی۔ پیٹ مین مروڑے کا درد اور خفیف بخار ہوتا ہے۔ بھوک نہین لگتی۔ جی متلاتا ہے ❊

علاج۔ شروع مین ہرگز قابض ادویہ نہ دین کیونکہ قابضات کے دینے سے نقصان ہوتا ہے بلکہ ابتدا مین ایک اونس کیسٹر آئیل و بیس قطرے لاڈنم ملا کر پلائین تاکہ کئی دست آکر پیٹ صاف ہو جائے بعدہٗ ڈوورس پوڈر بمقدار مقررہ دین۔ نباتی قابضات مثلاً کتھہ وغیرہ کا استعمال کرین ❊

یہہ نسخہ بہی مفید ہے۔ نسخہ۔ سب نائٹریٹ آف بسمتہ پندرہ گرین۔ ڈوورس پوڈر تین گرین۔ دونون کو ملا کر ایک پوڑیہ بنائین اور ایسی تین پوڑیہ دنمین تین بار دیں
درد رفع کرنیکے لئے کلوروڈین دنل قطرے پانی مین ملا کر پلائین۔ پیٹ پر سینک کرین۔ گرم گرم پولٹس باندہین ؛

سوم۔ سیمپے تھیٹک ڈیاریا۔ (اسہال شرکی) یعنی عورتون کو ایام حمل مین یا بچون کو دانت نکلنے کے زمانہ مین یا نازک مزاجون کو رنج وغم سے دست آنے لگتے ہین ؛

علاج۔ ایام حمل مین جو اسہال ہوتا ہے اسکا آگے ذکر ہوگا۔ بچون کو دانت نکلنے کے زمانہ مین جو دست آتے ہین اُن کو بلا اشد ضرورت ہرگز نہ روکین اور نہایت ضرورت پڑے یعنی زیادہ دست آنیکے سبب بچہ بہت لاغر و کمزور ہوجائے اور دست بند نہ ہوتے ہون اور معدہ و امعا کی صفائی بذریعہ ہلکے مسہل کے ہوچکی ہو تو کوئی ہلکی قابض دوا مثلاً چاک مکسچر بمقدار مقررہ دین۔ رنج وغم سے نازک مزاج آدمی کو دست آنے لگین تو کلوروڈین کا دینا بہتر ہے

چہارم۔ کرانک ڈیاریا۔ (یعنی اسہال مزمن) اسمین پہلے بغیر مروڑ ہونے کے دو تین دست آتے ہین پھر رفتہ رفتہ مرض کی زیادتی ہوتی ہے اور پھیکے رنگ کے یا کھریا مٹی کی مانند سفید یا میلے جھاگدار زور سے دست آنے لگتے ہین۔ زبان چمکدار ہوتی ہے کبھی اُسپر چھالے پڑجاتے ہین جس سے کہانے مین تکلیف ہوتی ہے۔ کبھی بہوک بہت لگتی ہے کبھی کم ہوجاتی ہے۔ جو چیزین کہانیکے قابل نہین ہین اُن کی ایسی رغبت

ہوتی ہے کہ باوجود ممانعت چھپا کر مریض کھالیتا ہے۔ کھانیکے بعد پیٹ پھولجاتا ہے اور مروڑ اٹھتا ہے۔

جب بیماری بڑھجائے تو مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہی جلد خشک و عضلات تحلیل ہو جاتے ہین بدن پر ورم وجا بجا دہبے اور آنکھہ کے پردہ قرنیہ مین زخم ہوجاتے ہین آخر کو ضعف وغشی و تشنج وغیرہ ہوکر مریض تلف ہو جاتا ہے یا آرام ہوجانے تو دوبارہ اِس مرض کے ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے ؛

علاج ۔قابض ادویات کا استعمال کرین چنانچہ نسخہ ذیل مین سے کوئی نسخہ دین ؛

نسخہ اول ۔ڈالیوٹڈ نائٹرک ایسڈ دس قطرے۔ لاڈنم دس قطرے۔ پانی ایک اونس۔ سبکو ملالین۔ یہہ ایک مقدار ہی۔ ایسی تین مقدار روز دین ؛

نسخہ دوم ۔ٹنکچر اسٹیل دس قطرے۔ انفیوزن کواشیا ایک اونس۔ یہہ ایک مقدار ہے۔ ایسی دن مین تین بار دین ؛

نسخہ سوم ۔کتھہ دو ڈرام۔ دارچینی نصف ڈرام۔ تیزپات نصف ڈرام چھوٹی ہڑ ایک ڈرام۔ سب کا سفوف کرکے ملالین۔ اور اسمین سے پندرہ پندرہ گرین دن مین تین دفعہ دین ؛

نسخہ چہارم ۔پتنگ کا برادہ ایک اونس۔ دارچینی دو ڈرام۔ دونون کو ایک پائینٹ پانی مین جوش دیکر چھانکر بوتل مین بھرلین اور ایک ایک اونس دن مین تین دفعہ پلائین ؛

ملیریا کی وجہ سے مرض اسہال ہو تو یہہ نسخہ مفید ہے۔ نسخہ۔ کونین پانچ گرین

ڈائیلوٹ سلفیورک ایسڈ پانچ قطرے۔ لاڈنم دنش قطرے۔ پانی ایک اونس۔
کونین کا مکسچر بذریعہ ایسڈ بنا کر لاڈنم ملالین۔ یہہ ایک مقدار ہے ایسی تین مقدار
روز دین ؛
پنجم۔ کلرک ڈیاریا۔ جب ہیضہ کی وبا پہیل رہی ہو تو اکثر آدمیون کو پانی
کی مانند پتلے زرد رنگ کے دست آنے لگتے ہین جنمین پائخانہ کبہی ہوتا ہی
اور کبہی نہین ہوتا۔ کبہی درد اور مروڑا ہی پایا جاتا ہے ؛
علاج۔ ایسی حالت مین یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ**۔ ایرومٹک پوڈر آف چاک
(دیکہو صفحہ ۸۴۳) بیس گرین۔ کافور دو گرین۔ دونون کو ملا کر تین تین چار چار
گہنٹہ بعد دین ؛
اگر دستون کی رنگت چانولون کے دہوون کی مانند اور رقیق مثل پانی کے
ہون اور پائخانہ نہ پایا جاوے تو پانچ سات گرین کیلومل چوتہائی یا نصف گرین
افیون ملا کر رات کو سوتے وقت دین ؛
بستر پر آرام سے لٹائے رکہین۔ ہلکی غذا وقتی و پورٹ وائین وغیرہ دین
ہاتہہ پاؤن کو گرم رکہین ؛
عام ہدایت۔ اس مرض کے علاج مین خارجی اسباب کا خیال رکہین
اور پیچش سے اسطرح تمیز کر لیجائے کہ اسہال کے دستون مین صفرا مین
ہوئے آنو یا خون کے تہکے نہین پائے جاتے اور تولون وامعا مستقیم کی
جگہہ درد نہین ہوتا ؛
دست آنے سے منشاء قدرت یہہ ہوتا ہے کہ امعا سے خراش پیدا کرنیوالی شے

نکلجاے پس یکایک دستون کو ہرگز بند نہ کرین بلکہ ہلکی ملینات و باقاعدہ غذا دیکر طبیعت کی امداد کرین ✢
غذا کا بہت لحاظ رکہین یعنی ثقیل و دیر ہضم مثلاً روٹی و گوشت اور چاء و کافی و دیگر ناموافق غذا سے پرہیز کرائین ✢
زود ہضم اغذیہ جیسا کہ چاول ۔ سیگو ۔ اراروٹ ۔ دودہ ۔ بیفٹی ۔ انڈا ۔ دودہ مین پھینٹکر ۔ جو مناسب ہو دین ۔ جو غذا موافق ہو وہ بہی کم اور باقاعدہ کھلائین ۔ ایک تہائی یا ایک چوتھائی لائیم واٹر ۔ دودہ مین ملاکر دودہ تین تین گھنٹہ بعد پلانا بہتر ہے ✢
بعض ڈاکٹر کہتے ہین کہ مونگ کی دال آنو پیدا کرتی ہے ۔ بدینوجہ دال مونگ کی کھچڑی دینا بہی بہتر نہین ۔ عادت نہو تو برانڈی وغیرہ محرکات نہ دین ✢
امعا کی کمزوری سے جوان آدمی کو پہلے سیاہ رنگ کے اور پھر ہلکے رنگ کے دست آئین تو خراشدار شے کے نکالنے کی غرض سے ایک ہلکا مسہل دیکر پانچ گرین سے دس گرین تک سلی سن چار چار گھنٹہ بعد دین ۔ اس سے بقول ڈاکٹر اٹکن صاحب ایسے مریض اچھے ہوئے ہین جنکو قابضات سے کچھ فائدہ نہ ہوا اور قریب المرگ ہو گئے تھے ✢
مریض کو ایسے مکان مین رکھین جہان کی حرارت یکسان ہو ۔ فلالین کی چوڑی پٹی پیٹ پر باندہین ۔ فلالین کا کرتہ پہنائین ۔ سردی سے بچائین ✢
اور بار بار اسہال ہو جاتا ہو تو فلالین کی پٹی پیٹ پر لپیٹے رہنا چاہئیے ✢
کسی مرض مین عارضی طور پر اسہال ہو جائے تو اسکے مطابق علاج کرین

جیسا کہ ہر ایک مرض کے ساتھہ بیان ہو چکا ہے ✦

۱۶- کرم امعا

اسکو انگریزی مین انٹسٹائنل ورمس کہتے ہین۔ کچا یا پکا گوشت یا ساگ سبزی یا سیب و بیر وغیرہ پہلون کے ذریعہ سے کیڑون کے انڈے یا نہایت چہوٹے بچے معدہ مین پہنچکر امعا وغیرہ مین پرورش پاتے ہین۔ پیٹ مین کسی قسم کے کیڑے ہون تو اکثر ان مین سے کچھہ علامات پائی جاتی ہین۔ پیٹ مین نفخ و درد۔ مقعد و ناک مین خارش۔ گندہ دہنی۔ گا ہے قبض گا ہے اسہال۔ سوتے مین دانت پیسنا۔ چہرہ پر زردی و تہیج۔ بہوک کبہی کم کبہی زیادہ ✦

کیڑون سے خراش ہونیکے سبب عصبی علامات یعنی کبہی تشنج یا مرگی یا باؤگولہ کی نوبت ہو جاتی ہے۔ کانون مین طرح طرح کی آوازین آتی ہین۔ دردسر و دوران سر و گا ہے دیوانگی ہو جاتی ہے ✦

کامل تشخیص کرم امعا کی جب ہوتی ہے کہ کوئی کیڑا یا اسکا ٹکڑا اخراج ہو ✦ آدمی کے پیٹ مین سات قسم کے کیڑے پائے جاتے ہین مگر اس ملک مین زیادہ تر تین قسم کے کیڑے ملتے ہین بدینوجہ آن کا ہی بیان ذیل مین کیا جاتا ہے ✦

اول- کینچوے۔ انگریزی مین انہین راونڈ روم کہتے ہین۔ جنہ برساتی کینچوے کی مانند گول مگر رنگت مین سفید قدرے زردی مائل ہوتے ہین۔ اور ان کے رہنے کا مقام چہوٹی آنتین ہین ✦

اگرچہ بغیر کیڑا نکلے تشخیص کامل نہین ہوتی - لیکن ان علامات سے کیڑے ہونیکا شبہ ہوسکتا ہے ؛ بھوک کبھی کم کبھی زیادہ - شیرینی کھانیکی رغبت - پیاس کی شدت - لاغری - دیست ہمتی - وبیخوابی - منہ سے بدبو آنا - مقعد وناک کو باربار کھجلانا - سوتے مین دانت پیسنا - نفخ شکم ہونا - پتلے وغذا غیر منہضم ولعابدار رطوبت ملے ہوئے دست آنا ؛

علاج - کمپونڈ جلیپ پوڈر بمقدار مقررہ دین - جب دست ہوجائین تو دوسرے روز سنو ہر صبح کو ایک گرین سے پانچ گرین تک سانٹونین قدرے شکر مین ملاکر دودہ یا پانی کے ساتھہ پھکادین - اور ضرورت ہو تو کئی روز تک اس دوا کو دیتے رہین - اور اس دوا کو پیئے ہوئے جب چھہ گھنٹے ہوگئے ہون - کمپونڈ ڈکاکشن آف ایلوز بمقدار ایک اونس پلادین تو کیڑے مردہ ہوکر نکلجاتے ہین - یا اس ترکیب سے سانٹونین دین **نسخہ** - سانٹونین چار گرین - کیسٹر آئیل ایک اونس - دونون کو خوب ملالین اور اسمین سے ایک ایک ڈرام گھنٹہ گھنٹہ بعد دین جب تک کیڑے بالکل خارج نہو جائین سانٹونین کے کہانے سے چند خوراک کے بعد بینائی مین فرق پڑجاتا ہے تمام اشیا نیلی یا زرد نظر آتی ہین - مگر یہہ علامات دوا ترک کرنے سے جلد زائل ہوجاتی ہین ؛

یہہ بھی نسخہ اچھا ہے - **نسخہ** - روغن بیدانجیر چار ڈرام روغن تارپین تین ڈرام - لعاب صمغ عربی چار ڈرام - شربت زنجبیل ایک ڈرام - پانی چار ڈرام سب کو ملاکر علی الصباح سے نہار منہ پلادین ؛

دوم - سوتی کیڑے - ان کو انگریزی مین تھریڈ ورم - دیسی زبان مین چنونے یا چمونے کہتے ہین جو اکثر امعاء مستقیم مین پائے جاتے ہین - یہہ چوتھائی انچہ لنبے اور سوت کی مانند باریک ہوتے ہین انکی وجہ سے مقعد مین نہایت خارش ہوتی ہے - پاخانہ مروڑے سے آتا ہے - بھوک مر جاتی ہے - ناک مین کھجلی ہوتی ہے - کبھی اسکی وجہ سے تشنج یا مرگی یا رعشہ یا اندام نہانی مین خارش پیدا ہو جاتی ہے

علاج - سوتے کیڑے چونکہ مقعد کے قریب ہوتے ہین بدینوجہ انکے دفعیہ کے لئے پچکاری کا زیادہ استعمال کیا جاتا ہے - چنانچہ ادویہ مندرجہ ذیل مین سے کسی دوا کی پچکاری دین *

صرف ٹھنڈے پانی - یا صرف انفیوزن آف کواشیا - یا بارہ اونس آش جو یا بارہ اونس سرد پانی مین ایک اونس کھانیکا نمک ملاکر - یا لائم واٹر یعنی چونہ کا پانی یا ایک اونس پانی مین پندرہ قطرے سلفیورک ایتھر ملاکر - یا مریض جوان ہو تو ٹنکچر اسٹیل دو تین ڈرام لیکر اور دس اونس پانی مین ملاکر - یا ایک پائینٹ انفیوزن کواشیا مین ایک ڈرام ٹنکچر اسٹیل مخلوط کرکے - یا روغن ٹار پین چانولوںکی پیچ مین شامل کرکے پچکاری کرنا سوتی کیڑوں کو دفع کرتا ہے لیکن انکی بیخ کنی مشکل سے ہوتی ہے بدینوجہ ہفتہ مین دو بار کئی ماہ تک پچکاری دینا - اور ٹنکچر اسٹیل وغیرہ مرکبات فولاد تقویت کے لئے استعمال کرنا چاہئیے *

اگر کیڑے مذکور امعاء اعور یا قولون کے سگما ئیڈ فلکشر مین ہون جیساکہ کبھی ہوتے ہین تو پہلے ایک تیز جلاب دین تاکہ کیڑے امعاء مستقیم مین آجائین پھر پچکاری لگائین *

سوم - کدو دانے - اِن کو انگریزی مین ٹیپ ورم کہتے ہین - چونکہ علیحدہ علیحدہ ٹکڑے سے مثل تخم کدو کی ہوتے ہین بدینوجہ فارسی مین کدو دانے بولتے ہین اور وہ دانے مسلسل ہونیکے سبب فیتہ کی سی شکل ہوجاتی ہے اس سبب سے انگریزی مین ٹیپ ورم کہلاتا ہے ؛

یہہ کیڑا پانچ گز سے پندرہ گز تک لانبا نہایت کم چوڑا چھوٹا و چلپٹا ہوتا ہے - جب تک کوئی ٹکڑا براز مین نہ پایا جائے تشخیص نہین ہوسکتی - مگر کبھی ان علامتون سے گمان ہوتا ہے - بھوکھہ کی زیادتی - کمزوری ولاغری - معدہ مین درد - مثانہ مین خراش - دوران سر - بیچینی - گاہے غشی - ناک و مقعد مین کھجلی - کانون مین طرح طرح کی آواز سنائی دینا ؛

علاج - کدو دانہ کے دفعیہ کے لئے - تارپین کے تیل و سانٹونین کا بھی استعمال کرتے ہین جیسا کہ کینچوونکے بیان مین ذکر ہوا لیکن انکی خاص دوا کمیلہ - کوسو - انار کی جڑ کی چھال ہے جنکو اس ترکیب سے دیتے ہین ؛

نسخہ اول - کمیلہ ایک ڈرام سے تین ڈرام تک - سادہ شربت تین ڈرام لعاب صمغ عربی بارہ ڈرام - پانی تین اونس - سبکو ملا کر ایک دفعہ نہار منہ پلا دین - یا صرف کمیلہ دہی مین ملا کر پلا دین - یا پانی کے ہمراہ پھکا دین - کمیلہ دینے کے چھہ گھنٹہ بعد ایک تیز جلاب جیلپ وغیرہ کا دین ؛

نسخہ دوم - کوسو کا سفوف چار ڈرام لیکر اسقدر شہد مین ملائین کہ چٹنی بنجائے - اور اسمین سے نصف صبح ہی خلو معدہ مین اور باقی چھہ گھنٹہ بعد چٹا دین ؛

نسخہ سوم۔ صبح کو ایک اونس کیسٹر آئیل پلائین۔ اور اس روز صرف سیگو۔ یا آش جو کھلائین۔ رات کو پھر جلاب دین۔ دوسری صبح کو۔ لکوئیڈ اکسٹراکٹ آف میل فرن تیس قطرے۔ شربت زنجبیل دو ڈرام۔ لعاب صمغ عربی ایک اونس۔ پانی چار اونس سب کو ملا کر نہار منہ پلا دین۔ اور چار گھنٹہ بعد کیسٹر آئیل کا جلاب دین۔ دو دین بار ایسا کرنے سے کل کیڑا نکل آتا ہے؛

نسخہ چہارم۔ دو ڈرام انار کی جڑ کی چھال کو چھ اونس پانی مین اسقدر جوشدین کہ تین اونس رہ جائے پھر اسمین سے جوان آدمی کو دو اونس پلا دین جب کیڑا نکل جائے تو چند روز تک دس دس قطرے ٹنکچر اسٹیل ایک ایک اونس انفیوزن کواشیا کے ہمراہ دن مین تین تین بار پلائین اور مریض کو تاکید کر دین کہ کھانے مین نمک زیادہ کھایا کرے اور کھانا کچا نہو بلکہ خوب گلا ہوا اور پکا ہوا ہو؛

۱۷۔ قولنج۔ یا۔ بادسول

آنتون خاصکر قولون مین جب غیر منتظم تشنج ہو تو اسکو عربی مین قولنج اور ڈاکٹری مین کالک کہتے ہین۔ اسمین ناف کے مقام پر درد معلوم ہوتا ہے جو دبانے سے زیادہ نہین ہوتا اور بخار نہین پایا جاتا۔ اور یہی علامات ہین جنکے ذریعہ سے پہچانا جاتا ہے کہ سوزشی درد نہین ہے کیونکہ اعضاء اندرونی شکم مین سوزش ہونے سے درد ہو تو دبانے سے اسکی زیادتی ہوتی ہے اور بخار بھی ہوتا ہے؛

گردہ کے درد اور قولنج مین بھی دھوکا ہو جاتا ہے۔ لیکن گردہ کا درد گردہ کے

مقام سے اٹھکر حالبان کے مقام تک اور اسکا اثر خصیون ورانون تک پایا جاتا ہے
اور پیشاب درد و جلن سے آتا ہے اور امتحان کرنے سے کسی قسم کی ریت
بہی پیشاب مین مل سکتی ہے۔ مگر قولنج کا درد قولون کے کسی حصہ مین خاصکر
ناف پر ٹہیر ٹہیر کر ہوتا ہے۔ جسکو دبانے سے فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ قبض و
نفخ و متلی و قے ہوتی ہے +

خوف کرنے یا سردی خاصکر شکم پر لگنے۔ امعا مین سخت سُدون کے جمع ہونے
یا ارگولہ یا نقرس یا کرم شکم وغیرہ کے سبب یا سیسہ یا تانبہ جسم مین سرایت
کر جانے سے یہہ عارضہ ہوجاتا ہے +

امعا مین سرطان یا زخم ہونے۔ یا رسولی یا ذبل کا دباؤ پڑنے یا امعا کا ایک
حصہ دوسرے کے اندر داخل ہونے سے رُکاوٹ ہو توبہی قولنج کی سی علامات
ہوتی ہین۔ پس قولنج کا علاج کرنے کے وقت اِس بات کو جہان تک ممکن ہو
اچھی طرح تحقیق کرین کہ امعا مین رُکاوٹ نہو کیونکہ قولنج مین جلاب دینا ضروری ہی
امعا مین رکاوٹ ہونے سے جلاب دینا مضر ہے۔ اور اسکی تشخیص اسطرح کچہہ ہوسکتی
ہے کہ امعا مین رکاوٹ ہونے سے بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے مگر کچہہ خارج
نہین ہوتا۔ ہچکیان لگجاتی ہین۔ پائخانہ قے کے راستہ سے خارج ہوتا ہے +

علاج جب معلوم ہو جائے کہ امعا مین رکاوٹ نہین ہے۔ اور قے بھی نہین ہوتی
ہو تو کسٹرائل بمقدار مقررہ پلائین۔ اگر بہتر ہو کہ جب ہندیہ حقنہ وغیرہ کر پاخانہ ہو جاتا ہے تو کوئی دست آور مسہل
دین۔ یا روغن تار پین۔ در روغن بید انجیر ملا کر حقنہ کرین۔ صرف گرم پانی یا پوست کے
جوشاندہ سے بام پر مین لگا کر سینک کرین۔ یا رائی کا پلاسٹر لگائین۔ تھیلی مین

برف بھر کر رکھین۔ لیکن سینک کے بعد یکا یک یہہ عمل نکرین۔ میٹھے تیل مین لاڈنم ملا کر پیٹ پر ملین۔ اگر اس سے فائدہ نہو تو یہہ نسخہ دین **نسخہ**۔ ٹنکچر اوپیم بیس یا تیس قطرے سلفیورک ایتھر چالیس قطرے۔ پیپر منٹ واٹر ایک یا ڈیڑھ اونس سبکو ملا کر یکدم سے پلا دین

اکسٹراکٹ آف بلاڈونا چوتھائی گرین۔ افیون ایک گرین۔ اسکی ایک گولی بنا کر یا صرف ایک ایک گرین افیون چار چار گھنٹہ بعد دینا بھی بہتر ہے ؛

ڈاکٹر فیرس صاحب کا قول ہے کہ بہت سے ایسے مریض جنکو کسی دوا سے آرام نہوا اُن کو ایک منٹ سے پانچ منٹ تک سر نیچے اور پاؤن اوپر رکھنے سے آرام ہو گیا

۱۸۔ قبض

اسکو ڈاکٹری مین کانسٹی پیشن۔ یا۔ کاسٹونس کہتے ہین۔ آلو یا سیدہ وغیرہ ایسی اشیا جنسے اسعا مین حرکت کم ہوتی ہے کہائی جائین۔ یا صفرا کم پیدا ہو۔ یا فتق یا بواسیر یا انشقاق المقعد کا عارضہ ہو یا کمئی خون یا دماغی صدمات یا عصبی امراض کے سبب عضلات شکم کمزور ہو کے ڈھیلے ہو جائین۔ یا کوئی شخص بوجہ پیشہ کے زیادہ بیٹھا رہے۔ اور ورزش نہ کرے۔ یا افیون کھانیکا عادی ہو۔ یا وقت پر حقہ نہ ملے۔ یا اسعا مین تشنج یا فالج ہو تو اسعا کی حرکت دودیہ مین فتور لاحق ہونے کے سبب یہہ عارضہ ہوتا ہے ؛

اور انتون کا راستہ تنگ یا بند ہونے سے قبض شکم ہو تو اسعا کی ساخت مین خلل ہونے سے اسکا ہونا سمجھا جاتا ہے ؛

کبھی تو کسی بے اعتدالی یعنی آلو یا میدہ کی روٹی وغیرہ کھانے سے اتفاقیہ قبض ہو جاتا ہے یعنی بجائے روزمرہ ایک یا دو دفعہ کے یا تیسرے روز جاتے ہی جو جاتا ہے

سے ہے اُسوقت پائخانہ نہین آتا یا کم آتا ہے اور طبیعت حسب معمول صاف نہین ہوتی
یا اونٹ کی مینگنیون کی مانند سخت و خشک و کم آتا ہے ؛
یا جو دن مین دو بار جاتے ہین وہ صرف ایک بار ہی جاتے ہین۔ اور طبیعت پر گرانی
و پژمردگی ہوتی ہے ؛
کبھی اسباب مذکورہ مین سے کوئی سبب یعنی زیادہ بیٹھا رہنے یا جگر یا لبلبہ یا
معدہ و امعا کی گلٹیون کا فعل حسب معمول نہونے کے سبب ہمیشہ پائخانہ صاف
نہین آتا جسے قبض دائمی کہتے ہین۔ اور بوجہ قبض کے طبیعت مکدر رہتی ہے۔ اکثر
بھوک نہین لگتی یا کم لگتی ہے۔ نسیان ہو جاتا ہے۔ ہوش و حواس مین فرق
پڑ جاتا ہے۔ اکثر نفخ رہتا ہے۔ مُنہ سے بدبو آنے لگتی ہے۔ کام کرنیکو جی نہین چاہتا
ہے سر مین اکثر درد رہتا ہے جسم کی رنگت زرد و لاغری و کمزوری ہو جاتی ہی
دل دھڑکتا رہتا ہے اور آخر کو مریض میراقی ہو جاتا ہے ؛

علاج - اگر اتفاقیہ قبض ہو گیا ہو تو۔ گریگرس پوڈر۔ یا کیسٹر ائیل۔ یا جرمن پوڈر
بمقدار مقررہ دیدین تا کہ دو تین دست آکر طبیعت صاف ہو جائے۔ ضرورت
کے وقت یہہ گولی دینے سے بھی قبض رفع ہو جاتا ہے۔ **نسخہ**۔ کمپونڈ اکسٹراکٹ
آف کالوسنتھہ آٹھہ گرین۔ اکسٹراکٹ آف ہارسائوسس دو گرین۔ دونون کو ملاکر
دو گولیان بنالین اور دونون رات کو سوتے وقت کھلا دین ؛
کسی مرض مین پائخانہ قبض سے آئے تو بھی مسہل وغیرہ دیتے ہین جیسا کہ
ہر مرض کے ساتھہ بیان کیا گیا ہے ؛
دائمی قبض ہو تو اُسکا علاج اسطرح کرین حتی الامکان جلاب نہ دین۔ اگر

بہت ہی ضرورت ہو تو ملین ادویہ مثلاً کمپونڈ روبرب پل۔ یا جرمن پوڈر یا گریگریس پوڈر
مین سے کوئی دوا یا یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ**۔ لکوئیڈ اکسٹراکٹ آف کیسکرا سگریڈا
تیس قطرے۔ ٹنکچر آف نکسوامیکا دس قطرے۔ گلیسرین دو ڈرام۔ پانی ایک اونس۔
سب کو ملا کر صبح یا شام کو پلا دین ؛

سیسہ کی سمیت سے قبض رہتا ہو تو آیوڈائڈ آف پٹاسیم روزمرہ ملین ادویہ
یعنی معجون سنا یا معجون گندک یا گریگریس پوڈر وغیرہ کبھی کبھی دیتے رہین ؛

بخار سے صحت پانے کے بعد قبض دلفغ وعصبی افعال مین کمی یا بوجہ عادت و
پیشہ کے بیٹھے رہنے سے درد و گرانی سر و قبض ہو تو یہہ نسخہ مفید ہے۔
نسخہ۔ ہینگ چار گرین۔ کچلہ کا رب نصف گرین۔ سفید صابون نو گرین سب کو ملا کر
تین گولیان بنا لین اور دن مین تین دفعہ دین ؛

کثرت مطالعہ کتب اور زیادہ بیٹھے رہنے کے سبب قبض رہتا ہو تو یہہ نسخہ مفید ہے
نسخہ۔ سلفیٹ آف زنک دو گرین۔ اکسٹراکٹ آف نکسوامیکا تہائی گرین۔ اکسٹراکٹ
آف روبرب دو گرین۔ یہہ ایک گولی کا وزن ہے اسی حساب سے بہت سی گولیان
بنا لین اور جب تک ضرورت ہو ایک گولی دن مین دو دفعہ کھلائین ؛

قبض دائمی مین جو خاصکر عورتون کو ہوتا ہے یہہ نسخہ مفید ہے۔ **نسخہ**۔
اکسٹراکٹ آف ایلوز ایک ڈرام۔ اکسٹراکٹ آف ہارسیامس ایک ڈرام
اکسٹراکٹ آف نکسوامیکا بارہ گرین۔ انیسڈ آئل دس قطرے۔ سب کو ملا کر ساٹھ
گولیان بنائین اور ایک ایک گولی ہر کھانے کے بعد دین ؛

ایک یا دو قطرے ٹنکچر نکسوامیکا قدرے پانی ملا کر روزمرہ نہار منہ پینا مفید ہے

جب علاج مذکورہ بالا سے کسیقدر افاقہ ہو جائے تو مقویات کا استعمال کرین چنانچہ اس حالت مین یہہ نسخہ بہتر ہے۔ نسخہ۔ کونین بارہ گرین۔ ہیرا کسیس بارہ گرین سولیوشن آف اسٹرکنیا تمیس قطرے۔ ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ ڈیڑھ ڈرام انفیوزن کواشیا آٹھہ اونس۔ سب کو ملالین اور اسمین سے ایک ایک اونس دنمین تین دفعہ پلائین۔ پلانے کے وقت بوتل کو ہلا لیا کرین ٭

ایک ترکیبی علاج قبض دور کرنیکا یہہ بھی ہے کہ ایک ہاتھہ کی انگلیون کے پورون سے شکم یعنی امعاء اعور کے مقام پر (دیکھو باب پنجم) قدرے دبائین پھر ہاتھہ کو قولون کے دورہ پر پھیرتے ہوئے سگمایڈ فلکشر تک لیجائین اور وہان چند لمحہ ٹہر کر ہاتھہ اٹھالین اور پھر اسیطرح کرین اور یہی عمل پاؤ گھنٹہ تک کرتے رہین۔ اگر ایک ہاتھہ تھک جائے تو دوسرے سے کرین اور ہاتھہ خشک یا جلد شکم موٹی و سخت ہو تو پورون کو تیل لگاکر ذرا ملائم کرلین ٭

بعض کو حقہ پینے یا چہل قدمی کرنے سے پاخانہ ہو جاتا ہے۔ روزمرہ سرد پانی سے آہستہ آہستہ پیٹ مل مل کر غسل کرنا بھی مفید ہوتا ہے ٭

غذا وغیرہ۔ غذا ایسی کہلائین جس سے امعاء مین تحریک ہو یعنا ایسے آٹے کی روٹی دین جو بہت باریک نہو بلکہ ذرا موٹا ہوا اور زیادہ چھانکر اسمین سے بالکل بھوسی نہ نکالی گئی ہو۔ تازہ و پختہ پھل و ترکاریون کا بھی ضرور استعمال کرتے رہین لیکن سا اگر سے نفخ ہو جائے یا جو پھل موافق نہون اور تشاستہ دار اشیا مثلاً آلو و شکر قند و دیگر قابض اشیا جنکا بیان ہدایت الموسم سے معلوم ہو سکتا ہے۔ میدہ کی روٹی وغیرہ سے پرہیز کرین۔ گنگا دودہ غب کو

سوتے وقت یا صبح ہی ایک گلاس سرد پانی پینا بھی قبض کشا ہے +
مریضوں کو تاکید کر دین کہ صبح شام ہواخوری و ورزش وغیرہ کیا کرے۔ معمول وقت پر پاخانہ نہ جائے۔ اجابت کے وقت زور نہ لگائے کیونکہ زور کرنیسے کانچ نکل آتی ہے +

۱۹۔ مقعد کی کھجلی

بواسیر یا بدہضمی یا چنُونے کے سبب یا بوڑھون کو یا حاملہ عورتون کو حمل کے اخیر دنون مین اور گاہے بلا وجہ ظاہری یہہ عارضہ ہوتا ہے۔ گرمی سے یا رات کے وقت اسقدر خارش ہوتی ہے کہ کھجاتے کھجاتے مقعد کی جلد زخمی ہو جاتی ہے +

علاج۔ ہلکی و زود ہضم غذا کھلائین۔ گرم مصالح و مرچ و ثقیل اغذیہ سے پرہیز کرائین۔ گرم بستر پر نہ سلائین۔ قبض ہو تو بذریعہ ہلکے ملینات مثلاً گریگرس پوڈر۔ یا جرمن پوڈر وغیرہ رفع کرین۔ بعد اجابت کے سرد پانی سے آبدست لین۔ یا دو ڈرام تمباکو کے پتون کو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی مین ایک گھنٹہ بھگو کر چھان کر اس سے آبدست لین۔ یا چار یا آٹھ ماشہ سوہاگہ۔ آدھی چھٹانک روغن بادام۔ پاؤ بھر عرق گلاب سبکو ملا کر اس سے آبدست لین +
اس دوا کے لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے نسخہ لگانیکا۔ کاربولک ڈرام کلورل ہیڈریٹ نصف ڈرام۔ سادہ مرہم ایک اونس سبکو ملا لین اور تھوڑا سا مقعد مین لگا

فصل دوازدہم۔ آلات البول کے امراض کا بیان

گردے ۔ حالبان و مثانہ و نالزہ وغیرہ آلات البول کی بہت سی بیماریاں ہیں لیکن جو بیان لکھی جائینگی وہ یہہ ہیں ۔ پیشاب میں ریت آنا ۔ درد گردہ ۔ پیشاب میں خون آنا ؛

۱۔ پیشاب میں ریت آنا

اسکو انگریزی میں لے تھی ایسس کہتے ہیں ۔ یہہ قدرتی قاعدہ ہے کہ پیشاب کے ذریعہ سے خارجی اشیا نکلتی رہتی ہیں اور کسی وجہ سے ہاضمہ خراب ہوجائے تو معمول کی نسبت زیادہ مادے خارج ہوتے ہیں اور گردہ کو کام زیادہ کرنا پڑتا ہے ۔ پس ہمیشہ خنور ہضم کے سبب جب پیشاب میں خارجی مادے زیادہ و مائیت کم اور گردہ کا فعل سست ہو تو وہی مادے ریگ کی صورت میں ہوجاتے ہیں ۔ جسکو کہتے ہیں کہ پیشاب میں ریگ آتی ہے ؛ کبھی ریگ کے ذرے باہم جمع ہوکر کنکری کی شکل میں ہوجاتے ہیں ۔ اور جب گردہ یا حالبان میں اٹک جائیں تو انکے قیام کی گنجائش نہونیکے سبب سخت درد ہوتا ہے ۔ جو درد گردہ کہلاتا ہے ۔

کنکری مذکور اکثر بڑی تکلیف دیکر پیشاب کے ذریعہ سے خارج ہوتی رہتی ہے ۔

مگر گاہے مثانہ مین رہ جاتی ہے - پھر پیشاب جو مثانہ مین آکر ٹھہرتا ہے - اسکی ریگ و کنکریان جنکی آمد متواتر ہوتی رہتی ہے وے مثانہ مین جمع ہوجاتی ہین - اور ملکر پتھری ہوجاتی ہے جسکا حجم خشخاش کے دانہ سے لیکر نارنگی کی برابر تک ہوتا ہے ❖

ریگ جو پیشاب مین آتی ہین وہ کئی قسم کی ہوتی ہے - مگر عموماً دو قسم کی ہوتی ہین ایک تو زرد یا سرخی مایل - دوسری سفید رنگ کی ❖

جب حیوانی غذا کھانے و ورزش نہ کرنے یا شراب بکثرت پینے سے ہاضمہ بگڑ جاتا ہے - یا کسی کے آبا و اجداد کو یہہ عارضہ ہوتا ہے یا کبھی اُن کو جو گرم و خشک ملک مین رہتے ہین تو سرخی یا زردی مایل ریگ آتی ہے جو ایک قسم کے تیزاب سے بنتی ہے - جسکو یورک ایسڈ کہتے ہین ❖

جب کثرت جماع یا جلق یا فاقہ کشی یا عمدہ غذا نہ ملنے کے سبب سے جسم و نظام عصبی کمزور و اعضا ضعیف ہوجاتے ہین تو خون مین چونہ کا سا مادّہ زیادہ ہونے سے سفید رنگ کی ریگ آتی ہے جو فاسفیٹ آف لایم و فاسفیٹ آف میگنیشیا سے

باریک ذرّے ریت کے پیشاب مین جب تک آتے رہین عام آدمیون کو کچھ خیال نہین ہوتا مگر جب کوئی کنکری مجاری بول مین اٹک کر تکلیف دے یا پتھری بنکر مثانہ مین گرانی و پیشاب مین رکاوٹ و جلن معلوم ہو تب گھبراتے ہین اور علاج کی طرف رجوع کرتے ہین ❖

کامل تشخیص مرض کی تو جب ہی ہوتی ہے کہ کوئی لایق ڈاکٹر بذریعہ خوردبین✱ قارورہ کا ملاحظہ کرے کہ ریگ ہے یا نہین - اور اگر ہے تو کس قسم کی ہے

✱ یہہ ایک آلہ ہے جس سے چھوٹی شے بڑی دکھائی دیتی ہے ❖

کیونکہ ہر دو قسم مذکورہ کا علاج جدا جدا ہے۔ مگر جن باتون سے کچھہ تمیز ہو سکتی ہین وہ یہہ ہین ؛

ا

ہاضمہ خراب۔ پیشاب سرخی مایل آئے تو سفید رنگ کی صاف و شفاف شیشی مین کل پیشاب مریض کا لیکر کئی گھنٹہ رہنے دو اور پھر باہستگی نتھار کر اوپر کا پانی پھینکدو اور بغور دیکھو کہ اگر ریگ کثرت سے آتی ہے تو سرخی یا زردی مائل ذرے شیشی کی پیندی مین بیٹھے ہوئے نظر آئینگے جو یورک ایسڈ کی ریت ہے ؛

جب نبض دھیمی۔ کمزور کمر و ٹانگون مین درد جسم لاغر۔ ناک نکلی ہوئی۔ گال پچکے ہوئے۔ آنکھون مین حلقے پڑے ہوئے۔ ہمت پست۔ کام کرنے سے نفرت۔ ہو تو پیشاب کو دیکھو سفید مایل ہوگا۔ اور جہان مریض پیشاب کریگا وہ جگہہ ایسی سفید ہو جائے گی جیسی گدہے کے پیشاب کرنے سے ہو جاتی ہے جو فاسفیٹ نمکون کی ریگ ہے ؛

اگرچہ مذکورہ بالا باتون سے کچھہ تمیز ہو جاتی ہے لیکن کامل تحقیق ہو سکے سے قارورہ ضرور لایق ڈاکٹر کے پاس لیجاؤ تاکہ وہ بذریعہ خوردبین امتحان کر کے تمہارا اطمینان کر دے کہ کس قسم کی ریت ہے ؛

علاج۔ جب یہہ عارضہ موروثی ہو تو صحت کلی ہونا قریب قریب ناممکن ہی مگر عارضی و ابتدائی حالت ہو اور مریض کما حقہٗ دوا کا استعمال و غذا کا پرہیز کرے تو فائدہ کی امید کی جاتی ہے ؛

اوپر لکھا گیا ہے کہ دو قسم کی ریت آتی ہے اور جیسے اسباب علیحدہ ہین ویسا ہی علاج بھی جدا جدا ہے چنانچہ ہر ایک کا علاج یہہ ہے ؛

سُرخ زرد یمائل ریت کا علاج - دوا سے پہلے غذا کا بندوبست کرین یعنی حیوانی اغذیہ مثلاً گوشت وغیرہ سے پرہیز کرائین کہانے مین گھی و مصالح کم ہو۔ گرم و ترش اشیا بہی نہ دین مٹہائی بہی کم کہلائین کیونکہ ایسی چیزون کے کہانے سے سُرخ قسم کی ریت پیدا ہوتی ہے۔ صرف دال و ترکاری و روٹی غرضکہ بالکل سادہ غذا ہو لیکن کمزوری زیادہ ہوجائے۔ تو تہوڑا گوشت ترکاری پڑا ہوا دے سکتے ہین دودہ پینے سے کچہہ مضائقہ نہین۔ سوڈا واٹر پلانا بہت بہتر ہے + پانی کی جسقدر خواہش ہو بلا تکلف پلا سکتے ہین۔ مگر شرابیون کو شراب پینے کی بالکل ممانعت کردین۔ چلنا پہرنا ورزش کرنا مریض کے لئے نہایت ضروری امر ہے اس سے غافل نہ رہین + جب غذا اور ورزش کا انتظام ٹہیک ہوجائے تو یہہ دوا دین۔

نسخہ۔ بائی کاربونیٹ آف پٹاشس تیس گرین۔ وائن آف کالچیکم بنیل قطرے پانی چار اونس۔ سبکو ملالین۔ یہہ ایک خوراک ہے۔ ایسی دن مین تین بار پلائین اور رات کو سوتے وقت آٹہہ دس اونس پانی مین ایک ڈرام بائی کاربونیٹ آف پٹاس ملا کر پلا دین تاکہ صبح کو کہلکر پیشاب ہوجائے یا صرف بائی کاربونیٹ آف پٹاس دس دس گرین قدرے پانی مین ملا کر دن مین تین بار پلائین۔ جب تک پیشاب مین سے ترشی رفع نہو۔ اور یہہ حال اسطرح معلوم ہوسکتا ہے کہ نیلا لٹمس کاغذ پیشاب مین ڈبوئین اگر ترشی ہوگی تو کاغذ سرخ ہوجائیگا۔ قبض نہونے دین +

سفید قسم کی ریت کا علاج - مقوی غذا مثلاً انڈا و تازہ ترکاری

+ اسکو انگریزی مین لٹمس پیپر کہتے ہین یہہ شفاخانون اور انگریزی دوا فروشون کے ہان ملتا ہے

پڑا ہوا گوشت و میوہ جات کھلائین - اور یہہ دوا دین - نسخہ - ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ پندرہ قطرے - ٹنکچر آف جنشین بیس قطرے - ٹنکچر آف کلمبا بیس قطرے پانی ڈیڑھ اونس - سب کو ملا لیوین - یہہ ایک خوراک ہے ایسی دن مین تین دفعہ دین - اس سے پیشاب مین ترشی آجاتی ہے یا دس دس قطرے صرف ڈالیوٹ نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ دن مین تین بار پلائین - ہاتھہ پاؤن و کمر وغیرہ کا درد رفع کرنیکے لئے ایک ایک گرین افیون کی گولیان دن مین تین چار بار نسخہ مذکور کے ہمراہ دیتے ہین - کثرت غم و رنج و ضعف سے جو ریت آتی ہے اسمین افیون کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

کمر کا درد رفع کرنیکو بلا ڈونا پلاسٹر لگانے یا فلالین کی چوڑی پٹی کمر پر لپٹنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے ٭

مریض کو دلی و دماغی محنت نہ کرنے دین - ہر دم دل کو خوش رکھنے کی تدبیر کرین

۲ - درد گردہ

اسکو ڈاکٹری مین رینل کالک - یا - کیلکیولس لفرالجیا کہتے ہین - اگرچہ عوام مین گردہ کا درد مشہور ہے مگر درحقیقت یہہ درد ہمیشہ گردہ ہی مین نہین ہوتا بلکہ اکثر یوریٹر نالی یعنی حالبان مین ہوتا ہے کیونکہ کبھی تو کنکری گردہ مین اٹک جاتی ہے اور کبھی یوریٹر نال مین جیسا کہ اوپر لکھا گیا ٭

جب گردہ مین کنکری رہ گئی ہو تو دھیما دھیما درد اُس جگہہ ہوتا ہے اسکا اثر ران بلکہ سر ذکر تک پہنچتا ہے - جھٹکا یا اونٹ وغیرہ کی سواری کرنیسے درد کی زیادتی ہوتی ہے - پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے - پیشاب میں

خون نکلتا ہے۔ جب پتھری بڑھ جاتی ہے۔ تو گردہ کی ساخت پر دباؤ پہنچاتی ہے پیپ پڑجاتی ہے۔ آخر کو مریض تلف ہوجاتا ہے؛

گردہ مین تو پتھری شاذ و نادر ٹھہرتی ہے۔ ورنہ اکثر وہان سے کھسک کر ایک طرف کی یوریٹیر یعنی پیشاب کی نالی مین آتی ہے تو عضلاتی ریشون مین تشنج ہونیکے سبب راستہ تنگ ہوجاتا ہے۔ اور کنکری کا دباؤ پڑتا ہے تو ایسا شدت کا درد ہوتا ہے کہ خدا دشمن کو بھی نہ دکھلائے جب ذرا عضلاتی ریشے پھیلتے ہین تو تخفیف معلوم ہوتی ہے۔ الغرض جب تک کنکری مثانہ مین نہ پہنچے یہی کیفیت رہتی ہے۔ کہ ریشون کے سکڑنیکے وقت درد کی شدت اور پھیلنے کیوقت کمی ہوجاتی ہے؛

اس درد کا اثر خصیتین و رانون و قضیب تک پہنچتا ہے قلیل المقدار سرخ رنگ کا غلیظ و بدبودار پیشاب بار بار آتا ہے جسکے رکھنے سے ریت منجمد ہوجاتی ہے۔ کبھی بالکل بند ہوجاتا ہے کبھی خون ملا ہوا ایک ایک قطرہ ٹپکتا ہے جانب ماؤف کا خصیہ اوپر کو چڑھا رہتا ہے۔ نبض تیز۔ زبان میلی۔ بدن گرم۔ قبض۔ کبھی متلی۔ کبھی قے ہوتی ہے۔ آخر الامر سنگریزہ مثانہ مین پہنچکر سب تکلیف رفع ہوجاتی ہین اور پھر وہ کنکر پیشاب کی راہ سے نکلجاتی ہے یا مثانہ مین رہ جاتا ہے۔ یا خدانخواستہ یوریٹر نالی مین ہی اٹکا رہے تو مثانہ مین پیشاب نہین آسکتا اور اوپر جمع ہوکر جان ستان خرابیان پیدا کرتا ہے

علاج ۔ گردہ مین پتھری ہو تو اسکی تشخیص و علاج بغیر لائق ڈاکٹر کے ناممکن ہے۔ جب کمر مین درد معلوم ہو تو پلاڈونا پلاسٹر لگاتے مین۔ فالیلین کی

چوڑی پٹی باندھے رہین - ہلکی غذا مثلاً دودھ شوربہ دالڑسہ وغیرہ کھلائین - پیشاب سے خون آئے تو ٹنکچر اسٹیل وغیرہ بمقدار مقررہ دین - لیکن اصل یہہ ہے کہ جب اِس مرض کا شبہہ ہو تو ڈاکٹر کی طرف رجوع کرین ؛

جب یوریٹر نالی مین کنکری اٹکنے سے مریض مثل ماہی بے آب تڑپتا ہو اور قے نہوتی ہو تو فوراً پوری مقدار مین کیسٹر آئیل پلائین - اور کیسٹر آئیل اور ٹارپین کے تیل کا حقنہ کرین - گرم پانی مین کچھہ دیر تک بٹھلائین جو پیٹ سے اوپر تک ہو (اسکی ترکیب دیکھو صفحہ ۱۶۷) پوست کے جوشاندہ سے فومنٹ کرین - قے بہت ہوتی ہو تو ایک ڈرام لاڈنم پانی مین ملا کر حقنہ کرین ؛

اِن ترکیبون سے فائدہ نہ معلوم ہو تو قدرے کلوروفارم سنگھائین - پوری مقدار مین یعنی دو تین گرین افیون کھلائین یا یہہ نسخہ پلائین - نسخہ سولیوشن آف ہیڈروکلوریٹ آف مارفیا ایک ڈرام - سلفیورک ایتھر چالیس قطرے - پانی ایک اونس - سبکو ملا کر یکدم سے پلا دین - جس سے بیمار سو جاتا ہے - اور درد بھی رفع ہو جاتا ہے - اور جو آرام نہو تو تین چار گھنٹہ بعد دوسری مقدار اسی نسخہ کی پھر دین ؛

مدرادویہ کے دینے کی بھی اسمین ضرورت پڑتی ہے چنانچہ یہہ نسخہ دیتے ہین نسخہ - شورہ دس گرین - نائٹرک ایتھر بیس قطرے - پانی دو اونس سبکو ملا لین - یہہ ایک خوراک ہے - ایسی تین تین چار چار گھنٹہ بعد پلائین ؛ آش جو کے پیالے بھر بھر کر پلاتے رہین یا بجائے نسخہ مذکورہ بالا کے آش جو مین نائٹرک ایتھر بمقدار مقررہ ملا ملا کر پلائین ؛

مدرات کے دینے سے یہہ فائدہ ہے کہ ریگ و کنکری بذریعہ پیشاب خارج ہوجاتی ہے مثانہ مین جمع نہین ہونے پاتی جب مثانہ مین کنکری پہنچ جائے تو مریض کو تاکید کردین کہ کچہہ دیر تک پیشاب کو روکے اور پھر زور سے خارج کرے تاکہ کنکری پیشاب کے ذریعہ سے نکل جائے *

۴- پیشاب مین خون آنا

اسکو ڈاکٹری مین ہیمےچوریا عربی مین بول الدم کہتے ہین- جب پیشاب مین تھوڑا خون ہو تو اُسکا رنگ مثل دہوئین کے- زیادہ مقدار مین ہو تو مانند پورٹ وائین کے ہوتا ہے- گردہ یا دیگر آلات البول کی لعابدار جہلی مین اجتماع خون ہو- یا گردہ مین سوزش یا سرطان ہو- گردہ یا مجری بول مین پتھری ہو کمر پر چوٹ لگے- غدہ قدامیہ کی بیماری- یا مثانہ کا زخم یا کوئی اور مرض ہو یا خراشدار ادویہ مثلاً تیلنی مکھی یا تارپین کے تیل کا استعمال کیا جائے- اسکروی یا چیچک یا سُرخ بخار کا عارضہ ہو- یا بواسیر یا حیض کا خون کسی وجہ خاص سے بند ہوجائے یا کوئی جماع یا جلق بکثرت کرے تو پیشاب مین خون آنے لگتا ہے- بعض ملکون مثلاً مصر وغیرہ مین یہہ مرض وبائی طور پر ہوتا ہے *

جس پیشاب مین خون ہو اُسکا رنگ سُرخ یا سیاہی مائل ہوتا ہے- اگر اسکو تھوڑی دیر رکھہ کر دیکھا جائے تو تھوڑا سیاہی مائل منجمد نظر آتا ہے *

گردہ سے خون آئے تو پیشاب مین اچھی طرح شامل ہوتا ہے اور بذریعہ خوردبین دیکھنے سے پیشاب کی نالیون کے سانچے باریک باریک سوت کے مانند پائے جاتے ہین- اور گردہ کے مقام پر درد ہوتا ہے اور

ایک دو بار درد گردہ معلوم ہو تو یہہ بھی گردہ سے خون آنیکی دلیل ہے -
مثانہ سے خون آئے تو پہلے ہلکے سرخ رنگ کا صرف پیشاب آتا ہے - اور
پھر خون ملا ہوا - اور رنگ اسکا سیاہی مائل ہوتا ہے - اور خوردبین سے
دیکھا جائے تو مثانہ کا بلغم بھی پایا جاتا ہے ؛
نایزہ سے خون آئے تو اسکے ساتھہ پیشاب نہین ہوتا اور دھار سے یا
قطرے قطرے سُرخ رنگ کا آتا ہے ؛
علاج حتی الامکان سبب کو تحقیق کر کے اسکے دفع کرنیکی کوشش کرین -
چوٹ لگنے سے یہہ عارضہ ہو - اور مریض قوی ہو تو گردہ کے مقام پر سینگیان
لگائین - کوئی ہلکا مسہل دین - ضرب کے مقام پر مثانہ مین برف بھر کر یا آب سرد مین کپڑا بھگو کر رکھین
شوگر آف لیڈ کی گولیان - یا ٹنکچر اسٹیل بمقدار مقررہ دین - مریض کو آرام سے لٹائین ؛
پتھری کے سبب ہو تو اُسکے مطابق علاج کرین جیسا کہ بیان ہو چکا - اور بہیدانہ
وریشہ خطمی یا گوند کا لعاب یا آش جو وغیرہ لعابدار چیزین پلائین ؛
مثانہ سے خون آتا ہو تو سرد پانی مین پھٹکری دو گرین فی اونس پانی کے حساب
سے حل کر کے بذریعہ پچکاری مثانہ مین پہنچائین - اگر خون زیادہ آتا ہو تو چہہ اونس
پانی مین بیس گرین شوگر آف لیڈ - دو ڈرام ٹنکچر آف اوپیم ملا کر اسکی پچکاری مثانہ
تک پہنچائین - اور ٹھنڈے پانی کا حقنہ کرین - اور ٹنکچر اسٹیل یا گیلک ایسڈ وغیرہ
بمقدار مقررہ دین - یا ٹنکچر ہماملیس دس بوند - پانی ایک اونس دونون کو ملا کر
تین بار دن مین پلائین - یا ہیزل جو اسی دوا کا ایک عرق ہے - بمقدار بیس قطرہ
ایک اونس پانی مین ملا کر تین چار دفعہ دن مین پلائین اور رفتہ رفتہ مقدار

ہیزلین کی ایکبار مین ایک ڈرام تک کرین یہہ خون بند کرنے کے لئے مجرب ہے ؛
خون حیض یا خون بواسیر بند ہو تو اُسکا علاج اسکے مطابق کرین ؛
نائزہ سے خون آتا ہو تو سوٹی بوجی پاس کرنا خون کو بند کردیتا ہے - مگر یہہ
عمل ڈاکٹر ہی کرسکتا ہے ؛
شانہ مین تیھری ہو تو بغیر جراح کے علاج کئے فائدہ کامل نہین ہوسکتا
سردی لگنے یا ملیریا کی سمیت سے یا خراب بخارون مین کبھی کبھی پیشاب
مین خون کی سرخی آجاتی ہے جسکو ہیمیٹینوریا کہتے ہین - اور تین گھنٹہ سے بارہ گھنٹہ تک
یہہ کیفیت جاری رہتی ہے اور اس صورت مین گردہ کے مقام پر خفیف درد
اور مریض کو سردی و پنڈلیون مین سختی و درد معلوم ہوتا ہے - اسکا علاج
یہہ ہے کہ کمر پر سینگیان لگائین - بھپارہ دین - سردی سے بچائین - کونین
وگیلک ایسڈ و شوگر آف لیڈ وغیرہ دین ؛

فصل سیزدہم جلد کے امراض کا بیان

آجکل امراض جلد کی بابت یورپ و امریکہ مین بہت کچھ چھان بین ہوئی ہے اور نئی نئی
علاج اور اُنکے حالات لکھے گئے ہین سہولیت بیان کے لئے ان کو مختلف
طور پر تقسیم کیا ہے مگر ہم تو بلحاظ تقسیم اس ملک کی زیادہ تر عارض ہونیوالی
بیماریون مین سے چند لکھینگے جن کے یہہ نام ہین - جلد کی سوزش - پتی

گرمی دانے۔ سوکھی کھجلی۔ گیلی کھجلی۔ داد۔ چھیپ۔ برص۔ جوئین پڑنا +

۱۔ جلد کی سوزش

اسکو ڈاکٹری مین اری تھیما کہتے ہین۔ یہہ وہ بیماری ہے جسمین اونچے اونچے لال لال دہبے پیدا ہوتے ہین۔ اور اسمین کانٹا چبہنے کی سی تکلیف ہوتی ہے۔ یا صرف جلد خشک و سرخ ہو جاتی ہے۔ کبھی تو دہبے یون ہی جاتے رہتے ہین۔ کبھی بھوسی سی اڑتی ہے۔ اسکی بہت سی قسم ہین +

۱۔ خراشدار مواد کے لگنے سے ہو جیساکہ زکام مین بالائی لب۔ یا صفرادی اسہال مین مقعد کے گرد۔ یا رگڑ یا رائی کا پلاسٹر وغیرہ سے خاص مقام پر یہہ بیماری ہو جاتی ہے +

علاج۔ میٹھا تیل یا مکھن یا روغن بادام یا گلیسرین یا شوگراف لیڈ لوشن لگائین۔

۲۔ انگلی کی گھائی و بغل و بن ران و جسیم عورتون کی پستان کے نیچے۔ غرضکہ باہم رگڑ کھانیوالے مقامات پر پسینہ رکنے سے وہ جگہہ سرخ ہو جاتی ہے پھر رطوبت رسنے لگتی ہے +

علاج۔ کپڑا جلاکر اسکی خاک یا ٹنکچر آیوڈین لگائین۔ اِس مرہم کے لگانیسے فائدہ ہوتا ہے۔ نسخہ۔ چربی ایک سیر۔ پہٹ کے گردونکی چربی پاؤبھر۔ کھیرے کا گودہ کہدا ہوا ان پہلی دونون چربیونکو آگ پر لگالین۔ پھر گودہ ڈالکر جب گھوٹین تمام پانی کو ہلکی کپڑے سے پونچھکر خشک کرکے دنمین تین بار یہہ مرہم لگادین۔ اگر یہہ مرہم نہو تو دوگرین اسی ٹیٹ آف زنک ایک ڈرام عرق گلاب مین ملاکر لگائین +

یہہ بڑا ابتلا مرض ہے۔ بچونکے کانون کے پیچھے جب ہو جاتا ہے تو بہت تین

تکلیف دیتا ہے۔ پس شروع مین میدا یا ارارد ٹ چھڑک دین۔ جب بیماری بہت دن کی ہو جائے تو یہہ مرہم لگائین۔ نسخہ مرہم کاربونیٹ آف لیڈ یا سفیدہ دو گرین۔ سادہ مرہم ایک اونس۔ گلیسرین نصف ڈرام۔ سبکو ملا کر لگائین۔ اس سے آرام نہو تو یہہ عرق لگائین۔ نسخہ عرق۔ نیلا تھوتھا تین گرین۔ عرق گلاب ایک اونس۔ دونون کو ملا کر اسمین لنٹ بھگو کر مقام مرض پر لگائین اور برابر تر کرتے رہین ؛

۳۔ بموقع بندش یا ڈراپسی بغیرہ وغیرہ کے سبب ہاتہہ پاؤن پر ورم ہوجائے تو سوجن کی جگہہ تناؤ کی زیادتی سے شروع مین جلد سرخ و چمکدار اور پھر اسمین سڑن ہو جاتی ہے ؛

علاج۔ سبب کو دور کرین۔ عضو کو اونچا اٹھائے رکھین نیچے کو لٹکنے ندین کیمفر آئیل یعنی تیل مین کافور ملا کر اسکی مالش کرین۔ یا ٹنکچر آیوڈین لگائین۔ سوئی سے جا بجا سوراخ کر کے رطوبت کو نکال بھی دیتے ہین ؛

۴۔ زیادہ سردی کی حالت مین یکایک گرمی پہنچے خاصکر کم عمر و بلغمی مزاج والون کو تو ہاتہہ و پاؤن کی انگلیان و ناک کی نوک وغیرہ مقامات پر سرخی و سوجن و خارش وغیرہ ہو کر رفتہ رفتہ بھوسی سی اُتر جاتی ہے یا وہ جگہہ نیلی پڑ کر وہان آبلہ نکل آتا ہے۔ پھر ٹوٹ کر اسکا سڑنلا زخم ہو جاتا ہے اور عرصہ دراز مین صحت ہوتی ہے اسکو انگریزی مین چلبلین کہتے ہین ؛

علاج۔ شروع مین ہاتہہ سے یا اونی کپڑے سے مقام ماؤف کو ملین

؎ کسی عضو مین پانی بھر جائے تو اسے ڈراپسی کہتے ہین جیسے جلندھر ؛

یا سوپ لنی منٹ یا کیمفر ... پر ہوتو فومنٹ کرکے ٹرپنٹائن یعنی منٹ

کی مالش کرین۔ عمدہ غذا کھلائیں ... کرائین۔ پاؤن کو گرم رکھنے ورنہ

۵۔ نوجوان مردون خاصکر اُن عورتون کو جنکے ماہواری ایام ... روز مین

کسی ٹانگ کی اگلی جانب یا پشت ساعد ... سرخ رنگ کے دہبے

یعنی چھوٹے چھوٹے اُبھار نکلتے ہین +

یا تکان یا سردی یا فاقہ کشی سے خاصکر جنکے جسم مین وجع مفاصل کی ممیت ہوتی

ہے اُنکی پنڈلی پر سامنے کی جانب اُٹھی ہوئی ٹہری کے ... سرخ رنگ کے بیضاوی

اُبھار نکلتے ہین جو پہلے سخت ہوتے ہین مگر پھر نرم و زرد ... ہو جاتے ہین

کبھی اسی قسم کے دہبے مٹر سے چھوٹے چہرہ و گردن ... پر

بھی ہو جاتے ہین +

اِس قسم کے دہبون کے نکلنے سے پیشتر خفیف بخار ہوتا ہے اور اخیر تک

موجود رہتا ہے۔ ایک ہفتہ کے اندر اس عارضہ سے صحت ہو جاتی ہے مگر یا

نکلنے و زائل ہوتے مین دو تین ہفتہ بھی لگجاتی ہین +

علاج - مریض کو آرام سے لٹائین چلنے پھرنے سے باز رکھین۔ دوسرے ...

روز گرم پانی سے غسل کرائین۔ سنا و سالٹ وغیرہ کا جلاب دین مریض قوی دجات

ہو تو یہہ نسخہ بہت ہے۔ **نسخہ** ٹارٹرایمیٹک ۲ گرین۔ ایپسم سالٹ ۲ اونس

پانی ایک پائنٹ۔ سب کو ملا لین بعدہ اسمین سے دو دو اونس جب تک دین کہ تے

و دست جاری ہون۔ بوڑھے آدمیون کو یہہ عارضہ ہو تو مقویات مثلاً کلمبا یا

کواشیا کا غلیسانده یا کونین وغیرہ دین۔ خنازیری مزاج والون کو کاڈلور آئیل۔

وجع مفاصل کی سمیت جسم مین ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بمقدار مقررہ دین۔ عورتون
کا حیض نہ ہوا ہو اسکے جاری کرنیکی تدبیر کرین جسکا آگے ذکر ہوگا +
مین مبتلا ہو پر پتری سے چہرہ یا بازو یا سینہ پر لال لال بڑے بڑے دھبے
نکل آتے ہین اور چند گھنٹہ بعد پھر زائل ہو جاتے ہین مگر مقامات مذکورہ پر یا اور
جگہہ ویسے ہی دھبے دوسرے روز بھی نمایان ہوتے ہین +

علاج - قبض ہو تو گریگریس پوڈر۔ یا جرمن پوڈر دین۔ چرایتہ کا خیساندہ
پلائین۔ بدہضمی کے مطابق علاج کرین +

۷ - حرارت آفتاب و گرد و غیرہ کے سبب یہہ مرض ہو یعنی سرخ دھبے نکل آئین
تو میٹھا تیل یا بالائی یعنی ملائی کی مالش کرین۔ ویسی لن لگائین +

۲ - پتی

اسکو ڈاکٹری مین آرٹی کیریا۔ انگریزی مین نیٹل راش پنجابی مین چھپاکی کہتی ہین
اسمین اونچے مدور سفید زرد یا زرد سرخی مائل یا لمبے لمبے بید
مارنے کے سے نشان غرضکہ مختلف قسم کے ددوڑے کبھی دور اور کبھی باہم
ملے ہوئے بدن پر نکلتے ہین اور جلد مٹ جاتے ہین اور جلن و کھجلی ان مین
اسقدر ہوتی ہے کہ مریض حیران ہو جاتا ہے۔ اسکی کئی قسم بیان کی گئی ہین لیکن
عموماً دو قسم ہین ایک تو شدید دوسری مزمن +

۱ - **شدید پتی** - (اکیوٹ آرٹی کیریا) ناموافق غذا کھانے سے جیساکہ کسی کو
مچھلی یا گوشت یا ارہر کی دال یا ککڑی یا کھیرا یا توت یا شہد وغیرہ کھانیکے ایک
گھنٹہ بعد پتی اچھل آتی ہے معدہ کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ جی متلاتا ہے

بدن پر کھجلی ہوتی ہے۔ چہرہ پر دودڑے نکلتے ویا ہم ملجانے سے چہرہ سوج جاتا ہے۔ اس حالت مین دست یا قے ہوجائے تو فوراً آرام ہوجاتا ہے ورنہ کئی گھنٹہ تو علامات مذکور شدت کے ساتھہ رہتی ہین اور پھر دو ایک روز مین کامل صحت ہوجاتی ہے ✦

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سستی و کاہلی و اعضا شکنی ہوکر بخار و درد سر ہوجاتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ زبان میلی ہوتی ہے معدہ کے مقام پر درد ہوتا ہی بھوک مرجاتی ہے ایک دو روز بعد یہہ علامات رہ کر دودڑے نکل آتی ہین جنمین اسقدر کھجلی ہوتی ہے کہ کھجاتے کھجاتے مریض زخم ڈالدیتا ہے خاصکر شام کو کھجلی کی زیادتی ہوتی ہے۔ یہہ دودڑے تھوڑے عرصہ تک رہکر زائل ہوجاتے ہین اور پھر نکل آتے ہین آخر کو دودڑے کی جگہہ سے بھوسی کی مانند جھڑ جاتی ہے ایک ہفتہ سے دس روز تک اسکا دور رہتا ہے ✦

علاج۔ ثقیل یا ناموافق غذا کھانے کے بعد ہی یہی اچھلی ہو تو اسپکا کوانا۔ یا۔ سلفیٹ آف زنک وغیرہ سے فوراً قے کرادین۔ سیلائن پرگٹو (دیکھو صفحہ) یا کیوٹم جلیپ پوڈر (دیکھو صفحہ) دین بعدہ سعرق دوا مثلاً لاکرامونیا انیسیٹیٹ (دیکھو صفحہ) کا استعمال کرین۔ جلاب وغیرہ سے کمزوری ہوجائے تو کلورک ایتھر بمقدار مقررہ قدرے پانی کے ہمراہ پلائین۔ معدہ مین تیزابی کیفیت زیادہ پائی جائے تو سوڈا۔ یا میگنشیا بمقدار مقررہ دین۔ مریض کو آرام سے رکھین ہلکی غذا و سادہ کھلائین۔ بیرونی علاج کی اسمین چندان ضرورت نہین ہوتی

۲۔ مرض پتی۔ (کرانک ارٹی کیریا) جو لوگ گرم غذا کھاتے ہین یا شراب

بکثرت پیتے ہین اُنکی طبیعت اِس مرض کی طرف مائل رہتی ہے۔ یا بچے یا نوجوان خاصکر نازک مزاجون عورتین ہضم یا حیض مین فتور ہونیکے سبب اکثر اس عارضہ مین مبتلا ہوتی ہین۔ یکایک موسم کی تبدیلی یا محنت کی زیادتی یا دلی جوش یا ناموافق غذا یا دوا کھانے یا مچھر وغیرہ کے کاٹنے سے کبھی پتی اُچھل آتی ہے +
اسمین بخار وغیرہ کی علامات نہین ہوتی اور ددوڑے بھی بہ نسبت شدید کے کم نکلتے ہین مگر پھر بھی چہرہ و کمر و ران وغیرہ پہ نکل آتے ہین۔ اور زایل ہو جاتے ہین اور پھر وقت مقررہ پر یا بلا تعین اوقات نمودار ہوتے ہین۔ اور اسیطرح مہینون بلکہ برسون تک ستاتے ہین۔ اور یہہ ددوڑے کبھی چپٹے اور کبھی اُبھرے ہوئے مثل اخروٹ کے ہوتے ہین اور انمین کھجلی ہوتی ہے +
اکثر شام کے وقت ددوڑون و خارش کی زیادتی ہوتی ہے اور پانچ چھہ گھنٹہ مین تکلیف رفع ہو جاتی ہے مگر زیادہ دنون تک یہہ عارضہ رہنے سے صحت مین فتور پڑ جاتا ہے +

علاج - جس سبب سے یہہ عارضہ ہو اُسکو تحقیق کرکے اسکے دفع ہونیکی کوشش کرین یعنی جو غذا یا دوا ناموافق ہو اسکو کبھی نہ کھلائین۔ حیض باقاعدہ نہ آتا ہو تو اسکو معمول پر لانیکی تدبیر کرین جسکا آگے ذکر ہوگا۔ بدہضمی ہو تو اسکا علاج کرین۔ مچھر وغیرہ کے کاٹنے سے ہو تو امونیا کا سولیوشن لگا دین۔ بعض مریضون کو ڈالیوٹ نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ دس قطرے۔ انفیوزن چرایتہ ایک اونس۔ ملا کر دن مین تین بار پلانا اور تیزابی پانی سے غسل دلانا چاہیے جسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے۔ کہ ایک اونس ہیڈرو کلورک ایسڈ کو تین گیلن

پانی مین ملالین - اوراس سے غسل کرائین ‎•
۱- اگر معدہ مین تیزابی کیفیت کی زیادتی پائی جائے یعنی کھٹی ڈکارین آئین - سیف برجلین رسے تو بیس یا تیس گرین بائی کاربونیٹ آف سوڈا - پانی یا چرائیتہ کے خیساندہ مین ملاکر دن مین تین بار دین (دیکھو صفحہ) اور سوڈا سٹ ہوئے پانی سے یعنی ڈلوا ونس سوڈا تین گیلن پانی مین ملاکر اس سے غسل کرائین - اس حالت مین یہہ نسخہ دینا بھی مفید ہے - نسخہ - بسمتھ دس گرین - کاربونیٹ آف میگنشیا دس گرین - سوڈا واٹر نصف بوتل - سب کو ملاکر پلادین ‎•
۲- مرض بہت پرانا ہوجائے تو یہہ نسخہ دین - نسخہ - سولیوشن آف آرسنک پانچ قطرے - انفیوژن آف چرائیتہ ایک اونس - دونون کو ملالین اور دن مین دو تین بار کھانا کھانے کے بعد پلائین ‎•
مرض مزمن مین غذا مقوی کھلائین لیکن گرم و مصالح دار اغذیہ سے پرہیز کرائین
۳- کبھی یہہ عارضہ نوبت سے مثل تپ لرزہ کے روزمرہ یا دوسرے یا تیسرے روز ہوتا ہے اس حالت مین کونین کھلانا مفید ہے - اور باری سے پہلے قے کرادی جائے تو اکثر باری نہین آتی ‎•
۴- بعض آدمیون کو اپیکا کوانا یا بنفشہ کے استعمال سے علاوہ دوسری کیفیت کے چہرہ و ساعد و سینہ و ران و شکم وغیرہ پر اس شدت کی خارش ہوتی ہے کہ مریض حیران اور تمام بدن سرخ ہوجاتا ہے - اس حالت مین نارنگی کھلانے یا تھوڑا تھوڑا املی کا شربت پلانے سے سب تکلیفین رفع ہوجاتی ہین ‎•

فائدہ - اِس مرض کا یہہ علاج کسی کتاب مین نہین دیکھا مگر اپنے تجربہ سے مفید پایا۔ ناظرین موقع پر ایک دو قاش نارنگی کی یا ایک دو گھونٹ انبلی کے شربت کے دیکر دیکھین اگر افاقہ معلوم ہو تو اور دین ورنہ بند کر دین ؞

برونی علاج - اِس عارضہ مین خارش بہت تکلیف دیتی ہی اسکے رفع کرنیکو ان دواؤن مین سے کوئی دوا لگائین ؞

نسخہ - بنزواک ایسڈ چالیس گرین - پانی ایک پائنٹ - دونون کو ملا کر لگائین

نسخہ - ٹنکچر بنزوان - پانی - دونون ہموزن ملا کر لگائین ؞

نسخہ - سرکہ ایک حصہ - پانی دو تین حصہ - ملا کر لگائین ؞

نسخہ - نوسادر چار ماشہ - نیلا تھوتھا تین رتی - عرق گلاب آدہ سیر - سبکو ملا کر تھوڑا لیکر خارش کی جگہہ لگا دین ؞

نسخہ - کاربونیٹ آف پٹاش بتیس گرین - ٹنکچر فانڈ اسپرٹ آدہا اونس - عرق گلاب ۱۲ بارہ اونس - سبکو ملا لیں اور اسمین لنٹ بھگو کر خارش کے مقام پر لگائین - شدید حالتین مین اسکا لگانا مفید ہے ؞

نسخہ - کلوروفارم نصف ڈرام - سفید مرہم ایک اونس - دونون کو ملا لین - مرض مزمن مین خارش کے مقام پر لیپ کرین ؞

۳ - گرمی دانے - یا - الائیان

اسکو ڈاکٹری مین لائکن پنجابی مین پت نکلنا کہتے ہین - یہہ وہ مرض ہی جسمین جلد کے ہمرنگ یا سرخی مائل چھوٹے چھوٹے نوکدار دانے جا بجا گچھے سے یا تمام بدن پر نکل آتے ہین اور انمین نہایت گرمی و خارش ہوتی ہے اور

کھجلانے کے سبب دانتون کی نوک ٹوٹنے سے خون جم کر سیاہی مائل کھرنڈ جم جاتا ہے اور آخر کو دانتون کے مقام کی جلد چھیدار ہو جاتی ہے یا باریک سفید چھلکا اُٹھ جاتا ہے۔ اور مزمن حالت مین دانتون کا زائل ہونا و پیدا ہونا ایک عرصہ تک جاری رہتا ہے
یہہ بیماری زیادہ تر جوانون کو اور مردون کی نسبت عورتون کو اکثر برسات مین ہوتی ہے اور جو لوگ بہت سا کھاتے ہین یا شراب بکثرت پیتے ہین اُن کو یا سردی یا تکان یا رنج سے بھی ہو جاتی ہے۔ آتشک کے سبب سے بھی گرمی دانے نکل آتے ہین ؛

اسکی کئی قسم ہین یعنی کبھی چھوٹی چھوٹی پھنسیان نکلتی ہین۔ کبھی گول دہبے ہوتے ہین۔ کبھی پہلے بخار رہتا ہے اور پھر شفاف پیپ دار پھنسیان نکلتی ہین۔ گاہے پتّی کی مانند ددوڑے مگر کنگنی کے دانون کی مانند باریک ہوتے ہین۔ گاہے سرسونکے دانون کی برابر یا اُس سے بھی بڑی پھنسیان جنکی سطح چکنی ہوتی ہے عضو کی لنبائی مین نکل آتی ہین۔ آتشک کے سبب سے دانے نمودار ہون تو جلد کی رنگت تانبہ کی سی ہوتی ہے مگر ہندوستان مین اکثر برسات کے موسم مین خشخاش کے دانون کی برابر سرخ رنگ کی بے تعداد پھنسیان جو نکلتی ہین اور جنہین ہندی مین الائیان۔ فارسی مین گرمی دانے۔ انگریزی مین پرکلی ہیٹ کہتے ہین وہ پسینہ کی گلٹیونکی سوزش سے جو آفتاب کی حرارت سے گرم ملکون مین ہو جاتی ہے۔ اسمین کانٹے کی سی چبھن و گرمی و خارش بہت ہوتی ہے اور دہوپ لگنے یا گرم کپڑا پہننے سے یہہ کیفیت اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے
علاج۔ خفیف قسم کا عارضہ ہو تو سادہ غذا مثلاً دال روٹی ہری ترکاری

وغیرہ کھلائیں۔ شراب و گرم مصالح سے پرہیز کرائیں۔ ہلکا و پتلا کپڑا پہنائیں۔ تمام بدن میں دانے ہوں اور اُنمیں خارش بہت ہو تو سیر بھر بھوسی یعنی چوکر۔ یا آدہ سیر السی کو تین گیلن یعنی چھہ دھڑی پانی میں ملا کر اُس سے غسل کرائیں۔ اگر تھوڑی سی دور میں ہی دانے ہوں تو شوگر آف لیڈ لوشن لگا دیں ؛

شدید ہو یعنی بخار وغیرہ بھی پایا جائے تو ہلکا مسہل دیں۔ سرد چیز ونکا استعمال کریں۔ ہلکی غذا کھلائیں۔ سوزش کی جگہہ میٹھا تیل یا مکھن یا ویسیلن یا گلیسرین اور سوزش کی بہت زیادتی ہو تو خاص مقام کے نزدیک جونک لگائیں اور پھر پولٹس باندہیں۔ سوزش کم ہونیکے بعد تیس گرین سوہاگہ۔ آٹھہ اونس عرق گلاب میں ملا کر لگائیں ؛

مرض مزمن ہو جائے تو ڈو اونس سوڈا تیس گیلن پانی میں ملا کر اُس سے غسل کرائیں۔ اور دس دس پندرہ پندرہ گرین سوڈا دن میں تین بار بمقدار مقررہ کھلائیں

آتشک کے سبب سے ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بمقدار مقررہ چراعتہ کے خیساندہ کے ساتھہ دیں ؛

حرارت آفتاب سے جو گرمی دانے ہوں اُن میں گرم مصالح و گوشت وغیرہ و دیگر گرم اشیا سے پرہیز کرائیں۔ ہلکی و سادہ غذا کھلائیں۔ گرم پانی سے یا پانی میں بھوسی بہ ترکیب مذکور ملا کر اُس سے غسل کرائیں۔ بعد غسل کے ایک اونس روغن بادام میں بیس قطرے کلوروفارم ملا کر لگائیں۔ یا ایک اونس پانی میں بیس گرین پھٹکری حل کرکے لگائیں ؛

۴ سوکھی کھجلی

اِسکو ڈاکٹری مین پروائی گو کہتے ہین۔ کپڑون مین جوئین پڑنے۔ میلے رہنے غسل نہ کرنے سے اور بعض مزمن بیماریون مین تمام بدن مین خارش ہوتی ہے ✣

نوجوانون کو ہو تو پہلے کسی جگہہ چھوٹے چھوٹے دانے سے نکلتے ہین۔ پہر وہان سے خارش شروع ہوکر تمام بدن مین پھیل جاتی ہے مگر کھجانے سے رفع ہوجاتی ہے اور دانے چھلکر انپر خشک خون کے نقاط جم جاتے ہین اور شام کو کھجلی کی زیادتی ہوتی ہے ✣

ادہیڑ عمر مین ہو تو ایک مقام سے کھجلی شروع ہوکر تمام بدن مین ہونے لگتی ہے اور اُسمین کانٹا چبھنے یا چیونٹی رینگنے کی سی کیفیت ہوتی ہے اور اسقدر شدت کی کھجلی ہوتی ہے کہ مریض برداشت نہین کرسکتا اور کھجانے سے جلد چھل جاتی ہے۔ شروع شب مین اسکی زیادتی ہوتی ہی۔ بعض کو خارش کے سبب رات بھر نیند نہین آتی ✣

بڑھاپے مین یہہ عارضہ ہو تو اور بھی شدید ہوتا ہے اور جلد جُھریدار وجابجا سیاہ ہوجاتی ہے۔ پھنسیان بھی زیادہ نکلتی ہین۔ کبھی کھجانے سے ددوڑے پڑجاتے ہین۔ طبیعت خراب و نیند نہ آنیکے سبب اور بھی بدمزہ ہوجاتی ہی ✣

علاج کرنے سے دو تین ہفتہ مین آرام ہوجاتا ہے مگر میلے و بوڑھے آدمیونکو مہینون یہہ عارضہ ستاتا ہے ✣

علاج۔ ہاضمہ مین فتور ہو تو اُسکو رفع کرین اور چرایتہ یا کلمبا کا خیساندہ وغیرہ مقوی معدہ ادویہ۔ قبض ہو تو مسہل۔ صفرا کم پیدا ہوتا ہو تو کیلومل۔ یا۔

پوڈوفائلن۔ کا استعمال کرین۔ حیض کی خرابی سے یہہ مرض اکثر ہوتا ہے پس ایسا ہو تو اُسکے حالت اصلی پر لانیکی تدبیر کام مین لائین۔ بیماری مزمن ہو جائے تو یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ۔** فولرز سولیوشن تین قطرے۔ انفیوزن چرائتہ ایک اونس یہہ ایک مقدار ہے ایسی تین مقدار روز کھانا کھانیکے بعد دین ؛

مریض کمزور ہو تو مرکبات فولاد یا روغن ماہی کا استعمال کرین۔ حار و محرک ادویہ و اغذیہ سے پرہیز کرائین ؛

بیرونی علاج۔ مریض کو میلا نہ رہنے دین۔ گرم پانی سے روزمرہ غسل کرائین۔ کپڑے صاف پہنائین اگر کھجلی کی زیادتی ہو تو تیس گیلن پانی مین ایک اونس جواکھار ملا کر اُس سے غسل کرائین۔ چنبیلی کے تیل مین نیبو کا عرق ملا کر مالش کرین کاربولک سوپ (ایک قسم کا دوا ملا ہوا صابون ہے جو سوداگرون کی دوکان پر ملتا ہے) ملکر نہانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے ؛

یہہ نسخہ بھی بہت بہتر ہے۔ **نسخہ برکنیکا۔** اوکسائڈ آف زنک ایک ڈرام۔ نشاستہ سات ڈرام۔ کافور ایک ڈرام۔ سبکو ملا کر خارش کی جگہہ چھڑکین ؛

دو ڈرام تمباکو کو ایک پائینٹ گرم پانی مین بھگو کر چھان لین اور اُس سے بدن کو دھووین ؛

بوڑھے آدمیون کو جوئین پڑنے کے سبب سے ہو تو یہہ دوا بدن پر ملین **نسخہ مالش** مرکیوریل آئینٹمنٹ ایک حصہ۔ سفید مرہم تین حصہ۔ گلیسرین۔ یا میٹھا تیل اسقدر کہ ملنے کے قابل ہو جائے۔ سبکو ملا کر بدن پر مالش کرین۔ اسکے بعد جواکھار یعنی کاربونیٹ آف پٹاش ملے ہوئے پانی سے غسل کرائین ؛

خاص حصہ جسم پر خارش ہوتی ہو تو بلاک واش (اسکے بنانیکی ترکیب باب دہم
مین دیکھو) کا لگانا بہتر ہے ÷

۵ - گیلی کھجلی - یا - خارش

اسکو ڈاکٹری مین اسکبیز پنجابی مین پان کہتے ہین۔ اسکی صفت سے تو غالبًا سب
واقف ہین کہ پہلے کھجلی ہوتی ہے پھر بارہ گھنٹہ بعد بچون کے اکثر چوتڑون
دپاؤن وہتیلی پر اور جوانون کے ساعد کے سامنے وانگلیون اور انکے بیچ مین
مخروطی صورت کی پھنسیان نکلتی ہین جو جلد جڑہ جاتی ہین اور انکے اندر ابتدا مین
شفاف رطوبت ہوتی ہے مگر کچھ عرصہ بعد خاصکر میلے و کمزور مریضون کی
پھنسی مین پیپ پڑجاتی ہے اور ٹوٹنے سے زرد دیا کھرنڈ ا نیز بندہ جاتا
ہے۔ چونکہ اس مرض مین شدت کی کھجلی ہوتی ہے پس مریض کے کھجانے سے
سوزش کی زیادتی ہوتی ہے اور نئی پھنسیان نکلتی ہین۔ اِس مرض کی پھنسیون
مین سفید چمکدار گول کیڑا ہوتا ہے۔ یہی کیڑا یا پھنسی کی رطوبت جسمین اِس کیڑے
کے بیضے ہوتے ہین دوسرے شخص کے جسم پر جا لگے تو اسکو بھی یہی عارضہ
ہوجاتا ہے۔ بدینوجہ خارش کے بیمار سے بہت ہی بچنا اور اسکے استعمال
کپڑون وغیرہ کا کام مین نہ لانا چاہئیے۔ اور میلے پن سے بھی یہہ بیماری ہوجاتی ہے

علاج - اِس مرض کی دوا گندک سے بہتر کوئی نہین ہے کیڑا جو خارش مین
ہوتا ہے اسکے لئے قاتل ہے۔ اسکو کھلاتے بھی ہین مگر لگانے سے بہت
فائدہ ہوتا ہے بشرطیکہ اچھی طرح مالش کیجائے۔ مریض کے کپڑے و بستر
جلد جلد بدلوائے جائین۔ غسل کرایا جائے۔ صاف و ستھرا رکھا جائے چنانچہ

گندک کے استعمال کرنیکی یہہ ترکیب ہے کہ جہان جہان پہنسیان ہون اُس جگہہ کو گرم
پانی وصابون سے مل ملکر خوب دہوئین پھر گرم پانی سے غسل کرکے ایک کپڑے سے
بدن کو پونچھین۔ جب بدن خشک ہوجائے تو گندک کا مرہم (بنانیکی ترکیب دیکھو
باب دہم) یا ایک حصہ گندک وچار حصہ مکھن ملاکر مقام ماؤف پر لگا کر کپڑے
پہن لین۔ دو روز بعد پھر گرم پانی سے نہاکر سفید کپڑے پہنین۔ اور ضرورت
ہو یعنی صحت نہ ہوئی ہو تو پھر اسیطرح لگائین۔ دوسرے کپڑے نہون تو انکو
ہی پانی مین جوش دیکر دہوکر سکھاکر پہن لین۔ اگر پاؤن مین پہنسیان ہون تو
جوتہ کو بھی بدل ڈالنا چاہیئے ؛ زخم ہوگئے ہون تو دو ماشہ کافور نصف چھٹانک
سادہ مرہم۔ یا۔ زنک آئنٹمنٹ مین ملاکر لگادین۔ کافور کو بذریعہ اسپرٹ حل
کرلینا چاہیئے ورنہ اچھی طرح مخلوط نہوگا ؛
علاوہ مرہم مذکور کے اور بھی مختلف طریقون سے گندک کا استعمال کیا جاتا ہے
چنانچہ اُن مین سے چند نسخے یہہ ہین **نسخہ**۔ گندک دو حصہ۔ کاربونیٹ آف
پٹاش۔ یا جوا کھار ایک حصہ۔ چربی آٹھ حصہ۔ سبکو ملالین ؛
نسخہ ۲۔ گندک دو حصہ۔ چونہ ایک حصہ۔ پانی دس حصہ۔ سبکو ملاکر اسقدر
جوش دین کہ مخلوط ہوجائین۔ اور جوش دینے کیوقت لکڑی سے ہلاتے رہین
پھر نتھار کر بوتل مین بھر لین اور اچھی طرح بند رکھین۔ بوقت ضرورت اول مریض
کو غسل دلائین۔ پھر نصف گھنٹہ تک یہہ دوا ملین اور پھر غسل دلاکر صاف
کپڑے پہنا دین ؛
بعض مریض مرض کی تکلیف اُٹھاتے ہین اور گندک کو بدبو کے سبب نہین

لگاتے ان کے لئے یہہ نسخہ اچھا ہے۔ **نسخہ**۔ ٹارپین کا تیل ایک حصہ۔ سفید مرہم آٹھ حصہ۔ دونون کو خوب ملاکر لگائین ؛

۶ - داد

اسکو ڈاکٹری مین ٹینیا سرسی نیٹا۔ انگریزی مین رنگ ورم پنجابی مین دڈی کہتے ہین جو ایک قسم کی کائی کے مادہ سے ہوتا ہے ؛

اسمین پہلے تو سرخی مائل دانے چھوٹے چھوٹے نکلکر گول گول چکر کی صورت کی ہوجاتے ہین۔ کچھہ عرصہ بعد جلد کا رنگ سرخ اور دانونکی پھنسیان ہوجاتی ہین چونکہ اس عارضہ مین کھجلی بہت ہوتی ہے بدینوجہ جب مریض کھجلاتا ہے تو پھنسیونکے ٹوٹنے سے چیکدار پانی سا نکلکا کھرنڈ بندہ جاتا ہے پھر بھوسی اڑتی ہے۔ چکر مذکور جب کامل ہوجاتے ہین تو اسکے کنارے اٹھے ہوئے اور درمیانی حصہ تندرست ہوتا ہے ؛

علاج۔ ایک دو جگہہ تھوڑی دور مین کوئی داد ہو اور وہان بال نہون تو اسٹرانگ ایسی ٹک ایسڈ یعنی تیز سرکہ کا تیزاب۔ یا۔ گوا پوڈر جو انگریزی اشیا کی سوداگرون کی دوکان پر بھی ملتا ہے۔ یا ٹنکچر آیوڈین۔ یا۔ آیوڈین اُنیٹمنٹ۔ یا ایک اونس سادہ مرہم مین ایک یا دو گرین رسکپور ملا کر لگائین لیکن مرہم لگانے سے پہلے صابون و گرم پانی سے داد کی جگہہ خوب صاف کرکے پونچھہ ڈالین۔ داد کو کھجلا کر گندک و ٹارپین کا تیل مخلوط کرکے دوسرے تیسرے دن لگانا بھی مفید ہے

زیادہ دور مین اور کئی جگہہ داد ہون تو ایک جلاب دین۔ افیون زن چرائتہ وغیرہ مقوی دوا کا استعمال کرین۔ مرقومہ بالا ادویہ بیرونی کام مین لائین۔

درد و خارش بہت ہو تو پوست کے جوشاندہ سے سیکین۔ غذا عمدہ و سریع الہضم کھلائین۔ مریض بچّہ ہو تو خمیر دار شراب نہ پینے دین ٭

بچون کو داد ہو تو بہت تیز دوا نہ لگائین بلکہ ہلکی دوا جیسا کہ۔ **نسخہ**۔ کاربولک ایسڈ ایک ڈرام۔ سادہ مرہم ایک اونس۔ دونون کو ملالین اور اسمین سے تہوڑا سا لگائین۔

نسخہ دیگر۔ سٹرن آئنٹیمنٹ ایک ڈرام۔ ویسی لن چھہ ڈرام دونون کو مخلوط کر کے تھوڑا تھوڑا لگائین ٭

۷۔ چھیپ

اسکو ڈاکٹری مین ٹینیا ورسی کیولر۔ یا کلوائزما۔ کہتے ہین۔ یہہ چھوت دار بیماری جو ایک ساتھہ سونے یا مریض کا کپڑا استعمال کرنے یا میلے رہنے سے سن بلوغ کے بعد اکثر بغل و جنگاسے و شکم و سینہ و گردن و بازو وغیرہ پر ایک قسم کی کائی کی وجہ سے ہوتی ہے ٭

اسکی صفت سب جانتے ہین کہ جلد پر خفیف زرد مائل دھبّے پڑ جاتے ہین۔ شروع مین تو زرد سیاہی مائل دانے دانہ خشخاش کی برابر یا کچھہ اس سے بڑے نکلتے ہین پھر کئی ہفتہ یا کئی ماہ کے بعد ملکر بے قاعدہ پھیلتے ہین اور درمیان کی جلد تندرست ہوتی ہے۔ کبھی خفیف کھجلی ہوتی ہے اور کبھی بالکل نہین ہوتی۔ مزمن ہونیکی حالت مین سفید رنگ کی بھوسی سی مقام ماؤف سے نکلتی ہے ٭

علاج۔ مقام ماؤف پر ملایم صابون رگڑ کر صبح و شام ملین اور پہلے سے ہوئی کو دھوئے بغیر پانچ چار دن ملتے رہین پھر دھو کر صاف کر ڈالین اگر اس سے صحت ہو جائے تو خیر اور ورنہ مرض کی جگہہ اول سادہ ملایم صابون سے

کاربولک سوپ لگاکر گرم پانی سے دہوکر موٹے کپڑے سے رگڑکر پونچھ ڈالین
پھر ادویات ذیل مین سے کوئی دوا لگا دین ؛

۱۔ **نسخہ**۔ کاربولک ایسڈ ایک ڈرام۔ گلیسرین ایک اونس دونون کوملالین۔
اسمین سے تھوڑا تھوڑا لگا دین ؛

۲۔ **نسخہ**۔ ٹنکچر آیوڈین ایک ڈرام۔ تارپین کا تیل ڈیڑہ ڈرام۔ ٹنکچر کنتھرائڈس
ایک ڈرام۔ رڈاوکسائڈ آف مرکیوری بارہ گرین۔ السی کا تیل ایک اونس۔ لائم واٹر
چھہ اونس۔ سبکوملا لین ؛

۳۔ **نسخہ**۔ رسکیورین گرین۔ ملایم صابون دو اونس۔ الکحل چار اونس
آئل آف لیونڈر چار قطرہ سبکو ملالین۔ خوب رگڑکر صبح وشام مقام ماؤف پر ملدین

۸۔ برص

اسکو ڈاکٹری مین وٹی لگو۔ یا۔ لیوکوڈرما۔ پنجابی مین پہل بہری کہتے ہین۔ علامات
اسکی سب جانتے ہین۔ کہ جلد پر جابجا سفید سفید داغ پڑجاتے ہین۔ عام آدمی
اِس مرض کو بھی جذام یعنی کوڑہ خیال کرتے ہین مگر یہہ وہ عارضہ نہین ہے۔
جذام مین جو سفید داغ پڑتے ہین وے بےحس اور اُنکے کنارے ناہموار
ہوتے ہین اور جسمی تکالیف پائی جاتی ہین مگر اس بیماری مین سوا بدشکلی کے اور
کسی قسم کی کچھہ تکلیف نہین ہوتی ؛

کبھی تو یہہ بیماری مادرزاد ہوتی ہے اور خاص جگہہ کوئی سفید داغ یا تمام بدن
سفید ہوتا ہے۔ کبھی بعد پیدایش کے خاصکر ادھیڑ عمر مین پہلے چھوٹے چھوٹے
دہبے نکلتے ہین پھر دور تک پھیلجاتے ہین اور عمر بھر اسی حالت مین رہتے ہین

گا ہے چھوٹے چھوٹے دھبے ایک عرصہ تک رہ کر خود بخود زائل ہو جاتے ہین اور گاہے
بعد زائل ہونے کے اسی جگہہ یا دوسری جگہہ پھر نکل آتے ہین۔ کہتے ہین کہ
داغون مین سرخی پائی جائے تو علاج سے صحت ہونا ممکن ہے مگر مقام مذکور
بالکل سفید پڑ جائے حتی کہ بال بھی وہان کے سفید نکلین تو صحت کی کم امید ہوتی ہے

علاج - اس مرض مین کھانیکے لئے سنکھیا اور اسکے مرکبات و مرکبات فولاد
و روغن ماہی کا استعمال کیا جاتا ہے اور مفید بھی ہے۔ مگر داخلی علاج کے ساتھ
بیرونی علاج ضرور کرنا چاہیے۔ چنانچہ باہر لگانیکے چند نسخے مندرج ذیل ہین ؛

۱۔ **نسخہ**۔ ٹینک ایسڈ اٹھی گرین۔ سادہ مرہم ایک اونس۔ گلیسرین نصف ڈرام
آئیل آف روزمری آٹھ قطرے۔ سکو ملالین۔ داغون کی جگہہ کو پہلے ایسے پانی
سے جسمین بہت سا نمک خوردنی ملا ہوا ہو دہوکر اس مرہم مین سے تھوڑا سا
لیکر رگڑ رگڑ کر دن مین تین بار لگائین۔ اگر مرض بہت عرصہ کا ہو تو مرہم مذکور
مین ایک ڈرام ٹنکچر آف کنتھرائڈس بھی ملا دین ؛

۲۔ **نسخہ**۔ رسکپور آدھا گرین۔ ٹنکچر بنزوان نصف ڈرام
روغن بادام دو اونس۔ سکو ملالین۔ اور تھوڑا تھوڑا لگائین ؛

۳۔ **نسخہ**۔ سٹرن آئنٹمنٹ ایک یا دو ڈرام۔ سادہ مرہم ایک اونس۔ دونون
کو ملالین اور تھوڑا تھوڑا لگائین ؛

۴۔ **نسخہ**۔ سلفیورک ایسڈ نصف ڈرام۔ بلو آئنٹمنٹ دو ڈرام۔ سادہ مرہم
دو ڈرام۔ سکو ملا کر کچھ مدت تک مالش کرین ؛

۹-جوئین پڑنا

اسکو ڈاکٹری مین تھری ایسس کہتے ہین-حسب اختلاف ملک پانچ سو قسم کی جوئین ہین مگر انسان کے جسم مین تین قسم کی ہوتی ہین- مثلاً ایک توسر کی جوئین- دوسرے پیڑو کی جوئین-تیسرے کپڑون کی جوئین ۔

ہر قسم کی جون میلے پن سے ہوجاتی ہین اور انکی وجہ سے خارش ہوتی ہے یعنی جب یہہ کاٹتی ہین یا ان کا فضلہ جسم پر لگتا ہے تو کھجلی اُٹھتی ہے چنانچہ خارش کے سبب سے جسم پر زخم پڑجاتے ہین یا دانے نکل آتے ہین جنمین بعض پیپ پڑجاتی ہے ۔

علاج-سر کی جوئین مارنیکی یہہ ترکیب ہے کہ بالون کو صاف کرادین اور پھر ضرورت ہو تو کوئی دوا لگائین مگر عورتون مین بالون کا کتروانا ناممکن ہوتا ہے بدینوجہ مناسب ہے کہ سر مین مٹی کا تیل اچھی طرح لگاکر کہ تر ہوجائے پٹی لپیٹ دین پھر بارہ۱۲ یا چوبیس گھنٹہ کے بعد گرم پانی و صابون سے خوب صاف کرڈالین یا ایک دو دفعہ یہہ عمل کرنے سے جوئین اور انکے انڈے یعنی لیکھ وغیرہ سب مرجاتی ہین ۔

روغن زیتون یا روغن بادام سر مین ملنے سے بھی جوئین دفع ہوجاتی ہین ۔

سوڈا یا سہاگہ پانی مین ملاکر اس پانی سے سر کو دھویا جائے تو جوؤن کے انڈے یعنی لیکھ دور ہوجاتی ہین ۔

پیڑو مین جوئین ہون تو بلو آئنٹمنٹ (دیکھو باب دہم) ملدین- زخم نہو تو آٹھ رتی رسکپور ایک اونس پانی مین ملالین اور دنمین دو۲ دفعہ بذریعہ پھریری کے لگائین

تاکید۔ کھجانے کے سبب زخم ہوگیا ہو تو رسکپور کا عرق ہرگز نہ لگائین اور اس عرق کی شیشی کو احتیاط سے رکھین کیونکہ یہہ سخت زہر ہے ؛

کپڑون کی جوئین غسل کرنے و صاف کپڑے پہننے و میلا نہ رہنے سے جاتی رہتی ہین مولی کے عرق یا تیل مین پارہ مخلوط کرکے لگانا ہر قسم کی جوؤن کو دور کرتا ہے۔

فصل چہاردہم۔ بالونکی بیماریونکا بیان

بالون کے متعلق بہی کئی بیماریان ہین مگر یہان جنکا ذکر ہوگا وہ یہہ ہین۔ گنج۔ بفا بالون کا ٹوٹنا یا گرنا۔ بالون کا سفید ہونا۔ بالون کا چھوٹا ہونا ؛

ا۔ گنج

اکثر غربا کو عمدہ غذا نہ ملنے وکثیف و غلیظ رہنے کے سبب ایک قسم کا نباتی مادہ سر پر بالون کی جڑون مین پیدا ہونے سے جو متعدی مرض پیدا ہوتا ہے اسکو ڈاکٹری مین ٹے نیاقی دوسا۔ یا۔ پورائے گو کہتے ہین۔ گو یہہ بالون کا مرض نہین ہے۔ اور بازو و قضیب و رانون و فوطون وغیرہ پر بھی ہوجاتا ہے مگر اکثر سر پر ہوتا ہے اور سر کے بالون سے اسکا بڑا تعلق ہے بدینوجہ یہان ذکر ہوا۔ اسمین خفیف التہاب ہوکر کبھی جھڑنے لگتی ہے پھر بالونکی جڑ نمین زرد یا ئل چھوٹے چھوٹے چھلکے پیدا ہوکر اٹھ دس دن مین بڑے بڑے چھلکے یا لون کی شکل کے گول گول ہوجاتے ہین ان مین کھجلی بہی ہوتی رہتی ہے۔ کبھی تو یہہ چھلکے جا بجا ہوتے ہین اور گاہے کئی

بھڑتنبور کے چھتہ کی مانند ایک جٹ ہو جاتی ہے جوئین پڑ جاتی ہین۔ سر پر پھوڑے
نکل آتے ہین۔ چوہون کی سی بو آنے لگتی ہے۔ بالون کی چمک جاتی رہتی ہے۔ اور
خود بخود گر جاتے ہین یا نوچنے سے نکل آتے ہین۔ برسون بلکہ عمر بھر یہہ مرض ستاتا ہے

علاج۔ سکر بالون کو قینچی سے کتر کر بار بار پولٹس تمام سر پر لگائین۔ جب چھلکے
صاف ہو جائین تو میٹھا تیل لگا کر فارسپس یعنی موچنے سے بالون کو اکھاڑ دین۔
بعدہٗ ایک ڈرام گندھک کے سفوف کو ایک اونس سادہ مرہم مین مخلوط کر کے سر پر
اچھی طرح سے لگائین اور برابر تین چار ماہ تک لگاتے رہین کیونکہ یہہ عارضہ
مدتون مین جاتا ہے ؀

۲۔ بفا

اسکو ڈاکٹری مین سی بوریا پنجابی مین کتر کہتے ہین۔ یہہ بھی بالون کی بیماری نہین ہے
بلکہ جلد کی نیچے کی گلٹیون سے اسکا تعلق ہے کیونکہ غدود ہائے مذکور سے دو قسم
کی رطوبت معمول کی نسبت زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ ایک تو چکنی جو اکثر چہرہ یا ناک
یا پیشانی کی جلد پر چمٹی ہوئی یا مثل قطرات جمع رہتی ہے۔ دوسری گیہون کی بھوسی
یا باریک جھلی کی مانند خاصکر سر کی جلد پر نمایان ہوتی ہین اور کبھی تو خفیف و گاہے
شدید اور برسون تکلیف دیتی ہے۔ چونکہ مریض کی صحت بھی خراب و کمی خون کا عارضہ
ہوتا ہے۔ بدینوجہ ہاتھ پاؤن ٹھنڈے اور چہرہ کا رنگ پھیکا رہتا ہے ؀

علاج۔ عمدہ و مقوی غذا مناسب مقدار مین کھلائین سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن
ٹنکچر اسٹیل وغیرہ مرکبات فولاد یا فولرز سلیوشن مقررہ مقدار مین پلائین ؀
سر پر میٹھا تیل ملکے پھر ترکر کے فلالین کی ٹوپی پہنا دین جب جلد پر کی روغنی رطوبت

ملایم ہوجائے تو اچھی طرح صاف کرکے یہہ دوا لگا دین۔ **نسخہ لگانیکا**۔ کیسٹر ائیل چار ڈرام۔ کاربولک ایسڈ بیس قطرے۔ الکحل ڈیڑھ اونس۔ روغن بادام شیرین چار قطرے سبکو ملالین اور اسمین سے تھوڑا سالیکر روز ملدیا کرین ❊

نسخہ دیگر۔ کافور ایک ڈرام۔ سہاگہ دو ڈرام۔ پوست کا تیل۔ یا۔ سالڈ ائیل حسب ضرور۔ اسپرٹ حسب ضرور۔ پانی چھہ اونس ❊

کافور کو اسپرٹ مین اور سہاگہ کو پانی مین حل کرکے دونون کو ملالین اور حسب خواہش تیل مذکور آمیز کرکے بوتل مین رکھہ لین۔ بوقت ضرورت میل وبفا دور کرنیکے لئے بالون مین لگا دین۔ بو ناگوار ہو تو تھوڑی دیر بعد سر کو دھو ڈالین ❊

۳۔ بالون کا ٹوٹنا یا گرنا

اسکو ڈاکٹری مین ایلوپیسیا انگریزی مین بالڈنس کہتے ہین۔ یہہ عارضہ پیدایشی تو بہت ہی کم ہوتا ہے۔ اور کم وبیش ہو بھی تو اِس بچہ کے دانت بھی نہین نکلتے یا خراب ہوتے ہین۔ مگر بڑھاپے مین بوجہ کمزوری کے اور بڑھاپے سے پیشتر آتشک یا خراب بخار وغیرہ کے سبب کمزوری ہوجائے تو پہلے بال باریک ہوتے ہین اور پھر گرنے لگتے ہین اور اکثر چندیا سے بال گرنا شروع ہوتے ہین ❊

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اکثر کان کے پیچھے یا پشت سر سے یا جہان بال ہون وہان سے گرجاتے ہین۔ یا تیلے پڑجاتے ہین۔ سفید چمکدار گول دہتبے پیدا ہوتے ہین جنمین کچھہ درد نہین ہوتا مگر حس کم واطراف کے بال مضبوط وصحیح سالم ہوتے ہین اسے ایلوپیسیا ایریٹا کہتے ہین ❊

علاج۔ کمزوری ہو تو فولاد یا سنکھیا کے مرکب یا کونین یا روغن ماہی کا استعمال

کریں روزمرہ ٹھنڈے پانی سے سر کو دھوئیں۔ جلد میں کوئی خرابی نہو تو ادویات ذیل میں سے کوئی دوا لگائیں **نسخہ لگانیکا** ٹنکچر کنتھر ایڈس چھہ ڈرام گلیسرین دو ڈرام۔ ٹنکچر نکسوامیکا چار ڈرام۔ ایسی ٹک ایسڈ چار ڈرام۔ عرق گلاب چھہ اونس سبکو ملا کر تھوڑا تھوڑا بالوں میں لگا دیں ؛

نسخہ دیگر۔ ٹنکچر کنتھر ایڈس ایک ڈرام۔ گلیسرین دو ڈرام ٹنکچر نکسوامیکا چار ڈرام ایسی ٹک ایسڈ چار ڈرام۔ عرق گلاب چھہ اونس۔ سبکو ملا کر تھوڑا بالوں میں لگا دیں ؛

ایلوپیسیا ایری ایٹا۔ میں ایوڈین آئنٹمنٹ۔ یا ہلکا سٹرن آئنٹمنٹ رات کو لگائیں اور صبح کو ملائم صابون سے دھو ڈالیں یا یہ دوا لگائیں ؛

نسخہ لگانیکا۔ ٹنکچر کنتھر ایڈس چار ڈرام۔ ٹنکچر کیپسیکم چار ڈرام۔ کیسٹر آئیل ایک ڈرام۔ پانی دو اونس۔ سبکو ملا لیں اور اسمیں سے قدرے قدرے لگائیں سہاگہ کا تیز عرق لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اور سر و بالوں کو خوب برش کے ذریعہ سے دھونا و صاف کرنا چاہیئے ؛

۴۔ بالوں کا سفید ہونا

اسکو انگریزی میں کینائی ٹیز کہتے ہیں۔ بڑھاپے میں تو ضرور بال سفید ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی یہ کیفیت موروثی ہوتی ہے کبھی دلی صدمہ یا عصبی امراض وغیرہ کی سبب بڑھاپے سے پہلے سفید بال نکل آتے ہیں ؛

علاج۔ ضعیفی میں تو ہندوستانی آدمی اکثر خضاب لگاتے ہیں۔ چنانچہ کئی خضابوں کی ترکیب **معدن الحکمت** میں لکھی ہے۔ موروثی ہو تو لا علاج ہے۔ دلی

یا کوئی مرض ہو تو سبب کو دور کرین۔ مقوی و مناسب غذا کھلائین اور یہہ دوا لگائین

نسخہ لگانیکا۔ شوگر آف لیڈ ایک ڈرام۔ گندک تصعیدہ دو ڈرام۔ گلیسرین ایک اونس سبکو کھرل مین ڈالکر آہستہ آہستہ خوب ملائین اور ساتٹ اونس شہد کا پانی اسمین آمیز کرین۔ جب کسی کے بال سفید ہونے شروع ہون تو بوتل کو ہلا کر ہفتہ مین ایکبار اس مین سے لگائین ؛

۵۔ بالون کا چھوٹا ہونا

یہہ کوئی مرض نہین ہے مگر عورتون کو بالون کے لانبے ہونیکی اکثر خواہش ہوتی ہے پس اس غرض کے لئے یہہ نسخہ بہتر ہے۔ **نسخہ لگانیکا۔** کیسٹر آئیل چہہ ڈرام۔ ٹنکچر کنتہراڈیز چار ڈرام۔ لائکر اموینیا چار ڈرام۔ اسنس آف لمن ایک ڈرام۔ اسپرٹ آف وائن چہہ اونس سب کو اسپرٹ مین حل کرکے بالون مین لگادین۔ اسکے لگانے سے بال صاف ہوتے ہین۔ اور کچھہ بڑہتے بھی ہین ؛

فصل پانزدہم۔ ناخن کی بیماریونکا بیان

ناخنون کی جو بیماریان یہان قابل ذکر ہین وہ یہہ ہین۔ ناخن کا بڑہنا۔ ناخن کا پتلا پڑنا۔ ناخن مین سوزش ہونا۔ ناخنون مین نباتی مادہ پیدا ہونا۔ ناخن کے ایک پہلو مین ابہار ہو

۱۔ ناخن کا بڑہنا۔ یا۔ موٹا ہو جانا

تندرستی کی حالت مین جو ناخن بڑہتے ہین وہ معمولی بات ہے مگر جسکو انگریزی مین ہائی پرٹرو فی آنخدی نیل کہتے ہین وہ ایک بیماری ہے جسمین بلا کسی ظاہری مرض کے یا اتفاق

یا۔ سورائی سس مبنہ وغیرہ کے سبب سے ناخن بلنے یا چوڑے یا موٹے اور انکا رنگ زردی یا سیاہی مایل ہو جاتا ہے۔ اسکا علاج یہی ہے کہ ناخن کو چھیل چھیل کر پتلا کر دین۔ آتشک ہوئی ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم دین۔ اور کسی اور مرض کی وجہ سے ہو تو اسکا علاج کرائین ✤

۲۔ ناخنون کا پتلا پڑنا

اسکواٹر دفی آفدی نیلس کہتے ہین۔ چوٹ یا دباؤ۔ یا بعض امراض مثلاً سورائی سس و جذام وخاصکر آتشک وغیرہ کے سبب سے ناخنون کی پرورش مین فتور پڑنے سے ناخن پیدا کرنے والا مادہ کم پیدا ہوتا ہے جس سے وے پتلے و ملایم ہو کر ٹوٹتے یا چرتے ہین۔ اونچے نیچے ہو جاتے ہین۔ آڑے خط یعنی درار پڑ جاتی ہین۔ ناخنون کی صورت بدل جاتی ہے۔ اور کثرت مباشرت یا جریان وغیرہ کے سبب نہایت کمزوری وجسمی پرورش اچھی طرح نہو تو بھی ناخن پتلے و درار دار و سفید رنگ کے ہو جاتے ہین اسکا علاج یہی ہے کہ کمزوری ہو تو سیرپ فاسفیٹ آف آئیرن۔ یا۔ فیلوز سیرپ وغیرہ مرکبات فولاد یا روغن ماہی دین۔ کسی اور مرض کی وجہ سے ہو تو اسکا علاج کرائین ✤

۳۔ ناخن مین سوزش ہونا

ناخن مین دو طرح سوزش ہوتی ہے ایک تو ناخن کی جڑ کی جلد مین جسے اونیکیا کہتے ہین۔ دوسرے انگلیون کے گوشت کے اندر جب ناخن بڑھنے لگتا ہے۔ تو سوزش ہو جاتی ہے اسے پیرونیکیا بولتے ہین ✤

۱۔ اونیکیا کی دو قسم ہین۔ ایک تو سادہ جو ضرب یا سردی لگنے یا تنگ جوتہ کے دباؤ سے

مبنہ۔ یہہ ایک جلدی بیماری ہے جسمین سفید رنگ کے چھلکے جھڑتے و خارش ہوتی ہے ✤

کر دور آدمیون کی انگلی کی جڑ مین خفیف ورم و دیگر علامات سوزش کی پیدا ہوجاتی ہین اور مقام ورم کو دبایا جائے تو ناخن کے کنارے سے پیپ ملی ہوئی رطوبت نکلتی ہے ؛

دوسرے خراب قسم کی سوزش آتشک یا خنازیری مزاج والون کے اکثر ہاتھہ اور کبھی پاؤن کی انگلی کے ناخن کے ایک پہلو سے شروع ہوتی ہے۔ پھر زخم ہوجاتا ہے۔ میلی بدبودار رطوبت نکلتی ہے۔ شدت کا درد ہوتا ہے۔ ناخن کا رنگ بھورا و پوروا سوجا ہوا ہوتا ہے کبھی پوروا مردار ہوکر گر پڑتا ہے۔ مشکل سے مدت مین صحت ہوتی ہے ؛

علاج۔ سادہ اونیکیا مین جسمی علاج کی کچھہ ضرورت نہین مگر خراب قسم مین آتشک والے کو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم۔ خنازیری مزاج والے کو روغن ماہی یا آیوڈائیڈ آف آئیرن دین۔ مقام ماؤف کو گرم لوہے یا نائٹریٹ آف سلور سے داغ دین۔ پھر کاربولک لوشن یا بلیک واش سے تر کرین۔ پوروا مردار پڑ جائے تو ڈاکٹر سے جدا کرا دین ؛

۲۔ سیپد و نیکیا مین جو اکثر تنگ جوتہ پہننے سے ہوتا ہے انگلیون کے گوشت کے اندر ناخن کے بڑہنے کے سبب انگلیون کے دونون کنارون پر سوزش ہو پہنچتی پیپ پڑ جاتی ہے۔ ورم و درد ہوتا ہے۔ جوتا نہین پہنا جاتا ؛

علاج۔ مریض کو تا صحت جوتا نہ پہننے دین۔ بذریعہ چاکو وغیرہ کے درمیان مین سے ناخن کو اسقدر چھیلین کہ وہ پتلا ہوجائے بعدہ پہلے ایک طرف کا اور پھر دوسری طرف کا کنارہ سلائی کی نوک سے اٹھا کر اور سہاگہ بریان کے سفوف

مین روئی لت کرکے ذرا دبا کر بھر دین۔ اس سے کنارے اُٹھے ہوئے رہتے ہین
اور بو نہین ہوتی ؛

۴۔ ناخنون مین نباتی مادّہ پیدا ہونا

وہ نباتی مادہ جس سے گنج ہوتی ہے جب ناخنون پر پیدا ہو جاتا ہے تو ناخن موٹے
ہو جاتے ہین۔ رنگت انکی زرد پڑ جاتی ہے۔ جلا جاتی رہتی ہے ؛

علاج۔ غذا عمدہ و مقوی جو مناسب ہو کھلائین۔ صفائی کا خیال رکھین۔ ناخن کو قلمتراش سے آہستہ آہستہ چھیلکر وہی مرہم لگائین جسکا گنج کے بیان مین ذکر ہوا

۵۔ ناخن کے پہلو مین ابھار ہونا

تنگ جوتا پہننے سے کسی انگلی مگر اکثر پاؤن کے انگوٹھے کے ناخن کی ایک پہلو پر ابھار ہو جاتا ہے جسکو
انگریزی مین انگروان نیل۔ کہتے ہین۔ اسمین شدت کا درد و سوزش کی علامات
پائی جاتی ہین ؛

علاج۔ مریض کو جوتا نہ پہننے دین۔ آرام سے رکھین۔ ابھار کو آہستگی سے قطع
کرین۔ سوزش ہو تو سینکین۔ بلاڈونا کا لیپ لگائین۔ زخم ہو جاسکے تو سادہ
اونیکیا کے مانند علاج ہونا چاہیئے ؛

فصل شانزدہم جراحی کے متعلق امراض

جراحی کے متعلق سینکڑون بیماریان ہین گویا وہ ایک جدا ہی علم ہے جو بغیر سیکھے
نہین آسکتا مگر ایسی بیماریان جنکا علاج عام آدمی کر سکین اور زیادہ تر ہوتی رہتی
ہین۔ کچھہ تو باب ہشتم مین لکھی گئین انکے سوا جو قلمبند ہونگی وہ یہہ ہین ؛

پھوڑا[1] پھنسی[2] - گنٹے[3] - مسّے[4] - کچل جانا[5] - اورنگ زیبی[6] - بستر پر پڑے رہنے سے گھاؤ ہونا[7] - زخم مین کیڑے پڑنا[8] - نہروا نکلنا[9] - موچ[10] - انگلی کی کور پکنا[11] - کانچ نکلنا[12] بواسیر[13] - سوزاک[14] - آتشک[15] ٭

١ - پھوڑا - یا دُنبل

پھوڑے کو انگریزی مین ایبسس کہتے ہین - بیرونی اسباب مثلاً چوٹ یا خراش یا زیادہ گرمی کے اثر درونی اسباب جیسا کہ موسم کی تبدیلی یا خون مین کوئی فاسد مادہ ہونے وغیرہ سے ہر عمر مین جسم کے ہر مقام پر پھوڑا ہوسکتا ہے اور خاص خاص جگہہ جو پھوڑے ہوتے ہین ڈاکٹری مین انکے نام جدا جدا ہین - اور بعض جگہہ تو ایسی ہوتی ہین کہ وہان اکثر ہوتا ہے اور معقول علاج کرنے یا کسی درخت کے پتے وغیرہ باندہنے سے پھوٹ کر آرام ہوجاتا ہے اور بعض مقام کا نہایت خطرناک ہوتا ہے ٭

جہان پھوڑا ہونیوالا ہو وہان پہلے تو انفلامیشن یعنی سوزش ہوتی ہے - اور سرخی و سوجن و گرمی و درد وغیرہ علامات بموجب موقع مرض کے کم و بیش ہوتی ہین جیسا کہ باب ہشتم مین ذکر ہوا - پھر سوزشی مقام کے مرکز مین پیپ پڑجاتی ہے اور قدرتی قاعدہ کے بموجب پیپ کو ایک جگہہ سنبھالے رکھنے اور زیادہ دور تک نہ پھیلنے کی غرض سے ایک تھیلی نما جھلی پیدا ہوجاتی ہے جسمین پیپ بھری رہتی ہے - صورت گاؤدم اور درمیانی حصہ مین سفید نیلاہٹ سے لئے ہوئے ایک نقطہ سا ہوتا ہے جو پھوڑے کا منہ کہلاتا ہے اور پکے پھوڑے پر دو طرف دونون ہاتھ رکھکر دائین ہاتھ یا انگلی سے پھوڑے پر اشارہ کرین تو بائین ہاتھ یا

یا صنانگلی پر حرکت موجی معلوم ہوتی ہے۔ جب پیپ کی وجہ سے جھلی کسی طرف سے
پتلی پڑجاتی ہے یا جذب ہوجاتی ہے توخودبخود یا ذراسی ٹھیس لگ کر اس جگہہ
سوراخ ہوجاتا ہے جسکو کہتے ہین کہ پھوڑا ٹوٹ گیا یا جرّاح اس پیپ کو
شگاف دیکر نکال دیتا ہے جسکا نکالنا ضرور ہے۔ پھوڑا اُتھلا اور اسکے اوپر
نرم جھلّی ہوتو بہ آسانی مُنہ کرلیتا ہے اور گہرا یا اسکے اوپر ریشہ دار ساخت
ہوتو دیر مین مُنہ کرتا ہے اور درد بہی زیادہ ہوتا ہے اور کوئی اندرونی عضو
نزدیک ہو اور اُدہر کی ساخت نرم ہوتو اسطرف پھوٹ جاتا ہے اور باہر کی طرف
نہین پھوٹتا ہ

علاج- جب کسی مقام پر سوزش یعنی انفلامیشن کی علامات معلوم ہون تو
حسب قاعدہ وہان ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگوکر رکھین اور تر کرتے رہین لیکن
سوزش نہ رُکے اور پیپ پڑنا معلوم ہوتو فوراً سردی پہنچانا موقوف کردین
ورنہ مضر ہوگا اور سردکپڑا اُٹھانے سے کچھ دیر بعد پولٹس لگائین (دیکھو صفحہ)
اس سے چارون طرف کی جھلّی ڈہیلی پڑجاتی ہے اور تناؤ کے سبب سے جو درد
ہوتا ہے وہ کم ہوجاتا ہے لیکن یہہ خیال رہے کہ پولٹس کو ٹھنڈا ہونے دین بلکہ
باربار گرم کرکے یا ہر دفعہ تازہ بناکے سُہاتا سُہاتا گرم گرم باندہتے رہین اگر درد
کی بہت شدت ہوتو پولٹس مین چند قطرے لاڈنم کے یا قدرے افیون ملادین
یا سوجن پر لگاکر اوپر سے پولٹس باندہین ہ

جب معلوم ہوکہ پیپ پڑگئی ہے توشگاف دلوانے مین ہرگز غفلت یا کاہلی یا

خوف نہ کرین بلا تامل ڈاکٹر سے ٭ نشگاف دلوائین کیونکہ پیپ کو زیادہ عرصہ تک خارج نہ کرایا جائے اور پھوڑے کے خود بخود ٹوٹنے کا انتظار کیا جائے تو بہت سے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے ؎

جب ڈاکٹر نشگاف لگانے پر آمادہ ہو تو مریض و عزیز داروں کو چاہئیے کہ ہمت قوی رکھین اور واویلا کر کے ڈاکٹر کو نہ گھبراوین کیونکہ ڈاکٹر بھی کمزور ہو تو شاید اسکا ہاتھ بہک جائے اور کوئی شریان کٹ جائے یا بے جگہہ نشتر لگ جائے اور جہان تک ڈاکٹر نشگاف کرنا چاہے کرنے دین - اگر نشگاف چھوٹا رہ گیا تو پیپ اچھی طرح نہ نکلیگی اور پیپ کو دبا کر نکالا جائے گا تو مریض کو سخت تکلیف ہوگی اور بعد نشگاف کے بوجہ تنگی سوراخ پھوڑے کے اندر کافی مقدار دوا نہ پہنچنے کے سبب اندر کا زخم اچھا ہونے سے پہلے منہ بند ہو کر ناسور ہو جائے گا ؎

بعد نشگاف دینے کے ضرورت ہو یعنی اسمین پیپ وغیرہ ہو تو پولٹس پر کاربولک آئیل لگا کر یا کاربولک آئیل نہو تو ویسے ہی اس جگہہ باندہ دین - اور نشگاف گہرا دیا گیا ہو تو زخم کے اندر کاربولک آئیل مین لنٹ یا روئی تر کی ہوئی رکھہ کر پولٹس باندہ دین اور صبح شام بدلتے رہین تاکہ کچھہ پیپ پھوڑے مین باقی ہو تو پولٹس کے ساتھہ نکل جائے لیکن نشتر دینے سے صرف خون نکلا ہو تو پولٹس نہ باندہین ورنہ خون زیادہ نکلیگا ؎

٭ گردن و بغل و بن ران و ہتیلی و تلوون و گٹھنون پر پھوڑا ہو تو خاصکر ضرور ڈاکٹر سے ہی نشگاف دلوائین کیونکہ ان مقامات پر خون کی رگین ہوتی ہین جنسے دیسی جراح واقف نہین ہوتے و بوجہ عدم واقفیت رگ کٹ کر خون جاری ہو کر مریض کے مرنیکا خوف ہوتا ہے

جبتک مواد خارج ہوتا رہے پولٹس لگائین۔ اور سوزش رفع ہونیکے بعد ہرگز نہ لگائین ورنہ مضر ہوگا ۔ ٭ اور بعد بند کرنے پولٹس کے سادہ مرہم کپڑے پر لگاکر یا گرم پانی مین کپڑا بھگو کر زخم پر رکھکر اوپر سے گٹا پرچایا موم جامہ باندہ دین۔ انگور رہنے سے زخم اچھا ہوجائے گا۔ اگر انگور کمزور ہو اور اچھا ہونے مین دیر لگے تو ہلکے کاربولک آئیل مین لنٹ یا روئی تر کرکے زخم پر رکھکر اور اسکے اوپر گٹا پرچایا کوئی صاف پتہ کیلے وغیرہ کا یا موم جامہ لگاکر بنڈیج باندہ دین اس سے انشاءاللہ جلد شفا ہوجائے گی ٭

مریض کمزور یا خنازیری مزاج کا ہو تو اسکو مزمن قسم کا پھوڑا ہوتا ہے۔ اسمین سوزش کی علامات کمی کے ساتھ ہوتی ہین اور چھوٹا یا بہت بڑا پھوڑا ہوتا ہے جسمین سے بہت سی پتلی پیپ نکلتی ہے ٭

اسکے علاج مین مریض کی طبیعت کی اصلاح بذریعہ مقوی ادویہ و اغذیہ اور ابتدا مین آیوڈائیڈ آف پٹاسیم وغیرہ دیکر جذب ہونیکی تدبیر کرین مگر جب پیپ پڑ جائے

٭ آج کل کھلے زخم یا شگاف دینے کے بعد پھوڑے پر پولٹس لگانیکا رواج نہین ہے بلکہ پھوڑے پر حسب ضرورت شگاف دیکر خود بخود پیپ کو نکلنے دیتے ہین اور دباکر نہین نکالتے اور کچھ پیپ باقی رہ جاتے تو بذریعہ آلہ اری گیٹر یا عام پچکاری کے کاربولک لوشن دھلتے ہین کہ پیپ دہل جائے یا پچکاری وغیرہ نہو تو ٹونٹی دار لوٹہ سے کاربولک لوشن یا نیم کے پتے پانی مین جوش دیکر اسکا پانی دہار سے ڈالتے ہین تاکہ پیپ صاف ہوجائے۔ پھر کاربولک آئیل مین لنٹ تر کرکے زخم پر صرف لگادیتے ہین اندر نہین بھرتے۔ اور زخم بدبودار ہو تو آیوڈوفارم باریک کرکے ایک دوبار یا حسب ضرورت زخم پر چھڑک دیتے ہین

اور کسی اندرونی عضو کی طرف پھوڑا پھوٹنے کا اندیشہ ہو تو جراح شگاف کر کے ایک نلی لگا دیتے ہین تاکہ آہستہ آہستہ پیپ خارج ہو کیونکہ ایکبار زیادہ پیپ نکلنے سے مریض کے تلف ہونے کا خوف ہوتا ہے اور جب کسیقدر زیادہ پیپ نکلنے سے مریض کی طبیعت سست و نبض کمزور معلوم ہو تو گدی رکھہ کر پٹی باندہ دین اور دو چار دن بعد پھر بدستور مذکور نکالین ؛

مختلف جگہہ کے خاص خاص پھوڑون کا خاص طریقہ سے علاج کیا جاتا ہے جسکو ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے ؛

۲ - پھنسی

پھنسی یا چھوٹے دنبل کو انگریزی مین بائل اور لاطین مین فرنکیولس کہتے ہین. موسم کی تبدیلی - یا خون کی خرابی یا قواعد حفظ صحت کی عدم پابندی یا کمزوری یا کافی و عمدہ غذا نہ ملنے یا دموی مزاج والون کو بعد نکلنے گرمی دانون کے اکثر پیٹھ یا گردن یا چوتڑ یا زیادہ تر مُنہ پر اس قسم کی پھنسیان نکلتی ہین چنانچہ منہ پر کی پھنسیون کو ہندی مین مہاسہ بولتے ہین جو ایام شباب مین بہت سے نکلتے ہین - شروع مین جلد و خانہ دار جھلی کے تھوڑے حصہ مین سوزش ہونے سے ایک سرخ پھنسی نکلتی ہے جسمین کھجلی ہوتی ہے پھر پیپ پڑنے و درد ہونے لگتا ہے اور وہ پھنسی اونچی ہو جاتی ہے اور اسکا ٹھیک درمیانی مقام گل جاتا ہے جو بذریعہ انگلی کے دبانے سے نکل آتا ہے جسے کیل بولتے ہین اور کیل نکلکر گڑھا پڑ جاتا ہے - جو پھر مندمل ہو جاتا ہے کبھی تو بائل ایک ہی جگہہ پر کئی ہوتے ہین اور کبھی ایک اچھا ہوتا ہے - دوسرا نکل آتا ہے - اگر بائل صرف جلد و خانہ دار جھلی مین ہو تو درد نہین ہوتا اور جلد کے نیچے

کی گلٹیان بہی ماؤف ہون تو اُبھار تو کم ہوتا ہے مگر اسکا دل یعنی ورم زیادہ اور
درد شدید ہوتا ہے اور چوگرد ایک سُرخ حلقہ پڑجاتا ہے اِس قسم کے
دنبل کو عوام مین بال توڑ کہتے ہین ٭

علاج - ابتدا مین ٹنکچر آیوڈین - یا ٹنکچر اسٹیل یا - کاسٹک لوشن - یا سیاہ مرچ
گھسکر مقام ماؤف پر لگا دین - گرم پانی سے سیکین - پیپ پڑنا معلوم ہو تو پولٹس
ـــــ تاکہ بالکل صاف ہو جائے اور مردار حصہ نکل جائے بعدہٗ سادہ مرہم لگائین
مہاسون کے دور کرنیکے لئے کوئی مقوی دوا دینا - اور یہہ نسخہ بناکر اسمین سے
تھوڑا لیکر مہاسون پر ملنا بہی مفید ہے - **نسخہ** - گندک ایک ڈرام - گلیسرین ایک اونس
پانی چہہ اونس - سبکو خوب ملالین - اور تھوڑا تھوڑا مہاسون پر خوب ملین ٭
بیرونی علاج کے سوا درونی علاج بہی ضرور کرنا چاہیئے - یعنی بخار یا قبض ہو تو ہلکا
نمکین مسہل دین - یا مریض قوی ہو تو ایک مسہل دین - اور مقوی و حیوانی غذا جیساکہ
گوشت و انڈے و گرم مصالح وغیرہ سے پرہیز کرائین - دس دس قطرے لائکر پٹاسی
یا دس دس گرین سوڈا - یا جواکہار پانی مین ملاکر دن مین دو تین بار پلائین ٭
اگر مریض کمزور ہو تو مرکبات فولاد یا روغن ماہی - یا کونین - یا کلوریٹ آف پٹاس وغیرہ
بمقدار مناسب دو تین ہفتہ تک دین - یہہ نسخہ بہی عمدہ ہے - **نسخہ** - لائکر آرسنی کیلس
دو ڈرام - ٹنکچر آف اسٹیل چہہ ڈرام - انفیوزن کواشیا چوبیس اونس - سبکو ملالین
اور ایک ایک اونس دن مین دو تین دفعہ کہانا کہانیکے بعد پلائین ٭

۳ - گٹے یا بھٹیک

نمازی مسلمانون کی پیشانی و گھٹنون و ٹخنون پر - یا مزدورونکی ہتیلیون پر - یا ننگے

سپہننے والون کی انگلیون پر بھورے سیاہی مائل نشان جو بوجہ خراشش کے پڑجاتے ہین ان کو انگریزی مین کارنز ہندی مین گٹے یا ڈہٹے کہتے ہین ؛

نمازیون کے گٹون سے تو ضرر نہین ہوتا بلکہ مذہبی آدمی سیماھم فی وجوھم من اثر السجود کا خیال کرکے ان گٹون سے خوش ہوتے ہین مگر بعض دفعہ مزدورون کے ہاتھون اور شوقین تنگ جوتہ پہننے والون کے پاؤن کی انگلیون مین انسے ایسا درد و تکلیف ہوتی ہے کہ مزدور کام سے و شوقین چلنے سے بیکار ہو جاتے ہین ؛

یہہ دو طرح کے ہوتے ہین ایک تو سخت جو تنگ جوتہ پہننے سے پاؤن کی انگلیون پر اور لکڑی کی تپائی یا پتھر پر برابر بیٹھنے سے چوتڑون پر بسبب دباؤ کے پڑجاتے ہین - دوسرے نرم جو پاؤن کی انگلیون کے درمیان مین باہمی رگڑ و دباؤ ہونے اور صاف نہ کرنے سے پیدا ہوتے ہین ؛

علاج - سخت گٹے کا یہہ علاج ہے کہ رات کو اور صبح کو گرم پانی سے گٹے کو بھگوئین اور صابون و گرم پانی سے دہوئین - جب نرم ہو جائے تیز قلمتراش سے اسطرح آہستہ آہستہ چھیلین کہ زندہ جلد نہ چھلے پھر اسپر اسٹرانگ سولیوشن آف پٹاش ہوشیاری سے چھادین - یا ٹنکچر آف آیوڈین یو برش سے دن مین دو یا تین دفعہ لگادین ؛

دوسری ترکیب یہہ ہے کہ ملائم چمڑے یا نمدے کا چھوٹا ٹکڑا کاٹین اور اس پر اڈہیزو پلاسٹر لگا کر اسکے بیچ مین اتنا بڑا سوراخ کرین جتنی جگہہ بھوری و سخت ہو پھر مقام ماؤف پر اسطرح لگائین کہ کارن سوراخ مذکور مین آجائے

پھر صابون و گرم پانی سے دھوتے رہین - اور کئی روز بعد جب نرم ہو جائے پلاسٹر
اتار کر یہہ دوا لگا دین تو پھر پیدا نہو گا - نسخہ - اشق چار ڈرام - سفید موم چار ڈرام
دونون کو بذریعہ حرارت کے خوب ملا کر ڈیڑھ ڈرام زنگار اسمین مخلوط کر دین - پھر اسمین
سے تھوڑا سا صاف چمڑے پر پھیلا کر گٹے پر لگائین ؛

تیسری ترکیب یہہ ہے کہ ایک حصہ تارپین کا تیل - ایک حصہ زنگار - دو حصہ
سفید رال - چار حصہ زرد موم - لیکر سبکو ملا کر مرہم بنا کر رات کو گٹے پر لگا دین
صبح کو بذریعہ قلمتراش وغیرہ کے گٹے کو اسقدر چھیلین کہ اسکی جڑ نکلجائے
پھر گندک کے تیزاب سے جلا دین ؛

نرم گٹے کا یہہ علاج ہے کہ مقام ماؤف پر ٹنکچر آیوڈین - یا - کلورائیڈ آف زنک - یا
سولیوشن آف پٹاش - بذریعہ برش کے لگا دین - اور موٹی جلد کو کند چاقو کے
ذریعہ سے نکالدین ؛

۴ - مسّے

خرابئ رطوبت کے لگنے یا اور کسی طرح خراش ہونے یا ضعیفی یا آتشک
کی وجہ سے یا بلا سبب چہرہ یا انگلیون یا ہاتھہ یا گردن یا کسی پوشیدہ حصہ
جسم یا مقعد کے قریب چھوٹے گول اُبھار جو پیدا ہو جاتے ہین انکو انگریزی
مین وارٹس - ہندی مین مسّے پنجابی مین موکہ کہتے ہین ؛ جڑ انکی پتلی ہوتی ہے
علاج - ٹنکچر آف اسٹیل - یا نیلے تھوتھے کا تیز عرق - یا اسٹرانگ ایسیٹک ایسڈ
غرضکہ انمین سے جو موجود ہو بذریعہ برش یا پھریری کے ہوشیاری سے
مسون پر لگا دین - یا سیون کے پتون کا سفوف و زنگار مساوی الوزن ملا کر

مسوں پر لگائیں ؛

اگر مسّہ باندھنے کے لایق ہو تو بال یا مضبوط موم لگے ہوئے یا ریشمی ڈورے کے ذریعہ سے مسے کو خوب کسکر باندہ دیں - جب ایک یا دو روز بعد مسہ گر پڑے تو مقام ماؤف پر نائٹریٹ آف سلور یا نیلے تھوتھے کی قلم سے ذرا رگڑ دیں ؛

یہہ عارضہ بار بار ہو تو سنکھیا یا سولیوشن آف آرسنک انفیوزن چرایتہ کے ساتھہ بمقدار مقررہ دیں ؛

۵ - کچل جانا

کچل جانیکو ڈاکٹری میں کنٹیوزن - یا - بروز کہتے ہیں - کنٹیوزن اونڈ کی علامات باب ششم میں اور احتیاط باب ہشتم میں لکھی گئی ہیں - اور جب کوئی مقام زیادہ کچل جائے یا اور بد نتایج لاحق ہوں تو اسکا علاج بغیر ڈاکٹر کے نہیں ہو سکتا - مگر یہاں اس کچل جانیکا بیان کرنا مقصود ہے جو کوئی چیز کوٹنے یا ریل میں کھڑکی کھولنے یا بند کرنے یا بچوں کے کھیلنے میں انگلی وغیرہ خفیف طور پر کچل جاتی ہے ؛ اگر ایسا ہو تو اکثر جلد نہیں پھٹتی بلکہ زیر جلد زخم ہوتا ہے اور عروق شعریہ کے پھٹنے سے جلد کی رنگت بدل جاتی ہے یعنی پہلے نیلی پھر زرد یا سبز ہو جاتی ہے اور خانہ دار جھلی میں اجتماع خون ہونے سے ورم ہو جاتا ہے - دھیا دھیما درد ہوتا ہے پھر خون جذب ہو کر جلد اصلی حالت پر آجاتی ہے اور درد وغیرہ رفع ہو جاتا ہے یا آدمی کمزور و طبیعت نادرست ہو تو پیپ پڑ جاتی ہے ؛

علاج - صرف ٹھنڈا پانی یا ٹھنڈا پانی و سرکہ ہموزن ملا کر - یا نوسادر پانی میں حل کر کے - اسمیں کپڑا بھگو کر کچلی ہوئی جگہہ پر باندھیں اور برابر تر کرتے رہیں

عضو ماؤف کو آرام سے اور بخار کھین اکثر اسی علاج سے خون جذب ہوجاتا ہی اور اتفاقیہ سوزش کی علامات ظاہر ہون تو اسکے مطابق یا پیپ پڑ جاوے تو مثل پھوڑے کے علاج کرین لیکن شاذ و نادر ایسا ہوتا ہے ٭

۶ - اورنگ زیبی پھوڑا

اسکو انگریزی مین دہلی سور - یا - لاہور سور کہتے ہین - بادشاہ عالمگیر کے زمانہ مین اس قسم کا دنبل دہلی مین بطور وبا کے نمودار ہوا تہا بدینوجہ اسکا نام اورنگ زیبی مشہور ہے اور فی زمانہ بھی دہلی لاہور وغیرہ مین اکثر دیکھا جاتا ہے اور ہر جگہہ جدا جدا اسکے نام ہین جیسا کہ لاہور مین لاہوری گھاؤ ملتان مین ملتانی گھاؤ وغیرہ نجس پانی کے پینے یا اسمین نہانے سے اکثر جسم کی کھلی جگہہ مین جلد پر مثلاً ہاتھ پاؤن یا پیٹھ پر یہہ عارضہ پیدا ہوتا ہے اور اسکے مواد مین باریک کیڑون کے بیضے بذریعہ خوردبین نظر آتے ہین - شروع مین مچھر کے کاٹنے کا سانشان ہوتا ہے پھر دور تک سرخی و جلن و درد ہو کر کبھی تو درمیانی مقام پر پیپ مگر اکثر سست قسم کا گھاؤ ہوتا ہے - جو ایک خاص حد تک پھیلکر ٹھیر جاتا ہے اور اسکی سطح پر چکنے بیڈول چھلکے اور اٹھے ہوئے کھرنڈ دار انگور نظر آتے ہین اور ایک چھلکا اترنے کے بعد دوسرا پیدا ہوتا ہے اور اسیطرح برسون رہتا ہے اور بعد آرام ہونیکے ایک بڑا داغ رہ جاتا ہے ٭

علاج شروع مین مثل دنبل کے علاج کرین - جب مرض مزمن ہوجاوے تو کاربولک ایسڈ - یا آیوڈین آئنٹمنٹ لگادین - یا لوہا گرم کرکے اس سے داغدین یہہ دوا بھی ایسے گھاؤ پر لگاتے ہین - نسخہ - بیگری ایک حصہ - اتیل کیچ

ایک حصہ۔ نیلا تھوتھا چوتھائی حصتہ۔ سبکو پانی مین خوب باریک پیسکر کپڑے پر پھیلاکر زخم پر لگا دین اور دو دو روز بعد بدلتے رہین اس سے چند روز مین آرام ہوجاتا ہے ؀

۷۔ بستر پر پڑے رہنے سے گھاؤ ہونا

ہڈی ٹوٹنے یا بخار وغیرہ کے سبب وکمزور مریض عرصہ تک سخت بستر پر ایک پہلو پڑا رہے تو اُبھرے ہوئے مقامات پر گھاؤ ہوجاتے ہین۔ جسکو انگریزی مین بڈسور کہتے ہین ؀

پہلے اس جگہہ کی جلد سرخ نیلگون ہوتی ہے پھر آبلے پڑکر یا بغیر آبلے پڑے سڑن ہوکر زخم ہوجاتا ہے جسمین درد نہین معلوم ہوتا۔ اور جب کمر پر ایسا گھاؤ ہو تو رفتہ رفتہ ہڈی مین خرابی پیدا کرکے حرام مغز تک پہنچتا ہے۔ اور جوڑ پر ہو تو جوڑ کھل جاتے ہین ؀

علاج۔ جب ایسا مرض ہو کہ جسمین کئی ہفتہ مبتلا رہنے کا خیال ہو تو مریض کو نرم وصاف بستر پر مثلاً روئی یا سن کے گدے پر لٹائین اور بستر کی سلوٹ وغیرہ ہمیشہ درست کرتے رہین۔ شانہ وڈہڈی وگردن کے نیچے وپشت وسر وغیرہ کو روز دیکھہ لین اور مقامات مذکور پر شراب یا ٹنکچر آیوڈین لگا دیا کرین تاکہ اُدہر کو خون رجوع ہو کیونکہ ادہر کو دباوٹ کے سبب بخوبی دوران خون نہونے سے ہی یہہ عارضہ ہوتا ہے۔ مقوی ومحرک غذا ودوا مریض کی حالت کا خیال کرکے کھلائین تاکہ صحت درست رہے ؀

اگر زخم ہوجائے تو مریض کے لیٹنے کی وضع مین تبدیلی کرین۔ زنک آئنٹمنٹ

آیوڈو فارم ٹنکچر آیوڈین - وغیرہ مین سے جو موجود ہو لگائین ؛
مرض بڑہ گیا ہو تو پولٹس مین کوئلہ کا سفوف ملاکر مقام ماؤف پر باندہین - جب زخم صاف
ہوجائے تو کاربولک آئیل یا سادہ مرہم لگائین اور زخم کو ڈریس کر کے اسکے نیچے
بہت سی دہنی ہوئی وصاف روئی رکھدین - غذائیت بخش غذا کھلائین - حفظ صحت
کے قواعد کے پابند رہین ؛

۸ - زخم مین کیڑے پڑنا

السر یعنی گھاؤ وا ونڈ یعنی زخم کے بابت بیمار دار کو جسقدر جاننا چاہیئے باب ششم
وہشتم مین لکھا ہے لیکن زخم مین کیڑے پڑنیکا بیان رہگیا تھا جسکو انگریزی مین
میگٹ کہتے ہین وہ یہہ ہے ؛
جب کسی زخم وغیرہ کی احتیاط وصفائی نہ کیجائے اور کھلا چھوڑ دیا جائے تو اسپر
بڑی مکھی بیٹھکر انڈے دیتی ہے تو کیڑے پیدا ہوجاتے ہین - اور
گھاؤ بڑہتا جاتا ہے - بدبودار مواد نکلتا ہے - درد وبیچینی ہوتی ہے - نیند نہین
آتی - طبیعت مرجھائی ہوئی رہتی ہے - کبھی کیڑون کے خراش کے سبب
کزاز کی علامات پیدا ہوجاتی ہین ؛
علاج - کیڑون کو چمٹی سے پکڑکر نکالدین - تارپین کا تیل چھڑکین - (دیکھو
صفحہ) یا کیلومل بُرکین - کہتے ہین کہ ڈہاک کے بیجون کا سفوف چھڑکنے
سے بھی کیڑے مرجاتے ہین ؛
درد و بیچینی رفع کرنیکے لئے رات کو افیون دین - مریض کمزور ہو تو مقوی دوا و
غذا کھلائین ؛

فائدہ - ہمیشہ زخم کو صاف رکھنا و مناسب ہو تو کاربولک آئیل یا مرہم لگانا - پٹی باندھنا چاہیئے تاکہ کیڑے نہ پڑین ؛

۹ - نہروا نکلنا

افریقہ مین گنی نام کا ایک شہر ہے جہان یہہ مرض بکثرت ہوتا ہے بدینوجہ اسکو گنی ورم کہتے ہین - اور لاطن نام ڈراکنکیولس ہے مگر ہندوستان مین مدراس بمبئی و راجپوتانہ کی طرف بھی بہت لوگون کو نہروا نکلتا ہے ؛

یہہ کیڑا سفید گلابی رنگ کا ایک انچہ کے آٹھوین حصہ کی برابر گول تین فٹ سے چہہ سات فٹ تک لمبا ہوتا ہے مگر جب آدمی کے بدن مین داخل ہوتا ہے تو ایسا باریک ہوتا ہے کہ آنکھون سے نظر نہین آتا ؛

اسکے بیچ مین آنتین ہوتی ہین جسکو توڑنے سے بہت سے کیڑے بذریعہ خوردبین نظر آتے ہین - جہان اس مرض کی کثرت ہوتی ہے وہان تو شاید ہی اس سے کوئی بچے مگر زیادہ تر انہین لوگون کے پاؤن مین ہوتا ہے جو کیچڑ پانی مین ننگے پاؤن پھرتے ہین یا اسطرف کے میلے تالابون مین نہانے سے اور مقامات جسم پر بھی نکلتا ہے ؛

جسم مین داخل ہوکر خانہ دار جھلی مین بڑھتا اور بچے دیتا رہتا ہے جس جگہہ نہروے کا شبہہ ہو اور مریض لاغر ہو تو ٹٹولنے سے ڈور کی مانند گرہ معلوم ہوتی ہے جب آٹھہ نو ماہ بعد باہر نکلنا چاہتا ہے تو اس جگہہ خارش ہوکر آبلہ دکھائی دیتا ہے پھر خاص اس جگہہ اور اسکے اطراف مین ورم و درد وغیرہ سوزش کی علامات ظاہر ہوتی ہین اور کئی دن کے بعد آبلہ مذکور ٹوٹ کر کیڑے کا منہ نظر آتا ہے ؛

اگر کیڑا صرف جلد کے نیچے ہو تو آسانی سے نکل آتا ہے مگر گوشت یا کسی عضلہ کی نس مین ہوتا ہے تو مشکل سے نکلتا ہے اور وہان سوزش ہو جاتی ہے۔ پیپ پڑ جاتی ہے۔ اور جب جسم کے اندر ٹوٹ جائے تو کیڑے جو اسکے اندر ہوتے ہین بوجہ ٹوٹنے کے پھیل جاتے ہین اور وہان انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ اور ٹخنہ وغیرہ مین ایسا اتفاق ہو کہ نکلنے مین ٹوٹ جائے یا نہ نکلے تو ایسی شدید سوزش ہوتی ہے کہ تپ دق کی علامات ظاہر ہوتی ہین اور مریض تلف ہو جاتا ہے۔ اور کبھی بلا ضرر برسون جسم کے اندر رہتا ہے۔ جب جوڑ کے قریب ہو تو مریض درد کے سبب جوڑ کو مروڑے رہتا ہے جس سے جوڑ بیکار ہو جاتا ہے۔ اسکا زخم اکثر ناسور کے مانند ہوتا ہے ؛

اس مرض مین ہلکا سا بخار اور عضلات مین مثل وجع مفاصل کے درد ہوتا ہے لیکن گٹھیا مین کئی جوڑون مین درد ہوتا ہے اور اسمین صرف مقام ماؤف پر ؛

علاج۔ جب ٹٹولنے سے جسم کے نیچے کیڑا معلوم ہو تو نشتر سے شگاف دیکر سلائی کے ذریعہ سے نکال دیتے ہین مگر یہہ کام بغیر ڈاکٹر کے ہر کسی سے نہین ہو سکتا اسلیئے بہتر ہے کہ جب خود بخود کیڑا نکلے تو یہہ تدبیر کرین کہ اسکے منہ کو پکڑ کر کپڑے کی پتی پر لپیٹ دین اور چوگرد میٹھا تیل ملدین اور تھوڑا تھوڑا آہستگی کے ساتھ کھینچین تاکہ ٹوٹ نہ جائے ورنہ زیادہ تکلیف ہوتی ہے جیسا کہ اوپر لکھا گیا بلکہ بہتر یہہ ہے جیسے نکلتا آوے بتی پر لپیٹتے جائین چنانچہ پانچ چار روز مین بالکل نکل آتا ہے اور خود بخود نہ اترے تو ٹھنڈے پانی کے تریڑے اس عضو پر دین تیز کاربولک ایسڈ کیڑے پر لگا کر کھینچا جائے تو آسانی سے نکل آتا ہے اور ٹوٹنے کا ڈر نہین رہتا کیونکہ تیزاب لگانے سے کیڑا سخت ہو جاتا ہے۔ دھتورہ یا مدار یعنی آکھ یا تمباکو کا پتا بھی مقام

ماؤف پر باندہنا مفید ہے ؛

جب عضلات کی نس مین کیڑا ہو تو اکثر نکالنے مین ٹوٹ جاتا ہے اور سوزش ہو جاتی ہے اس صورت مین سندور و صابن مساوی الوزن پانی مین پیسکر مقام ماؤف پر لگانا مفید ہے ؛

اگر سوزش بڑہ جائے تو پولٹس وغیرہ باندہین اور ضرورت ہو تو ڈاکٹر سے علاج کرائین ؛

فائدہ - جس ملک مین یہہ کیڑا ہوتا ہو وہان کھانے کی چیزون مین مثل ہندوؤن کی ہینگ کا استعمال کرین - یا دو گرین ہینگ - دو گرین ایلوہ کی گولی بناکر روز کھائین اور بحالت مرض بھی یہہ گولیان دین - جس تالاب کا پانی غلیظ ہو اسکو کھانے یا پینے یا نہانے وغیرہ کے کام مین نہ لائین اور سوائے ایسے پانی کے صاف پانی مہیا نہو تو اسکو خوب جوشدیکر سرد کرکے استعمال کرین - تاکہ اسکے کیڑے مرجائین - پا برہنہ نہ پہرین اگر کیچڑ وغیرہ مین پہرنیکا اتفاق ہو تو فوراً خوب پونچھکر خشک کرلین ؛

۱۰ - موچ

بوجھ اٹھانے یا چلتے چلتے پاؤن خالی پڑجانے یا گرنے یا تشنجی مرض کے سبب عضلات مین کھچاوٹ ہونے سے کسی ساخت کے ریشے پھٹ جائین یا تن جائین تو اسے انگریزی مین اسپرین - یا - اسٹرین اور ہندی مین موچ کہتے ہین - جب ریشے پھٹ جائین تو خون بھی نکلتا ہے اور یہہ کیفیت اکثر ٹخنے یا گھٹنے کے جوڑون مین ہوتی ہے ؛

جس جوڑ مین موچ آئے اسکی حرکت بند ہو جاتی ہے - شدت کا درد اور کچھ عرصہ بعد

سوجن ہوتی ہے۔ کبھی جوڑ مین اسقدر سوزش بڑہ جاتی ہے کہ ہڈیون کی خرابی تک نوبت پہنچتی ہے مگر اکثر آرام ہوجاتا ہے۔ بعد آرام ہونیکے کسیقدر سختی و درد و بہت دن تک جوڑ کمزور رہتا ہے اور ادنٰے سبب سے پہر موچ آجاتی ہے یا سوزش ہوجاتی ہے +

علاج ۔خفیف موچ آئی ہو تو صرف میٹھے تیل کی مالش کرنے و بنڈج باندہ دینے اور عضو ماؤف کو آرام مین رکھنے سے فائدہ ہوجاتا ہے مگر شدید ہو تو اسپلنٹ۔ یا اسٹکنگ پلاسٹر کے ذریعہ سے عضو معلول کو آرام سے رکھین۔ اور عضلہ کی نس ٹوٹ گئی ہو تو ایسی وضع سے رکھین کہ عضلاتی کھچاؤ نہو۔ پہر ٹھنڈے پانی کی گدی و بنڈج باندہین اور برابر تر کرتے رہین۔ یا نوسادر و شورہ ہموزن لیکر پانی مین ملاکر اس پانی سے تر کرین۔ یا۔ ایک اونس نوسادر۔ ایک اونس شراب۔ پندرہ اونس پانی سب کو ملالین اور اس سے بھگوتے رہین +

اگر سوزش کی علامات یعنی سرخی و سوجن وغیرہ زیادہ ہوجائے تو سینک کرین۔ خشک گلاس لگائین۔ جونک لگائین۔ سوزش کا علاج کرین۔ جب درد و سرخی وغیرہ سوزشی علامات رفع ہوجائین تو اسپلنٹ وغیرہ کھولدین۔ اور تارپین کا تیل یا یہہ دوا ملین۔ **نسخہ** سرکہ یا اسپرٹ آف کیمفر۔ اسپرٹ آف ٹرپن ٹائین۔ ہر ایک مساوی الوزن ملاکر مالش کرین۔

اگر درد باقی ہو تو افیون و کافور میٹھے تیل مین ملاکر ملنا بہتر ہے۔

مدت تک عطل رہنے کے سبب جوڑ بیکار ہوجاتا ہے اسلئے آہستہ آہستہ کبھی کبھی کھینچنا اور رفتہ رفتہ فعل کا عادی کرنا چاہیے مگر عرصہ تک جوڑ پر جاصکر گھٹنے یا ٹخنہ پر

موچ ہو تو بنڈج باندھے رکھیں - موچ پرانی ہو جائے اور آرام نہ ہو تو تھوڑی در رین بلسٹر بھی لگاتے ہین ٭

۱۱ - انگلی کی کور پکنا

چوٹ یا پھانس لگنے یا ناخن کی جڑ مین سوئی چبھنے یا بعض دفعہ کمزوروں کو بلا سبب ہاتھ کی انگلی یا انگوٹھے کی نوک پر اندر کی جانب ناخن کی جڑ یا سر پر سوزش ہو جائے تو اُس کو انگریزی مین وٹلو پنجابی مین چندرا کہتے ہین - اسمین نہایت شدید درد ٹیس کے ساتھ ہوتا ہے - بوجہ درد کے رات کو نیند نہین آتی - کبھی اسکی وجہ سے بخار ہو جاتا ہے مقام مذکور پر آخر کو پیپ پڑ جاتی ہے اور یہ پیپ گہری ہوتی ہے کبھی سوزش ہتیلی و پہنچے تک پہیل جاتی ہے - گاہے ہڈی مردار ہو جاتی ہے ٭

علاج - السی کا یا ڈبل روٹی کا پولٹس (دیکھو صفحہ ۱۴۲) باندہین - جہان تک جلد سُرخ ہو اسپر ٹنکچر ارنیکا ایک حصہ - گلیسرین دو حصہ - یا اکسٹراکٹ آف بلاڈونا بیس گرین گلیسرین ۲ دو ڈرام - ملاکر لگائین - یا مساوی الوزن لاڈنم و پانی مین ایک ٹکڑہ النٹ بھگوکر باندہین - گلے مین رومال باندھ کر ہاتھ کو اسپر رکھین تاکہ ہاتھ لٹکنے نہ پائے - درد رفع کرنیکی غرض سے رات کو سوتے وقت ایک گرین افیون دین -

جب پیپ معلوم ہو فوراً گہرا شگاف دلوادین - اور بعد شگاف کے ایک دو بار پولٹس لگانے سے پیپ صاف ہو جائے تو سادہ مرہم کی پٹی لگائین - ہڈی خراب ہو گئی ہو تو ڈاکٹر سے نکلوادین ٭

۱۲ - کانچ نکلنا

امعاء مستقیم کا کچھ حصہ یا بالکل یا لعابدار جہلی مقعد کے باہر نکل آئے تو اسے کانچ کی

مین پرولیپسس اینائی - ہندی مین کانچ نکل آنا کہتے ہین پیچش یا اسہال یا کرم امعا
کے سبب امعامین خراش ہونے یا پاخانہ پھرنیکے وقت کوتھنے یا مثانہ مین پتھری ہونے
یا غلفہ کا منہ بند ہونیکے سبب اکثر بچون مین قبض یا بواسیر ہو تو بوقت اجابت کوتھنے سے
جوانون مین - کھانسنے یا غدہ قدامیہ بڑہی ہوئی ہو تو پیشاب کے وقت زور لگانے سے
بوجہ کمزوری ضعیفون مین یہہ عارضہ دیکھا جاتا ہے ✦

جب صرف لعابدار جھلی نکلتی ہے تو سرخ یا بیگنی رنگ کے گوشت سے ہوتے ہین - اور
انکے بیچ مین مقعد کا سوراخ ہوتا ہے - اسکو بڑی عمر کا مریض اپنے ہاتھ سے اندر کرلیتا
ہے - یا بچون مین بعد اجابت خودبخود اندر چلی جاتی ہے ✦

اگر امعاء مستقیم معہ لعابدار جھلی کے خارج ہوتی ہو تو گاجر کی مانند گاؤدم گلابی رنگ کی
ایک چیز نظر آتی ہے اور اکثر دو تین انچ اور گاہے تمام امعاء مستقیم نکل آتی ہے -
اور تھوڑی نکلی ہو تو بزور دبانے سے اندر چلی جاتی ہے - اور اسطرح اندر نہ جائے تو
جسقدر مرض کو زیادہ عرصہ گذریگا رنگت مین تبدیلی ہوتے ہوتے آخر کار لعابدار جھلی
کا رنگ مثل جلد کے ہوجاتا ہے - اور اسکے چڑہانیکی تدبیر نہ کیجائے تو مقعد کے عضلات
کی تنگی کے سبب سوزش و سڑن ہوکر مریض کے تلف ہونیکا خوف ہوتا ہے ✦

علاج - آنت باہر نکلی ہوئی ہو اور مریض کی کوشش سے نہ چڑہ سکے تو اسکے
چڑہانیکی یہہ تدبیر ہے کہ بیماردار کے ناخن بڑہے ہوئے نہون اور ہاتھ مین تھوڑا تیل
لگالے اور ایک ٹکڑا نرم ململ کا تیل مین بھگوکر تمام ماؤف پر رکھے اور مریض کو چت
لٹاکر آہستہ آہستہ اسطرح اندر کرے کہ اوپر کا حصہ جو پیچھے نکلا ہے پہلے اور
نیچے کا حصہ جو پہلے نکلا تھا پیچھے اندر داخل کرے یعنی چڑہانیکے لئے انچ انچ

زور نہ کرے بلکہ اوپر کی طرف سے چڑہانیکی کوشش کرے +
جب آنت اندر چلی جائے تو مقعد مین ٹھنڈے پانی کی پچکاری لگائے یا برف کی ڈلی مقعد مین رکھے۔ پھٹکری۔ یا ہیر اکسیس کے عرق کی جو دو گرین فی اونس پانی مین بنا ہوا ہو مقعد مین پچکاری کرے۔ پھر مقعد پر گدی رکھکر مثل لنگوٹی کے بنڈج باندہ دے غذا ہلکی و زود ہضم کھلائے +
قبض ہو تو تین چار ڈرام کیسٹر آئیل۔ یا جرسن پوڈر دے۔ اسہال ہو تو قابض دوا کھلائین اور پھٹکڑی وغیرہ قابض ادویہ کی بہ ترکیب مذکور پچکاری لگائین۔ یا پانچ گرین ٹینین۔ کو ایک اونس پانی مین ملاکر دن مین دو دفعہ پچکاری لگائین ضعف ہو تو مقوی ادویہ دین غرضکہ جو سبب ہو اسکے دور کرنے کی کوشش کرین۔ سنگ مثانہ وغیرہ ایسا سبب ہو کہ جسمین بیمار دار دست اندازی نہین کر سکتا۔ یا بیمار دار کی کوشش سے آنت اندر نہ جا سکے تو ڈاکٹر کی طرف رجوع کرین۔ آنت نکل آتی اور خود بخود یا ذرا اشارہ سے چڑہ جاتی ہو تو ہیر اکسیس ڈو گرین۔ پانی ایک اونس۔ اسی حساب سے بہت سا عرق بنالین اور بعد اجابت کے اسی سے آبدست کرایا کرین +

۱۳- بواسیر

اسکو ڈاکٹری مین ہمورائیڈ۔ انگریزی مین پایلز کہتے ہین۔ زیادہ بیٹھا رہنے۔ وعیش و آرام سے پڑے رہنے وورزش نہ کرنے۔ قبض دایمی یا بدہضمی یا جگر کی کوئی بیماری ہونے۔ گھوڑے پر بہت چڑہنے۔ گرم و مصالحدار اغذیہ ہمیشہ کھانے۔ شراب بکثرت پینے۔ سردی لگنے۔ تیز مسہلات مثل ایلوہ وغیرہ کے استعمال کرنے۔ عورتون کو حمل یا رحم یا خصیۃ الرحم کے امراض ہونے سے یہ عارضہ ہوجاتا ہے +

جب مستون سے خون جاری ہو تو بلیڈنگ پائلس یعنی خونی بواسیر۔ اور جب خون نہ جاری ہو تو بلائنڈ پائلس یعنی بادی بواسیر کہتے ہین *

اور مستے باہر ہون تو اکسٹرنل پائلس یعنی برونی بواسیر کہلاتی ہے اور اسمین اکثر خون نہین نکلتا۔ اور مستے اندر ہون تو انٹرنل پائلس بولتے ہین جو اکثر خونی ہوتی ہے +

برونی یا بادی بواسیر مین مقعد کے برونی کنارہ پر چھوٹے چھوٹے گول مستے جلد یا لعابدار جھلی سے ڈھکے ہوئے ہوتے ہین جنسے پاخانہ پھرنے مین تکلیف اور کھجلی و درد و سوجن و قبض کی شکایت ہوتی ہے اور سوزش ہو جائے تو شدت کا درد ہوتا ہے وہ جگہہ سرخ ہو جاتی ہے پائخانہ پھرنے کے وقت کو تھنے سے رگون کے پھنجانیکے سبب سوزش کی ایسی زیادتی ہوتی ہے کہ مریض چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔ مقعد کے باہر سے جا بجا جلد لٹککر ایک سیاہ یا نیلا داغ پڑجاتا ہے +

اندرونی یا خونی بواسیر مین قبض و بے آرامی و بے چینی و پائخانہ کی حاجت باربار اور مقعد کے اندر کوئی چیز اٹکی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ پیشاب بھی دقت سے آتا ہے کمر ران مین اور عورتون کے رحم مین بھی درد ہوتا ہے۔ پاخانہ کے وقت کو تھنے سے یکایک خون نکل آتا ہے۔ یا بعد پاخانہ کے قطرے قطرے ٹپکتا ہے۔ بار بار خون خارج ہونیکے سبب مریض کی رنگت زرد و لاغری و کمی خون کی علامات نمایان ہوتی ہین کانچ کمزوری کے سبب کانچ نکل آتی ہے کبھی کو نتھنے کی وجہ سے اندر کا مستہ باہر نکل آتا ہے جو اخروٹ سے لیکر مرغی کے انڈے کی برابر ہوتا ہے۔ اور جب وہ مستہ مقعد کے عضلہ کے سکڑنے کے سبب اندر نہین جاتا تو اسمین سوزش و سڑان ہو کر نہایت تکلیف ہوتی ہے۔ حتی کہ پیشاب بھی بند ہو جاتا ہے +

خونی بواسیر و پیچش سے دہوکا ہوتا ہے مگر اسطرح تمیز ہو جاتی ہے کہ بواسیر مین پاخانہ سے پہلے خون آتا ہے یا بعد مین اور پیچش مین فضلہ کے ساتھہ ملا ہوا خارج ہوتا ہے +

علاج۔ صبح و شام ہوا خوری کرانا و سادہ و ہلکی و زود ہضم غذا کھلانا چاہئیے جس مرض کی وجہ سے یہہ عارضہ ہو اُسکا علاج کرائین۔ تیز و خراشدار مسہلات وایلوہ کے مرکبات سے تو پرہیز کرین مگر اور ملینات دیتے رہین چنانچہ معجون گندک (باب دہم مین دیکھو) امعاء مستقیم کے امراض مین عمدہ ملین ہے۔ ریوند چینی کے مرکبات اور یہہ نسخے ملینُ کے لئے اس عارضہ مین دئے جاتے ہین۔

۱۔ نسخہ۔ میگنشیا ایک ڈرام۔ ریوند چینی کا سفوف ایک ڈرام۔ سونٹھہ آدہا ڈرام۔ کریم آف ٹارٹار ایک ڈرام۔ سب دواؤن کو اسقدر سادہ شربت مین ملائین کہ شل چٹنی کے ہو جائے اور اسمین سے ایک ایک ڈرام دن مین دو یا تین دفعہ دین +

۲۔ نسخہ۔ شیر خشت ایک ڈرام۔ معجون سنا ایک ڈرام۔ گندک تصعیدہ تین ڈرام۔ سونٹھہ نصف ڈرام۔ سبکو اسقدر سادہ شربت یا شہد مین ملائین کہ چٹنی کی مانند ہو جائے اور اسمین سے ایک ڈرام سے چار ڈرام تک روز کھلائین کیسکیر اسگریڈا بمقدار مقررہ کھلائین۔ کبھی کبھی روغن بید انجیر بھی کم مقدار مین دے سکتے ہین۔ گندک دودہ مین ملا کر پلانا بھی بہتر ہے +

جگر کا فتور ہو تو معجون سنا ڈٹرکزیکم ڈڈائیلوٹ نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ کا بمقدار مقررہ دینا مناسب ہے +

حاملہ عورتون کو رفع قبض کے لیئے یہہ نسخہ اچھا ہے ؛
نسخہ ۔ گندک صاف کی ہوئی چار ڈرام ۔ سونٹھہ نصف ڈرام ۔ معجون سنا ایک اونس
سادہ شربت دو ڈرام ۔ سبکو ملا لین روزمرہ صبح کو اسمین سے تین چار ڈرام دین
بیرونی بواسیر ہو تو مستون کو رطوبت وغیرہ سے صاف رکھین پاخانہ کے بعد
برف کے پانی یا ٹھنڈے پانی سے آبدست لین اور دو گرین پھٹکڑی ۔ ایک اونس
پانی یا ایک گرین ہیراکسیس ایک اونس پانی کے حساب سے عرق تیار کر کے
بوتل مین رکھین اور اُس سے مستون کو دہو کر گال آئنٹمنٹ (دیکھو باب دہم)
لگائین ؛
اندرونی بواسیر مین روزمرہ صبح کو برف کے پانی یا سرد پانی کا حقنہ کرین ۔ پھٹکڑی
یا ہیراکسیس کے عرق مذکور کی یا دس قطرہ ٹنکچر اسٹیل ایک اونس
پانی مین ملا کر شب کو اسکی پچکاری کرین ۔ بعدہٗ سٹرن آئنٹمنٹ
یا گال آئنٹمنٹ لگا دین ؛

جب مسون مین انفلامیشن یعنی سوزش ہو جائے تو مریض کو لٹائے رکھین ۔
گرم پانی سے سیکین ۔ پولٹس باندہین ۔ یا ٹھنڈے پانی مین کپڑے کی گدی
بھگو کر یا برف مقعد پر رکھین ۔ ضرورت ہو تو مقعد کے چوگرد جونکین لگائین ۔
بیرونی بواسیر مین سوزش ہو جائے تو ڈاکٹر کو دکھلائین تاکہ وہ مناسب سمجھکر
شگاف دیدے و پیپ وغیرہ نکلجائے ؛
اندرونی بواسیر مین مستہ باہر نکل آوے اور سٹرن نہوئی ہو تو مقعد کو انگلی سے

کشادہ کرکے اندر کردین - بعدہ ٹھنڈے پانی کی گدی یا برف رکھکر لنگوٹ بندھوادین اگر آسانی سے مسّہ اندر نہ جائے تو اسپر بھی ٹھنڈے پانی کی گدی یا برف رکھین یا ڈاکٹر کو دکھلائین کہ وہ خاص قسم کی سوئی سے چھید کر تھوڑا خون نکال دے ÷

خون بکثرت آتا ہو تو ٹنکچر اسٹیل وغیرہ قابضات بمقدار مقررہ پلائین - پھٹکڑی یا ہیزاکیس کے عرق مذکور کی پچکاری کرین - ٹھنڈے پانی کی گدّی یا برف لگائین - بذریعہ لنگوٹ دباؤ پہنچائین لیکن یہہ خوب یاد رکھین کہ بوڑھے و قوی آدمی مین یکایک خون کو بند نہ کرین کیونکہ ایسا کرنے سے دماغ یا اور کسی عضو رئیس کی طرف خون جاکر وہان اجتماع خون ہونیکا اندیشہ رہتا ہے درد رفع کرنے و خون بند کرنیکے لئے یہہ نسخے مفید ہین ÷

نسخہ - سٹیسیم یعنی ویل مچھلی کی چربی دو ڈرام - سفید موم دو ڈرام - میٹھا تیل چھہ ڈرام - سبکو ملاکر پگلاکر مرہم بنالین پھر اسمین ایک گرین مارفیا - دس گرین شوگر آف لیڈ - آدہا ڈرام اکسٹراکٹ آف بلاڈونا - ملالین اور تھوڑا تھوڑا مقعد کے اندر و باہر لگادین ÷

نسخہ دیگر - ماجوپھل کا سفوف ڈیڑہ ڈرام - کافور نصف ڈرام - افیون پانچ گرین - سادہ مرہم تین ڈرام - سبکو ملالین اور تھوڑا تھوڑا اسمین سے لگائین پائخانہ پھرنے سے بڑی تکلیف ہوتی ہے بدینوجہ مناسب ہے کہ دو ماشہ کافور ایک چھٹانک سادہ مرہم مین ملالین اور پائخانہ جانے سے پہلے اور پیچھے مقعد مین لگالیا کرین ÷

مسّے لٹک آوین تو گال آئنٹمنٹ لگادین یا اس سے فائدہ ہو تو اسطرح

باندہ دین کہ سوئی مین ریشم کا دوہرا ڈورا ڈالکر مسّے کے وارپار کرکے ڈورے کو
قینچی سے کاٹ دین۔ پہر دو سرون کو ایک طرف اور دو سرون کو دوسری طرف
ملاکر کہینچکر گرہ لگادین جس سے کئی دن مین مسّے کٹ کر گر پڑتے ہین۔ جب مسّے
گر پڑین تو کاسٹک سے داغدین ؛

مقعد کو مسّے گہیر لین یا اندرونی بواسیر مین مسّے بہت تکلیف دین تو اُن کو
بعض ڈاکٹر قطع کرتے ہین یا ڈورہ باندہ دیتے ہین۔ مگر یہہ عمل ڈاکٹر سے ہی
ہوسکتا ہے ایسی حالت مین ڈاکٹر کی طرف رجوع کرین ؛

دستکاری کا عمل کرنیکے بعد مریض کو افیون دیجاتی ہے اور یہہ تجویز کیجاتی ہے
کہ جلد جلد پائخانہ نہ آئے پس چار پانچ روز تک شوربہ وسیگو وغیرہ مقوی
غذا دین کہ طاقت بحال رہے مگر ایسی غذا نہ کہلائین جسکا فضلہ بنے۔ پانچ چار
روز بعد مناسب سمجہکر ڈاکٹر خود بذریعہ حقنہ یا کیسٹر آئیل کے پائخانہ کراویگا
اور اندرونی بواسیر مین ڈورا باندہا جائے تو مسّہ مردار ہوکر نکل آئیگا ؛

بہت سے عطائی اس بیماری کے کہو دینے کا دعوے کرتے ہین اور مریض انکی
لسّانی اور اپنی پریشانی کے سبب اکثر انکا علاج کراتے ہین چونکہ انکی دوائین
تیز واکال ہوتی ہین جس سے مریض کو سخت تکلیف پہنچتی ہے۔ پس مناسب یہی ہے
کہ سوائے طبیبون یا ڈاکٹرون کے عام لوگون سے ہرگز علاج نہ کرائین ؛

۱۴- سوزاک

اسکو ڈاکٹری مین گنوریا کہتے ہین۔ ایسا خیال کرتے ہین کہ اعضاء تناسل کے
میلا رہنے سے سوزاک ہوجاتا ہے مگر یہہ قول معتبر نہین ہے۔ ایک تک جو

تحقیق ہوا ہے وہ یہہ ہے کہ جب زن و مرد مین سے کسی کو سوزاک یا آتشک ہو اور مریض یا مریضہ صحیح سالم کے ساتھہ مباشرت کرے یا وہ کپڑا جسمین یہہ زہریلا مادّہ لگا ہو کوئی استعمال مین لائے تو سوزاک ہوتا ہے - اور یہہ زہر کسی اور جگہہ لگجائے تو وہان بھی سوزش ہو جاتی ہے جیسا کہ آنکھہ مین لگنے سے گنوریل افتھلمیا ٭ ہو جاتا ہے ٭

۱

مباشرت وغیرہ کے سبب جب زہر مذکور کا اثر ہو تو مجامعت کے بعد چند گھنٹہ سے آٹھہ دس دن تک عارضہ کا ظہور ہوتا ہے نایزہ مین صرف ایسی سرسراہٹ و بھنبھناہٹ رہتی ہے جیسے پیشاب کا قطرہ رہ جانے سے - اور پیشاب جلن سے آتا ہے یہہ اسکا پہلا درجہ ہے ٭

۲

جب انفلامیشن ہونیکے سبب نایزہ کے اندر خراش و گرمی اور سپاری کے منہ پر ورم و سرخی معلوم ہوتی ہے - نایزہ کا منہ کھلجاتا ہے - دبانے سے ایک قسم کی سفید رطوبت مثل دودہ کے نکل آتی ہے - پیشاب کرنے مین تکلیف و دھار پتلی و حاجت بار بار ہوتی ہے - نایزہ مین باہر کی طرف منہ سے لیکر جڑ تک ٹٹولنے سے ایک سخت شے ڈوری کی مانند معلوم ہوتی ہے - یہہ دوسرا درجہ ہے ٭

۳

اسکے بعد علامات مذکورہ مین کمی ہوتی ہے مگر زرد رنگ کی گاڑھی رطوبت کثرت سے نکلتی ہے - اور ایستادگی خاصکر شب کو بار بار ہوتی ہے جسے کارڈی کہتے ہین اس سے رات کو نیند بھی نہین آتی اور بہت تکلیف ہوتی ہے یہہ تیسرا درجہ ہے

٭ سوزاک کا مواد آنکھہ مین پڑکر آنکھہ دکھنے آجاتا ٭

دوسرے درجہ مین کم و بیش بخار ہوجاتا ہے اور دوسرا و تیسرا درجہ دو تین ہفتہ تک رہتا ہے اور علاج کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ؛

اگر علاج سے فائدہ نہو تو مرض مزمن ہوجاتا ہے جسکو گلیٹ کہتے ہین۔ اسمین کمزوری ہوتی ہے و دیگر عوارض کے شامل ہونے سے صحت مین خلل پڑجاتا ہے۔ پیشاب کرنے مین جلن معلوم ہوتی ہے۔ بلغم سے پیشاب کا راستہ بند رہتا ہے مگر پیشاب کے زور سے کہل جاتا ہے۔ پتلا لسدار مواد اور کبھی چھیچڑے سے نکلتے رہتے ہین اور معقول علاج نہ کیا جاوے اور مریض مباشرت و گرم اغذیہ وغیرہ سے پرہیز نہ کرے تو عمر بہر ستاتا ہے۔ یہہ چوتھا درجہ ہے ؛

سوزاک کا مواد چمکدار و لسدار ہوتا ہے۔ تیسرے درجہ مین ایسا گاڑہا زرد رنگ کا مواد نکلتا ہے کہ کپڑے پر لگجائے تو زرد داغ پڑجاتا ہے اور وہ سخت ہوجاتا ہے۔ ابتدا سے آخر تک سوزاک کا مواد کسی تندرست آدمی کے لگجائے تو اسکو بھی یہہ عارضہ ہوجاتا ہے ؛

سوزاک کی وجہ سے بہت سے امراض ہوجاتے ہین چنانچہ چند کے نام یہہ ہین خصیہ کی سوزش۔ غدہ قدامیہ کی سوزش۔ مثانہ کی سوزش حشفہ کے غلاف کی سوزش حشفہ کی سوزش۔ گردہ کی سوزش۔ نائزہ کے کسی مقام مین دنبل ہونا۔ نائزہ سے خون بہنا۔ خراش مثانہ۔ تندی یعنی کارڈی حبس البول۔ حشفہ کے غلاف کا بند ہونا۔ حشفہ کے غلاف کا اوپر چڑہ کر نیچے نہ اُترنا۔ آنکھہ مین سوزش۔ بد نکلنا۔ مجری بول کا تنگ ہونا یا وہ کا زائل ہوجانا۔ قضیب پر مسّے نکلنا۔ گٹھیا ہونا ؛

عورتون کو سوزاک ہو تو نائزہ مین نہین بلکہ فرج کے کنارون و فرج وغیرہ مین سوزش ہوتی ہے۔ جسکے سبب پیشاب کرنے مین تکلیف اور فرج کی لبون پر ورم اور چلنے کیوقت کلٹیورس مین بے آرامی اور پیٹھہ مین درد ہوتا ہے کبھی یہہ سوزش رحم و خصیتہ الرحم تک بڑہ جاتی ہے و بحالت مزمن فم رحم مین زخم ہوجاتے ہین۔ جو آلات عورتون مین نہین ہین جیساکہ خصتین وغیرہ امراض کا نہونا ظاہر ہے اور جو آلات پائے جاتے ہین مثلاً رحم و خصیتہ الرحم و قاذف نالیان وغیرہ انکے امراض اس عارضہ کے شامل انکو ہوتے ہین ؛

بعض دفعہ لڑکیون کی اندام نہانی مین کرم شکم یا امعاء مستقیم کے عارضہ کے سبب خفیف زخم و ورم ہوجاتا ہے اور صرف سادہ مرہم لگانے سے جاتا رہتا ہے جو سوزاک کی وجہ سے نہین ہوتا مگر سوزاک سے دہوکا ہوجاتا ہے کبھی سیلان رحم کے عارضہ اور سوزاک مین دہوکا ہوتا ہے لیکن اسمین مثل سوزاک کے سوزش و خراش مثانہ و نائزہ وغیرہ مین نہین ہوتی اور نہ پیڑو کی گلٹیان سوجتی ہین ؛

علاج ۔ پہلے درجہ مین جب نائزہ مین صرف سرسراہٹ معلوم ہو تو دو تین گرین نائٹریٹ آف سلور کو ایک اونس آب مقطر یا عینہ کے پانی مین حل کرکے نائزہ مین پچکاری دیجائے تو بعض ڈاکٹر کہتے ہین کہ ہرگز سوزاک نہین ہوتا بعض کا قول ہے کہ اِس سے سوزش کی شدت ہوجاتی ہے۔ علاوہ برین کوئی بیمار بھی اس حالت مین معالج کی طرف رجوع نہین ہوتا بلکہ اُسوقت

آتا ہے کہ جب دوسرا درجہ شروع ہوجاتا ہے پس بہتر یہہ ہے کہ درجہ اول و
دوم مین گرم پانی کی پچکاری نائزہ مین کرین - جب مواد نکلنے لگے تو ایک گرین
پرسیگنٹ آف پٹاس - ایک اونس آب مقطر مین حل کرکے - یا ایک گرین
آیوڈوفارم کو ایک اونس ہیوسلیج مین ملاکر بذریعہ پچکاری کے نائزہ مین
پہنچائین - اس درجہ مین قابض ادویہ کی پچکاری سے پرہیز کرین - مریض
کو چلنے پہرنے و دیگر حرکت نہ کرنے دین - لٹائے رکہین - قبض ہو تو روغن
بیدانجیر کا جلاب دین - سادہ و ہلکی غذا جسمین مصالح وغیرہ نہو کہلائین -
گرم دوا و گرم غذا سے پرہیز کرائین - بہدانہ کا لعاب یا السی کا خیساندہ
یا آشجودن بہر پلائین ؛

اِس عارضہ مین تیزابی کیفیت کی زیادتی ہوتی ہے بدینوجہ کہار ادویہ مثلاً
سوڈا واٹر پلانا - و کاربونیٹ آف پٹاش و نائٹر کا بمقدار مقررہ - خیساندہ السی
کے ہمراہ دیناچاہیے چنانچہ اِس نسخہ سے پیشاب کی جلن کم و تیزابی کیفیت
دور ہوتی ہے - **نسخہ** - لائکر پٹاسی بیس قطرے ٹنکچر ہائیوسائمس
بیس قطرے - کیمفر واٹر ایک اونس - سبکو ملالین - یہہ ایک مقدار ہے ؛
ابتداء مرض مین یہہ نسخہ بہی بہتر ہے - **نسخہ** - گوند کا سفوف بیس گرین -
شورہ پانچ گرین - کریم آف ٹارٹر پانچ گرین - سبکو ملالین یہہ ایک مقدار
ہے السی مین مقدار روزدین اور اوپر سے دودہ و پانی ملاکر پلائین ؛

درد و سوزش کی شدت ہو تو پرینیم پر جونک لگائین - گرم پانی مین

پرینیم خوطون کی جڑ اور مقعد کے مابین جو جگہہ ہے اسکو پرینیم کہتے ہین ؛

گرم پانی مین بٹھائین - گرم پانی یا پوست کے جوشاندہ سے سینک کرین - اکسٹراکٹ بلاڈونا کو پانی مین پیکر پرینیم پر بطور ضماد کے لگائین ❊

بخار ہو تو یہہ نسخہ دین - نسخہ - ٹارٹرامیٹک ایک گرین - اپسم سالٹ بارہ ڈرام - شورہ ایک ڈرام - پانی چوبیس اونس - سبکو ملالین - اور اسمین سے دو دو اونس تین تین چار چار گہنٹہ بعد دین - اس سے جلد و امعا کا فعل درست و حرارت رفع ہوگی ❊

نیند لانے و خراش و درد و جلن و بیچینی رفع کرنیکو کلورل ہیڈریٹ و برومائیڈ آف پٹاسیم کا بمقدار مقررہ دینا مناسب ہے ❊

تیسرے درجہ مین جب مواد زیادہ نکلنے لگے تو قابض ادویہ کی پچکاری دن مین دو تین بار دے سکتے ہین چنانچہ وہ یہہ دوا ہین ❊

۱ نسخہ پچکاری - شوگر آف لیڈ دو گرین - پانی ایک اونس - ملاکر دن مین دو تین بار نائزہ مین پچکاری دین ❊

۲ - نسخہ پچکاری - سلفیٹ آف زنک دو گرین - پانی ایک اونس ملاکر پچکاری دین ❊

۳ نسخہ پچکاری - نائٹریٹ آف سلور دو گرین - پانی ایک اونس - ملاکر پچکاری دین

۴ نسخہ - پھٹکری دو گرین - پانی ایک اونس - ملاکر پچکاری دین ❊

اس درجہ مین بھی سوڈا واٹر وغیرہ کہار ادویہ و قوت بحال رکھنے کے لئے مقوی دوائین اور ضرورت ہو تو جرمن پوڈر وغیرہ ملینات کام مین لائین ❊

چوتھے درجہ مین یعنی جب سوزاک مزمن ہوجائے تو نسخ ذیل مفید ہین ❊

۱ نسخہ - آئل آف کوبیوا پندرہ قطرے - لائکر پٹاسی دس قطرے - نائٹرک ایتھر بیس قطرے - کیمفر واٹر ایک اونس - سبکو ملالین یہہ ایک خوراک ہے ایسی دو تین

تین بار دین ؛

۲۔ روغن صندل بیس قطرے۔ رکٹی فایڈا سپرٹ ایک ڈرام۔ روغن دارچینی ایک قطرہ۔ سبکو ملاکر دین اور اوپر سے تھوڑا پانی پلا دین۔ یہہ ایک خوراک ہی

۳۔ نسخہ۔ بالسم آف کوپیبا ایک اونس۔ لعاب صمغ عربی ایک اونس۔ کیمفر واٹر آٹھہ اونس۔ سبکو ملالین اور اسمین سے ایک ایک اونس صبح و شام پلائین ؛

مرض بہت پرانا ہوجائے تو یہہ نسخے مفید ہین۔ ۱ نسخہ۔ کباب چینی کا سفوف آدہا ڈرام۔ پھٹکری بریان کا سفوف آدہا ڈرام۔ شکر سفید ایک ڈرام۔ سب کو ملالین یہہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراک دن مین تین بار دین۔ اِس سے تین چار دن مین رطوبت کا آنا بند ہوجاتا ہے ؛

۲۔ نسخہ۔ ٹنکچر اسٹیل دس قطرے۔ ٹنکچر ہارسا ہس دس قطرے۔ لائکر پٹاسی دس قطرے۔ انفیوزن بکو ایک اونس۔ سبکو ملالین یہہ ایک مقدار ہے ایسی تین مقدار دن مین تین بار دین ؛

مرض سوزاک مین کبھی تو خفیف معقول علاج سے آرام ہوجاتا ہی لیکن کبھی جاگنے یا شراب پینے یا مرچ و مصالح وغیرہ گرم اشیا کے کہانے سے مرض پہر عود کرآتا ہے بدینوجہ ایسی بداحتیاطی نہ کرین و مباشرت وغیرہ سے بھی باز رہین ؛

سوزاک کے شامل ہونیوالی بیماریان جنکے نام اوپر لکھے گئے اُنمین سے بعض کا بیان پہلے ہوچکا بعض کا آگے ہوگا اُن کو جائے موقع پر دیکھنا چاہیئے اور بعض ایسی سخت ہین جنکا علاج بغیر ڈاکٹر کے نہین ہوسکتا بدینوجہ اُنکے

معالجہ کے لئے ڈاکٹر کی طرف رجوع کرین - اور بعض کا حال ذیل مین لکھا جاتا ہی؛

۱ - بلاارادہ بار بار تکلیف دہندہ تندی جو ہوتی ہے اسمین نائزہ کو ٹھنڈے پانی سے تر رکھین یعنی ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگو کر نائزہ پر لپیٹ دین اور اسے تر کرتے رہین یا نائزہ و پیرینیم پر بلاڈونا - مرکیوریل اُنٹیمنٹ مین ملاکر لگائین؛ ایک گرین افیون و دس گرین کافور کی سپوزیٹری بناکر مقعد مین رکھین - رات کو سوتے وقت دس گرین ڈووَرس پوڈر کھلائین - یا ہیڈریٹ آف کلورل بمقدار مقررہ پانی مین ملاکر پلائین یا یہہ نسخہ دین - **نسخہ** - افیون ایک گرین - کافور پانچ گرین - دونون کو ملاکر ایک گولی بناکر دیدین؛

یہہ نسخہ بھی اچھا ہے - **نسخہ** - کافور دو گرین - اکسٹراکٹ آف ہارسا رس دو گرین کیلومل ایک گرین سبکی ایک گولی بناکر سوتے وقت دیدین؛

۲ - تندی کی زیادتی مین عروق شعیریہ کے پھٹ جانے کے سبب نائزہ سے خون خارج ہونے لگتا ہے - اگر قلیل مقدار ہو تو ایک گونہ مفید ہے مگر مقدار زیادہ ہو تو اسطرح روکنا چاہیئے کہ ٹھنڈے پانی یا دو گرین ٹینکچر ہی ایک اونس پانی مین ملاکر اسکی پچکاری کرین - نائزہ و فوطون کے نیچے برف رکھین - اگر ان تدبیرون سے بند نہو تو ڈاکٹر کے پاس لیجائین کہ وہ قناطیر داخل کریگا اور اسکے دباؤ سے بند ہوجائیگا؛

۳ - مجریٰ بول مین سوزش کی وجہ سے تنگی یا تشنج ہو تو پیشاب رکجاتا ہے - ایسی حالت مین فوطہ کے نیچے ویٹر و برفومنٹ کرین - دو گرین افیون - حسبضرورت سادہ صابون مین ملاکر دو سپوزیٹری بناکر مقعد مین رکھین - فوطون کے نیچے

اکسٹرکٹ آف بلاڈونا گلیسرین مین ملا کر لگائین ۔ مریض کو گرم پانی مین بٹھائین ۔ یہہ تدابیر کارگر نہون اور مثانہ پیشاب سے پر ہو تو فوراً ڈاکٹر کو خبر کرین کہ وہ بذریعہ قناطیر کے نکالدے اگرچہ قناطیر ڈال کر پیشاب نکالنے سے سوزش کے بڑھنیکا خیال ہوتا ہے مگر اس صورت مین یہہ عمل نہ کیا جاوے تو مثانہ پھٹ کر مریض کے تلف ہونیکا خوف ہوتا ہے ✝

۴ ۔ نائزہ کا کوئی حصہ بوجہ سوزش وغیرہ کے تنگ ہو جائے تو اُسے اسٹرکچر آفدی یوریتھرا کہتے ہین ۔ اسمین پیشاب تکلیف سے آتا ہے یا بند ہو جاتا ہے اور دیگر علامات نمایان ہوتی ہین ۔ چونکہ یہہ سخت مرض ہے عام آدمی اسکا علاج کماحقہ نہین کر سکتے اسلئے بہتر ہے کہ ڈاکٹر کو ضرور بلائین اور اسکے آنے تک فوطون کے نیچے و پیڑو پر گرم پانی یا دوست کے جوشاندہ سے سینک کرین ۔ مریض کو گرم پانی مین بٹھائین ✝

عورتون کے سوزاک کا علاج بھی مثل مردون کے ہے فرج مین پچکاری دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ لیکن پچکاری کی دوا بہ نسبت مردون کے چوتھائی حصہ تیز ہو ۔ اور چونکہ عورتون کے نائزہ مین یہہ عارضہ نہین ہوتا بلکہ فرج مین ہوتا ہی بدینوجہ فرج مین ہی پچکاری دینا چاہیے اور بعد پچکاری کے اسی عرق مین کپڑا بھگو کر فرج کی لبون کے اندر رکھدیا جائے تو اور بھی بہتر ہے ۔ جب فرج یا فم رحم پر زخم ہو جائین تو کاسٹک لوشن لگانا مناسب ہے ✝

پچکاری کے لگانیکی ترکیب ۔ اِس عارضہ مین جا بجا نائزہ مین پچکاری لگانیکا ذکر ہوا ہے بدینوجہ مناسب ہے کہ اُسکے لگانیکی ترکیب بھی

لکھی جائے اور وہ یہہ ہے۔

۱۔ پچکاری لگانے سے پہلے مریض کو پیشاب کرادین۔ اور پیشاب کی حاجت نہو تو گرم پانی کی پچکاری کرین تاکہ مقام ماؤف صاف ہو جائے ؛

۲۔ مریض کو اونچی جگہہ مثلاً کرسی یا تختہ پر اسطرح بٹھائین کہ پیر اُسکے لٹکے رہین اور کہدین کہ نائزہ کی جڑ کو بائین ہاتھہ سے پکڑ لے تاکہ دوا مثانہ مین نہ چلی جائے اسکے بعد شیشہ یا جست کی پچکاری کی نوک جسمین دو ڈرام تک سیال بھرا ہوا ہو نائزہ مین داخل کر کے دائین ہاتھہ سے آہستہ آہستہ کل سیال اندر پہنچا دین اور حشفہ کو اونچا رکھین ؛

۳۔ دو منٹ تک سیال کو روکے رہین اور پھر نکال دین ؛

۴۔ بڑی پچکاری مین بہت سا سیال بھر کر زور زور سے داخل کرنا اور جلد سیال کو نکال دینا نہین چاہیے ؛

۵۔ پچکاری کرنیکے بعد ہاتھون کو صابون وغیرہ سے خوب صاف کر ڈالین کیونکہ آنکھہ وغیرہ مین رطوبت بھرا ہوا ہاتھہ لگجاوے گا تو وہان بھی سوزش ہو جائیگی

۶۔ دن مین تین یا چار دفعہ جیسا کہ ضرور ہو پچکاری کرنا مناسب ہے ؛

۷۔ ایک ہی دوا ایک ہی مقدار مین مدت تک بذریعہ پچکاری نہ پہنچائین بلکہ پانچ چار روز بعد دوا کی مقدار بڑہا دین یعنی ایک گرین ہو تو دو گرین کر دین اور جو اس سے بھی فائدہ نہو تو دوسری دوا بدل دین۔ بعض کا قول ہے کہ ایک دوا سے فائدہ نہو تو اُسکی مقدار نہ بڑہائین بلکہ دوسری دوا بدل دین ؛

۱۵-آتشک

اسکو انگریزی مین سفلس کہتے ہین - یہہ ایسا مرض ہے کہ اسکا بیان مفصل لکھا جائے تو ایک بڑی کتاب بنجائے مگر ہم نہایت مختصر اسیقدر لکھین گے کہ عام آدمی سمجھہ سکین
محققین حال کے بیان سے ظاہر ہے کہ آتشک کی دو قسم ہین ایک مجازی آتشک - دوسرے حقیقی - پس ہر ایک کا جدا جدا حال لکھا جاتا ہے ؛

۱-مجازی آتشک - اسکو انگریزی مین سافٹ شنکر یا فالس سفلس کہتے ہین - جب چھوتدار غلیظ مواد موثر ہو تو تین دن سے دس دن تک کے اندر کسی جگہہ ایسا زخم ہوتا ہے کہ جسکی سطح و کنارے ملایم ہوتے ہین اور اس زخم کی ابتدا اسطرح ہوتی ہے کہ جماع کیوقت غلفہ یعنی سپاری کی اوپر کی جلد چھل جاتی ہے یا پھٹ جاتی ہے یا جلد سے ابھری ہوئی پھنسی نکل آتی ہے جسمین پہلے شفاف سیال ہوتا ہے پھر اسکی پیپ بنجاتی ہے اور پھنسی کے گرد سرخ حلقہ پڑجاتا ہے ؛

جب پھنسی پھٹتی ہے تو اس سے پیپ نکلتی ہے اور یہہ مواد کسی اور جگہہ جسم پر لگجائے تو وہان بھی ویسا ہی زخم ہوجاتا ہے چنانچہ مردون کے پیڑو پر خاصکر غلفہ و حشفہ جہان لگام سے ملتا ہے و خصیہ وغیرہ پر اور عورتون کی شرمگاہ و رحم پر ایسے زخم ہوتے ہین ؛

زخم کی صورت گول یا بیضاوی و کنارے ملایم و صاف کٹے ہوے سطح نرم و مقعر ہوتی ہے - اور سلف پایا جاتا ہے ؛

مریض کمزور ہو تو زخم جلد بڑہنے لگتا ہے حتی کہ قضیب سڑکر گر پڑتا ہے

اور ایک یا دونون طرف بن ران کی گلٹیون مین سوزش ہوکر ان مین پیپ پڑ جاتی ہی
جنہین بد کہتے ہین اور گلٹیون کی سوزش کے سبب بخار بھی ہوجاتا ہے ۔

علاج - زخم کو صاف کرتے رہین - شروع مین ہی زخم کو کاسٹک سے جلادین
پھر ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگو کر رکھین سلف موجود ہو تو پولٹس باندھین کہ وہ دور
ہوجائے جب زخم صاف ہوجائے - بلوا ئنٹمنٹ - یا - زنک اُنٹمنٹ لگائین ۔
اگر زخم مین سٹرن پیدا ہوجائے تو ایک حصہ آیوڈوفارم نو حصہ سادہ مرہم مین
ملاکر اسمین سے تھوڑا تھوڑا لگائین - اس سے فائدہ نہو تو اسٹرانگ نائٹرک
ایسڈ لگا کر داغدین پھر پولٹس مین کوئلہ ملاکر لگائین - اگر زخم کی صورت بہتری پر
نہ آئے تو ضرور ڈاکٹر کے پاس لیجائین - کہ وہ زخم کی صورت دیکھ کر مناسب علاج کریگا
بد کی وجہ سے بخار ہو تو معرق ادویہ - اور درد کے رفع کرنیکے لئے ایک یا
دو گرین افیون - اور زخم کی سٹرن بڑھتی جائے تو محرک و مقوی دواؤن کے
دینے کی ضرورت ہوتی ہے ۔

ڈاکٹر جانسٹن صاحب کا قول ہے کہ جب یہ مرض پیدا ہو اور کاسٹک موجود
نہ ہو تو آگ کے کوئلہ سے جلادین پھر میٹھا تیل لگا کر السی کا سفوف و میدا ہموزن
ملاکر اسکا پولٹس پکا کر باندھین - ایک اونس روغن بیدانجیر پلائین - دو تین روز
بعد یہ مرہم لگائین ۔

نسخہ مرہم - افیون چار گرین - نیلا تھوتھا آٹھ گرین - سادہ مرہم ایک اونس
سبکو ملالین اور اسمین سے تھوڑا تھوڑا لگائین اس علاج سے دس دن مین
صحت ہوجاتی ہے - ورنہ ڈیڑھ ماہ بعد مرض کا دوسرا درجہ شروع ہوجاتا ہے

اِس مرض کے ساتھ مین اور بھی کئی بیماریان ہوجاتی ہین یعنی ایک تو بدجیسا کہ اوپر ذکر ہوا ✤

دوسرے مقعد کے گرد مسّے جنکو کانڈی لوما کہتے ہین۔ تیسرے حشفہ کے اوپر کی کھال کا مُنہ بند ہوجاتا ہے پس یہہ بیماریان ایسی ہین کہ بغیر ڈاکٹر کے انکا علاج معقول نہین ہوسکتا۔ اسلیئے یہی مناسب ہے کہ اِن مین سے کوئی عارضہ ہو تو ڈاکٹر سے علاج کرائین ✤

۲۔ **حقیقی آتشک** - جسکو انگریزی مین سفلس کہتے ہین بذریعہ مباشرت آتشک والی عورت سے مرد کو یا آتشک والے مرد سے عورت کو یا اور کسیطرح آتشک کا مادہ خون مین پیوست ہوجائے تو یہہ عارضہ ہوجاتا ہے اور اس عارضے کے تین درجے قرار دیئے ہین جنکا ذکر ذیل مین جدا جدا کیا جاتا ہے

۱۔ جب آلات تناسل یا اور کسی جگہہ زخم پیدا ہوجائے اور خون مین اِس زہریلے مادّے کے اثر کرنے سے جسمی کیفیت جنکا ظہور ہونا ضرور ہے وہ ظاہر نہون تو اسکو انگریزی مین پرائمری سفلس کہتے ہین۔ یہہ پہلا درجہ ہے ✤

ایسی عورت جسکو آتشک ہوچکی ہو تندرست بچہ کو دودھ پلائے یا مرد کو آتشک ہوئی ہو اور گو زخم وغیرہ اچھے ہوگئے ہون مگر اسکے اولاد ہو یا آتشک والیکا ٹیکا صحیح سالم بچہ کو لگایا جاوے تو وہ بچہ آتشک مین مبتلا ہوجاتا ہے جسکا ذکر انشا اللہ بچون کے امراض مین ہوگا ✤

مباشرت سے آلات تناسل پر یا اور جگہہ سے زہر مذکور داخل جسم ہوا ہے تو وہان پر دس دن سے سوا مہینے کے اندر پہلے دانہ مسور کی برابر ایک پھنسی

پیدا ہوتی ہے جسکا درمیانی حصہ نیچا و کنارے اونچے ہوتے ہین اور رگڑ لگ کر گھاؤ ہوجاتا
ہے - یا جگہ چھل گئی ہے تو بغیر پھنسی کے سوزش ہوکر گول زخم ہوجاتا ہے جسکے کنارے
سخت مثل کرّی کے و اونچے ہوتے ہین - پتلا مواد نکلتا ہے جو مریض کے کسی دوسری
جگہہ جسم پر لگ جائے تو مثل سافٹ شنکر کے مواد کے اس سے زخم نہین ہوتا - مگر دوسرے
آدمی کے لگجائے تو سافٹ شنکر کی رطوبت کی مانند اس آدمی کے بھی زخم پیدا کر دیتی ہے

اس قسم کا زخم صرف ایک یا دو جگہہ یعنی مردونکے خصیہ یا حشفہ یا قضیب کی جڑ پر
اور عورتون کی شرمگاہ و فم رحم پر ہوتا ہے - اور یہہ زخم ہاتھ مین ہو تو بغل کی اور آلات تناسل
پر ہو تو بن ران کی گلٹیان سوج جاتی ہین - مگر اسمین اکثر پیپ نہین پڑتی - اور نہ بخار ہوتا ہے
اور زخم کے اچھے ہونیکے بعد بھی موجود رہتی ہین ✽

کافی علاج نہونے یا مباشرت کے سبب خراش یا طبیعت خراب و کمزور ہونے سے یہہ زخم
بڑھتا جاتا ہے اور اسمین سڑن پیدا ہوجاتی ہین - تین ہفتہ سے چھہ مہینے تک یہہ زخم رہتا
ہے اور کبھی دو ہفتہ مین بھی اچھا ہوجاتا ہے - اور مریض بظاہر صحیح و سالم نظر آتا ہے
مگر جب دوسرا درجہ قریب ہوتا ہے تبکا کھانسی و زکام وغیرہ و دیگر تکالیف جنکا ذکر آگے
ہوگا پیدا ہوجاتی ہین ✽

بعض ڈاکٹر کہتے ہین کہ اس زہر کا اثر بذریعہ علاج معقول جسم سے معدوم ہوسکتا ہے مگر
اکثر اسپر اتفاق ہے کہ زخم کی موجودگی مین جاذب گلٹیون تک اثر پہنچ جائے تو گو علاج
سے زخم اچھا ہوجائے اور جسمی تکالیف بھی رفع ہوجائین مگر جسم سے سمیت کی بیخ کنی ہونا
نا ممکن ہے کیونکہ تجربہ اسکا شاہد ہے کہ باوجودیکہ ظاہر مین بالکل صحت ہوجاتی ہے
مگر پھر بھی کبھی نہ کبھی اسکے نتائج تکلیف دیتے ہین لیکن اسمین شک نہین کہ مریض قوی

و علاج معقول ہو تو مادّہ مرض مین نہایت کمی ہوجاتی ہے اور شروع مین جو زور ہوتا ہے آخر مین وہ نہین رہتا کیونکہ جس آتشک والی عورت کے مادّہ مذکور کے غلبہ سے ابتدا مین حمل گر جاتا ہے کچھہ روز بعد سمیت کی کمی سے سبب پورے دنون مین مردہ اور اس سے ایک عرصہ بعد زندہ بچہ پیدا ہوتا ہے جو جسمی آتشک مین مبتلا ہو کر مرجاتا ہے اور بالآخر تندرست بچہ پیدا ہوتا اور زندہ رہتا ہے ؛

آتشک کا اثر جسم مین ایسا ساری وطاری ہوتا ہے کہ اسکا مزاج ہی بدل جاتا ہے بدینوجہ انگریزی مین سفلٹک ٹیمپرمنٹ یعنی آتشکی مزاج کہتے ہین اور یہی سبب ہے کہ اس عارضہ کا اثر نسلاً بعد نسلاً چلا جاتا ہے ۔ اور انکے بچے خنازیری امراض و سرطان کی طرف مایل رہتے ہین ۔ مگر اولاد صالح اور فعل بد سے محترز رہے تو ممکن ہے کہ اُس خاندان سے اِس عارضہ کا اثر جاتا رہے ؛

علاج ۔ زخم کو شروع مین کاسٹک کی قلم یا نیٹرک ایسڈ سے جلا دین جب زخم سے چھلکا اتر جائے تو پھر ٹھنڈے پانی یا بلاک واش مین کپڑا بھگو کر رکھین ۔ سلف ہو تو پولٹس یا نیب کی پتی کچلکر شہد ملا کر یا پولٹس مین نیب ملا کر باندھین ۔ کاربولک آئیل لگائیے سٹرن بڑہتی جاتی ہو تو آیوڈوفارم کا مرہم مذکور لگائین ۔ ہلکا مسہل دین ۔ درد رفع کرنیکے لئے ضرورت ہو تو افیون کھلائین ۔ جب زخم صاف معلوم ہو تو بلیو آئنٹمنٹ یا ڈراسوٹ سٹرن آئنٹمنٹ لگانا چاہئیے ۔ لاغر آدمی کو یہہ عارضہ ہو تو افیون بمقدار مقرر دین شوربہ وغیرہ مقوی غذا کھلائین ۔ سلف کے وقت ضرورت ہو تو پورٹ وین کا استعمال کرین ۔ بن ران یا بغل کی گلٹیان سوج جائین تو ٹنکچر آیوڈین لگانا و پولٹس باندھنا چاہئیے تاکہ وہ جذب ہو جائین ؛

قضیب لٹکتا رہیگا تو زخم دیر مین اچھا ہوگا اسلیئے مناسب ہے کہ کمر مین ایک پٹی باندہ دین
اور ایک چوڑی دہجی قضیب کے نیچے سے لیجا کر اسکے دونون سرے کمر والی پٹی مین اٹکا دین
یہہ بہی یاد رکہنا چاہیئے کہ عین ابتدا مین کاسٹک وغیرہ سے جلانا مفید ہے ورنہ
اس سے خراش ہونیکے سبب گھاؤ زیادہ خراب ہوجاتا ہے اور بدین جلد نکل آتی ہین ؛

دوسرے درجہ کو سکنڈری سفلس - یا - کانسٹی ٹیوشنل سفلس کہتے ہین جو ابتدائی درجہ سے
ایک یا دو ماہ اور اکثر چہ ماہ بعد ہوتا ہے - اسمین روز بروز مریض کو کمزوری و لاغری و ہضم
مین فتور ہوتا جاتا ہے - نفخ و درد شکم و قبض رہتا ہے - بہوک نہین لگتی - نیند اچھی طرح
نہین آتی - جلد پر دہبے نمایان ہوتے ہین جنمین تانبہ کی سی جھلک مارتی ہے - آنکھہ کے
پردہ آئرس یعنی انبیہ و خصیتین کے امراض پیدا ہوتے ہین - سر کے بال ہلکے و کمزور
ہوجاتے ہین - مریض گرمی کی شکایت کرتا ہے - دہوپ کا متحمل نہین ہوتا - جسمی حرارت کبہی
مثل صحت کے اور گاہے ایک درجہ زیادہ ہوتی ہے - سر مین درد رہتا ہے - باچھین
آجاتی ہین یعنی منہ کے گوشون پر زخم ہوتے ہین - وجع مفاصل کی علامات پیدا ہوجاتی ہین
رات کو جوڑون کا درد زیادہ ستاتا ہے - آنتلی ہڈیون جیسا کہ پیشانی کی ہڈی و
ہنسلی کی ہڈی و سینہ کی ہڈی و پنڈلی کی ہڈی کے کنارے پر جو سامنے کو ہے
درد پیدا ہوتا ہے جسپر دبانے سے بہت تکلیف ہوتی ہے - سب علامات مذکورہ ایک ہی
مریض مین نہین ہوتین کسی مین کم ہوتی ہین کسی مین زیادہ اور کچھہ روز مین صحت بہی
ہوجاتی ہے لیکن مرض عود کر آتا ہے اور بار بار ایسا ہی ہوتا رہتا ہے ؛

علاج - جسم پر دانے وحلق مین درد و بخار ہو تو آدہی چھٹانک کیسٹر آئیل یا اور
کوئی مسہل دین - گرم پانی سے غسل کرائین - تین تین گرین اپیکاکوانا یا مدار کا سفوف

دن بن تین دفعہ کھلائین۔ گلے بین درد ہو تو گرم پانی کے بخارات سنگھائین۔ گلے مین زخم ہون تو تین ڈرام سہاگہ۔ نصف گرین افیون۔ ایک اونس پانی مین ملاکر اسمین روئی کی پھریری بھرکر زخمون پر لگائین۔ جب بخار رفع وطبیعت درست اور پارہ کا استعمال پہلے نہ کیا ہو تو میدان کے فائدہ کے واسطے پارہ دے سکتے ہین۔ مگر اسکے استعمال سے مریض لاغر و کمزور ہونے لگے اور بخار کی سی کیفیت معلوم ہو تو اسکا دینا موقوف کرکے یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ**۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم تین گرین۔ جوشاندہ عشبہ ایک اونس۔ یہہ ایک مقدار ہے ایسی دو تین مقدار روزدین ڈالیوٹ نائٹرومیوری ایٹک ایسڈ۔ یا۔ ڈالیوٹ نائٹرک ایسڈ۔ یہی مقدار مقررہ چرائتہ کے خیساندہ کے ساتھہ اس حالت مین دیتے ہین ؛

پارہ دیا گیا ہو اور اس سے مسوڑھے درد کرتے ہون تو دو ڈرام پھٹکری ۱۲ اونس پانی مین ملاکر اسکا غرارہ کرائین۔ بے احتیاطی یا خصوصیت مزاج کی وجہ سے زیادہ تر آجائے تو وہ تدابیر کام مین لائین جو پارہ کے وجہ سے منہ آنیکے بیان مین پہلے لکھی گئی ہین ؛

تیسرے درجہ کو ٹرشری سفلس کہتے ہین۔ اسمین مریض کے جسم کی کل ساخت یعنی ہڈی وغیرہ و اندرونی اعضا مثلاً جگر و پھیپڑہ و دماغ وغیرہ مین بہی فتور ہو جاتا ہے۔ ہڈی کے اوپر کی جھلی مین سوزش ہونے سے ورم ہوتا ہے جسکو سفلٹک نوڈ کہتے ہین جابجا بدن پر سوزش ہوکر زخم ہو جاتے ہین یا ان کی انگلیون وناک و نتھنون و منہ کے گوشون مین گھاؤ۔ خصیتین مین ورم۔ جوڑون مین درد جلتی و تالو مین درد و زخم۔ مقعد کے گرد آتشکی زخم۔ ہڈیون کے اوپر کی جھلی مین سوزش ؛

ہڈیون مین سڑن ۔ مختلف قسم کی جلدی بیماریان ۔ اور طرح طرح کی تکلیف ہوجاتی ہے۔
آخر کو ہڈیون یا کسی عضو اندرونی مین سخت خرابی ہونے سے مریض مرجاتا ہے ؛

علاج - اس درجہ مین پارہ کا استعمال بالکل نہ کرین ۔ یہ نسخہ دین ؛

نسخہ - آیوڈایڈ آف پٹاسیم پانچ گرین ۔ عشبہ کا جوشاندہ یا پانی ایک اونس ۔
یہ ایک خوراک ہے ایسی دن مین دو بار دین ۔ اور جب تک اثر ظاہر نہو دیتے رہین
نوڈ یعنی گرہ پڑ جائین تو آیوڈایڈ آف پٹاسیم بہ ترکیب مذکور دین ۔ رات کو درد کی
تکلیف رفع کرنیکے لئے دس گرین ڈووَرس پوڈر کھلائین ۔ گرہ پر ٹنکچر آیوڈین لگائین
ضرورت ہو تو جونکین لگوا دین ؛
لایق ڈاکٹر موجود ہو تو ضرور اُسکی طرف رجوع کرین تاکہ بیسیون بیماریان جو اس حالت
مین پیدا ہوتی ہین اُنکا مناسب علاج وہ کرتا رہے ؛

پارہ کا استعمال حقیقی آتشک مین اکثر اطبا پارہ کو ایک خاص دوا سمجھتے ہین
مگر جس بے ترتیبی سے ہندوستان کے بعض طبیب و تمام عطائی پارہ دے کر مریض
کو خراب کر دیتے ہین اسطرح اب کوئی ڈاکٹر پسند نہین کرتا ۔ چنانچہ مفصلہ ذیل حالتون
مین پارہ یا اُسکے مرکبات کا استعمال کرنا ممنوع ہے :

۱ - جب شروع مین ہی کاسٹک یا آگ یا پٹاسا فیوزا یا شورہ کے تیزاب وغیرہ
سے آتشک کے زخم کو جلا دیا ہو اور آتشک کے زہر کا اثر نہ رہا ہو ؛

۲ - جب زخم مین سڑن شروع ہو کر ترقی پر ہو یا زخم اری ٹبل ۔ یا اُسمین سوزش
کی زیادتی ہو ؛

۳ - زخم بھی ہو اور بد یا کا کلائی + یعنی جاذب گلٹیون مین سوزش ہوگئی ہو +

۴ - مریض کمزور و ناتوان ہو اور یہہ کمزوری کئی بار آتشک ہونے یا سابق مین زیادہ پارہ کہانے سے ہو یا اور کسی سبب سے +

۵ - مریض کا مزاج خنازیری یا اُسکا مُنہ جلد آجاتا ہو +

۶ - جگر یا طحال یا گردہ وغیرہ کی مزمن بیماری ہو +

۷ - آتشک کا اثر ہڈی و اعضاء اندرونی تک پہنچ گیا ہو +

۸ - پرائمری سفلس مین پارہ دنیا ہو تو بہت ہوشیاری سے دیتے ہین کیونکہ بے احتیاطی سے دیا جائے تو زیادہ مُنہ آجاتا ہے۔ مختلف قسم کی جلدی بیماریان جلد پیدا ہوجاتی ہین۔ حلق مین درد و پیچش کا مرض ہوجاتا ہے +

پارہ کا تین طرح استعمال کرتے ہین ایک تو کھلاتے ہین۔ دوسرے لگاتے ہین۔ تیسرے بھپارہ دیتے ہین +

جب پارہ کھلایا جائے تو مذکورہ بالا ہدایتون کا خیال رکھین اور زیادہ مقدار مین نہ دین جیساکہ زمانہ سابق مین مُنہ لانیکے لئے ڈاکٹر دیتے تھے اور ہندوستان کے بید و عطائی ابتک دیتے ہین جس سے مُنہ سڑجاتا ہے۔ دانت گرجاتے ہین اور خراب علامات ظاہر ہوکر مریض تلف ہوجاتا ہے۔ بلکہ اسقدر کہ خفیف سیمابی کیفیت پیدا ہوجائے یعنی جب مُنہ سے تھوک کچھہ زیادہ آنے اور مسوڑون مین درد ہونے لگے و مُنہ کا مزا بدل جائے تو بند کردین +

پارہ کے اور مرکب بھی کھلائے جاتے ہین مگر کیلومل۔ بلویل۔ بائی کلورائڈ آف مرکیوری

+ بغل کی گلٹیونمین ورم ہوجائے تو اُسے کاکلائی کہتے ہین +

یعنی رسکپور زیادہ مستعمل ہین ؛

مریض کمزور ہو پارہ دینے کی ضرورت ہو تو اننت مول - یا عشبہ - یا سنکونا - کے جوشاندہ کے ساتھہ کم مقدار مین رسکپور کا استعمال کرین - چنانچہ ایسی حالت مین یہہ نسخہ مفید ہے۔ **نسخہ** - ہیر اکسیس پندرہ گرین - رسکپور نیز نصف گرین - اننت مول کا جوشاندہ بارہ اونس - سبکو ملالین اور اسمین سے ڈیڑہ ڈیڑہ اونس دن مین تین بار کچھہ کھانیکے بعد دین - یہہ نسخہ ایسی صورت مین دیتے ہین کہ جب مرض دوسرے درجہ مین اور جلد پر پہنسیان وغیرہ نکل رہی ہون - اور مناسب ہو تو دو تین روز بعد نسخہ مذکور مین رسکپور نہ ملائین بلا رسکپور کے دین ؛

اگر مریض قوی ہو تو ایک ایک رتی بلوپل - صبح شام کہلائین یا یہہ نسخہ دین - **نسخہ** - بلوپل ایک ڈرام - افیون چھہ گرین - دونون کو ملا کر بارہ گولیان بنالین اور دو گولی رات کو اور ایک صبح کو کھلائین - جب مُنہ مین تانبہ کا سا مزا آنے لگے و مسوڑے سُرخ ہو جائین تو بند کر دین ؛

پارہ کھلانے سے دست و قے ہون اور پارہ کا اثر پہنچانا منظور ہو تو بجائے کھلانیکے اُسکا مرہم یعنی بلو آئنٹمنٹ بغل و مَین ران مین ملنے سے بہی سیمابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے

جب پارہ کے بخارات پہنچانیکا موقع ہو جو خاصکر اُسوقت ہوتا ہے کہ جلد پر پہنسیان ہون تو اُسکا یہہ طریقہ ہے کہ مریض کو برہنہ کرکے یعنی صرف ایک لنگوٹی بندہوا کر کرسی یا پیڑہے وغیرہ سوراخدار نشستگاہ پر بٹھائین اور سوائے مُنہ کے چاروں طرف

نوٹ۔ بازاری رسکپور عمدہ نہین ہوتا اسکو زیادہ مقدار مین ہندوستانی عطائی دیتے ہین مگر یہہ مقدار خاص کر ہی جو انگریزی دوا فروشوں کی دوکان پر ملتا ہے ؛

مل سے ڈہانک دین - پہر پیڑ سے وغیرہ کے نیچے انسٹ کو آگ مین سرخ کرکے رکہین اور اوسپر آدہا ڈرام کیلومل - یا ایک ڈرام شنگرف کا سفوف چہڑک دین - اور دہن بند ... سنٹ تک ایسے انجرات پہنچائین - ہوا سے مریض کو بچائے رکہین - شام کیوقت یہہ عمل کرین - جب تک تقیف دہانی کیفیت پیدا ہو دوسرے تیسرے روز یہہ عمل کرتے رہین

اگر بہپارہ دیتے وقت مریض کو غشی ہوجائے تو سہ کمبل کے کرسی وغیرہ پر سے اوٹہاکر چارپائی پر لٹا دین اور غشی کا علاج کرین یعنی اسونیا وغیرہ سنگہائین ؛

حال کے بعض ڈاکٹرون کی رائے ہے کہ آتشک مین پارہ دینے کی کچہہ ضرورت نہین بلکہ اس سے نقصان ہوتا ہے - آنکے نزدیک یہی مناسب ہے کہ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم یا برومائیڈ آف پٹاسیم - وغیرہ مبدل ادویہ - انفیوزن آف چرائتہ - یا عشبہ کے جوشاندہ یا شربت کے ساتہہ دی جائین کیونکہ درد ولکیات و آتشک کے بہت سے نتائج مین آیوڈائیڈ آف پٹاسیم سے نہایت فائدہ ہوتا ہے ؛

آیوڈین کے مرکبات سے زکام ہوجائے تو کاربونیٹ آف امونیا دین ؛

مریض کمزور ہو تو کاڈلور آئیل - یا سیرپ آف آیوڈائیڈ آف آئیرن - یا کچلہ کے مرکبات کا استعمال کرین ؛

موقع دیکہہ کر ضرورت کے وقت مسہل بہی دے سکتے ہین ؛

کہانے پینے وصفائی وغیرہ حفظ صحت کے قواعد کی پابندی ضرور کرانا چاہیئے ؛

آتشک کے دوسرے تیسرے درجہ مین یعنی جب تمام جسم مین زہر کا بخوبی اثر اور مریض کمزور ولاغر و بدن پر زخم ہون تو عشبہ بہ نسبت آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کے زیادہ مفید ہے مگر زیادہ مقدار مین دینا چاہیئے چنانچہ شفاخانہ لندن مین قرابادین برطانیہ کے

بموجب بنا ہوا کمپونڈ ٹڈکا کشن آف سارسا پریلا (دیکھو باب دہم) چار اونس سے دو
اونس تک دن مین تین بار پلاتے ہین اور بعض ڈاکٹر دن بہر مین بیس پچیس اونس تک
پلا دیتے ہین ؛

فصل ہفتدہم۔ ناگہانی صدمون کا بیان

اتفاقیہ واقعات بہی بہت سے ہین جنسے انسان کو جسمی و روحی تکلیف پہنچتی ہین
مگر جو کثرت سے واقع ہوتے ہین وہی یہان لکہے جائینگے اور وہ یہ ہین۔
زہر کا اثر ہونا۔ پانی مین ڈوبنا۔ بجلی گرنا۔ آگ سے جلنا ؛

۱۔ زہر کا اثر ہونا

زہرون کا مفصل بیان تو ہمنے معدن الحکمت مین لکہا ہے یہان مختصر
وضروری حال لکہا جاتا ہے ؛

زہرون کا عام بیان۔ زہرون سے تین طرح کی علامات پیدا ہوتی
ہین اور اسکے بموجب بعض نے تین تقسیم کی ہین ؛

اری ٹینٹ (خراشدار) زہر کہانے سے چند لمحہ یا چند گھنٹے کے
بعد حلق و مری مین جلن درد و دکہیا وٹ۔ نگلنے مین دقت۔ آواز کا بیٹھ جانا۔
معدہ و امعا پر شدید درد اور دبانیسے زیادہ ہونا۔ قے۔ دست۔ کبہی دستون
مین خون۔ پیشاب مین جلن۔ کبہی پیشاب مین خون آنا۔ پیاس۔ بخار۔
نقاہت بدرجہ غایت۔ آخر کو یا تشنج یا سوزشی بخار وغیرہ ہو کر مرجانا

نارکوٹک ۲ ۔ (نشہ لانے والے) نشہ ۔ بیہوشی ۔ دوران سر ۔ دردسر بصارت مین فرق ۔ غفلت ۔ عقل مین فتور ۔ کانون مین گانیکی آواز آنا ۔ کبھی تشنج وفالج بھی اسکی ساتھ ہوتا ہے ٭

نارکوٹیکواکرڈ ۔ (منشی وتیز) اسمین ہر دو قسم مذکورہ کی علامات ہوتی ہین یعنی دوران سر ۔ بصارت وسماعت مین فرق ۔ حلق مین گرمی وخشکی ۔ تشنگی ۔ دست قے ۔ درد شکم ۔ ہذیان ۔ پتلیون کا پھیلنا ۔ تشنج ۔ فالج ۔ بیہوشی ٭

اکثر زہر منہ کی راہ سے موثر ہوتے ہین اور بعض بذریعہ تنفس جیسے کلوروفام بعض بدن پر ملنے سے بعض بذریعہ سوئی یا تیر کی نوک وغیرہ کے اثر کرتے ہین

بچون و بوڑھون پر اور خالی معدہ مین اور سیال زہر کا اثر تیز ہوتا ہے ۔ اور جسقدر مقدار زیادہ ہو اسیقدر جلد ہلاک کرتا ہے مگر کبھی کثیر المقدار کھانے سے بذریعہ قے کے نکلجاتا ہے جو لوگ بعض چیزون کے عادی ہوتے ہین جیسے افیون یا سنکھیا کھانیکے تو اثر افیون یا سنکھیا کا اثر کم ہوتا ہے اور بعض کی طبیعت ایسی ہوتی ہے کہ کسی خاص زہر کے زیادہ متحمل ہوتے ہین اور بعض قلیل المقدار کی بھی برداشت نہین کرسکتے ٭

بعض زہر ایسے ہین کہ تھوڑی تھوڑی مقدار مین دین تو وے جسم مین جمع ہوتے رہتے ہین اور کچھ مدت کے بعد یکایک زہر کی علامات پیدا ہوکر آدمی ضایع ہوجاتا ہے

زہرون کا علاج تین طرح کیا جاتا ہے ۔ ایک تو یہ کہ انکے نکالنے کی کوشش کیجاتی ہے ۔ اسکے لیئے مقئی دوا دیجاتی ہین ۔ جیسا کہ آدھا اونس رائی کو مٹھ سیر گرم پانی مین ملاکر ہر تھوڑی گھنٹہ بعد پلانا جب تک خوب

قے ہوجائے۔ یا سلفیٹ آف زنک بمقدار بنسل گرین پانی مین ملاکر پلانا۔ یا آدہا یا ایک اونس کھانے کا نمک آدسے یا ایک پائنٹ گرم پانی مین ملاکر دینا ؛

یا ایک آلہ جو اس کام کے لئے موزون ہے جسکو اسٹمک پمپ کہتے ہین اسکے ذریعہ سے معدہ کی رطوبت نکالی جاتی ہے مگر اسکو ڈاکٹر استعمال کرسکتا ہے یا جو سیکھ لے

دوسرے فاد زہر دینا جیسے تیزاب کھانے سے کھار اور کھار کھانے سے تیزاب تاکہ زہر دوسری صورت مین تبدیل ہوجائے اور نقصان نہ پہنچائے۔ اور زہر کو حل نہونے دے۔ یا زہر سے جو خطرناک علامات پیدا ہوتی ہین اُن کو دفع کرے۔

تیسرے زہر کے سبب سے جو امراض پیدا ہوجائین ان کا علاج کرنا ؛

زہرون کا خاص بیان۔ زہرون کا معقول علاج تو ڈاکٹر سے ہی ہوسکتا ہے لیکن ڈاکٹر موجود نہو یا دور ہو تو مریض کا علاج کرنا بھی ضروریات سے ہے لہذا ایسے زہرون کا مختصر حال و علاج لکھا جاتا ہے جو ہندوستان کے عام بازارون مین ملتے ہین یا آج کل زیادہ مستعمل ہین ؛

۱۔ تیزاب۔ گندک کا۔ یا شورہ کا۔ یا نمک کا تیزاب زیادہ مقدار سے کوئی کھالے تو مُنہ سے لیکر مقعد تک سوزش۔ دست و قے خون آمیز۔ کھانا پینا محال۔ سوزش معدہ۔ تشنگی۔ ہچکی۔ تشنج وغیرہ اریٹنٹ زہرون کی سی علامات ہوتی ہین۔ سوزش صفاق یا شدت ضعف وغیرہ کے سبب ۲ گھنٹہ سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر مریض مرجاتا ہے۔ مہلک مقدار تیز تیزاب کی ایک ڈرام سے ۲ ڈرام تک ہے ؛

علاج۔ فی الفور سنگ تپیا۔ کھریا مٹی دودہ کے ہمراہ گیہون کا آٹا پانی مین ملاکر

اراروٹ۔ ساگو دانہ۔ چونہ کا پانی۔ کوئلہ کا سفوف۔ صابون کا پانی۔ انڈا۔ تیل۔ یا السی کا تیل وغیرہ مین سے جو موجود ہو دین۔ کاربونیٹ آف سوڈا وغیرہ کا سولیوشن ہر دس منٹ بعد پلائین۔ اسٹمک پمپ ہرگز نہ لگائین نہ کوئی مقئی دوا دین۔ نمک کا تیزاب یعنی ہیڈرد کلورک ایسڈ باعث سمیت ہو تو کھریا مٹی ندین ؛

۲۔ کھار چیزین ۔ جیسے چونہ۔ سوڈا۔ پٹاش۔ اور انکے نمک۔ مثلاً جوا کھار وسجی مٹی وغیرہ سے سمیت ہو تو اری ٹینٹ زہرونکی سی علامات ہوتی ہین۔ مہلک مقدار سوا تولہ۔ دعرصہ ہلاکت چار گھنٹہ سے چوبیس گھنٹہ تک اور کبھی زیادہ ؛

علاج ۔ سرکہ پانی مین ملاکر۔ املی کا عرق لیمو کا رس۔ سائٹرک ایسڈ یعنی نیمبو کا تیزاب پانی مین گھول کر۔ میٹھا تیل۔ بادام شیرین۔ گھی۔ روغن زیتون وغیرہ مین سے جو موجود ہو دین۔ اسٹمک پمپ نہ لگائین ؛

۳۔ دیا سلائی ۔ دیا سلائی مین فاسفورس ہوتا ہے اور بعض بچے اسے چوس لیتے ہین یا برومین۔ یا آیوڈین۔ یا کلورین کے مرکبات کوئی زیادہ کھالے۔ تو اری ٹینٹ زہر کی سی علامات ہوتی ہین ؛

علاج ۔ بعد قے کرانیکے اراروٹ یا سیدا پانی مین ملاکر۔ سگو پکا کر۔ آو جوش دیکر۔ کا ڈبل روٹی پانی مین ملکر۔ دین۔ فاسفورس کے زہر مین روغنی و چربیلی اشیا کا دینا منع ہے

۴۔ خراشدار نمک ۔ جیسے کھانیکا نمک۔ کھاری نمک۔ پھٹکڑی۔ شورہ وغیرہ زیادہ مقدار مین کھانے سے تھوڑی دیر بعد معدہ مین درد شدید ہونا۔ یا دو گھنٹہ بعد قے آنا خونی دست آنا کمزوری یا تشنج ہوکر ہلاک ہوجانا۔ شورہ کی مہلک مقدار نصف چھٹانک و دیگر نمکون کی اس سے زیادہ۔ مدت ہلاکت دو گھنٹہ یا زیادہ ؛

علاج - زیادہ مقدار مین گرم پانی ملاکر قے کرائین - پھر گیہون کا آٹا پانی مین گھول کر پلائین افیون دین - کمزوری زیادہ ہو تو اسپرٹ ایمونیا ایرومٹیک وغیرہ حار ادویہ کا استعمال

۵ سنکھیا کے مرکبات - سنکھیا - ہڑتال - مینسل - ارسی نمیٹ آف سوڈا وغیرہ مین سے سفید سنکھیا بطور زہر کے زیادہ مستعمل ہے - اور دیمک سے بچانیکے لئے سنکھیا کا مرکب اور چوہون اور مکھیون کے مارنیکے لئے سنکھیا کام مین لاتے ہین اگر کبھی اتفاقیہ سمیت ہو جاتی ہے - مہلک مقدار ۲ گرین سے تین گرین اور اوسط زمانہ مرگ ۱۸ گھنٹہ سے ۲۴ گھنٹہ تک ہے ۔

سنکھیا کھانے سے کئی منٹ سے کئی گھنٹہ بعد اری ٹیٹنٹ زہر کی سی علامات پیدا ہوتی ہین اور ہیضہ کے ساتھ بہت مشابہت رکھتی ہین مقدار زیادہ ہو تو مریض نہایت جلد مرجاتا ہے اور عرصہ دراز تک تھوڑا تھوڑا کھانے سے سوزشی بخار و تشنج و بیہوشی ہو کر تباہی

علاج - فوراً مرش گرم پانی یا رائی ملاکر - یا سلفیٹ آف زنک سے بار بار قے کرائین پھر گھی - تیل - دودھ - انڈے کی سفیدی - گرم دودھ و پانی مین مخلوط کرکے - چانوتکی پیچ السی کا جوشاندہ - میدا پانی مین گھول کر - لایم واٹر گرم دودھ مین ملاکر - ہلکا سیگنشیا - دینا چاہیے - ایک حصہ سنکھیا کے لئے ۲۰ حصہ ہیڈریٹیڈ پیراکسائڈ آف آئرن پانی مین گھول کر دینا فاد زہر ہے - یہ نہ ہو تو میگنیسیا و سوڈا ملاکر دین - حیوانی کوئلہ بھی دیتے ہین جب کمزوری نہایت ہو تو اسپرٹ ایمونیا ایرومٹیک - یا شراب - تشنج ہو تو کلوروفارم دین ۔

شدید علامات کم ہونیکے بعد روغن بیدانجیر پلائین - پیٹ مین شدت کا درد ہو تو چند جونک لگائین لیکن زہر کھائے ہوئے چوبیس گھنٹہ گذرے ہون تو جونکون کا لگانا

جایز نہین ہے ٭

۶- **پارہ کے مرکبات** - ہندوستان کے بازارون مین تو رسکپور - شنگرف - دارچکنا - تین ہی مرکب پارہ کے ملتے ہین لیکن انگریزی دوافروشون کے یہان کیلومل وغیرہ بہت سے مرکب پارہ کے ہوتے ہین ٭

انسے سمیّت ہو تو اری ٹینیٹ زہرون کی سی علامات ہوتی ہین اور پیٹ مین مروڑ کا درد اور مُنہ سے خون اور بلغم کا اخراج ہوتا ہے ٭

علاج - انڈے کی سفیدی مخصوص ہی دودہ یا گرم پانی مین ملاکر دو دو تین تین لحظہ کے بعد پلائین چارگرین رسکپور کے واسطے ایک انڈا کافی ہوتا ہے اس سے خوب قے ہوتی ہے - بعدہٗ دودہ - گیہون کا آٹا پانی مین ملاکر - چاء - حیوانی کوئلہ کا سفوف - گھی تل یا السی کا تیل - ان مین سے کوئی نسخہ دین - درد دفع کرنے کو افیون بھی دیتے ہین اسٹمک پمپ کا استعمال نہ کرین ٭

بعد رفع ہونے شدید علامات کے معدہ صاف کرنیکے لئے - روغن بیدانجیر جسم سے پارہ نکالنے کی غرض سے آیوڈائیڈ آف پٹاسیم دینا - مُنہ آگیا ہو تو پھٹکری کے عرق سے غرارہ کرانا چاہیئے ٭

۷- **ٹارٹرا ایمٹیک** - یہہ انگریزی دوا ہے اس سے سمیت ہو تو اری ٹینیٹ علامات ہوتی ہین

علاج - بعد قے کے میگنیشیا یا کھریا مٹی دودہ کے ہمراہ - چائے لونگ پیچ - ماجو پھل کا جوشاندہ کستہ پانی مین گھول کر - گرم و تیز چاء دینا چاہیئے ٭

۸- **سیسہ کے مرکبات** - مردار سنگ - سندور - سفیدہ - بازارون مین ملتے ہین اور شوگر آف لیڈ وغیرہ انگریزی دوافروشون مین بطور زہر کے دیا نہین جاتا -

مگر غلطی سے کوئی کھالے یا سیسہ کی صراحی مین کچھہ عرصہ تک کوئی پانی پئے تو یہہ علامات پیدا ہوتی ہین۔ منہہ کا ذایقہ میٹھا۔ شدت کی قے۔ مسوڑون پر نیلی لکیر۔ پاخانہ سیاہ۔ ناک و منہہ کی لعابدار جھلی خشک۔ شدید قولنج۔ ہوتا ہے۔ ساعد کے اوپر کھینچنے والے عضلات کا فالج ہو جاتا ہے۔ آخر کو سکتہ یا مرگی وغیرہ ہو کر مریض مرجاتا ہے +

علاج - جلد خبر ہو تو قے کرائین۔ بعدہٗ اپسم سالٹ یا سلفیٹ آف سوڈا یعنی کھاری نمک کا جلاب دین۔ پھر سرکہ پانی مین ملاکر پلائین۔ انڈون کی سفیدی پانی مین پھینٹ کر۔ یا زیادہ مقدار مین دودھ پلائین۔ تین چار گھنٹہ بعد روغن بیدانجیر کا جلاب دین اور معدہ مین درد کی زیادتی ہو تو روغن بیدانجیر کے ساتھہ افیون یا لاڈنم ملادین +

مزمن علامات جو سیسہ کا کام کرنیوالون یا سیسہ کی صراحی مین پانی پینے والون کو ہوتی ہین اسمین ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم۔ دینا مناسب ہے +

۹-تانبہ کے مرکبات - نیلا تھوتا۔ زنگار وغیرہ زیادہ مقدار مین استعمال کرنے یا تانبہ کے برتن جن پر قلعی نہو یا کم ہو ان مین کوئی کھانے کی چیز۔ خاصکر دہی وغیرہ ترش اشیا رکھی رہے اور اسکو کوئی کھالے تو اریٹیٹنٹ دھرون کی سی علامات پیدا ہوتی ہین +

علاج - قے کرانیکے بعد۔ انڈے کی سفیدی سرد پانی کے ساتھہ۔ دودھ و شکر حیوانی یا نباتی کوئلہ۔ یا سیدا پانی مین گھول کر۔ گھی یا تیل وغیرہ دین +

۱۰-جستہ کے مرکبات - سفید طوطیا۔ اوکسائڈ آف زنک وغیرہ کے زہر کی علامات و علاج مثل تانبہ کے مرکبات کے ہے +

۱۱-چاندی کے مرکبات - نائٹریٹ آف سلور۔ وغیرہ سے اریٹیٹنٹ زہر کی سی علامات ہوتی ہین +

علاج - کہانیکا نمک پانی مین گہول کر دینا - انڈا کہلانا دودہ پلانا چاہیئے ؛

۱۲ - نباتی خراشدار زہر - جیسے سورنجان - لال چترا - ارگٹ - اثقیل - کالی کٹکی - سفید کٹکی - اپکا کوانا - کل سخت مسہلات مثلاً کالا دانہ - سقمونیا - حنظل - عصارہ ریوند - روغن جمال گوٹہ - ایلوہ - جبلیپ - الاٹیریم - وغیرہ سے اری ٹینٹ زہرون کی سی علامات ہوتی ہین - یعنی گلا جلنا - قے ہونا - ناف پر شدید درد - دست - پیاس - جسم سرد - نبض کمزور - دوران سر - غشی - بعض دفعہ تشنج - ہذیان وغیرہ ؛

علاج - رائی یا نمک پانی مین ملاکر قے کرانا - عرق لیموں - سرکہ - املی کا عرق - گھی - تیل - دہی - ملایم کرنیوالی ادویہ یعنی دودہ و پانی - پانی مین انڈا پھینٹ کر - اور کمزوری ہو جائے تو شراب و اسونیا وغیرہ دین - پیٹ پر فومنٹ کرین - درد و سوزش زیادہ ہو تو نصف نصف گرین افیون دو دو گھنٹہ کے فاصلہ سے کہلائین ؛

۱۳ - آکھہ - اسکو مدار بھی کہتے ہین - اِس سے سمیت ہو تو تسلی و قے ہوتی ہے ؛

علاج - گرم پانی دمقئی ادویہ سے قے کرائین - پہر روغن بیدانجیر دین ؛

۱۴ - حیوانی خراش آور زہر - تیلنی کہی - سڑا ہوا گوشت - پرانے پنیر سے - سمیت ہو تو اری ٹینٹ زہرون کی سی علامات ہوتی ہین - خاصکر تیلنی کہی کے سبب مثانہ مین درد و سوزش پیشاب مین سُرخی و جلن و گردہ مین سوزش ہو کر مرگ ہونا ؛

علاج - فوراً قے کرانا - لعابدار ادویہ دینا - افیون بقدار مقررہ کہلانا - انفلامیشن کا علاج کرنا چاہیئے ؛

۱۵ - زہردار مچھلیان - جہینگا و کیکڑا وغیرہ کہانیکے دو گھنٹہ بعد معدہ مین گرانی و درد سر و آنکھون مین جلن و پیاس ہوتی ہے - تپ آجاتی ہے شاذ و نادر کوئی مر جاتا

علاج - انگلی ڈال کر یا دوا دیکر قے کرائین - تیز جلاب دین - سرکہ پانی مین ملاکر پلائین تشنج ہو تو لاڈنم یا افیون دین - کہین انفلامیشن ہو تو اُسکا علاج کرین ٭

۱۶- نشّی زہر - ہر قسم کی دیسی یا ولایتی شراب - ایتھر اسپرٹ وغیرہ سے نارکوٹک زہرون کی سی علامات ہوتی ہین یعنی بیہوشی - چہرہ پہولا ہوا - تنفس مین دقّت سانس مین خرلاٹے کی آواز آنا - جسم کا ایک جانب مفلوج ہو جانا - مُنہ سے شراب کی بو آنا - وغیرہ ٭

جو شراب کے عادی ہین رفتہ رفتہ ان کا جگر و دماغ خراب ہو جاتا ہے و رعشہ وڈلیریم ٹریمینیس کا عارضہ ستاتا ہے ٭

علاج - سلفیٹ آف زنک - یا رائی سے قے کرائین - اسٹمک پمپ لگائین - سر پر ٹھنڈا پانی ڈالین تنفس بدقت و نبض کمزور ہو تو سینہ پر رائے کا پلاسٹر لگائین یہہ نسخہ دین - نسخہ - سسکوئی کاربونیٹ آف امونیا پچاس یا ساٹھ گرین - سرکہ ایک یا دو اونس دونون کو ملاکر تھوڑا تھوڑا دین - ہاتھ پاؤن سرد ہو جائین تو بوتل مین گرم پانی بھرکر انپر پہیرین ٭

شراب کی عادت چھڑانیکے لیئے یہہ تدبیر کرین کہ شراب کا پینا بند کرادین اور یہہ نسخہ پلاتے رہین نسخہ - سلفیٹ آف آئرن چار گرین - میگنشیا دس گرین - اسپرٹ آف نٹ مگ ایک ڈرام - پیپرمنٹ واٹر گیارہ ڈرام - سبکو ملاکر دو خوراک کرین اور دن مین دو بار کرکے دین - کہتے ہین کہ شراب چھوڑنے سے جو تکلیف ہوتی ہے وہ اسکے دینے سے نہین ہونے پاتی ٭

۱۷- کلورل ہیڈریٹ - اس سے زہر ہو تو شراب کی مانند علامات ہوتی ہین

علاج۔ مثل افیون کے علاج کریں محرک دوا دیں۔ مصنوعی سانس لوائیں۔

۱۸۔ کلوروفارم۔ اِس زہر سے مثل شراب کے علامات ہوتی ہیں اور زیادہ مقدار میں سنگھانے سے انسان فوراً ہلاک ہوجاتا ہے۔ کھانا کھانیکے بعد یا خلو معدہ میں یا بیٹھا کر یا کھڑا کر کے کلوروفارم نہیں سنگھانا چاہیے ۔

علاج۔ کسی نے کلوروفارم پیا ہو تو فوراً قے کرائیں محرک ادویہ دیں۔ زیادہ سونگھنے سے سمیت ہو تو چہرہ و سینہ پر آب سرد کے چھینٹے ماریں۔ فارسبس سے زبان کو پکڑ کر باہر نکال لیں۔ امونیا سنگھائیں منہ لگا کر مصنوعی سانس لوائیں برف کا ٹکڑا مقعد میں رکھیں۔ مریض کو ہوادار مکان میں لٹائیں بجلی لگادیں یعنی ایک سرا بجلی کا چھاتی کے سامنے دوسرا گردن کے پیچھے ہو۔

۱۹۔ افیون۔ افیون یا اسکے مرکبات مثلاً لاڈنم۔ مارفیا وغیرہ سے نارکوٹک پائیزن کی سی علامات ہوتی ہیں جیسا کہ غنودگی۔ نیند۔ گرانی سر۔ سرخی چہرہ غشیان منہ سے افیون کی بو آنا۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھیلنا یا اکثر سکڑ جانا۔ ہذیان یا بالکل بیہوشی۔ سانس جلد جلد خراٹے سے چلنا۔ آخر کو چہرہ زرد حس و حرکت زایل ہو کر اکثر بارہ گھنٹہ میں مرجانا۔

علاج۔ بذریعہ اسٹمک پمپ گرم پانی معدہ میں داخل کریں و نکالیں۔ قے کے لیے ہر چوتھائی گھنٹہ بعد سلفیٹ آف زنک۔ یا۔ رائی دیں۔ ہر بار قے کے بعد یعنی جب قے میں افیون کی بو نہ رہے۔ تیز قہوہ تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ پاکتہ کا خیسانده دیں بیمار کو ہلاتیں جلائیں۔ چیخ کر اس سے بات کرتے رہیں۔ پیر کے تلوؤں میں گرم جھڑ لگائیں۔ سکر پاؤں کو کھینچیں۔ اکسٹراکٹ بلاڈونا بقدار مقررہ دیں جو اسکا

خاص فادزہر ہے اگر ضعف زیادہ ہو تو کاربونیٹ آف امونیا سنگھائین اور پلائین ✤

۲۰- ہیڈروسیانک ایسڈ- یہہ تیزاب ڈالیوٹ کیا ہوا انگریزی دوافروشون کی دوکان و اسپتال مین ہوتا ہے جو سخت زہر ہے جسکی زیادہ مقدار سے انسان فوراً مرجاتا ہے کم مقدار مین- بیہوشی- غشیان- دوران سر- زوال بصارت- تکلیف تنفس- غشی وغیرہ ہوکر تلف ہوتا ہے- یہہ تیزاب تلخ بادام و آڑہ و دبیر کی گٹھلی مین بہی پایا جاتا ہے ✤

علاج- زیادہ مقدار مین پیا ہو تو علاج کرنیکی نوبت نہین آتی اور مریض مرجاتا ہے- قے کرائین- اسٹمک پمپ لگائین- اگر موقع ملے تو سر و سینہ و کندہون پر آب سرد ڈالین- امونیا یا کلورین سنگھائین- کاربونیٹ آف امونیا و برانڈی وغیرہ پلائین اگر مریض پی سکے اور وقت ملے تو یہہ عمدہ فادزہر ہے- نسخہ سولیوشن آف پرکلورائیڈ آف آئرن سینتیس قطرے- خالص قلمدار پرٹو سلفیٹ آف آئرن پچیس گرین- دونون کو اسقدر پانی مین حل کرین کہ پورا آدہا اونس ہوجائے اسکو پلاکر اوپر سے فوراً ستر گرین کلیسنڈ میگنشیا- نصف اونس پانی مین ملاکر پلادین ✤

۲۱- خراسانی اجواین- اس سے گلے مین خشکی- دوران سر بیہوشی ہوتی ہے- پتلیان پہیل جاتی ہین ✤

علاج- قے کرائین- نیبو کا عرق پلائین- ضعف ہو تو سولیوشن آف امونیا- مریض بچ جائے تو جلاب دین ✤

۲۲- کافور- اس سے جسم گرم- چہرہ سرخ- نبض تیز- ہذیان- آخر مین بیہوشی

ہو جاتی ہے۔ منہ سے کافور کی بو آتی ہے۔

علاج ۔ خوب قے کرائین ۔ افیون کے مانند علاج کرین ۔

۲۳ ۔ تمباکو ۔ یہہ منشی و تیز زہرون مین سے ہے۔ ہندوستان مین اسکا بہت استعمال ہوتا ہے۔ کوئی کہاتا ہے کوئی پیتا ہے کوئی ناس لیتا ہے۔ مگر اسمین بطور دوا اسکے جو فائدے ہین وے کم ہین ۔ اور واجبی استعمال سے نقصان بہت ہین ۔ اسکے استعمال سے دماغ و بصارت ضعیف و مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے تمباکو کہانیوالے زیادہ مقدار مین کہالین تو درد سر و متلی ۔ قے ۔ تمام جسم مین ڈھیلاپن ۔ غشی ۔ بدن پر سرد پسینہ ۔ نبض کمزور ہوتی ہے ۔ پتلیان پھیلجاتی ہین اگر اس سے بہی زیادہ مقدار ہو تو تشنج ۔ یا ضعف قلب وغیرہ ہو کر دس منٹ سے ایک یا دو گھنٹے کے اندر مریض مر جاتا ہے کیونکہ یہہ بڑا ہی تیز زہر ہے دو ماشہ سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے ۔ پس حتی الامکان اسکے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیئے ۔

علاج ۔ صرف گرم پانی سے یا اسمین رائی ملا کر قے کرائین ۔ شراب و کاربونیٹ آف امونیا وغیرہ محرک ادویہ دین ۔ اسٹرکنیا بمقدار مقررہ کہلائین جو اس کا فادزہر ہے ۔

۲۴ ۔ دہتورہ ۔ اسکے بیج و پتے دونون زہر ہین ۔ سیاہ و سفید دو طرح کے دہتورہ ہوتے ہین ۔ اسکے کہانیکے دس منٹ سے لیکر ایک گھنٹہ مین ۔ حلق مین خشکی ۔ درد و دوران سر ۔ نشہ ۔ بےچینی ۔ بصارت مین دہندلاپن ۔ پتلیان دونون آنکھون کی پہیل جانا ۔ چہرہ پر سرخی ۔ بیہوشی ۔ ہذیان ہوتا ہے ۔ چلنے مین

دیکھتا ہی۔ جوش مین ہاتھہ پاؤن پٹکتا ہے۔ خیالی چیزون کو پکڑتا ہے۔ بستر کو نوچتا ہے۔ مقدار زیادہ ہو تو آخر کو ضعف و بیہوشی و تشنج وغیرہ مین مبتلا ہوکر ۱۸ گھنٹہ سے چوبیس گھنٹہ کے اندر مرجاتا ہے اور اس عرصہ مین نہ مرے تو صحت کی امید ہوتی ہے ؛

علاج۔ اسکا علاج مثل خراسانی اجواین کے ہے یعنی خوب قے کرائین۔ مریض بیہوش ہو تو بذریعہ اسٹمک پمپ معدہ سے زہر کو نکالین۔ سر پر پانچ چار منٹ تک پانی ڈالین بعدہ کپڑے سے بدن پونچھین۔ جب ہوش آجائے دوا سے قے کرائین۔ کمزوری ہو تو گھنٹہ گھنٹہ بعد قدرے برانڈی یارم پلائین صحت ہوجائے تو چوبیس گھنٹہ بعد کیسٹرائیل دین ؛

۲۵۔ میٹھا تیلیا۔ اس سے متلی۔ قے۔ گلے مین جلن۔ دوران سر۔ بصارت مین فرق۔ بیچینی۔ تنفس مین دقت۔ کمزوری۔ تشنج۔ ہاتھہ پاؤن مین سنسناہٹ۔ فالج۔ وغیرہ ہوکر مریض تلف ہوجاتا ہے۔ مہلک مقدار چار ماشہ عرصہ ہلاکت چار گھنٹہ سے بئیس گھنٹہ ہے ؛

علاج۔ قے کرانا۔ حیوانی یا نباتی کوئلہ کا سفوف پانی مین گھول کر ایک گھنٹہ بعد کیسٹرائیل۔ چاہ کا جوشاندہ۔ دو دو گرین کتہ پانی مین ملا کر گھنٹہ گھنٹہ بعد۔ کمزوری ہو تو ہر چوتھائی گھنٹہ بعد شراب دینا۔ تشنج دور کرنیکو گرم کپڑے سے مالش کرنا چاہیے ؛

۲۶۔ بھنگ۔ اس سے نشہ۔ زوال ہواس۔ بکواس ہوتا ہے ؛

علاج۔ قے کرائین۔ سر پر سرد پانی ڈالین سونے نہ دین۔ مثل افیون کے

علاج کرین ؛

۲۷ - کچلہ - کچلہ یا اسکے جوہر اسٹرکنیا سے زہر ہو تو دوران سر کبھی گلے و معدہ مین درد - تشنگی - تنفس مین دقت - چہرہ پر نیلاہٹ و سرخی - تمام بدن مین تشنج - ضعف وغیرہ ہوکر مریض مرجاتا ہے ؛

علاج - بذریعہ اسٹمک پمپ فوراً زہر کو نکالین یا مقئی ادویہ سے خوب قے کرائین - حیوانی کوئلہ کا سفوف دودھ مین ملاکر - چاء - کتھہ کا خیساندہ - ضعف کی زیادتی ہو تو شراب یا کاربونیٹ آف اسونیا - تشنج دور کرنیکو ہیڈریٹ آف کلورل یا یہ نسخہ دین ۔ نسخہ - چار ڈرام تمباکو کو دس اونس پانی مین چندلمحہ جوشدیکر تھوڑا تھوڑا پلائین ؛

۲۸ - ترکیبی زہر - جیسے ہیرے کی کنی - بوتل یا کانچ کے ٹکڑے - چینی کے برتن کے ٹکڑے وغیرہ کہا جانے سے معدہ کی لعابدار جہلی مین زخم و پردون مین سوراخ و انفلامیشن ہوکر مرگ ہوتی ہے ؛

علاج - لعابدار چیزین پلانا تسکین کے لئے افیون دینا چاہیئے ؛

۲۹ - زہریلی ہوائین - اندھے کوئے - سڑے چہ بچہ - بند مکان مین لکڑی یا کوئلہ جلانے سے - زہریلی ہوا کے موثر ہونے سے - بیہوشی - ہذیان تشنج وغیرہ ہوکر یا دم گھٹکر مریض مرجاتا ہے ؛

علاج - تازہ و صاف ہوا مین مریض کو رکہنا - سر پر ٹھنڈا پانی ڈالنا - پنکھا جھلنا - بدن سرد ہو تو بذریعہ مالش وغیرہ کے گرم کرنا - مصنوعی تنفس مسلسل کرانا چاہیئے

۳۰ - زہریلے جانوروں کا کاٹنا - اسکی کئی قسم ہین بذریعہ علیحدہ علیحدہ

ذکر کیا جاتا ہے ؛

کیڑے مکوڑے - مثلاً مہاں کی مکھی - بِر - مچھر - بھونرا وغیرہ ڈنک مارتے ہین - جنسے وہ جگہہ سوج جاتی ہے - درد ہوتا ہے - گاہے متلی و بخار بھی ہوجاتا ہے -

مکھی یا بِر حلق مین ڈنک مارے تو خوفناک ہے ؛

علاج - نمک پانی مین ملاکر اسمین کپڑا بھگو کر یا برف رکھین - لائکر امونیا ایک حصہ و میٹھا تیل تین حصہ ملاکر اسمین سے تھوڑا سا یا جوا کھار پانی مین گھول کر - یا لائکر پٹاس مقام ماؤف پر لگائین - کلوروفارم دو دو منٹ بعد لگانے سے بہت جلد آرام ہوجاتا ہے - نیش زدہ مقام پر ڈنک رہ گیا ہو تو اسکو نکال ڈالنا چاہیئے ؛

حلق مین ڈنک مارنے سے تکلیف ہو تو گرم پانی کے ابخرے لوادین - پھٹکری کے غرارے کرائین ؛

بچھو - بچھو کا زہر اسکی دم مین ہوتا ہے - بچہ و بھورے رنگ کے بچھو کی نسبت پرانے و کالے رنگ کا بچھو ڈنک مارے تو نہایت درد و تکلیف ہوتی ہے حتی کہ مریض رونے لگتا ہے کبھی بخار بھی آجاتا ہے ؛

علاج - مقام نیش زدہ پر ڈنک رہ گیا ہو تو سوئی وغیرہ سے نکال لین - لائکر امونیا فوراً لگادین - مدار یعنی آکھہ کی جڑ سرکہ مین پیسکر لگاکر - یا اپیکا کوانا پانی مین ملاکر لگانا بھی مفید ہے - دیا سلائیون پر جو مصالح لگا ہوتا ہے - دو تین دیا سلائیون سے اُتارکر پانی مین پیسکر مقام نیش زدہ پر لگاکر آگ پر سینک دین کہ وہ خشک ہوجائے یہہ دوا فوراً ڈنک مارنیکے بعد لگائی جائے تو جلد آرام ہوجاتا ہے ؛

کاربونیٹ آف امونیا سنگھانے سے اکثر جلد آرام ہوجاتا ہے کاربونیٹ آف امونیا فو

ایک ہاتھہ مین چونا اور دوسرے ہاتھہ مین نوسادر پانی مین ملا ہوا لگاکر پہر دونون ہاتھون کو ملکر سنگہائین تو بہی وہی تاثیر ہوتی ہے۔ گہبراہٹ یا غشی ہو تو بقدار مقررہ شراب پلاتے ہین ۔

کھنکھجورا۔ اسکے جبڑہ مین زہر ہوتا ہے۔ مشہور یہہ ہے کہ کاٹتا نہین جب جمپٹ جاے تو اسکے پاؤن جلد مین گہس جاتے ہین مگر جانسٹن صاحب لکھتے ہین کہ کاٹتا ہے ۔

علاج۔ اسکا علاج مثل بچھو کے ہے ۔

دیوانہ کتا۔ دیوانہ یا غصہ ور کتے یا گیدڑ وغیرہ کے کاٹنے سے فوراً تو سواے زخم کے کچھہ تکلیف نہین ہوتی مگر مثل دن سے تین چار ماہ بعد پانی سے ڈرنا۔ تشنج وغیرہ ہیڈروفوبیا یعنی جلترکہبا کی علامات ہو کر مریض مرجاتا ہے۔ اور بعض بچ بہی جاتے ہین ۔

علاج۔ کاٹنے کی جگہہ کو خوب دہو کر فوراً کاسٹک یا گرم لوہے۔ یا۔ اسٹرانگ ہیڈروکلورک ایسڈ سے جلادین۔ جب جلترکہبا کی علامات پیدا ہون تو کلوروفارم سنگہائین۔ ہیڈریٹ آف کارل وغیرہ بقدار مقررہ دین پانی سے مریض ڈرنے اور تشنج زیادہ ہونے لگے تو ایک ایک گرین چرس بار بار دین۔ اگر مریض نہ کہاسکے تو جاتونکی پیچ مین ملاکر حقنہ کرین لیکن جلترکہبا ایک سخت مرض ہے اسکا علاج ڈاکٹر سے کرائین ۔

سانپ کا کاٹنا۔ اس کو انگریزی مین اسنک بائٹ کہتے ہین۔ سانپ دو طرح کے ہوتے ہین ایک تو زہریلے دوسرے بے زہر ۔

ہندوستان مین چار قسم کے سانپ تو ایسے ہین جنمین زہر نہین ہوتا یعنی ایک دوما ہین۔ دوسرے منیا جو سیدہے پانی مین رہتے ہین اور برسات مین زمین پر بہی آجاتے

تیسرے دو سوہی - چوتھے تھر چٹا جو پرانے مکانون وگڑھون مین ہوتے ہین - یہہ چارون کاٹتے نہین - لیکن جب کسی کے بدن سے لگجا مین تو دہشت سے غشی اور کبھی ہلاکت واقع ہوتی ہے ؛ زہریلے سانپ ہندوستان مین بہت قسم کے ہین ؛

اول - کالا ناگ - جو سیاہ یا گندمی زرد رنگ کا قریب پانچ فیٹ لنبا پھن پر چمکدار چتیان ہوتی ہین پرانے مکانون مین رہتا ہے اور بے چھیڑے نہین کاٹتا - جب کاٹتا ہے تو حرام مغز وغیرہ پر اثر ہونیکے سبب فعل تنفس و دوران خون بند ہو کر چند منٹ مین آدمی مر جاتا ہے ؛

دوم - کوڑیالا - نیلا سیاہی مائل مثل ناگ کے مگر اسکی پشت پر آڑے پن مین سفید خطوط ہوتے ہین - دو فیٹ سے ساڑھے چار فیٹ تک لنبا ہوتا ہے اور گھانس و جنگل و مکانون وغیرہ مین رہتا ہے مثل ناگ کے زہریلا ہے ؛

سوم - کالا گنہڈیت - یہہ چار فیٹ سے آٹھہ فیٹ تک لنبا - جسم پر زرد رنگ کے گنڈے پڑے ہوئے ہوتے ہین یہہ مدراس و بنگال و برہما وغیرہ کی طرف پایا جاتا ہے ؛

چہارم - پہاڑی سانپ - یہہ اٹھارہ انچہ سے چھتیس انچہ تک لانبا مختلف رنگ کا ہوتا ہے اور گھانس و پہاڑون مین رہتا ہے - اس کا زہر ناگ سے کمزور ہے بدین وجہ اس کا کاٹا ہوا بچ بھی جاتا ہے ؛

پنجم - سنگچور - یہہ بارہ فیٹ سے چودہ فیٹ تک لنبا و بڑا زہریلا ہے - آسام و مدراس و رنگون و انڈمین ائلینڈ کی طرف پایا جاتا ہے ؛

زہریلے و بے زہر سانپون کی قسم تو بہت سی ہین جنکا بیان طویل ہے مگر عام طور پر یون پہچانتے ہین کہ زہردار سانپ علاوہ ناگ کے چھہ فیٹ سے زیادہ لنبا نہین ہوتا -

میٹھے پانی مین نہین رہتے۔ سر جوڑا مثل مٹھی کے یعنی پہن ہوتا ہے۔ ناک کے نتھنون سے آنکھہ کے کنارے تک چھلکے ہوتے ہین ٭

بے زہر کے سانپ کا سر سفید جسم موٹا۔ دم چھوٹی۔ رنگ چمکدار ہوتا ہے پہن وچھلکے نہین ہوتے خاص شناخت یہہ ہے کہ بالائی جبڑون مین دانتون کی دو قطار ایک تو منہ کے کنارہ پر اور دوسری تالو کے قریب ہو تو جاننا چاہئے کہ اس سانپ مین زہر نہین ہے ٭

جو سانپ زہریلے ہین انکے ہر دو جبڑون مین ایک قطار تو دانتون کی ہوتی ہے اور تالو کے داہنے بائین دو دو نالیدار دانت منہ کی لعابدار جھلی مین طیار رہتے ہین اور ان طیار دانتون کے علاوہ اور بھی کئی چھوٹے بڑے دانت موجود رہتے ہین جو وقتاً فوقتاً بڑہتے ہین۔ اور دانتون کے پیچھے ایک ایک گلٹی یعنی ہر سانپ مین دو گلٹیان ہوتی ہین جسمین زہر رہتا ہے ٭

جب زہردار سانپ کاٹھتا ہے تو عضلاتی حرکت سے گلٹی مذکور دبتی ہے اور اسکا زہر نکلکر دانت کی جڑ مین آتا ہے اور وہان سے بذریعہ دانت کی نالی کے فوراً اس زخم مین پہنچ جاتا ہے جو کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے ٭

اگر کسی سبب سے طیار دانت ٹوٹ جائے تو لعابدار جھلی مین جو اور دانت ہوتے ہین انمین سے ایک قایم ہو جاتا ہے اور اس سے بھی وہی صورت ہوتی ہے جو پہلے دانت سے ہو سکتی تھی اکثر سانپ اپنے ارادہ سے نہین کاٹتے بلکہ جب ایذا پاتے ہین یعنی کسیطرح کسیکا ہاتھہ یا پاؤن انکے لگجائے تو حملہ کرتے ہین ٭

جب زہریلا سانپ کاٹتا ہے تو دیکھنے سے کاٹنے کی جگہہ ایک یا تین مگر اکثر دو نشان دانتون کے نصف انچھہ مین نظر آتے ہین۔ وہان سوجن ہو جاتی ہے پہلے ٹپک

پھر نشتر چبھنے کا سا درد ہوتا ہے۔ بعدہٗ وہ مقام سن ہوجاتا ہے۔ بسبب اجتماع خون وآب خون اِس خاص جگہہ کی رنگت ارغوانی اور گرد مین سرخ ہوتی ہے ✤

چند منٹ بعد بذریعہ حرام مغز و میڈلا ابلانگاٹا زہر کے موثر ہونیکے سبب نشہ۔ کمزوری بیقراری۔ گھبراہٹ۔ سستی۔ غنودگی۔ زوال طاقت۔ فتور عقل۔ بیکاری حواس خمسہ منہ سے اخراج رال۔ دقت تنفس۔ فالج۔ تشنج وغیرہ ہوکر اکثر دو تین گھنٹے مین اور شاذ و نادر بارہ ۱۲ یا چوبیس ۲۴ گھنٹے مین مریض مرجاتا ہے۔ مگر زہریلے سانپ کا کاٹا ہوا اکثر نصف گھنٹہ مین مرجاتا ہے اور چار گھنٹہ گذر جائین تو صحت پانے کی امید ہوتی ہے ✤ صرف بیرونی حصہ جلد تک دانت لگین یا کاٹنے کا مقام دل سے دور ہو جیسا کہ پاؤن پر کاٹے یا پہلے کسی کو کاٹنے سے سانپ کا زہر خرچ ہوچکا ہو تو علامات مذکورہ خفیف ہلاکت کا عرصہ زیادہ ہوگا۔ برخلاف اسکے خانہ دار جھلی تک دانت پہنچ جائے۔ اور چھاتی یا گردن وغیرہ مقامات جو دل کے قریب ہین وہان کاٹے اور سانپ کا زہر بھی خرچ نہوا ہو تو علامات شدید و عرصہ ہلاکت کم ہوگا ✤

زہریلے سانپ کا کاٹا ہوا اکثر تو نہین بچتا لیکن بدن کے کپڑون یا پاؤن کے جوتہ کے سبب جلد تک دانت نہ پہنچے ہون۔ یا ایک سانپ کا زہر پہلے کسی کو کاٹنے سے خرچ ہوچکا ہو اور اسیوقت وہ کسی کو کاٹے تو ممکن ہے کہ مریض بچ جائے ✤

علاج حفظ ماتقدم ـ مکان مین پلاسٹر کرا کے قلعی کرادین یا وسعت نہو تو لیپ پوت کر صاف رکھین۔ کوئی سوراخ وغیرہ نہ رہے۔ اسباب وغیرہ اسطور پر نہ رکھین کہ اُسکے نیچے سانپ کے بیٹھنے کا احتمال ہو۔ مکان کے چوگرد بجری بچھوادین غسل خانہ وغیرہ مین جہان اکثر سانپ کے رہنے کا اندیشہ رہتا ہے فنائل یا کاربولک ترشی

چھڑک دین - بارش کے موسم کے مین اکثر سانپ نکلتے ہین اُن دنون مین اسکا زیادہ خیال رکھین ٹخنون سے اوپر تک کا بوٹ پہنا کرین - کسی سوراخ مین سانپ ہو اور باہر نہ نکلے تو ایک یا دو ڈرام کلوروفارم مین روئی تر کرکے سوراخ مین ٹھونس دین اور اسکو اچھی طرح بند کرا دین ؞

بیرونی علاج - جہان سانپ کاٹے فوراً وہ شخص جسکو کاٹا ہو یا دوسرا شخص جلد جلد چوس کر تھوکتا رہے مگر منہ مین چھالا وغیرہ نہو اور تھوکنے مین بھی جلدی کیجائے - عمل مذکور کے کرنے مین اکثر ہمت نہین ہوتی بدینوجہ یہہ مناسب ہے کہ کاٹنے کی جگہہ سے کچھہ اوپر رسّی* وغیرہ سے ایک بند باندہے اور اس سے چار انگل اوپر دوسرا بند اسیطرح باندہے - تاکہ اسطرف کا دوران خون بند ہو جائے ؞

ہاتھہ یا پاؤن کی انگلی وغیرہ پر کاٹا ہو تو بند لگانیکے بعد جڑ سے کاٹ ڈالے اگر ران یا بازو یا ٹانگ وغیرہ پر کاٹا ہو اور مقابل مین کوئی عضو رئیس نہو تو چاقو یا چھرے سے ایک گہرا شگاف دیدے - اور کپنگ گلاس یا سینگی موجود ہو تو بعد شگاف کے وہان لگائے تاکہ خون جلد اور اچھی طرح نکلجائے اور اسکے ساتھہ زہر بھی خارج ہو جائے - اور جذب نہونے پائے مگر بہتر یہہ ہے کہ شگاف دینے کے بعد دہکتی ہوئی آگ یا گرم لوہے یا کاسٹک سے جلا دین - بعد صحت کے زخم کا علاج مثل دیگر زخمون کے کرین - لیکن یہہ سب تدابیر پندرہ سکنڈ کے اندر ہو جائین ورنہ اس سے زیادہ عرصہ

---

* ڈوری یا رسّی بہت موٹی ہو نہ بہت پتلی ہو کیونکہ موٹی رسّی اچھی طرح نہین جمتی اور پتلی جلد مین گھس جاتی ہے - بند کے باندہنے سے عضو مردار ہو جاتا ہے لیکن مردار عضو کے صدمہ سے انسان زندہ رہ سکتا ہے مگر سانپ کا زہر سرایت کرنے سے زندہ رہنا ممکن ہے بدینوجہ بند کا لگانا بہتر ہے ؞

بعد کچھ فائدہ نہوگا ؀

ورفیقی علاج - سانپ کے زہر کا تریاق دریافت کرنے مین بہت کوشش کی گئی
لیکن ابتک کامیابی نہین ہوئی بدینوجہ یہہ ممکن نہین ہے کہ زہر کے جذب ہونیکے بعد کسی دوا
سے فائدہ ہوسکے لیکن جو دوائین دیجاتی ہین وہ یہہ ہین ؀

نسخہ - لائکر امونیا بیس قطرے - قدرے پانی مین ملاکر پندرہ پندرہ منٹ بعد مین چار خوراک پلائین
نسخہ - برانڈی نصف اونس - پانی نصف اونس - تھوڑی تھوڑی دیر بعد پلائین ؀
نسخہ - بقول ڈاکٹر رچرڈسن صاحب پوری مقدار افیون یا چالیس قطرے ٹنکچر آف اوپیم دین ؀
نسخہ - چار گرین پرمیگنیٹ آف پٹاش ایک ڈرام پانی مین حل کرکے بذریعہ ہیپوڈرمک انجکشن* کے
کاٹے ہوئے مقام پر داخل کرین - یا کاٹنے کی جگہہ شگاف دین - جب وہ جگہہ خشک ہوجائے
پرمیگنیٹ آف پٹاش کا سفوف وہان لگاکر ڈورہ کو کھولدین ؀
اس دوا کی بابت اکثر کا یہہ قول ہے کہ سانپ کا زہر جسم مین پیوست ہونیکے بعد
بذریعہ پچکاری کے یہہ دوا وریدین داخل کی جائے تو کم فائدہ ہوتا ہے مگر خاص
کاٹنے کی جگہہ لگائی جائے تو کچھہ اثر کرتی ہے ؀

نسخہ - اسٹرانگ سولیوشن آف امونیا - اسی قطرے - لاڈنم ایک ڈرام -
روغن زیتون یا میٹھا تیل چالیس قطرے - پانی چھہ ڈرام - سب کو ملالین - اسمین سے
ایک ڈرام لیکر ایک ڈرام پانی مین ملاکر فوراً پلادین - پھر پانچ منٹ - پھر دس منٹ -
پھر پندرہ منٹ - پھر تیس منٹ - بعد یعنی ایک گھنٹہ مین پانچ دفعہ پلائین اور یہی دوا
اور برانڈی زخم پر ملین - بقول ڈاکٹر ٹریسڈر صاحب بہادر یہہ نسخہ مفید ہے ؀

*یہہ ایک قسم کی پچکاری ہے جسکے ذریعہ سے دواؤن کا عرق جلد کے نیچے داخل کرتے ہین ؀

سانپ کے زہر کا فاد زہر تو ابھی تک کوئی نہیں دریافت ہوا جیسا کہ ہم لکھ چکے مگر مذکورہ بالا نسخے دئے جاتے ہین انکے علاوہ ادویہ کے ہمراہ اور بھی چند تدابیر ہین جنکو کام مین لانا چاہئے اور وہ یہ ہین *

مریض کو پھرائین چلائین غصہ مین لائین اور سونے نہ دین چنانچہ ہندوستان مین تھالی یا جھانج وغیرہ جو بجائی جاتی ہین اس سے سمجھا جاتا ہے کہ منتر پڑھا جاتا ہے مگر اسکا فائدہ یہی ہے کہ مریض سونے نہ پائے *

وقت تنفس دور کرنیکے لئے ٹھنڈے پانی کے چھینٹے منہ پر مارین۔ مصنوعی تنفس کرائین دیان کو باہر کھینچے رہین گدی پر بجلی لگائین *

کمزوری وغشی دور و حرکت قلب قائم کرنیکو محرک ادویہ مثلاً برانڈی یا دیسی شراب دین اور لائکر امونیا د شراب ملا کر پلانے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔ اسی غرض سے دودہ و شوربہ یا برانڈی مکسچر بھی پلاتے ہین مقام قلب و معدہ و گدی در پڑہ پر رائی کا پلاسٹر لگاتے ہین *

بعض دفعہ سانپ کے کاٹنے کا وہم ہو جاتا ہے حالانکہ سانپ نہین کاٹتا۔ اور بسبب وہم کے حالت خراب ہو جاتی ہے پس کاٹے ہوئے مقام کو اچھی طرح دیکھین کہ سانپ کے دانت کے نشان وغیرہ حسب مذکورہ سابق ہین یا نہین اگر وہ علامات نہون تاہم کاسٹک سے جلا دین اور شراب وغیرہ محرک ادویہ پلا دین۔ طمانیت کر دین کہ یہہ سانپ کے کاٹنیکا نشان نہین ہے *

۲۔ پانی مین ڈوبنا

غصہ مین اکثر عورتین ارادتاً یا تیراک جو شوقیہ تیرتے ہین یا اور دوسری صورتون سے

اتفاقیہ یہہ واقع ہوتا ہے ❖
ڈو منٹ پانی کے اندر آدمی رہے اور بعد اسکے نکال لیا جاے تو صحت ہونا ممکن ہے
مگر اس سے زیادہ عرصہ تک رہے تو زندہ نہین رہ سکتا ❖
جب آدمی پانی مین گر کر اوپر کو آتا ہے تو سانس لینے کا ارادہ کرتا ہے مگر پھر جلد پانی
کے اندر ہونے سے بجائے سانس کے پانی پھیپڑون و معدہ مین چلا جاتا ہے جس سے
کھانسی وقے ہوتی ہے۔ کانون مین باجا سا بجنے لگتا ہے پھر بیہوش ہوجاتا ہے
آخر کو دم بند ہونے سے ناکارہ خون جو زندگی قایم رکھنے کے قابل نہین ہے
اسکی گردش باعث مرگ ہوتی ہے ❖
کبھی گرنیکے خوف یا چوٹ لگنے سے جلد آدمی مرجاتا ہے۔ تیراک بیقابو ہونیکے بعد
جو فضول کوشش کرتے ہین اسکے سبب تھک کر ڈوب جاتے ہین ❖
غصہ سے ارادتاً بھی آدمی کوئے وغیرہ مین گرا ہو تب بھی جان بچانیکے لئے ہر ایک
شے کو پکڑنیکی کوشش کرتا ہے بدینوجہ اسکی مٹھیون مین گھاس یا مٹی وغیرہ ہوتی ہے
علاج۔ ڈوبا ہوا اگر جلد نکالا جائے اور زندگی کی کچھ علامات موجود ہون تو اسکو
اسطرح لٹائین کہ سر دائین ہاتھ پر رہے اور منہ بند ہو۔ پھر ایک آدمی اسکے شانے
و کولھے کو پکڑکر ایک طرف پھر دوسری طرف غرضکہ ایک منٹ مین پندرہ بیس دفعہ یہ عمل کرے
دوسری ترکیب یہہ ہے کہ مریض کو چت لٹادے اور ایک آدمی دو انگلیان منہ
مین ڈالکر زبان کو پکڑکر باہر کھینچ لے اور دوسرا آدمی دونون بازون کو
آہستہ آہستہ اوپر سے نیچے کو کرے اور بازون کو نیچے لاتے وقت ذرا چھاتی
کو دبائے اور ایک منٹ مین پندرہ بیس مرتبہ یہہ عمل کرین ❖

تیسری ترکیب یہہ ہے کہ مریض کی زبان کو دو اُنگلیون کے ذریعہ سے باہر کھینچے رکھین اور ۲ دو سکنڈ تک اسطرح اوندہا لٹائین کہ بہ نسبت پاؤن کے سر نیچا اور مُنہ کھلا رہے پھر چارپائی پر اسطرح لٹائین کہ سر اونچا رہے۔ پھر کُہنی کے پاس سے اوپر دونون بازو پکڑکر اُٹھائین اور سر پر لیجائین۔ اور ۲ دو سکنڈ تک اوپر رکھیں پھر پسلیون کی برابر لاکر ۲ دو سکنڈ تک رکھین۔ اور ایک منٹ مین پندرہ ۱۶ سولہ دفعہ یہہ ترکیب اُسوقت تک کرین کہ مریض سانس لینے لگے یا بالکل مر جائے۔

اِن ترکیبون کے ساتھہ یہہ بھی کرین کہ بھیگے ہوئے کپڑے چیر کر اتار دین۔ چہرہ و گردن و سینہ و تمام جسم کو کپڑے سے پونچھ ڈالین۔ نیچے سے اوپر کی طرف بدن کو ملین۔ کمبل گرم کرکے بدن کو سیکین۔ تالو و ناک کو پر سے سہلائین۔ کاربونیٹ آف امونیا سنگھائین قدرے گرم پانی چھڑکین لیکن اسکو فوراً پونچھ ڈالین۔

جب سانس آنے لگے فوراً برانڈی پانی مین ملاکر یا گرم چاء یا گرم کافی پلائین لیکن یہہ خیال رہے کہ جب تک سانس اچھی طرح نہونے لگے کوئی دوا وغیرہ نہ پلائین ورنہ حنجرہ مین جانے سے مریض جلد تلف ہوجائیگا۔

۳۔ بجلی گرنا

اِس ملک مین بجلی کے اثر سے اکثر اپریل سے ستمبر تک یکایک صدمہ پہنچنے یا دماغ ہلجانیکے واقعات ہوتے ہین۔

جب بجلی ابر سے علیحدہ ہوکر زمین کی طرف آوے اور اسکا نصف حصہ زمین سے نکلے اور آدمی اسکے قریب ہو تو نیچے کی بجلی کا اثر دماغ پر ہونے سے فوراً انسان ہلاک ہوجاتا ہے اور جسم پر جلنے کا نشان یا زخم نہین پایا جاتا ہے۔

کبھی بجلی کا کچھ اثر نہین ہوتا صرف دہشت سے آدمی مرجاتا ہے یا بت سا کھڑا رہتا ہے ؛
جب بجلی کا اثر ہوتا ہے تو ہوش بجا نہین رہتے ۔ عورت حاملہ ہو تو حمل گر جاتا ہے ۔
نبض ملایم ہوتی ہے ۔ آہستہ آہستہ گہری سانس لیتا ہے ۔ پتلیان کھلی ہوئی وبیحس
ہوتی ہین تمام بدن کے عضلات ڈہیلے ہوجاتے ہین ؛
اگر بجلی کا صدمہ کم ہوا ہے تو فالج وہذیان وغیرہ ہوکر صحت ہوجاتی ہے اور اثر شدید ہی
تو شاک ہوکر بہت جلد مرجاتا ہے ؛
بیرونی علامات برق زدہ کی یہہ ہوتی ہین کہ جس جگہہ بجلی گھستی ہے وہ جگہہ کُچلی ہوئی ہوتی ہی
کبھی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے ۔ جب بجلی جسم سے نکلکر حسب قاعدہ زمین مین داخل ہوتی ہی
تو اسکے نکلنے کے مقام پر زخم کم ہوتا ہے ۔ بال یا کپڑا جو بجلی کی رو مین آئے جل جاتا ہے
مگر ریشمی کپڑا نہین جلتا ۔ لوہے یا چاندی یا سونیکی کوئی چیز برق زدہ کے پاس ہو تو
گل جاتی ہے ۔ ایسا ت کی کوئی شے ہو تو اسمین مقناطیسی کیفیت آجاتی ہے ؛
علاج ۔ زندگی کی نشانیان موجود و علامات خفیف ہون تو سرد پانی سے غسل دلائین
سر پر ٹھنڈا پانی ڈالین ۔ اگر بجلی کا اثر کچھ تیز اور علامات شدید ہون تو گرم کپڑی اڑھائین
محرک ادویہ مثلاً سولیوشن آف امونیا کم مقدار مین دین ۔ فالج ہوجائے اور جلنے سی
زخم ہوجائے تو اسکا علاج کرین ؛
علاج حفظ ماتقدم ۔ اونچے درخت و بلند مکان پر بجلی اکثر گرتی ہے پس مکان
کی حفاظت کے لئے اسکے کونہ پر لوہے یا تانبہ کا تار ایک انچھ موٹا اس مکان سے کچھہ
اونچا زمین تک گاڑ دیتے ہین تاکہ خدانخواستہ بجلی گرے تو اسکے راستہ سے زمین
مین چلی جائے اور مکان پر صدمہ نہ پہونچے کیونکہ بجلی کا یہہ قاعدہ ہے کہ بادل سے

علیحدہ ہو کر زمین کی طرف عمدہ گذرگاہ سے جاتی ہے چنانچہ لوہے یا پیتل کا تار اسکے لئے اچھا راستہ ہے بدینوجہ اسکی راہ سے چلی جاتی ہے اور مکان محفوظ رہتا ہے۔ یہہ خیال رہے کہ لوہے کی سیخ کہیں سے ٹوٹی ہوئی نہو کیونکہ ٹوٹی ہوگی تو اس مقام سے بجلی نکلکر نقصان پہنچائیگی ✦

آدمی کے اعصاب بھی بجلی کے گذرنیکے لئے عمدہ راستہ ہے اسلئے مناسب ہے کہ جب بجلی چمک رہی ہو تو اونچے درخت یا بلند مکان کے نیچے نہ جاویں اور زیادہ فاصلہ پر نہ کھڑے ہوں بلکہ ایسا اتفاق ہو تو مناسب فاصلہ پر بیٹھ جائیں بجلی کو فولاد سے بہت کشش ہے بدینوجہ بجلی گرنیکے دنوں میں لوہے کی کوئی شے مثلاً چھاتہ کنجیاں چھری وغیرہ اپنے پاس نہ رکھیں ✦

۴۔ آگ سے جلنا

آگ یا گرم لوہے یا بارود وغیرہ سے جلے تو اسے انگریزی میں برنس۔ گرم تیل یا گرم پانی سے جلے تو اسکا اڑس کہتے ہیں ✦

نہایت کم جلے تو جلد قدرے سُرخ ہوتی ہے۔ آبلہ نہیں پڑتا۔ خفیف ورم و شدید درد ہوتا ہے چند روز بعد جلد بھوسی کی مانند اُڑ جاتی ہے ✦

ذرا زیادہ جلنے کی حالت میں جلد پر سُرخی و سوزش و آبلے ہو جاتے ہیں۔ جلد کا بالائی پرت جلتا ہے ✦

درجہ سوم ۔۔۔ کی حرارت یا کھولتے ہوئے پانی یا تیز گرم لوہے وغیرہ سے بال جھلس جاتے ہیں۔ جلد کے زیرین پرت میں بھی سوزش ہو جاتی ہے جسم کا رنگ بھورا سُرخی مائل ہو جاتا ہے۔ بدن پر گہرا ہو تو آگ کے جلنے سے بدن پر سیاہ داغ پڑ جاتے ہیں

اول جلد پر جو سرخ چکتے پڑتے ہین وے آب خون رسنے کے سبب آبلے بنجاتے ہین
آبلون کے گرد سرخ حلقہ ہوتا ہی سوزش کی زیادتی ہو تو پیپ پڑجاتی ہے بمشکل
سے زخم اچھے ہوتے ہین۔ بعد اچھے ہونیکے سفید داغ رہ جاتا ہے ٭

جب حرارت دو سو بارہ درجہ سے بہی زیادہ ہو تو جلد مردار پڑجاتی ہے پسینہ کی گلٹیون
مین اجتماع خون ہوتا ہے آبلے پڑنیکی جگہہ سرخ نقاط ظاہر ہوتے ہین پہر آبلے
پڑکر انہین آب خون بہر جاتا ہے۔ خوفناک علامات نظر آتی ہین۔ مدت مین زخم
مندمل ہوتے ہین ٭

اس سے بہی زیادہ حرارت ہو تو جسم کا بہت سا حصہ جل جاتا ہے۔ آبلے پڑجاتے ہین۔
چمڑا اترجاتا ہے۔ جلد وخانہ دار جہلی کیا عضلات بہی جل جاتے ہین ٭

حرارت کی اور بہی زیادتی ہو تو اعضا وجلد وعضلات واستخوان جلکر کوئلہ ہوجاتے ہین
جلنے والے کی جسمی علامات بموجب کمی بیشی حرارت کے کم یا زیادہ یہہ ہوتی ہین جسم
کی رنگت زرد۔ ہاتھہ پاؤن سرد۔ نبض کمزور و باریک لرزہ۔ بیقراری۔ بخار۔
جب انجام بد ہونیوالا ہو تو پاخانہ پیشاب بند۔ تنفس مین تکلیف بیہوشی۔ گاہے
موت سے پیشتر ہذیان ہوجاتا ہے ٭

دہڑ یا چہاتی پر جلنا مہلک ہے۔ اگرچہ درد وجلن کے باعث کمزوری ہوتی ہے مگر
غنودگی سے بہتر ہے ٭

شاک سے مریض مرتا ہے یا ورم دماغ یا ششش کے عارضہ یا زیادتی اخراج مواد سے
شاک کے صدمہ سے پانچ روز مین مریض تلف ہوجاتا ہے۔ آٹھہ دن زندہ
رہے تو امعاء اثنا وعشر مین گھاؤ ہونے سے۔ نوان دن اسمین خطرناک ہوتا ہی

علاج - اتفاقیہ کہین ذرا جلجائے یعنی صرف جلد سرخ ہوئی ہو تو دہی کا چھاچہ رکہدین - یا پیپرمنٹ آئیل لگا دین ؎

اگر کچھہ زیادہ جلے تو یہہ نسخہ بہت بہتر ہے نسخہ - سفیدی بیضہ مرغ دو حصہ - روغن گل ایک حصہ - دونون کو ملالین - جلنے سے جو آبلے پڑگئے ہون اُنپر اسکو لگا کر اوپر سے پھاہا رکھدین اور دن مین دو تین بار ایسا کرین ؎

جلی ہوئی جگہہ پر لگانیکے لئے فلکس ل کلوڈین ایک نہایت عمدہ دوا ہے اگر آبلے پڑگئے ہون تو ان مین سوراخ کرکے پانی نکالکر بذریعہ برش کے لگا دین - اور جو آبلے پڑنے سے پہلے لگا دیا جائے تو آبلے نہین پڑتے ؎

اس سے زیادہ صدمہ ہو تو جلد پر ہوا سے محفوظ رکہنے کے لئے میدا چھڑکین - یا تیل لگائین - یا روئی لپیٹ دین - آبلے ہون تو اُن کو چھید کر پانی نکالکر کیرن آئیل (دیکھو باب دہم) مین روئی بھگو کر لگائین - گہرے زخم ہون تو بھی یہی علاج بہتر ہے جب تک پیپ نہ پڑے ڈریسنگ نہ بدلین * بلا ضرورت زخم کو نہ کھولین مگر سواد کا اخراج زیادہ ہو یا بو آنے لگے تو صاف کرکے پھر ڈریس کردین مردار گوشت دور کرنیکو ٹاربین کا تیل یا رزن آئنٹمنٹ لگائین - انگور اونچا و پھیکا و ملایم ہو جائے تو نیلا تھوتھا تیج کرکے اسٹکنگ پلاسٹر کی چلیان لگائین - زخمون پر انگور نہ بندہا ہو تو رزن اینٹمینٹ یا اسٹکنگ پلاسٹر سے ڈریس کرین - جلنے کے زخم مدت مین اچھے ہوتے ہین اور اچھے ہونیکے وقت کوئی بیڈولی پیدا ہوتی ہے جیسے انگلیان جڑ جاتی ہین - یا گردن جھک جاتی ایسکا خیال رکہین ؎

* کیرن آئیل مین روئی تر کرکے جو لگائی جاتی ہے وہ اسقدر چپٹ جاتی ہے کہ اتارنا مشکل ہوتا ہے بدینوجہ بورلیک آئنٹمنٹ لگا کر اوپر روئی رکھہ کر بنڈیج باندہنا بہتر ہے اور مرہم مذکور مین تھوڑا ولیسی لن بھی ملالین ؎

بیرونی علاج مذکورہ کے ساتھہ اندرونی علاج کی بہی ضرورت پڑتی ہی یعنی مریض ضعیف وبیہوشی مین مبتلا ہو تو برانڈی یا کاربونیٹ آف امونیا بمقدار مقررہ دین۔ سوزش ودرد کی زیادتی ہو تو دن رات مین تین چار دفعہ پوری مقدار مین افیون دین مگر بچون کو افیون نہ دین ٭

تحریک ہوکر بخار ہو جاے تو عرق ادویہ پلائین۔ ثقیل غذا ہرگز نہ دین ٭

فصل پنجم۔ مردونکی خاص بیماریان

مردونکی خاص بیماریان بہت سی ہین مگر یہان جنکا ذکر ہوگا وہ یہہ ہین۔ جریان منی۔ نامردی خصیتین کی سوزش۔ خصیتین کا درد۔ فوطون کی کہجلی ٭

۱۔ جریان منی

اسکو انگریزی مین اسپرمٹوریا کہتے ہین جسکا مفصل بیان رسالہ جریان مین ہمنے لکہا ہے مختصر یہہ ہے ٭

کامل مجامعت کے سوا بے ارادہ کم یا زیادہ منی خارج ہو تو اسکو جریان کہتے ہین۔ منی کی زیادتی یا غلظہ کی لنبائی یا قبض یا دماغ کے خراش وغیرہ کے سبب سے بہی یہہ عارضہ ہو جاتا ہی۔ لیکن زیادہ تر ان لوگون کو ہوتا ہے جو جلق یا جماع کی کثرت کرتے ہین۔ خراب خیالات مین رہتے ہین ٭

خارج ہونیوالی شے شفاف و ذرا زردی مایل ہو تو مذی اور گاڑہی لیدار ہو تو ودی لسدار سفیدی مایل رقیق سیال ہو تو منی سمجہنا چاہیے ٭

منی کی کثرت سے یہہ عارضہ ہو تو مہینے مین ایک یا دو بار احتلام ہو جاتا ہے یا پیشاب یا پاخانہ کے بعد ایک دو قطرے منی یا مذی کے نکل آتے ہین۔ اور کچھہ ضعف یا منی مین تغیر نہین ہوتا۔ مگر جماع یا جلق وغیرہ کے سبب سے ہو تو بار بار کثیر المقدار پیشاب حدت سے آتا ہے۔ ناکزہ کا منہہ سرخ ہوتا ہے۔ قضیب و خصیتین کے گرد مین بوجہہ و خراش معلوم ہوتا ہے

جب مرض کی زیادتی ہو تو جماع مین لذت نہین آتی۔ جلد انزال ہو جاتا ہے پاخانہ و پیشاب کے بعد مذی یا منی نکل آتی ہے رات کیا دن مین بھی بحالت تجرد احتلام ہو جاتا ہے ذرا خیال یا مساس سے ہی منی نکل پڑتی ہے۔ منی پتلی کبھی بدبودار کبھی خون آمیز ہوتی ہے ۱۲ زیادتی مرض کی حالت مین آلات تناسل کے علاوہ دیگر اعضا مین خرابی ہونیکے سبب کمزوری و سستی و اعضا شکنی پیدا ہو جاتی ہے۔ کمر مین درد رہتا ہے۔ مریض مسلول سا نظر آتا ہے۔ خصیے لٹکے ہوئے و سرد رہتے ہین۔ باہ مین فتور پڑ جاتا ہے۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ ہاتھہ کی ہتیلیان و پاؤن کے تلوے جلتے ہین۔ سماعت و بصارت مین فرق آجاتا ہے۔ کچھہ کام کرنیکو جی نہین چاہتا۔ قبض و بدہضمی کی شکایت رہتی ہے۔ آخرکار مالیخولیا و جنون یا مرگی یا فالج یا سل وغیرہ مین مبتلا ہو کر مریض مرجاتا ہے ؛

علاج۔ منی کی کثرت سے یہہ عارضہ ہو تو سادہ ہلکی و نباتی غذا کھلائین۔ انڈے و گوشت و دودہ وغیرہ سے پرہیز کرائین مگر زیادہ تر یہہ عارضہ کثرت جماع و جلق سے ہوتا ہے جسمین مریض نہایت کمزور ہوتا ہے پس مقوی غذا کھلائین مگر محرک و گرم نہو یعنی شراب و چاء و مصالح دار اغذیہ نہ دین۔ گھی ہی زیادہ نہو۔ مرکبات فولاد مثلاً پیرادکسائیڈ آف آیرن شہد یا ملائی مین ملا کر یا ٹینکچر فیری پرکلوریڈ ... بقدر سے پانی کے ہمراہ یا ٹنکچر اسٹیل۔ الفیوژن کواسفیا۔ یا پانی کے ہمراہ بمقدار مقررہ دین۔ بدکرمیون کی صحبت

وفحش وعشق انگیز کتابون کے مطالعہ و برے خیالات سے مریض کو بچائین۔ ورزش اسقدر ضرور کرائین کہ تکان نہو۔ کھاری پانی سے روز غسل کرائین حشفہ کو اچھی طرح روز دہوئین۔ اٹھہ گھنٹہ سے زیادہ نہ سونے دین۔ قبض ہو تو جہین پوڈر وغیرہ دیکر رفع کرین۔ دائمی قبض ہو تو اسکا علاج کرین۔ جیسا کہ پیچھے لکھا گیا۔ جب تک صحت درست نہو جماع سے پرہیز کرائین۔ یہہ نسخہ بہی مفید ہے۔ نسخہ سلفیٹ آف زنک بارہ گرین۔ اکسٹراکٹ نکسوامیکا تین گرین۔ اکسٹراکٹ رو برب پندرہ گرین۔ سب کو ملا کر چہہ گولیان بنالین اور ایک گولی صبح و شام کھلائین۔

لکوئڈ اکسٹراکٹ آف ڈسیانا۔ جو ایک نئی دوا ہے بمقدار نصف ڈرام۔ ایک اونس عرق بادیان کے ہمراہ دن مین دو تین بار پلانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

۲- نامردی

نامردی کو انگریزی مین امپوٹنسی کہتے ہین۔ اسکا بیان نہایت شرح و بسط کے ساتھ **تدبیر بقاء نسل انسان** مین لکھا ہے ضرورت ہو تو اسمین دیکھنا چاہیئے۔ مختصر یہہ ہے اسکے بہت سے اسباب ہین لیکن اکثر جماع یا جلق کی کثرت سے یہہ عارضہ ہوتا ہے۔ یعنی باہ کم یا زائل ہو جاتی ہے۔ کمزوری ستاتی ہے۔ شرمندگی سے بعض ہسٹیراتی مریض خودکشی کا ارادہ کرتے ہین۔

علاج۔ عام لوگون کا یہہ خیال صحیح نہین ہے کہ ایک ہی نسخہ سے ہر قسم کی نامردی مین صحت ہو سکتی ہے بلکہ بموجب اسباب کے علاج ہونا چاہیئے اور اسباب اس عارضہ کے بہت سے ہین چنانچہ ایک بڑی کتاب مکمل مجموعہ اسکے بیان و علاج مین لکھی ہے۔

کثرت جماع و جلق سے مریض کمزور دو منی کا قوام رقیق ہو جاتا ہے پس پہلے مقویات دین

کہ طاقت آجائے ۔ مباشرت سے پرہیز کرائین ۔ مقوی و مرغن غذا کھلاوین مگر گرم مصالح و شراب نہ دین قواعد حفظ صحت کی پابندی کرائین جسکا مفصل بیان ہدایت الموسم مین ہے ؛

جب طاقت آجائے تو محرک اغذیہ وادویہ کا استعمال کرین چنانچہ یہہ نسخہ مفید ہے ۔
نسخہ ۔ ڈالیوٹ فاسفورک ایسڈ ڈیڑہ ڈرام ۔ ٹنکچر نکس وامیکا آدہا ڈرام ۔ ٹنکچر آف جنشئین دو ڈرام ۔ انفیوزن کواشیا چھہ اونس سب کو ملالین ایک ایک اونس دنمین تین بار پلائین ؛

جلق وغیرہ کے سبب رگون مین خرابی ہونیکی مریض شکایت کرے تو ایک حصہ روغن جمال گوٹہ چار حصے میٹھے تیل یا سادہ مرہم مین ملالین ۔ اور حشفہ و سیون چھوڑ کر ملکر ازند وغیرہ کا پتا باندہ دیا کرین ۔ جب اس سے پھنسیان نکل آئین تو اسکا ملنا بند کرکے صرف میٹھا تیل لگائین ؛

۳ ۔ خصیتین کی سوزش

ایک یا دونون طرف کے خصیون مین سوزش ہوجائے تو اسکو ڈاکٹری مین ارکائٹس کہتے ہین ۔ اکثر تو سوزاک یا چوٹ لگنے سے یہہ عارضہ ہوتا ہے مگر جنکے مزاج مین وجع مفاصل کی کیفیت ہوان کو سردی لگنے سے ہوتا ہے اور بچون مین غدہ قدامیہ کی سوزش خصیتین مین منتقل ہوجاتی ہے ؛

جسطرف کے خصیہ مین یا دونون خصیتین مین سوزش ہو تو حاد حالت مین وہان شدت کا درد ہوتا ہے ۔ جسپر دبانے سے زیادتی اور گرمی و سوجن و فوطہ کی جلد سرخ و تنی ہوئی ہوتی ہے ۔ خصیہ سے پیڑو کی طرف جو ڈوری جاتی ہے وہ سخت ہوجاتی ہے ۔ اور اسمین بہت تکلیف معلوم ہوتی ہے ۔ پرنیم و کمر پر بہی درد ہوتا ہے ۔ ان تکالیف کے ہمراہ

بخار وقے و متلی وغیرہ جیسی علامات بھی پائیجاتی ہین۔ آٹھہ دنل روز مین رطوبت مخروجہ جذب ہونے لگتی ہے۔ خصیتین بڑے ہوئے و سخت معلوم ہوتے ہین کم کم درد ہوتا ہی مگر بخار و شدت کا درد نہین رہتا۔ جون جون رطوبت جذب ہوتی ہے درد و ورم بھی کم ہوتا جاتا ہے۔ اور آخر کار بالکل صحت ہوجاتی ہے۔ اگر ذبل ہوجائے توبہت روز تک تکلیف رہتی ہے۔ مزمن سوزش ایک عرصہ تک رہے تو درد نہین ہوتا مگر تندرستی مین فرق آجاتا ہے اور مریض نامرد ہوجاتا ہے ؛

علاج۔ ابتدا ء سوزش مین یعنی جب مرض شدید ہو توان نسخون مین سے کوئی نسخہ لگا نیکے کام مین لائین ؛

۱۔ نسخہ لگا نیکا۔ نوسادر ڈیڈھ ڈرام۔ اسپرٹ آف وائن ڈیڑھ اونس۔ پانی دو اونس سبکو ملالین۔ اسمین کپڑا بھگو کر فوطو نپر لپیٹین۔ اور مثل لنگوٹی کے بنڈج باندھ ہوائین تاکہ خصیتین کو سہارا رہے اور اسی عرق سے برابر تر کرتے رہین۔ اگر اسپرٹ نہو تو دیسی شراب ملادین یا صرف پانی مین نوسادر گھول کر کام مین لائین ؛

۲۔ نسخہ لگا نیکا۔ ٹنکچر انیکا ایک حصہ۔ پانی چھہ حصہ۔ دونون کو ملالین۔ اسمین کپڑا بھگو کر خصیتین پر لگائین اور برابر تر کرتے رہین ؛

۳۔ بکری کی مثانہ مین برف بھر کر خصیتین پر باندہین اور انکو بذریعہ بنڈج کے اٹھائے رکھین۔ جب برف گل جائے تو اور بھر کر لگادین۔ جب تک فوطون مین جھریان پڑکر درد وغیرہ مین آرام نہو یہہ عمل جاری رکھین ؛

۴۔ نسخہ لگا نیکا۔ اکسٹرکٹ آف بلاڈونا دو ڈرام۔ گلیسرین نصف اونس۔ پانی ایک اونس۔ سبکو ملانے سے ایک شے ملائی کی مانند ہوجاتی ہے اسمین سے

فوطون پر ضماد کرین اور اسی مین لنٹ بھگو کر فوطون پر باندہ دین تو چند گھنٹہ مین آرام ہوجاتا ہے
۵ - ڈاکٹر مور صاحب فرماتے ہین کہ پہلے دس پندرہ منٹ تک فوطونکو ایسی گرم پانیمین ڈبوئے رکہین
کہ مریض برداشت کرسکے پھر فوراً سرد پانی کا تریڑا پانچ منٹ تک دین - اور یہی ترکیب دنمین دو تین بار کرین تو
چوبیس گھنٹہ مین آرام ہوجاتا ہے ؛
۶ - سرد ادویہ کا استعمال نہ کیا ہو اور مرض خفیف ہو تو صرف السی کی گرم گرم پولٹس باندہنا
مگر مرض شدید و درد وغیرہ کی تکلیف ہو تو تمباکو کی پولٹس باندہین جسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے
تمباکو کا پولٹس - ایک اونس تمباکو کے پتون کی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے
ایک اونس پانی مین ڈال کر خوب جوش دین - اور جلد جلد ہلاتے رہین پھر اسمین اسقدر
السی کا سفوف ڈالین کہ مثل پولٹس کے ہوجائے پھر ایسا گرم گرم کہ مریض برداشت
کرسکے خصیتین پر لگائین اور اوپر سوم جامہ لگا کر باندہ دین - اور ہر آٹھ گھنٹہ بعد بدلتے
رہین اس سے چند گھنٹون مین درد وغیرہ رفع ہوجاتا ہے ؛
ترکیب ہائے مذکورہ کے ساتھہ مریض کو آرام سے بلکہ ممکن ہو تو چت لٹائے رکھین -
ضرورت ہو اور مریض قوی ہو تو فوطون پر جونکین بھی لگوائین - گرم پانی یا پوست کے پانی
سے سینک کرین - غذا ہلکی و زود ہضم کھلائین ؛

جسمی علامات رفع کرنیکے لئے ملین یا ہلکا مسہل دین - اور بعدہٗ اس نسخہ کا استعمال
کرین - **نسخہ** - اینٹی مونیل وائن تیس قطرے - ٹنکچر آف اوپیم دو قطرے - سپرٹ منٹ واٹر
ایک اونس بسکو ملالین - یہہ ایک مقدار ہے - ایسی گنٹہ گنٹہ بعد بارہ خوراک تک
دین - اور پھر زیادہ عرصہ بعد دین ؛

بخار ہو تو بعد جلاب کے فیور مکسچر (دیکھو باب دہم) کا دینا بھی مناسب ہے ؛

خصیتین سے اوپر کو جو ڈوری جاتی ہے وہ تنی ہوئی اور درد کی بہت تکلیف ہو اور

مریض کمزور نہو تو پیڑو پر جونک لگوائیں۔ یا ایک حصہ ٹنکچر ارنیکا۔ دو حصہ سوپ لینی منٹ ملاکر دن میں دو تین بار ڈوری مذکور پر ملیں ؛

جب مرض مزمن ہو جائے یعنی بخار وغیرہ رفع اور درد کم ہو جائے تو سوجن و سختی رہجاتی ہے اُسکے رفع کرنیکے لئے ٹنکچر آیوڈین۔ یا۔ ایوڈین آئنٹمنٹ یا بلو آئنٹمنٹ خصیتین پر لگانا اور لنگوٹ بند ہوا دینا چاہیئے ؛

آتشک کی وجہ سے ہو تو علاوہ علاج مذکورہ کے آیوڈائیڈ آف پٹاسیم۔ و عشبہ کا استعمال کرنا مناسب ہے ؛

دنبل وغیرہ یا سوزش یا تناؤ کی زیادتی ہو تو ڈاکٹر سے علاج کرائیں ؛

۴ خصیتین کا درد

اسکو نیورالجیا آف دی ٹسٹیکل کہتے ہیں۔ خصیوں میں سوزش یا ناٹزہ میں کوئی مرض یا گردہ میں پتھری ہو تو خصیتین میں عصبی درد ہوتا ہے۔ لیکن اکثر نازک مزاج یا جو لوگ جماع یا جلق کی کثرت کرتے ہیں یا وجع مفاصل یا نقرس یا بدہضمی سے پیشاب میں تیزابی کیفیت زیادہ ہو تو خصیتین میں ایک طرف یا دونوں طرف ٹھہر ٹھہر کر نہایت شدید درد ہوتا ہے۔ درد کے وقت خصیہ اوپر کو چڑھ جاتا ہے۔ چھونے سے شدت معلوم ہوتی ہے ؛

علاج۔ دافع تشنج ادویہ مثلاً کونین یا مرکبات فولاد۔ یا ویلیری انٹ آف زنک بمقدار مقررہ کھلائیں۔ اکسٹراکٹ آف بلاڈونا۔ یا۔ افیون پانی میں ملاکر مقام درد پر لگائیں۔ آب سرد میں کپڑا بھگو کر یا برف فوطوں پر رکھیں ؛

۵ فوطوں کی کھجلی

اسکو ڈاکٹری میں پروراٹیگو اسکروٹائی کہتے ہیں۔ گرم و مصالح دار اغذیہ کھانے زیادہ

بیٹھارہتے - دائمی قبض - بواسیر - وغیرہ کے سبب فوطون مین نہایت کھجلی اٹھتی ہے حتیٰ کہ مریض کھجاتے کھجاتے جلد کو زخمی کردیتا ہے - اور وہان سے پانی نکلتا ہے +

علاج - سبب کو دور کرین یعنی قبض کو رفع و بواسیر وغیرہ کا علاج کرائین چل پھر تفریح کرتے رہین - ہلکی وسادہ غذا کھلائین - گرم و مصالح دار غذا نہ کھانے دین - سٹرن آئینٹمنٹ کی فوطون پر مالش کرین ٹینک ایسڈ مکھن مین ملا کر لگائین - اس دوا کا لگانا بھی مفید ہے - **نسخہ** کرودزوسبلی میٹ پانچ گرین - اسپرٹ آف روزمیری ایک اونس - شراب مقطر ایک اونس - آنشڈ مکسچر چھ اونس - سبکو ملالین - اور اسمین سے تھوڑا تھوڑا فوطون پر ملین +

باب نوزدہم[۱۹] - عورتونکی خاص امراض

عورتون کے آلات تناسل و مزاج مین مردون سے تفاوت ہے بدینوجہ انکے خاص امراض بھی بہت سے ہین مگر یہان جنکا ذکر ہوگا وہ یہ ہین +

بائے گولہ[۱] - اسقاط حمل[۲] - زچہ کا بخار[۳] - پرسُوت - زچہ کے ران کا ورم - سوزش رحم[۴] - سیلان رحم - حیض بند ہونا - وقت سے حیض آنا - کثرت سے حیض آنا[۵] - شرمگاہ کی کھجلی[۶] - بھٹنیون کا زخم +

۱ - بائے گولہ

ڈاکٹری مین جس مرض کو ہسٹریا کہتے ہین اُسکا ہندی ترجمہ اسواسطے بائے گولہ کیا گیا کہ اسمین ایک گولہ سا پیٹ سے اٹھکر گلے تک آتا ہے - اور عربی نام اختناق الرحم ہے جسکی کا

یہہ سبب ہے کہ اطبائ متقدمین سمجھتے تھے کہ صرف رحم کے فتور سے یہہ عارضہ ہوتا ہے۔
مگر در حقیقت یہہ ایک عصبی مرض ہے جسمین قوت ہضم و تنفس مین فتور و نوبتی تشنج ہوتا ہے
اور ہوش مریضہ کے کم و بیش بجا رہتے ہین ؛

تیرہ برس سے چالیس بچاس برس تک اکثر نا کتخدا زیادہ تر اُن عورتون کو ہوتا ہے جنکو
رحم کا کوئی فتور ہو یعنی رحم ٹلجائے یا حیض کثرت سے آئے یا بند ہو جائے اور حمل قرار
پانیکے ایام مین یا بعد وضع حمل یا زیادہ دن تک دودہ پلانیسے بھی ہوجاتا ہے۔ اور غریبونکی نسبت امیرزادیان
دکواری و بانجہ بہ نسبت فاحشہ و ضعیفہ کے اسمین زیادہ مبتلا ہوتی ہین شہر والیان جو فضول
خیالات مین بیکار عیش و آرام مین زندگی کاٹتی ہین انکو بھی بہ نسبت دیہاتی و قصباتی
عورتونکے یہہ مرض زیادہ ستاتا ہے بعض خاندانمین موروثی طور پر بھی یہہ عارضہ ہوتا ہے ؛
جن عورتونکو یہہ بیماری ہوتی ہے۔ انکا چہرہ خاص طرح کا۔ بالائی لب بڑے۔ آنکھین اُبھری ہوئین
اکثر تو عورتون کو ہی یہہ عارضہ ہوتا ہے۔ مگر شاذ و نادر ایسے مردون کو بھی ہوجاتا ہے۔ جو
دماغی محنت زیادہ کرتے ہین یا رنج و فکر مین مبتلا رہتے ہین ؛

اسکی علامات بموجب طبیعت و تربیت و حیثیت و عمر و فتور اعصاب کے مختلف ہوتی ہین
(۱)
کبھی تو بائین جانب معدہ کے مقام پر یا کسی اور جگہہ کچھہ درد معلوم ہوتا ہے پھر تھوڑی
دیر بعد ایک گولا سا پیٹ سے شروع ہو کر معدہ مین پھر گردن تک پہنچتا ہے جس سے
کبھی مریضہ خیال کرتی ہے کہ دم گھٹ گیا۔ گردن قدرے سخت و سستی ہوتی ہے۔
ریح سے پیٹ پھول جاتا ہے۔ جب خوب کھلکر ڈکار پھر بہت سا بیرنگ پیشاب آجائے
تو صحت ہوجاتی ہے ؛
(۲)
کبھی نوبتی ہوتا ہے۔ اور جب نوبت آتی ہے تو یکایک آجاتی ہے یا پہلے جمائیان
آتی ہین و گرمی و خشکی معلوم ہوتی ہے و مریضہ ہنستی یا روتی ہے اور پھر پیٹ

کلیہین کی لوگون کی ہوتی ہین

گولا سا شروع ہوکر گردن تک آتا ہے تو مریضہ گر پڑتی ہے اور تشنج ہونے لگتا ہے۔ ہاتھہ پاؤن مارتی ہے۔ سر و چھاتی کوٹتی ہے بال نوچتی ہے۔ کپڑے پھاڑتی ہے۔ ہنستی ہے۔ روتی ہے۔ لنبے سانس بھرتی ہے۔ گلے کو پکڑے رہتی ہے۔ گاہے اپنے کو یا غیرون کو کاٹنا چاہتی ہے۔ جسم کو کسی جانب موڑتی ہے۔ کبھی آدمیون کے بس مین بہی نہین آتی۔ چہرہ سُرخ ہوتا ہے سر ذرا نیچے کو۔ حنجرہ آگے کو۔ اور پلکین بند مگر قدرے متحرک۔ نتھنے کھلے ہوئے و جبڑہ بیٹھا ہوا رہتا ہے۔ دل دہڑکتا ہی۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ شروع مین بدن سرد ہوتا ہے لیکن رفتہ رفتہ بدن پر گرمی آجاتی ہے۔ باری کی حالت مین مریضہ غذا کم کھاتی ہے یا بالکل نہین کھاتی مگر اسکی تندرستی مین فرق نہین آتا ❊

کوئی مریضہ زور زور سے ہنستی یا روتی ہے کسی کے صرف آنسو جاری ہوتے ہین۔ اسکے سوا کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی اور بیرنگ پیشاب اکثر صحت ہو جاتی ہے۔ یا قے ہوکر سو جاتی ہے۔ کسیکو باری کے وقت کا حال یاد رہتا ہے۔ کوئی بھول جاتا ہی۔ کسیکو ذرا ہذیان بہی ہو جاتا ہے کسی کے مُنہ سے کف نکلتا ہے ❊

باری اسکی اکثر حیض آنے کے ایام مین ہوتی ہے اور کبھی غیر وقت مین بہی۔ چند منٹ سے تین چار گھنٹہ باری رہ کر رفع ہو جاتی ہے اور پھر دوسری باری آتی ہی اور بارہ گھنٹے سے دو تین روز تک یہی کیفیت رہتی ہے ❊

سونیکی حالت مین باری نہین آتی۔ بعد باری کے صرف سُستی و اعضا شکنی و درد سر کی شکایت رہجاتی ہے۔ کبھی اسکی باری نہایت خفیف ہوتی ہے ❊

افاقہ اس مرض مین بہت دن تک رہتا ہے اور افاقہ کی حالت مین جو علامات ہوتی ہین انکا بھی کچھ تقرر نہین ہے۔ کوئی مریضہ خوف زدہ رہتی ہے۔ تیز روشنی یا زور سے بولنے یا بدن سے کپڑا چھو جانے یا عطر کی خوشبو بھی برداشت نہین ہوتی ۔

کسی کی چھاتی یا کوکھ یا سر یا ریڑھ مین درد رہتا ہے۔ مگر اکثر سر یا پسلیان پر ایسا درد ہوتا ہے کہ گویا میخ ٹھوک دی ہے۔ کسی کا دل دھڑکتا ہے۔ اور ان امراض کو سخت خوفناک خیال کرتی ہے۔ کسی کو فالج ہو جاتا ہے جسکے سبب چلا نہین جاتا مگر عضلات تحلیل نہین ہوتے اور یکایک فالج ہو کر جاتا رہتا ہے۔ کبھی مریضہ بیوقوفون کی سی باتین کرتی ہے یا چہرہ وحشیون کا سا ہوتا ہے۔ عقل مین فتور پڑ جاتا ہے۔ مریضہ ضدی ہو جاتی ہے۔ روتی ہے یا ہنستی ہے یا نیند مین اٹھ کر پھرنے لگتی ہے۔ کبھی بیہوش ہو جاتی ہے۔ بعض گردن یا جسم کے دیگر مقامات مین درد کی شکایت کرتی ہین۔ کسی سے دو ایک گھنٹہ بولا نہین جاتا۔ کسی کو نفخ شکم و متلی و ہچکی و ڈکار کی تکلیف ہوتی ہے۔ کسی کا پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ مگر مثانہ کا فالج نہین ہوتا ۔

خفیف قسم کی مرگی سے دھوکا ہوتا ہے مگر مرگی مین دوران سر ہوتا ہے یا بالکل عقل و تمیز جاتی رہتی ہے اس عارضہ مین ہوش بجا رہتے ہین پلکون کو جنبش

ہوتی ہے اور اکثر گولا سا پیٹ [illegible] جیسا کہ ذکر ہوا ؞
مختلف جگہہ کے درد کے سبب [illegible] الجنب - پردہ صفاق کی سوزش
جگر کی سوزش - گردہ کی سوزش وغیرہ [illegible] تا ہے لیکن علامات مذکورہ بالا
اور ان باتون سے تمیز ہوجاتی ہے کہ [illegible] نہین ہوتی جیسا کہ دیگر
امراض مین اور پیٹ مین ریح رہتی ہے - جی [illegible] رنگ پیشاب آتا ہے ؞

ضروری - جب علامات مذکورہ ظاہر ہون [illegible] آدمی جان لیتے ہین
کہ یہہ جن یا آسیب یا چڑیل وغیرہ کا سایہ ہے اور [illegible] بلکہ اکثر لکھے
پڑھے جو جلسون مین بیٹھہ کر بڑی لمبی چوڑی مارتے ہین [illegible] یہہ سمایا
رہتا ہے کہ یہہ کوئی مرض نہین ہے جو حکیم سے علاج کرایا جا [illegible] کا
اثر سمجھکر ملا سیانون کی طرف رجوع کرتے ہین اور ایسے بیدار کہ [illegible]
بھی پردہ کی آڑ سے بمشکل دیکھائین وہ بے محابا پھوچھا کرنیوالون سے حاضرات
کرانے ہین آسیب کو اتروانے ہین ؞

چونکہ یہہ عارضہ عصبی و نازک مزاج کی عورتون کو ہوتا ہے اور اس ملک کی تاثیر
عورتون کے ذہن مین جن بھوت کا اثر ہو جانا پہلے سی سمایا رہتا ہے - پس جب عامل
صاحب دریافت کرتے ہین کہ تو کون ہی تو مریضہ کہدیتی ہے کہ مین فلان جن ہون یا
فلان چڑیل ہون اور جو چاہے سو واہیات بکنے لگتی ہے ؞
جب عامل صاحب پانی پر کچھہ دم کر کے منہ پر چھینٹے مارتے ہین - سیاہ مرچ جلاتے
ہین سرخ مرچ کی دہونی دیتے ہین - یا فلیتہ ناک کے پاس جلاتے ہین - تو مریضہ کو ہوش
آجاتا ہی بعد افاقہ کے اپنی نذر بھینٹ لیکر ایسے پرہیز بتاتے ہین - کہ سفید اشیا نہ کہاو

زچگی و مرگ مین نہ جاؤ چراغ روشن نکرو وغیرہ وغیرہ
ایسی باتون سے سادہ لوح و کمزور طبیعت والون کو عامل و سیانون کی طرف اور بھی
زیادہ عقیدہ ہو جاتا ہے - اور یہہ نہین سمجھتے کہ مریضہ جو بکتی ہے یہہ ہذیان ہے - اور
اُسکا کہنا کہ مین فلان جن ہون یہہ وہی خیالات ہین جو بچپن سے ذہن مین سمائی ہوئے
ہین - اور تیز چیز کا سنگھانا - مُنہ پر پانی کے چھینٹے مارنا اس مرض کا علاج ہے - اور
پرہیز جو بتائے ہین وہ ایسے ہین - جنکا حقہ کوئی نہ کرسکے تاکہ دوسری باری
مرض کی آئے تو عامل صاحب کو کہنے کا موقع ملے کہ پورا پورا پرہیز نہونیکے سبب پھر
جن آگیا جو آنیوالا ہی تھا کیونکہ دوبارہ باری کا آنا جب ہی بند ہوسکتا ہے کہ معقول
علاج ہو یا قدرتی طور پر طبیعت کی اصلاح ہو جائے ؁
القصہ یہہ بیماری ہے اسکا علاج لایق ڈاکٹر سے کرانا چاہیئے آسیب وغیرہ کا
ڈھکوسلا کھاکے خود غرض سیانون کے پھندے مین پھنسنا عقل کے خلاف ہے ؁
جسکو ایک دفعہ باری آجائے تو پھر بھی باری آتی ہین اور کسی خاندان مین یہہ عارضہ
ہو اور مریضہ نے بہت ناز و پیار سے پرورش پائی ہو تو مشکل سے صحت ہوتی ہے -
اس مرض کے ہزار مریض ہون تو اکثر تو بصحت ہو جاتی ہین اور مرے بھی تو شاید
فی ہزار ایک مرتا ہے ؁
علاج - اس مرض کی دو حالت ہین - ایک جب باری آتی ہے - دوسری وقفہ
کے وقت - پس ہر دو زمانہ کا علاج جدا جدا لکھا جاتا ہے ؁

باری کا علاج - ٹھنڈے پانی کے چھینٹے

سے دیا ریا ندہ کرا سطرح ڈالین کہ مُنہ و ناک مین کرٹ آف جنشین جالنیس گرین -

بلند آواز سے دہمکائین - زیور یا پوشاک گلے مین یا اور کسی جگہہ تنگ و کسی ہوئی ہو تو کھول دین یا ڈہیلی کر دین - صاف کپڑے پہناکر ہوادار مکان مین بغیر تکیہ کے سیدہا لٹائین - ایسے لوگون کو جو مریضہ کے ساتھ بہت محبت رکھتی ہوئے و ترس کرنیوالی ہون اُنکو اُسکے پاس نہ آنے دین - کوئی بات ایسی نہ کہین جو مریضہ کے شان کے خلاف ہو ؛

پنڈلیون پر رائی کا پلاسٹر لگائین - پاشوئی کرائین - دونون ہاتہون سے زور سے پیٹ کو دبائین - فرج مین خوب ٹھنڈے پانی کی پچکاری کرین - شرمگاہ پر برف رکہین گرم لوہے سے داغنے یا بال منڈانے یا بدبودار چیزون کے سونگہانیکا حکم دین تاکہ ڈرکر مریضہ کے حواس درست ہوجائین کیونکہ اسمین کامل بیہوشی نہونیکے سبب مریضہ بات سُن سکتی ہے - اور یہی سبب ہے کہ عامل سیانون کے دہمکانے سے بیماری اُتر جاتی ہے ؛

پیاز توڑکر - یا کاربونیٹ آف امونیا سنگہائین - مُنہ مین نمک رکہدین - جبڑہ نہ بہچا ہو اور مریضہ پی سکے تو ان نسخون میں سے کوئی نسخہ دین ؛

۱ - لاڈنم پندرہ بوند - کیمفر واٹر ایک اونس - دونون کو ملاکر پلادین ؛

۲ - پانچ گرین ہینگ قدرے پانی میں ملاکر پلادین - یہہ آسان و مجرب ہے - ضرورت ہو تو دو تین گرین دوبارہ بہی دین ؛

۳ - اسوفی ایٹیڈ ٹنکچر آف ولیرین ایک ڈرام قدرے پانی مین ملاکر دن مین تین بار ہین مرج مرچ کی دہونی دیے ؛

آجا ہی بجائے فاقہ کے اپنی نذر یا امونیا ایروماٹک قدرے پانی کے ساتھ دین

تین دفعہ پلائین +

۵۔ ٹنکچر آف ایسافیٹیڈا دو ڈرام۔ ٹنکچر آف کیسٹر دو ڈرام۔ اسونی ایٹڈ ٹنکچر آف ویلیرین دو ڈرام

کیمفر واٹر سات اونس۔ سبکو ملالین اور اسمین سے آدہا آدہا اونس گھنٹے گھنٹے بعد پلائین

جب تک یاری اُتر جائے +

جبڑہ بھچا ہوا یعنی مُنہ بند ہو تو ناک کو بند کرین تاکہ گھبراکر مریضہ مُنہ کھولدے۔ ران دواؤنچہ

حقنہ کرین۔ **نسخہ حقنہ**۔ ہینگ دو ڈرام۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ پانی

پانچ چھٹانک۔ سب کو خوب ملاکر حقنہ کرین +

حقنہ دیگر۔ روغن تارپین چار ڈرام۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ پانی دس اونس

سبکو ملاکر حقنہ کرین +

و قفہ کا علاج۔ شکم کو معمولی حالت پر رکھین۔ قبض ہو تو جرمن پوڈر کھلائین۔

قبض کی عادت ہو اور بواسیر نہو تو یہہ نسخہ مفید ہے۔ **نسخہ**۔ اکسٹراکٹ آف ایلوز

چھہ گرین۔ اکسٹراکٹ آف نکسوامیکا چھہ گرین۔ اپیکاکوانا پوڈر چھہ گرین جینشین پوڈر

چوبیس گرین۔ سب کو ملاکر بارہ گولیان بنائین۔ اور ایک ایک گولی بعد غذا کے روز کھلائین

مسکن اعصاب ادویہ دین چنانچہ کچہہ عرصہ تک اس نسخہ کا دینا مفید وجرب ہے

نسخہ۔ ہینگ دو گرین۔ اکسٹراکٹ ہاپس ایک گرین۔ دونون کو ملاکر ایک گولی

بنائین یہہ ایک خوراک ہے ایسی دن مین دو تین دفعہ دین +

رحم کا کوئی عارضہ ہو تو اسکا علاج لائق ڈاکٹر یا تعلیم یافتہ دائی سے کرائین +

مریضہ کمزور ہو تو ان نسخون میں سے کوئی نسخہ دین +

نسخہ۔ ولیری اینٹ آف کونین بارہ گرین۔ اکسٹراکٹ آف جنشین چالیس گرین

دونون کو ملا کر بارہ گولیان بنائین - اور ایک ایک گولی دن مین تین بار دین ✤

نسخہ دیگر - ٹنکچر اسٹیل ایک اونس - گلیسرین ایک اونس - آب مقطر دو اونس سبکو ملالین - اسمین سے دس ڈرام لیکر ایک اونس پانی مین ملا کر دن مین تین بار کھانا کھانیکے بعد دین ✤

نسخہ - سلفیٹ آف زنک ایک گرین - اکسٹراکٹ جنشین ایک گرین - دونون کو ملا کر ایک گولی بنائین اور ایسی تین گولی روز دن مین تین بار دین ✤

جسم پھیکا و نبض سست ہو تو دس گرین مشک دن مین تین بار یا گل بابونہ کا خیساندہ بمقدار مقررہ دن مین تین بار دینا مفید ہے ✤

مریضہ قوی ہو تو سادہ غذا کھلائین بلکہ مقدار مین بھی کم دین - روزمرہ سرد پانی سے غسل کرائین - ورزش مناسب کراتے رہین - آب و ہوا تبدیل کرائین ✤

ہر حالت مین گرم مکان مین رہنے و رات کو زیادہ جاگنے و فحش باتون کے سننے و فحش کتابونکے دیکھنے سے پرہیز کرائین - دل کو خوش رکھین - کواری جوان عورت ہو تو شادی کرادین - چاء کافی کی جگہہ دودھ پلانا بہتر ہے ✤

دردسر ہو تو گدی یعنی پشت گردن پر خالی سینگیان لگانے سے فائدہ ہوتا ہے

طرح طرح کے نقلی امراض جو مریضہ بنا سے اور حس کی زیادتی ہو تو کچھہ عرصہ تک دس دس گرین برومائڈ آف پٹاسیم دن مین تین بار دینا مفید ہے ✤

۲ - اسقاط حمل

حمل گرنیکو ڈاکٹری مین مسکیرج یا - اے بارشن کہتے ہین - اسکے سبب دو طرح کے ہین ایک تو داخلی یعنی طبیعت مین کچھ فتور ہو - دوسرے خارجی یعنی اتفاقیہ وجہ سے

حمل گر جائے ٭

داخلی اسباب - خون کی زیادتی - تنک مزاجی - اعصاب یا جاذب آور دون کی خرابی
کمزوری - غیر معمولی اخراج خون - دمہ یا استسقا یا سرطان یا شدید بخار - یا چیچک - یا
سرخ بخار - یا خراب قسم کا بخار - آتشک یا اسکروی یا اور کوئی دائمی مرض - پلوس کا
اصلی حالت پر نہونا یا کم عمری کے سبب چھوٹا ہونا - رحم یا اسکے گرد نواح کی چیزون کا کم پردہ شیم
پانا - گردن رحم کا نہایت ڈھیلا یا زیادہ عمر ہونے کی وجہ سے سخت ہونا - خون حیض کا زیادہ
اور بیقاعدہ آنا - اسقاط حمل کی وبا ہونا - ایک دو بار حمل گر جانا - جنین مین کوئی بیماری ہونا ٭

خارجی اسباب - فکر یا رنج یا خوشی کی زیادتی - خوف کھانا - تمام بدن کو جنبش ہونا
جیسا کہ ناچنے یا گھوڑے وغیرہ پر چڑھنے سے ہوتی ہے - آلات تناسل کا فعل
زیادہ یعنی جماع وغیرہ بکثرت کرنا - آلات تناسل پر زخم یا کوئی عظیم صدمہ پہنچنا - وزنی
چیز اٹھانا - کپڑا کسکر پہننا - امعاء مستقیم یا مثانہ کا کوئی مرض ہونا - مسہلات یا مدرات
کا بکثرت استعمال کرنا - بعض کے نزدیک کونین زیادہ مقدار مین کھانا - خراب ابخرات
کا سونگھنا ٭

ڈیڑہ مہینے سے چھٹے مہینے تک حمل گرتا ہے - مگر اکثر چھٹے یا بارہوین ہفتہ مین اسقاط
ہوتا ہے اور جنکے چند بچے ہوچکے ہون وے زیادہ اس عارضہ مین مبتلا ہوتی ہین ٭
اس بیماری مین جان جانیکا اندیشہ نہین ہوتا لیکن رحم مین ضعف و سوزش ہوسکتی
ہے یا اسقاط کے وقت خون زیادہ جاری ہو تو خطرناک ہے ٭
اعتبار تو نہین کیا جاتا مگر اسقاط ہونے سے پہلے چند علامات ہوتی ہین - لرزہ آنا -
پستان مین ٹیس کا درد ہونا اور انکا ڈھیلا پڑ جانا - پڑیرو ہاتھ پاؤن کا سرد ہوجانا -

سر مین چکر سا آنا۔ اور درد ہونا۔ رحم سے کم یا زیادہ خون خارج ہونا جو خاص علامت اسقاط کی ہے کبھی خون کے ہمراہ جھلیون کے چھیچڑے نکلتے ہین۔ رحم کے سکڑنے کے سبب بچہ پیدا ہونیکے وقت کا سا درد ہوتا ہے۔ کمزوری ہوتی ہے۔ چہرہ کا رنگ زرد ہوجاتا ہے۔

علاج حفظ ماتقدم۔ ایام حمل مین ان اسباب سے پرہیز کرائین جنکا ذکر سابق مین ہوا خاصکر جس عورت کے ایک بار حمل گرچکا ہو اسکو تو بہت ہی احتیاط کرنا چاہیئے یعنی اسباب مذکور سے بچنے کی علاوہ جب وے دن آئین جنمین پہلے اسقاط ہوچکا ہے تو اس سے ایک ہفتہ پہلے اور ایک ہفتہ بعد تک لٹائے رکھین ترش و چاگدار غذا نہ کھلائین۔ کسی کے وضع حمل ہونے مین نہ جانے دین۔ آتشک کا مادہ جسم مین یا اور کوئی مرض ہو تو اسکا علاج لایق ڈاکٹر سے کرائین۔ اور ان سب احتیاطون پر خیال کرین جنکا ذکر باب ہشتم مین ہوچکا ہے۔

خاص علاج۔ جب اسقاط حمل کی علامات شروع ہون تو مریضہ کو آرام سے ہوادار مکان مین لٹائین۔ کچھ کام نہ کرنے دین۔ مقعد و فرج مین ٹھنڈے پانی کی پچکاری لگائین۔ تین چار گرین افیون پانی مین گھولکر حقنہ کرین۔ جب تک جی نہ متلائے دنل دنل گرین۔ شورہ آب سرد مین گھولکر دو دو گھنٹہ بعد پلاتے رہین۔ دس دس قطرے لاڈنم بھی قدرے پانی مین ملاکر چار چار گھنٹہ بعد دینا مناسب ہے۔ لاڈنم نہو تو نصف نصف گرین افیون ہر چار گھنٹہ بعد دین۔ غذا سریع زود ہضم کھلائین۔ شراب و چاء و کافی و گرم مصالح دار اغذیہ سے پرہیز کرائین جب معلوم ہو کہ رحم کی حرکت دافعہ اچھی طرح ہونے لگی اور اب حمل قایم نہین

رہیگا تو جلد ایسی تدبیر کرین کہ حمل خارج ہوجائے اور بد نتائج نہ پیدا ہوں۔ اور وہ تدبیر یہ ہے کہ دائی معائنہ کر کے کہدے کہ فم رحم کھلا ہوا اور بچہ کا سر محسوس ہوتا ہے تو ڈاکٹر کو بلائیں تاکہ وہ مناسب سمجھے تو اسقاط کرا دے۔ اور ڈاکٹر کے آنے تک دائی کو ٹیٹیل مین نم کر کے ٹھونس دین جس سے تھوڑی دیر کے لئے جریان خون بند رہے ✤

اگر ڈاکٹر موجود نہو اور قوت دافعہ ضعیف ہونیکے سبب حمل گرنے مین دیر ہو اور حمل کا ٹھہرنا بھی ممکن نہو تو ارگٹ افرائی (دیکھو باب دہم) کا استعمال کرین جس سے جنین جلد خارج ہوجاتا ہے ✤

بعد اسقاط کے زیادہ خون نکلنے سے جان کا خطرہ ہو تو آب سرد کے چھینٹے پیٹ پر مارین برف کے ٹکڑے فرج مین رکھین۔ ٹھنڈے پانی کی پچکاری فرج مین لگائین یا یہہ نسخہ دین۔ نسخہ۔ شوگر آف لیڈ تین گرین۔ افیون ایک گرین۔ دونون کو ملا کر ایک گولی بنالین اور ایسی ایک ایک گولی گھنٹے گھنٹے یا دو دو گھنٹہ بعد دین ✤

آنول یا جھلی کا کوئی حصہ رحم مین رہجانے سے جریان خون ہوتا ہو تو دایہ سے کہین کہ انگلی ڈال کر ہوشیاری سے نکال لے ✤

زیادہ دنون کا حمل گرا ہو خواہ ایک مہینے کا بہر حال بعد اسقاط کے مریضہ کی حفاظت مثل زچہ کے کرین۔ یعنی غذا اسکی نرم ہو۔ کام کاج نہ کرنے دین۔ اور سب طرح احتیاط رکھین ورنہ رحم ٹل جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ✤

۳۔ زچہ کا بخار

زچگی مین جگہہ یا لباس یا بستر کی تبدیلی کے وقت سردی لگنے یا تکان یا فکر یا غم یا بیخوابی یا غذا کی بد پرہیزی وغیرہ سے زیادہ تر نازک مزاج عورتون کو خفیف تپ یعنی کم بخار

ہوجاتا ہے اسکو ڈاکٹری مین پیوارپرل افیمرا کہتے ہین ؛

پہلوٹی زچہ مین دودہ اُترنے سے پہلے بچہ کو چھاتیون سے لگا دیا جائے۔ یا دودہ بہت کثرت سے پیدا ہو۔ یا کمزور بچہ سخت بٹنیون سے دودہ نہ کھینچ سکے۔ یا دودہ کی نالیون کے مُنہ میل سے بند ہونیکے سبب بچہ دودہ نہ پی سکے۔ الغرض پستان سے بخوبی دودہ نہ خارج ہونیکی وجہ سے ایک قسم کا بخار جاڑا دیکر چڑہ آتا ہے جسمین پستان تنی رہتی ہین پھر پسینہ آکرا فاقہ ہوجاتا ہے اسکو ملک فیور بولتے ہین ؛

ہر دو قسم مذکورہ کے بخار مین پہلے سردی پھر گرمی کے درجہ کی علامات نمایان ہوتی ہین۔ دودہ و رطوبت نفاس کم یا بند و خفیف ہذیان ہو جاتا ہے۔ دو تین دن مین بخار جاتا رہتا ہے۔ اور علاج معقول نہو تو نوبتی یا دایمی قسم کا ہوجاتا ہے ؛

پرسوت سے اور اس بخار سے اسطرح تمیز کیجاتی ہے کہ اسمین مثل پرسوت کے درد شکم نہین ہوتا اور جلد اُتر جاتا ہے ؛

علاج۔ سردی کے درجہ مین گرم کپڑے اُڑہائین۔ گرم پانی یا چاء وغیرہ پلائین۔ گرمی کے درجہ مین لائکرا مونیا ایسی ٹیٹس (دیکھو صفحہ) وغیرہ معرقات دین۔ پسینہ کی حالت مین سردی سے بچاوین۔ اعصاب کی تسکین کے لئے پانچ گرین کافور دین ہلکی و سریع الہضم غذا کھلائین۔ پستان بہت تن گئی ہوت تو گرم پانی سے سینکین۔ گرم تیل کی مالش کرین۔ اور کسی بچہ کو دودہ پلائین۔ بھٹنی کے سوراخ منجمد دودہ یا میل سے بند ہون تو دائی سے کہین کہ وہ چوس کر نکال دے یا ایک آلہ جو دودہ نکالنے کے لئے مخصوص ہے جسے بریسٹ پمپ کہتے ہین اُسکے ذریعہ سے یا کپنگ گلاس یا تومڑی لگاکر دودہ نکالدین۔ بحالت عدم موجودگی آلات مذکورہ یون بھی دودہ

نکالنے کی کوشش کرتے ہین کہ ایک شیشی مین گرم پانی بھرکر بہت جلد پانی کوٹ کر جھٹ پٹ سر پستان پر لگا دیتی ہین دو ایک بار کوشش کرنے سے شیشی مثل سینگی کے لگجاتی ہے اور دودہ نکل آتا ہے۔ چھاتیون کو ایک کپڑے کے سہارے سے رکھنا۔ سوزش ہونیکی حالت مین سینک کرنا و پولٹس لگانا۔ پیپ پڑجاے توشگاف دلادینا چاہئیے ✤

۴ - پرسوت

بچہ جننے سے تین دن کے اندر سمیت جذب ہونے سے ایک سخت قسم کا بخار جو ہوتا ہے اسکو انگریزی مین پیوارپرل فیور ہندی مین پرسوت کہتے ہین ✤

اٰنول یا نفاس کی رطوبت یا جنین رحم مین سڑجائے یا رحم مین سرطان ہو۔ یا بچہ کے سر کا صدمہ بوقت ولادت نازک مقامات پر پہنچنے سے سڑن ہوجائے۔ یا ڈاکٹر یا دائی نے ایسی مریضہ کو بچہ جنایا ہو اور پھر بغیر خاطر خواہ صفائی دوسرے کو بچہ جنایا ہوگا یا ایک مریضہ کا استعمال کپڑا وغیرہ دوسری زچہ کے کام آئے۔ یا زچہ خانہ کی ہوا خراب ہوجائے تو یہہ عارضہ ہوجاتا ہے ✤

بہ نسبت امیرون کے غریبون کو یہہ بیماری زیادہ ہوتی ہے چیچک و سرخ بخار وغیرہ کی زہر سے بھی زچہ کو ہوجاتی ہے ✤

بعض کہتے ہین کہ وضع حمل مین دیر لگنے یا رحم کی سوزش یا رنج و فکر کی زیادتی یا دودہ بند ہونے یا بعد وضع حمل زیادہ خون خارج ہونے سے اور وبا کے طور پر بھی یہہ مرض ہوتا ہے ✤

اسمین تمام آلات تناسل یا کسی خاص عضو مین خاصکر پردہ صفاق کے اکثر حصہ

حصہ مین جو رحم کے اوپر ہے سوزش ہو کر کل پردہ صفاق مین پھیل جاتی ہے یا رحم کی ساخت مین سوزش ہو جاتی ہے ❖

بچہ جننے کے دوسرے تیسرے دن قدرے جاڑا دیکر بخار چڑہ آتا ہے۔ نبض فی منٹ ستّو سے ایک سو چالیس۔ جسمی حرارت ۱۰۲ سے ۱۰۶ درجہ تک ہوتی ہے۔ رحم کے مقام سے کم و بیش درد شروع ہو کر تمام پیٹ مین پھیل جاتا ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ چہرہ بجھا ہوا و متفکر۔ آنکھین بیٹھی ہوئین۔ تنفس جلد جلد بہ دقت۔ زبان میلی ہوتی ہے۔ سانس مین میٹھی بو آتی ہے۔ رات کو مریضہ بڑاتی ہے۔ پیشاب سُرخ و کم مقدار مین آتا ہے۔ اکثر دست لگجاتے ہین۔ مادہ قے کا رنگ کافی کے جوشاندہ کی مانند ہوتا ہے۔ رطوبت نفاس کی تو جاری رہتی ہے یا کم یا بند ہو جاتی ہے مگر اس مرض کے شروع ہوتے ہی دودہ ضرور سوکھ جاتا ہے۔ یعنی دودہ نہین پیدا ہوتا اور پستان لٹک پڑتی ہین۔ مریضہ کے ہوش و حواس آخر دم تک قایم رہتے ہین ❖

سب مین علامات مذکورہ یکسان نہین ہوتین کسی کو نفخ شکم کی تکلیف زیادہ ہوتی ہے کسی کو اسہال یا قے۔ یا ہزیان۔ یا کمزوری کی علاوہ برین کبھی ابتدا مین شدید علامات ظاہر ہو کر دوسرے ہفتہ مین جسم کے مختلف مقامات مین پیپ پڑجاتی ہے کبھی جلد پر سُرخ دھبے نکل آتے ہین کبھی جوڑونمین سوزش یا آنکھ پردہ صفاق کی سوزش تو اکثر اسکے شامل ہوتی ہے۔ جسکی وجہ سے شدت کا درد شکم پر معلوم ہوتا ہے جتنے کہ مریضہ اپنے پاؤن سمیٹ کر چیت لیٹی رہتی ہے لیکن اسکے علاوہ پھیپڑہ یا اسکے اوپر کی جھلّی یا حجاب قلب یا جگر مین بھی سوزش ہو جاتی ہے۔ یرقان ہو جاتا ہے ❖

علاج - اکثر عام آدمی بھی جانتے ہین کہ یہہ سخت و مہلک مرض ہے پس جب پرسوت کا شبہہ ہو تو فوراً لائق ڈاکٹر کی طرف رجوع کرین - اور دائی جو زچہ کے پاس آتی ہو اسکو اچھی طرح ہدایت کر دین کہ اول تو دوسری زچہ کے پاس نہ جائے اور مجبوراً جانا پڑے تو اپنے تمام کپڑون کو بدل ڈالے ناخن بڑھے ہوئے ہون تو اُن کو کتروا لے - ہاتھون کو صابون خاصکر کاربولک سوپ و پانی سے خوب صاف کرلے اور جب مریضہ کے پاس سے جائے ہر دفعہ ایسا ہی کرے جس گھر مین مریضہ ہو اسی گھر مین اور کسی کے بچہ ہونیوالا ہو تو اسکو ضرور دوسرے محلہ مین لیجائین - مریضہ کے استعمالی کپڑون وغیرہ کو ہرگز کام مین نہ لائین ممکن ہو تو دائی بھی دوسری ہی بلوائین - بحالت مجبوری اسی دائی کو بلایا جائے جو مریضہ کے پاس آتی جاتی ہے تو صفائی کی تدابیر مذکورہ احتیاط کے ساتھہ کرین اگر ڈاکٹر کا آنا ممکن نہو اور گھر کا واقفکار آدمی ہی دوا دارو کرنا چاہے تو مختصر یہہ ہے کہ مریضہ کو آرام سے گرم و ہوا دار مکان مین رکھین - ایک حصہ کاربولک ایسڈ - چالیس حصہ گرم پانی مین ملالین اور اسی حساب سے ایک بوتل بنالین - پھر اسمین سے کئی اونس لے لیکر دن مین دو تین بار شرمگاہ مین پچکاری کرین - ابتدا مین جو لرزہ ہوتا ہے - اسکے دور کرنیکو گرم کپڑے اڑھائین - گرم پانی بوتل مین بھر کر بدن پر پھیرین - جب تک سمیت کا جوش ہو بیفٹی - اسنس آف بیف - برانڈی مکسچر - دودھ - ارارٹ وغیرہ مقوی و محرک و عمدہ غذا کھلا کر طاقت کو بحال رکھین - برف کا پانی - چاء - آشجو وغیرہ پلائین جب تک درد مین تخفیف نہو - ایک گرین افیون - ایک گرین کونین کی گولی چار چار

بعد کھلاتے رہیں *

متلی و قے ہو تو برف کے ٹکڑے منہ میں رکھیں - نبض ضعیف و ہذیان ہو تو آدھ آدھے گھنٹہ بعد ایک یا ۲ دو ڈرام برانڈی قدرے پانی کے ہمراہ پلائیں *

نفخ شکم و نبض کمزور ہو تو یہہ نسخہ دین - نسخہ - آئیل آف ٹرپن ٹائن بیس قطرے لعاب صمغ عربی حسب ضرور ملا کر پلائیں *

مسہل کی ضرورت نہیں ہوتی - اور شاید ہو تو تین گرین کیلومل حسب ضرورت خنظل کے ساتھہ ملا کر گولی بنا کر کھلائیں *

مختلف مقامات میں پیپ پڑ گئی ہو تو دس دس قطرے ٹنکچر اسٹیل پانی کے ہمراہ ملا کر دن میں دو تین بار دینا چاہئیے *

پردہ صفاق میں سوزش ہو گئی ہو تو مریضہ کو سرد جگہہ میں رکھیں - ایک گرین کیلومل ایک گرین افیون ملا کر گولی بنائیں - اور جب تک اثر ہو یعنی مسوڑے سرخ ہوں و منہ سے رال نہ بہنے لگے چار چار گھنٹہ بعد دیتے رہیں یا یہہ نسخہ دین نسخہ

اکسٹراکٹ بلاڈونا بارہ گرین - ڈوورس پوڈر اڑتالیس گرین - دونوں کو ملا کر ۱۲ بارہ گولیاں بنائیں - اور اثر ہونے تک یعنی جب تک پتلیاں پھیلیں ایک ایک گولی دو دو گھنٹہ بعد دین - پیٹ پر صرف گرم پانی یا پوست کو جوشاندہ سے یا بذریعہ تارپین کے سینک کریں - السی کی پولٹس باندہیں - مریضہ قوی و مرض شدید و ضرورت ہو تو پیٹ پر جونکیں لگائیں *

۵ - زچہ کے ران کا ورم

بچہ کے جننے کے زمانہ میں کوئی خراب رطوبت ورید میں جذب ہونے یا رحم

کے سرطان کے سبب خون میں سمیت ہونے یا رحم کی سوزش کے پھیلنے سے ران کی ورید میں سوزش ہوکر لوتھڑا بنجائے تو اسے ڈاکٹری میں فلگمیشیا ڈولنس کہتے ہیں۔ یہہ عارضہ سردی لگنے یا جلد زچہ خانہ چھوڑنے یا رحم کی خرابی سے اکثر ان عورتون کو ہوتا ہے جنکا مزاج نازک و بلغمی ہو اور کئی بچہ جن چکی ہون ⁂

وضع حمل ہونے کے بعد ہی یا ایک ہفتہ سے پانچ ہفتہ تک ایک یا دونون مگر اکثر بائین طرف بن ران یعنی جنگاسون سے یا کسی کوکولے یا اندام نہانی سے ورم شروع ہوکر ران اور کبھی پاؤن تک پہنچ جاتا ہے اور کبھی پنڈلی سے شروع ہوکر اوپر کو جاتا ہے۔ ورم ہونے سے پہلے درد شدید مگر سوجن ہوجانیکے بعد اسمین کچھہ افاقہ معلوم ہوتا ہے۔ کبھی ورم و درد سے دو تین روز بیشتر بخار ہوتا ہے گا ہے درد کے ساتھہ لرزہ دیکر بخار آتا ہے۔ نبض ۱۲۰ ضرب و جسمی حرارت ایک سو ایک سے ایک سو دو تک۔ بیخوابی۔ و بیچینی و تشنگی و دردسر و متلی۔ زبان چمکدار و میلی ہوتی ہے۔ سوجن کی جگہہ تنی ہوئی و چمکدار و سفید نظر آتی ہے۔ ہاتھہ لگانے سے گرم معلوم ہوتی ہے۔ دبانے سے اس جگہہ گڑھا نہین پڑتا۔ ٹانگ کھچکر سخت ہوجاتی ہے۔ ٹٹولنے سے ران کی ورید رسّی کی مانند محسوس ہوتی ہے ⁂

علاج معقول سے ایک یا دو ہفتہ بعد علامات مذکورہ مین کمی اور پانچ چھہ ہفتہ مین صحت ہوجاتی ہے۔ مگر بدپرہیزی سے پھر مرض عود کرآتا ہے۔ کبھی خون مین پیپ شامل ہونے یا کمزوری سے مریضہ مرجاتی ہے

علاج۔ مریضہ کو آرام سے لٹائے رکھین۔ عضو ماؤف کے نیچے تکیہ

رکھدین تاکہ سیدھا وکسیقدر اونچا رہے ۔ ہلکی و زود ہضم غذا کھلائیں ۔ قبض کو بذریعہ ملین ادویہ دور کرین ۔ بخار ہو اور اسہال نہو تو اسپرن سالٹ بقدار مقررہ دین ۔
جس جگہ شدت کا درد ہو خاص کر جہان تک ورید شل رسی کے محسوس ہو وہان جونکین لگوائین ۔ ایک بار جونکین لگوانے سے فائدہ نہو تو دوبارہ بھی لگوا سکتے ہین
پوست کے جوشاندہ یا ٹرپن ٹائین آئیل کے ذریعہ سے سینک کرین ۔ یا السی کی پولٹس باندھین ۔ نیند نہ آتی ہو تو افیون یا کلورل ہیڈریٹ بقدار مقررہ سوتے وقت دین
جب شدید علامات کم ہوجائین تو آیوڈائڈ آف پٹاسیم بقدار مقررہ کھلائین ۔
بلو آئنٹمنٹ ۔ یا ۔ آیوڈین آئنٹمنٹ کی مالش کرین ۔ فلالین کا بینڈج باندھین ۔
تقویت کے لئے کونین مکسچر پلائین ۔ مقوی غذا کھلائین ۔ اس عرض کے ساتھ نفاس کی رطوبت مین بدبو پیدا ہوجائے تو گرم دودھ و پانی ملاکر اسکی پچکاری دن مین دوتین بار فرج مین کرین ۔ بعد صحت کے آب و ہوا تبدیل کرائین ✦

۶۔ سوزش رحم

اسکو ڈاکٹری مین مٹرائٹس یا ہسٹرائٹس کہتے ہین ۔ سردی وغیرہ کے سبب اچانک خون حیض بند ہونے ۔ قابض ادویہ کی پچکاری رحم مین دینے مجامعت کی کثرت کرنے ۔ رحم پر چوٹ لگنے ۔ بے وقت بچہ بجانے سے رحم کے عضلاتی پردہ کے کچھ حصہ مین سوزش ہوجاتی ہے ✦

شدید حالت مین رحم پر درد ہوتا ہے جسکا اثر کمر اور رانون تک پہنچتا ہے ۔ دبانے سے اور بہ نسبت لیٹنے کے کھڑے ہونے سے درد کی زیادتی ہوتی ہے ۔ پیشاب بار بار جلن سے و بپاخانہ تپلا و مروڑ سے آتا ہے ۔ رحم سے

لعابدار یا خون آمیز رطوبت نکلتی ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ متلی۔ قے۔ بخار۔
تشنگی۔ گاہے ہذیان وبیہوشی ہوتی ہے۔ اور عورت حاملہ ہو اور رحم کے
تھوڑے حصہ مین مرض محدود ہو توجنین کو کچھ ضرر نہین پہنچتا ورنہ بچہ رحم مادر
مین مرجاتا ہے حمل گرجاتا ہے۔ گاہے دنبل رحم مین ہوجاتا ہے۔ کبھی عفن
ہوکر مریضہ مرجاتی ہے۔ یا ساتوین روز سوزش کم ہوکر رفتہ رفتہ صحت
ہوجاتی ہے یا مرض مزمن ہوجاتا ہے ✤

جب مرض مزمن ہوجائے تو رحم کی ساخت مین فتور واقع ہوتا ہے یعنی رحم
مین ورم وسرخی وزخم ہوتے ہین۔ پیپ نکلتی ہے۔ سختی رہ جاتی ہے۔
سیلان رحم کا عارضہ ہوجاتا ہے ✤

علاج۔ مریضہ کو آرام سے نرم بستر پر لٹائین۔ حرکت نہ کرنے دین۔ ہلکی
غذا مثلاً دودھ وسیگو وغیرہ کھلائین۔ سرد اشیا وبرف کا پانی وآشجو وغیرہ
پلائین۔ گرم پانی مین کمر تک بٹھائین۔ درد کے مقام پر جونکین وقے روکنے کو
معدہ پر رائی کی پٹی لگائین۔ برف چسائین۔ امعا سے صرف آنو خارج ہوتو
افیون کی پچکاری کرین ✤

جب مرض مزمن ہوجائے تو آیوڈائڈ آف پٹاسیم۔ یا روغن ماہی بمقدار مقررہ
دین۔ بعد صحت کے چلنے پھرنے کو کہین ✤

۷۔ سیلان رطوبت

جب غیر معمولی رطوبت رحم یا فرج سے خارج ہو تو اسکو ڈاکٹری مین لیوکوریا۔
انگریزی مین وہائٹس کہتے ہین۔ یہہ رطوبت فرج سے خارج ہوتی ہے یا رحم سے

اول - فرج سے رطوبت کا آنا - بواسیر یا کرم امعا یا کثرت جماع یا ناکامل جماع یا اشیاء گرم کے کھانیکے سبب فرج مین یہہ عارضہ ہو تو شدت کی حالت مین درد و گرانی و پیشاب مین جلن و فرج کے لبون پر سوزش و کھجلی و مثانہ و نائزہ مین خراشس ہوتا ہے - بیرنگ و پتلی و ترشش رطوبت نکلتی ہے - آٹھہ دس روز مین صحت کلی ہو جاتی ہے یا دنبل ہو جائے تو بخار و درد وغیرہ مین زیادتی ہو جاتی ہے یا مرض مزمن ہو جاتا ہے ؛

مزمن صورت مین مقام ماؤف پر درد و ورم ہوتا ہے سفید رنگ کی گاڑہی رطوبت مثل پیپ کے بکثرت نکلتی ہے - کمزوری و پست ہمتی و بائین جانب کی پسلی و پیٹھہ و کمر مین درد رہتا ہے - کہانا ہضم نہین ہوتا - ایسی مریضہ کے ساتھہ مرد مجامعت کرے تو عضو تناسل مین خراش ہو جاتا ہے ؛

علاج - شدید سوزش مین مریضہ کو آرام سے رکھین - سردی سے بچائین - سیلیسیلیٹ دین - گرم پانی مین بٹھائین - گرم پانی سے شرمگاہ کو صاف کرتے رہین - جب مرض مزمن ہو جائے تو دس دس قطرے ٹنکچر اسٹیل قدرے پانی مین ملاکر دن مین دو تین بار پلائین - ہلکی و زود ہضم غذا کھلائین - مریضہ کو پاک صاف رکھین - کاربولک لوشن سے فرج کو دہوتے رہین - پھٹکری پانی مین ملاکر اسکی پچکاری فرج مین کرین ؛

اس سے فائدہ نہو تو دس گرین کاربولک ایسڈ - ایک اونس گلیسرین مین ملاکر لگائین

دوم - رحم سے رطوبت آنا - اسکو یوٹرائن کٹار - یا یوٹرائن لیوکوریا - کہتے ہین - فرج کی سوزش رحم تک پہنچنے - بار بار حمل گرنے - رحم مین سوجن

ہونے ۔ مجامعت کی کثرت کرنے ۔ پانی مین بھیگنے ۔ سردی لگنے ۔ خون مین آتشک وغیرہ کی سمیت ہونے ۔ سوزاک کی رطوبت رحم مین پہنچنے سے ۔ یا خراب قسم کے بخار یا ہیضہ یا پیچش وغیرہ مین یہہ عارضہ ہوجاتا ہے ۔ اور شدید ۔ و مزمن دو طرح پر ہوتا ہے

شدید مین کم و بیش بخار ۔ پیڑو و جنگاسون وغیرہ مین درد و گرانی ہوتی ہے ۔ بھوک نہین لگتی ۔ ابتدا مین اسہال پھر قبض ہوتا ہے ۔ پیشاب بار بار آتا ہے ۔ ان علامتون کے تیسرے دن گاڑہی لسدار سفید رنگ کی خون آمیز رطوبت نکلتی ہے فم رحم کھلا ہوا ہوتا ہے ۔ مریضہ سست رہتی ہے ۔ چہرہ پھیکا و مرجھایا ہوا ہوتا ہے کام کرنیکو جی نہین چاہتا ۔ بواسیر ہوجاتی ہے ۔ کانچ نکل آیا کرتی ہے ✤

مزمن حالت مین سفید رنگ کی رینٹ کی مانند لیسدار کبھی خون آمیز رطوبت بہت سی نکلتی رہتی جس سے فم رحم پر زخم پڑجاتے ہین ۔ زیادہ عرصہ تک یہہ عارضہ رہنے سے فرج مین سوزش و کھجلی ہوجاتی ہے ۔ کثرت سے حیض آتا ہے ۔ کھانا ہضم نہین ہوتا ۔ پیٹھ مین دسر مین درد رہتا ہے ۔ مریضہ سست و نہایت کمزور دلاغر ہوجاتی ہے بچہ پیدا ہونیکی امید نہین رہتی ۔ بوجہ کمزوری کے سل وغیرہ ہوکر موت لاحق ہوتی ہے ✤

علاج ۔ شدید مین مریضہ کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھین ۔ ہلکی و سریع الہضم غذا کھلائین لعابدار اشیا مثلاً آشجو و لعاب بہدانہ وغیرہ پلائین ۔ درد رفع کرنیکو افیون بمقدار مقررہ دین حیض بند ہو تو کمر تک گرم پانی مین بٹھائین ۔ قبض ہو تو کیسٹرائیل پلاکر دور کرین ۔ درد کی زیادتی ہو تو گرم گرم پولٹس پیڑو پر باندہین ۔ یا رووڑ گرم کرکے سینکین مجامعت سے پرہیز کرائین ✤

مزمن حالت مین کاڈلور آئیل پلائین ۔ دس دس قطرے ٹنکچر استیل قدرے پانی مین

ملا کر دن مین تین بار دین - آتشک کی سمیت ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم - کا استعمال کرین -
گر دن رحم مین سوزش ہو تو ٹنکچر اسٹیل بذریعہ پھریری کے لگا دین - حفظ صحت کے
قواعد کی پابندی کرائین +
بہتر یہہ ہے کہ ڈاکٹر یا تعلیم یافتہ ڈاکٹرنی موجود ہو تو اس سے علاج کرائین - کیونکہ بعض
صورت اس مرض مین ایسی ہوتی ہین کہ جنکا علاج بغیر لایق معالج کی نہین ہو سکتا +

۸ حیض بند ہونا

اسکو ڈاکٹری مین امینوریا کہتے ہین - اسکا مفصل حال تو تدبیر بقاء نسل انسان مین
ہمنے لکھا ہی مختصر یہہ ہے کہ اس عارضہ کی تین قسم ہین - جنکا بیان ذیل مین کیا جاتا ہے +
قسم اول - عورت کی عمر حیض آنیکے لایق ہو جائے مگر دو تین برس حیض نہ آئے اور
کچھ تکلیف نہو تو سمجھا جاتا ہے کہ رحم یا خصیتہ الرحم نہین ہی اور اسکا کچھ علاج ہی نہین ہو سکتا +
قسم دوم - رحم و خصیتہ الرحم موجود ہون مگر رحم کا مُنہ یا فرج کا مُنہ بند ہو تو حیض پیدا
ہو کر رحم مین جمع رہتا ہے جس سے حمل کا گمان ہوتا ہے اسکا علاج ہر کسی سے نہین ہو سکتا
مناسب یہہ ہے کہ لایق ڈاکٹر کو دکھائین تاکہ وہ بذریعہ دستکاری اس نقص کو دور کرے +
قسم سوم - اسکی دو صورت ہین - ایک تو یہہ کہ ایام معمولی مین سردی لگنے یا پانی مین بھیگنے
یا شدید بخار یا رنج یا فکر یا کوئی دلی صدمہ یکایک ہونے سے حیض بند ہو جاتا ہے +
دوسری صورت یہہ ہے کہ کمزوری یعنی کمی خون - یا - کلوروسس کے عارضہ - یا زیادتی
خون کے سبب سے ایام معمولی مین حیض کم آتا ہے - یا بالکل نہین آتا +
ایام حمل و رضاعت مین یا اکثر پچاس برس کی عمر کے بعد جو حیض بند ہو جاتا ہے وہ مرض
مین داخل نہین ہے - جوان لڑکیان جنکی نئی شادی ہوتی ہے انکا حیض بھی بند ہو جاتا ہے

جس سے حمل کا گمان ہوتا ہے۔ اور پھر کبھی ماہ بعد خود بخود جاری ہو جاتا ہے۔

علاج ۔ ایام حیض مین سردی وغیرہ لگنے سے خون حیض بند ہو گیا ہو تو گرم چاء پلائین۔ پاشویہ کرائین۔ نیم گرم پانی مین بٹھائین۔ ضرورت ہو تو مسہل تو نہین مگر ملین دوا دین اگران تدبیرون سے حیض جاری نہو تو جب دوسری دفعہ مقررہ ایام قریب آوین تو پیڑو پر رووڑ یا قلالین بند ہوائین۔ قبض ہو تو ملین دوا دین۔ سردی سے بچائین ہر شب پاشویہ کرائین۔ یا گرم پانی مین بٹھائین۔

مریضہ قوی وجسیم ہو تو کمپونڈ کاکشن آف ایلوز۔ یا۔ بلیک ڈرافٹ۔ جلاب کے لئے پلائین۔ جب معمولی ایام کے دو تین دن باقی ہون تو یہ نسخہ دین۔ **نسخہ** ۔ ڈالیوٹ نائٹرک ایسڈ ایک ڈرام۔ اسپرٹ ایتھر دو ڈرام۔ سکسں ٹریکز لیسائی بارہ ڈرام۔ ٹنکچر آف سنا تین اونس۔ کمپونڈ انفیوزن آف جنٹشین اسقدر کہ چھہ اونس ہو جائے سب کو ملالین۔ ایک ایک اونس دن مین دو تین بار دین۔

اگراس تدبیر سے جاری نہو تو گرم پانی مین رائی ملا کر مریضہ کو اسمین بٹھائین۔ ہو سکے تو بذریعہ آلہ خاص کے فم رحم پر تین چار جونک لگائین۔ پستان پر ارنڈ کے پتے بند ہوائین۔ جب حیض کے ایام گذر جائین تو یہ تدابیر کرین کہ مریضہ کو ہلکی وکم غذا کھلاتے رہین۔ گرم چیزون سے پرہیز کرائین۔ چلنے پھرنے ومحنت کرنیکی تاکید کرین۔ کبھی کبھی تیز مسہل دین۔ جب پھر حیض کے ایام قریب آئین تو مذکورہ بالا تدابیر کو کام مین لائین۔

کمزوری وخون کی کمی ہو جو اکثر اس عارضہ کا سبب ہوتی ہے تو مسہل نہ دین۔ مقوی غذا مثلاً دودھ وانڈے وغیرہ کھلائین۔ سردی سے بچائین۔ مرکبات فولاد مثلاً ٹنکچر اسٹیل۔ یا سائٹریٹ آف آئرن اینڈ کوانا۔ کا بمقدار مقررہ استعمال کرین۔ قبض

ہو تو اسکو دور کرین۔ یہہ نسخہ رافع قبض و مقوی ہے۔ **نسخہ**۔ ہیر اکیسس ۲ گرین۔ پل آف ایلوز اینڈ مر تین گرین۔ دونون کو ملا کر ایک گولی بنالین۔ ایسی تین گولی روز دنمین تین بار بعد غذا کے دین ؛

۹۔ دقت سے حیض آنا

اسکو ڈاکٹری مین ڈسمنوریا کہتے ہین اسکا مفصل بیان بھی **تدبیر بقاء نسل انسان** مین ہمنے لکھا ہی مگر مختصر یہہ ہے۔ اسکی تین قسم ہین ؛

قسم اول۔ نیورالجک ڈسمنوریا۔ یعنی عصبی عسر الحیض اکثر ۲۵ یا ۳۰ برس کی عمر مین ان عورتون کو ہوتا ہے جنکی شادی نہوئی ہو۔ یا اولاد نہوئی ہو خاصکر کمزور و نازک مزاجون کو ہوتا ہے۔ اسمین حیض آنیسے ایک دو روز پہلے خفیف یا شدید درد کمر سے شروع ہو کر پیڑو و رانون تک پہنچتا ہے پھر تھوڑا تھوڑا اسفیدی مایل جاہوا خون یا جھلی کی مانند ایک رطوبت نکلتی رہتی ہے یا بدفعات نکلتی ہے۔ بدہضمی و درد سر و سستی و لرزہ وغیرہ کی تکلیف بھی ہوتی ہے۔ کبھی اسکے ساتھ بائگولہ کی بھی باری آجاتی ہے ؛

علاج۔ گرم پانی مین نصف گھنٹہ تک بٹھائین۔ اور آرام نہو تو ہر ۲ گھنٹہ مین دو تین بار پانی مین بٹھا سکتے ہین۔ یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ**۔ کافور دو گرین۔ افیون نصف گرین۔ دونون کو ملا کر ایک گولی بنا کر کھلائین۔ چلنے پھرنے سے باز رکھین بوتلون مین گرم پانی بھر کر ناف کے نیچے پھیرین۔ پوست کے جوشاندہ سے سینکین ؛ وقفہ کی حالت مین یعنی جب معمولی ایام گذر جائین تو مقوی اغذیہ کھلائین۔ مقوی ادویہ مثلاً کونین مکسچر۔ کاڈلور آئیل۔ وغیرہ کا استعمال کرین۔ رحم مین گرم یا سرد پانی کی

پچکاری کرتے رہیں - قبض ہو تو کمپونڈ روبرب پل دین - شادی نہوئی ہو تو شادی کرادین
منکوحہ ہو تو تین چار ماہ مباشرت سے پرہیز کرائین ؛

قسم دوم - انفلامیٹری ڈسمنوریا سوزشی عسر الحیض - قوی وجسیم عورتون کو ہوتا ہے
جسمین ایام حیض کے قریب بخار ہو جاتا ہے - معمولی ایام سے پہلے وبعد مین کمر مین شدت
کا درد - متلی - بیچینی - چہرہ پر سرخی ہوتی ہے - نبض بھری ہوئی وتیز چلتی ہے دیکھنے
فم رحم سوجا ہوا وگرم معلوم ہوتا ہے - خون حیض کے ساتھ سفید رنگ کے چھیچڑے نکلتے ہین
علاج - کمر پر سینگیان لگائین - مسہل دین - سرد وغرح ادویہ پلائین ؛
جب ایام حیض گذر جائین چہل قدمی کرائین مگر زیادہ چلنے پھرنے وسخت ریاضت
کرنے سے باز رکھین جب تک چھیچڑے خارج ہوتے رہین مجامعت سے پرہیز کرائین
سادہ غذا کھلائین - ایلوہ کا مسہل دین - جب دوبارہ حیض کے دن قریب ہون کمر
پر پچھنا دیکر سینگی لگوائین - ایک دو بارہ ابیر مذکور کرنے سے کچھہ فائدہ نہ معلوم ہو تو
ڈاکٹر کی طرف رجوع کرین تاکہ خصیتہ الرحم وغیرہ کی خراش سے یہہ عارضہ ہو تو
وہ سمجھہ کر اسکا علاج کرے ؛

قسم سوم - مکانیکل ڈسمنوریا یعنی عارضی عسر الحیض مین بوقت اخراج حیض شدت کا
درد ہوتا ہے - کیونکہ سوزش کے سبب یا پیدائشی فم رحم مین تنگی آجاتی ہے - علاج
اسکا بغیر لایق ڈاکٹر کے نہین ہو سکتا پس ڈاکٹر صاحب سے معالجہ کرائین ؛

۱۰ - کثرت سے حیض آنا

اسکو ڈاکٹری مین منوراجیا کہتے ہین - کمی خون - اسکروی طحال کے بڑھنے - زیادہ
عرصہ تک دودھ پلانے - مجامعت کی کثرت کرنے - رحم یا خصیتہ الرحم مین اجتماع خون

یا سوزش ہونے۔ ایام حیض مین دل پر جوش آنے وغیرہ سے حیض کا خون معمولی مقدار سے زیادہ۔ یا بہت عرصہ تک یا ایک ماہ مین کئی بار زیادہ مقدار مین قطرے قطرے یا ایکدم سے کثیر المقدار خارج ہوتا ہے اور اسکے ساتھ بڑے یا چھوٹے چھیچڑے بھی نکلتے ہین۔ بیچینی۔ و پست ہمتی۔ و متلی و تے و کمئی اشتہا و قبض وغیرہ کی شکایت بھی ہوتی ہے۔ اُٹھنے۔ بیٹھنے کی طاقت نہین رہتی۔ چہرہ زرد سر مین درد ہوتا ہے کبھی غش آجاتا ہے۔

علاج۔ ہلکے کپڑے پہنا کر ٹھنڈی جگہہ مین ذرا سخت بستر پر مریضہ کو لٹائے رکھین۔ ساگو دانہ یا ارارٹ یا فالودہ وغیرہ سرد چیزین کھلائین۔ ٹھنڈا پانی پلائین۔ برف کے ٹکڑے چسائین۔ ٹھنڈے بلکہ برف کے پانی کی پچکاری بمقام مخصوص مین دین۔ پیڑو پر برف بکری کی مثانہ مین بھر کر یا پانی مین کپڑا بھگو کر رکھین لیکن خون بند کرنیکے لئے کپڑا وغیرہ فرج مین نہ ٹھونسین۔ دنل دنل قطرے ٹنکچر اسٹیل قدرے پانی مین ملا کر دن مین تین بار پلائین۔ یا پانچ پانچ قطرے ٹنکچر ہیمبیلس تھوڑے پانی کے ساتھ دن مین تین دفعہ دینا بہتر ہے۔ ملین دوا کی ضرورت ہو تو ایک ڈرام کریم آف ٹارٹر پانی مین ملا کر ایک دم سے یا ہنیل بنٹیل گرین دن مین تین بار دین۔ بعد افاقہ کے سبب کو دور کرین۔ اس مرض کی بابت زیادہ دیکھنا ہو تو تدبیر بقاء نسل انسان مین دیکھین جسمین مفصل لکھا گیا ہے۔

۱۱۔ شرمگاہ کی کھجلی

اسکو ڈاکٹری مین پروراٹیس ولوا کہتے ہین۔ سیلان رحم۔ یا جُمنون۔ یا طبیعت کی کمزوری سے۔ یا حیض بند ہونیکے بعد یعنی سن ایاس مین۔ یا مرض ذیابیطس کے

سبب سے عورتون کے مقام مخصوص مین اسقدر کھجلی ہوتی ہے کہ ہر وقت مریضہ کھجاتی رہتی ہے جس سے وہ عورتون مین بیٹھتے ہوئے شرماتی ہے۔ گاہے اِس کھجلی کی وجہ سے مباشرت کی خواہش بڑہ جاتی ہے جس مرض کو انگریزی مین نمفومینیا کہتے ہین ؛

علاج۔ سبب کو دور کرین۔ بلیک واشس مین کپڑا بھگو کر شرمگاہ پر لگائین۔ صفائی کا خیال رکھین۔ لیڈ آئنٹمنٹ کا لگانا بھی بہتر ہے۔ ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگو کر یا نیبو کا عرق یا سرکہ روغن زیتون مین ملا کر لگانا اور اِس نسخہ کا استعمال کرنا بھی مفید ہے۔ نسخہ لگانیکا۔ کلورل ہیڈریٹ دس گرین۔ سہاگہ آدہا ڈرام۔ پانی ایک اونس سب کو ملا لین۔ اور اسمین روئی تر کرکے فرج کی لبون کے بیچ مین رکھین ؛

۱۲۔ بھٹنیون کے زخم

اکثر پہلوٹی زچہ کے اور بعض عورتون کے ہر دفعہ بچہ پیدا ہونیکے بعد سر پستان پر زخم ہوجاتے ہین۔ اور جب بچہ ایسی پستان کا دودہ پیتا ہے تو اُسکے مُنہ مین بھی چھالے پڑجاتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بچہ کا مُنہ آرہا ہو تو اُسکی رطوبت لگنے سے بھٹنیون پر زخم ہوجاتا ہے سب سے پہلے تو بھٹنی اور اُسکے گرد کی جگہہ سخت و خشک و کھردری ہوتی ہے پھر پھٹ جاتی ہے۔ چھل جاتی ہے زخم مذکور کا مواد دوسری جگہہ لگے تو وہان بھی زخم ہوجاتے ہین بعض دفعہ بھٹنی گل کر گر پڑتی ہے۔ بچہ کے دودہ پینے کے سبب خون بہنے لگتا ہے۔ سوزش کی زیادتی ہونیسے پستان بھی ماؤف ہوجاتی ہین اور ان مین دنبل ہوجاتا ہے۔ جسے ہندی مین تھنیلا کہتے ہین ؛

علاج۔ عورت کو بھٹنیون پر زخم ہونیکی عادت ہو تو حمل کے زمانہ مین ہی بھٹنیون کو صابون و پانی سے دہو کر خشک کرکے اسپرٹ و پانی سے بھگوئین۔ یا موم و مکھن لگایا کرین

جب بھٹنیون مین زخم ہوجائے تو پھٹکڑی کو عرق گلاب مین حل کرکے کپڑا بھگو کر باندہین۔
یا اِس عرق سے بھٹنیون کو دہویا کرین **نسخہ لگانیکا** ۔ سہاگہ یک ڈرام۔ صاف کی ہوئی
کھریاسٹی ایک اونس۔ اسپرٹ یا شراب ڈیڑہ اونس۔ عرق گلاب ڈیڑہ اونس۔ سیکو ملائین
صبح شام اِس عرق سے بھٹنیون کو دہویا کرین۔ کتّہ پانی مین ملاکر لگانا بھی مفید ہے۔
اِس دوا کا لگانا بھی اچھا ہے۔ **نسخہ لگانیکا** ۔ ماجوپھل کا سفوف چار ڈرام۔
آئیل آف پیپرمنٹ پانچ قطرے۔ لاڈنم اسقدر کہ مثل لیہی کے ہوجائے۔ سیکو ملائین
اور اسمین سے تھوڑا سا زخمون پر لگادین۔ جب بچہ کو دودہ پلانا ہو تو صابون کے
پانی وا اسفنج یا روئی کے ذریعہ سے دوا کو اچھی طرح بالکل صاف کرکے دودہ پلائین
اور بعد دودہ پلانیکے پھر لگادین اور تاصحت اسیطرح کرتے رہین۔ تھنیلا یعنی
پستان مین انفلامیشن وونبل وغیرہ ہوجائے تو ڈاکٹر سے علاج کرائین +

فصل ستم بچونکی بیماریان

بچون کی بیماریان بھی بہت سی ہین اور اکثر ایسی سخت ہین جنکے علاج مین لایق اطبا کو
بھی نہایت توجہ کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور چند امراض ایسے تیز رو ہوتے ہین
کہ جلد علاج نہ کیا جائے۔ یا چھوچھایا گرہ کے اپاد مین وقت جاتا رہے۔ یا بوڑہیون
یا لکھے نہ پڑہے نام محمد فاضل جیسے لوگون کے علاج پر چھوڑ دیا جاے تو مریض
تلف ہوجاتا ہے پس لایق طبیب موجود ہو تو ضرور اسکی طرف رجوع کرین۔ مگر بعض
صورتون مین لایق معالج نہین ملتا یا اسکا بر سر موقع جلد پہنچنا ناممکن یا دشوار

ہوتا ہے - بدینوجہ چند کثیر الوقوع امراض کا حال بیان لکھا جاتا ہے - اور جن بیماریونکا
علاج عوام سے نہین ہوسکتا یا معالج علاج کرے تب بھی بیمارداروں کو جن باتون کا
جاننا چاہیئے - اُن کا ذکر باب ہشتم مین ہوچکا ❊

یہہ فصل دو فقرون پر منقسم ہے - یعنی فقرہ اوّل مین بچونکی بیماریونکی بابت عام طور پر
مناسب ہدایتین لکھی جائینگی - اور دوسرے فقرہ مین بچون کی خاص خاص کثیر الوقوع
بیماریون کا حال قلمبند ہوگا ❊

فقرہ اول - بچونکی بیماریون کی عام ہدایتین

۱ - ذرا ذراسی بیماری مین بچون کو دوا دے دیکر انکے معدہ کو عطار کی دوکان نہ بنائین -
بلکہ یہہ مناسب ہے کہ خفیف شکایت ہو تو کھانا کم کر دین مگر مرض کی زیادتی معلوم ہو تو
بیشک معالج سے صلاح لیکر دوا دین - اور معالج کے دکھانے یا دوا پلانے کا بچہ کو
خوف ہرگز نہ دلائین کما حقہ معالج کے حکم کی تعمیل کرین ❊

معالج کو مناسب ہے کہ بچہ کو بہلا کر اپنے سے مانوس کرکے اچھی طرح مرض کی تشخیص
کرلے کیونکہ جب بچہ ڈرتا ہے یا روتا ہے تو علامات مرض مین اختلاف پڑجاتا ہے
اور پوری پوری تشخیص بیماری کی نہین ہوسکتی ❊

۲ - اس بات کو یاد رکھنا چاہیئے کہ دانت نکلنے کے زمانہ مین اور اعضا بھی بڑھتے ہین
اور اس تغیر کے سبب وہ اعضا جلد مرض مین مبتلا ہو جاتے ہین چنانچہ انہین دنون
مین اعصاب و امعاء کی بیماریان اکثر ہو جاتی ہین ❊

چونکہ بچون کے اعصاب مین جلد تحریک ہوتی ہے بدینوجہ بچونکو اکثر شر کی بیماریان بھی
ہوتی ہین - مثلاً معدہ مین امتلا وغیرہ ہو تو اسکے ساتھ دماغ بھی مبتلا ہوجاتا ہے -

جب دماغ یا شکم مین عارضہ ہو تو کھانسی بہی ہو جاتی ہے۔ جب کا تعلق پھیپڑہ سے ہے
معدہ و امعا تو اکثر دیگر امراض کے سبب ماؤف ہو جاتی ہین یعنی کبھی قبض ہو جاتا ہے
کبھی اسہال۔

چونکہ بچون مین خون کی زیادتی ہوتی ہے اس سبب سے انکی اکثر بیماریان سوزشی
قسم کی ہوتی ہین اور بخار بھی سر یا سینہ یا شکم خاصکر شکم کی بیماری کے سبب سے ہوتا ہے
بچون پر فکر و رنج کا چندان اثر نہین ہوتا لیکن سخت تنبیہ کرنیسے وہ لاغر
ہو جاتے ہین یا خوف کہانے سے تشنج ہونے لگتا ہے ٭

۴۲۔ مرض کی تشخیص کرتے وقت اسکا خیال رکھنا چاہیئے کہ دماغی بیماریونمین پیشانی
پر چین ہوتی ہے ٹکٹکی باندہ کر دیکھتا ہے۔ سر کی طرف اکثر ہاتھہ لیجاتا ہے۔ بال نوچتا
ہے۔ ادہر ادہر تکیہ پر سر مارتا ہے۔ پنڈلیان سمیٹے و ہاتھہ چھاتی پر رکھے رہتا ہے
دل و پھیپڑہ کی بیماریون مین ناک کے نتھنے چپٹے و پھولے ہوئے و متحرک
رہتے ہین۔ منہ کے گرد نیلگون و آنکھون کے نیچے سیاہ حلقہ ہو جاتا ہے ٭
شکمی امراض مین گال بیٹھے ہوئے۔ چہرہ سست و فکرمند۔ ہونٹھ نیلے یا پیلے۔
پاؤن سمٹے ہوئے ہوتے ہین اور کپڑے دن کو نوچتا ہے ٭
تنفس مین دقت ہو تو منہ مین انگلی ڈالتا و گلے کو نوچتا ہے ٭

۴۳۔ چیچک یا خارش وغیرہ جلدی بیماریون کو یکایک نہین روکنا چاہیئے کیونکہ
ایسا کرنے سے شکم یا دماغ یا پھیپڑون کا کوئی مرض ہو جاتا ہے ٭

بچون مین اکثر غیر منہضم غذا کہانے سے اسہال ہوتا ہے۔ اور یہہ گویا قدرتی
علاج ہے کہ بذریعہ اسہال کے طبیعت خارجی چیز کو نکالتی ہے۔ ایسی صورت مین

قابض دوا دینے سے آنتون مین سوزش ہوکر بچہ تلف ہوجاتا ہے۔ پس بچون کے دستون کو یکایک روکنا نہایت مضر ہے ؛

بچون کو بھوک بہت لگتی ہے۔ اور ہاضم کی طاقت کم ہوتی ہے اس سبب سے جون جون زیادہ کھاتے ہین۔ زیادہ بیمار ہوتے ہین۔ لہذا مناسب ہے کہ اندازہ سے بڑہ کر نہ کھانے دین ؛

بچون کو اکثر سبز رنگ کے دست بکثرت دودہ پلانیکے سبب سے آنے لگتے ہین اسمین دوا پلانیکی کچھ ضرورت نہین۔ صرف کم و مناسب غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے

کمزور و خنازیری مزاج کے بچون کے پیشاب مین تیزابی کیفیت اکثر پائیجاتی ہے اور اسمین کوئی کھار دوا و عمدہ غذا دینا بہتر ہے ؛

۵۔ ڈاکٹر فارکواس کہتے ہین کہ کافی مقدار مین دوا دینے سے پورا فائدہ ہوتا ہے مگر کم سن بچون کو افیون کا دینا بیشک خطرناک ہے۔ کیونکہ بقول ڈاکٹر ویرنگ تین قطرے لاڈنم سے چودہ ماہ کا بچہ ضایع ہوگیا۔ برومائیڈ آف پٹاسیم کی برداشت بچے اچھی طرح کر سکتے ہین چنانچہ آٹھ دنل برس کے مرگی والے بچے کو بقول ڈاکٹر صاحب موصوف یہہ دوا بیس پچیس گرین تک دیسکتے ہین مگر آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ایک گرین دینے سے بھی جلد پر دہبے نکل آتے ہین ؛

سنکھیا کے بھی بچے متحمل ہوسکتے ہین چنانچہ چھہ برس کے بچہ کو پانچ قطرے فولرز سولیوشن دینے سے کچھ نقصان نہین ہوتا۔ لیکن کبھی ایک قطرے سے بھی قے آنے لگتی ہے۔ اور گاہے زبان سرخ و لب خشک و پیٹ مین درد ہوجاتا ہے اور لڑکیون مین بہ نسبت لڑکون کے زیادہ اثر ہوتا ہے ؛

بقول ڈاکٹر فادرگل صاحب بچون کو مسکن ادویہ بہت کم دینا چاہیئے ؛
ڈاکٹر وئیرنگ صاحب فرماتے ہین کہ بلسٹر سے گھاؤ اور سڑن ہوجاتی ہے یہ ذہنوجہ
بلا صلاح طبیب کامل اسکا نہین لگانا چاہیئے اور جونکون کے لگانے مین بھی بہت
احتیاط چاہیئے کیونکہ بچون مین یہہ زیادہ خون کھینچتی ہین ؛
ڈاکٹر ایلیس صاحب کہتے ہین کہ بچون کی دوا مقدار مین کم اور خوش ذائقہ ہونا چاہیئے
اور غفلت آور و خراش آور ادویہ کے دینے کی ضرورت ہو تو بہت ہوشیاری سے
معالج ہی دے سکتا ہے ؛
ڈاکٹر سائمن صاحب کہتے ہین خنازیری مزاج کے بچون مین ٹنکچر آیوڈین ۔ لگانا
ہو تو گلیسرین یا مرہم مین ملا کر لگائین تنہا نہ لگائین ۔ دو برس سے کم عمر کے بچونکو
فولاد کے مرکبات یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بھی تدین ۔ اگر بچہ کو سخت موروثی
آتشک ہو تو کم مقدار مین آیوڈائیڈ آف پٹاسیم دے سکتے ہین ۔ اور بچہ
شیر خوار ہو تو دایہ کو دینا مناسب ہے ؛

۶ ۔ بچون کے دوا کی مقدار مقرر کرنا معالج کی رائے پر منحصر ہے ۔ اور ٹھیک ٹھیک
قاعدہ مقرر نہین کیا جا سکتا کیونکہ کسی دوا کا اثر بہ نسبت جوانون کے بچون پر تیز
ہوتا ہے ۔ کسی دوا کے زیادہ متحمل ہوتے ہین ۔ کسی کا نرالا ہی اثر ہوتا ہے بس مناسب
تو یہی ہے کہ بچون کو کل دوائین ۔ خاصکر مسکن و غفلت آور و خراش پیدا کرنیوالی
ادویہ کم مقدار مین دیجائین ؛
ڈاکٹر گے بیس صاحب نے ایک نقشہ مقدار خوراک کا بنایا ہے جسکو ذیل مین لکھا جاتا ہی
لیکن ہمیشہ باتون مندرجہ بالا احتیاطون کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیئے ؛

نقشہ مقدار خوراک ادویہ حسب عمر

جوان آدمی کے لئے جسکی عمر اکیس[21] برس کی ہے۔ پوری خوراک فرض کرو۔ ۶۰ گرین

بیس برس کے آدمی کے لئے۔	$\frac{2}{3}$	۴۰ گرین
چودہ[14] برس کے آدمی کے لئے۔	$\frac{1}{2}$	۳۰ گرین
سات برس کے آدمی کے لئے	$\frac{1}{3}$	۲۰ گرین
چار برس کے آدمی کے لئے	$\frac{1}{4}$	۱۵ گرین
تین[3] برس کے آدمی کے لئے	$\frac{1}{6}$	۱۰ گرین
دو[2] برس کے آدمی کے لئے	$\frac{1}{8}$	۷½ گرین
ایک برس کے آدمی کے لئے	$\frac{1}{12}$	۵ گرین
سال سے کچھ کم عمر کے لئے	$\frac{1}{15}$	۴ گرین

فقرہ دوم ۔ بچون کی خاص خاص بیماریان

بچونکی بیماریان تو بہت سی ہین مگر یہان وہی لکھی جائینگی جو کثیر الوقوع ہین عام سمجھدار آدمی بھی انکا علاج کر سکتے ہین ؛

بعد پیدایش بچہ کا سانس نہ لینا[1] ۔ نال کاٹنے کی جگہہ سوزش ہونا[2] ۔ موروثی آتشک[3] ۔ چیچک[4] ۔ خسرہ[5] ۔ بچون کا تپ محرقہ بخار[6] ۔ ام الصبیان[7] ۔ نیند مین ڈرنا[8] ۔ زکام[9] ۔ پسلی چلنا[10] ۔ بدہضمی[11] ؛

۱ ۔ بعد پیدایش بچہ کا سانس نہ لینا

اسکو ڈاکٹری مین اسفکسیا ائی اونی ٹورم ۔ کہتے ہین ۔ بڑی دیر مین بچہ پیدا ہو یا بچون کی گردنمین نال لپٹ جائے یا نال پر دباو پہنچنے سے خون صاف نہو تو بعد پیدا ہونیکے بچہ

نہین روتا اور نہ سانس لیتا ہے صرف دل کی حرکت سے معلوم ہوتا ہے کہ بچہ زندہ ہے
علاج- دل کی حرکت سے معلوم ہو جائے کہ بچہ زندہ ہے تو منہ و حلق مین جو رطوبت
لگی ہو اسکو صاف کر کے چوتڑوان کو تھپ تھپائین ❖
یا کوئی آدمی اپنے منہ مین شراب مقطر بھر کر بچہ کے سینہ پر دو منٹ تک مثل
فوارہ کے زور سے پھونکے ❖
یا ایک طشت مین گرم پانی اور ایک مین سرد پانی بھرے - اور بچے کو گرم پانی مین ذرا
رکھ کر نکال کر فوراً سرد پانی مین رکھے - پھر گرم پانی مین رکھے اور اسیطرح کئی بار کرے
اور بدن کو ملتا جائے - جب بچہ سانس لینے لگے بہت جلد پانی سے نکال کر پونچھ کر
کپڑے اڑھا دے کیونکہ زیادہ دیر پانی مین رکھنے سے بھی نقصان ہوتا ہے -
ایسی صورت مین یعنی جب بچہ سانس نہ لیتا ہو تو نال کو بہت جلد نہین کاٹنا چاہیئے ❖

۲- نال کاٹنے کی جگہہ سوزش ہونا

اکثر پانچ چار روز مین بچہ کا نال علیحدہ ہو جاتا ہے اور قدرے آپ خون رستا ہے اور
چودہ پندرہ روز مین بالکل صحت ہو جاتی ہے مگر کبھی سوزش ہو کر پیپ دار مواد
نکلتا ہے اور گرد مین سرخی ہو جاتی ہے ❖
علاج- زخم کو صاف رکھین - زنک آئنٹمنٹ لگائین - سست قسم کا گھاؤ ہو تو
کاسٹک لوشن لگانا - سڑن شروع ہو تو کاربولک لوشن کا لگانا بہتر ہے ❖

۳- موروثی آتشک

اسکو ڈاکٹری مین ہیری ڈیٹری سفلس کہتے ہین - بچہ کی ماں یا باپ کو آتشک
ہو تو بطور ورثہ کے پیدائش سے ہی یہہ مرض اسکو ہوتا ہے - یا آتشک والی عورت

دودھ پلائے یا موروثی آتشک والے بچہ کے مواد سے ٹیکا لگایا جائے تو تندرست بچہ بھی اس عارضہ مین مبتلا ہوجاتا ہے۔ یا دائی کو آتشک نہو مگر موروثی آتشک والے بچہ کو دودھ پلانے سے اُسکی بھٹنی مین زخم ہوجائین اور اسی پستان سے وہ اپنے بچہ کو دودھ دے تو اوسکے بچے بھی یہہ بیماری ہوجاتی ہے ✦

جب بچہ آتشک کا ورثہ مان یا باپ سے حاصل کرتا ہے تو کم سے کم چودہ روز بعد و بقول ڈاکٹر لین سیریکیس صاحب تین ماہ کے اندر آتشک کی علامات بچہ پر ظاہر ہوجاتی ہین۔ اور شاذ ونادر روز پیدایش سے ہی بچہ مین آتشک کی نشانیان پائی جاتی ہین اور نہایت کم ایسا ہوتا ہے کہ ساتوین یا چودہوین سال تک علامات ظاہر نہین ہوتین

جب مان یا باپ سکنڈری سفلس مین مبتلا ہون اُس زمانہ مین جو بچہ پیدا ہوگا اسکو آتشک کی علامات زیادتی پر ہونگی اور ٹرشری سفلس کی حالت مین کمی کیساتھ

آتشک زدہ بچے اکثر موٹے تازے بھی پیدا ہوتے ہین مگر دو تین ہفتہ بعد کسی کو زکام ہوجاتا ہے خراٹے سے سانس لیتا ہے۔ ناک سے زرد رنگ کی رطوبت نکلتی ہے جسکے خشک ہونے سے نتھنے بند ہوجاتے ہین اور دودھ پینے و سانس لینے مین اور بھی تکلیف ہوتی ہے۔ آواز بھاری ہوجاتی ہے۔ خشک کھانسی اُٹھتی ہے۔ منہ مین چھالے پڑجاتے ہین۔ تکلیف سے دودھ پیتا ہے ✦

کبھی خفیف زکام ہوکر یا زکام کے ساتھ تمام جسم پر دانے نکل آتے ہین۔ زخم ہوجاتے ہین۔ مختلف قسم کی جلدی بیماریان ستاتی ہین خاصکر چوتڑون پر سیاہ گہیرے تانبہ کے رنگ کے دھبے پڑجاتے ہین۔ بقول نیلڈ صاحب آتشک کے زخم حلقہ نما ہوتے ہین اور ان مین درد یا کھجلی نہین ہوتی۔ کنارے صاف کٹے ہوئے ہوتے ہین

ہونٹ پھٹ جاتے ہین۔ ناک کی رطوبت لگنے سے بالائی لب پر بھورے رنگ کے زخم ہوتے ہین پھر ویسے ہی زخم چہرہ و پیشانی و پپوٹون کے کنارون پر بھی ہو جاتے ہین بصارت مین فرق پڑ جاتا ہے ✣

کبھی شروع سے ہی لبون و مقعد یا شرمگاہ پر زخم ہو جاتے ہین۔ جنکا بیندا اونچا ہوتا ہے۔ مقعد کا سوراخ جا بجا پھٹ جاتا ہے۔ نوطون وران کی درمیانی جلد پھٹ جاتی ہے ✣

کبھی سر کے بال گر جاتے ہین اور تمام سر پر چھوٹے چھوٹے سُرخ دھبے نکل آتے ہین ✣ الغرض کوئی علامات پہلے یا پیچھے شروع ہو یا سب نشانیان مذکورہ موجود ہون یا کچھ کم بہر حال انکے ظاہر ہونے سے بچہ لاغر و کمزور ہو جاتا ہے۔ عضلات ملائم ہو جاتے ہین۔ قے ہوتی ہے۔ دست لگجاتے ہین۔ بیچین رہتا ہے۔ چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ سر پلپلا و جگر اکثر بڑہا ہوا و سخت ہوتا ہے۔ بقول ڈاکٹر جی صاحب نصف مریضون کی طحال بڑہ جاتی ہے۔ رنگ زرد و چہرہ جھرّیدار مثل بڈہون کے ہوتا ہے۔ علامات مذکورہ بالا کے لاحق ہونے پر بھی بچہ بچ جائے تو اور سخت تکلیفین ہوتی ہین۔ یعنی زیرین لب و ٹھوڑی پر دانے نکلکر پک جاتے ہین انکے پھٹنے سے زخم پڑ جاتے ہین۔ مرض سخت ہو تو ہاتھ پاؤن کی جلد کا بالائی حصہ اُتر جاتا ہے۔ جا بجا جلد زخمی ہو جاتی ہے۔ انگلیون کی نوک جھلکر سُرخ ہو جاتی ہے اور ادنے صدمہ کے سبب ان سے خون بہنے لگتا ہے۔ کئی مہینے اِس حالت مین بچہ مبتلا رہتا ہے۔ اور کبھی یہہ علامات کم کبھی زیادہ ہو جاتی ہین مگر لاغری و کمزوری نہین رفع ہوتی اور ہمیشہ ناتندرست رہتا ہے اور اخر الامر

سل والے مریض کی مانند دُبلا و نحیف یا پھیپڑہ کی سوزش یا اسہال یا اور کسی عارضہ کا بہانہ ہوکر مرجاتا ہے ✦

اگر زہر کی کمی وغیرہ کے سبب نہایت خوردسالی مین بچہ نہ مرے یا کچھ علامات ظاہر نہون تاہم وقت سے پہلے دودہ کے دانت نکل آتے ہین مگر ان مین مرض ہوکر جلد اُکھڑ جاتی ہین جب پکے دانت نکلتے ہین توکتر نیوالے دانت خاکی رنگ کے اور ہر ایک دانت کھندانہ دار ہوتا ہے اور چھدرے نکلتے ہین یعنی جدا جدا ہوتے ہین طبیعت ایسی کمزور ہوتی ہے کہ ہر قسم کے مرض مین وہ جلد مبتلا ہوجاتا ہے - زندگی کے کچھ دن محض بے لطفی سے کاٹتا ہے - اوّل توجوانی کی عمر تک پہنچنا دشوار - اور اگر روجھینک کر جوان بھی ہوا اور شادی کی توخون کی خرابی سے چونکہ نطفہ خراب ہوجاتا ہے بدینوجہ اولاد بھی نہین ہوتی اور شاید ہو بھی تو نہایت کمزور ہوتی ہے اور اُسمین خنازیری و سرطانی مہلک امراض کا مادّہ موجود ہوتا ہے ✦

علاج حفظ ماتقدم - بوجہ آتشک کے بار بار حمل گرجاتا ہو تو زن و شوہر کا علاج کرین جیساکہ سابق مین ذکر ہوا - اور جب عورت حاملہ ہوجائے تب بھی ضرور علاج کرنا چاہیئے - اور عوام جو کہتے ہین کہ زمانہ حمل مین علاج کرنا مناسب نہین وہ ایک غلط خیال ہی ✦

بچہ کے لئے دائیہ مقرر کرین تو خوب تحقیق کرلین کہ اسکو کبھی آتشک تو نہین ہوئی ہے ✦

ٹیکا لگانیکے وقت جس بچہ سے ٹیکے کا مادّہ لیاجائے اُسکے جسم کو دیکھین کہ موروثی آتشک کی جو علامات اوپر لکھی گئین ان مین سے کچھ علامات موجود ہین یا نہین - اگر ہون یا تحقیق کرنے سے معلوم ہو کہ اُسکی والدین کو آتشک ہوچکی ہی تو ہرگز اسکے ٹیکے کی رطوبت سے اپنے بچہ کو ٹیکا نہ لگوائین ✦

جس بچہ کی ماں کو آتشک ہوچکی ہو تو اس بچہ کو اُسکی ماں کا دودہ نہ پلوائین بلکہ ضرور دوسری دایہ مقرر کرین۔ اور بچہ کے دودہ پلانیسے ایک دایہ کو آتشک ہوجائے تو دوسری دایہ بدل دین۔ مگر بہتر یہہ ہے کہ مصنوعی غذا سے حسب قاعدہ پرورش کرین۔ تاکہ تندرست دایہ بچہ کی وجہ سے اس خبیث مرض مین مبتلا نہو۔

علاج خاص - جب بچہ مین کوئی علامت مرض کی نظر آئے تو بچہ کو روز غسل کرائین صاف ستھرا رکھین۔ ماں و بچہ دونون کو پارہ کھلائین چنانچہ قوی بچہ کو نصف گرین سے دو گرین تک گرے پوڈر حسب عمر قدر سے شکر کے ہمراہ ملا کر دن مین دو تین دفعہ دین۔ یا چوتھائی گرین سے نصف گرین تک کیلومل۔ ایرومٹک پوڈر و نمبر چاک کی ساتھ ملا کر دن مین تین بار استعمال کرین۔ چنانچہ ایک ماہ سے تین ماہ تک کے بچہ کے لئے یہہ نسخہ بہتر ہے۔ **نسخہ** - کیلومل چوتھائی گرین۔ ایرومٹک پوڈر وتھ چاک دو گرین یہہ ایک مقدار ہے۔

اگر مذکورہ بالا دوا سے دست آنے لگین یا پیچش ہوجائے تو دوا مذکور کو بند کردین اور کئی ہفتہ تک دن مین دوبار سینل بتیل کرین۔ بلو آئنٹمنٹ بغل و جنگاسون پر ملین۔ یا فلالین کے ٹکڑے پر بیس تیس گرین بلو آئنٹمنٹ لگا کر پیٹ پر پٹی کی طرح باندہ دین ہلنے جلنے سے مالش ہوجائیگی۔

پارہ کے مرکبات کا دینا نامناسب ہو تو یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ** - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم نصف گرین۔ پانی ایک ڈرام۔ دونون کو ملالین۔ یہہ ایک خوراک ہے ایسی تین خوراک دن مین تین بار ایک ماہ کے بچہ کو دینا مناسب ہے۔ ذائقہ کے واسطے اسمین آدہا ڈرام سادہ شربت ملادین اور پانی صرف آدہا ڈرام ڈالین تو بہتر ہے۔

باہر زخموں پر بلاک واش یا ایکڈ رام سٹرن آئنٹمنٹ میں ایک اونس سادہ مرہم ملا کر۔ یا زنک آئنٹمینٹ لگا دیں۔ مقعد کے گرد جو ستے ہوجاتے ہیں ان پر کیلومل چھڑکنا اور کبھی کبھی کاسٹک کی قلم چھانا اور صاف رکھنا چاہیئے +

مُنہ و زبان کے زخموں میں کاسٹک لوشن کے لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ قبض ہو تو گریگرس پوڈر حسب عمر دینا چاہیئے +

آتشک سے آرام ہونیکے بعد بچہ کی کمزوری رفع کرنیکے لئے عشبہ کا شربت یا سیرپ آف آیوڈائیڈ آف آئیرن بمقدار مقررہ دینا بہتر ہے +

فائدہ۔ دو تین ماہ تک برابر علاج جاری رکھیں اور جبتک کوئی ذرا سا نشان یا علامت مرض کی باقی رہے علاج کو بند نہ کریں کیونکہ ایسا کرنے سے مرض پھر جو لکا تیوں ہو جاویگا بلکہ مناسب ہے کہ بعد کامل صحت کے بھی کچھ روز دوا کا کم و بیش استعمال کرتے رہیں + سیمابی یا غیر سیمابی علاج دایہ و بچہ دونوں کا ہونا چاہیئے کیونکہ تجربہ کاروں کا قول ہے کہ جب دایہ کا مُنہ آجاتا ہے تو بچہ کو جلد صحت ہوجاتی ہے اور مرض خفیف ہو تو صرف دایہ کو دوا دینے سے ہی بچہ کو صحت ہوجاتی ہے لیکن شدید حالت میں ضرور بچہ کو دوا دینی پڑتی ہے +

۴۔ چیچک

اسکو انگریزی میں اسمال پاکس کہتے ہیں۔ جب اسکا زہر اثر کرتا ہے تو چند سات روز جسم میں بیکار رہتا ہے۔ اور سوائے بےچینی و سستی کے کوئی علامت نہیں پائی جاتی +

بعدہ سردی دیکر بخار چڑھ آتا ہے اور درد سر و بےچینی و متلی و قے وغیرہ بخار کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے دل دھڑکتا ہے۔ خشک کھانسی اٹھتی ہے

سوتا بچہ چونک کر رونے لگتا ہے۔ مرض شدت کے ساتھہ ہونیوالا ہو تو ہزیان یا غشی یا تشنج ہوجاتا ہے۔ ہاتھہ و پاؤن و پیٹھہ خاصکر کمر مین درد ہوتا ہے جسکو چیچک نکلنے کی خاص علامت سمجھتے ہین۔ الغرض یہہ حالت تین دن تک رہتی ہے۔ اسکے بعد دانے نکلنے شروع ہوتے ہین مگر کبھی دوسرے روز اور گاہے چھٹے یا ساتوین روز دانے نکلتے ہین۔ اور دانے جسقدر جلد نکلین مرض کو شدید سمجھنا چاہیئے*

جب دانے نکلنے شروع ہوتے ہین تو پہلے پیشانی اور چہرہ پر۔ پھر گردن پر۔ پھر تمام جسم و ہاتھہ و پاؤن پر نکل آتے ہین۔ ابتدا مین چھوٹے چھوٹے گول نقطے سے ہوتے ہین مگر رفتہ رفتہ یعنی جو پہلے نکلے ہین وہ پہلے اور جو بعد مین نکلے ہین وہ بعد مین پانچ دن تک اونچے ہوجاتے ہین اور انکے اندر سفید زردیا یل رطوبت و گرد مین سرخ حلقہ اور سر دبے ہوئے ہوتے ہین۔ یعنی آج جو دانے ٹھوس ہوتے ہین وہ دوسرے دن ابھر آتے ہین۔ اس حالت مین اور کبھی اس سے بھی پیشتر بخار کم یا بالکل زائل ہوجاتا ہے*

جب بیماری اچھی طرح ظاہر ہوجاتی ہے جیسے ہندوستان کے عوام آدمی کہتے ہین کہ ماتا بھرپور ہوگئی تو چھٹے روز مسوڑون و حلق مین سرخی و ورم ہوتا ہے۔ منہہ سے رال بہتی ہے۔ آواز صاف نہین نکلتی۔ کبھی زبان پھول جاتی ہے۔ چہرہ و آنکھون کے پپوٹے و گردن سوج جاتی ہے*

ساتوین آٹھوین دن دانون مین پیپ پڑجاتی ہے۔ آنکھین تو کبھی ابھر آتی ہین۔ چہرہ کا ورم زیادہ ہوجاتا ہے۔ یہہ صورت چار یا پانچ روز رہتی ہے اور اس زمانہ مین پھر بخار ہوجاتا ہے جسکی علامات سخت ہوتی ہین*

اسکے بعد جہان پہلے ورم ہوا جیسا کہ چہرہ پر وہان کم اور جہان بعد مین ہوا مثلاً ہاتھہ پانو پر وہان زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ اسکو ہی عوام ہندوستانی کہتے ہین کہ ماتا ڈہلگئی ❊

گیارہوین دن دانے ٹوٹ کر کھرنڈ بندہ جاتے ہین۔ اور ان مین شدت سے کھجلی اُٹھتی ہے ایک دو روز مین وے کھرنڈ سیاہ یا بھورے رنگ کے ہوکر گر پڑتے ہین۔ ہاتھہ پاؤن کا ورم و بخار بھی جاتا رہتا ہے کھرنڈ کا بندہنا و گرنا اُسی ترتیب سے ہوتا ہے جیسے دانے نکلے تھے یعنی پہلے چہرہ کا اوپر پھر رفتہ رفتہ دیگر مقامات کے ❊

مختلف حالات۔ اوپر جو کچھہ لکھا گیا ہمیشہ اسیطور پر نہین ہوتا بلکہ اسمین بہت اختلاف پائے جاتے ہین جنکو اب لکھا جاتا ہے ❊

۱۔ چیچک کا زہر کبھی تو چھہ سات روز جسم مین بیکار رہتا ہے اور گاہی دس سے سولہ دن تک ❊

۲۔ کبھی کوئی علامت منذرہ نہین ہوتی۔ گاہے صرف بخار ہوتا ہے یا اسہال ❊

۳۔ اکثر تو دانے چہرہ سے ہی نکلنے شروع ہوتے ہین مگر کبھی ہاتھہ یا پاؤن و جسم کے دیگر مقامات سے بھی

۴۔ اکثر تمام بدن پر دانے یکسان ہوتے ہین لیکن گاہے چہرہ پر بہت زیادہ اور دیگر مقامات پر بہت کم ❊

۵۔ خفیف قسم کی چیچک مین تو پہلا بخار شدید نہین ہوتا مگر شدید قسم کی چیچک مین جسکو متوصلہ کہتے ہین بخار بھی شدید ہوتا ہے جسمین ہذیان یا غشی یا تشنج ہوتا ہے دانے جلد نکل آتے ہین۔ دانون کے گرد کے سرخ حلقے باہم ملجاتے ہیں سے تمام بدن سرخ دکھائی دیتا ہے۔ دانے چونکہ کثرت سے پیدا ہوتے ہین بدینوجہ وہ بھی آپسمین ملجاتے ہین جس سے چٹین سی پڑ جاتی ہین اور یہہ کیفیت خاصکر چہرہ پر زیادہ ہوتی ہے۔ دوسری دفعہ کا بخار بھی شدید ہوتا ہے۔ چہرہ بھیانک ہوجاتا ہے

ہذیان ہوتا ہے - ہوا کے راستوں و آلات الہضم میں خرابیاں پیدا ہوتی ہیں - زبان خشک و سیاہ پڑ جاتی ہے - ہذیان وغیرہ ہو کر مریض مر جاتا ہے ؛

۶ - چیچک متوصلہ میں کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جب دانوں میں پیپ پڑتی ہے تو دوسری دفعہ کا بخار کم ہوتا ہے کہ جس سے خیال ہو سکتا ہے کہ بچہ کو صحت ہے مگر اس صورت میں اُبھرے ہوئے دانے بیٹھ جاتے ہیں جس سے عام آدمی بھی گھبراتے ہیں اور یہہ گھبرانا انکا واجبی ہے کیونکہ ایسا ہونے سے مریض کی نبض کمزور ہو جاتی ہے دہا تھہ پاؤں ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں اور کئی گھنٹے کے اندر تشنج یا ہچکی وغیرہ ہو کر مریض مر جاتا ہے ؛

۷ - متفرق قسم کی چیچک ہو تو کھرنڈ جھڑ جاتے ہیں جیسا کہ ذکر ہوا اگر چیچک متوصلہ میں دانوں کے نیچے زخم ہوتے ہیں جنسے خون نکلتا ہے - کھرنڈ سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں - کھرنڈ جھڑنیکے بعد گہرے داغ رہجاتے ہیں جنسے شکل بگڑ جاتی ہے ؛

۸ - کبھی تو کھجلی کم ہوتی ہے گا ہے اس شدت سے ہوتی ہے کہ مریض بدن کو نوچ ڈالتا ہے جسکی وجہ سے زخم پڑ جاتے ہیں اور بعد صحت ہونیکے صورت خراب ہو جاتی ہے ؛

۹ - چیچک کے دانے کبھی منہ وحلق ومری اور آنکھوں میں بھی نکل آتے ہیں - جنسے بہت تکلیف ہوتی ہے - آنکھیں جاتی رہتی ہیں ؛

۱۰ - خراب و مہلک قسم کی چیچک کے دانوں کا رنگ اودا ہوتا ہے - کبھی جسم پر مختلف جگہہ خونی دہبے پڑ جاتے ہیں ؛

۱۱ - کبھی پیشاب یا پائخانہ کی راہ سے خون جاری ہو جاتا ہے جو خوفناک و جلد ہلاک کرنیوالی علامت ہے ؛

۱۲- اکثر تو عمر بہر مین ایک ہی دفعہ چیچک نکلتی ہی لیکن کبہی دو تین بار بہی مگر جب دوبارہ یا سہ بارا نکلتی ہے تو علامات خفیف ہوتی ہین ؂

۱۳- چیچک متفرقہ مین اکثر صحت ہو جاتی ہے - اور چیچک متوصلہ مین اکثر مریض گیارہوین دن مرجاتا ہے اور جو بچ جائے تو گہرے نشانون کی وجہ سے بہت بدشکل ہو جاتا ہے

۱۴- ٹیکا لگوا دینے سے اکثر تو چیچک نہین نکلتی اور جو نکلتی ہی تو بہت کم - شروع کا تپ تو شدید ہوتا ہی مگر ایکدن سے زیادہ نہین رہتا - دوسرے دن کہین کہین دانے نکلتی ہین جنمین سے کوئی پکتا ہے کوئی یون ہی خشک ہوتا ہے - دوسری دفعہ کا بخار بالکل نہین ہوتا

۱۵- ہلکی - خفیف قسم کی چیچک مین تو کوئی بد نتیجہ نہین ہوتا اور مریض جلد یا رفتہ رفتہ شفا حاصل کرتا ہی - مگر شدید یا متوصلہ قسم کی ہو تو مختلف نتائج پیدا ہوتے ہین جیسا کہ دکام - نکسیر - سوزش قصبتہ الریہ - ذات الریہ - سرخ بادہ - پیچش - اسہال - وجع مفاصل تپ دق - گنٹھہ مالا - شدت سے منہ آنا - معدہ و امعا مین سوزش ہونا - ناک یا مسوڑون یا پیشاب کی راہ سے خون جاری ہونا - آنکھین دکھنا - نابینا ہو جانا - کانون سے پیپ بہنا - جسم پر جا بجا دنبل نکل آنا وغیرہ ؂

علاج حفظ ماتقدم - چیچک کا حفظ ماتقدم علاج اس سے بہتر کوئی نہین ہے کہ بچہ کو ٹیکا لگوا دیا جائے کیونکہ اس سی اکثر چیچک نہین نکلتی اور نکلتی ہی تو بہت کم ؂ ہمارے ملک کے آدمی بہی ٹیکے کے فوائد سے کچہ کچہ واقف ہو گئے ہین لیکن تاہم جہلا ہین کیا اُن لوگون مین بہی جو اپنے کو لکھا پڑہا دانا سمجھتے ہین اب تک کثرت سے ایسے متعصب و بے عقل پائے جاتے ہین جو باوجود عینی تجربہ کے اس عمل کی برائیان

بیان کرتے ہین اور حتی الامکان اپنے بچون کو ویکسی نیشن سے چھپاتے ہین اور ٹیکا نہین لگواتے
جو لوگ ٹیکے کے فواید سے ناواقف ہین انکی نظر تو بہت ہی کم اس کتاب پر پڑیگی
کیونکہ وے کو پڑھ ہوتے ہین یا پڑھنا آتا ہے تو علوم مفیدہ کی کتابون کے دیکھنے کا شوق
نہین رکھتے اور جو اسکو شوق سے پڑھنے والے ہین وہ خود ٹیکے کے فائدون سے
واقف ہین انکو ٹیکے کے فواید بتانیکی کچھ حاجت نہین مگر ویکسی نیشن کے باب مین چند
ہدایتون کا ظاہر کر دینا ضرور ہے +

پہلے جب بچہ کی عمر ڈیڑھ یا دو ماہ کی ہو جائے ٹیکا لگوا دین مگر قرب وجوار مین چیچک کا زور ہو تو
اس عمر سے پہلے بھی لگوا سکتے ہین۔ بچہ کے دانت نکلتے ہون یا کوئی جلدی یا شکمی مرض
بخار یا کسی وجہ سے نہایت کمزور ہو تو کچھ روز ٹیکا لگوانے مین تامل کرین۔
جس بچہ کے مواد سے ٹیکا لگایا جائے وہ تندرست ہو اور اسکو کبھی جلدی یا چھوت کی
بیماری یا موروثی آتشک وغیرہ نہو اور ویکسی نیٹر کے نشتر وغیرہ بھی صاف ہون +
مواد آٹھ دن کے اندر لیا جائے یعنی جب سرخ ہالہ کامل نہوا ہو کیونکہ سرخ ہالہ کامل
ہونے سے بعد کے مواد یا کھرنڈ سے ٹیکا لگایا جائیگا تو وہ مانع چیچک نہین ہو سکتا +
ٹیکے کا دانہ اچھی طرح اٹھنا چاہیئے اگر اچھی طرح نہ اٹھا ہو تو وہ چیچک کو نہین روک سکتا
اور پھر ٹیکا لگوانے کی ضرورت باقی رہتی ہے +
ایام شباب مین بھی دوبارہ ٹیکا لگوانا مناسب ہے مگر ہر برس یا ہر ساتوین برس
ٹیکا لگوانا بے سود ہے۔ بعد ٹیکا لگوانیکے تھوڑی دیر بازو کو کھلا رکھین پھر گرد
لگنے و مکھی کے بیٹھنے و گرد و غبار پڑنے و کھجانے و دھوپ مین کھیلنے سے بچائین
ٹیکا لگانیکی جگہہ سوزش ہو جائے تو ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگو کر رکھین و مکھن

لگائین - دانہ ٹوٹ جائے تو نشاستہ کا سفوف چھڑکین - بخار ہو جائے تو روغن بیدا نجیر حسب عمر پلائین - ہوا مین نہ لگائین - سڑن ہو جائے تو ڈاکٹر سے علاج کرائین ؛

دوسری تدبیر اس مرض سے بچنے کی یہہ ہے کہ جس گھر مین کسی کو چیچک نکلی ہو وہان کسی بچہ کو نہ جانے دین بلکہ کوئی اور آدمی چیچک والے کے گھر کسی ضرورت سے جائے تو مریض سے دور بیٹھے اور ناک صاف کرتا اور تھوکتا رہے اور جب وہان سے آئے تو بغیر غسل کئے و کپڑے بدلے اپنے بچون و گھر والون سے نہ ملے - اور مریض کے استعمالی کپڑے و برتن وغیرہ بھی کام مین نہ لائے - عام آدمی جو مریض کو بچاتے ہین اور غیر آدمی کو اسکے پاس نہین آنے دیتے اور یہہ سمجھتے ہین کہ مریض پر چھوت پڑ گئی یعنی مرض بگڑ جائیگا پس یہہ خیال تو غلط ہے مگر در حقیقت یہہ فائدہ ہے کہ دوسرا آدمی مرض سے محفوظ رہتے ہین کیونکہ یہہ سخت چھوتدار مرض ہے - اگر احتیاط نہ کیجائے تو اسکی وبا پھیل جاتی اور بہت سی جانین تلف ہو جاتی ہین ؛

خاص علاج - جب اکثر بچون کے چیچک نکل رہی ہو اور کسی بچہ کو بخار ہو جائے تو اسکو آرام سے بستر پر لٹائے رکھین - قبض ہو تو گریگرس پوڈر - یا جرمن پوڈر حسب عمر دین - ہلکی غذا کھلائین - پیاس کی زیادتی ہو تو نیبو کا شربت یا افروسنگ ڈرافٹ پلائین - گرمی بہت معلوم ہو تو اسفنج گنگنے پانی مین ڈبو ڈبو کر بدن کو پونچھ دین - بخار شدید ہو تو قے کرائین - پھر جلاب دین - بعدہٗ فیور مکسچر بنا کر یعنی یہہ نسخہ دین -

نسخہ - لائکر امونیا ایسی ٹیٹس بندرہ قطرے - شورہ دو گرین - نائٹرک ایتھر پانچ قطرے پانی چار ڈرام - سبکو ملائین - یہہ ایک خوراک ہے ایسی تین تین گھنٹہ بعد دین - تین یا چار برس کے بچہ کے لئے یہہ موزون ہے حسب عمر دوا اونکی مقدار کم یا زیادہ کر لین

ضروری۔ اگرچہ اس درجہ میں سرد چیز دن کے استعمال کرنے کو ڈاکٹر قطعاً منع نہیں کرتے مگر انکی کثرت کرنا بھی جایز نہیں جیسا کہ عام آدمی بھی جانتے ہیں ❊

جب تحقیق ہوجائے کہ چیچک نکلنے والی ہے تو مریض کو ہوا کے رُخ سے بچا کر ایسے اندھیرے مکان میں جہاں کوئی غیر ضروری سامان اور غل وشور نہو لٹائیں۔ کپڑے بدنے رکھیں۔ سکے بال منڈوا دین۔ مریض کو سردی سے بچائیں ❊

جب پھنسیان نکل آئین تو گنگنے پانی مین کاربولک ایسڈ ملا کر اس مین اسفنج یا کپڑا بھگو بھگو کر پھنسیون کو بہ آہستگی پونچھین ❊

داغ نہ پڑنیکی غرض سے کئی دوا لگائی جاتی ہین چنانچہ یہہ دوا بھی مستعمل ہے ❊

نسخہ لگانیکا۔ آیوڈو فارم ہنیل گرین۔ کافور ایک ڈرام۔ ویسی لن دنل ڈرام۔ سبکو ملالین تھوڑا تھوڑا ماوف جلد پر لگائین۔ اس سے بدبو دور ہوتی ہے اور کھجلی کم ہوتی ہے منہ آگیا ہو تو سہاگہ کو شہد مین ملا کر بذریعہ پھریری کے لگائین ❊

بیچینی ہو تو حسب عمر ڈورس پوڈر دین۔ چہرہ پر ورم بہت ہو تو روغن زیتون لگائین۔ گلے مین درد ہو تو سینک کرین۔ اسہال کی زیادتی ہو تو چاک مکسچر۔ یا۔ کمپونڈ چاک پوڈر دین۔ پھنسیان نکلکر پکنے سے پہلے بیٹھ گئی ہون اور اس وجہ سے تشنج وسرسام وغیرہ ہو تو گردن تک گرم پانی مین بٹھائین۔ اور سر پر سرد پانی ڈالین۔ آنکھین سوج جائین تو صرف گرم پانی یا پوست کے جوشاندہ سے فومنٹ کرین پھٹکری کے عرق سے دھوئین۔ کنپٹی پر پلسٹر لگائین۔ کھجلی بہت زیادہ ہو تو روغن زیتون یا پیٹھا تیل لگائین۔ اور بچون کے ہاتھہ مین نرم کپڑے کی تھیلی پہنا دین۔ باریک آٹا یا اپلے کی راکھہ بر کنے سے بھی کم اٹھتی ہے۔ زنک آئنٹمنٹ کا لگانا بھی بہتر ہے ❊

چیچک متوصلہ مین خراب قسم کا بخار ہو تو انڈا و شوربہ وغیرہ مقوی غذا دین۔ اس خیال سے کہ داغ نہ پڑین دانون مین پکنے سے پہلے بذریعہ سوئی کے سوراخ کر کے پندرہ گرین فی اونس بنا ہوا کاسٹک لوشن لگاتے ہین ؛

جب کھرنڈ بندہ جائین اور دوسری دفعہ کا بخار جاتا رہے تو مقوی غذا دین و کونین مکسچر وغیرہ پلائین۔ بعد افاقہ کے کاربولک سوپ لگا کر غسل کرایا کرین۔ اور جو نتیجہ لاحق ہوا اسکا علاج لایق ڈاکٹر سے کرائین ؛

ٹیکا لگیا نیوالے بچے کو جو خفیف قسم کی چیچک نکلتی ہے اسمین کچھ علاج کی حاجت نہین ہوتی۔ صرف یہہ احتیاط چاہیے کہ جب بخار ہو تو ہلکی غذا کھلائین قبض ہو تو کوئی ملین دوا دین

۵ خسرہ

اسکو ڈاکٹری مین میزلز کہتے ہین۔ یہہ بھی ایک چھوتدار بیماری ہے۔ پہلا اسمین زکام و خشک کھانسی و بخار و تشنگی و درد سر ہوتا ہے۔ آنکھین سُرخ ہو جاتی ہین۔ چھینکین آتی ہین۔ چوتھے روز چہرہ پر دانے نکلتے ہین۔ پھر چوبیس گھنٹے مین تمام بدن پر نکل آتے ہین۔ جو چھوٹے چھوٹے گول سُرخ رنگ کے مچھر کے کاٹنے کے نشانون کی مانند ہوتے ہین۔ اور بدن پر ہاتھ رکھ کر دیکھا جائے تو جلد سے کچھ اونچے معلوم ہوتے ہین اور چند دانے ملکر ہلالی شکل کے دیکھائی دیتے ہین ؛

پانچوین چھٹے روز اسطرح مرجھانے لگتے ہین کہ جو پہلے نکلے تھے وہ پہلے اور جو پیچھے نکلے تھے وہ پیچھے مرجھاتے ہین الغرض ساتوین دن کل دانے مرجھا کر آٹھوین یا نوین دن بالکل رفع ہو جاتے ہین اور جلد کا بالائی حصہ مثل بھوسی کے اُڑ جاتا ہے اور سرخ داغ رہ جاتے ہین ؛

ابتدا سے آخر تک بخار موجود رہتا ہے بلکہ دانے نکلنے کے ایک دو روز بعد بخار و کھانسی کی زیادتی ہوتی ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے مگر چھٹے ساتوین روز بخار و کھانسی مین کمی ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ دس پندرہ روز مین صحت ہونی شروع ہوجاتی ہے؛

کبھی ابتدا مین شدت کا زکام ہوتا ہے۔ بخار جو خفیف ہوتا ہے وہ خراب قسم کا ہوجاتا ہے۔ سیاہ رنگ کے سُرخی مایل دانے بے قاعدہ طور پر جلد نکل آتے ہین۔ پیٹ پر دبانے سے درد ہوتا ہے۔ سیاہ رنگ کے بدبودار دست آتے ہین۔ ہذیان یا بیہوشی یا تشنج یا ذات الریہ یا اسہال ہوکر مریض مرجاتا ہے؛

کبھی دانے جلد نکل آتے ہین اور جلد ہی رفع ہوجاتے ہین جس سے خراب قسم کی علامات پیدا ہوتی ہین؛

کبھی ابتدا مین زکام نہین ہوتا مگر اکثر ہوتا ہے۔ گاہے شروع مین دانون کے نکلنے سے پہلے تشنج ہوتا ہے؛

زکام یا ذات الریہ وغیرہ بیماریان دانے نکلنے کے تیسرے چوتھے روز پیدا ہوتی ہین اور دانون کے زائل ہونیکے بعد تک رہتی ہین۔ اور پیچش یا اسہال تو بچہ کو مدت تک رہتا ہے؛

علاج - خفیف قسم کا مرض ہو اور دوسرا کوئی عارضہ شامل نہو تو یہی علاج کافی ہے کہ مریض کو سردی سے بچائین۔ ہلکی وسادہ و نباتی غذا کھلائین۔ حیوانی اغذیہ سے پرہیز کرائین۔ قبض ہو تو ملین و ضرورت ہو تو بیہ فیور مکسچر دین۔ نسخہ لائکر امونیا ایسی ٹیٹس بیس قطرے۔ وائن آف اپیکاکوانا پانچ قطرے۔ ناٹٹرک ایتھر پانچ قطرے۔ پانی چار ڈرام۔ سبکو ملائین۔ تین چار برس کے بچہ کے لئے یہہ

ایک خوراک ہی ایسی دو دو گھنٹہ مین دین ؛
کھانسی کی تکلیف رفع کرنیکے لیے بھی یہی نسخہ مفید ہے یا کاف مکسچر دین جسکا زکام کے بیان مین ذکر ہو گا - اور بموجب عمر کے دوا کی مقدار کم یا زیادہ کرلین ؛
گلے مین درد و سوزش ہو تو اراروٹ کھلائین و لعاب صمغ عربی یا آش جو یا شربت لیمو پلائین و گرم پانی کے ابخرے لوائین - پھوسی اٹھنیکے وقت کھجلی زیادہ ہو اور بخار نہو تو حسب عمر ڈو ورس پوڈر دین اور ہر روز شام کو گرم پانی سے غسل کرائین ؛
شروع سے ہی شدید زکام و خراب قسم کا بخار ہو تو شراب و کاربونیٹ آف امونیا وغیرہ دینے کی ضرورت پڑتی ہے - دانے بخوبی نمودار نہونیکے سبب تنفس مین دقت و دیگر علامات پیدا ہون تو چھاتی و پنڈلیون پر رائی کی پٹی لگائین اور گرم پانی مین بٹھائین اور اس علاج سے فائدہ نہو یا سیاہ یا اودے رنگ کے دانے ہون تو ضرور ڈاکٹر کی طرف رجوع کرین ؛
ہوا کی نالیون کی سوزش یا ذات الریہ مین شام کیوقت تنفس مین بہت دقت ہوتی ہے جو چھاتی پر رائی کا پلاسٹر لگانے سے رفع ہو جاتی ہے مگر جب دیگر عوارضات اس مرض مین شامل ہوتے ہین تو مریض کی حالت خراب ہوتی ہے اس حالت مین معالج سے ضرور مشورہ کرنا چاہیئے ؛
جب کوئی خراب نتیجہ لاحق نہو اور مریض کو آرام ہو جائے تو مقوی و ہلکی غذا کھلائین قبض نہونے دین - سردی نہ لگنے دین ؛

۶ بچون کا بخار

اسکو ڈاکٹری مین انفنٹائیل فیور کہتے ہین بچون کو عارضی بخار یعنی سر یا سینہ یا

شکم یا خاصکر شکم کے امراض کے سبب سے ہوتا ہے پس جس مرض کی وجہ سے بخار رہوا ہوا سکو تشخیص کرکے اسکا علاج کرین۔ یہہ یاد رکھین کہ معرق ادویہ کی بجائے مدرو سفرح ادویہ کا دینا بچون کے بخار دن مین بہتر ہے ؛

چھوٹے بچون کو ملیریا کے سبب سے بخار بہت کم ہوتا ہے مگر کسی جگہہ یا کسی موسم مین ملیریا کی کثرت ہو تو سب وہی علامات جو جوانون مین ہوتی ہین یعنی لرزہ و گرمی و پسینہ وغیرہ پایا جاتا ہے۔ اور کونین دینے سے اسمین صحت ہو جاتی ہے۔ چنانچہ تین برس کے بچہ کو دو یا تین گرین اور دس برس کی عمر والے کو پانچ چھہ گرین دے سکتے ہین ؛

دانت نکلنے کے دنون مین خاصکر کمزور یا مصنوعی غذا پر پرورش پانیوالے یا والدین سے کوئی موروثی عارضہ حاصل کرنیوالے بچون کو بخار آجاتا ہے پس اسکا علاج یہہ ہے کہ بچہ بہت کمزور نہو اور مسوڑے پھولے ہوئے و چمکدار و تنے ہوئے ہون تو بچہ کو کسی آدمی کی گود مین دیکر کرسی پر بٹھائین اور دوسری کرسی پر دوسرا آدمی بیٹھکر اور بچہ کے سر کو گھٹنون سے دباکر بائین ہاتھ کی انگلیون سے بچہ کا منہ چیرے اور دائین ہاتھہ مین نشتر یا قلم تراش لیکر چلیپا شگاف دیدے۔ بوجہ کمزوری وغیرہ کے شگاف دینا مناسب نہو تو نمک کو شہد مین ملاکر پھولے ہوئے مسوڑے پر دن مین کئی بار تھوڑا تھوڑا ملدیا کرین۔ قبض ہو تو گرے گریس پوڈر وغیرہ کوئی ملین دوا دین۔ حرارت کی زیادتی ہو تو گنگنے پانی مین اسفنج تر کرکے جسم پر پھیرین ؛

سردی لگنے۔ دانتون کے نکلنے۔ خراب قسم کی غذا کھانے۔ پیٹ مین کیڑے

پڑنے۔ غرضکہ خرابی شکم سے ایک قسم کا بخار جو ایک برس سے لیکر دس بارہ برس تک کے بچون کو اکثر ہوجاتا ہے اسکو ڈاکٹری مین انفنٹائیل رمٹینٹ فیور بولتے ہیں

یکایک بچہ کو بخار چڑہ آتا ہے۔ جس سے جسم پر گرمی۔ نبض پر تیزی۔ زبان پر خشکی۔ تشنگی۔ بیچینی۔ گندہ دہنی۔ گاہے ہذیان۔ گاہے قے و متلی ہوتی ہے۔ بچہ بول سکتا ہے تو درد سر و درد شکم کی شکایت کرتا ہے ؛

یا کئی روز بچہ سست و بیچین و چڑچڑا رہتا ہے۔ تکلیف سے سانس لیتا ہے۔ خشک کھانسی اُٹھتی ہے۔ کھانا کھانیکو جی نہین چاہتا۔ کبھی نفخ شکم ہوجاتا ہے پیشاب مین سفید رنگ کی شے تہنشین ہوتی ہے۔ قبض رہتا ہے یا دست آتے ہین بعد اسکے جاڑا دیکر بخار چڑہ آتا ہے ؛

کسی طرح یہ مرض شروع ہو بہر حال صبح کو بخار مین تخفیف ہوجاتی ہے۔ یعنی تھرمامیٹر لگانے سے جسمی حرارت کم۔ زبان قدرے مرطوب ہوتی ہے مگر میلی رہتی ہے۔ بچہ کا مزاج درست معلوم ہوتا ہے۔ آرام سے سوجاتا ہے ؛

تین چار بجے دن سے پھر بخار کی زیادتی و بیچینی و درد سر شروع ہوتا ہے اور رات بھر یہی کیفیت رہتی ہے لیکن صبح کو پھر کمی ہوجاتی ہے ؛

اکثر تو ایسا ہی ہوتا ہے کہ رات بھر مرض کی شدت اور صبح کو تخفیف ہوکر دن بھر افاقہ رہتا ہے لیکن مرض شدید ہو تو تخفیف کم یا بالکل نہین ہوتی۔ بچہ غنودگی سی مین رہتا ہے مگر نیند نہین آتی۔ چونکتا ہے۔ کراہتا ہے۔ تنفس جلد جلد ہوتا ہے۔ خشک کھانسی اُٹھتی ہے پیٹ پھول جاتا ہے گاہے متلی و قے ہوتی ہے ؛

اندازاً ایک ہفتہ مین اس عارضہ سے صحت ہوجاتی ہے مگر کبھی ایک ماہ بلکہ اس سے

زیادہ عرصہ تک بھی بچہ مبتلا رہتا ہے ؛

اِس بیماری کے ساتھ تشنج - سوزش امعا - ہوا کی نالیون کی سوزش - ذات الریہ - فالج وغیرہ عوارض لاحق ہو جاتے ہین جو مہلک ہین ؛

علاج - بیمار کو آرام سے بستر پر ہوادار وصاف مکان مین لٹائے رکھین - دانت نکلنے کا زمانہ و مسوڑے پھولے وتنے ہوئے ہون تو شگاف دیدین جیسا کہ ذکر ہوا قبض وشکم مین سدّے ہون تو کیسٹر آئیل دین مگر نمکین مسہل نہ دین - دست آتی ہون اور معلوم ہو کہ پیٹ صاف ہے تو چاک مکسچر دینا چاہیئے مگر غیر منہضم غذا شکم مین ہونیکا احتمال ہو تو فوراً بند کرنا مناسب نہین ہے ؛

اکثر اس عارضہ مین پیلے رنگ کے لیسدار دست آتے ہین اسکے لئے یہ نسخہ مفید ہے

نسخہ - گرے پوڈر ڈو گرین - روبرب ڈو گرین - سوڈا دو گرین - سبکو ملا کر ایک پوڑیہ بنائین اور سوتے وقت کہلا دین - یہ نسخہ پانچ چار برس کے بچہ کے لئے موزون ہے ؛

اچھی طرح معلوم ہو جائے کہ کیڑون کے سبب سے بخار ہوا ہے تو ٹرپن ٹائن آئیل و کیسٹر آئیل استعمال کرین - چڑھے بخار مین یہ نسخہ دینا چاہیئے - نسخہ لائکر اامونیا ایسی ٹیٹس پندرہ قطرے - شورہ دو یا تین گرین - نائٹرک ایتھر پانچ قطرے - پانی چار ڈرام سبکو ملا لین - تین چار برس کے بچے کے لئے یہ ایک خوراک ہے -

دو دو تین تین گھنٹہ بعد دین ؛

جب بذریعہ کلنکل تھرما میٹر کے بخار کا اتر جانا یا کم ہو جانا ثابت ہو تو حسب عمر کونین دینا چاہیئے درد شکم کے رفع کرنیکو پیٹ پر ٹرپن ٹائن آئیل کی بطریق مذکور سینک کرین یا السی کی پولٹس پر لاڈنم چھڑک کر باندھین ؛

کھانسی کی زیادتی ہو تو کاف مکسچر کا یہہ نسخہ مفید ہے۔ **نسخہ**۔ وائن آف اپیکا کوانا پانچ قطرے وائن آف اینٹمنی پانچ قطرے۔ ٹنکچر کیمفر کمپونڈ دس قطرے پانی چار ڈرام۔ سپکوملالین۔ یہہ ایک خوراک ہے ایسی چار چار گھنٹہ بعد تین چار برس کے بچہ کو دین +

مرض مزمن ہو جائے یعنی بہت عرصہ تک بخار بدستور مذکور آتا رہے تو بچہ نہایت لاغر و کمزور و چڑچڑا ہو جاتا ہے اس حالت مین اس نسخہ سے بہت فائدہ ہوتا ہے **نسخہ** سلفیورس اسیڈ + (سلفیورک ایسڈ نہین) پانچ قطرے۔ کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا دس قطرے اینسڈ واٹر چار ڈرام۔ سپکوملالین۔ یہہ ایک خوراک ہے ایسی دن مین تین دفعہ دین +

شروع مین دودھ یا ساگودانہ یا نرم وخوب گلی ہوئی کھچڑی وغیرہ ہلکی و زود ہضم غذا کھلائین دودھ سے قے ہو جائے تو اسمین لایم واٹر ملائین۔ گوشت وغیرہ سے پرہیز کرائین مگر جب کمزوری ہو تو گوشت کا آب جوش دے سکتے ہین۔ جب صحت ہو جائے تو رفتہ رفتہ معمولی غذا پر لائین +

۷-ام الصبیان

اسکو ڈاکٹری مین کنولشن کہتے ہین۔ یہہ وہ مرض ہے جو بچون کو زیادہ تر سات آٹھ برس تک ہوتا ہے جسکو ہمارے ملک کے جہلا بھوت یا سایہ کا خلل سمجھتے ہین اور سیانون اور عاملون سے اسکا علاج کراتے ہین جسکا یہہ نتیجہ ہوتا ہے کہ طبیعت نے اصلاح کر دی یا جھوجھا کے ساتھ کچھہ دوا دارو بھی ہوئی تو بفضل خدا صحت ہو جاتی ہے ورنہ اکثر بچے تلف ہو جاتے ہین +

بخار یا دماغی امراض یا شدید ذات الریہ یا سوزش قصبتہ الریہ۔ یا کوکر کھانسی وغیرہ

+ بہہ خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ سلفیورس ایسڈ دوسری چیز ہے اور سلفیورک ایسڈ دوسری چیز ہے بس سلفیورس

بیماریون مین بہی تشنج ہوتا ہے اور قبض۔ بدہضمی۔ کرم شکم۔ گردہ کی پتھری۔ ... لگنے۔ بہیگنے۔ ڈرنے۔ زیادہ دست آنے۔ بکثرت خون بہنے۔ دانتون کے نکلنے سے بہی ہوجاتا ہے

چھوٹی یا ضعیف عمر یا عصبی مزاج والون کے بچے اکثر اس عارضے مین مبتلا ہوتے ہین۔

اگر کسی شدید مرض کے اخیر مین تشنج ہو تو سمجھا جاتا ہے کہ اب موت نزدیک ہے۔

بہلے چنگے بچے کو تشنج ہونے لگے تو یہہ امتلاء معدہ کی دلیل ہے۔ بخارون مین بجائے لرزہ کے اور دماغی امراض مین بجائے ہذیان کے بچون کو تشنج ہوتا ہے۔

(۱) خفیف تشنج اکثر نوزائیدہ بچون کو دودہ کی خرابی سے بدہضمی ہونیکے سبب ہوتا ہے اسمین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بچہ سوتا ہے مگر آنکھین کچہہ کھلی کچہہ بند ہوتی ہین۔ پلکو نکو جھپکاتا ہے۔ ہونٹ ایسے کھلے رہتے ہین کہ گویا بچہ مسکرا رہا ہے۔ چہرہ کے عضلات پھڑکتے ہین۔ منہ کے گرداگرد حلقہ پڑجاتا ہے۔ سانس دقت سے لیتا ہے۔ کراہتا ہے قے ہوتی ہے نفخ ہوجاتا ہے۔

علاج۔ چونکہ بدہضمی کے سبب یہہ خفیف قسم کا تشنج ہوتا ہے اسمین یہی علاج کافی ہے کہ عرق بادیان ایک ڈرام پلادین۔ یا یہہ نسخہ دین **منسخہ**۔ اسپرٹ امونیا ایرومیٹک دو قطرے۔ اسپرٹ ایتھر کمپونڈ دو قطرے۔ عرق بادیان ایک ڈرام۔ سبکو ملالین۔ یہہ ایک خوراک ہے۔ ایک دفعہ پلادین۔

(۲) شدید قسم کا ہونیوالا ہو تو ہاتھ کے انگوٹھے ہتیلی کی طرف مڑجاتے ہین۔ سوتے مین آنکھین نیم وا رہتی ہین۔ چہرہ و ہاتھ پاؤنکے عضلات پھڑکتے ہین۔ یکایک بچہ چونک پڑتا ہے اور چیخ مارکر رونے لگتا ہے۔ چہرہ سرخ یا زرد پڑجاتا ہے۔ آنکھین اوپر کو چڑھجاتی ہین اور انکی سفیدی نظر آتی ہے۔ چہرہ خوفناک ہوجاتا ہے۔

جب یہہ علامات پیدا ہوجائین تو پھر تشنج کے زیادہ ہونے مین کوئی شک نہین رہتا چنانچہ پہلے تو تمام جسم سخت و بے حرکت ہوتا ہے پھر ذراسی دیر بعد پھڑکنے لگتا ہے - ہاتہہ پاؤن مارتا ہے - سر پشت یا پہلو یا سامنے کی جانب کھنچ جاتا ہے - منہ ایک جانب کھنچکر بدنما معلوم ہوتا ہے - کبھی منہ سے کف نکلتا ہے - گلے کی وریدین اُبھری ہوئی نظر آتی ہین - بیہوشی ہوتی ہے - بصارت و سماعت و پتلیون کی حرکت زائل ہو جاتی ہے - نبض نہایت جلد و کمزور و تنفس بیقاعدہ جلد جلد و بہ دقت ہوتا ہے - پائخانہ یا پیشاب بے اختیار نکل جاتا ہے - بدن پسینہ سے تر ہوجاتا ہے - ایک دو منٹ یہہ کیفیت رہ کر کچھہ افاقہ ہوتا ہے - اور پھر تشنج ہونے لگتا ہے اور بچہ بیماری سابقہ کے سبب نہایت کمزور یا دماغ مین اجتماع خون کی زیادتی یا گاہے کو کر کھانسی یا تشنجی سوزش قصبتہ الریہ کے سبب یہہ عارضہ ہو تو بچہ مرجاتا ہے یا صحت ہونی شروع ہوتی ہے یعنی لمبے سانس لیکر بچہ ہاتھہ پاؤن ڈھیلے چھوڑ دیتا ہے - چہرہ اصلی حالت پر آجاتا ہے بچہ حیران سا رہ جاتا ہے یا رونے لگتا ہے اور روتا سوجاتا ہے ؛

خفیف باری ہو تو زیادہ عرصہ تک رہتی ہے اور شدید تھوڑی دیر تک کبھی کبھی تین تین چار چار گھنٹہ بعد تشنج ہوتا ہے - باری اُترنے کے بعد بچہ بیچینی ہو و بچہ دانت پیسے و نیند نہ آوے تو دوبارہ باری کے آنیکا اندیشہ ہوتا ہے - گاہے تشنج جسم کے ایک جانب یا صرف ایک ہاتھہ یا ایک پاؤن پر اور گاہے تمام جسم مین ہوتا ہے جیسا کہ مذکور ہوا - جسقدر عمر زیادہ ہو کم خطرناک ہوتا ہے - بعد صحت کے کبھی فالج ہوجاتا ہے - یا مریض بھینگا دیکھتا ہے یا بینائی یا گویائی یا عقل مین فتور پڑجاتا ہے ؛

علاج - جب تشنج شروع ہو تو بچہ ٹھنڈی ہوا دلانے و ہنڈکون کے پاس جانے مین وقت ضائع

نکرین بلکہ فوراً علاج کی طرف متوجہ ہون یعنی گلے یا سینہ یا کمر پر بندش ہو تو کھول دین۔
منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارین۔ پانی گرم کر کے اسمین جلد بٹھائین۔ اور سر پر
ٹھنڈا پانی ڈالین پانی مین کپڑا بھگو کر یا برف سر پر رکھین۔ ایک حصہ سرکہ و تین حصہ
پانی ملا کر حقنہ کرین۔ گرم پانی سے بچہ کو نکال کر ایک لبنارائی کا پلاسٹر گردن سے
لیکر نشستگاہ کی ہڈی تک اور پنڈلیون و پاؤن کے تلوون پر لگائین۔ سوڑے
پھولے ہون تو شگاف کردین جیسا کہ ذکر ہوا۔ مریض نگل سکے تو دو یا تین گرین یا
بموجب عمر کے کیلومل کھلا کر ایک گھنٹہ بعد کیسٹرائیل پلائین ؛

بقول ڈاکٹر ہلیر صاحب کئی وجوہات سے پیدا ہونیوالے تشنج کی باری مین سواء
اسکے کچھ نکرین کہ بچہ کو چٹائی پر اسطرح لٹادین کہ ہوا لگتی رہے گلے و سینہ وغیرہ کے
تنگ کپڑون کو کھول دین گنگنے پانی مین بٹھائین ؛

ڈاکٹر ہومس صاحب فرماتے ہین کہ جسمی حرارت ۱۰۳ درجہ سے زیادہ ہو تو سرد پانی کے
غسل سے فائدہ ہوتا ہے مگر اکثر گرم پانی مین ہی بٹھاتے ہین ؛

بدہضمی کی وجہ سے تشنج ہو تو بقول ڈاکٹر مینچر ہضمی دوا دینا چاہیے ؛

تشنج کی علامات جاری رہین یعنی کچھ دیر وقفہ ہو اور پھر باری آجائے تو یہہ نسخہ دین
نسخہ۔ برومائیڈ آف پٹاسیم ایک گرین۔ سادہ شربت تین قطرے۔ عرق بادیان تین قطرہ
سب کو ملالین۔ تین ماہ کے بچہ کے لیئے یہہ ایک خوراک ہے۔ ایسی دو دو تین تین گھنٹہ
بعد پانچ چھ مقدار دے سکتے ہین ؛

مریض کو غنودگی ہو تو سر پر سرد پانی ڈالین۔ ہاتھ پاؤن سرد ہون تو برانڈی یا
مشک یا اسپرٹ آف ایمونیا ایرومیٹک یا کافور حسب عمر دین ؛

بعد رفع ہونے باری کے بھی کبھی روز تک دست کا خیال رکھین کہ صاف ہوتا رہے اسکے لئے
سوتے وقت ایک یا دو گرین کیلومل صبح کو روغن بید انجیر پلادین۔ علاج مذکور کے ساتھ
پنڈلی یا بازو یا کان کے پیچھے ٹارٹر امیٹک آئنٹمنٹ کی مالش کرین۔ تاکہ پھنسیان نکل
آوین اور مواد جاری رہے +

افاقہ کی حالت مین اُن اسباب کی دور کرنیکی کوشش کرین۔ جنسے یہہ مرض ہوا ہے۔
مثلاً قبض ہو تو کیسٹرائیل وکیلومل وغیرہ دین جیسا کہ لکھا گیا نفخ ہو تو ہینگ وغیرہ
دافع ریاح ادویہ پلائین۔ پیٹ مین کیڑے ہون تو کیسٹرائیل۔ اور تارپین کے تیل
وغیرہ سے اسکا علاج کرین +

اس غرض سے کہ پھر باری نہ آئے قبض کو ادنٰے شکایت نہ سمجھین بلکہ اسے جلد رفع
کرتے رہین بچہ کمزور ہو تو کاڈلور آئل یا کیمیکل فوڈ یا سائٹریٹ آف آئرن اینڈ کوانا وغیرہ
بمقدار مقررہ دین۔ ثقیل و نفاخ و دیر ہضم اغذیہ سے ہمیشہ پرہیز کرائین ہلکی سادہ و
نباتی و غذائیت بخش غذا باقاعدہ کھلائین +

۸۔ نیند مین ڈرنا

اسکو ڈاکٹری مین نائٹ ٹیرس کہتے ہین۔ امتلاء معدہ و قبض وغیرہ کے سبب سوتا
ہوا بچہ کوئی وحشت ناک خواب دیکھکر چونک پڑتا ہے اور زور سے رونے لگتا ہے
پیشاب خطا ہو جاتا ہے۔ آٹھ دس منٹ بعد سو جاتا ہے۔ کبھی تو رات مین ایک بار یا
کئی بار بلکہ کئی رات تک یہہ کیفیت ہوتی رہتی ہے جسے عوام جہلا سمجھتے ہین کہ جن
بھوت پلید کے اثر سے بچہ کو جلواسن لگ گیا +

علاج۔ گرگرسن پوڈر۔ یا جرمن پوڈر بمقدار مقررہ دین۔ غذا کی احتیاط رکھین

بچہ شیر خوار ہو تو اسکی ماں کو ہدایت کر دین کہ ثقیل و نفخ پیدا کرنیوالی غذا نہ کھائے اور بچہ کو تنہا نہ چھوڑ رہے ؛

۹ - زکام

جب ناک کی جھلی مین خراش ہو تو اسکو کوریزا کہتے ہین۔ کپڑے بدلنے یا باہر نکالنے کے وقت ذرا سردی لگجائے۔ یا دانت نکلتے ہون یا پیٹ مین کیڑے یا قبض وغیرہ اور کوئی خرابی شکم ہو تو ناک کی جھلی مین خراش ہو کر وہ پھول جاتی ہے۔ ناک بہنی لگتی ہے۔ پھر پیپ کی مانند گاڑھی رطوبت آتی ہے جو نتھنون مین کھرنڈ کی طرح چمٹ جاتی ہے۔ ابتدا سے ہی سانس لینے مین تکلیف ہوتی ہے مگر نتھنون کے بند ہونے سے یہ تکلیف اور بھی زیادہ ہوتی ہے۔ جسکے سبب سے بچہ دودھ نہین پی سکتا۔ خفیف بخار بھی ہوتا ہے جو کچھ عرصہ بعد جاتا رہتا ہے۔ الغرض دس پندرہ روز مین بالکل صحت ہوجاتی ہے ؛

اگر مرض شدت کے ساتھ ہو جو ذرا زیادہ عمر والون کو ہوتا ہے تو علامات مذکورہ بھی شدید ہوتی ہین اسکو ڈاکٹری مین کٹار بولتے ہین۔ اسمین چھینکین آتی ہین۔ آنکھ ناک سے پانی جاری ہوجاتا ہے۔ بدن گرم نبض تیز کھانسی ہوتی ہے ؛ ہوا کی نالیون مین سوزش پہنچ جائے تو اسکا نام برنکائٹس ہے۔ جب زکام مین صحت نہو بلکہ بخار رفع ہونے علامات مذکورہ کے بخار و کھانسی کی زیادتی و تنفس مین دقت چہرہ پر سرخی و شروع شب مین بخار ہو اور کھانسنے کھانسنے سے کر دے تو سمجھا جاتا ہے کہ ہوا کی نالیون مین سوزش ہوگئی ؛

اگرچہ اکثر اسے صحت ہوجاتی ہے مگر یہ سمجھ کہ مرض سے جسم مین کمزوری تکلیف ہو

یعنی سانس جلد جلد بیقاعدہ لیتا ہے۔ کھانسی کے باعث دم رُک رُک جاتا ہے۔ کسی کا چھیڑنا و بولنا برا معلوم ہوتا ہے اور ہمہ تن تنفس کے کام میں مصروف رہتا ہے۔ شام کو بخار و تنگئی تنفس کی اور بھی زیادتی ہوتی ہے۔ فم معدہ پر بچہ درد بتلاتا ہے۔ کھانا توکیا تکلیف تنفس کے سبب پانی بھی نہیں پیا جاتا بہت پیاس ستائے تو ذرا ہونٹوں کو تر کرلیتا ہے۔ کھانسی اکثر خشک ہوتی ہے۔ اور بلغم آتا بھی ہے تو قدرے خون آمیز۔ جب موت قریب ہو تو تنفس کا تواتر و چہرہ کی سرخی زایل ہو جاتی۔ کھانسی دب جاتی ہے۔ نبض کمزور ہو جاتی ہے۔ بچہ اونگھنے لگتا ہے۔ دم لینے کے لئے بیچین و بیقرار ہوکر مرجاتا ہے ۔

علاج۔ کوریزا میں بخار ہو تو یہ نسخہ دیں۔ نسخہ۔ لائکر اسونیا ایسی ٹیٹس ایکٹا ام وائین آف اپیکاکوانا پندرہ قطرے۔ شورہ آٹھ گرین۔ آنڈ کسیجر آٹھ ڈرام سکو ملالین چھ ماہ کے بچہ کو ایک ایک ڈرام چار چار گھنٹہ بعد دیں ۔ اگر پیٹ خراب ہو تو شورہ امیین نرڈ الیں اور گرے پیس پوڈر وغیرہ کی اسکی اصلاح کریں۔

چونکہ ناک رکنے سے بچہ کو سانس لینے دودھ پینے میں تکلیف ہوتی ہے اسلئے کپڑے کی ایک بتی بناکر میٹھے تیل میں بھگو کر ناک میں رکھیں۔ باوجود اس ترکیب کے بھی دودھ نہ پی سکے تو چھاتی کا دودھ نکالکر چمچہ یا بتی کے ذریعہ سے پلائیں۔ مزمن حالت میں چار گرین سہاگہ کو ایک اونس پانی میں ملا کر اسکی پچکاری سے ناک کو صاف کریں۔ ایک ڈرام اوکسائیڈ آف زنک ایک اونس ویسلین میں ملاکر بذریعہ پر کے دن میں دو تین بار ناک میں لگائیں۔

کٹار میں مریض کو سردی سے بچائیں۔ گرم کپڑے مگر حسب موسم پہنائیں۔ دودھ

کم پینے دین۔ بچہ بڑا ہو تو کھانا کم کھلائین۔ رات کو سوتے وقت گرم پانی مین بطور مذکور غسل دلائین یا پانی مین رائی گھول کر اسکا پاشویہ کرائین۔ امعا کو صاف رکھین ناک پر کیمفر آئیل ملین۔ ضرورت ہو تو سنے کرائین۔ بخار زیادہ ہو تو یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ**۔ جیمیس پوڈر دو گرین۔ کیلومل نصف گرین۔ دونون کو ملا لین۔ ایک سال کے بچہ کے لئے ایک خوراک ہے سوتے وقت صرف ایک خوراک دیدین۔ دن مین اس نسخہ کا استعمال کرین۔ **نسخہ** وائن آف اپیکاکوانا دس قطرے۔ وائن آف اینٹی منی پندرہ قطرے۔ ٹنکچر کیمفر کمپونڈ بیس قطرے۔ آشٹر نکسچر ساٹھ ڈرام۔ سبکو ملا لین۔ اور اسمین سے دو ڈرام برس روز کے بچہ کو چار چار گھنٹہ بعد پلائین ✦

یا یہہ نسخہ دین۔ **نسخہ**۔ سیرپ آف اپیکاکوانا بارہ ڈرام۔ اسپرٹ ایتھر نائٹرک ایکڈرام سادہ شربت دو اونس۔ سب کو ملا لین اور چھ ماہ کے بچہ کو اسمین سے ایک ایک ڈرام ہر تین گھنٹہ بعد دین ✦

اگر بچہ چھوٹا ہو تو اسپرٹ نائٹرک ایتھر کی جگہہ فی خوراک ایک گرین الیسی ٹیٹ آف پوٹاش ڈالین۔ اس نسخہ کو کو یزا۔ دکتار دونون مین دے سکتے ہین ✦

جب بخار رفع و شدت کی علامات مین کمی ہو جاوے تو کھانسی کی شکایت دور کرنیکے لئے یہ کاڈ کسچر دین۔ **نسخہ**۔ وائین آف اپیکاکوانا دس قطرے۔ اوکزیمل سلا چالیس قطرے۔ نائٹرک ایتھر چالیس قطرے۔ ٹنکچر کیمفر کمپونڈ بیس قطرے۔ عرق بادیان ساٹھ چھ ڈرام۔ سبکو ملا لین اور برس روز کے بچہ کو دو دو ڈرام چار چار گھنٹہ بعد دین۔

برانکائٹس کا مرض ایسا نہین ہے کہ عام آدمی اسکا علاج بخوبی کر سکین بدین وجہ یہی بہتر ہے کہ جب برانکائٹس کی علامات پائی جائین تو فوراً لائق معالج کو بلا کر اس سے علاج کرائین

اور معالج دور ہو تو آسکے آنے تک یہہ تدبیر کرین کہ صبح و شام کو اپیکاکوانا دیکھو باب دوم
سے قے کرائین۔ اور بجا بشدت سے نہو مگر تنفس مین تنگی ہو اور آنکھین نیم وا۔ و انگوٹھے
ہتیلی کی طرف مڑے ہوئے ہون جیسا کہ اکثر شام کے وقت اس مرض مین ہوتا ہے تو
یہہ باتین عصبی خرابی کی دلیل ہین اس صورت مین مریض کے سینہ پر رائی کا پلاسٹر
لگائین۔ گرم پانی مین بٹھائین۔ جس سے بچے کو نفع ہوتی ہے۔ جب معالج آجائے تو
بچہ کو اسکے سپرد کردین تاکہ وہ مناسب علاج جلد کرے۔

۱۰۔ پسلی چلنا۔ یا۔ ہبہ ڈبہ

اس مشہور بیماری کو جسے ہمارے ملک کے عورتین بہی خوفناک جانتی ہین ڈاکٹری مین
کیپلری برنکائٹس کہتے ہین۔ اور بعض نے اسکا نام بلورو نمونیا † لکھا ہے۔
ہوا کی جہری نالیون کی سوزش پھیلکر باریک نالیون تک پہنچ جائے تو جاڑا دیکر ایسا تیز
بخار چڑہ آتا ہے کہ جسمی حرارت ۱۰۴ یا اس سے بہی زیادہ ہو جاتی ہے۔ قے ہوتی ہے
پاخانہ اکثر نہین آتا یعنی قبض رہتا ہے۔ باریک نالیون کے تشنج کے سبب تنفس مین نہایت
تکلیف ہوتی ہے جسکی وجہ سے دونون طرف کی پسلیان جلد جلد حرکت کرتی ہین۔ بوجہ تکلیف تنفس
دودہ پینا یا کچھہ کھانا دشوار ہو جاتا ہے۔ سینہ کے اندر درد نہین ہوتا مگر کھانسی کے سبب
عضلاتی درد ہوتا ہے۔ سانس لیتے ہوے سائین سائین کی آواز آتی ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے
کھانسی کی تکلیف کے سبب بچہ پسلیون کو ہاتھ سے پکڑ کر سامنے کو جھکا ہوا اکثر بیٹھا رہتا ہے
لیٹ نہیں سکتا۔ کمزوری سے بلغم کے نہ نکلنے سے ہوا کی نالیون کے بند ہو جانے سے خون صاف
نہونیکے سبب تشنج یا دم گھٹنے کی علامات (یعنی چہرہ کا نیلا یا پہیکا ہونا و انگلیون کا آجرنا وغیرہ)

† بعض ڈاکٹر اسی پسلی چلنے کی سوزش کو بلورو نمونیا کہتے ہین۔

ظاہر ہوتی ہین اور بچہ کے تلف ہونیکا اندیشہ ہوتا ہے ؛

علاج - چونکہ اکثر اس عارضہ مین قبض رہتا ہے بدینوجہ کیسٹرائیل پلائین کہ قبض رفع ہو جائے سینہ پر رووڑ سے سینک کرین - تارپین کا تیل خالص یا سرسون کے تیل مین ملاکر سینہ پر مالش کرین ہوا کی باریک نالیون کا تشنج رفع کرنیکے لئے اپیکا کوانا دیکے قے کرائین - گرم پانی مین کمر تک بٹھائین - سینہ و پشت پر رائی کا پلاسٹر لگائین - یہہ نسخہ دین - **نسخہ** - انیٹی مونیل پوڈر آدہا گرین - اپیکا کوانا پوڈر ایک گرین - شورہ دو گرین کیلومل آدہا گرین - شکر دو گرین - سبکو ملالین - چھہ ماہ کے بچہ کے لئے یہہ ایک خوراک ہے ایسی دو دو تین تین گھنٹہ بعد دین ؛

ہندوستانی اس مرض مین عصارہ ریوند کا بہت استعمال کرتے ہین اکثر عطائی و فقیر جو گولیان دیتے ہین اِن مین یہی ہوتا ہے - گو بقول بعض ڈاکٹرون کے عصارہ ریوند کا بچون کو دینا منع ہے مگر ڈاکٹر مکند لعل صاحب و بابو نوین چندر صاحب اس نسخہ کی بڑی تعریف کرتے ہین اور مین نے بھی کئی بچون کو دیا و مفید پایا چنانچہ یہہ نسخہ بہتر ہے

نسخہ - گیمبوج تین گرین - کیلومل چھہ گرین - اپیکا کوانا پوڈر بارہ گرین - ملہٹی کا سفوف چھہ گرین - سبکو ملاکر بارہ پوڑئین بنائین - دو برس کے بچہ کو ایک ایک پوڑیہ قدری شہد مین ملاکر دو دو تین تین گھنٹہ بعد جب تک دین کہ اچھی طرح سے دست ہو جائین اسکے بعد بہی ضرورت ہو تو چار چار گھنٹہ بعد ایک دو خوراک اور دیدین - بعد صحت پانے کے کمزوری رفع کرنیکے لئے پورٹ وائن حسب عمر پلائین - شوربہ و دودہ وغیرہ ہلکی و مقوی غذا کھلائین - سردی و بارش سے بچائین ؛

۱۱ ۔ بدہضمی

بچونکی بدہضمی کا مفصل بیان رسالہ بدہضمی مین لکھا گیا ہے مختصر یہہ ہے کہ بچون کو بھی مثل جوانون کے اِس مرض مین قے و نفخ و قبض یا اسہال وغیرہ ہوتا ہے ۔

شیر خوار بچون کو زیادہ دودہ پلانے سے اور بڑے بچون کو خام میوے وکثیر المقدار غذا کھانے سے یہہ عارضہ ہوجاتا ہے ۔ خاصکر خنازیری مزاج والے اسمین زیادہ مبتلا ہوتے ہین ؛

علاج ۔ شیر خوار بچے کو بدہضمی سے قے ہوتی ہو تو دودہ اور کھانا کھانیوالون کو کھانا دو گھنٹہ تک ندین ۔ پھر ایک ڈرام ٹھنڈا پانی یا لائم واٹر پلائین ۔ جب یہہ ہضم ہونے لگے تو کچھہ عرصہ بعد مان کا دودہ یا شیر مادہ گاؤ مین قدرے پانی ملاکر اور بڑے بچون کو سیگو وغیرہ کم مقدار مین کھلائین ؛

خفیف بدہضمی کی قے ہو تو اسی تدبیر سے رکجاتی ہے مگر زیادتی کی حالت مین چوتھائی گرین سے ایک گرین تک حسب عمر کیلومل زبان پر ملنا اور معدہ پر رائی کا پلاسٹر لگانا چاہئیے مگر یہہ خیال رہے کہ چھوٹا بچہ ہو تو رائی کے ہموزن گیہون کا آٹا ملالین ؛

نفخ شکم ہو تو پانچ قطرے اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۔ یا تین چار قطرے ٹنکچر آف ایسافٹیڈا ۔ پانی یا عرق بادیان مین ملاکر پلائین ؛

اسہال ہو تو یکایک ہرگز نہ روکین بلکہ کیسٹر ائیل دین تاکہ غذاء غیر منہضم وغیرہ امعا مین ہو تو نکل جائے ۔ امعا کے صاف ہونے سے دست آپ بند ہوجائینگے ۔ اگر بعد صفائی امعا بھی دست بند نہون اور بچہ کمزور ہوتا چلا جائے تب بھی چاک مکسچر یا ایرومیٹک پوڈر وغیرہ ہلکی قابض دوا دین ؛

سبز رنگ کے دست آتے ہوں یا قبض ہو تو یہہ نسخہ مفید ہے۔ نسخہ رو برب پوڈر تین گرین۔ کاربونیٹ آف میگنشیا پانچ گرین۔ عرق بادیان ایک ڈرام۔ سکو ملالین چھہ ماہ یا برس روز کے بچہ کے لئے یہہ ایک خوراک ہوئی ایسی دن مین تین چار بار دین۔ مزمن بدہضمی مین انفیونٹان چراتیۃ دینا۔ ممکن ہو تو تبدیل آب و ہوا کرانا چاہیئے۔

باب دہم

ادویات مندرجہ جلد اول کے بیان مین

سونٹھہ سونف وغیرہ ایسی دوائین جنسے عام و خاص واقف ہین اُن کو تو نہین لکھا گیا باقی جو انگریزی ادویہ اس کتاب مین مذکور ہوئی ہین وہ اس باب مین درج کی گئی ہین۔ یہہ کہہ سکتے ہین کہ جب ہر موقع پر دوا کا نام و مقدار موجود ہے تو پھر یہان لکھنے کی کیا ضرورت تھی مگر اسوجہ سے لکھنا ضروری سمجھا گیا کہ جو صاحب ڈاکٹر نہین ہین وہ یہہ تو جان لین کہ یہہ دوا سیال ہے یا ثقیل۔ اور موقع پر جو مقدار دوا کی لکھی گئی ہے اُسکو دوا کی خاص مقدار مقررہ کے ساتھہ جو اس باب مین لکھی جاے گی ملا کر بوقت ضرورت اپنا اطمینان کر لین۔ اور جو مرکب آسانی سے بن سکتے ہین اُن کو گھر پر بنالین کیونکہ یہان ادویہ کے نام بعض مفردات کی صفت بعض مرکبات کے بنانیکی ترکیب کل کی خاص مقدار خوراک لکھی جاے گی۔

مقدار خوراک ادویہ کی جو یہان لکھی گئی ہے وہ پورے جوان آدمی کے لئے ہے بوجہ عمر کے کم و بیش کرنا ہو تو اُس نقشہ کے بموجب کر سکتے ہین جو بچون کے امراض مین لکھا گیا دیکھو صفحہ اکثر ایسا ہوا ہے کہ ایک دوا کا نام کسی موقع پر پورا لکھا گیا ہے اور کسی موقع پر

مقدار خوراک ایک گرین سے تین گرین تک ٭

۵- ارا روٹ - ہندوستان مین ایک درخت ہوتا ہے جسکی جڑ کو کچلکر پانی مین گھولنے سے جوشے تہ نشین ہوتی ہے اُسے خشک کر لیتے ہین - یہہ سفید چکنی سفوف کی شکل مین ہوتی ہے اسکے پکانیکی ترکیب دیکھو صفحہ

۶- ارگٹ آف رائی - یہہ ایک قسم کا اناج جو کی مانند ہوتا ہو جسکی خوشو مین ایک کیڑا پیدا ہوکر دانون کی صورت کو بدل دیتا ہے تو اُن کو ارگٹ کہتے ہین - یہہ دانے تہائی انچھ سے ڈیڑہ انچھ تک لمبے مثلث و خمدار و بے نوک اوپر سے سیاہ نیلاہٹ لئے ہوئے اور اندر سے سفید مایل یا نیلے سرخی مایل ہوتے ہین - بو خاص طرح کی - ذائقہ جی متلانیوالا - ساٹھ گرین سے ایک اونس تک کہانیسے متلی و درد سر و دوران سر و ہذیان وغیرہ ہوتا ہے - اناج کے ساتھ مدت تک کہانیسے فرق بصارت و دوران سر و زوال حس وغیرہ ہوکر ہلاکت وقوع مین آتی ہے - وضع حمل کے وقت عند الضرورت بیس بیس گرین کا سفوف تا دہ تین خوراک تک پیپر منٹ وغیرہ کے ساتھ نصف نصف گھنٹہ بعد دیتے ہین - اور قوابیک لئے دینا مطلوب ہو تو پانچ گرین سے دس گرین تک مقدار خوراک ہے ٭

۷- اسپرٹ - صرف اسپرٹ کا لفظ درحقیقت کسی دوا کا صحیح نام نہین ہے کیونکہ شراب جو بنائی جاتی ہے اسمین پانی بہت سا ملا ہوا ہوتا ہے اور جسقدر پانی اسمین سے کشید کیا جائے تو مختلف نام ہوتے ہین جب فیصدی سولہ پانی ملا ہوا ہو تو اُسکا نام ہے - اسپرٹ آف وائین یعنی شراب مقطر ہے جب پانچ حصہ شراب مقطر مین تین حصہ آب مقطر ملالین تو اُسکا نام

پروف اسپرٹ - یعنی شراب رقیق ہے - برانڈی کو اسپرٹ آف فرنچ وائین کہتے ہین - جب شراب سقطر مین کوئی دوا خاص طریقہ سے حل کیجائے تو وہ اس دوا کی اسپرٹ کہلاتی ہے جیساکہ آئیل آف پیپرمنٹ کو شراب سقطر مین حل کرلین تو اُس کو اسپرٹ آف پیپرمنٹ کہتے ہین - پس صرف اسپرٹ کسی دوا کا نام نہین ہوا مگر اکثر غلط طور پر اسپرٹ آف وئین - یا - پروف اسپرٹ - کو اسپرٹ کہتے ہین *

۸ - اسپرٹ امونیا ایرو مٹک - یہہ دوسرا نام گڈمڈ کیا ہوا - ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا - کا ہے اسکا بیان دیکھو صفحہ ۸۰ *

۹ - اسپرٹ آف ٹرپن ٹائین - ٹارپین کا تیل اسپرٹ آف وائین مین حل کیا ہوا - دنس قطرے سے تیس قطرے تک اور فائدون کے لئے - چار ڈرام مسہل وکیڑون کے نکالنے کے لئے مثل ٹرپن ٹائن آئیل کے استعمال کیا جاتا ہے *

۱۰ - اسپرٹ آف روزمیری - آئیل آف روزمیری - جوایک درخت سے حاصل ہوتا ہے وہ اسپرٹ آف وائین مین حل کیا ہوا - مقدار خوراک دنس قطرے سے تیس قطرے تک *

۱۱ - اسپرٹ آف سال وولے ٹائیل - یہہ دوسرا نام اسپرٹ امونیا ایرومٹک - کا ہے دیکھو ۸ *

۱۲ - اسپرٹ آف کلوروفارم - ایک اونس کلوروفارم - کو ۱۹ اونس اسپرٹ آف وائین مین حل کرنے سے بنتا ہے - مقدار خوراک بیس قطرے سے ساٹھ قطرے

۱۳ - اسپرٹ آف کیمفر - ایک اونس کافور کو ۹ اونس اسپرٹ آف وائین مین حل کرنے سے بنتا ہے - مقدار خوراک دنس قطرے سے تیس قطرے تک *

۱۴- اسپرٹ ایتھر۔ بیرنگ سیماب طبع زود جلنے والا سیال جو شراب مقطر سے نکالا جاتا ہے اسے ایتھر کہتے ہین۔ اور جب ایک حصہ ایتھر کو دو نسل اونس اسپرٹ آف وائن مین ملالین تو اسکا نام اسپرٹ ایتھر ہے۔ مقدار خوراک بیس قطرہ سے نوے قطرے تک

۱۵- اسپرٹ آف نائٹرس ایتھر۔ بیرنگ یا قدرے زرد مائل سیال ہے۔ بو سیب کی مانند مگر تیز۔ ذائقہ تیز و سرد و شیرینی لئے ہوئے مقدار خوراک آدھے ڈرام سے دو ڈرام تک +

۱۶- اسپرٹ آف نٹ مگ۔ ایک حصہ روغن جائفل کو انچاس حصہ اسپرٹ آف وائن مین حل کرنے سے بنتا ہے۔ مقدار خوراک نصف ڈرام سے ایک ڈرام تک +

۱۷- اسپرٹ آف وائن۔ دیکھو ٹ +

۱۸- اسٹرانگ ایسیٹک ایسڈ۔ اسٹرانگ۔ تیز کو کہتے ہین۔ اور ایسیٹک ایسڈ۔ سرکہ کے تیزاب کو۔ یہہ بیرنگ سیال ہے۔ یہ تیز کھانیکے کام مین یہہ نہین آتا باہر لگانے مین مستعمل ہے کیونکہ جلانیوالا و آبلہ اٹھانیوالا ہے +

۱۹- اسٹرانگ نائٹرک ایسڈ۔ یہہ شورہ کا تیزاب بغیر پانی ملا ہوا یعنی تیز ہے جو بیرنگ سیال ہوتا ہے۔ شیشی کو کھولنے سے تراشدار ابخرے نکلتے ہین۔ یہہ جلانیوالا ہے بدین وجہ کھانیکے کام نہین آتا۔ سڑے ہوئے زخمون وغیرہ پر جلانیکے لئے باہر لگاتے ہین +

۲۰- اسٹرکنیا۔ یہہ کچلہ کا جوہر ہے جو کچلہ سے نکالا جاتا ہے۔ اسکی بیرنگ دو قلمین ہوتی ہین۔ ذائقہ نہایت تلخ۔ اسکو کچھ عرصہ تک دینے سے عضو مفلوج مین تشنج یا

چینٹیان سی رنگتی معلوم ہون تو دو چار دن دینا بند کردین - ذرا زیادہ مقدار مین کھانیسے سمیت ہو جاتی ہے چنانچہ ایک گرین اسٹرکنیا مہلک ہے - ایک گرین کا چالیسوان حصہ مقوی کے فائدہ کے لئے اور ایک گرین کے تیسوین حصہ سے بارہوین حصہ تک محرک وغیرہ فواید کے لئے دیتے ہین ؛

۲۱ - اسٹکنگ پلاسٹر - دیکھو باب دوم صفحہ ۱۷۱ ؛

۲۲ - اسنس آف جنجر - اسکے بنانیکی ترکیب یہہ ہے کہ چار اونس سونٹھ کو کچلکر ایک پائینٹ - اسپرٹ آف وائن یا برانڈی مین چودہ روز تک بھگو کر چھان لین ؛

۲۳ - آش جو - یہہ فارسی نام ہے اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ نئے جو حسب ضرورت لیکر اُن کو اسقدر کوٹین کہ چھلکا اتر جائے پھر خوب دھو کر آب شیرین مین ڈال کر جوش دین جب ایک جوش آجائے پانی کو نتھار کر پھینک دین اور دوسرا پانی ڈال کر اسقدر پکائین کہ جو پھٹ جائین پھر اتار ملکر چھان لین ؛

۲۴ - افروسنگ ڈرافٹ - دیکھو باب چہارم صفحہ ۱۷۹ و ۲۰۲ ؛

۲۵ - افیون - یہہ فارسی لفظ ہے انگریزی مین اسے اوپیم کہتے ہین صفت مشہور یہہ بھی سب جانتے ہین اور پیچھے لکھا بھی گیا ہے کہ مغفلت اور زہر ہے - مقدار خوراک نصف گرین سے دو گرین تک ؛

۲۶ - اکسٹراکٹ آف ایلوز - اکسٹراکٹ کو عربی مین رب ہندی مین ست کہتی ہین اگر بجا اضافت یعنے کے یا کا کے عنوان مین آتا ہے - آف کے آگے اصل دوا کا نام لکھا جاتا ہے جیسے ایلوز لکھا گیا - ایلوز ایلوہ کو بولتے ہین ؛

پس اکسٹراکٹ آف ایلوز - ایلوہ کے ست کو کہتے ہین جو ٹھوس صورت مین ہوتا ہے

مقدار خوراک ڈو گرین سے چھ گرین تک ✦

۲۷۔ اکسٹراکٹ آف بلاڈونا ۔ بلاڈونا کا ست ۔ بلاڈونا ایک درخت کی جڑ ہے اُس سے یہہ رب نکالتے ہین ۔ سخت خراش آور زہر ہے جس سے حلق مین خشکی ہوتی ہے و پتلیان پھیل جاتی ہین و ہذیان ہوتا ہے آخر کو بیہوشی ہوکر آدمی ہلاک ہوجاتا ہے

مقدار خوراک رب کی چوتھائی گرین سے ایک گرین تک ✦

۲۸۔ اکسٹراکٹ آف ٹرکیزیکم ۔ اسکا صحیح لاطین نام اکسٹراکٹم ٹرکیزیسائی انگریزی نام اکسٹراکٹ آف ڈینڈی لائین ہے ۔ انگلستان کی چراگاہون مین چھوٹا سا پیڑ ہوتا ہے جسکو ڈینڈی لائن کہتے ہین ۔ اُسکی تازہ جڑ سے یہہ رُب نکالتے ہین اور یہہ ثقیل ہوتا ہے نہ سیال بلکہ راب کی مانند ایسا جس سے گولی بن سکے ۔ مقدار خوراک پانچ گرین سے تیس گرین تک ✦

۲۹۔ اکسٹراکٹ آف جنشین ۔ یعنی رب جنطیانا جو گولی بنانیکے قابل ہوتا ہے

مقدار خوراک ڈو گرین سے دس گرین تک ✦

۳۰۔ اکسٹراکٹ آف روبرب ۔ یعنی ریوند چینی کا ست جو گولی بنانیکے قابل ہوتا ہے ۔ مقدار خوراک پانچ گرین سے پندرہ گرین تک ✦

۳۱۔ اکسٹراکٹ آف نکسوامیکا ۔ یعنی کچلہ کا ست جو زیادہ مقدار مین زہر ہے مقدار خوراک نصف گرین سے ڈو گرین تک ✦

۳۲۔ اکسٹراکٹ آف ولیرین ۔ بالچھڑ کی قسم کا ایک پیڑ ہے اُسکا ست جو سیّال ہوتا ہے ۔ مقدار خوراک ڈو قطرے سے [illegible] قطرے تک ✦

۳۳۔ اکسٹراکٹ آف پارسا مس ۔ [illegible]

(اجوائن) ہار سار مس نا ء جر۔ نامی چھوٹا سا پیڑ ہوتا ہے جسکے بیجون کو ہندوستان مین خراسانی کہتے ہین اُسکا ست۔ مقدار خوراک پانچ گرین سے دش گرین تک ❊

۳۴۔ **الکحل** یعنی شراب مطلق جو اسپرٹ آف وائن سے حاصل ہوتی ہے ایک بیرنگ سیال ہے۔ یہہ دوا کھانے کے کام نہین آتی ❊

۳۵۔ **آمنڈ مکسچر**۔ اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے۔ کہ پہلے کمپونڈ پوڈر آف آمنڈ بنا لین جسکی یہہ ترکیب ہے کہ آٹھ اونس بادامون کا باریک چھلکا اُتار کر خشک کر کے پیس لین پھر اُسمین چار اونس مصری کا سفوف۔ ایک اونس صمغ عربی کا سفوف ملا لین اوپر کی ترکیب سے بنا ہوا کمپونڈ پوڈر آف آمنڈ دو اونس لیکر سولہ حصہ آب مقطر مین ملا کر ململ کے کپڑے مین چھان لین۔ مقدار خوراک ایک اونس سے دو اونس تک ❊

۳۶۔ **امونیاکم**۔ ایک درخت کی گوند و رال ملی ہوئی منجمد رطوبت ہے جسکو عربی مین اُشق کہتے ہین۔ دارچینی کی رنگت کی ڈلئین دھنئے کے دانون سے لیکر جنگلی بیر کی برابر ہوتی ہین۔ ذائقہ تلخ۔ بو ہلکی۔ پانی مین پیسنے سے پانی کا رنگ سفید ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک دش گرین سے بیش گرین تک ❊

۳۷۔ **امونیاکم مکسچر**۔ چوتھائی اونس اُشق کو آٹھ اونس پانی مین آہستہ آہستہ گھول کر کے ململ کے کپڑے مین چھان لین۔ مقدار خوراک نصف اونس سے ایک اونس تک

۳۸۔ **اَمونی ایٹڈ ٹنکچر آف ولیرین**۔ ایک بند برتن مین ولیرین کا سفوف ڈھائی اونس۔ ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا ایک پائینٹ ڈالکر رکھدین اور کبھی کبھی ہلا دیا کرین۔ بعد سات دن کے نچوڑ کر فلٹر کر لین اور ناپ کر دیکھین جسقدر ایک پائنٹ سے کم ہو گیا ہو اُسیقدر ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا اور ملا دین۔ مقدار خوراک

نصف ڈرام سے ایک ڈرام تک ✤

۳۹- انبلی کا پنہ - یہہ ہندی لفظ ہے جب انبلی کے پھل یعنی کتارونکو پانی مین بھگوکر ملکر چھانکر حسب ذائقہ شکر سفید ملالین تو اسے انبلی کا پنہ کہتے ہین ✤

۴۰- انفیوزن آف بکو - ایک چھوٹی سی جھاڑی کے پتے جو سبز زردی مایل دندانہ دار ہوتے ہین جنکو بکو لیوز کہتے ہین انکا خیسانده اسطرح بنتا ہے کہ نصف اونس پتون کو دس اونس کھولتے ہوئے پانی مین آدہے گھنٹہ بھگوکر نچوڑکر چھان لین - مقدار خوراک ایک اونس سے چار اونس تک ✤

۴۱- انفیوزن آف چرایتہ - دیکھو باب دوم صفحہ ۹۰ و ۹۱ ✤

۴۲- انفیوزن آف ڈجی ٹیلس - اسکا ٹھیک لاطن نام انفیوزم ڈجی ٹیلس انگریزی نام انفیوزن آف فاکس گلو ہے - چھوٹا سا پیڑ خودرو پیدا ہوتا ہے جسکے پتے چار سے بارہ انچہ تک لنبے و پانچ چھ انچہ چوڑے - بیضوی رونگٹے دار ہوتے ہین جنکا ذائقہ تلخ و بو چاہ کی مانند - پس انکا ٹمیس گرین - ڈجی ٹیلس کے خشک پتونکو دس اونس کھولتے ہوئے پانی مین پندرہ منٹ بھگوکر نچوڑکر چھان لین تو خیسانده طیار ہو جاتا ہے - بڑی مقدار مین ڈجی ٹیلس سخت زہر ہے - اور کم مقدار مین کچھ عرصہ تک برابر دیا جائے تو جسم کے اندر جمع ہوکر ایک مدت کے بعد اپنا اثر ظاہر کرتا ہے - واضح ہو کہ اس خیسانده کی مقدار خوراک دو ڈرام سے چار فلوئڈ ڈرام تک ✤

۴۳- انفیوزن آف روبرب - چوتہائی اونس ریوند چینی کے ٹکڑونکو دس اونس کھولتے ہوئے پانی مین نصف گھنٹہ بھگوکر چھان لینے سے ریوند چینی کا خیسانده بنتا ہے - مقدار خوراک ایک اونس سے دو فلوئڈ اونس تک ✤

۴۴- **انفیوزن آف سنکونا**- اسکا ٹھیک نام ایسٹرا انفیوزن آف سنکونا-
ہے- سنکونا کا بڑا درخت ہوتا ہے- اسکی چھال کام آتی ہے- اسی سے کونین نکلتی ہے
خیساندہ یون نبتا ہے- سنکونا بارک کا سفوف نصف اونس - ایرومٹک سلفیورک ایسڈ
ایک فلوئیڈ ڈرام- کھولتا ہوا پانی دنل اونس- سبکو بند برتن مین ایک گھنٹہ بھگو کر چھان لین
مقدار خوراک ایک فلوئیڈ اونس سے دو فلوئیڈ اونس تک ؛

۴۵- **انفیوزن آف کواشیا**- ایک درخت کی لکڑی کی چھیلن سفید
زرد مائل ہوتی ہین جنکا نام کواشیا ہے پس پچپن گرین کچلی ہوئی لکڑیان دنل اونس
ٹھنڈے پانی مین نصف گھنٹے بھگو کر چھان لین تو خیساندہ نبجاتا ہے- ذائقہ نہایت
تلخ- مقدار خوراک ایک فلوئیڈ اونس سے دو اونس تک ؛

۴۶- **انفیوزن آف کیسکریلا**- کیسکریلا ایک درخت کی خشک کی ہوئی چھال
ہے ایک انچھ سے تین انچھ تک لنبی بھورے رنگ کی جسپر سفید دھبے ہوتے ہین
توڑنے سے رال دار معلوم ہوتی ہے- ذائقہ تلخ- ایک اونس اس چھال کے سفوف کو
دنل اونس آب مقطر مین نصف گھنٹہ بھگو کر چھاننے سے خیساندہ نبتا ہے-
مقدار خوراک ایک فلوئیڈ اونس سے دو اونس تک ؛

۴۷- **انفیوزن آف ولیرین**- چوتھائی اونس کچلی ہوئی ولیرین- کو
دنل اونس کھولتے ہوئے پانی مین ایک گھنٹہ بھگو کر چھاننے سے خیساندہ نبجاتا
ہے- مقدار خوراک ایک فلوئیڈ اونس سے دو فلوئیڈ اونس تک ؛

۴۸- **انفیوزن آف ہوپ**- ایک بیلدار درخت ہے جسکے پھلون کو
ہوپ کہتے ہین- نصف اونس ہوپ- کو دنل اونس کھولتے ہوئے آب مقطر مین

ایک گھنٹہ بھگو کر چھان لینے سے خیسانده بنتا ہے۔ مقدار خوراک ایک فلوئیڈ اونس سے دو فلوئیڈ اونس تک ؛

۴۹۔ اینڈ آئیل۔ سونف کی قسم کے ایک درخت کے پھل ہیں جن سے تیل نکالا جاتا ہے۔ جو سبز رنگ یا ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ایک قطرے سے چار قطرے تک ؛

۵۰۔ اینڈ واٹر۔ ایک پونڈ اینسی فروٹ۔ کو معہ دو گیلن پانی قرع انبیق مین ڈال کر ایک گیلن کشید کرنے سے طیار ہوتا ہے مگر عندالضرورت اینڈ آئیل سے بنا لیتے ہین دیکھو ترکیب صفحہ ۱۴۱ ؛

۵۱۔ اوپیم لینی منٹ۔ دو اونس لاڈنم۔ کو دو اونس سوپ لینی منٹ۔ کے ہمراہ ملا لین۔ باہر ملنے کے کام آتا ہے۔ زہر ہے ؛

۵۲۔ اوکزیکل سلاٹ۔ انفیں کا ایک سیّال مرکب ہے۔ مقدار خوراک نصف فلوئیڈ ڈرام سے ایک فلوئیڈ ڈرام تک ؛

۵۳۔ اوکسائیڈ آف زنک۔ جستہ کا ایک مرکب ہے جو ملائم سفید رنگ کا بے بو و بے ذائقہ بشکل سفوف ہوتا ہے۔ اکثر مرہم مین کام آتا ہے اور کھلاتے بھی ہین۔ مقدار خوراک دو گرین سے دس گرین تک ؛

۵۴۔ آئیل آف پیپرمنٹ۔ دیکھو باب دوم صفحہ ۴۴ ؛

۵۵۔ آئیل آف کوپیوا۔ روغن بلسان سے یہ تیل نکالا جاتا ہے جو بے رنگ یا ہلکا زرد بو و ذائقہ مثل روغن بلسان کے ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ایک [illegible] سے بیس قطرے تک ؛

۵۶-آئیل آف کیوبب - یعنی کباب چینی کا تیل جو بیرنگ یا ہلکا زرد و سبزیائل ہوتا ہے - ذائقہ و بو مثل کباب چینی کے - مقدار خوراک پانچ قطرے سے بیس قطرے تک +

۵۷-آئیل آف لونڈر - لونڈر کا چھوٹا سا پیڑ ہوتا ہے جسمین خوبصورت چھوٹے چھوٹے نیلے رنگ کے پھول نکلتے ہین جنسے یہہ تیل کشید کرتے ہین جو بیرنگ یا ہلکا زرد و خوشبودار و مزہ مین گرم ہوتا ہے - مقدار خوراک ایک قطرہ سے چار قطرے تک

۵۸-ایتھر - دیکھو ۴۷

۵۹-ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا - دیکھو ۵۰ +

۶۰-ایرومٹک پوڈر آف چاک - دیکھو باب دوم صفحہ ۸۳ +

۶۱-ایرومٹک پوڈر وتھ چاک - یہہ دوسرا نام مرکب مندرجہ ۶۰ کا ہے +

۶۲-ایرومٹک چاک پوڈر - یہہ بھی نام مرکب مندرجہ ۶۰ کا ہے +

۶۳-ایرومٹک سلفیورک ایسڈ - گندک کے تیزاب مین سونٹھ و دارچینی کا ٹنکچر و اسپرٹ آف وائین ملانے سے بنتا ہے - مقدار خوراک پانچ قطرے سے تیس قطرے تک +

۶۴-ایسٹن سیرپ - یہہ مرکب سیال دوا ہے جو بنی بنائی انگریزی دوا فروشون کی دوکان پر بند بوتل مین ملتی ہے - مقدار خوراک ۳۰ قطرے سے ۶۰ قطرے تک

۶۵-ایسی ٹک ایسڈ - یعنی سرکہ کا تیزاب بیرنگ سیال ہے جسکی بو تیز و تند ہوتی ہے - باہر لگانے کے کام آتا ہے - مگر جب ایک حصہ ایسی ٹک ایسڈ کو سات حصے پانی مین ملالین تو اُسکا اندرونی استعمال بھی ہوتا ہے اُسکو ڈائیلوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ کہتے ہین اسکی یعنی ڈائیلوٹڈ کی مقدار خوراک ایک فلوئیڈ ڈرام سے دو فلوئیڈ ڈرام تک +

۶۶-ایسی ٹمیٹ آف پٹاس - سفید رنگ کی ملائم و چمکدار ڈلیان ہوتی ہین

مقدار خوراک دس گرین سے ساٹھ گرین تک ✤

۶۷- ایسی ٹیٹ آف زنک - یہہ جستہ کا ایک مرکب ہے - پتلے نیم شفاف بیرنگ پرت موتی کی مانند آبدار ہوتے ہین - ذائقہ تیز و ناگوار - یہہ دوا صرف باہر لگانیکے کام آتی ہے - اندرونی استعمال کی ضرورت ہو تو ایک گرین سے دو گرین تک مقوی اور دس گرین سے بیس گرین تک قے لانیوالی ہے ✤

۶۸- ایلم لوشن - جب پھٹکری کو عرق گلاب یا پانی مین حل کرکے باہر لگانیکے کام مین لائین تو اُسے ایلم لوشن کہتے ہین - جیسا کہ ایک ڈرام سے دو ڈرام تک پھٹکری کو آٹھ اونس پانی مین ملاکر کان پچ نکل آنے مین اُسکی پچکاری دیتے ہین ✤

ایک ڈرام پھٹکری - نصف اونس شہد - ساڑھے بارہ اونس پانی ملاکر حلق دکھنے یا اُسمین زخم ہو جانے مین غرارہ کراتے ہین ✤

دو گرین سے چار گرین تک پھٹکری ایک اونس پانی مین ملاکر ناسور کے منہ مین اُسکی پچکاری کرتے ہین ✤

ایک ڈرام پھٹکری کو ایک پائنٹ پانی مین ملاکر تھوڑا تھوڑا لیکوریا مین بمقام مخصوص زنان پچکاری کرتے ہین ✤

چار گرین پھٹکری ایک اونس پانی مین حل کرکے ایک ایک گھنٹہ بعد اُس سے آنکھ دھونے مین

ایک ڈرام ایلم یعنی پھٹکری کو چند اونس پانی مین ملاکر جلد کی پانی بیماریون پر لگانے مین جسکا ان مین بہت رطوبت نکلتی ہو ✤

۶۹- انٹی پائرین - پھٹکرنا ایک ... ایک جز سے نکالا جاتا ہے سفید رنگ کا قلم دار ہے ... ذائقہ خفیف تلخ - مقدار خوراک پانچ گرین سے بیس گرین

دن بھر مین ساٹھ سے پچھتر گرین تک دے سکتے ہین ؛

۷۰ - اینٹی مونیل پوڈر - یہہ سفید رنگ کا دانہ دار سفوف ہوتا ہے - بے بو بے مزہ - مقدار خوراک تین گرین سے پانچ گرین تک ؛

۷۱ - اینٹی مونل وائن - ٹارٹرا میٹک - جو بیرنگ و شفاف قلمدار شے ہے وہ چالیس گرین لیکر ایک پائینٹ شیری شراب مین حل کرلین تو یہہ مرکب بنتا ہے - مقدار خوراک پانچ قطرے سے ایک ڈرام تک ؛

۷۲ - آیوڈائیڈ آف آئیرن - فولاد و آیوڈین کا ایک مرکب ہے جو سبز رنگ کا بھورا پن لیے ہوتا ہے - بو قدری مثل آیوڈین کے یا بے بو - مقدار خوراک ایک گرین سے پانچ گرین تک ؛

۷۳ - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم - بیرنگ یا غیر شفاف شش پہلو قلمدار رنگ ہوتا ہے جو پانی مین آسانی سے گھل جاتا ہے - مقدار خوراک ڈو گرین سے بیس گرین تک ؛

۷۴ - آیوڈوفارم - مثل لیموں کے زرد رنگ کا چمکدار سفوف سا ہوتا ہے بو و ذائقہ ناگوار - زیادہ تر اسکا بیرونی استعمال ہوتا ہے مگر دینے کی ضرورت ہو تو نصف گرین سے تین گرین تک دے سکتے ہین ؛

۷۵ - آیوڈین آئینٹمنٹ - اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ آیوڈین بتیس گرین آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بتیس گرین - گلیسرین ایک ڈرام - صاف کی ہوئی چربی دو اونس علاوہ چربی کے سب چیزون کو کھرل کرلین پھر چربی کو بھی ملا لین یہہ آیوڈین کا مرہم باہر لگانیکے کام آتا ہے ؛

۷۶- بارلی واٹر- دیکھو باب ہفتم صفحہ ۳۱۵

۷۷- بائی کاربونیٹ آف پٹاش- ایک قسم کا نمک ہے جسکی ماہیت قریب جوا کھار کے ہے سفید رنگ قلمیں ہوتی ہیں- ذائقہ نمکین و قدرے کھاری- مقدار خوراک دس گرین سے چالیس گرین تک

۷۸- بائی کاربونیٹ آف پٹاسیم- یہہ صحیح نام بائی کاربونیٹ آف پٹاس کا ہے دیکھو ۷۷

۷۹- بائی کاربونیٹ آف سوڈا- سجّی مٹی کو- کاربونیٹ آف سوڈیم- کہتے ہیں اور ماہیت میں تھوڑی تبدیلی ہونے سے بائی کاربونیٹ آف سوڈا- کہلاتا ہے- نیا نام بائی کاربونیٹ آف سوڈیم- ہے عوام میں اسی کو سوڈا- بولتے ہیں- اسکا لاطن نام سوڈی بائی کاربوناس ہے دیکھو صفحہ ۱۰۳

۸۰- بائی کلورائڈ آف مرکیوری- رسکپور کو کہتے ہیں- بازاری غیر خالص ہوتا ہے- اسپتالوں و انگریزی دوا فروشوں کی دوکان پر خالص ملتا ہے- بیرنگ قلمدار وزنی ڈلیاں ہوتی ہیں سخت زہر ہے- مقدار خوراک ایک گرین کے سولھویں حصہ سے ایک گرین کے آٹھویں حصہ تک

۸۱- بالسم آف کوپیبا- کوپیوا یعنی روغن بلسان کا دوسرا نام ہے- یہہ روغن گاڑھا و اکثر شفاف و ہلکا زرد ہوتا ہے- ذائقہ خراشدار و قدرے تلخ- مقدار خوراک نصف فلوئڈ ڈرام سے ایک فلوئڈ ڈرام تک

۸۲- برانڈی مکسچر- دیکھو باب ہفتم صفحہ ۳۱۳

۸۳- برومائڈ آف پٹاسیم- بیرنگ شش پہلو قلمیں اس نمک کی ہوتی ہیں

سے بو۔ ذائقہ تیز و نمکین۔ مقدار خوراک پانچ گرین سے تیس گرین تک ✣

۸۴۔ **بسمتھ**۔ بسمتھ۔ نام ایک دہات ہے۔ مگر کتاب ہذا مین جہان بسمتھ لکھا ہے مراد اُسکے ایک مرکب سے ہے جسکو سبناٹریٹ آف بسمتھ۔ کہتے ہین جو سفید رنگ کا وزنی سفوف ہوتا ہے۔ مقدار خوراک پانچ گرین سے بیس گرین تک

۸۵۔ **بلاڈونا**۔ ایک درخت ہے جسکے پتون کا رس نکال کر یا خیسانده یا ٹنکچر یا رب بنا کر دوا کے کام مین لاتے ہین۔ کتاب ہذا مین جہان بلاڈونا لکھا ہے وہان غالباً۔ اکسٹراکٹ آف بلاڈونا۔ یعنی اُسکے رُب سے مراد ہے جسکی مقدار خوراک ایک گرین کے چوتھائی حصہ سے ایک گرین تک یہہ سخت زہر ہے۔ اِس سے پتلیان پھیل جاتی ہین اور بالکل بیہوش ہو کر آدمی مرجاتا ہے ✣

۸۶۔ **بلاڈونا پلاسٹر**۔ یہہ بلاڈونا کا ایک مرکب ہے جو باہر لگانیکے کام آتا ہے

۸۷۔ **بلاڈونا لینی منٹ**۔ یہہ بھی بلاڈونا کا ایک سیال مرکب ہے جو باہر مالش کرنیکے کام آتا ہے

۸۸۔ **بلاک واش**۔ اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ تیس گرین۔ کیلومل کو دس اونس لائم واٹر مین ملالین۔ آتشک کے زخمون وغیرہ پر اسطرح لگاتے ہین کہ ہر دو ادویہ مذکورہ سے جو ایک سیاہ رنگ کی شئے تہ نشین ہوتی ہے اُسمین لنٹ کو لت کر کے زخم پر رکھدین پھر اُسی کے پانی سے تر کرتے رہین۔ یا بوتل کو ہلا کر اسمین لنٹ کو تر کر کے زخم پر رکھدین اور برابر تر کرتے رہین ✣

۸۹۔ **بلسٹر**۔ آبلہ اٹھنے کو بلسٹر۔ کہتے ہین۔ مگر جہان بلسٹر لکھتے ہین وہ مراد۔ کینتھریڈیز پلاسٹر سے ہوتی ہے جو تیلنی مکھی سے بنتا ہے اور سیاہ بھورے رنگ کا ثقیل مرہم سا ہوتا ہے اسکو چمڑے یا موٹے کاغذ پر پھیلا کر جہان لگانا

لگا کر اوپر تھوڑی روئی رکھہ کر باندھ دیتے ہین - آٹھہ گھنٹہ سے بارہ گھنٹے تک بندھا رہنے سے آبلہ اٹھتا ہے - مگر موسم سرما مین اٹھارہ گھنٹے یا اس سے بھی زیادہ عرصہ مین اُٹھتا ہے - جب آبلہ اُٹھہ آئے تو اُسکے زیرین جانب سوراخ کردین اور بعد پانی نکلنے کے مکھن لگا دین - یا آبلہ کے اوپر کی جھلی کاٹ کر کچی روئی کی ایک تہ لگا دین - اگر یہہ منظور ہو کہ کچھہ روز اس سے مواد جاری رہے تو اُسپر تیلنی مکھی کا مرہم یا سیون آئنٹمنٹ لگائین ❖

۹۰ - بلو آئنٹمنٹ - یہہ پارہ کا مرہم ہے - جو میلے نیلے رنگ کا ہوتا ہے - ولایتی بنا ہوا آتا ہے اُسمین اور قسم کی چربی پڑتی ہے مگر دیسی اسطرح بنا سکتے ہین کہ سولہ ۱۶ ڈرام پارہ کو سترہ ۱۷ ڈرام بھیڑ کی چربی کے ساتھہ اسقدر رگھوٹین کہ پارہ کے گول ذرے نہ دکھائی دین - یہہ باہر لگانیکے کام آتا ہے ❖

۹۱ - بلو پل - یہہ پارہ کی گولیان اس طرح بنتی ہین کہ دو ڈرام پارہ کو تین ڈرام گلقند کے ساتھہ اسقدر رگھوٹین کہ پارہ کے گول ذرے نہ دکھائی دین - پھر اسمین ایک ڈرام ملہٹی کا باریک سفوف خوب ملائین - یہہ میلے نیلے رنگ کی ملایم شے ہوتی ہے - مقدار خوراک تین گرین سے آٹھہ گرین تک ❖

۹۲ - بلیک ڈرافٹ - اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ نصف اونس ایپسم سالٹ کو چار یا پانچ اونس انفیوژن آف سنا کے ہمراہ ملا لین اور یکدم ہی سب پلا دین ❖

۹۳ - بن آیوڈائڈ آف مرکیوری - یہہ بھی پارہ کا ایک مرکب ہے جو شنگرف کے رنگ کا قلمدار سفوف ہوتا ہے - سخت زہر ہے - اسکا مرہم باہر لگاتے ہین اور معالج کھلائے تو کھلا سکتا ہے مقدار خوراک ایک گرین کے سولہوین

بتیسیوین[۳۲] حصہ سے ایک گرین کے آٹھوین حصہ تک +

۹۴ - بیفٹی - دیکھو باب ہفتم صفحہ ۳۱۷ +

۹۵ - بنزواک ایسڈ - اسی کو لوبان کا ست کہتے ہین جسکے نکالنے کی یہہ ترکیب ہے کہ لوبان کو توڑ کر مٹی کی ہانڈی مین رکھین اور موٹے کاغذ کی ہاتھ بہر لنبی ٹوپی سی بناکر ہانڈی کے مُنہ پر چپکا دین - اور ٹوپی کے اندر اوپر کی طرف جال کی طرح تیلیان لگادین پہر ہانڈی کی نیچے تیل کا چراغ یا شراب کا چراغ جلائین - اسکی حرارت سے ست اُڑکر تیلیون مین لگ جائیگا جو بیرنگ و خوشبودار و سوئی کی مانند قلمدار ہوتا ہے - مقدار خوراک دس گرین سے پندرہ[۱۵] گرین تک +

۹۶ پیپرمنٹ آئیل - اسکو آئیل آف پیپرمنٹ بہی کہتے ہین دیکھو صفحہ ۷۲۳ +

۹۷ - پیپرمنٹ واٹر - دیکھو صفحہ ۷۲۳ +

۹۸ - پٹاسا فیوزا - سفید رنگ کی سخت بتیان یا ڈلیان ہوتی ہین بہت جلد گھل جاتی ہین و سخت اکال زہر ہے - یہہ صرف باہر لگانیکے کام آتا ہے - اور لگانے مین بہی بہت احتیاط چاہیئے کیونکہ دور تک پہیلجاتا ہے +

۹۹ - پیچ پلاسٹر - بنانے مین دقت ہے بنا بنایا انگریزی دوافروشون کے یہان سے مل سکتا ہے - سفید چمڑے وغیرہ پر بچہاکر باہر لگانے کے کام آتا ہے

۱۰۰ - پراوکسایڈ آف آئیرن - یہہ لوہے کا ایک مرکب ہے جو بہورے سُرخ رنگ کا بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے - مقدار خوراک پانچ گرین سی تیس[۳۰] گرین تک

۱۰۱ - پرمینگنیٹ آف پٹاش - اِس نمک کی قلمین چھوٹی چھوٹی گہرے اودے رنگ کی ہوتی ہین - بے بو - ذائقہ شیرین و کسیلا - ذرا سا تلخ

ایک اونس پانی میں ملائیں تو اسکا رنگ نہایت خوشنما اودا ہو جاتا ہے - دافع سڑن
کے فائدہ کیواسطے اکثر بذریعہ پچکاری وغیرہ کے بیرونی استعمال ہوتا ہے -
مقدار خوراک اگر دینا مناسب ہو تو ایک گرین سے تین گرین تک ؛

۱۰۲- **پروٹو سلفیٹ آف آئرن** - ہیراکسیس کو کہتے ہیں جسکو
سب جانتے ہیں مگر بازار میں جو بکتا ہے وہ زیادہ تر غیر قلمی ہوتا ہے بوقت ضرورت
سبز رنگ کی ڈلیں چھانٹ کر لینا چاہیئے مقدار خوراک ایک گرین سے چار گرین تک

۱۰۳- **پل آف ایلوز اینڈ مر** - اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ صبر سقوطری دو حصہ
مُر مینی بیجا بول ایک حصہ - زعفران نصف حصہ لیکر پیکر چھان کر ڈہائی حصہ
گلقند کے ساتھ خوب ملائیں - مقدار خوراک پانچ گرین سے دس گرین تک ؛

۱۰۴- **پوڈو فائلن** - ایک چھوٹا سا پیڑ امریکا میں ہوتا ہے اس کا یہہ
رال دار جوہر ہے جو کہ زرد یا گہرے نارنجی رنگ کا بھربھرا غیر قلمی سفوف ہوتا
ہے - مقدار خوراک چوتھائی گرین سے ایک گرین تک - ایک گرین کے چھٹے حصہ
سے چوتھائی گرین مسہل - چوتھائی گرین سے ایک گرین تک ملین - ایک گرین
سے تین گرین تک سخت مسہل ہے ؛

۱۰۵- **پوست کا جوشاندہ** — دو اونس پوست کا
چھلکا معہ ڈیڑہ پائنٹ پانی کے دس منٹ تک بند برتن میں ڈال کر جوش دیکر
نچوڑ کر چھان لیں اور فلالین کے ٹکڑے بھگو بھگو کر اوس سے سینک کریں اور ضرورت
ہو تو ایک پائنٹ جوشاندہ مذکور کے ہمراہ ایک ڈیڑھ اونس لاڈنم ملا سکتے ہیں ؛

۱۰۶- **ٹارٹر امیٹک** - سرمہ دہات کا یہہ مشہور مرکب ہے جسکی بے رنگ شفاف

قلمیں ہوتی ہیں مگر ہوا میں کھلا رہنے سے قلمی پانی نکلکر غیر شفاف قلمیں رہ جاتی ہیں
بلکہ اکثر سفید سفوف کی شکل میں پایا جاتا ہے۔ ذائقہ قدرے میٹھا و دہاتی کسیلا
لیکن جلد جی متلانیوالا۔ زیادہ مقدار میں سخت زہر ہے۔ مقدار خوراک ایک گرین
کے سولہویں حصہ سے ایک گرین کے چھٹے حصہ تک معرق۔ ایک گرین سے
دو گرین تک قے آور۔

۱۰۷۔ ٹارٹرامیٹک آئنٹمنٹ۔ چوتھائی اونس ٹارٹرامیٹک کو ایک اونس
سادہ مرہم میں ملانیسے یہہ مرہم بنتا ہے۔ اسکے لگانیسے پھنسیاں نکل آتی ہیں۔

۱۰۸۔ ٹانک ایسڈ۔ یہہ تیزاب ماجوپھل سے نکالا جاتا ہے جو ہلکے زرد رنگ
کی ڈلیوں یا چمکدار پرتوں میں ہوتا ہے۔ ذائقہ کسیلا۔ مقدار خوراک دو گرین سے
دس گرین تک۔

۱۰۹۔ ٹیپے اوکا۔ مثل اراروٹ کو ایک درخت کی جڑ سے یہہ شئے حاصل
ہوتی ہے جسکے سفید سرخی مائل کھردرے دانے ہوتے ہیں۔ اسکے پکانیکی یہہ
ترکیب ہے کہ کئی گھنٹے تک دانوں کو پانی میں بھگو دیں پھر پانی میں ڈال کر
ہلکی آنچ پر اسقدر پکائیں کہ دانے پانی میں بخوبی حل ہو جائیں پھر دودھ و مصری
ڈال کر کھلائیں۔

۱۱۰۔ ٹرپن ٹائن آئیل۔ آئیل آف ٹرپن ٹائن یعنی تارپین کے تیل سے مطلب
ہے دیکھو صفحہ ۴۷۔

۱۱۱۔ ٹرس نائٹریٹ آف بسمتھ۔ سب نائٹریٹ آف بسمتھ کا دوسرا
نام ہے۔ دیکھو صفحہ ۸۴۔

۱۱۲- ٹریکزیکم - جس پیڑ سے - اکسٹراکٹ آف ڈینڈی لائین - نکالا جاتا ہے اسکو پہلے ٹریکزیکم روٹ - کہتے تھے - اسکے مرکبات دوا مین کام آتے ہین دیکھو ۲۸

۱۱۳- ٹرپن ٹائین لینی منٹ - دو حصہ ملایم صابون - ایک حصہ کافور - سولہ حصہ تارپین کا تیل - دو حصہ آب مقطر کے ملا نیسے بنتا ہے جو مالش کے کام آتا ہے

۱۱۴- ٹنکچر آف ارنیکا - دوا کے حل ہونیوالے اجزاء موثرہ کو اسپرٹ مین حل کرلیا جائے تو وہ اس دوا کا ٹنکچر کہلاتا ہے پس پہلے لفظ ٹنکچر - بولتے ہین پھر آف لگاتے ہین جسکے معنی کے یا کا کے ہین پھر جس دوا کا ٹنکچر ہو اسکا نام لیتے ہین جیسا کہ چھوٹا سا پیڑ فرنگستان مین ہوتا ہے جسے ارنیکا مونٹانا - بولتے ہین اسکے اجزاء موثرہ اسپرٹ مین حل کرلئے ہین وہ ٹنکچر آف ارنیکا - کہلاتا ہے از روئے اختصار جیسا آف کا لفظ کم کرکے بولتے ہین ایسا ہی کتاب ہذا مین لکھدیا ہے اس سے دوسری شے نہ سمجھنا چاہیئے مثلاً ٹنکچر ارنیکا - لکھا ہو تو ٹنکچر آف ارنیکا - ہی سمجھین - مقدار خوراک ایک فلوئیڈ ڈرام سے دو ڈرام تک

۱۱۵- ٹنکچر آف اکونائٹ - یہ میٹھے تیلئے کا ٹنکچر ہے - مقدار خوراک پانچ قطرے سے پندرہ قطرے تک - خیال رہے کہ یہ زہر ہے - عموماً دو تین قطرے ایک مقدار مین دیتے ہین

۱۱۶- ٹنکچر آف اسٹیل - یہ فولاد کا ٹنکچر ہے - مقدار خوراک دس قطرے سے تیس قطرے تک

۱۱۷- ٹنکچر آف آیوڈین - آیوڈین - جو ایک مفرد شے ہے اور مونگہ

وسمندر کے قریب کے درختوں سے حاصل کیجاتی ہے اسکا ٹنکچر ہے۔ اکثر باہر لگانیکے کام آتا ہے۔ مقدار خوراک پانچ قطرے سے بیس قطرے تک ❖

۱۱۸۔ ٹنکچر آف اوپیم۔ اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ ڈیڑھ اونس افیون۔ اور ایک پائنٹ پروف اسپرٹ۔ کو ایک بند برتن مین ڈالکر سات روز تک بھیگنے دین پھر خوب نچوڑکر فلٹر کرکے دیکھین اور جسقدر اسپرٹ کم ہوگئی ہو ملاکر پورا ایک پائینٹ کرلین۔ مقدار خوراک پانچ قطرے سے چالیس قطرے تک ❖

۱۱۹۔ ٹنکچر آف الیسافٹیڈا۔ ڈہائی اونس ہینگ کے ٹکڑون کو اسپرٹ آف وائین مین سات روز بھگو رکھین۔ پھر نچوڑکر چھان کر اسقدر اسپرٹ اور ملادین کہ ایک پائنٹ ہوجائے۔ مقدار خوراک نصف فلوئیڈ ڈرام سے ایک فلوئیڈ ڈرام تک ❖

۱۲۰۔ ٹنکچر آف اسکوئیل۔ یہہ اُنقل کا ٹنکچر ہے۔ مقدار خوراک دس قطرے سے تیس قطرے تک ❖

۱۲۱۔ ٹنکچر آف بلاڈونا۔ یعنی بلاڈونا۔ کا ٹنکچر۔ یہہ زہر ہے۔ مقدار خوراک پانچ قطرے سے بیس قطرے تک ❖

۱۲۲۔ ٹنکچر آف بنزوان۔ لوبان کا ٹنکچر۔ مقدار خوراک نصف فلوئیڈ ڈرام سے ایک فلوئیڈ ڈرام تک ❖

۱۲۳۔ ٹنکچر آف جنجر۔ سونٹھ کا ٹنکچر۔ مقدار خوراک پندرہ قطرے سے ایک ڈرام تک ❖

۱۲۴۔ ٹنکچر آف جنشین + جنطیانا کا ٹنکچر۔ مقدار خوراک نصف فلوئیڈ ڈرام سے

+ مٹیریا میڈیکا مین کمپونڈ ٹنکچر آف جنشین سے ہے۔ اور جہان ٹنکچر جنشین لکھا ہے اُسی سے مراد ہے ❖

دو فلوئیڈ ڈرام تک ۔

۱۲۵۔ ٹنکچر آف رٹانی ۔ کرامیریا ۔ نامی درخت کی جڑ کا ٹنکچر ہے مقدار خوراک نصف فلوئیڈ ڈرام سے دو فلوئیڈ ڈرام تک ۔

۱۲۶۔ ٹنکچر آف سنا ۔ یعنی سنا کا ٹنکچر ۔ مقدار خوراک ایک فلوئیڈ ڈرام سے چار فلوئیڈ ڈرام تک ۔

۱۲۷۔ ٹنکچر آف سنکونا† ۔ سنکونا بارک ۔ کا ٹنکچر مقدار خوراک نصف فلوئیڈ ڈرام سے دو فلوئڈ ڈرام تک ۔

۱۲۸۔ ٹنکچر آف سنمن ۔ دارچینی کا ٹنکچر ۔ مقدار خوراک نصف ڈرام سے دو ڈرام تک ۔

۱۲۹۔ ٹنکچر آف کیپسیکم ۔ سرخ مرچ کا ٹنکچر ۔ مقدار خوراک دس قطرے سے بیس قطرے تک ۔

۱۳۰۔ ٹنکچر آف کیٹی کیو ۔ ڈہائی اونس کتہ کا موٹا سفوف ۔ ایک اونس دارچینی نیم کوب ایک پائینٹ پروف اسپرٹ ۔ کو بند برتن مین سات روز بھگو کر نچوڑ کر چھان کر اسقدر اسپرٹ اور ملائین کہ پورا ایک پائینٹ ہوجائے تو یہ بنجاتا ہے ۔ مقدار خوراک نصف ڈرام سے دو فلوئیڈ ڈرام تک ۔

۱۳۱۔ ٹنکچر آف کیسٹر ۔ ایک اونس جند بیدستر کو ایک پائینٹ اسپرٹ آف وائن مین بہ ترکیب عنـ۱۳۰ سات روز بھگونے سے بنتا ہے مقدار خوراک نصف ڈرام سے ایک فلوئیڈ ڈرام تک ۔

۱۳۲۔ ٹنکچر کیمفر کمپونڈ ۔ کافور کا مرکب ٹنکچر ہے ۔ مقدار خوراک پندرہ قطرے سے ایک فلوئیڈ ڈرام تک ۔ ایک فلوئڈ ڈرام مین چوتھائی گرین افیون ہے ۔

---

† کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا سے مراد ہے ۔

۱۳۳-ٹنکچر آف کلمبا-ایک بیلدار درخت افریقہ مین ہوتا ہے اُسکے قتلے کاٹ کے لاتے ہین جو بیضوی ہوتے ہین اُسکا ٹنکچر-مقدار خوراک نصف ڈرام سے دو ڈرام تک ✤

۱۳۴-ٹنکچر آف کینتھرائیڈس-تیلنی مکھی کا ٹنکچر-زہر ہے-مقدار خوراک پانچ قطرے سے بیس قطرے تک ✤

۱۳۵-ٹنکچر آف لیونڈر-لیونڈر کا مرکب ٹنکچر ہے-مقدار خوراک نصف فلوئیڈ ڈرام سے دو فلوئیڈ ڈرام تک ✤

۱۳۶-ٹنکچر آف مر-ڈہائی اونس بیجابول-ایک پائنٹ اسپرٹ آف وائین سے بہ ترکیب نمبر ۱۳۰ یہہ ٹنکچر بنتا ہے-مقدار خوراک نصف ڈرام سے ایک ڈرام تک ✤

۱۳۷-ٹنکچر آف نکسوامیکا-کچلہ کا ٹنکچر-مقدار خوراک دس قطرے سے بیس قطرے تک

۱۳۸-ٹنکچر آف ہارسارمس-اسکا ٹہیک نام ٹنکچر آف ہن بن-ہے ہارسارس ٹانکچر-دیکھو نمبر ۳۳ اُسکا ٹنکچر-مقدار خوراک نصف فلوئیڈ ڈرام سے ایک فلوئیڈ ڈرام تک

۱۳۹-ٹنکچر آف ہمامیلس-وچ ہیزل نام کا ایک درخت ہے اُسکی چہال سے ٹنکچر بنتا ہے-مقدار خوراک ۵ بوند سے ۱۰ بوند تک ✤

۱۴۰-ٹنکچر آف ہمپ-گانجے کا ٹنکچر-زہر ہے-مقدار خوراک پانچ قطرے سے بیس قطرے تک ✤

۱۴۱-ٹینک ایسڈ-کہین ٹینک ایسڈ-لکہا ہے کہین ٹانک ایسڈ-دونون ایک ہین دیکھو نمبر ۱۰۸ ✤

۱۴۲-ٹینن-ٹانک ایسڈ کا-دوسرا نام ہے دیکھو نمبر ۱۰۸ ✤

۱۴۳-جرمن پوڈر-دیکھو صفحہ ۸۷ ✤

۱۴۴ - جنشین پوڈر - تین چار فیٹ لنبا پیڑ ہوتا ہے اُسکی جڑ کو سکھا لیتے ہین جسکو انگریزی مین جنشین - عربی مین جنطیانا کہتے ہین اسکا سفوف کر لیا جاے تو جنشین پوڈر - بولتے ہین اسکے مرکب اکثر کام آتے ہین - سفوف کی مقدار خوراک دس گرین سے بیس گرین تک ✣

۱۴۵ - جوشاندہ انت مول - مثل عشبہ کے بنالین دیکھو ۱۴۶ ✣

۱۴۶ - جوشاندہ عشبہ - ڈہائی اونس عشبہ کو ڈیڑہ پائنٹ کہولتے ہوے پانی مین ایک گہنٹہ بہگوئین پھر دس منٹ تک بند برتن مین جوش دیکر چہان لین بعد طیاری کے ایک پائنٹ ہونا چاہیئے - مقدار خوراک تین اونس سے چہہ اونس تک دن مین دو تین دفعہ ✣

۱۴۷ - جلیب - دیکھو باب دوم صفحہ ۸۹ ✣

۱۴۸ - جیمس پوڈر - یہہ مرکب جیمس صاحب کا بنایا ہوا ہے جو کاغذ کی پوڑیون مین انگریزی دوا فروشون کی دوکان پر ملتا ہے سفید رنگ کا ہوتا ہے مقدار خوراک پانچ گرین

۱۴۹ - چاک مکسچر - اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ چوتھائی اونس صاف کی ہوئی کھریا مٹی - چوتھائی اونس سفوف گوند - کو ساڑہے سات اونس سنمن واٹر یعنی عرق دارچینی کے ہمراہ گہول کرکے آدہا اونس سادہ شربت اسمین ملالین - مقدار خوراک ایک اونس سے دو اونس تک ✣

۱۵۰ - چونہ کا پانی - اسکو انگریزی مین لائم واٹر کہتے ہین دیکھو صفحہ ۱۲۶

۱۵۱ - خمیرہ خشخاش - اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ بڑے بڑے پوست سعہ تخم لیکر ان کو جو کوب کر لین یا پوست کو جدا کچہ کوب کریں اور تخم کو جدا

در دراسیس لین پھر سوا سیر مینہ کے پانی مین پکائین پھر صاف کر کے تین پاؤ قند ڈال کر ایسا قوام کرین کہ شربت سے گاڑھا رہے - دو تین برس بعد یہہ مرکب قابل استعمال نہین رہتا مقدار خوراک ڈیڑہ ڈرام سے ڈہائی ڈرام تک ❊

۱۵۲- خمیرہ صندل - یہہ اسطرح بنتا ہے - صندل سفید نیس لوچن نشاستہ تخم خرفہ مقشر ہر ایک دو دو مثقال - کافور یک رتی - مصری چوبیس مثقال - شربت فواکہ شیرین بارہ مثقال مصری کا قوام کر کے کل ادویہ اسمین ملا لین مقدار خوراک تین ڈرام سے چھہ ڈرام تک

۱۵۳- خیساندہ السی - اسطرح بنتا ہے کہ ایک سو پچاس گرین السی - پچاس گرین ملٹھی کی جڑ کا موٹا سفوف لیکر دس اونس کھولتے ہوئے پانی مین دو گھنٹہ بھگو کر چھان لین - مقدار خوراک دو اونس سے چار اونس تک ❊

۱۵۴- ڈالیوٹڈ نائٹرک ایسڈ - تیز چیز کو اسٹرانگ - اور جب اسمین کوئی شے ملا کر ہلکا کر لیا جائے تو ڈالیوٹڈ - یا - ڈالیوٹ - کہتے ہین پس تیز ایونکی ہلکا کرنیکو پانی ملاتے ہین - چنانچہ یہہ اسطرح بنتا ہے کہ چھہ اونس - نائٹرک ایسڈ کو چوبیس اونس آب مقطر یا عام شیرین پانی مین ملا دین جب ساٹھہ درجہ کا ٹھنڈا ہو جائے تو اسقدر پانی اور ملائین کہ کل سیال اکتیس اونس ہو جائے یہہ بیرنگ سیال ہوتا ہے - مقدار خوراک دس قطرے سے تیس قطرے تک + کسی تلخ خیساندہ یا عشبہ کے جوشاندہ کے ہمراہ ❊

۱۵۵- ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ - سات اونس سلفیورک ایسڈ یعنی

+ کل تیزابونکے پینے سے دانتون کو ضرر ہوتا ہے بدینوجہ مناسب ہے کہ انکے پینے سے پہلے قدرے مکھن دانتونکی جڑ مین مل لین یا بعد پینے کے ذرا سا سوڈا پانی مین گھولکر اس سے کلی کر لین ❊

گندک کے تیزاب کو ستّر اونس پانی مین جب وہ ٹھنڈا ہو جائے تو اسقدر پانی اور ملائیے کہ کل سیال ساڑھے تیراسّی فلوئیڈ اونس ہو جائے۔ اور کچھ شئے تہ نشین ہو تو سیّال کو نتھار لین۔ مقدار خوراک پانچ قطرے سے تیس قطرے تک ✣

۱۵۶۔ ڈالیوٹ میوری ایٹک ایسڈ۔ آٹھ اونس ہیڈروکلورک ایسڈ کو سولہ اونس پانی مین ملائین جب وہ ٹھنڈا ہو جائے تو اسقدر پانی ملائین کہ کل سیال ساڑھے چھبیس اونس ہو جائے۔ مقدار خوراک دس قطرے سے تیس قطرے تک

۱۵۷۔ ڈالیوٹ فاسفورک ایسڈ۔ فاسفورس یعنی وہ شی جس سے دیاسلائی مین چمک ہوتی ہے یہہ اسکے تیزاب مین پانی ملانے سے بنتا ہے۔ جو بیرنگ سیال ہوتا ہے اسکی مقدار خوراک دس قطرے سے تیس قطرے تک ✣

۱۵۸۔ ڈالیوٹ ہیڈروکلورک ایسڈ۔ یہہ دوسرا نام ڈالیوٹ میوری ایٹک ایسڈ کا ہے دیکھو ۱۵۶ ✣

۱۵۹۔ ڈالیوٹ نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ۔ تین اونس نائٹرک ایسڈ چار اونس ہیڈروکلورک ایسڈ کو ملا کر چوبیس گھنٹہ تک شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل مین رکھدین مگر اسکا منہ قدرے کھلا رہے۔ پھر پچیس اونس پانی لین اور اسمین سے تھوڑا تھوڑا بوتل مذکور مین ڈالتے ہین اور جب پانی ڈالین بوتل کو ذرا ہلا دین۔ یہہ بیرنگ سیال ہے۔ مقدار خوراک پانچ قطرے سے بیس قطرے تک ✣

۱۶۰۔ ڈالیوٹ ہیڈروسیانک ایسڈ۔ خالص ہیڈروسیانک ایسڈ کبھی کام مین نہین آتا ہمیشہ یہی ڈالیوٹ برتا جاتا ہے۔ یہہ بھی سخت زہر ہے

بہت ہوشیاری سے دینا چاہئیے بلکہ مناسب یہی ہے کہ ڈاکٹر ہی اسکو دے۔ مقدار خوراک دو قطرے سے آٹھ قطرے تک ÷

۱۶۱۔ ڈالیوٹ سٹرن آئینٹمنٹ ۔ سٹرن آئنٹمنٹ ۔ جو نارنجی رنگ کا مرہم ہوتا ہے اور پارہ سے بنتا ہے اُسکے ایک حصہ میں دو حصہ سادہ مرہم ہلکا کرنیکے لئے ملا لیتے ہیں ÷

۱۶۲۔ ڈکاکشن سنکونا ۔ رڈ سنکونا بارک ۔ کا سفوف موٹا سوا اونس ۔ پانی ایک پائینٹ بند برتن میں ڈال کر دس منٹ جوش دیکر چھان لیں اور پھر اتنا پانی ملائیں کہ پورا ایک پائینٹ ہو جائے تو یہ طیار ہو جاتا ہے ۔ مقدار خوراک ایک اونس سے دو اونس تک ÷

۱۶۳۔ ڈوورس پوڈر ۔ اِسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ نصف اونس اپیکاکوانا کا سفوف ۔ نصف اونس افیون کا سفوف ۔ چار اونس سلفیٹ آف پٹاسیم کا سفوف لیکر خوب ملا کر باریک چھلنی میں چھان کر بوتل میں بند رکھیں ۔ مقدار خوراک پانچ گرین سے دس گرین تک ÷

۱۶۴۔ رب جنطیانا ۔ یہہ عربی نام ہے اسکو انگریزی میں اکسٹراکٹ آف جنشین کہتے ہیں ۔ مقدار خوراک دو گرین سے دس گرین تک ÷

۱۶۵۔ رجوسڈ آئرن ۔ فولاد کا ایک مرکب ہے جو سیاہ رنگ کا نیلاہٹ لئے ہوئے سفوف کی شکل میں ہوتا ہے ۔ مقدار خوراک ایک گرین سے پانچ گرین تک ÷

۱۶۶۔ رکٹا اسپرٹ آف لیونڈر ۔ آئیل آف لیونڈر کو ۔ اسپرٹ

مین حل کرنیسے بنتا ہے۔ مقدار خوراک نصف ڈرام سے ایک ڈرام تک ؛

۱۶۷۔ ریڈ اوکسایڈ آف مرکیوری۔ یہہ پارہ کا ایک مرکب ہے جو سرخ سفوف کی شکل مین ہوتا ہے۔ صرف باہر لگانیکے کام آتا ہے ؛

۱۶۸۔ رزن آئینٹمنٹ۔ اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ چار حصہ رال کا موٹا سفوف۔ دو حصہ زرد موم۔ سادہ مرہم آٹھہ حصہ۔ روغن بادام ایک حصہ سبکو بذریعہ ہلکی حرارت کے پگلاکر فلینل مین چھان لین اور جب تک ٹھنڈا ہو ہلاتے رہین۔ یہہ مرہم ہے باہر لگانیکے کام آتا ہے ؛

۱۶۹۔ رسکپور۔ یہہ ہندی نام بائی کلورائیڈ آف مرکیوری کا ہی دیکھو ۸۰

۱۷۰۔ رکٹی فائڈ اسپرٹ۔ یہہ لاطن نام اسپرٹ آف وائین کا ہی دیکھو ۲۰

۱۷۱۔ روبرب پوڈر۔ دیکھو باب دوم صفحہ ۹۱ ؛

۱۷۲۔ روغن بیدانجیر۔ اسکا انگریزی نام کیسٹر آئیل ہے دیکھو صفحہ ۱۲۰ ؛

۱۷۳۔ روغن تارپین۔ اسکا انگریزی نام آئیل آف ٹرپن ٹائین۔ ہے دیکھو صفحہ ۱۲۲

۱۷۴۔ روغن جمال گوٹہ۔ اسکو انگریزی مین کروٹن آئیل کہتے ہین۔ یہہ زہر ہے۔ مقدار خوراک ایک قطرے کے تہائی حصے سے ایک قطرہ تک کسی معجون یا رُب کے ساتھہ گولی بناکر۔ قدرے سادہ شربت یا شہد مین ملاکر زبان کی جڑ مین لگانے سے بہی دست آجاتے ہین۔ اسکے دینے سے زیادہ دست آئین اور بند کرنا منظور ہو تو افیون کھلانا یا نیبو کا شربت پلانا چاہیئے ؛

۱۷۵۔ روغن ماہی۔ اسکو انگریزی مین کاڈلور آئیل کہتے ہین اسکا بیان

دیکھو ردیف (ک) ۲۲۸ ﴿

۱۷۶۔ **زنک اُنٹمنٹ** ۔ یہہ مرہم اسّی گرین اوکسائڈ آف زنک کو ایک اونس سادہ مرہم مین ملانے سے طیار ہوتا ہے ﴿

۱۷۷۔ **زنک لوشن** ۔ سلفیٹ آف زنک ۔ یعنی سفید طوطیا جو جستہ کا ایک مرکب ہے جسکی بیرنگ شفاف قلین ہوتی ہین وہ ایک گرین سے تین گرین تک مقوی کی فائدہ کے واسطے دیا جاتا ہے اور دس گرین سے تیس گرین تک قے لانیکے لئے مگر اسکا بیرونی استعمال بھی ہوتا ہے چنانچہ ایک یا دو گرین سلفیٹ آف زنک ۔ کو ایک اونس پانی مین حل کرلین تو اُسی زنک لوشن کہتے ہین اور یہہ آنکھہ مین ڈالنے کے کام آتا ہے ﴿

۱۷۸۔ **سادہ شربت** ۔ اسکو انگریزی مین سمپل سیرپ کہتے ہین اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ پانچ پونڈ شکر سفید کو دو پائینٹ آب مقطر مین بذریعہ حرارت کے حل کرلین اور ٹھنڈا ہونیکے بعد اسقدر پانی اور ملائین کہ اُسکا وزن ساڑھے سات پونڈ ہوجائے ۔ یہہ اکثر دواؤن کے ساتھہ خوش ذائقہ کرنیکے لئے ملایا جاتا ہے ﴿

۱۷۹۔ **سادہ مرہم** ۔ اسکو انگریزی مین سمپل آئینٹمنٹ کہتے ہین ۔ دیکھو باب دوم صفحہ ۱۔

۱۸۰۔ **سائٹرک ایسڈ** ۔ نیبو کے عرق سے یہہ تیزاب نکالا جاتا ہے اسکو عوام مین نیبو کا ست کہتے ہین ۔ بیرنگ خوبصورت قلمدار ہوتا ہے ۔ ایک اونس پانی مین چالیس گرین حل کرین تو اُسکی طاقت و کیفیت مثل عرق لیمو کے ہوجاتی ہے ۔ اس تیزاب کی مقدار خوراک دس گرین سے تیس گرین تک ﴿

۱۸۱۔ **سائٹریٹ آف آئرن اینڈ کوانا** ۔ اس نمک مین نیبو کا تیزاب و فولاد و کونین ہے ۔ اسکے طبق سبز دھلائی ہوتی ہین ۔ پانی مین بخوبی حل ہوجاتا ہے

اور جس پانی میں حل ہو وہ پانی خوبصورت طلائی رنگ کا نظر آتا ہے۔ مقدار خوراک پانچ گرین
سے دس گرین تک ۰

۱۸۲۔ سانٹونین ۔ روس کے ملک میں ایک چھوٹا سا پیڑ ہوتا ہے اسکا یہہ
جوہر ہے جسکی بیرنگ چپٹی قلمیں ہوتی ہیں۔ ذائقہ ہلکا تلخ۔ مقدار خوراک دو گرین
سے چھہ گرین تک۔ شکر کے ہمراہ چھہ چھہ گھنٹہ بعد تین چار دفعہ کھلائیں اور اخیر خوراک
کے دو گھنٹہ بعد کیسٹر آئیل پلا دیں تو سب کیڑے نکلجاتے ہیں ۰

۱۸۳۔ سب نائیٹریٹ آف بسمتھ۔ بسمتھ کا دوسرا نام ہے دیکھو عدد ۸۴

۱۸۴۔ اسٹرن آئنٹمنٹ ۔ دیکھو عدد ۱۶۱

۱۸۵۔ اسپیٹسیم ۔ وہیل مچھہ جو سمندر میں ہوتا ہے اسکے سر میں سے یہہ شئے
نکالی جاتی ہے جو سفید دھوتی کی مانند چمکدار و قلمدار ہوتی ہے اور مرہم بنانیکے کام آتی ہے ۰

۱۸۶۔ سیڈلیز پوڈر۔ اسکی پوڑیں انگریزی دوافروشوں کی دوکان پر
ملتی ہیں اور یوں بناتے ہیں سمہ دو ڈرام روشیل سالٹ جسکی بیرنگ
ہشت پہلو قلمیں ہوتی ہیں اسکا سفوف اور چالیس گرین۔ سوڈا۔ کو ایک گلاس میں
چار یا پانچ اونس پانی کے ہمراہ گھولیں۔ پھر پینتیس گرین۔ ٹارٹرک ایسڈ۔ یعنی انگور
کے تیزاب کا سفوف ملائیں جس سے جوش اٹھیگا پس اسی حالت میں فوراً پی جائیں
بازاری پوڑیں ہوں تو نیلے رنگ کے کاغذ کی پوڑیہ جسمیں روشیل سالٹ۔ و سوڈا
ہوتا ہے اسکو علیحدہ پانی میں گھولیں۔ پھر سفید کاغذ کی پوڑیہ جسمیں تیزاب ہوتا ہے
اس کو اسمیں ڈال کر جوش آتے وقت ہی پی جائیں ۰

۱۸۷۔ سسکوئی کاربونیٹ آف امونیا۔ یہہ دوسرا نام کاربونیٹ
آف امونیا۔ کا ہے۔ دیکھو باب دوم صفحہ ۱۰۵ ۰

۱۸۸- سفید مرہم - سادہ مرہم کو سفید مرہم ہی کہتے ہین دیکھو ۱۴۹ ؛

۱۸۹- سکسس ٹریکزی سائی - ڈینڈی لائن (دیکھو ۲۵۰) کی تازہ جڑ سے رس نکال لیتے ہین۔ مقدار خوراک ایک فلوئیڈ ڈرام سے دو ڈرام تک ؛

۱۹۰- سلفیٹ آف آئرن - یہہ مشہور نام پروٹو سلفیٹ آف آئرن کا ہے دیکھو ۱۰۲

۱۹۱- سلفیٹ آف زنک - دیکھو ۱۷۷

۱۹۲- سلفیٹ آف سوڈا - اسکو ہندی مین کھاری نمک کہتے ہین جسکی صفت مشہور ہے۔ مقدار خوراک چوتھائی اونس سے ایک اونس تک مگر بالکل خشک ہو تو اس سے نصف مقدار مین دینا چاہیئے ؛

۱۹۳- سلفیٹ آف میگنشیم - اس کا دوسرا نام ایپسم سالٹ ہے دیکھو صفحہ ۹۷ ؛

۱۹۴- سلی سلیٹ آف سوڈیم - قلمدار و پرت دار بیرنگ ڈلے ہین ذائقہ مین شیرین و نمکین نمک سے ہے مقدار خوراک دس گرین سے بیس گرین تک ؛

۱۹۵- سلی سن - ایک قلمدار بیرنگ و چمکدار جوہر ہے جسکا مزا کڑوا ہوتا ہے جو بید کے درخت کی چھال وغیرہ سے نکالا جاتا ہے۔ مقدار خوراک تین گرین سے بیس گرین تک ؛

۱۹۶- سلفیورس ایسڈ - یہہ تیزاب گندک کے تیزاب وغیرہ سے نکالا جاتا ہے جو بیرنگ سیال ہوتا ہے۔ بو تیز و دم گھوٹنے والی۔ مقدار خوراک نصف فلوئیڈ ڈرام سے ایک فلوئیڈ ڈرام تک بہت سے پانی یا خوشبودار عرق وغیرہ مین ملا کر ؛

۱۹۷- سلفیورک ایتھر - ایتھر (اسکی صفت دیکھو ۱۴۷) کا دوسرا نام ہے مقدار خوراک بیس قطرے سے ساٹھ قطرے تک مگر یہہ پانی مین کم حل ہوتا ہے مرکب اسکا مرکب اسپرٹ ایتھر کہلاتا ہے زیادہ مستعمل ہے ؛

۱۹۸۔ سنکونا۔ اسکی صفت دیکھو ۲۴۴ ریڈ سنکونا بارک۔ کے سفوف کی رنگت تھوڑی سُرخی مائل ہوتی ہے۔ مزا کڑوا و کسیلا بو کچھہ نہین۔ مقدار خوراک دس گرین سی ساٹھہ گرین تک

۱۹۹۔ سنکھیا۔ اِسکو انگریزی مین وائٹ آرسنک۔ کہتے ہین۔ سفید رنگ کا وزنی سفوف یا اسکی ڈلئین ہوتی ہین۔ مقدار خوراک ایک گرین کے ساٹھوین حصہ سے ایک گرین کے بارہوین حصہ تک۔ سولیوشن کی صورت مین کھانا کھانیکے بعد دینا مناسب ہے اور خیال رکھنا چاہئیے کہ یہہ سخت زہر ہے *

۲۰۰۔ سوپ لینی منٹ۔ اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ چار اونس آب مقطر کو سولہ اونس اسپرٹ آف وائن مین ملالین پہر اسمین دو اونس سخت صابون کی چہلین ایک اونس کافور۔ تین ڈرام۔ آئیل آف روزمیری ملا کر سات روز تک بھگو کر ایسی جگہہ رکھین جہان حرارت ستر درجہ سے زیادہ نہو اور گاہے گاہے ہلا دیا کرین۔ یہہ باہر مالش کے کام آتا ہے *

۲۰۱۔ سوڈا۔ یہہ دوسرا نام سوڈی بائی کاربوناس۔ کا ہے۔ دیکھو باب دوم صفحہ ۲۰۲

۲۰۲۔ سوڈا واٹر۔ اسکی بوتلین شہر کے بازارون مین ملتی ہین۔ مقدار خوراک دس اونس سے بیس اونس تک *

۲۰۳۔ سولیوشن آف آرسنک۔ یہہ سنکھیا کا ایک مرکب ہے جو سرخی مایل سیال ہوتا ہے۔ یہہ زہر ہے اسکی بوتل کو احتیاط سے رکھین اور احتیاط سی دین۔ مقدار خوراک دو قطرے سے آٹھہ قطرے تک *

۲۰۴۔ سولیوشن آف امونیا۔ اسٹرانگ سولیوشن آف امونیا۔ کو آب مقطر مین ملانے سے یہہ بیرنگ سیال بنتا ہے۔ اسکی مقدار خوراک دس قطرے

تیس قطرے تک ؛

۲۰۵۔سولیوشن آف ایسی ٹیٹ آف آئرن۔یہہ لوہے کا ایک مرکب ہے۔ اسٹرانگ سولیوشن آف ایسی ٹیٹ آف آئرن۔ جو گہرے سُرخ رنگ کا سیال ہوتا ہے اُسمین پانی ملانے سے بنتا ہے۔ اسکی مقدار خوراک پانچ قطرے سے تیس قطرے تک ؛

۲۰۶۔سولیوشن آف اسٹرکنیا۔اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ اسٹرکنیا ۹ گرین۔ ڈالیوٹڈ ہیڈرو کلورک ایسڈ۔ چودہ قطرے۔ اسپرٹ آف وائن نصف فلوئڈ اونس۔ آب مقطر ڈیڑہ اونس۔ لین پھر تیزاب کو چار ڈرام پانی مین ملا کر اسٹرکنیا کو اُسمین ڈال کر بذریعہ حرارت کے حل کرلین۔ بعدہٗ باقی پانی و اسپرٹ آف وائن اُسمین ملالین۔ یہہ زہر ہے۔ مقدار خوراک پانچ قطرے سے دس قطرے تک ؛

۲۰۷۔سولیوشن آف پٹاش۔یہہ بیرنگ سیال ہے اسکو شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل مین رکھنا چاہئیے۔ باہر لگانیکے بہی کام آتا ہے۔ مقدار خوراک پندرہ قطرے سے ایک فلوئڈ ڈرام تک ؛

۲۰۸۔سولیوشن آف پر کلورائڈ آف آئرن۔یہہ لوہے کا ایک مرکب گہرے نارنجی رنگ کا سیال ہوتا ہے۔ اور مرکبات کے بنانے مین مستعمل ہے۔ مقدار خوراک دو قطرے سے دس قطرے تک بہت سے پانی مین ملا کر ؛

۲۰۹۔سولیوشن آف کلورینیٹڈ سوڈا۔یہہ ایک سیال شے ہے اسکو سرد و اندھیرے مقام مین بوتل مین خوب بند کرکے رکھنا چاہئیے بدبودار جگہونمین چھڑکنے کے و بیرونی استعمال مین کام آتا ہے اور بعض حالت مین کہلاتے بھی ہین۔

مقدار خوراک دس قطرے سے بیس قطرے تک ؛

۲۱۰۔ سولیوشن آف ہیڈرو کلوریٹ آف مارفیا۔ اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ نو گرین۔ ہیڈرو کلوریٹ آف مارفیا۔ اٹھارہ ۱۸ قطرے۔ ڈالیوٹ ہیڈرو کلورک ایسڈ نصف اونس۔ اسپرٹ آف وائن ڈیڑہ اونس آب مقطر۔ سبکو حل کرلیں مقدار خوراک دس قطرے سے ساٹھ قطرے تک ؛

۲۱۱۔ سیرپ آف آیوڈائیڈ آف آئرن۔ یہہ لوہے و آیوڈین کا شربت ہے۔ مقدار خوراک دس قطرے سے نصف فلوئڈ ڈرام تک ؛

۲۱۲۔ سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن۔ یہہ فولاد و فاسفورس کا شربت ہے۔ مقدار خوراک ایک فلوئڈ ڈرام ؛

۲۱۳۔ سیلائین پرگٹو۔ نمکین مسہل کو کہتے ہیں یعنی ایسا نمک جو مسہل کی تاثیر رکھتا ہو جلاب کے لئے دیا جائے جیسا کہ اپسم سالٹ چنانچہ سیلائین پرگٹو کا ایک نسخہ یہہ ہے۔ **نسخہ۔** اپسم سالٹ دو اونس۔ ایلٹ انفیوزن آف روز آٹھ اونس دونوں کو ملالیں۔ بوتل کو ہلا ہلا کر نصف نصف یا ایک ایک اونس دو دو یا چار چار گھنٹہ بعد دیں جب تک دست آئیں۔ یا بلیک ڈرافٹ ۹۲ بھی سیلائن پرگٹو ہے یا سڈلیز پوڈر ۱۸۶ بھی نمکین مسہل ہے سیلائن پرگٹو سے پانی کی مانند دست آتے ہیں مگر بہت زیادہ نہیں ؛

۲۱۴۔ سیلائین مکسچر۔ جب کسی عرق میں کوئی دست آور نمک ملادیا جائے تو سیلائین مکسچر کہتے ہیں جیسا کہ سلفیٹ آف میگنشیا کے بیان میں صفحہ ۹۹ پر تپ لرزہ کا نسخہ ہے ؛

۲۱۵- **سیون**- ایک چھوٹا سا درخت ہوتا ہے اسکی پتلی شاخون کو توڑ کر سکھا کر دوا کے کام مین لاتے ہین اسکا مرہم اسلئے مستعمل ہے کہ بلسٹر لگانیکے بعد یہہ منظور ہو کہ مواد جاری رہے تو سیون کا مرہم لگا دیتے ہین ॥

۲۱۶- **شربت انجاز**- اسکے بنانیکی ترکیب یہہ ہے- عناب بنیل دانے سپستان ساٹھہ دانے- ملہٹی چھلی ہوئی- تخم خبازی- تخم خطمی- گل نیلوفر- گل بنفشہ ہر ایک دو تولہ- بہدانہ ڈیڑہ تولہ- کتیرا ساٹت ماشہ- صمغ عربی آٹھہ ماشہ- برگ اڑوسہ آدہ سیر- شکر سفید ایک سیر- کتیرے و گوند کے علاوہ سب دواؤن کو تین سیر پانی مین رات کو بھگو رکھین صبح کو اسقدر جوش دین کہ سیر بہر پانی رہ جائے پہر کپڑے مین چھان کر شکر سفید ملا کر شربت کا قوام پکالین- پھر گوند و کتیرے کا سفوف ملالیں مقدار خوراک چار ماشہ سے دو تولہ تک ॥

۲۱۷- **شربت زنجبیل**- آدہ پاؤ ادرک چھلی ہوئی و خشک کی ہوئی لیکر ایک سیر پانی مین ڈال کر اسقدر جوش دین کہ ڈیڑہ پاؤ کے قریب پانی رہ جائے پہر اسکو چھان کر و آب زلال لیکر ڈہائی پاؤ شکر سفید ڈال کر شربت کا قوام پکالین- مقدار خوراک دو تولہ تک ॥

۲۱۸- **شربت عشبہ**- پاؤ بہر عشبہ کو باریک چھیلکر دو سیر پانی مین رات کو بھگوئین- صبح کو اسقدر جوش دین کہ چوتھائی حصہ پانی رہ جائے- پہر چھان کر ایک سیر شکر سفید ملا کر شربت کا قوام بنالین- مقدار خوراک دو تولہ سی چار تولہ تک

۲۱۹- **شربت لیمو**- ایک پاؤ عرق لیمو کو حرارت دین جب جوش کھانیکے قریب آجائے دو اونس تازہ لیمو کے چھلکے اسمین ڈال کر ڈہک کر رکھدین

جب سرد ہو جائے چھانکر بذریعہ حرارت کے سوا دو پونڈ شکر سفید اسمین حل کرلین۔
بعدہٗ ڈھائی اونس اسپرٹ آف وائین ملالین۔ مقدار خوراک ایک فلوئیڈ ڈرام ؛

۲۲۰ - **شربت محللول** - بابونہ۔ منڈی۔ پودینہ ہر یک پانچ تولہ۔ مکو۔ چرائتہ چوب
ہر ایک پاؤ و ہر شکر سفید دو سیر ؛
سب دواؤن کو چار سیر پانی مین رات بھر بھگوکر صبح کو اسقدر جوش دین کہ پانی
قریب ایک سیر کے رہ جائے۔ بعدہٗ چھان کر رکھہ چھوڑین جب گرد و غبار تہ نشین ہو جاے
اوپر سے لیکر اسمین شکر ملاکر شربت کا قوام کرلین۔ مقدار خوراک دو تولہ سے
چار تولہ تک ؛

۲۲۱ - **شوگر آف لیڈ** - یہہ سیسہ کا ایک مرکب ہے جسکی سفید قلمدار ڈلیان
ہوتی ہین۔ قلمی پانی نکلنے سے قدرے غیر شفاف ہو جاتا ہے۔ ذائقہ کسیلا و شیرین
بو سرکہ کی مانند۔ مقدار خوراک ایک گرین سے چار گرین تک۔ اسکے کھلانیکا
یہہ طریقہ ہے کہ گولی بناکر کھلائین اور اوپر سے قدرے ڈالیوٹ ایسی ٹک ایسڈ
آب مقطر مین ملاکر پلا دین۔ شوگر آف لیڈ دینے کے بعد فوراً کوئی ایسی دوا
نہ دینا چاہیئے جسمین کوئی کاربونیٹ۔ ہو جیسے کاربونیٹ آف امونیا۔ یا۔
کاربونیٹ آف میگنیشیا۔ وغیرہ کیونکہ ایسا کرنے سے سمیت ہو جاتی ہے ؛

۲۲۲ - **قلمی بل کلوڈین** - کلوڈین جو ایک بیرنگ و جلنیوالا و ایتھر
کی مانند خوشبودار سیال ہے اسمین روغن بیدا نجیر و کنیڈا بالسم ملانیسے
طیار ہوتا ہے۔ باہر لگا نیکے کام آتا ہے ؛

۲۲۳ - **قتاخل** - یہہ سیاہ رنگ کا عرق ہے جو خشک لکڑ یونسے کشید

کیاجاتا ہے۔ پانی مین ملانے سے پانی کی رنگت سفید ہو جاتی ہے ❊

۲۲۴۔ فنائل لوشن۔ یہہ مختلف طریقہ سے بنتا ہے۔ ایک حصّہ فنائل۔ کو ایکہزار سے دو ہزار حصّے تک پانی مین ملاکر موریون وغیرہ عفونت کی جگہہ ڈالین تو وہان کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔ ایک حصہ کو سو حصہ پانی مین ملاکر رکابیون مین بہر کر بیمار کے مکان کے گوشون وغیرہ مین ہوا صاف کرنیکے لئے رکہتے ہین۔ اشیا سے چہوت دفع کرنیکو ایک حصہ کو پچیس حصہ پانی مین ملاکر اُس سے دہوتے ہین۔ سڑے ہوئے زخمون کو دہونا ہو تو ایک حصہ فنائل۔ کو پندرہ سے پچیس حصہ تک پانی مین ملاتے ہین ❊

۲۲۵۔ فولرز سولیوشن۔ یہہ دوسرا نام سولیوشن آف آرسنک کا ہے دیکھو ۲۰۳

۲۲۶۔ فیلوز سیرپ۔ یہہ بنا بنایا انگریزی دوا فروشون کی دوکان پر ملتا ہے مقدار خوراک ایک فلوئڈ ڈرام سے دو فلوئڈ ڈرام تک کہانا کہانیکے بعد ❊

۲۲۷۔ فیور مکسچر۔ بخار مین جو سیال دوا دیجاتی ہے اُسکو فیور مکسچر کہتے ہین حسب رائے معالج مختلف قسم کا بنتا ہے چنانچہ ایک آسان نسخہ فیور مکسچر کا دیکھو صفحہ ۱۳۳ ❊

۲۲۸۔ کاڈ لور آئیل۔ کاڈ۔ ایک قسم کی مچہلی ہے۔ اُسکے جگر سے بذریعہ حرارت یہہ تیل نکالا جاتا ہے جو ہلکے زرد رنگ کا سیال ہوتا ہے۔ مچہلی کی سی خفیف بو۔ ذائقہ ناگوار۔ مقدار خوراک ایک ڈرام سے آٹہہ ڈرام تک کہانا کہانیکے بعد ❊

۲۲۹۔ کاربولک ایسڈ۔ یہہ تیزاب کانی کوئلہ سے نکالا جاتا ہے۔ اکثر سوئی کی مانند قلمین ہوتی ہین جو باہم ملجانے سے ڈلیان بندہ جاتی ہین۔ اسکی شیشی کو ذرا حرارت پہنچائین تو ڈلیان پگہل جاتی ہین۔ رنگ کسیقدر سُرخ یا بہورا پن لئے ہوئے ہوتا ہے نو حصہ تیزاب مین پانچ سے دس حصہ تک پانی ملانے سے سیال ہو جاتا ہے قلمی کاربولک ایسڈ

کی مقدار خوراک ایک گرین سے دو گرین تک ÷

۲۳۰ - کاربولک آئیل - ایک حصہ کاربولک ایسڈ کو دس یا بیس حصہ میٹھی تیل مین ملالین اور زخمون وغیرہ پر اسمین لنٹ تر کرکے لگائین ÷

۲۳۱ - کاربولک سوپ - صابون کی ٹکیین جنمین کاربولک ایسڈ ملا ہوا ہوتا ہے انگریزی اشیا بیچنے والون کی دوکان پر ملتی ہین - اسکو کاربولک سوپ کہتے ہین ÷

۲۳۲ - کاربولک لوشن - اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ ایک اونس کاربولک ایسڈ کو چار اونس گلیسرین مین بذریعہ کھرل کے بخوبی حل کرین - یہہ پانی مین اچھی طرح حل ہوسکتا ہے اسمین مختلف مقدار مین پانی ملاکر مختلف طاقت کا لوشن بنالین جو باہر لگانیکے کام آتا ہے - یا ایک حصہ کاربولک ایسڈ کو پچاس یا سو حصے گرم پانی مین ملالین اور زخمون وغیرہ کے دہونے مین کام مین لائین ÷

۲۳۳ - کاربونیٹ آف امونیا - دیکھو باب دوم صفحہ ۱۰۵ ÷

۲۳۴ - کاربونیٹ آف آئیرن - پراوکسائیڈ آف آئیرن کو پہلے کہتے تھے اسکی صفت وغیرہ دیکھو ۔۔۔ ÷

۲۳۵ - کاربونیٹ آف پٹاسیم - مختلف درختون کی خاک سے یہہ نمک حاصل کیا جاتا ہے - تاثیر اسکی قریب جوا کہار کے ہے - سفید رنگ کا قلمی سفوف ہوتا ہے ذائقہ کہاری و جلانیوالا - مقدار خوراک دس گرین سے تیس گرین تک ÷

۲۳۶ - کاربونیٹ آف سوڈا - یعنی سجی مٹی - اسکو صاف کرکے کام مین لاتے ہین ÷

۲۳۷ - کاربونیٹ آف سوڈیم - سجی مٹی کا دوسرا انگریزی نام ہے ÷

۲۳۸ - کاربونیٹ آف لیڈ - یعنی سفیدہ - یہہ سیسہ کا ایک مرکب ہے

کھلانیکے کام نہیں آتا سخت زہر ہے۔ اسکا بیرونی استعمال ہوتا ہے ؛

۲۳۹۔ **کاربونیٹ آف میگنشیا**۔ دیکھو صفحہ ۱۱۰ ؛

۲۴۰۔ **کاربونیٹ آف میگنشیم**۔ یہہ دوسرا نام کاربونیٹ آف میگنشیا کا ہے۔

۲۴۱۔ **کاسٹک**۔ اسکے معنی ہیں جلانیوالا۔ مگر مراد لیجاتی ہے نائٹریٹ آف سلور سے اسکا بیان دیکھو ۳۲۶ ؛

۲۴۲۔ **کاسٹک لوشن**۔ جب نائٹریٹ آف سلور۔ کو بیرونی استعمال کے لیئے آب مقطر میں حل کرلیں تو اُسے کاسٹک لوشن کہتے ہیں یہہ مختلف طاقت کا ہوتا ہے چنانچہ ایک یا دو گرین فی اونس آب مقطر یا عرق گلاب میں حل کرکے آنکھہ میں ایک دو قطرہ اسمیں سے ڈالتے ہیں۔ ٹانسل گلینڈ (یعنی لوزتین) پر لگانا ہو تو بیس گرین۔ فی اونس پانی میں ملاتے ہیں ؛

۲۴۳۔ **کافی**۔ بن کو کہتے ہیں جو دیسی بازاروں میں مل سکتی ہے اسکو بھونکر دردری پیکر جوشاندہ بناکر پیتے ہیں جسے قہوہ بولتے ہیں ؛

۲۴۴۔ **کاف فٹ جیلی**۔ بچھڑے کے کھروں کے جوشدینے سے جو سریس کی مانند ایک شے حاصل ہوتی ہے اُس سے ایک قسم کا خوش ذائقہ انگریزی یہہ کھانا طیار ہوتا ہے

۲۴۵۔ **کالادانہ**۔ اسکو ڈاکٹری میں آئیپومیا سر دلیا۔ کہتے ہیں دیسی بازاروں میں ملتا ہے۔ اسکا سفوف جو سیاہ مرچوں کے سفوف کی مانند ہوتا ہے دوا کے کام آتا ہے مقدار خوراک ساٹھہ گرین سے ایکسو بیس گرین تک ؛

۲۴۶۔ **کٹکرنجا**۔ اسکو انگریزی میں بونڈک نٹ۔ کہتے ہیں۔ یہہ دوا دیسی بازاروں میں ملتی ہے۔ مقدار خوراک پانچ گرین سے دس گرین تک ؛

۲۴۷- کروزوسبلی میٹ - یہہ دوسرا نام ایک کلورائیڈ آف مرکیوری کا ہے - دیکھو

۲۴۸- کریاذوٹ - ایک قسم کا تیل جو صنوبر کے درخت کی لکڑیون سے نکالا جاتا ہے - بیرنگ یا قدرے زردی مائل سیال ہوتا ہے - بو تیز مثل جلی ہوئی شے کے مقدار خوراک ایک قطرہ سے تین قطرہ تک

۲۴۹- کریم آف ٹارٹار - عرق انگور کی شکر شراب مین تبدیل ہوتی ہے تو یہہ نمک پیپون مین تہ نشین ہوجاتا ہے - رنگت سفید - ذائقہ خوشگوار ترش - دردرا سفوف ہوتا ہے یا چھلکیون کے ٹکڑے - مقدار خوراک بیس گرین سے ساٹھہ گرین تک +

۲۵۰- کلورل - کلورل - ایک بیرنگ سیال ہے جو ہوا کے مقابلہ مین آنیسے پانی کو کھینچکر ہیڈریٹ ہوجاتا ہے یا پانی کے ہمراہ ملانے سے بڑی حرارت پیدا ہوتی ہے اور خوبصورت قلمدار شکل مین ہوجاتا ہے جسکو کلورل ہیڈریٹ کہتے ہین مگر اکثر کلورل ہیڈریٹ کو کلورل ہی بولتے ہین - دیکھو نمبر ۲۵۱ +

۲۵۱- کلورل ہیڈریٹ - بیرنگ قلمین ہوتی ہین بو تیز - ذائقہ تیز و قدرے تلخ - مقدار خوراک پانچ گرین سے بیس گرین تک شربت یا کسی خوشبودار عرق کے ساتھہ +

۲۵۲- کلوروفارم - شفاف بیرنگ سیال ہے - خوشگوار بو - ذائقہ شیرین - نصف ڈرام سے ایک فلوئڈ ڈرام تک رومال پر ڈالکر سنگھاتے ہین - اور بیہوشی قائم رکھنے کے لئے کئی کئی منٹ بعد تھوڑا تھوڑا لیتے ہین - سنگھانے مین کئی باتون کی ہوشیاری چاہئیے یعنی خالص کلوروفارم ہو - مریض کو دل یا دماغ کا کوئی عارضہ نہو وغیرہ اسلئے بہتر ہے کہ ڈاکٹر کے بغیر نہ سنگھائین - مقدار خوراک تین قطرہ سے دس قطرے تک لعاب گوند یا شربت کے ساتھہ +

۲۵۳- کلورک ایتھر - یہہ دوسرا نام اسپرٹ آف کلوروفارم کا ہے دیکھو ۱۲

۲۵۴-کلورائڈ آف زنک - یہہ جستہ کا ایک مرکب ہے جسکی سفید وغیر شفاف چھوٹی ڈلیاں یا بتیان ہوتی ہین - تری جلد گھل جاتا ہے - چونکہ سخت جلانیوالی شے ہے بدینوجہ بہت ہوشیاری سے صرف باہر لگانے مین کام آتی ہے ؛

۲۵۵-کلورین - ایک قسم کی ہوا ہے اسکے مرکب کام مین آتے ہین ؛

۲۵۶-کلمبا - اسکی صفت دیکھو ۱۳۳ سفوف کی مقدار خوراک پانچ گرین سی بیس گرین تک

۲۵۷-کلسائنڈ میگنشیا - سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے - مقدار خوراک دس گرین سے ساٹھہ گرین تک ؛

۲۵۸-کلوروڈین - یہہ مشہور مرکب جو سیال ہے بنا بنایا انگریزی اشیا کے سوداگرون وغیرہ کی دوکان پر بہی ملتا ہے - یہہ زہر ہے جب ڈاٹ کھلنے سے اسپرٹ اڑجاتی ہے تو گاڑہا ہوجاتا ہے اسوقت اسکو مقررہ مقدار مین دیا جائے تو نقصان ہوتا ہے اسلئے مناسب ہے کہ جب گاڑہا ہوجائے تو اسمین اسپرٹ ملالین - مقدار خوراک جب ٹھیک صورت مین ہو پانچ قطرے سے دس قطرے تک بعض چند قطرے زیادہ بہی دیدیتے ہین مگر ضرور احتیاط چاہیئے ؛

۲۵۹-کلوریٹ آف پٹاش - بیرنگ قلمدار نمک ہے - ذائقہ ٹھنڈا و نمکین غرارہ کرانیکے لئے ایک دو ڈرام کو بیس ۲۰ اونس پانی مین ملاتے ہین - منہ مین زخم ہون تو اسکی ڈلی منہ مین رکہواتے ہین مقدار خوراک دس گرین سے بیس ۲۰ گرین تک ؛

۲۶۰-کمپونڈ انفیوزن آف جنشین - جنطیانا کا مرکب خیساندہ مقدار خوراک ایک اونس سے دو اونس تک ؛

۲۶۱-کمپونڈ اکسٹراکٹ آف کالوسنتھہ - حنظل یعنی اندراین کے

کے مغز کا مرکب رُب۔ مقدار خوراک پانچ گرین سے دس گرین تک +

۲۶۲۔ کمپونڈ ٹنکچر آف روبرب ۔ریوند چینی کا مرکب ٹنکچر۔ مقدار خوراک ایک فلوئڈ ڈرام سے دو فلوئڈ ڈرام تک مقوی معدہ۔ اور چار ڈرام سے آٹھ ڈرام تک مسہل

۲۶۳۔ کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا۔ سنکونا کا مرکب ٹنکچر۔ مقدار خوراک نصف فلوئڈ ڈرام سے دو فلوئڈ ڈرام تک +

۲۶۴۔ کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈمم۔ الائچی کا مرکب ٹنکچر۔ مقدار خوراک نصف فلوئڈ ڈرام سے دو فلوئڈ ڈرام تک +

۲۶۵۔ کمپونڈ جیلپ پوڈر۔ دیکھو باب دوم صفحہ ۹ +

۲۶۶۔ کمپونڈ چاک پوڈر۔ یہہ دوسرا نام ایرومٹک پوڈر آف چاک کا ہے دیکھو صفحہ ۱۰

۲۶۷۔ کمپونڈ ڈکاکشن آف ایلوز۔ ایلوہ کا مرکب جوشاندہ۔ مقدار خوراک نصف فلوئڈ اونس سے دو اونس تک +

۲۶۸۔ کمپونڈ ڈکاکشن آف سارسپریلا۔ اسکے بنانیکی ترکیب یہہ ہے

آر ڈاکترا ہوا عشبہ ڈہائی اونس۔ ساسافراس (جو ایک درخت کی جڑ ہے) اسکی چھیلیان چوتھائی اونس۔ گوئکم (ایک درخت کی لکڑی ہے) اسکا برادہ یا چھیلن چوتھائی اونس ملٹھی کچلی ہوئی چوتھائی اونس۔ مزرین (ایک درخت کی چھال ہے) ایکڈرام۔ سب کو ڈیڑھ پائنٹ کھولتے ہوئے پانی مین ایک گھنٹہ تک بھگوئیں پھر بند برتن مین دس منٹ تک جوشدین۔ بعد سرد ہونے کے نچوڑ کر چھان کر اسقدر پانی اور ملائین کہ پورا ایک پائنٹ ہوجائے۔ مقدار خوراک دو اونس سے دس اونس تک +

۲۶۹۔ کمپونڈ روبرب پل۔ اسکے بنانیکی ترکیب یہہ ہے ریوند چینی کا سفوف

تین اونس - صبر سقوطری سواد ڈاونس - مر یعنی بیجابول کا سفوف ڈیڑہ اونس - سخت صابون ڈیڑہ اونس - آئیل آف پیپرمنٹ ڈیڑہ فلوئیڈ ڈرام - گلیسرین ایک اونس - شیرہ وزن کیا ہوا تین اونس سبکو اچھی طرح ملا لین - مقدار خوراک پانچ گرین سے دس گرین تک +

۲۷۰ - کمپونڈ کالوسنتھ پل - حنظل کی مرکب گولیان - مقدار خوراک پانچ گرین سے دس گرین تک +

۲۷۱ - کمپونڈ کیمفر لینی منٹ - کافور کا مرکب عرق ہی جو مالش کے کام آتا ہی

۲۷۲ - کواشیا - اسکی صفت دیکھو ۲۵ ا اسکے مرکب مستعمل ہین +

۲۷۳ - کوسو - ایک بلند درخت ملک ابی سینیا مین ہوتا ہی جسمین چہوٹے چہوٹے پھول بھورے سرخی مائل لگتے ہین اُن کو معہ شاخ دہوپ مین سکہا کر موٹا سفوف کر لیتے ہین جو دوا کے کام آتا ہے - مقدار خوراک چوتھائی اونس سی نصف اونس تک +

۲۷۴ - کونین - دیکھو باب دوم صفحہ ۱۱۲ +

۲۷۵ - کونین مکسچر - جب بذریعہ ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ وغیرہ کے کونین کو پانی مین حل کر لین تو اُسے کونین مکسچر کہتے ہین - ایک گرین کونین کے حل کرنے کو ایک یا دو قطرہ ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ کافی ہوتا ہے +

۲۷۶ - کیجوپٹ آئیل - ایک درخت سنگاپور کی طرف ہوتا ہے اُسکے پتون سے بہ تیل نکالا جاتا ہے - جو خوبصورت ہلکے سبز رنگ کا ہوتا ہے بو تیز کافور کی سی - ذائقہ گرم و خوشبودار تلخی مائل اور منہ مین پیچھے سے ٹھنڈک معلوم ہوتی ہے - مقدار خوراک ایک قطرے سے چار قطرے تک +

۲۷۷ - کیرن آئیل - لائم واٹر یعنی چونہ کا پانی - اور روغن زیتون یا میٹھا تیل

مساوی الوزن ملانے سے بنتا ہے۔ جلی ہوئی جگہہ پر اسکو لگاتے ہین +

۲۷۸۔ **کیروے واٹر**۔ ایک پونڈ ولایتی زیرہ کو کچلکر معہ دو گیلن پانی کے بھبکے مین ڈالکر ایک گیلن کشید کرلین تو یہہ طیار ہوتا ہے ۔ مگر تھوڑا سا بنانا ہو تو آئیل آف کروے کو میگنشیا کے ذریعہ سے پانی مین حل کرلیتے ہین جیساکہ سابق مین ذکر ہوا۔ مقدار خوراک ایک اونس سے دو اونس تک +

۲۷۹۔ **کیکرا سگریڈا**۔ ایک درخت کی خشک کی ہوئی چھال کو کہتے ہین مگر اسکا رُب کام آتا ہے جسکو کبھی صرف اسی نام سے پکارتے ہین +

۲۸۰۔ **کیمٹرائیل**۔ دیکھو صفحہ ۱۲۰ +

۲۸۱۔ **کیمفر**۔ یعنی کافور دیکھو صفحہ ۱۲۲ +

۲۸۲۔ **کیمفر آئیل**۔ کیمفر لینی منٹ کا دوسرا نام ہے دیکھو ۲۸۳ +

۲۸۳۔ **کیمفر لینی منٹ**۔ ایک اونس کافور چار اونس روغن زیتون یا میٹھے تیل مین حل کرلین۔ یہہ مالش کے کام آتا ہے +

۲۸۴۔ **کیمفر مکسچر**۔ دیکھو صفحہ ۱۲۵ +

۲۸۵۔ **کیمفر واٹر**۔ یہہ مشہور نام کیمفر مکسچر کا ہے دیکھو صفحہ ۱۲۵ +

۲۸۶۔ **کیلومل**۔ سفید رنگ کا وزنی سفوف ہوتا ہے۔ ذائقہ کچھہ نہین مگر کھرل مین رگڑنے سے زرد ہوجاتا ہے مقدار خوراک نصف گرین سے دو گرین تک مبدل۔ دو گرین سے چھہ گرین تک مسہل۔ مرکیوری لزم پیدا کرنیکو ایک یا دو گرین کیلومل۔ چھٹے حصے گرین افیون کے ہمراہ تین تین یا چار چار گھنٹہ بعد دینے سے چوبیس گھنٹہ مین سیمابی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے +

۲۸۷- کمیکل فوڈ - یہہ مرکب بنا بنایا انگریزی دوا فروشون کی دوکان پر ملتا ہے - مقدار خوراک ایک فلوئڈ ڈرام ‡

۲۸۸- گال آئنٹمنٹ - اسی گرین ماجوپھل کے باریک سفوف کو ایک اونس مین ذوا ئیڈ لارڈ - یا - سادہ مرہم مین ملاتے سے بنتا ہے اور باہر لگانیکے کام آتا ہے

۲۸۹- گٹا پرچا - ایک درخت کا خشک کیا ہوا رس ہے - خشک ہونیسے جسکے ٹکڑے نرم بھورے سرخی مائل ہوتے ہین - اسکی بڑی بڑی باریک چادرین بناتے ہین جسکو گٹا پرچا ٹشو - کہتے ہین - اس غرض سے کہ کسی دوا کا عرق جو باہر لگایا گیا ہے جلد خشک نہو تو اسکا ایک ٹکڑا اوپر رکھدیتے ہین - موٹا گٹا پرچا بعض ٹوٹی ہوئی ہڈیون پر اسپلنٹ کا کام دیتا ہے ‡

۲۹۰- گرے پوڈر - اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ ایک اونس پارہ کو دو اونس صاف کی ہوئی کھریا مٹی کے ساتھہ اسقدر کھرل کرین کہ پارہ کے گول ذرے نہ دکھائی دین تو یہہ سفوف بنجاتا ہے - اسکی رنگت ہلکی خاکی ہوتی ہے - مقدار خوراک تین گرین سے آٹھہ گرین تک ‡

۲۹۱- گریگریس پوڈر - دیکھو صفحہ ۹۵ نسخہ دوم ‡

۲۹۲- گلیسرین - یہہ ایک قسم کا چربیون و روغن کا جوہر ہے جو بیرنگ و بے بو گاڑھا سیال ہوتا ہے - ذائقہ شیرین - اگرچہ سل و بواسیر وغیرہ مین بمقدار ایک یا دو ڈرام دیتے ہین مگر اکثر بیرونی استعمال اسکا ہوتا ہے ‡

۲۹۳- گلیسرین آف ٹینک ایسڈ - ایک اونس ٹینک ایسڈ - کو چار اونس گلیسرین - کے ساتھہ کھرل کرنے سے بنتا ہے - باہر لگانے کے کام آتا ہے ‡

۲۹۴ - گیلک ایسڈ - یہہ بھی ماجوپھل کا تیزاب ہے جو سفید زردیائل ہوتا ہے
اور اُسکی قلمین سوئی کی مانند اور مثل ریشم کے ملایم ہوتی ہین - مقدار خوراک دو گرین سے
دس گرین تک +

۲۹۵ - گندک کا مرہم - اسکو انگریزی مین سلفر آئینٹمنٹ کہتے ہین اسکے بنانیکی
یہہ ترکیب ہے کہ ایک اونس گندک کو - چار اونس بن زوائیٹیڈ لارڈ - یا - سادہ مرہم مین ملائین
باہر لگانیکے کام آتا ہے +

۲۹۶ - گوا پوڈر - یہہ دوا بشکل سفوف انگریزی دوا فروشون کی دوکان پر ملتی ہے
اور داد وغیرہ پر صرف باہر لگانیکے کام آتی ہے +

۲۹۷ - گیمبوج - یعنی عصارہ ریوند جو مشہور ہے - زیادہ مقدار مین زہر ہے -
مقدار خوراک ایک گرین سے چار گرین تک +

۲۹۸ - لاڈنم - یہہ دوسرا نام ٹنکچر آف اوپیم - کا ہے دیکھو ۱۱۸ +

۲۹۹ - لائکر آرسنی کیلس یہہ سولیوشن آف آرسنک کا دوسرا نام ہے دیکھو ۲۰۳ +

۳۰۰ - لائکر امونیا - سولیوشن آف امونیا کا دوسرا نام ہے دیکھو ۲۰۴ +

۳۰۱ - لائکر امونیا ایسی ٹیٹیس - دیکھو دق کے بیان مین صفحہ ۱۳۲ +

۳۰۲ - لائکر پٹاسی - سولیوشن آف پٹاس کا دوسرا نام ہے - دیکھو ۲۰۵ +

۳۰۳ - لائیم واٹر - دیکھو صفحہ ۱۲۶ +

۳۰۴ - لکوئیڈ اکسٹراکٹ آف ڈمیانا - یہہ نیا تحقیق کیا ہوا نباتی بیان
رہے ہے جو زہر نہین ہے - جریان منی و نامردی و ضعف باہ مین مفید و مجرب ہے -
مقدار خوراک نصف ڈرام سے دو ڈرام تک عرق بادیان یا پپرمنٹ واٹر وغیرہ خوشبودار عرق کے ساتھ

۳۰۵۔ لکوئیڈ اکسٹراکٹ آف کیپسیکم اسگریڈیا۔ صفت دیکھو ۲۷۹

اس رُب کی مقدار خوراک نصف فلوئیڈ ڈرام سے دو فلوئیڈ ڈرام تک ❖

۳۰۶۔ لکوئیڈ اکسٹراکٹ آف میل فرن۔ ایک چھوٹا سا پیڑ ہے جس سے یہہ رُب نکالا جاتا ہے۔ پندرہ قطرہ سے تیس قطرہ تک دودہ یا شربت یا شہد مین ملاکر نہار منہ دینا چاہیئے ❖

۳۰۷۔ لیمونیڈ۔ عوام اسکو میٹھا پانی کہتے ہین جسکی بوتلین بازارون مین بکتی ہین ❖

۳۰۸۔ لینی منٹ آف آیوڈین۔ بنانیکی یہہ ترکیب ہے۔ سوا اونس آیوڈین آدہا اونس ایوڈائیڈ آف پٹاسیم۔ چوتہائی اونس گلیسرین۔ دنش اونس رکٹی فائیڈ اسپرٹ کو حل کرلین۔ باہر لگانیکے کام آتا ہے ❖

۳۰۹۔ لیبک سوپ۔ یہہ لیبک صاحب کی بنائی ہوئی مقوی غذا ہے جو بنی بنائی انگریزی اشیا کے سوداگرون کی دوکان پر ملتی ہے۔ بجا اسکے اکسٹراکٹ آف مٹن بہی کام دے سکتا ہے اسے دیکھو صفحہ ۳۱۶ ❖

۳۱۰۔ لیڈ آئنٹمنٹ۔ بارہ گرین شوگر آف لیڈ کو ایک اونس بنزوائیٹڈ لارڈ یا سادہ مرہم مین ملانے سے یہہ مرہم بنتا ہے جو باہر لگانیکے کام آتا ہے ❖

۳۱۱۔ ماجوپھل کا جوشاندہ۔ سوا اونس ماجوپھل کو کچلکر ایک پائنٹ پانی مین دنش منٹ جوش دیکر چھان لین۔ استحاضہ وغیرہ مین پچکاری دینے کے کام آتا ہے ❖

۳۱۲۔ مارفیا۔ یہہ ایک جوہر افیون کا ہے مگر اکثر ہیڈرو کلوریٹ آف مارفیا کو مارفیا کہتے ہین جسکی بہت چھوٹی سفید رنگکی ریشم کی شکل آبدار قلمین ہوتی ہین۔ یہہ زہر ہے احتیاط سے دینا چاہیئے۔ مقدار خوراک ایک گرین کے آٹھوین حصہ سے نصف گرین تک ❖

۳۱۳ - مدار - یہ ہندی لفظ ہے - اسے آکہ بھی کہتے ہین اور ڈاکٹری مین کیلوٹروپس جائیگن ٹیا - بولتے ہین - اپریل یا مئی مین جڑ سے کھود کر منگھا دین - جب کاٹنے سے دودہ نہ نکلے چھال کو اتار کر سایہ مین خشک کر کے سفوف کر کے بوتل مین خوب بند کر کے رکھ لین پیچش مین اپیکاکوانا کا عمدہ بدل ہے - مقدار خوراک تیس گرین سے ساٹھہ گرین تک قے آور - دو گرین سے پانچ گرین تک مبدل ؛

۳۱۴ - مُر - یعنی بیجابول جو دیسی دوا فروشون کی دوکان پر مل سکتا ہے - زرد یا بہورے سرخی مائل دانے ہوتے ہین جنکے ملنے سے ڈلیان بندہ جاتی ہین - دو ڈرام سے چار ڈرام تک چار اونس پانی مین ملا کر کلی یا غرارہ کراتے ہین - مقدار خوراک دس گرین سے بیس گرین تک

۳۱۵ - مرکیوریل آئنٹمنٹ - یہ دوسرا نام بلو آئنٹمنٹ کا ہے دیکھو نمبر ۹۰

۳۱۶ - مسٹرڈ - دیکھو صفحہ ۱۲۸ ؛

۳۱۷ - مسٹرڈ پلاسٹر - دیکھو صفحہ ۱۵۳ ؛

۳۱۸ - معجون سنا - اسکے بنانے مین تو بڑا جھگڑا ہے بنا بنایا انگریزی دوا فروشون کی دوکان پر مل سکتا ہے مقدار خوراک ایک ڈرام سے دو ڈرام تک ؛

۳۱۹ - معجون کچلہ - کچلہ دو چھٹانک - فلفل سیاہ - فلفل سفید - دارچینی - جائپھل - جاوتری - مصطگی - عود بلسان - ناگرموتھہ - سونٹھہ - لونگ - اگر غرقی - آملہ - بالچھڑ - الائچی کلان - اجوائن - سونف - تیزپات یا زعفران - صندل سفید - پیپل - ہر ایک دوا ایک ایک چھٹانک - شہد خالص سب دواؤن سے سہ چند ؛

پہلے کچلون کو سات روز تک پانی مین بھگوئین اور ہر روز پانی بدلتے رہین - آٹھوین روز ان کو چھیلکر گیہون کے گندہے ہوئے آٹے مین سات روز تک دبا رکھین اور

آٹے کو خشک ہونے دین پھر آٹھوین روز آٹے سے نکال کر دھو کر باریک کپڑے مین باندہ کر دیگچی مین معلق لٹکا دین اور ڈیڑھ پاؤ دودہ گاے کا دیگچی مین ڈال کر جوش دین کہ سب خشک ہو جائے بعدہ کچلون کو نکال کر پانی سے دھو کر تراش کر بذریعہ کھرل کے نہایت باریک سفوف بنالین جب اُسکا سفوف ہو جائے تو اور سب دواؤن کا بھی سفوف کر لین اور آخرکار تمام چیزون کو شہد کے قوام مین ملا کر مثل معجون کے بنالین۔ مقدار خوراک دو ماشہ سے پانچ ماشہ تک ہے +

۳۲۰۔ معجون گندک۔ اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ چار اونس گندک لصعیدہ۔ ایک اونس کریم آف ٹارٹر۔ چار اونس شربت پوست نارنگی۔ اٹھارہ گرین کتیرہ کا سفوف لیکر سبکو اچھی طرح ملالین۔ مقدار خوراک ایک ڈرام سے دو ڈرام تک +

۳۲۱۔ منتھل۔ پیپرمنٹ آئیل وغیرہ سیماب طبع روغن سے جو ثقیل شے حاصل کرتے ہین اُسے منتھل کہتے ہین۔ اسکی بیرنگ قلمین سوئی کی مانند ہوتی ہین یا ڈلیان جلد پر ملنے سے حس کو زائل کرتا ہے۔ بدینوجہ عصبی درد پر لگاتے ہین۔ مقدار خوراک نصف گرین سے دو گرین تک +

۳۲۲۔ میگنشیا۔ دیکھو ۲۵۷ +

۳۲۳۔ نائٹرک ایتھر۔ اسپرٹ آف نائٹرس ایتھر۔ کو بولتے ہین دیکھو ۱۵۱

۳۲۴۔ نائٹرک ایسڈ۔ کبھی بغیر لفظ اسٹرانگ کے بھی بولتے ہین دیکھو ۱۹ اور کھانیکے کام جب آتا ہے کہ اسکو ڈالیوٹ کر لیتے ہین دیکھو ۱۵۰

۳۲۵۔ نائٹریٹ آف پٹاش۔ یعنی شورہ۔ اسکی مقدار خوراک دس گرین سے تیس گرین تک +

۳۲۶-نائٹریٹ آف سلور - یہہ چاندی کا ایک مرکب ہے اسکی بیرنگ قلمین یا سفید رنگ کی ڈلیان ہوتی ہین - عام پانی ملانے سے اسکا رنگ سفید ہوجاتا ہے - اسکی بتیان بنا لیتے ہین - روشنی مین رنگت سیاہ ہوجاتی ہے بدینوجہ اسکو شیشی مین خوب بند کرکے اندھیرے مین رکھتے ہین - سخت زہر ہے احتیاط سے رکھنا چاہیئے اور بلا اصلاح ڈاکٹر کہانیکے کام مین نہ لائین - باہر لگانیکے بہت کام آتا ہے - ذرا سا پانی لگا کر بتی باہر رگڑ دیتے ہین یا کاسٹک لوشن مختلف طاقت کا مختلف طور پر باہر استعمال کیا جاتا ہے - زیادہ روز کہلانے سے جلد کا رنگ نیلا ہوجاتا ہے مقدار خوراک ایک گرین کے چھٹے حصہ سے ایک گرین کے تیسرے حصہ تک ؛

۳۲۷- نمک کا تیزاب - اس کا ڈاکٹری نام ہیڈرو کلورک ایسڈ - ہے بیرنگ شفاف سیال ہے لیکن اکثر اسکا رنگ ہلکا زرد ہوجاتا ہے - بوتل کھولنے سے سفید دہوان نکلتا ہے - جلانیکے لئے باہر لگاتے ہین - کہانیکے کام نہین آتا - کہلانا ہوتو ڈائیلوٹ کرکے دیتے ہین دیکھو ۱۵۸ ؛

۳۲۸- وائن آف انٹی منی - یہہ دوسرا نام - انٹی مونیل وائن کا ہے دیکھو

۳۲۹- وائن آف اوپیم - اسکے بنانیکی یہہ ترکیب ہے کہ ایک اونس افیون خالص یا اسکے ربّ کا سفوف - تیجپتر گرین کٹی ہوئی لونگ - تیجپتر گرین سفوف دارچینی کو ایک پائنٹ شیری شراب مین سات روز تک بھگو رکھین - اکثر ہلاتے رہین - بعدہٗ چھان لین اور جسقدر شیری کم ہوگئی ہو ملا کر ایک پائنٹ پورا کرلین - مقدار خوراک دس قطرے سے چالیس قطرے تک ؛

۳۳۰- وائن آف کالچیکم - چار اونس خشک و کچلے ہوئے سورنجان تلخ

کو ایک پائنٹ شیری شراب مین سات روز بند برتن مین بھگو کر و یا کر کپڑے مین چھان لینے
اور ایک پائنٹ سے جسقدر کم ہو اور شیری ملانے سے بنتا ہے۔ یہہ زہر ہے۔
مقدار خوراک دش قطرے سے تیس قطرے تک ÷

۳۳۱ - وائیم اپیکا کوانا - اسکے بنانے مین کیقدر جھگڑا ہے بنا بنایا انگریزی
دوا فروشون کی دوکان سے لینا بہتر ہے - مقدار خوراک پانچ قطرے سے
چالیس قطرے تک دافع بلغم - تین فلوئڈ ڈرام سے چھہ فلوئڈ ڈرام تک قے آور ÷

۳۳۲ - وسکی - ایک قسم کی شراب ہے جو ولایتی جو سے بنتی ہے ÷

۳۳۳ - ولی رینیٹ آف زنک - ولیرین - اور جست کا ایک مرکب ہے
جسکی سفید چمکدار و بیرت دار قلمین ہوتی ہین - مقدار خوراک ایک گرین سی تین گرین
تک گولی بنا کر ÷

۳۳۴ - ولی رینیٹ آف کونین - یہہ ولیرین اور کونین کا نمک ہے
مقدار خوراک ایک گرین سے دو گرین تک گولی بنا کر ÷

۳۳۵ - وسیلن - پٹرولیم یعنی پتھر کا تیل جو امریکا وغیرہ مین پہاڑی زمین سے
خود رو نکلتا ہے اسکو کشید کرنے سے کم سیاب طبع شے جو پیچھے رہ جاتی ہے اُس کو
سوفٹ پیرے فن - کہتے ہین - اسکو صاف کرنے سے وسیلن - حاصل ہوتا ہے -
یہہ ملائم وسفید یا ہلکی زرد رنگ کی ایک شے ہے جو مرہم وغیرہ کے بنانے مین کام آتی ہے

۳۳۶ - ہیڈرو کلورک السیڈ - یعنی نمک کا تیزاب دیکھو ۳۲۷ ÷

۳۳۷ - ہیڈریٹ آف کلورل - یہہ دوسرا نام کلورل ہیڈریٹ
کا ہے دیکھو ۱۵۱ ÷

۳۳۸ - ہیدریٹڈ پراوکسائیڈ آف آئیرن - پراوکسائڈ آف آئیرن کا دوسرا نام ہے - دیکھو عنہ

۳۳۹ - ہیراکیس قلمی پانی نکالا ہوا - اسکی یہہ ترکیب ہے کہ ہیراکیس کو چینی یا لوہے کے برتن مین ڈال کر دو سو بارہ درجہ کی حرارت دینی شروع کرین اور چار سو درجہ تک یعنی جب تک پانی کے ابخرے نکلتے رہین حرارت دین بعدہ پیسکر شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل مین خوب بند کر کے رکہدین ❊

۳۴۰ - ہیزی لن - وچ ہیزل (دیکھو ۱۳۹ نامی درخت کی چھال سے ایک عرق کشید کیا جاتا ہے جسکو ہیزی لن - کہتے ہین جو باہر لگانے کے کام آتا ہے اور بمقدار ایک فلوئیڈ ڈرام کہلاتے بہی ہین ❊
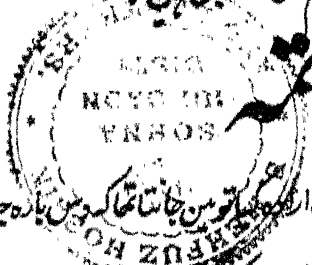
خاتمہ

نہایت ضرورت سمجھکر اس کتاب کے بنانیکا جب ارادہ کیا تو مین جانتا تھا کہ یہہ بارہ جز سے زیادہ نہ ہوگی لیکن جب لکھنا شروع کر دیا تو اس دہیان مین کہ یہہ بات بتلا دینا بھی ضروری ہے فلان بیان کا لکھنا بہی مناسب ہے - لکھتا ہی چلا گیا - جب چھپتے چھپتے ایک بڑی کتاب ہوگئی تو خیال ہوا کہ اِس ضخیم کتاب کا پڑہنا شاید ناظرین پر گران گذرے لیکن افسوس کہ اُس مین کم و بیش یا تغیر تبدیل کرنا میرے اختیار سے باہر ہو چکا تھا کیونکہ دو تین جز لکھنے کی بعد ہی بعض احباب کے مشورہ سے چھپنا شروع ہوگئی تہی اور اہل مطبع کی جلدی سے جو مسودہ لکھا چھپنے کو بہیجا نظر ثانی کی نوبت نہ آئی الحمد للہ کا شکر ہے کہ یہہ کتاب بھلی بُری جیسی ہے چہپکر تمام ہوگئی اب ہندوستان کے مہذب آدمیوں سے امید ہے کہ اسکے عیوب کو لازمہ بشریت سمجھکر حرف گیری نہ کرینگے - اور بیماریوں کے طریقے سے ناواقف ہونیکا سبب نہ ملنے سے کثیر الوقوع امراض کے علاج مین بہی بعض جگہ بیماروں کو تکلیف ہوتی ہے خدا کے حکم سے یہہ کتاب کچھ بہی مدد دیگی تو اسکا شکر کرونگا اور جان لونگا کہ میری دو برس کی محنت ٹھکانے لگی

تمام شد

فہرست مفصل کتاب رفیق بیماران

صحت نامہ رفیق بیماران

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٦	١١	شسرن	شیرین	٤٩	٨	جُب	جب
١٠	٤	نہین معلوم ہوتا	نہین ہے	٥٠	٢	قسم ہونی	قسم کی ہونی
١٦	٩	ہمدری	ہمدردی	٥٢	١٩	اوران	اوزان
٢٠	١٩	متنفر تو	متنفر ہوتو	٦٠	١٧	ساسس مین	سانس مین
٣٥	١٨	گھراکا	گھبرکا	٦١	٤	دوسری	ڈُہری
٣٦	١٣	ہونے کو ہونیکو	ہونے کو	٦٦	١	خاص کی طرح	خاص طرح کی
٣٩	٢	سوا	ہوا	٧٢	٨	بنیون مین	بیتیونمین
٣٩	١٣	آوارہ گردی	آوارہ گرد	٨٠	١	وردمین صرف	درد و صرف
٤١	١٨	سینے کے	کھینے سینے	٨٠	١	تارمین کایا	تارپین کا تیل یا
٤١	١٩	سنتے لیا	سنتے گیا	٩٢	١	ہوتے ہین	ہوتی ہے
٤٣	١٠	کرتا ہے	کرتا رہے	١٠٢	١٠	ارملا ہوا	اور دوا ملا ہوا
٤٦	١٨	حرارت لگی	حرارت کی لگی				

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۰۲	۱۴	غالد	غلولہ
۱۱۰	۱۴	ڈاکٹر دیپر	ڈاکٹر ہوپر
۱۱۰	۱۸	کھ	کہار
۱۱۶	۱۹	پوڑیا	پوریا
۱۱۹	۹	سائٹرک بڈ	سائٹرک ایڈ
۱۲۲	۵	ہود رپیٹ	ہوا ور پیپٹ
۱۲۷	۱۵	کہانے س	کہانے سے
۱۳۴	۱	آنور	آنولہ
۱۳۵	۱۳	وساتا	وساطتاً
۱۳۹	۷	اونس شورہ	اونس ایک گرین شورہ
۱۴۷	۱۶	اورکی	اور دوا کی
۱۴۸	۳	کا امل ہے	کا احتمال ہے
۱۵۲	۱۱	ڈونا	دونا
۱۵۴	۱۸	کار بولک لوشن	کار بولک آئیل
۱۵۷	صفحہ سوا آگے ۱۵۸ کی جگہ ۱۵۵ کے اور بجائے ۱۵۸ کے ہیں		
۱۶۱	۹	[illegible]	[illegible]
۱۶۸	۱۰	[illegible]	کی طرف
۱۶۸	۱۷	[illegible]	[illegible] کھوتا
۱۶۸	۱۸	بال [illegible]	بال [illegible]
۱۷۲	۱۹	[illegible]	[illegible]
۱۷۳	۱۹	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۷۴	۱۱	لگتی	لگی
۱۷۹	۹	بٹلا یعنی جنی	پٹلا یعنی چینی
۱۷۹	۹	دونون مانین	دونو پاؤن مین
۱۷۹	۱۹	تلوون جی	تلوون مین بہی
۱۸۰	۵	پاجاتے	پائے جاتے
۱۸۱	۱۲	اریر سے	اوپر سے
۱۸۳	۱۶	ناصرہ	باصرہ
۱۸۴	۲	کڑے	کڑوے
۱۸۵	۱	گیاگیا	کیاگیا
۱۸۵	۱۰	سیڈلا ایلا یگٹا	سیڈلا آبلا نگٹیا
۱۸۵	۱۲	پانزوریدلیائی	پانزورولیائی
۱۸۵	۱۳	مڑی نالیان	کھڑی نالیان
۱۸۵	۱۶	رسپانسل	اسپائنل
۱۸۹	۳	اور ردور ریشے	اور معدور ریشے
۱۹۴	۱۵	کے	کے آلے
۱۹۵	۱۵	ایک ہڑی	ایک ہڈی
۱۹۹	۶	جوڑا	جوڑا
۲۰۸	۱۹	ڈکٹس کرنس	ڈکٹس کیونس
۲۱۰	۱۲	[illegible]	کڈنیز
۲۱۳	۱۴	[illegible]	بٹ
۲۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۲۴	۱۳	عام جسم	تمام جسم	۲۸۷	۵	نہ چلائین	نہ جلائین
۲۳۳	۱۲	قسم کے	قسم کا	۲۹۰	۱۳	خراب ہو	خراب ہوا
۲۳۴	۱۰	وقت پھیڑون	وقت خون پھیڑون	۲۹۲	۵	مین کو	مین مریض کو
۲۳۴	۹	جو چار پلمونری	جو ایک پلمونری شریان	۲۹۵	۹	مین مریض	مین پانی ڈالنے کیوقت مریض
		شریان لگی ہوئی	لگی ہوئی ہے اور اسکی دو شاخ	۲۹۹	۱۶	کڑنا	لڑنا
		ہین اور ہر ایک	ہو کر ہر ایک	۳۰۰	۶	پیرائیٹس	برائیٹس
۲۳۴	۱۰	دو دو جاتی ہین	ایک ایک شاخ جاتی ہے	۳۰۱	۹	دور کو	دور کرین
۲۳۵	۴	تبدیل	تبدیلی	۳۰۳	۹	ضرور	ضرور ہے
۲۴۳	۱۵	دمائے	دبائے	۳۰۴	۱۷	سانات	مسابات
۲۴۴	۶	غلبط	غلیظ	۳۰۵	۱۹	ماگننٹ	ملگننٹ
۲۴۴	۸	پانچ بے	پانچ بجے	۳۲۵	۱۱	کد	کہد سے
۲۴۵	۴	دو بچنے	دد بکنے	۳۳۵	۵	لیرنجہ	لیرنجیل
۲۵۴	۷	عصارہ ریوند	عصارہ ریوند یا ریوند چینی	۳۳۷	۴	چوٹتا	چھوٹتا
		یا چقندر	کہانے سے زرد	۳۳۷		صفحہ سے صفحہ آگے پیچھے ہین	
۲۵۴	۷	وغیر	وغیرہ	۳۳۸	۱۳	رسنر	پریشر
۲۶۸	۷	سعد ، ی	سعدہ کی	۳۴۰	۱۰	کروٹ	کروٹ پر
۲۷۴	۵	زیادہ ہوتا ہے	زیادہ زخم ہوتا ہے	۳۴۰	۱۱	قسم کار	قسم کا کار
۲۸۰	۱۵	کپڑا وغیر کو	کپڑا غیر کو	۳۴۵	۳	کہلائین	نہ کہلائین
۲۸۱	۱	کہلکے	نہ کہلانے	۳۵۳	۵	باول سار	یا واسپات
۲۸۳	۱۳	بدرد	بدررو	۳۵۳	۸	دردکار	اور ڈکار

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۵۵	۱۸	میتوریا	امینوریا	۴۵۵	۴	ایسڈ ایسٹک ڈنل	ایسڈ ایسی ٹکمڈ ائلیوٹ ڈنل
۳۵۸	۲	اکیزن	آبزن	۴۶۰	۱۱	مریض	مرض
۳۵۹	۱۲	اسا	امعا	۴۶۱	۱۹	معد	غذا
۳۵۹	۱۴	جرمن پودر	جرمن پوڈر	۴۶۳	۱۰	ادویہ دین	ادویہ ندین
۳۵۹	۱۶	خارج ہوتا ہے	خارج ہوتا رہے	۴۷۰	۱۴	پردہ نیہ	پردہ قرنیہ
۳۵۹	۱۹	تیز اسرا	تیز دسرد ہوا	۴۷۳	۱۱	بیس	بتیل
۳۶۰	۱۲	کہ قارب	کے اقارب	۴۷۶	۱	عارضہ ہے	عارضہ رہے
۳۷۴	۶	ڈسپپسیا	ڈسپپسیا	۴۷۹	۱۱	دیکھو صفحہ	دیکھو صفحہ ۴۱۸
۳۷۴	۱۷	ادویہ د	ادویہ دینا	۴۸۸	۱۵	دوا پرکودر	دوار ہوا در
۳۹۵	۹	جامدار	جاگدار	۴۹۳	۱۲	دیکھو صفحہ	دیکھو صفحہ ۴۷۳
۳۹۷	۸	لگہ	لگنے	۴۹۶	۵	تدابیرون	تدبیرن
۴۰۱	۷	استنٹ	اسپلنٹ	۵۰۴	۲	صاق	صفاق
۴۰۸	۱۲	باب دہم	اسی باب کی فصل بستم	۵۰۸	۱۹	سیان	خیال
۴۱۰	۱	زیاتی	زیادتی	۵۰۹	۴	مین صفحہ	مین صفحہ ۴۷۰
۴۱۹	۱۶	ے	جسے	۵۱۱	۹	ٹنوتھے	تھوتھے
۴۲۲	۱۸	کنکر نجے	کنکر نجے	۵۱۷	۱	دود	درد
۴۲۴	۱	جاتا ہے	جاتا رہے	۵۲۵	۴	ہوتی ہین	ہوتی ہے
۴۳۱	۱۴	بدیان	بدن	۵۳۷	۱۵	کثیرالوقوع وسہل العلاج	کثیرالوقوع
۴۳۳	۱۶	کیاکہ	کیونکہ	۵۵۰	۱۴	شہریاتی	شریانی
۴۴۳	۱۳	آغنودگی	آخر کو غنودگی	۵۹۵	۹	چڑجاتا	چڑھجاتا

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۸۴	۵	بخا ہوتو	بخار ہوتو	۶۳۹	۹	لگا	لگائیں
۵۸۴	۷	کہہ	سکے عرصہ	۶۴۵	۳	ایک ط	ایک طرف
۵۸۵	۱۵	باب دہم	باب نہم فصل ہشتم	۶۵۰	۱۶	پگالیں	پگھلائیں
۵۸۵	۱۶	بڑا	بڑے	۶۵۳	۱	آرڈائیڈ	آیوڈائیڈ
۵۹۳	۱۸	بار باز بان	بار بار زبان	۶۵۳	۸	انکو	آئیں
۵۹۹	۱۶	تیل ٹنکچر	تیل یا ٹنکچر	۶۵۴	۱۳	(دیکھو صفحہ)	(دیکھو صفحہ ۹۸)
۶۱۱	۱۹	ساکھہ	ساتھہ	۶۵۴	۱۴	(دیکھو صفحہ)	(دیکھو صفحہ ۹)
۶۱۲	۱۹	بعد ثقیل	بعد تک ثقیل	۶۵۴	۱۵	(دیکھو صفحہ)	(دیکھو صفحہ ۱۳۲)
۶۱۳	۶	ہم کیاں	ہچکیاں	۶۵۵	۲	مزاجوں عورتیں	مزاج یا عورتیں
۶۱۳	۹	روز اندر	روز کے اندر	۶۵۵	۴	(دیکھو صفحہ)	(دیکھو صفحہ ۱۰۲)
۶۱۳	۱۶	قدرا	قدرے	۶۵۹	۱۴	دوار	ددیگر
۶۱۵	۱۶	رکھہ	راکھہ	۶۶۸	۱۳	ڈالیں یا ایک	ڈالیں ۔ ایک
۶۱۶	۱۰	آدے	آوے تو	۶۶۹	۱۳	مائوں	رانوں
۶۱۸	۱۲	ٹنکچر اسل	ٹنکچر اسٹیل	۶۷۵	۱۱	ماؤت تو	ماؤت کو
۶۲۰	۹	یا شیریں	یا شیری	۶۷۸	۱۲	(دیکھو صفحہ)	(دیکھو صفحہ ۱۵۲)
۶۲۳	۱۳و۱۴	پندرہ قطری افیون کی	پندرہ قطرے یا افیون کا	۶۸۳	۱۴	رندہ جلد	زندہ جلد
۶۲[illegible]	۱۲	اسمیں سے	اسمیں	۶۸۸	۱۶	صفحہ	صفحہ ۷۵
۶۲[illegible]	۱۳	پیتر	بستر	۶۹۳	۱۸	مع نمک علیل	مدت تک علیل
۶۲[illegible]	۱۶	صفرائیں	صفرائے	۷۰۴	۱۷	ایسی ہیں	ایسے ہیں
۶۲[illegible]	۱۹	رہنکا	رہیکا	۷۰۵	۳	بارہ ڈرم	بارہ ڈرام

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷۰۵	۶	رقع کرنیکو	رفع کرنیکو
۷۰۸	۱۰	یانی یا دوست	پانی یا پوست
۷۱۲	۱۳	نمون کو	نمون تو
۷۱۳	۹	بھی وجود	بھی موجود
۷۱۳	۱۱	ہوجاتی ہین	ہوجاتی ہے
۷۱۴	۱۸	ظاہر ہے بالکل	ظاہر ہین بالکل
۷۲۰	۴	۱. تعفن حالی	[illegible] سیمابی
۷۲۰	۱۲	امونیادین	امونیادین
۷۳۲	۲	فالج سی	فالج بھی
۷۳۵	۱	کریلائہ	کریلائین
۷۳۴	۱۸	لگا کرانا	لگا کر کرانا
۷۳۶	۱۳	ہیڈریٹ آف کاربل	ہیڈریٹ آف کلورل
۷۳۶	۶	اسنکسیائٹ	اسنک بائٹ
۷۴۴	۱۷	بجلی بال	بجلی بادل
۷۶۰	۱۰	ایسے پردار	ایسے پردہ دار
۷۶۰	۱۹	آجا ہے	آجاتا ہے
۷۶۸	۱۳	(دیکھو صفحہ)	(دیکھو صفحہ ۱۳۳)
۷۶۹	۲	کوٹ کر	پوٹ کر
۷۶۹	۱۵	محمی بخار	تخمی بخار
۸۰۳	۱۰	اسمین ورنگام	اسمین زکام

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۸۰۹	۲۰		لینا چاہیے
۸۰	۱۲	روتر ہوجاتا ہے	روتا روتا سوجاتا ہے
۸۱۱	صفحہ کا ہیڈ	۷۱۱	۸۱۱
۸۱۳	۹	باری۔ آئے	باری نہ آئے
۸۱۳	۹	ادانے	ادستے
۸۱۴	۷	کٹرزنڈ	کھرنڈ
۸۲۰	۱۷و۱۸	صفحہ	صفحہ ۷۸۹
۸۲۱	۱۹	اکرڈ کا قسم	اکرڈ قسم
۸۲۲	۴	دیکھو صفحہ	دیکھو صفحہ ۳۱۲
۸۲۵	۱۱	آتارملکر	اکٹار کرملکر
۸۳۴	۱۵	کا دوسرا	کا انکا بادیری
۸۳۵	۲	دہات سے	دہات کا ہے
۸۳۸	۱۳	گرین میدل	گرین ٹنک میدل
۸۴۶	۱	پاتی مین جب	پانی مین ملائین جب
۸۵۳	۱۷	کلوریڈ	کلوریٹیڈ
۸۶۱	۲	بڑی جلد	بہت جلد
۸۶۷	۱۵	۳۱	۳۱۱
۸۷۰	۱۱	کہا کے کے کام	کہانے کے کام
۸۷۰	۱۷	ایک بہ کنٹ	ایک پائنٹ
۸۷۱	۱۲	گول بناکر	گولی بناکر